599

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम बडी तकलीम

लेखक मोहम्मद रहमत अल्लाह

प्रकाशन वर्ष 1876

आगत संख्या 599

5

599;U
600;U
601;U

599
600
601

599

Lala Bhagwan Prasad Gupta
Res. Haldaur Dist. Bijnor

59

599

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر میں تقویم یکساں ہی لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانِ ماضی و مستقبل کا حال ہی مجازاً

جنتری سنہ ۱۸۹۴ء

جنتری سنہ ۱۸۹۳ء

حمل
ثور
جوزا
اسد
سنبلہ
میزان
عقرب
قوس
جدی
دلو
حوت

بڑی جنتری ۱۸۹۶ء

جنتری سنہ ۱۸۹۵ء

599;U
600;U
601;U

اسکا نام صاف ہے جیتا جاگتا جام جمشید و آئینۂ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی اور اپنے

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی

الارض

THE EARTH

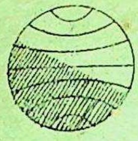

جغرافیہ طبعی کے متعلق نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے لیے مندرجۂ بالا نام کی پہلی کتاب ہے جو ہمارے خیالات سے ترتیب پاکر اور ہمارے پریس سے چھپکر پبلک کے روبرو پیش ہوئی ہے جسمین گردش زمین کا ایک حیرت انگیز مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔ اور عجیب خیز یہ بات ہے کہ اول سے آخر تک ایک حرف بھی نہیں۔ اس کتاب مین زمین اُس اصول پر جیسا کہ ایک ادنی سکول سے اعلی کالج تک تعلیم دیجاتی ہے دیکھنے والے کی آنکھون سے گردش کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اس کتاب کو ایک گریجویٹ اپنے ہاتھ مین لیکر ایک ایسے بچے کو جو ابھی اسکول تک نہیں پہونچا ہے اور ایک حرف بھی نہیں پڑھا ہے گردش زمین کا پورا مسئلہ مع بر اعظمون اور سمندرون اور جزیرون کے بغیر امداد حروف کے گھنٹون مین اس قدر سمجھا سکتا ہے جتنا کہ وہ ایک دماغ کے کُرے کو مہینون مین گردش دیکر خود سمجھا ہے۔ بجز دیباچہ کے کتاب بھر حروف سے خالی ہے اسلیے تمام ہندوستان کے مختلف زبانون کے بولنے اور پڑھنے والے اس سے یکسان فائدہ اوٹھا سکتے ہین۔ اس کتاب کی دو جلدین علٰحدہ علٰحدہ مجلد ہین جن مین مضامین ذیل درج ہین۔

جلد اول گردش روزانہ

اسمین علاوہ اوراق دیباچہ کے گھومتی ہوئی زمین دکھلانیوالے ۴۲ صفحے ہین جسمین ہر صفحے پر جداگانہ حیثیت سے ایک گلوب یعنی کرۂ زمین کا نقشہ متعدد رنگون کی ولایتی روشنائیون سے چھپا ہوا ایک کے بعد ایک بالترتیب لگا ہوا ہے۔ اور ہر ورق کے اولٹنے سے کرۂ زمین قطبین یعنی اپنے محور پر اور جبری یعنی تخمیناً ۹۹۰ میل جنبش کرجاتا ہے اور اسی طرح پر تمام کتاب مین اسکے پورے دو چکر ہو جاتے ہین جو بدیہی طور پر پلٹا کھاتے ہوئے نظر کو دکھائی دیتے ہین۔

جغرافیہ طبعی مین بسبب گردش زمین کا مسئلہ پڑھایا جاتا ہے اور اسطرح اسمین ایک ایک بر اعظم اور سمندر اور جزیرہ اپنے اصلی دوران کے ساتھ خط سرطان کی سیدھ پر مغرب سے آتا ہوا اور مشرق کو جاتا ہوا صاف نظر آتا ہے یورپ سے افریقہ کا کیا فاصلہ ہے؟ ایشیا سے امریکا کیدھر ہے؟ بحر اطلانٹک یا بحر الکاہل کی پوری شکل کیسی ہے؟ اس بات کو جیسا یہ کتاب آسانی سے سمجھاتی ہے مشکل سے دہات کا کرہ سمجھا سکتا ہے۔ مثل ولایتی نقشون کے ایشیا کا رنگ زرد یورپ کا سبز افریقہ کا نارنجی۔ امریکا کا سرخ اور اوشینیا کا اودا ہے اور یہ سب ممالک اپنے رنگون کے ساتھ گشت کرتے ہین۔

جلد دوم۔ گردش سالانہ

اسمین بھی علاوہ اوراق دیباچہ کے دوڑتی ہوئی زمین دکھانیوالے ۹۲ صفحات ہین جسمین ہر ورق پر ایک بنیادی دائرہ بارہ برجون کا جسکو منطقة البروج کہتے ہین بنا ہوا ہے اور اوسکے میان مین طلائی روشنائی سے آفتاب چھپا ہوا اور ایک کے بعد ایک بالترتیب لگا ہوا ہے جسکے اولٹنے سے کرۂ زمین ایک برج سے دوسرے برج کیطرف آفتاب کے گرد دوڑتا ہوا دکھائی دیتا ہے جس سے سالانہ فصلون کا اختلاف ہوتا رہتا ہے اسکے گردش کرتے وقت بآسانی سمجھ مین آسکتا ہے کہ زمین کس راہ سے دائرۂ بروج طے کرتی ہے اور کیونکر خط سرطان مین آفتاب آتا ہے اور شمالی دنیا پر گرمی اور جنوبی دنیا پر جاڑا ہوتا ہے اور کیونکر خط سرطان سے بتدریج خط جدی مین آتا ہے اور جنوبی دنیا پر گرمی اور شمالی دنیا پر جاڑا ہوتا ہے۔

الغرض زمین اور آسمان کا قلابہ ملانے والی یہ کتاب ہمارے پاس علٰحدہ علٰحدہ دو جلدون مین مجلد موجود ہے۔ قیمت مع محصول ایک روپیہ (عہ)

المشتہر محمد رحمت اللہ مالک نامی پریس کانپور

فہرست مضامین بڑی جنتری سنہ ۱۸۹۶ع

نمبر	مضامین	صفحہ
۱	لوح مع دوازدہ بروج وحروف متعلق اس جس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی مولود کا اوسکی راس کے موافق کن کن حروف سے نام رکھا جا سکتا ہے۔	لوح
۲	فہرست ہذا۔	۱
۳	مختصر جنتری چار سالہ از سنہ ۱۸۹۳ع تا سنہ ۱۸۹۶ع	۲
۴	کانپور کی بڑی جنتری خرید کرنے کی ہدایات۔	۳
۵	جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل۔	۴
۶	نوروز عالم افروز۔	۵
۷	رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت۔	۶
۸	بیاہ شادی کی سہالگ کے قواعد۔	//
۹	لگن کے ورش۔	//
۱۰	نقشہ لابھہ وخرچ۔	//
۱۱	نقشہ گرہن بابت سنہ ۱۸۹۶ع جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کون گرہن کس شہر مین کس وقت دکھلائی دیگا اور کہان کہان دکھلائی دیگا۔	//
۱۲	نقشہ خمسہ متحیرہ بابت سنہ ۱۸۹۶ع جسمین پانچون ستارون کی چال اور رجعت نہایت صفائی سے مثل تصویر کے دکھلائی جاتی ہے۔	۷
۱۳	مطول جنتری سنہ ۱۸۹۶ع مع تواریخ ہجری و الٰہی و فصلی و بنگلہ و تیروشہ و بکرمی و جدول آفتاب و ماہتاب و کیفیت دریا و داشت وغیرہ۔	۸ تا ۳۰
۱۴	تقویم کواکب متعلقہ دوازدہ ماہ۔	۹ تا ۳۱
۱۵	آثار رت پھل مع اسباب حفظ صحت ہر ماہ۔	//
۱۶	تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت سنہ ۱۸۹۶ع۔	۳۲
۱۷	تعطیلات محکمجات سرکار نظام دکن بابت سنہ ۱۸۹۶ع۔	//

نمبر	مضامین	صفحہ
۱۸	تاریخ ہندوستان در عہد سلاطین مغلیہ جسمین بابر شاہ سے لیکر احمد شاہ کی سلطنت تک کے حالات مع تصاویر درج ہین۔	۳۳ تا ۴۰
۱۹	مقبوضات انگلستان کی وسعت۔	۴۱ تا ۴۲
۲۰	قانون ریلوے جدید۔	۴۳ تا ۴۴
۲۱	سفر ریلوے کے متعلق ضروری باتین۔	۴۴
۲۲	یاد رکھنے کے قابل مفید باتین۔	۴۵
۲۳	خلاصہ قواعد محصول ڈاک۔	۴۶ تا ۴۷
۲۴	فولاد سے زنگ دور کرنیکی ترکیب۔	۴۸
۲۵	لیمپ مین دھوان نہونے کی ترکیب۔	//
۲۶	پانی صاف کرنے کی آسان ترکیب۔	//
۲۷	قیافہ۔ فرینالوجی یعنی دماغی تحقیقات۔	۴۹ تا ۵۳
۲۸	نقشہ محصول اسٹامپ جدید۔	۵۴
۲۹	جنتری برآورد تنخواہ۔	۵۵
۳۰	نقشہ اشیاء استعمالی کی قیمت کا ایک سیر سے ایک من تک اور ایک روپیہ سے بیس روپیہ تک۔	۵۶
۳۱	قواعد محکمہ تار برقی	//
۳۲	ہندوستان کی تجارت کن ممالک سے ہوتی ہے۔	۵۷
۳۳	ہندوستان مین کیا چیز کس جگہ زیادہ ہوتی ہے اور کہان بکثرت بھیجی جاتی ہے۔	//
۳۴	یوروپ کے کتب خانے۔	۵۸
۳۵	دنیا کی بڑی بڑی سلطنتون کا نقشہ۔	//
۳۶	نادر زمانہ کتابون اور عجیب وغریب اشیا کی فروخت کے اشتہارات مع نام مشتہرین یا فروشندگان کے۔	۵۹ تا ۱۱۰

جنتری سنہ ۱۸۹۳ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہارشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری سنہ ۱۸۹۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
چہارشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸

جنتری سنہ ۱۸۹۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
یکشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
دوشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
سہ شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
چہارشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
پنجشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷

جنتری سنہ ۱۸۹۷ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہارشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

کانپور کی بڑی جنتری خریدنے کے ہدایات

واضح ہو کہ ہندوستان کے کتب فروشون کی تجارت دو طرح کی خرید و فروخت سے چلتی ہے۔ ایک تو مال کا معاوضہ روپیہ سے اور دوسرے مال کا معاوضہ مال سے۔ ہندوستان کی کتب قدیمہ کی فروخت مین روز بروز کمی آنے سے ملک کے کتب فروشون کو بہت بڑا نقصان پہونچا جسکے باعث سے وہ باوجود سرمایۂ کثیر کے اکثر اوقات نہایت ادنی ضرورت کے لیے بھی روپیہ کے محتاج رہتے ہین۔ چونکہ اب اونکی تجارت صرف کتاب کے بدلے کتاب رہگئی ہے۔ اسلیے جب اونسے کسی کتاب کے بدلے مین روپیہ مانگا جاتا ہے تو گو اوس کتاب کی کتنی ہی ارزان قیمت کیون نہو مگر وہ بسبب تہیدستی کے یا تو اوسکے معاوضے مین کوئی اپنی کتاب دینا چاہتے ہین اور یا اوسکے خریدنے سے حتی الامکان پہلوتہی کرجاتے ہین۔

ہماری بڑی جنتری جو ہمارے مطبع سے ہر سال طبع ہوتی ہے خداوند جل شانہ کی عنایت سے نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے اون حصون مین جہان اردو زبان کے کچھ بھی سمجھنے والے موجود ہین مقبول ہوگئی ہے۔ وہ ہمارے کارخانے سے ہر تاجر کو کسی کاغذ یا کتاب کے بدلے مین نہین ملتی۔ بلکہ جو خریدار نقد روپیہ مرحمت فرماتے ہین وہ پاتے ہین اور یہ بات اوس قسم کا واقع ہوگیا ہے جس سے کتاب کے بدلے مین کتاب لینے والے تاجر ہمیشہ ہماری جنتری خرید کرنے سے محروم اور ہم اونکے ہاتھ فروخت کرنے سے معذور رہتے ہین جس شہر مین اس قسم کے تاجر کتب ہوتے ہین وہان صرف یہی نہین ہوتا ہے کہ ہماری جنتری کے خریدار کو اپنے ارادے مین ناکامی نہو بلکہ بعض اوقات ہماری جنتری کے دھوکے مین اُسی صورت کی کوئی اور جنتری اوسکے گلے پڑجاتی ہے جسکے مضامین کو سال بھر تک دیکھ دیکھ کے طبیعت مین کوفت پیدا ہوتی ہے پس ہماری جنتری کے قدردانون کو آگاہ رہنا چاہیے کہ جس وقت وہ کسی تاجر کتب سے کانپور کی بڑی جنتری طلب فرماوین اور وہ نہ دیسکے یا اُسی صورت کی کوئی اور جنتری حوالہ کرنا چاہے تو ہرگز نہ خریدین بلکہ براہ راست بذریعہ خط کے ہمکو اطلاع دین ہم فوراً اونکی خدمت مین جنتری بھیجدینگے۔ ہماری جنتری ہمیشہ سے مختلف کاغذون پر چھپتی تھی مگر کئی سال سے مطلا اور رنگین روشنائی سے بھی چھپنا شروع ہوگئی ہے چنانچہ اوسکی قیمت بلحاظ ہر ایک کی لاگت کے مختلف طور سے ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

مدارج	حالت	قیمت	محصول
درجۂ اول	کاغذ نہایت اعلی میناکاری ٹائیٹل پیج چھپائی نہایت صاف۔ تصاویر رنگین مع نقرئی و طلائی کام کے " " " "	عہ/	۳/
درجۂ دوم	کاغذ اعلی درجے کا۔ چھاپہ نہایت صاف و تصاویر سادہ۔ ٹائیٹل پیج پر طلائی کام "	۸/	۱/
درجۂ سوم	عمدہ سفید اور چکنے کاغذ پر " " " "	۴/	۱/
درجۂ چہارم	معمولی سفید کاغذ پر " " " " "	۲/	۰/

ان مختلف قیمتون کے باعث مضامین جنتری مین کچھ فرق نہوگا اور ہر قیمت کی جنتری کا مضمون بھی ایک ہی ہے مگر ان مختلف روشنائی اور کاغذ اور اہتمام طبع کے فرق سے قیمت مین فرق ہے پس جو صاحب ہمسے براہ راست جنتری منگوانا چاہین تو اوس سے پہلے اپنے دوست احباب کو خریداری مین شریک کرلیا کرین۔ متعدد فرمایشین ایک جگہمین جمع ہوکر روانہ ہونے سے طرفین کا فائدہ ہے۔ جو صاحب ایک جنتری بذریعہ ویلیو پے ایبل کے طلب فرماتے ہین اونکو علاوہ قیمت کے ۳ر محصولڈاک اور ویلیو پے ایبل کے دینا ہوتے ہین جس سے ۲ر کی جنتری ۵ر کو گھر مین پڑتی ہے پس آسان طریقہ یہ ہے کہ کئی جلدین ایک ساتھ منگوائی جاوین جس سے ویلیو پے ایبل کی فیس متعدد جلدون پر تقسیم ہوکر قیمت مین تخفیف ہوجاے۔ اگر یکجائی فرمایش کی تعداد کم سے کم ۱۰ جنتری تک ہوگی تو ہمنے یہ قاعدہ جاری کردیا ہے کہ ویلیو کی فیس خریدار سے نکالکر اپنے ہی ذمے کرلینگے۔ اور اگر کوئی صاحب ۵۰ جلد یکجائی منگوانے کا قصد فرماوینگے تو ہم اون سے نہ ویلیو کی فیس لینگے اور نہ محصولڈاک یا ریل لینگے۔ تمام ہند مین (جہان سے وہ طلب فرماوین) صرف ۲ر کو بلا کسی محصول کے گھر بیٹھے درجۂ چہارم کی جنتری پہونچےگی۔

ہمنے باوجود ان تمام عرقریزیون کے جو سال بھر تک جنتری مین کرتے ہین فقط فائدۂ عام کی غرض سے یہان تک قیمت مین آسانی کردی آپ اسکو قبول کرنا اور اس سے اپنے تمام دوست و احباب کو آگاہ اور آمادہ فرمانا ہمارے برادران ملکی اور ہمدردان قومی کا کام ہے فقط

العبد
محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل

تعطیلات۔ ہماری جنتری مین تعطیلات کے دو نقشے درج ہوتے ہین۔ ایک ہمارے احاطہ کی عدالتہای دیوانی ومال کا۔ دوسرا سرکار آصفیہ یعنی عدالت ہای نظام حیدرآباد کا۔ عدالتہای انگریزی کی تعطیلات کا نقشہ ہم اپنی جنتری مین شروع سال ہونے سے ۶ ماہ پہلے مرتب کرتے ہین اور سرکاری گزٹ مین اُس وقت شائع ہوتا ہے جب کہ سال شروع ہونے کا وقت قریب ہوتا ہے۔ اور اس لیے دسہرے کی تعطیل کلان مین ہمارے نقشے سے اور گزٹ کے نقشے سے کبھی کبھی ایک دو روز کا فرق بھی ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور سب تعطیلات چونکہ وہ کسی مذہب اور کسی مہینے کی تاریخ سے تعلق رکھتی ہین اس لیے اُن کے ترتیب دینے مین ہم کو کچھ دقت نہین ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے نقشے اور گزٹ کے نقشے سے فرق نہین پڑتا ہے۔ عدالت ہاے سرکار آصفیہ کی تعطیلات جریدۂ علامیہ نظام مین شائع ہوتی ہے جو کہ مملکت حیدرآباد کا گزٹ ہے۔ اسمین ہر سال بعض تعطیلات کی ترتیب مین تغیر و تبدل ہوا کرتا ہے ہمارے پاس اسکے سوا اور کوئی وسیلہ نہین ہے کہ ہم گذشتہ سال کے جریدہ سے تعطیلات آیندہ کو غور کر کے ترتیب دین۔ اگرچہ اس قاعدہ مین ہمکو بہت کامیابی ہوئی ہے اور عموماً عدالتہاے نظام کی تعطیلات مین اور ہمارے نقشے مین مطابقت ہوتی ہے تاہم اگر کوئی تعطیل ہمارے لکھنے سے رہجاوے یا کسی قدر تاریخ مین فرق پڑجاوے تو وہ قابل معافی ہے اس لیے کہ ہمکو سرکاری طور پر نقشۂ تعطیلات کے حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ ابتک نہین ملا۔

فرنیالوجی۔ اسکا سلسلہ سال گذشتہ سے ہماری جنتری مین شروع ہوا ہے مگر بوجہ عدم وقت تمہید ہی پر ختم ہوگیا تھا۔ امسال ہمنے اسکے مضامین کا آغاز کیا ہے جسمین دماغ کی اندرونی اور بیرونی ساخت پر بحث کی گئی ہے۔ اگرچہ زیادہ سمجھ مین آجانے والے قواعد سال آیندہ کے لیے اوٹھا رکھے ہین تاہم امسال جو دماغ کی مختلف بناوٹین اور انکی پیمایش کے نظری قاعدے دکھلائے گئے ہین وہ ایسے سہل عبارت اور عام فہم الفاظ مین ادا کیے گئے ہین کہ سمجھنے والے کے لیے کچھ بھی دقت نہین ہے۔ امید ہے کہ جو حضرات اوسکو پڑھینگے وہ بہت خوش ہون گے۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار چند یا ایک شے کے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اُجرت دیکر درج کراتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو اوس اشتہار دینے والے سے طلب فرمادین چنانچہ اس قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۵۵ سے ۲۶ تک درج ہین۔

اس مین قابل آگاہی یہ امر ہے کہ صفحات مذکورۂ بالا مین بعض تاجرون کے اشتہارات چھوٹے ہین جو چند ہی سطرون مین ختم ہوگئے ہین اور بعض تاجرون کے اشتہارات بڑے ہین جو کئی کئی صفحون مین جاکر ختم ہوتے ہین۔ چنانچہ اکثر ناظرین جنتری ہذا بلا کسی غور کے اشتہارات ملاحظہ فرماتے ہین۔ اور اگر زید کے اشتہار سے کوئی چیز پسند کرتے ہین تو جلدی مین بغیر سوچے سمجھے عمرو سے اوس چیز کو طلب کر بیٹھتے ہین یا سب کو چھوڑکر ہم کو تحریر فرماتے ہین کہ ”تمھاری جنتری مین جو فلان چیز مندرج ہے اوسے بھیج دو“ (حالانکہ ہم صرف اوسی چیز کو بھیج سکتے ہین جس کا اشتہار خاص ہماری جانب سے ہو) اس لیے بسا اوقات تعمیل فرمایش رُک جاتی یا ٹھیک ٹھیک نہین ہونے پاتی ہے۔ لہذا آیندہ ہر اشتہار پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ آیا وہ اشتہار مین کس چیز کا اشتہار پڑھ رہے ہین اور کس جگہ سے شروع ہوا اور کہان پر ختم ہوا ہے؟ اور یہ بھی اچھی طرح غور سے دیکھ لینا چاہیے کہ مشتہر کون ہے۔ اوسی کے پاس فرمایش بھیجنے پر فوراً تعمیل ہوتی ہے۔ ہمارے نام فرمایش بھیجنے سے کچھ فائدہ نہین ہے۔

تقویم نوروز عالم افروز

بفضل خداوند عالم و بطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سال آیندہ دورہ اثنا عشریہ سے سال نہم ہے۔ بتاریخ ۴ شوال المکرم ۱۳۱۳ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۸۹۶ع روز جمعہ بعد نصف اللیل وقت ۵ بجے ۴۰ منٹ بساعت تحویل آفتاب برج حمل میں اور ظہور نوروز عالم افروز ہے۔ سواری بندر داہنے ہاتھ میں کٹار اور بائیں ہاتھ میں تیر و کمان۔ رنگ پوشاک سبز دھانی اور نام سال کا چمن حمل اور مالک سال زہرہ یعنی ناہید فلک ثالث۔

اس سال کے آثار جو منجموں نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہیں وہ بہ نہج ذیل ہیں۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ گرمی کم ہو۔ جاڑا اعتدال سے زیادہ پڑے بعض بلاد مشرقی و شمالی میں بارش کم ہو۔ کوہستان کے دامنوں میں غلہ کم پیدا ہو۔ دریاؤں نہروں اور قدرتی چشموں کا پانی خشک ہو۔ خانگی چاہات تک اثر پہونچے۔ ضعیف بیماریاں مثل تپ و لرزے کے ہوں مگر قلت کے ساتھ۔ عموماً تندرستی کی حالت رہے۔ تجارت اوسط درجے پر رہے۔ رعایا میں فسادات زیادہ ہوں۔ گورنمنٹ سے ناراضی پھیلے صنعت و حرفت کو ترقی ہو۔ علوم کی کثرت ہو۔ سلطنت کا اقتدار بڑھے۔ سرحدات کی عمدہ مضبوطی ہو۔

ایشیا۔ عرب میں تجارت کو وسعت ہو۔ حجاز کی مردم شماری بڑھے۔ عراق کی فصلیں عمدہ ہوں۔ شام میں کسی بڑے ولی اللہ کا قتل ہو۔ ایرانیوں اور ترکوں میں نا چاقی ہو۔ ایرانیوں کو زک ملے۔ خراسان میں غلہ اور میوے کی افراط ہو۔ دریائے دجلہ میں طغیانی ہو۔ افغانستان کا نواح کے جرگوں پر اقتدار بڑھے وسط ایشیا میں روسیوں کو زیادہ کامیابی ہو۔ چین نئے سرے سے ترقی کرے۔ جاپان کی تجارت کو یورپ پر فوق حاصل ہو۔ برما کے ایک حصے میں آثار قحط نمایاں ہوں۔

یوروپ۔ عموماً غلے کی پیداوار کم ہو۔ روس کو اپنے ارادوں میں کامیابی ہو۔ انگلستان کو گونہ نقصان پہونچے۔ آسٹریا و جرمنی کی تجارت کو فرانس اور انگلستان پر تفوق ہو۔ اٹلی میں زور رہے۔ آرین ترکوں کو قوت حاصل ہو۔

افریقہ۔ سوڈان کی جدید سلطنت کو ترقی ہو۔ مصر میں انگریزوں کی مخالفت بڑھے۔ مراکو تشویش میں رہے۔ حبش سے بہ رنگ مخفی پیداوار میں کمی میڈیغاسکر میں فرانس اور زنجبار میں انگلش اثر پھیلے۔

امریکا جنوبی کے بعض حصص میں بغاوت پھیلے اور شمالی میں کثرت زلزلے محسوس ہوں عموماً تجارت کو جاپان سے نقصان پہونچے۔

قومی حالت

ہندو۔ تجارت سے فائدہ اوٹھاویں۔ علمی و عملی ترقی کریں۔ برہمنوں کا اثر کم ہو۔ چھتریوں میں نشے کا زیادہ استعمال ہو۔ ویش میں مذہبی خیالات بڑھیں۔ شودر دولت مند ہوں۔

مسلمان۔ نوجوانوں میں لہو و لعب کی زیادتی ہو۔ علوم کی جانب رغبت کم ہو۔ ہندوستان میں افلاس کی اور انگلستان میں مذہب کی اور افغانستان میں تجارت کی اور روم سے چین تک پولیٹکل ترقی ہو۔ امریکا میں سستی اور افریقہ میں چستی رہے۔ مذہبی مشن کو عموماً کامیابی ہو۔

عیسائی۔ پولیٹکل جوش پیدا ہو۔ مذہبی خیالات پر الحاد کی فتح ہو۔ مشنریوں کو ہر جگہ ناکامی ہو۔

بودھ۔ تجارت سے بہت فائدہ ہو ملکی اقتدار کم ہوتا جائے اور عیسائیوں کا اثر بڑھتا جائے۔ صنعت و حرفت میں نمایاں ترقی کریں۔

یہود اور پارسی۔ علوم اور تجارت سے فائدہ کثیر اٹھاویں ع

واللہ اعلم بالصواب

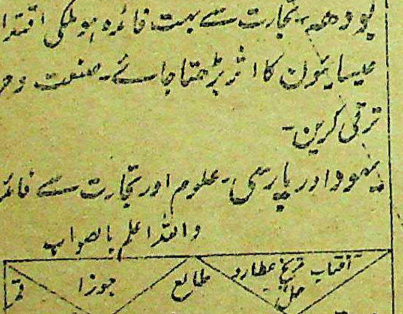

راقم
سید نوازش علیخان
نقوی خراسانی منجم
عفی عنہ
ساکن لکھنؤ محلہ
بہمان نگر

جن صاحبوں کو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ ایک روپیہ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو بہ حیثیت نذرانہ بھیجکر بمندرجہ بالا پتے پر جناب سید صاحب موصوف الصدر سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت سنہ ۱۸۹۶ء

تاریخ رمضان	تاریخ انگریزی	اخیر وقت افطار		انتہائے سحر	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
چاند رات	۱۵ فروری	۵	۵۳	۳	۲۶
۱	۱۶	۵	۵۴	۴	۲۶
۲	۱۷	۵	۵۵	۴	۲۵
۳	۱۸	۵	۵۵	۴	۲۵
۴	۱۹	۵	۵۶	۴	۲۴
۵	۲۰	۵	۵۷	۴	۲۳
۶	۲۱	۵	۵۸	۴	۲۲
۷	۲۲	۵	۵۸	۴	۲۲
۸	۲۳	۵	۵۹	۴	۲۱
۹	۲۴	۶	۰	۴	۲۰
۱۰	۲۵	۶	۱	۴	۱۹
۱۱	۲۶	۶	۲	۴	۱۸
۱۲	۲۷	۶	۳	۴	۱۷
۱۳	۲۸	۶	۴	۴	۱۶
۱۴	۲۹	۶	۴	۴	۱۶
۱۵	یکم مارچ	۶	۵	۴	۱۵
۱۶	۲	۶	۶	۴	۱۴
۱۷	۳	۶	۷	۴	۱۳
۱۸	۴	۶	۸	۴	۱۲
۱۹	۵	۶	۸	۴	۱۲
۲۰	۶	۶	۹	۴	۱۱
۲۱	۷	۶	۱۰	۴	۱۰
۲۲	۸	۶	۱۱	۴	۹
۲۳	۹	۶	۱۱	۴	۹
۲۴	۱۰	۶	۱۲	۴	۸
۲۵	۱۱	۶	۱۳	۴	۷
۲۶	۱۲	۶	۱۴	۴	۶
۲۷	۱۳	۶	۱۵	۴	۵
۲۸	۱۴	۶	۱۶	۴	۴
۲۹	۱۵	۶	۱۷	۴	۳
۳۰	۱۶	۶	۱۷	۴	۳

بیاہ کی سہالگ بابت سنہ ۱۸۹۶ء

شادی کی لگن میں جس گرہن میں نیچے نام ہیں۔ آت۔ پات جت۔ بیدہ۔ جامتر۔ بدھ چک انگارک۔ ادھاگرہ۔ کرانت سام۔ وکرشت۔ بجان۔ ہند اس لگن میں صرف اشارات سے کام لیتے ہیں جو دستور ہیں گرہیں دو شکلوں سے لکھی جاتی ہیں یعنی یا تو سیدھی لکیر شکل آ کے یا اسطرح شکل ہو کے ذرا خمدار۔ پس ان لکیروں میں جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے۔

مثلاً دسویں لکیر میں آٹھویں لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہیں تو سمجھنا چاہیے کہ دسویں جو لگن ہے اوسمیں ادھاگرہ ہوگا۔ لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ چک ناقص ہو تو اوسمیں پانچ طرح کے نقص ہوتے ہیں۔ روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ۔ مرت یعنی موت۔ نرپ یعنی خوف [illegible] یعنی [illegible] اس سبب سے جس لگن میں چھٹا خانہ ناقص ہے وہاں ان پانچوں نقص میں سے جو ہے اوسکا حرف اول لکھکے اشارہ کر دیا ہے نقشہ مندرجہ ذیل میں جہاں چھٹا خانہ یعنی بدھ چک ناقص پڑ گیا ہے تو اوسکے آگے اوسکا حرف لکھکر اوسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (چ) سے چور۔

لگن کی صورت

تاریخ ۹۶ء	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	[illegible]
۲۰ جنوری	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل گ ۹
۲۱ جنوری	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱ ن	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۲ فروری	اُترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۳ فروری	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱ چ	۱	۱	۱	۱	ل ۴
۱۰ فروری	انرادھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۱۸ فروری	مول	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۱۹ فروری	مول	۱	۱	۱	۱	۱	۱ (ا)	۱	۱	۱	۱	ل ۴
۲۶ فروری	اُترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۸
۱۷ اپریل	مرگسرا	۱	۱	۱	۱	۱	۱ چ	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰-۱۲
۲۵ اپریل	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱ ن	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰-۱۲
۳۰ اپریل	مول	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰
۲ مئی	اُترا کھاڑھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱ (ا)	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰-۲
۸ مئی	اُترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱ ر	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰-۱۲
۹ مئی	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ل ۱۰-۲

اگر کسی کو معلوم کرنا ہو کہ بھوپال کیسا ہے تو اسے چاہیے کہ جو دیسی [illegible] ہوا ہو اوسکے خانہ لابھ و خرچ کے اعداد کو جمع کرکے اون میں سے ایک خارج کر دے اور باقی بارہ کو [illegible] سے تقسیم کرے اگر عدد ایک یا [illegible] یا سات باقی رہیں تب تو اس سال آمدنی کے حق میں بہتر سمجھے ورنہ اسکے برعکس خیال کرے۔

[illegible]

بدی پاکھ			سدی پاکھ		
[illegible]	۵	۵	[illegible]	=	۲
[illegible]	۵	۳	[illegible]	۵	۵
[illegible]	۵	۳	[illegible]	۵	۵
[illegible]	۵	۵	[illegible]	=	۲
[illegible]	۲	۳	[illegible]	۳	۵
[illegible]	۳	۵	[illegible]	۵	۵
[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲
[illegible]	=	=	[illegible]	=	=
[illegible]	۵	۲	[illegible]	۲	۳
[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲
[illegible]	=	۵	[illegible]	۰	۵
[illegible]	۲	۳	[illegible]	۳	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

گرہن بابت سنہ ۱۸۹۶ء

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور ہر گول
کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی
مقابل نہیں رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت
کہیں دن اور کہیں رات ہوتا ہے علی ہذا جب چاند گرہن
سورج گرہن ہو تو جہاں سے جہاں تک دکھائی
وہیں گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے
دن کا فرق ( ) اس شکل سے
جس خانے میں یہ شکل ہو تو رات ہے
تصور کرنا چاہیے۔ چاند گرہن دن کو اور
رات کو نہ معلوم ہوگا

[illegible]	چندر گرہن ۲۸ فروری	سورج گرہن ۹ اگست
لنڈن	۶ بجے	۴ بجے
قسطنطنیہ	۸ بجے	۶ بجے
مصر	۸ بجے	۶ بجے
زنجبار	۹ بجے	۶ بجے
مکہ معظمہ	۹ بجے	۶ بجے
شیراز	۹ بجے	۸ بجے
کابل	۱۰ بجے	۸ بجے
بمبئی	۱۱ بجے	۹ بجے
لاہور	۱۱ بجے	۹ بجے
دہلی	۱۱ بجے	۹ بجے
حیدرآباد دکن	۱۱ بجے	۹ بجے
رامپور	۱۱ بجے	۹ بجے
کانپور	۱۱ بجے	۱۰ بجے
الہ آباد	۱۱ بجے	۱۰ بجے
بنارس	۱۱ بجے	۱۰ بجے
پٹنہ	۱۱ بجے	۱۰ بجے
مرشدآباد	۱۲ بجے	۱۰ بجے
کلکتہ	۱۲ بجے	۱۰ بجے
رنگون	۲ بجے	۱۲ بجے
چین	۳ بجے	۱ بجے
میکسیکو	۱۲ بجے	۱۰ بجے

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت سنہ ۱۹۱۶ع یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی الٹے چلتے ہیں

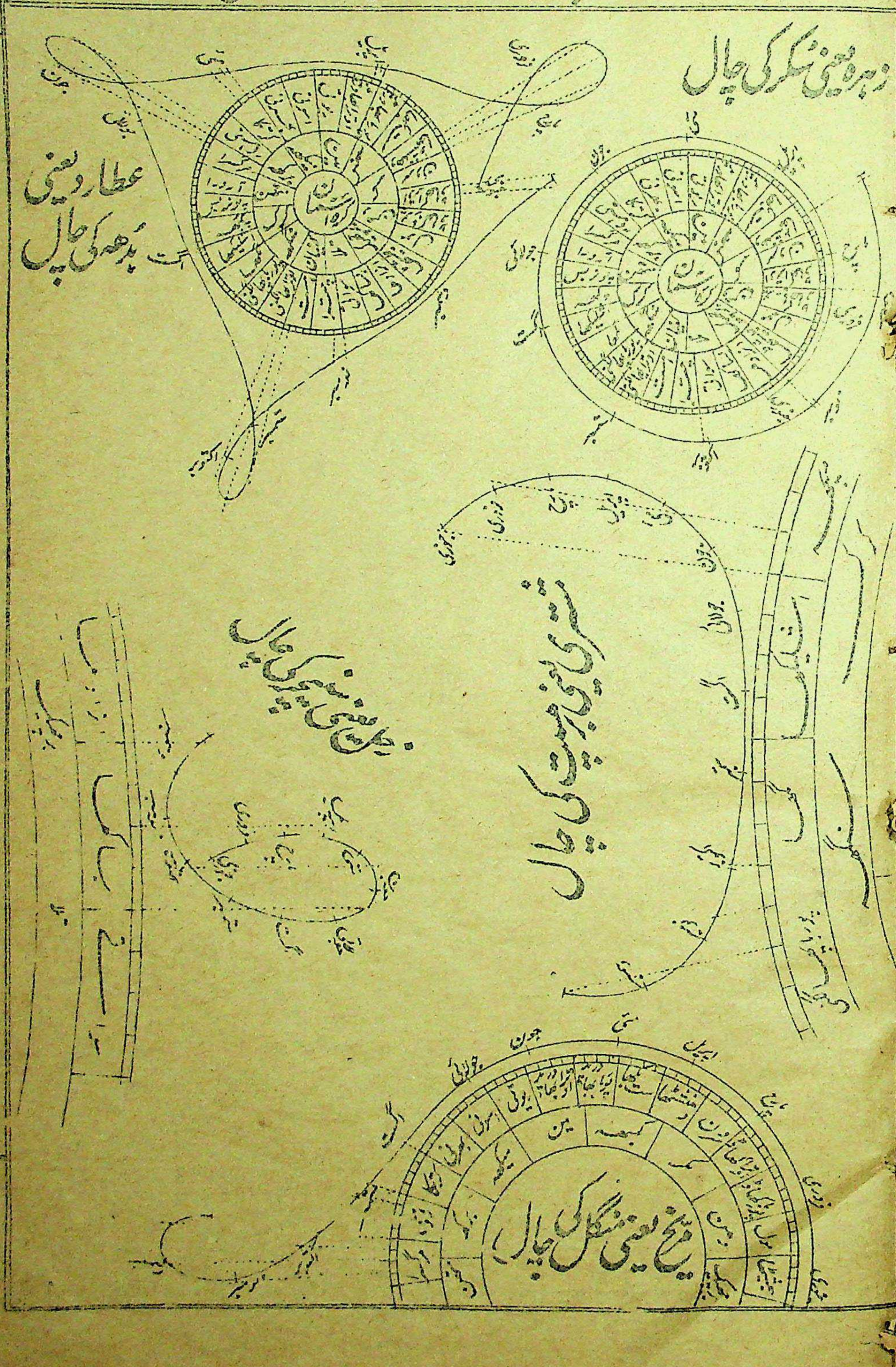
زہرہ یعنی شکر کی چال
عطارد یعنی بدھ کی چال
مشتری یعنی برہسپتی کی چال
زحل یعنی شنیچر کی چال
مریخ یعنی منگل کی چال
جنوری
فروری
مارچ
اپریل
مئی
جون
جولائی
اگست
ستمبر
اکتوبر
نومبر
دسمبر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		[illegible]	[illegible]	[illegible]	یادداشت
								[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑		گنیش چوتھ تل بائیک چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑		کالا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کھٹ تلا ایکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مکر شب	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شیو برت	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		مونی اماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال دھنش جگ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نیاگی جیتھ تل چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بسنت پنچمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رتھ سپتمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		ان پورنا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◯		جیا ایکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب برات ولیلۃ القدر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ انگریزی	ماگھ سمبت ۱۹۵۲ بکرمی تتھ	گ	پ	پنچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دن مان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱	۴۲	۴۵	پونربس	۵۳	۵۳	ایندر	۳۲	۱	۲۵	۵۵			کرک	[illegible]	[illegible]	
۲	۲	۳۶	۵۵	پکھ	۴۹	۴۱	بیدھرت	۲۴	۱۰	۲۵	۵۷						
۳	۳	۳۰	۴۵	اشلیکھا	۴۵	۱۳	بسکمبھ	۱۶	۱۷	۲۵	۵۹	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۵۹	۱۸	
۴	۴	۲۴	۳۳	مگھا	۴۰	۴۷	پریت	۸	۸	۲۶	۰						اوتراکھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ ۱۳+۳۵-
۵	۵	۱۸	۳۲	پوربا پھالگنی	۳۶	۳۸	سوبھاگ	۵۲	۱۲	۲۶	۲			کنیا	۵۰	[illegible]	
۶	۶	۱۲	۵۱	اوترا پھالگنی	۳۲	۴۹	شوبھن	۴۴	۵۱	۲۶	۴	[illegible]	[illegible]				
۷	۷	۷	۴۰	ہست	۲۹	۳۳	آتگنڈ	۳۷	۵۱	۲۶	۵			تلا	۵۰	۱۸	
۸	۹	۵۵	۱۵	چترا	۲۶	۵۰	سوکرم	۳۱	۱۰	۲۶	۶						
۹	۱۰	۵۵	۴۰	سواتی	۲۴	۴۶	دھرت	۲۵	۱۷	۲۶	۸	[illegible]	[illegible]				اوتراکھاڑ (۱) کے سورج ۳۲+۰- بدھ پچھم میں طلوع ہوا-
۱۰	۱۱	۵۳	۸	بساکھا	۲۴	۲۵	شول	۱۹	۵۰	۲۶	۹			برچھک	۵	[illegible]	سرون (۱) کے بدھ ۱۹+۴۴-
۱۱	۱۲	۵۱	۲۵	انرادھا	۲۲	۵۰	گنڈ	۱۴	۵۹	۲۶	۱۰						[illegible] (۱) ابھیجیت ۵۵+۱۵ [illegible] ۵۰+۷-
۱۲	۱۳	۵۰	۴۰	جیشٹھا	۲۳	۰	بردھ	۱۰	۵۰	۲۶	۱۲	[illegible]		دھن	[illegible]	۶	اوتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سورج ۴۸+۴۴- مہورت ۳۰- مول (۱)
۱۳	۱۴	۵۰	۵۱	مول	۲۴	۲۴	دھرو	۷	۲۶	۲۶	۱۳		[illegible]				
۱۴	۳۰	۵۲	۳۲	پوربا کھاڑ	۲۶	۴۹	بیاگھات	۴	۵۵	۲۶	۱۴			مکر	[illegible]	[illegible]	
۱۵	سدی	۵۵	۲۰	اوترا کھاڑ	۳۰	۲۶	ہرکھن	۳	۲۱	۲۶	۱۶						
۱۶	۲	۵۰	۲۱	سرون	۳۵	۱۸	بجر	۲	۴۷	۲۶	۱۷						
۱۷	۳	۶۰	۰	دھنشٹھا	۴۱	۱۹	سدھی	۳	۱۱	۲۶	۱۸			کمبھ	۵	۱۹	
۱۸	۳	۴	۵۱	ست بکھا	۴۰	۲۰	بتی پات	۴	۲۹	۲۶	۲۰	[illegible]					[illegible] ۵۰+۷-
۱۹	۴	۱۱	۸	پوربا بھادرپد	۵۶	۱	بریان	۶	۲۹	۲۶	۲۱		[illegible]	مین	۵۹	۶	دھنشٹھا (۱) کے بدھ ۵+۵۹- ست بکھا (۲) کے راہ گھا (۴) کے
۲۰	۵	۱۷	۵۵	اوترا بھادرپد	۶۰	۰	پرگھ	۸	۵۳	۲۶	۲۲						
۲۱	۶	۲۴	۴۷	اوترا بھادرپد	۳	۵۲	شیو	۱۱	۱۰	۲۶	۲۴						
۲۲	۷	۳۰	۴۲	ریوتی	۱۱	۱۶	سدھ	۱۳	۲۰	۲۶	۲۵	[illegible]		میکھ	۱۱	۱۶	سرون (۱) کے سورج ۳۷+۴۰-
۲۳	۸	۳۵	۳۴	اسونی	۱۷	۰	سادھ	۱۴	۲۴	۲۶	۳۰		[illegible]				مول (۱) پر دھن کے سکر ۱۰+۰-
۲۴	۹	۳۸	۴۶	بھرنی	۲۲	۳۲	شبھ	۱۴	۴۰	۲۶	۳۲			برکھ	[illegible]	۱۹	دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے بدھ ۵۳+۱۲-
۲۵	۱۰	۴۰	۰	کرتکا	۲۵	۳۷	سوکل	۱۳	۲۱	۲۶	۳۶						
۲۶	۱۱	۳۹	۱۰	روہنی	۲۶	۴۳	برہم	۱۰	۲۸	۲۶	۴۰	[illegible]	[illegible]	متھن	۵۹	[illegible]	
۲۷	۱۲	۳۶	۲۳	مرگسرا	۴۵	۵۶	ایندر	۹	۴	۲۶	۴۳						
۲۸	۱۳	۳۱	۵۲	آردرا	۲۳	۲۴	بیکمبھ	۵۲	۴۶	۲۶	۴۶						
۲۹	۱۴	۲۵	۵۶	پونربس	۱۹	۲۵	پریت	۴۴	۴۱	۲۶	۴۹	[illegible]	[illegible]	کرک	۵	[illegible]	
۳۰	۱۵	۱۹	۰	پکھ	۱۴	۲۱	ایوکھمان	۳۸	۴۲	۲۶	۵۲						پوربا کھاڑ (۱) کے منگل ۳۱+۳۹- بدھ بکری ہوا- ۰۰+۵۸-
۳۱	پھاگن	۱۱	۲۳	اشلیکھا	۸	۳۴	سوبھاگ	۲۶	۱۷	۲۶	۵۶			سنگھ	۱	[illegible]	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

	گرہ	راسی	انش
	۰		
نمبر (۱) تاریخ ۸ جنوری بعد طلوع شمس	سورج	دھن	۲۵
	منگل	برچھک	۲۶
	بدھ	مکر	۶
	برہسپت	کرک	۱۴
	سکر	برچھک	۱۱
	سنیچر	تلا	۲۴
	راہ	کمبھ	۱۳
نمبر (۲) تاریخ ۱۵ جنوری بعد طلوع شمس	سورج	مکر	۲
	منگل	دھن	۱
	بدھ	مکر	۱۶
	برہسپت	کرک	۱۳
	سکر	برچھک	۲۰
	سنیچر	تلا	۲۵
	راہ	کمبھ	۱۳
نمبر (۳) تاریخ ۲۲ جنوری بعد طلوع شمس	سورج	مکر	۱۰
	منگل	دھن	۶
	بدھ	مکر	۲۹
	برہسپت	کرک	۱۲
	سکر	برچھک	۲۹
	سنیچر	تلا	۲۵
	راہ	کمبھ	۱۳
نمبر (۴) تاریخ ۳۱ جنوری بعد طلوع شمس	سورج	مکر	۱۸
	منگل	دھن	۱۳
	بدھ	کمبھ	۳
	برہسپت	کرک	۱۱
	سکر	دھن	۹
	سنیچر	تلا	۲۶
	راہ	کمبھ	۱۲

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ جنوری

آثار ماہ ماگھ

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ غلے کا نرخ بہ نسبت سابق کے کسی قدر گران ہو جائیگا جا بجا فصل کو نقصان پہونچے گڑ اور شکر کا نرخ اوسط میں رہے جاڑہ معتدل ہو

پھل

نارنگی۔ اناس۔ بیر۔ امرود۔ گاجر۔ شکرقند۔ سبز مٹر۔ گوبھی۔ کرم کلا۔ شلغم۔ مولی۔ نیا پیاز۔ باقلا۔ سیم۔ چقندر۔ [illegible] یہ اشیا جنوری میں دستیاب ہو سکتی ہیں

۲۰ جنوری ساعت

استعمال

علی الصباح اوٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ بستر ورزش۔ گرم مکان میں بیٹھنا۔ تیل اور نمک کی بدن پر مالش کرنا۔ غذا گرم کھانا۔ اگر پرہیز نہو بیضہ مرغ کھانا چای مع دودھ کی پینا مفید ہے۔

پرہیز

بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکھنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۰ درجے سے زیادہ گرم ہونا۔ گرم جگہ سے دفعۃً سرد جگہ میں آ جانا مضر صحت ہے ⁂

فروری سنہ ۱۸۹۶ع

شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۳ھ

۲۹ یوم	فروری ۱۸۹۶ عیسوی	شعبان ۱۳۱۳ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible]	کیفیت
شنبہ	۱	۱۶	۲۹	۲	۲۰	۲۱	۲ ۳	۶ ۳۹	۵ ۲۳		
یکشنبہ	۲	۱۷	۳۰	۳	۲۱	۲۲	۴	۳۸	۲۴	○	انگارکی چوتھ
دوشنبہ	۳	۱۸	پھاگن	۴	۲۲	۲۳	۵	۳۵	۲۵		
سہ شنبہ	۴	۱۹	۲	۵	۲۳	۲۴	۶	۳۵	۲۵		
چہارشنبہ	۵	۲۰	۳	۶	۲۴	۲۵	۷	۳۴	۲۶	◐	
پنجشنبہ	۶	۲۱	۴	۷	۲۵	۲۶	۸	۳۴	۲۶		کالاشٹک جانکی جنم
جمعہ	۷	۲۲	۵	۸	۲۶	۲۷	۹	۳۳	۲۷		
شنبہ	۸	۲۳	۶	۹	۲۷	۲۸	۱۰	۳۲	۲۸		
یکشنبہ	۹	۲۴	۷	۱۰	۲۸	۲۹	۱۱	۳۱	۲۹	☾	بجیا ایکادشی
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۸	۱۱	۲۹	۱ پھاگن	۱۲	۳۰	۳۰		
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۹	۱۲	۱ پھاگن	۲	۱۳	۲۹	۳۱		سنکرانت کمبھ مہاشیوراتری
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۱۰	۱۳	۲	۳	۱۴	۲۹	۳۲		
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۱۱	۱۴	۳	۴	۳۰	۲۸	۳۲	●	
جمعہ	۱۴	۲۹	۱۲	۱۵	۴	۵	[illegible]	۲۷	۳۳		
شنبہ	۱۵	۳۰	۱۳	۱۶	۵	۶	۲	۲۷	۳۳	☾	رویت ہلال پھلیرا دوج
یکشنبہ	۱۶	رمضان	۱۴	۱۷	۶	۷	۳	۲۶	۳۴		
دوشنبہ	۱۷	۲	۱۵	۱۸	۷	۸	۴	۲۵	۳۵		
سہ شنبہ	۱۸	۳	۱۶	۱۹	۸	۹	۴	۲۵	۳۵	☾	
چہارشنبہ	۱۹	۴	۱۷	۲۰	۹	۱۰	۵	۲۴	۳۶		
پنجشنبہ	۲۰	۵	۱۸	۲۱	۱۰	۱۱	۶	۲۳	۳۶		
جمعہ	۲۱	۶	۱۹	۲۲	۱۱	۱۲	۷	۲۳	۳۷	◐	ہولکا اشٹک
شنبہ	۲۲	۷	۲۰	۲۳	۱۲	۱۳	۸	۲۲	۳۸		
یکشنبہ	۲۳	۸	۲۱	۲۴	۱۳	۱۴	۹	۲۱	۳۹		
دوشنبہ	۲۴	۹	۲۲	۲۵	۱۴	۱۵	۱۰	۲۰	۴۰	○	کامدیا آملکی ایکادشی
سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۲۳	۲۶	۱۵	۱۶	۱۱	۱۹	۴۱		
چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۲۴	۲۷	۱۶	۱۷	۱۲	۱۹	۴۱		
پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۲۵	۲۸	۱۷	۱۸	۱۳	۱۸	۴۲		
جمعہ	۲۸	۱۳	۲۶	۲۹	۱۸	۱۹	۱۴	۱۷	۴۲	○	ہولی چندر گرہن
شنبہ	۲۹	۱۴	۲۷	[illegible]	۱۹	۲۰	[illegible]	۱۶	۴۳		

یادداشت

فروری	پھاگن سمبت ۱۹۵۲ بکرمی			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرراس			ستارون کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۴	۵۲	۲۵	مگھا	۲	۵۱	شوبھن	۱۶	۴۴	۲۶	۵۰	[illegible]	[illegible]				
۲	۴	۴۷	۵۱	اوترا پھالگنی	۵۰	۴۱	اتگنڈ	۷	۱۵	۲۷	۰			کنیا	۶	۵۷	
۳	۵	۴۱	۱۳	ہست	۴۵	۴۴	دھرت	۴۹	۳۰	۲۷	۳						پوربا کھاڈ (۱) کے سکر ۲۳-۵۷-بدھ پچھم مین غروب ہوا-۳۰+۳۲-
۴	۶	۳۵	۲۳	چترا	۴۱	۴۵	شول	۴۲	۱	۲۷	۵	[illegible]		تلا	۱۸	۲۵	دھنشٹھا (۱) کے سورج ۴۵+۵۹-
۵	۷	۳۰	۳۷	سواتی	۳۸	۵۱	گنڈ	۳۵	۱۶	۲۷	۸		[illegible]				
۶	۸	۲۷	۵	بساکھا	۳۷	۱۱	بردھ	۲۹	۲۹	۲۷	۱۲			برشچک	۳۸	۳۹	دھنشٹھا (۲) پر کے بدھ ۲۲+۲۳-
۷	۹	۲۴	۲۴	انرادھا	۳۶	۴۰	دھرو	۲۴	۴۳	۲۷	۱۵	[illegible]					
۸	۱۰	۲۳	۵۸	جیشٹھا	۳۷	۴۲	بیاگھات	۲۱	۱	۲۷	۱۹		[illegible]	دھن	۴۲	۳۸	
۹	۱۱	۲۴	۲۳	مول	۳۹	۵۲	ہرکھن	۱۸	۱۹	۲۷	۲۳						
۱۰	۱۲	۲۶	۳	پوربا کھاڈ	۴۳	۱۱	بجر	۱۶	۳۵	۲۷	۲۸			مکر	۵۷	۱۸	
۱۱	۱۳	۲۸	۵۳	اوترا کھاڈ	۴۷	۳۸	سدھ	۱۵	۴۶	۲۷	۳۱	[illegible]					دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سورج ۲۱+۹- مہورت ۴۵-
۱۲	۱۴	۳۲	۴۱	سرون	۵۴	۷	بتی پات	۱۵	۴۸	۲۷	۳۴		[illegible]				سرون (۱) کے بدھ ۲۰+۲۱-
۱۳	۳۰	۳۰	۴۴	دھنشٹھا	۵۹	۳۲	بریان	۱۶	۳۵	۲۷	۳۸			کمبھ	۲۷	۸	
۱۴	سدی	۴۲	۲۱	ست بکھا	۶۰	۰	پرگھ	۱۸	۴	۲۷	۴۰						اوترا کھاڈ (۱) کے سکر ۲۲-۳۵-بدھ پورب مین طلوع ہوا-۴+۵۲-
۱۵	۲	۴۹	۵۱	ست بکھا	۶	۴۱	شیو	۲۰	۴	۲۷	۴۲			مین	۵۲	۲۵	
۱۶	۳	۵۶	۳۶	پوربا بھادرپد	۱۴	۱۹	سدھ	۲۲	۳۶	۲۷	۴۶						
۱۷	۴	۶۰	۰	اوترا بھادرپد	۲۲	۱۰	سادھ	۴۴	۵۶	۲۷	۵۰	[illegible]					ست بکھا (۱) کے سورج ۵۰-۲۱-اوترا کھاڈ (۱) کے منگل ۳۲-۶-
۱۸	۴	۳	۳۱	ریوتی	۲۹	۵۰	شبھ	۲۶	۱۶	۲۷	۵۳		[illegible]	میکھ	۲۹	۵۰	پکھ (۳) کے برہسپت ۱۶+۲۴-
۱۹	۵	۴	۳۷	اسونی	۳۶	۵۵	شکل	۲۵	۱۳	۲۷	۵۶						
۲۰	۶	۱۴	۵۶	بھرنی	۴۲	۵۸	برہم	۳۰	۱۵	۲۸	۰			برکھ	۵۹	۰	بدھ مارگی ہوا-۴۳+۶-
۲۱	۷	۱۸	۵۵	کرتکا	۴۷	۳۶	ایندر	۳۰	۳۴	۲۸	۴	[illegible]	[illegible]				
۲۲	۸	۲۱	۱۳	روہنی	۵۰	۲۹	بیدھرت	۲۹	۵	۲۸	۹						
۲۳	۹	۲۱	۳۴	مرگسرا	۵۱	۲۵	بشکمبھ	۲۶	۱۸	۲۸	۱۲			متھن	۳	۵۴	
۲۴	۱۰	۱۹	۵۳	آردرا	۵۰	۲۹	پریت	۲۱	۵۶	۲۸	۱۶	[illegible]					
۲۵	۱۱	۱۶	۱۶	پونربس	۴۰	۲۴	آیوشمان	۱۳	۴	۲۸	۲۰		[illegible]	کرک	۲۸	۹	سرون (۱) کے سکر ۲۲+۴۱-
۲۶	۱۲	۱۰	۲۶	پکھ	۴۲	۵۳	سوبھاگ	۰	۴۸	۲۸	۲۴						
۲۷	۱۳ ۱۴	۴ ۵۱	۵ ۶	اشلیکھا	۳۷	۶	شوبھن	۰	۳۱	۲۸	۲۸	[illegible]		سنگھ	۸	۶	سنیچر بکری ہوا-۲۶+۵۳-
۲۸	۱۵	۴۷	۱۴	مگھا	۳۰	۲۸	سوکرم	۴۰	۴۷	۲۸	۳۲		[illegible]				
۲۹	چیت	۴۰	۹	پوربا پھالگنی	۲۳	۳۰	دھرت	۳۰	۱۰	۲۸	۳۶			کنیا	۳۰	۴۸	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

انش	راس	گرہ	
۲۳	مکر	سورج	نمبر (۵) بتاریخ ۵ فروری بعد طلوع شمس
۱۸	دھن	منگل	
۰	کمبھ	بدھ	
۱۰	کرک	برہسپت	
۱۹	دھن	سکر	
۲۶	تلا	سنیچر	
۱۳	کمبھ	۱۵	
۲	کمبھ	سورج	نمبر (۶) بتاریخ ۱۴ فروری بعد طلوع شمس
۲۴	دھن	منگل	
۲۱	مکر	بدھ	
۹	کرک	برہسپت	
۲۸	دھن	سکر	
۲۶	تلا	سنیچر	
۱۱	کمبھ	۱۵	
۱۰	کمبھ	سورج	نمبر (۷) بتاریخ ۲۱ فروری بعد طلوع شمس
۰	مکر	منگل	
۱۸	مکر	بدھ	
۹	کرک	برہسپت	
۵	مکر	سکر	
۲۶	تلا	سنیچر	
۱۱	کمبھ	۱۵	
۱۶	کمبھ	سورج	نمبر (۸) بتاریخ ۲۶ فروری بعد طلوع شمس
۵	مکر	منگل	
۲۱	مکر	بدھ	
۷	کرک	برہسپت	
۱۳	مکر	سکر	
۲۶	تلا	سنیچر	
۱۱	کمبھ	۱۵	

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ فروری

آثار ماہ پھاگن

ہوا تیز چلے۔ بیج کو کوہ نقصان پہنچے تجارت مین منافع ہو۔ عالم مین امن رہے۔ عوارض فصلی مین بڑی زیادتی ہو جانورون کے نقصان کا خوف ہے۔

پھل

اکثر مطابق ماہ جنوری کے ہیں تیسرا حقیقت لیمو کمیاب ہیں سنترے بکثرت ہونگے [illegible] کی ابتدا یہ اشیا فروری کے متعلق ہیں۔

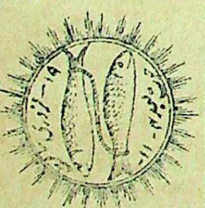

استعمال

روغن بادام یا اُبٹنا بدن پر ملنا۔ مکان و رچا اور حمام ۶۵ درجہ سے زیادہ گرم کرنا۔ ورزش کرنا۔ بغیر دودھ کی نمکین چاء کا استعمال کرنا [illegible] پتے کے [illegible] جلا کر [illegible] پارد سکا عرق [illegible]

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے اوگھنا دفعتاً یا خالی جگہ کسی تر ہوا کی جگہ پر کو شبنم سے محفوظ نہ رکھنا لحاف کے اندر منہ ڈھک کر مکان بند کر دینا نہایت مضر ہے۔

[illegible]	تاریخ ۱۸۹۶ء عیسوی	رمضان ۱۳۱۳ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible]	[illegible]	کیفیت	یادداشت
یکشنبہ	۱	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۲	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۳	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	۴	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رنگ پنچمی	
پنجشنبہ	۵	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۶	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سیتلا اشٹمی	
شنبہ	۷	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑		
یکشنبہ	۸	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۹	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پاپ موچنی ایکادشی	
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	سنکرانت مین چہابارنی	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		خیبر اتری	
جمعہ	۱۳	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		لیلۃ القدر جمعۃ الوداع	
شنبہ	۱۴	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		
یکشنبہ	۱۵	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سمت ۱۹۵۳ بکرمی شروع ہوا	
دوشنبہ	۱۶	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	روئت ہلال	
سہ شنبہ	۱۷	شوال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عید الفطر گنگور تیج	
چہارشنبہ	۱۸	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سری پنچمی	
جمعہ	۲۰	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	نوروز عالم افروز	
شنبہ	۲۱	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۲	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
دوشنبہ	۲۳	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐	سری رام نومی	
سہ شنبہ	۲۴	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۲۵	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کامدا ایکادشی	
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
جمعہ	۲۷	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۲۸	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		باراہی چودس	
یکشنبہ	۲۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
دوشنبہ	۳۰	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

[illegible]

ستارون کی چال

پروشٹے	چیت سمبت ۱۹۵۲ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۲	۲۹	۹	اوترا پھالگنی	۱۶	۹	شول	۱۹	۴۴	۲۸	۳۶	[illegible]					
۲	۳	۲۰	۳۱	ہست	۹	۱۹	گنڈ	۱	۳۵	۲۸	۴۲		[illegible]	تلا	[illegible]	[illegible]	پوربا بھادرپد (۱) کے سورج ۱۳+۴۵-
۳	۴	۱۲	۴۵	سواتی	۵۵	۰	بردھ	۰	۱	۲۸	۴۶						
۴	۵	۶	۹	بساکھا	۵۴	۴۳	بیاگھات	۴۴	۵	۲۸	۵۱			برچھک	[illegible]	[illegible]	
۵	۷	۵۶	۴۳	انورادھا	۵۲	۵۶	ہرکھن	۳۸	۳	۲۸	۵۶	[illegible]	[illegible]				
۶	۸	۵۶	۵	جیشٹھا	۵۲	۵۳	بجر	۳۳	۲۴	۲۹	۰			دھن	[illegible]	[illegible]	سرون (۱) کے منگل ۲۰+۳۱-
۷	۹	۵۶	۲۴	مول	۵۴	۳۹	سدھی	۳۰	۱۱	۲۹	۴						دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۸+۵۴-
۸	۱۰	۵۸	۲۳	پوربا کھاڈ	۵۸	۴	بتی پات	۲۸	۱۹	۲۹	۸	[illegible]	[illegible]				
۹	۱۱	۶۰	۰	اوترا کھاڈ	۶۰	۰	بریان	۲۷	۴۴	۲۹	۱۲			مکر	[illegible]	[illegible]	دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے بدھ ۰+۸-
۱۰	۱۱	۱	۵۸	اوترا کھاڈ	۲	۵۲	پرگھ	۲۸	۱۰	۲۹	۱۶						
۱۱	۱۲	۶	۴۴	سرون	۹	۲	شیو	۲۹	۲۷	۲۹	۲۰			کمبھ	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۵۵+۵۵-
۱۲	۱۳	۱۲	۲۴	دھنشٹھا	۱۵	۵۶	سدھہ	۳۱	۲۰	۲۹	۲۴	[illegible]	[illegible]				پوربا بھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۴+۲۸ مہورت ۴۵-
۱۳	۱۴	۱۸	۳۰	ست بکھا	۲۳	۲۴	سادھہ	۳۳	۳۹	۲۹	۲۸						
۱۴	۳۰	۲۲	۱۴	پوربا بھادرپد	۳۱	۹	سبھ	۳۶	۹	۲۹	۳۲			مین	[illegible]	[illegible]	ست بکھا (۱) کے بدھ ۳۸+۲۹-
۱۵	سدی	۲۶	۳۰	اوترا بھادرپد	۳۳	۳۴	سوکل	۳۳	۵۹	۲۹	۳۶						اوترا بھادرپد (۱) کے سورج-
۱۶	۲	۳۱	۴۱	ریوتی	۴۰	۲	برہمہ	۳۵	۱۸	۲۹	۴۰			میکھ	[illegible]	[illegible]	
۱۷	۳	۳۶	۲۰	اسونی	۴۵	۵۱	ایندر	۳۶	۱۷	۲۹	۴۴						ست بکھا (۱) کے سکر ۳۸+۲۲-
۱۸	۴	۴۰	۵	بھرنی	۵۰	۴۶	بیدھرت	۳۶	۳۱	۲۹	۴۸	[illegible]	[illegible]				
۱۹	۵	۴۲	۳۰	کرتکا	۵۲	۳۰	بشکمبھ	۳۵	۵۵	۲۹	۵۲			برکھ	[illegible]	[illegible]	
۲۰	۶	۴۴	۶	روہنی	۵۷	۱	پریت	۳۴	۲۵	۲۹	۵۶						ست بکھا (۱) کے راہ مگھا (۳) کے کیت ۵۶+۵۵-
۲۱	۷	۴۴	۱۰	مرگسرا	۵۸	۳۷	ایوکھمان	۳۱	۵۴	۳۰	۰	[illegible]		متھن	[illegible]	[illegible]	بدھ پورب مین غروب ہوا ۱۱+۴۱- ۵۲+۵۰- پوربا بھادرپد (۱) کے بدھ
۲۲	۸	۴۳	۱	اردرا	۵۸	۴۶	سوبھاگ	۲۸	۲۲	۳۰	۴		[illegible]				[illegible] ۵۵+۱۱-
۲۳	۹	۴۱	۳۰	پونربس	۵۷	۴۵	سوبھن	۲۳	۵۱	۳۰	۸			کرک	[illegible]	[illegible]	بساکھا (۲) کے سنیچر ۲+۲۳-
۲۴	۱۰	۳۶	۳۴	پکھ	۵۵	۴۹	اتگنڈ	۱۸	۳۱	۳۰	۱۲						
۲۵	۱۱	۳۳	۱	اسلیکھا	۵۳	۲	سوکرم	۱۲	۲۷	۳۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	سنگھ	[illegible]	[illegible]	
۲۶	۱۲	۲۶	۵۱	مگھا	۴۹	۳۷	دھرت	۵	۴۵	۳۰	۲۰						۵۱+۱۷-
۲۷	۱۳	۲۲	۲۶	پوربا پھالگنی	۴۵	۴۶	گنڈ	۵۰	۵۸	۳۰	۲۴			کنیا	[illegible]	[illegible]	دھنشٹھا (۱) کے منگل ۴۲+۲۷- پوربا بھادرپد (۴) پر مین کے بدھ
۲۸	۱۴	۱۶	۳۰	اوترا پھالگنی	۴۱	۴۱	بردھ	۴۳	۱۳	۳۰	۲۸	[illegible]	[illegible]				پوربا بھادرپد (۱) کے سکر ۲۹+۸-
۲۹	۱۵	۱۰	۳۲	ہست	۳۶	۳۱	دھرو	۳۵	۳۸	۳۰	۳۲						ریوتی (۱) کے سورج ۱۴+۲۰- اوترا بھادرپد (۱) کے بدھ ۵۵+۱۹-
۳۰	بیساکھ	۵۸	۴۴	چترا	۳۳	۳۳	بیاگھات	۲۷	۴۹	۳۰	۳۶			تلا	[illegible]	[illegible]	
۳۱	۳	۵۳	۴۰	سواتی	۵۹	۵۵	ہرکھن	۲۰	۳۸	۳۰	۴۰	[illegible]	[illegible]				

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

	گرہ	راس	انش
۰	گرہ	راس	انش
نمبر (۹) بتاریخ ۶ مارچ بوقت طلوع شمس	سورج	کمبھ	۲۳
	منگل	مکر	۹
	بدھ	مکر	۲۶
	برہسپت	کرک	۷
	سکر	مکر	۲۱
	سنیچر	تلا	۲۶
	را	کمبھ	۱۰
نمبر (۱۰) بتاریخ ۱۴ مارچ بعد ۲۹+۵۶	سورج	مین	۱
	منگل	مکر	۱۴
	بدھ	کمبھ	۰
	برہسپت	کرک	۶
	سکر	کمبھ	۳
	سنیچر	تلا	۲۳
	را	کمبھ	۱۰
نمبر (۱۱) بتاریخ ۲۰ مارچ بعد ۳+۴۲	سورج	مین	۰
	منگل	مکر	۱۰
	بدھ	کمبھ	۱۶
	برہسپت	کرک	۶
	سکر	کمبھ	۹
	سنیچر	تلا	۲۶
	را	کمبھ	۱۰
نمبر (۱۲) بتاریخ ۲۷ مارچ بعد ۳۰+۲	سورج	مین	۱۴
	منگل	مکر	۲۳
	بدھ	مین	۰
	برہسپت	کرک	۶
	سکر	کمبھ	۱۰
	سنیچر	تلا	۲۶
	را	کمبھ	۹

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ مارچ

آثار ماہ چیت

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ زراعت ربیع کو ہوا سے نقصان ہوگے جا بجا بموقع بارش ہو۔ اولے پڑین سلاطین یورپ مین جنگی تیاریان ہون تجارت سست رہے۔

پھل

بموجب ماہ فروری بیر بقلت شہتوت بکثرت مل سکتی ہین آخر ماہ تک ککڑیان بھی دستیاب ہو سکتے ہین۔

۲۰ مارچ
بعد ۲۶+۱۵

استعمال

علی الصباح اوٹھنا بحقیقت ورزش کرنا فصل کی ترکاریون کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے۔

پرہیز

نیا گیہون کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر کو سونا بہت باریک کپڑون کا پہننا اصطبل مین یا جہان مویشی رہتے ہون سونا مضر ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		[illegible]	[illegible]	کیفیت	یادداشت
							[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
جمعہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گڈ فرائیڈے	
شنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		ایسٹر ڈے	
دوشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پروکھنی ایکادشی	
پنجشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
جمعہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
شنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت میکھ سنہ ۱۹۵۳ شروع	
یکشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		سنہ ۱۳۰۳ بنگلا کا آغاز	
دوشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ستواہی سنگواری ۳۰	
سہ شنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽		رویت ہلال صریح	
چہارشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اکشے تیج	
جمعہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽			[illegible]
یکشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگا ستمی	
سہ شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		درگا اشٹمی	
چہارشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			موہنی ایکادشی	
جمعہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
شنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرسنگھ چودس	
دوشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
سہ شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس گلبرگہ شریف	
پنجشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	

تاریخ	بیساکھ سمبت ۱۹۵۳ بکرمی			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندر راس			ستاروں کی چال
	تتھی	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۴	۴۹	۳۵	بساکھا	۲۶	۵۳	بجر	۱۳	۳۴	۳۰	۴۴			برچھک	[illegible]	[illegible]	
۲	۵	۴۵	۱۶	انرادھا	۲۴	۴۲	سدھ	۶	۱۴	۳۰	۴۸						
۳	۶	۴۲	۳۰	جیشٹھا	۲۳	۱۹	بیتیپات	۱	۴۱	۳۰	۵۲	[illegible]		دھن	[illegible]	[illegible]	
۴	۷	۴۰	۵۲	مول	۲۳	۱	پرگھ	۵۳	۶	۳۰	۵۶		[illegible]				دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے منگل ۵۶+۱۹ - ریوتی (۱) کے بدھ ۲۸+۲۹ -
۵	۸	۴۰	۲۵	پورباکھاڑ	۲۳	۵۷	شیو	۵۰	۱۸	۳۱	۰			مکر	[illegible]	[illegible]	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سکر ۳۵+۰ -
۶	۹	۴۱	۲۱	اوتراکھاڑ	۲۶	۵	سدھ	۴۸	۲۵	۳۱	۳						
۷	۱۰	۴۳	۳۹	سرون	۲۹	۴۲	سادھ	۴۷	۳۹	۳۱	۵	[illegible]	[illegible]				
۸	۱۱	۴۶	۵۸	دھنشٹھا	۳۴	۴	شبھ	۴۷	۴۱	۳۱	۸			کمبھ	[illegible]	[illegible]	اوترابھادرپد (۱) کے سکر ۱۷+۴۴ -
۹	۱۲	۵۱	۹	ست بکھا	۳۹	۳۸	شکل	۴۸	۳۱	۳۱	۱۰						
۱۰	۱۳	۵۶	۲	پوربابھادرپد	۴۵	۵۰	برھم	۴۹	۴۵	۳۱	۱۲			مین	[illegible]	[illegible]	
۱۱	۱۴	۶۰	۵	اوترابھادرپد	۵۲	۳۲	اییندر	۵۱	۲۴	۳۱	۱۶						اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۳۵+۱۴ - مہورت ۵۴ -
۱۲	۱۴	۱	۳۱	ریوتی	۵۸	۵۵	بیدھرت	۵۲	۵۶	۳۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	[illegible]	[illegible]	اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۲۵-۳۳ -
۱۳	۳۰	۶	۲۸	اسونی	۶۰	۰	بشکمبھ	۵۴	۲	۳۱	۲۴						ست بکھا (۱) منگل ۲۶+۰ -
۱۴	سدی	۱۱	۳	اسونی	۴	۵۷	پریت	۵۴	۳۸	۳۱	۲۸						
۱۵	۲	۱۴	۱۴	بھرنی	۱۰	۱۵	آیوشمان	۵۴	۱۷	۳۱	۳۲			برکھ	[illegible]	[illegible]	
۱۶	۳	۱۶	۱۰	کرتکا	۱۴	۱۱	سوبھاگ	۵۳	۵۷	۳۱	۳۶	[illegible]					
۱۷	۴	۱۸	۳۲	روہنی	۱۷	۸	شوبھن	۵۰	۵۵	۳۱	۴۰		[illegible]	متھن	[illegible]	[illegible]	
۱۸	۵	۱۸	۳۱	مرگسرا	۱۸	۷	اتگنڈ	۴۷	۴۳	۳۱	۴۴						
۱۹	۶	۱۶	۱۵	آردرا	۱۹	۲۲	سوکرم	۴۳	۱۴	۳۱	۴۸						بھرنی (۱) کے بدھ ۲۷+۳۴ - ریوتی (۱) کے سکر ۸+۰ -
۲۰	۷	۱۴	۴۴	پونربس	۲۲	۲۶	دھرت	۳۸	۲۸	۳۱	۵۲	[illegible]	[illegible]	کرک	[illegible]	[illegible]	
۲۱	۸	۱۱	۱۶	پکھ	۱۶	۵۹	شول	۳۲	۴۷	۳۱	۵۶						
۲۲	۹	۶	۴	اشلیکھا	۱۴	۲	گنڈ	۲۶	۹	۳۲	۰			سنگھ	[illegible]	[illegible]	
۲۳	۱۰ ۱۱	۵۶	۱۵	مگھا	۹	۴۵	بردھ	۱۹	۵	۳۲	۳	[illegible]	[illegible]				بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۲۹+۳۹ -
۲۴	۱۲	۵۰	۲۰	پوربا پھالگنی	۹	۴	دھرو	۱۱	۳۸	۳۲	۶			کنیا	[illegible]	[illegible]	
۲۵	۱۳	۴۴	۱۰	اوترا پھالگنی	۲	۵۵	بیاگھات	۴	۳	۳۲	۹	[illegible]					بھرنی (۱) کے سورج ۱۶+۴۸ -
۲۶	۱۴	۳۸	۱۹	ہست	۵۴	۴۴	بجر	۴۸	۴۵	۳۲	۱۳		[illegible]	تلا	[illegible]	[illegible]	
۲۷	۱۵	۳۲	۲۲	سواتی	۵۰	۱۳	سدھ	۴۱	۴۳	۳۲	۱۶						کرتکا (۱) کے بدھ ۱۳+۴۰ -
۲۸	بدی	۲۵	۹	بساکھا	۴۰	۱۴	بیتیپات	۳۴	۲۴	۳۲	۱۹			برچھک	[illegible]	[illegible]	کرتکا (۲) پر برکھ کے بدھ ۵۰+۹ -
۲۹	۲	۲۲	۲۲	انرادھا	۳۵	۲۶	وریان	۲۸	۳	۳۲	۲۲	[illegible]					اسونی (۱) پر میکھ کے سکر ۵۶+۵۱ -
۳۰	۳	۱۸	۲۲	جیشٹھا	۴۴	۳۲	پرگھ	۲۲	۲۰	۳۲	۲۵		[illegible]	دھن	[illegible]	[illegible]	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

	گرہ	راسی	انس
نمبر (۱۳) بتاریخ ۴ اپریل بعد ۳۵+۵۴	سورج	مین	۲۱
	منگل	مکر	۲۸
	بدھ	مین	۱۳
	برہسپت	کرک	۹
	سکر	کمبھ	۲۶
	سنیچر	تلا	۲۶
	ر/ک	کمبھ	۹
نمبر (۱۴) بتاریخ ۱۱ اپریل بعد [illegible]	سورج	میکھ	۰
	منگل	کمبھ	۵
	بدھ	مین	۲۸
	برہسپت	کرک	۶
	سکر	مین	۶
	سنیچر	تلا	۲۵
	ر/ک	کمبھ	۸
نمبر (۱۵) بتاریخ ۱۸ اپریل بعد [illegible]	سورج	میکھ	۴
	منگل	کمبھ	۱۰
	بدھ	میکھ	۱۱
	برہسپت	کرک	۶
	سکر	مین	۱۶
	سنیچر	تلا	۲۵
	ر/ک	کمبھ	۸
نمبر (۱۶) بتاریخ ۲۵ اپریل بعد [illegible]	سورج	میکھ	۱۳
	منگل	کمبھ	۱۵
	بدھ	میکھ	۲۳
	برہسپت	کرک	۵
	سکر	مین	۲۳
	سنیچر	تلا	۲۲
	ر/ک	کمبھ	۰

آثار نجومی مع اسباب تندرستی بابت ماہ اپریل

آثار ماہ بیساکھ

اس مہینے کے چال سے معلوم ہوتا ہے کہ غلے کا نرخ ارزان گرانہ اور کپڑے کا نرخ اوسط میں رہیگا تجارت میں خفیف منافع ہو اموال کی تاکی زیادہ ہو - رعایا میں امن رہے -

پھل

اکثر فصل بیج - گرمان - کدو شیریں - نیز انسا - اروی کرنٹ - خربزہ تربوز بہ قلت - اور انبہ خام بھی دستیاب ہو سکتے ہیں -

استعمال

فصد یا جلاب لینا - زیادہ رات گئے کھانا کھانا - بعد غذا کے پانی پینا - موٹے کپڑے پہننا - مکان میں نیا پلاستر یا قلعی کرانا - رات رہے سفر کرنا - مفید رہے -

پرہیز

رات کو ننگے بدن سونا دن کو زیادہ سونا - سوکر اٹھنے کے بعد ہی نہانا مضر ہے -

۳۱ یوم	مئی ۱۸۹۶ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۱۳ ہجری	[illegible] ۱۳۰۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		جدول اشکال ماہ	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب			
جمعہ	۱	۱۷	۲۷	۴	۲۰	۲۱	۴	۵ ۲۹	۶ ۳۱			
شنبہ	۲	۱۸	۲۸	۵	۲۱	۲۲	۵	۲۹	۳۱	○		
یکشنبہ	۳	۱۹	۲۹	۶	۲۲	۲۳	۶	۲۸	۳۲			
دوشنبہ	۴	۲۰	۳۰	۷	۲۳	۲۴	۷	۲۷	۳۳			
سہ شنبہ	۵	۲۱	۳۱	۸	۲۴	۲۵	۸	۲۷	۳۳	◓		
چہار شنبہ	۶	۲۲	۳۲	۹	۲۵	۲۶	۹	۲۶	۳۴		میلہ بھدرکالی	
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱	۱۰	۲۶	۲۷	۱۰	۲۵	۳۵			
جمعہ	۸	۲۴	۲	۱۱	۲۷	۲۸	۱۱	۲۵	۳۵		اپرا ایکادشی	
شنبہ	۹	۲۵	۳	۱۲	۲۸	۲۹	۱۲	۲۴	۳۶	☾		
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۴	۱۳	۲۹	۳۰	۱۳	۲۳	۳۷			
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۵	۱۴	۳۰	۳۱	۱۴	۲۳	۳۷			
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۶	۱۵	۳۱	۱ [illegible]	۳۰	۲۲	۳۸	●	سنکرانت کرہ برکھا	
چہار شنبہ	۱۳	۲۹	۷	۱۶	۱ [illegible]	۲	۱ [illegible]	۲۲	۳۸		ابتدائے لوند	
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۸	۱۷	۲	۳	۲	۲۱	۳۹	☽	رویت ہلال	
جمعہ	۱۵	۱ ذی الحجہ	۹	۱۸	۳	۴	۳	۲۰	۴۰			
شنبہ	۱۶	۲	۱۰	۱۹	۴	۵	۴	۲۰	۴۰			
یکشنبہ	۱۷	۳	۱۱	۲۰	۵	۶	۵	۱۹	۴۱	☽		
دوشنبہ	۱۸	۴	۱۲	۲۱	۶	۷	۶	۱۹	۴۱			
سہ شنبہ	۱۹	۵	۱۳	۲۲	۷	۸	۷	۱۸	۴۲			
چہار شنبہ	۲۰	۶	۱۴	۲۳	۸	۹	۸	۱۸	۴۲	◐		
پنجشنبہ	۲۱	۷	۱۵	۲۴	۹	۱۰	۹	۱۷	۴۳			
جمعہ	۲۲	۸	۱۶	۲۵	۱۰	۱۱	۱۰	۱۷	۴۳			
شنبہ	۲۳	۹	۱۷	۲۶	۱۱	۱۲	۱۱	۱۶	۴۴		یوم حج، پرشوتم ایکادشی	
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۱۸	۲۷	۱۲	۱۳	۱۲	۱۶	۴۴	☾	عید الضحیٰ۔ [illegible]	
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۱۹	۲۸	۱۳	۱۴	۱۳ ۱۴	۱۵	۴۵		میلہ [illegible]	
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۲۰	۲۹	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۴۵			
چہار شنبہ	۲۷	۱۳	۲۱	۱ [illegible]	۱۵	۱۶	۱ [illegible]	۱۴	۴۶	○		
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۲۲	۲	۱۶	۱۷	۲	۱۴	۴۶			
جمعہ	۲۹	۱۵	۲۳	۳	۱۷	۱۸	۳	۱۴	۴۶			
شنبہ	۳۰	۱۶	۲۴	۴	۱۸	۱۹	۴	۱۳	۴۷		گنیش چوتھ	
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۲۵	۵	۱۹	۲۰	۵	۵ ۱۳	۶ ۴۷	○		

پہلا جیٹھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی ۶۲ سنہ جلوسی قیصر ہند

مئی	پہلا جیٹھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی			پچھتر			جوگ			دنمان		عجب را		چندرمان			ستاروں کی چال
	تتھی	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۴	۱۵	۴۲	مول	۴۳	۲۱	شیو	۱۷	۴۷	۳۲	۲۹						پوروا بھادرپد (۱) کے منگل ۲۲ ۔ ۰ ۲۹
۲	۵	۱۳	۵۹	پوروا کھاڑ	۴۳	۵۰	سدھ	۱۳	۳۶	۳۲	۳۲			مکر	۵۹	۲۴	
۳	۶	۱۳	۲۸	اُترا کھاڑ	۴۵	۵۰	سادھیہ	۱۰	۲۴	۳۲	۳۵	[illegible]	[illegible]				
۴	۷	۱۴	۱۸	سرون	۴۹	۴	شبھ	۹	۲۳	۳۲	۳۸						
۵	۸	۱۹	۲۵	دھنشٹھا	۵۳	۲۱	شکل	۶	۲۶	۳۲	۴۲			کمبھ	۲	۱۲	روہنی (۱) کے بدھ ۲۰ + ۳۳ + ۱۰ ۔
۶	۹	۱۹	۴۱	ست بکھا	۵۸	۴۸	برہم	۶	۱۶	۳۲	۴۵	[illegible]					
۷	۱۰	۲۳	۴۹	پوروا بھادرپد	۶۰	۰	ایندر	۴	۴	۳۲	۴۷		[illegible]	مین	۳۰	۱۳	
۸	۱۱	۲۸	۴۴	پوروا بھادرپد	۴	۲۴	ویدھرت	۹	۲۵	۳۲	۴۹						
۹	۱۲	۳۳	۵۵	اُترا بھادرپد	۱۱	۵۹	وشکمبھ	۱۱	۱	۳۲	۵۱						کرتکا (۱) کو سورج ۵ + ۱۴ ۔ بھرنی (۱) کے شکر ۲۶ + ۱۰ + ۰ ۔
۱۰	۱۳	۳۸	۳۱	ریوتی	۱۵	۵۶	پریت	۱۲	۴۱	۳۲	۵۴	[illegible]		میکھ	۱۰	۵۶	بساکھا (۱) کے شنیچر ۲۶ + ۲۰ + ۰ ۔
۱۱	۱۴	۴۳	۱	اسونی	۲۴	۳	آیوشمان	۱۴	۲	۳۲	۵۸		[illegible]				پکھیہ (۳) کو برہسپت ۵ + ۳۳ + ۰ ۔ ۔ ۵۰ + ۴۴ + ۰ ۔ ۱۸
۱۲	۳۰	۴۶	۳۱	بھرنی	۲۹	۲۵	سوبھاگ	۱۲	۴۹	۳۳	۱			برکھ	۴۵	۴۹	کرتکا (۲) پر برکھ کے سورج ۳۳ + ۱۵ ۔ مرگسرا ۰ ۔ سوتی اتر میں غروب
۱۳	سدی	۴۹	۲۲	کرتکا	۳۲	۴۴	شوبھن	۱۴	۴۶	۳۳	۴						پوروا بھادرپد (۲) پر مین کے منگل ۵ + ۲۵ + ۲۶ ۔
۱۴	۲	۵۰	۵۸	روہنی	۳۶	۵۶	اتگنڈ	۱۳	۵۲	۳۳	۷						
۱۵	۳	۵۰	۱۳	مرگسرا	۴۰	۴۵	سوکرم	۱۱	۵۷	۳۳	۱۰			متھن	۳۵	۵۵	
۱۶	۴	۴۹	۵۶	آردرا	۴۵	۲۹	دھرت	۹	۰	۳۳	۱۳	[illegible]	[illegible]				مرگسرا (۱) کے بدھ ۱۰ + ۱۰ ۔
۱۷	۵	۴۶	۲۵	پونربس	۴۰	۵۰	شول	۵	۴	۳۳	۱۷			کرک	۳۴	۵	
۱۸	۶	۴۲	۵۳	پکھیہ	۴۶	۲۲	گنڈ	۰	۰	۳۳	۲۰						
۱۹	۷	۴۰	۲۲	اشلیکھا	۴۴	۵۹	دھرو	۴۸	۱۸	۳۳	۲۳	[illegible]		سنگھ	۲۴	۵۹	اُترا بھادرپد (۱) کے منگل ۱ + ۰۹ ۔
۲۰	۸	۳۳	۲۲	مگھا	۴۱	۴۹	بیاگھات	۴۱	۳۰	۳۳	۲۶		[illegible]				
۲۱	۹	۲۰	۵۵	پوروا پھالگنی	۴۲	۴	ہرکھن	۳۵	۱۰	۳۳	۲۹			کنیا	۴۴	۰	کرتکا (۱) کے شکر ۲۹ + ۳۳ + ۰ ۔
۲۲	۱۰	۲۱	۳۹	اُترا پھالگنی	۴۴	۲۰	بجر	۲۹	۴۰	۳۳	۳۳	[illegible]					روہنی (۱) کے سورج ۰۵ + ۵۰ + ۰ ۔
۲۳	۱۱	۱۵	۳۱	ہست	۱۹	۵۲	سدھ	۱۹	۰	۳۳	۳۵		[illegible]	تلا	۲۶	۵۰	دھنشٹھا (۴) کے راہو مگھا (۲) کے کیتو ۰ + ۵۵ + ۰ ۔
۲۴	۱۲	۹	۳۶	چترا	۱۵	۴۴	بتی پات	۱۱	۲۹	۳۳	۳۶						کرتکا (۳) پر برکھ کے شکر ۱۵ + ۲۰ ۔
۲۵	۱۳ ۱۴	۴ ۵۰	۳۰ ۳۰	سواتی	۱۲	۲	بریان	۴	۰	۳۳	۳۹	[illegible]		برسچک	۵۲	۴۸	بدھ بکری ہوا ۰ + ۵۰ + ۵۵ ۔
۲۶	۱۵	۵۳	۳۹	بساکھا	۰	۴۴	[illegible]	۵۰	۴۴	۳۳	۴۰		[illegible]				
۲۷	دوسرا جیٹھ	۴۹	۴۳	انرادھا		۰	سدھ	۴۵	۰	۳۳	۴۱						بدھ پچھم میں غروب ہوا ۰ + ۰ + ۲۱ ۔ شکر پورب آرمبھ ۱۵ + ۱۱ + ۴۳
۲۸	۲	۴۶	۴۷	جیشٹھ	۴	۲۱	سادھ	۳۰	۰	۳۳	۴۲			دھن	۸	۰	
۲۹	۳	۴۴	۴۹	مول	۳	۵	شبھ	۳۶	۱۴	۳۳	۴۴	[illegible]	[illegible]				
۳۰	۴	۴۴	۱۸	پوروا کھاڑ	۳	۵۰	شکل	۳۰	۴۶	۳۳	۴۵			مکر	۰	۲۰	
۳۱	۵	۴۴	۵۶	اُترا کھاڑ	۵	۰۰	برہم	۳۰	۴۰	۳۳	۴۷						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

	گرہ	راسی	انش
نمبر (۱) بتاریخ ۲ مئی بعد ۳۳ + ۳ + ۵۰	سورج	میکھ	۲۰
	منگل	کمبھ	۲۴
	بدھ	برکھ	۵
	برہسپت	کرک	۰
	شکر	میکھ	۷
	شنیچر	تلا	۲۲
	راہو	کمبھ	۸
نمبر (۲) بتاریخ ۹ مئی بعد ۲ + ۳۶ + ۰ + ۲	سورج	میکھ	۲۶
	منگل	کمبھ	۲۷
	بدھ	مین	۱۵
	برہسپت	کرک	۵
	شکر	میکھ	۱۱
	شنیچر	تلا	۲۲
	راہو	کمبھ	۸
نمبر (۳) بتاریخ ۱۶ مئی بعد ۳۶ + ۴ + ۵۸	سورج	برکھ	۴
	منگل	مین	۱
	بدھ	برکھ	۲۳
	برہسپت	کرک	۱۰
	شکر	میکھ	۲۰
	شنیچر	تلا	۲۲
	راہو	کمبھ	۷
نمبر (۴) بتاریخ ۲۳ مئی بعد ۶ + ۲۰ + ۱۲	سورج	برکھ	۱۰
	منگل	مین	۳
	بدھ	برکھ	۲۰
	برہسپت	کرک	۱۱
	شکر	میکھ	۲۵
	شنیچر	تلا	۲۲
	راہو	کمبھ	۷

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ مئی

آثار ماہ جیٹھ

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ تجارت سست رہے غلے کا نرخ اوسط میں رہے۔ کرایہ گران اور کپڑا ارزاں ہو۔ رعایا میں باہمی عناد بڑھیں۔ مذہبی تعصب کی آگ بھڑکے۔

پھل

انگور لیموں کی قلت۔ آلو خربزہ تربوز بکثرت۔ املی اور شہتوت کی ابتدا۔ انجیر کم اور باقی مثل پہلے۔

استعمال

ترکاری کھانا ہے

علیحدگی شربت اور فصلی ترکاریات کھانا۔ بعد غذا سونا آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔ پچھلے پہر باسی غذا۔ قبل غذا پانی زیادہ برف۔ باریک کپڑا دھوپ میں نکلتے وقت ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے۔

ماہ	[illegible]	[illegible]
تحویلہ	[illegible]	۱۰
[illegible]	[illegible]	۰
[illegible]	[illegible]	۱۱
برھ	[illegible]	۲۸
[illegible]	[illegible]	۱۱
[illegible]	[illegible]	۲۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]

یادداشت

کیفیت

[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	بھگلت دھنی ایکادشی
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	انتہائے ہوند
[illegible]	رویت ہلال محرم شام بر تقین
[illegible]	سنہ ۱۳۴۷ ہجری کا آغاز
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	درگا اشٹمی
[illegible]	
[illegible]	دسہرہ - گنگا جنم
[illegible]	شب شہادت نرجلا ایکادشی
[illegible]	عشرہ محرم شریف
[illegible]	
[illegible]	سوم شہدائے کربلا
[illegible]	اشنان جاترا -
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	گنیش چوتھ -
[illegible]	
[illegible]	

ستاروں کی چال

تاریخ	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راسان راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۶	۴۶	۰	سرون	۸	۱۴	ایندر	۲۹	۲۶	۳۳	۴۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روہنی (۱) کے سکر ۲۳ + ۲۲ -
۲	۷	۵۰	۳	دھنشٹھا	۱۲	۲۹	بیدھرت	۲۹	۵۱	۳۳	۴۹						پکھ (۳) کے برہسپت ۱۹ + ۱۷ -
۳	۸	۵۳	۹	ست بھکھا	۱۷	۴۲	بشکمبھ	۳۰	۱	۳۳	۵۰						
۴	۹	۵۹	۳۰	پوربابھادرپد	۲۳	۳۰	پریت	۳۱	۱۰	۳۳	۵۱			مین	[illegible]	[illegible]	
۵	۱۰	۶۰	۰	اوترابھادرپد	۳۰	۱۲	ایوکھمان	۳۲	۴۶	۳۳	۵۲	[illegible]					مرگسرا (۱) کے سورج ۵۵ + ۵ - روہنی (۴) کے بدھ ۰۰ + ۵۶ -
۶	۱۰	۴	۳۹	ریوتی	۳۶	۴۵	سوبھاگ	۳۴	۲۳	۳۳	۵۳		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ریوتی (۱) کے منگل ۱۲ + ۲۴ -
۷	۱۱	۸	۵۰	اسونی	۴۲	۵۷	شوبھن	۳۵	۴۰	۳۳	۵۵						
۸	۱۲	۱۳	۲۳	بھرنی	۴۸	۲۹	اتگنڈ	۳۶	۴۴	۳۳	۵۶						
۹	۱۳	۱۶	۵۹	کرتکا	۵۳	۱	سوکرم	۳۷	۱۱	۳۳	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	۱۴	۱۹	۲۴	روہنی	۵۶	۵۹	دھرت	۳۶	۶	۳۳	۵۹						
۱۱	۳۰	۲۰	۴۱	مرگسرا	۵۸	۲۸	شول	۳۴	۲۳	۳۴	۰			متھن	[illegible]	[illegible]	
۱۲	سدی	۲۰	۳۹	آردرا	۵۹	۳۱	گنڈ	۳۱	۳۷	۳۴	۱						[illegible]
۱۳	۲	۱۹	۱۹	پونرسو	۵۹	۵	بردھ	۲۷	۵۴	۳۴	۳			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مرگسرا (۲) پر متھن کے سورج ۵۶ + ۱۳ - مورتہ ۱۵ - بدھ پورب سے
۱۴	۳	۱۶	۴۸	پکھ	۵۷	۴۸	دھرو	۲۳	۱۲	۳۴	۵	[illegible]					
۱۵	۴	۱۳	۱۴	اشلیکھا	۵۵	۳۶	بیاگھات	۱۷	۴۳	۳۴	۶		[illegible]	[illegible]	۵۵	[illegible]	
۱۶	۵	۸	۵۰	مگھا	۴۲	۳۳	ہرکھن	۱۱	۳۰	۳۴	۷						
۱۷	۶ ۷	۳ ۰	۴۰ ۵۹	پوروا پھالگنی	۵۸	۵۹	بجر	۴	۴۳	۳۴	۸	[illegible]					بدھ مارگی ہوا ۱۷ + ۵ -
۱۸	۸	۵۱	۵۶	اوترا پھالگنی	۴۴	۵۸	بتی پات	۴۹	۵۹	۳۴	۹		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مرگسرا (۳) پر متھن کے سکر ۴۹ + ۲۹ -
۱۹	۹	۴۵	۴۰	ہست	۴۰	۴۹	بریان	۴۲	۱۰	۳۴	۱۰						اشلیکھا (۱) کے برہسپت ۵۶ + ۲۲ -
۲۰	۱۰	۳۹	۲۲	چترا	۳۶	۴۱	پرگھ	۳۵	۴۵	۳۴	۱۱			[illegible]	[illegible]	[illegible]	آردرا (۱) کے سورج ۰۰ + ۵۱ -
۲۱	۱۱	۳۳	۲۹	سواتی	۳۲	۴۹	شیو	۲۰	۱۸	۳۴	۱۲	[illegible]	[illegible]				
۲۲	۱۲	۲۸	۲۲	بساکھا	۲۹	۱۶	سدھ	۲۰	۱۳	۳۴	۱۳			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۳	۱۳	۲۳	۲۲	انورادھا	۲۶	۲۱	سادھ	۱۳	۴۱	۳۴	۱۵						آردرا (۱) کے سکر ۱۳ + ۱۵ -
۲۴	۱۴	۱۹	۱۱	جیشٹھا	۲۴	۳۶	شبھ	۷	۴۷	۳۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسونی (۱) پر میکھ کے منگل ۴۳ + ۵۳ -
۲۵	۱۵	۱۶	۱۶	مول	۲۳	۳۲	برہم	۵۸	۱۷	۳۴	۱۳						
۲۶	[illegible]	۱۴	۱۰	پورباکھاڑ	۲۳	۵۹	ایندر	۵۴	۵۸	۳۴	۱۲			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مرگسرا (۱) کے بدھ ۵۳ + ۲ -
۲۷	۲	۱۳	۳۱	اوتراکھاڑ	۲۴	۵۹	بیدھرت	۵۲	۳۸	۳۴	۱۱	[illegible]					
۲۸	۳	۱۴	۳	سرون	۲۶	۳۳	بشکمبھ	۵۱	۲۲	۳۴	۱۰		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۹	۴	۱۵	۵۹	دھنشٹھا	۳۱	۲۲	پریت	۵۰	۴۸	۳۴	۹						
۳۰	۵	۱۸	۵۶	ست بھکھا	۳۶	۱۶	ایوکھمان	۵۱	۲۸	۳۴	۰						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

۰	گرہ	راس	انش
نمبر (۲۲) بتاریخ ۶ جون ۱۹۰۳ء	سورج	برکھ	۲۲
	منگل	میش	۱۶
	بدھ	برکھ	۲۱
	برہسپت	کرک	۱۵
	سکر	برکھ	۱۶
	سنیچر	تلا	۲۱
	[illegible]	کمبھ	۵
نمبر (۲۳) بتاریخ ۱۳ جون ۱۹۰۳ء	سورج	متھن	۰
	منگل	مین	۲۲
	بدھ	برکھ	۱۰
	برہسپت	کرک	۱۵
	سکر	برکھ	۱۲
	سنیچر	تلا	۲۰
	[illegible]	کمبھ	۵
نمبر (۲۴) بتاریخ ۲۰ جون ۱۹۰۳ء	سورج	متھن	۶
	منگل	مین	۲۰
	بدھ	برکھ	۱۹
	برہسپت	کرک	۱۶
	سکر	متھن	۳
	سنیچر	تلا	۲۰
	[illegible]	کمبھ	۵
نمبر (۲۵) بتاریخ ۲۷ جون ۱۹۰۳ء	سورج	متھن	۱۳
	منگل	میکھ	۲
	بدھ	برکھ	۲۲
	برہسپت	کرک	۱۸
	سکر	متھن	۱۳
	سنیچر	تلا	۲۰
	[illegible]	کمبھ	۴

آثار نجومی متعلقہ قسمت بابت ماہ جون

آثار ماہ جون

اس مہینے کی چال سے معلوم ہوتا ہے کہ پچھوا ہوا تیزی سے چلے۔ گرمی زیادہ پڑے۔ جنگ کی خبریں سنائی دیں۔ ہندوستان میں طاعون پیدا ہو۔ عبدالقران کا عجب برجھے۔ حکام کا اقتدار قائم ہو۔

پھل

موافق ہوتی ہے۔ تربوز۔ خربوزہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔ پیاز۔ زردچوب۔ ترئی وغیرہ خوب دستیاب ہوسکتی ہیں۔

استعمال

دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت بلنے والے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ ورزش کرنا۔ پانی زیادہ پینا۔ سر کو برہنہ رکھنا۔ سیاہ کپڑے پہننا۔ سفر میں کنوئیں اور دریا کا ایکدم وقت پانی پینا۔ کسی گاڑی میں جہاں بہت آدمی ہوں دفعتہً گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے۔ فقط

	جولائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	غروب	[illegible]		کیفیت	یادداشت
چہارشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		
جمعہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	جوگنی ایکادشی	
سہ شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●	ہریالی اماوس	
شنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	رویت ہلال تیرتھ ترا	
دوشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کرک	
چہارشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽		
پنجشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
شنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		
یکشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھڑریا نومی	
دوشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیوشینی ایکادشی	
سہ شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
چہارشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پورن پرچھیا	
جمعہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	بیاس پوجا	
شنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برا پنچمی	
پنجشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

21 599

تاریخ انگریزی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۳ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۲۲	۵۷	پوربابھادرپد	۴۱	۸	سوبھاگ	۵۲	۲۳	۳۴	۷	[illegible]	[illegible]	مین	[illegible]	۵۵	
۲	۷	۲۷	۳۵	اوترابھادرپد	۴۸	۳۰	شوبھن	۵۴	۷	۳۴	۵						مرگسرا (۳) پر متھن کے بدھ ۳۵ + ۵۶ -
۳	۸	۳۲	۳۷	ریوتی	۵۵	۴	اتگنڈ	۵۵	۴۹	۳۴	۳			میکھ	۵۵	[illegible]	[illegible]
۴	۹	۳۷	۴۲	اسونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۸	۱۵	۳۴	۲						پونربس (۱) کے سورج ۴ + ۵۲ - اشلیکھا (۲) کے برہسپت ۱۴ + ۱۶
۵	۱۰	۴۱	۵۹	اسونی	۰	۵۵	دھرت	۵۸	۱۷	۳۴	۱	[illegible]	[illegible]				سواتی (۴) کے سنیچر ۲۷ + ۱۲ -
۶	۱۱	۴۵	۳۶	بھرنی	۷	۴	سول	۵۸	۲۰	۳۴	۰			برکھ	[illegible]	۱	
۷	۱۲	۴۹	۲۵	کرتکا	۱۱	۴۹	گنڈ	۵۷	۹	۳۳	۵۸						اردرا (۱) کے بدھ ۲۰ + ۲۵ -
۸	۱۳	۴۹	۲۵	روہنی	۱۵	۳۱	بردھ	۵۶	۲۰	۳۳	۵۷			متھن	[illegible]	[illegible]	
۹	۱۴	۴۹	۲۶	مرگسرا	۲۵	۵۷	دھرو	۵۳	۵۷	۳۳	۵۶	[illegible]					
۱۰	۳۰	۴۸	۱۲	اردرا	۱۹	۵	بیاگھات	۵۰	۲۳	۳۳	۵۵		[illegible]				
۱۱	سدی ۱	۴۵	۴۴	پونربس	۱۹	۵	ہرکھن	۴۵	۱۳	۳۳	۵۴			کرک	[illegible]	۵	
۱۲	۲	۴۲	۱۴	پکھہ	۱۷	۳۹	بجر	۴۰	۳۴	۳۳	۵۳						پونربس (۴) پر کرک کے سکر ۱۹ + ۵۷ -
۱۳	۳	۳۷	۵۳	اشلیکھا	۱۵	۴۹	سدھ	۳۴	۳۱	۳۳	۵۲			سنگھ	[illegible]	[illegible]	- ۵۵ + ۵۵
۱۴	۴	۳۲	۴۵	مگھ	۱۲	۵۴	بیتی پات	۲۷	۵۴	۳۳	۵۱	[illegible]	[illegible]				پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۳۶ + ۵ - ریوت ۳۰ - بھرنی (۱) کے منگل
۱۵	۵	۲۷	۴	پوربا پھالگنی	۹	۳۴	بریان	۲۱	۵۱	۳۳	۴۹			کنیا	[illegible]	[illegible]	پونربس (۱) کو بدھ ۳۱ + ۴۲ - پکھ (۱) کو سکر ۳ + ۱۹ - سنیچر مارگی ہوا ۱۴ + ۲۲
۱۶	۶	۲۰	۵۷	اوترا پھالگنی	۵	۲۰	پرگھ	۱۳	۱۶	۳۳	۴۸						بدھ پورب میں غروب ہوا - ۵ + ۵ -
۱۷	۷	۱۴	۴۴	ہست	۱	۳۰	شیو	۵	۳۴	۳۳	۴۷	[illegible]	[illegible]	تلا	[illegible]	۱	
۱۸	۸	۸	۳۵	سواتی	۵۳	۱۱	سادھ	۵۰	۳۱	۳۳	۴۵						پکھ (۱) کے سورج ۷ + ۴۳ -
۱۹	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۶ ۲	بساکھا	۴۹	۳۷	شبھ	۴۳	۲۰	۳۳	۴۴			برچھک	[illegible]	[illegible]	
۲۰	۱۱	۵۲	۱۲	انرادھا	۴۶	۳۸	سوکل	۳۶	۴۲	۳۳	۴۳	[illegible]	[illegible]				
۲۱	۱۲	۴۸	۶	جیشٹھا	۴۴	۲۹	برہم	۳۰	۴۰	۳۳	۴۲			دھن	[illegible]	[illegible]	پونربس (۴) پر کرک کے بدھ ۱۲ + ۲۶ - اشلیکھا (۳) کو برہسپت ۱۵ + ۳۷ -
۲۲	۱۳	۴۵	۰	مول	۴۳	۱۰	اینندر	۲۵	۲۱	۳۳	۴۰						پکھ (۱) کے بدھ ۵۸ + ۱۰ -
۲۳	۱۴	۴۲	۵۶	پوربا کھاڈ	۴۲	۵۹	بیدھرت	۲۰	۵۰	۳۳	۳۹	[illegible]		مکر	[illegible]	[illegible]	
۲۴	۱۵	۴۲	۴	اوترا کھاڈ	۴۳	۵۹	بشکمبھ	۱۷	۴۹	۳۳	۳۸		[illegible]				دھنشٹھا (۳) کو راہ - مگھا (۱) کو کیتہ ۵۵ + ۵۶ -
۲۵	ساون ۱	۴۲	۳۳	سرون	۴۶	۶	پریت	۱۴	۴۴	۳۳	۳۷						اشلیکھا (۱) کو سکر ۵۵ + ۹ - بساکھا (۱) کو سنیچر ۲۲ + ۲۶ -
۲۶	۲	۴۴	۲۴	دھنشٹھا	۴۹	۵۴	آیوکھمان	۱۳	۱۰	۳۳	۳۵			کمبھ	[illegible]	۰	
۲۷	۳	۴۷	۱۶	ست بکھا	۵۴	۲۷	سوبھاگ	۱۲	۴۳	۳۳	۳۲	[illegible]	[illegible]				برہسپت پچھم میں غروب ہوا - ۱۳ + ۴۵ -
۲۸	۴	۵۱	۱۳	پوربابھادرپد	۵۹	۳۳	شوبھن	۱۲	۵۳	۳۳	۳۰			مین	[illegible]	[illegible]	اشلیکھا (۱) کے بدھ ۳۸ + ۵۶ -
۲۹	۵	۵۵	۵۳	اوترابھادرپد	۶۰	۰	اتگنڈ	۱۳	۵۰	۳۳	۲۷						
۳۰	۶	۶۰	۰	اوترابھادرپد	۶	۸	سوکرم	۱۵	۱۸	۳۳	۲۴						
۳۱	۶	۰	۵۳	ریوتی	۱۲	۵۰	دھرت	۱۶	۵۳	۳۳	۲۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	[illegible]	۵۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

	گرہ	راس	انش
۰			
نمبر (۲۶) تاریخ ۴ جولائی بجہ ۳ - ۲۳	سورج	متھن	۲۰
	منگل	میکھ	۶
	بدھ	متھن	۲
	برہسپت	کرک	۱۹
	سکر	متھن	۲۰
	سنیچر	تلا	۲۰
	راہ	کمبھ	۴
نمبر (۲۷) تاریخ ۱۱ جولائی بجہ ۳ - ۱۰۳	سورج	متھن	۲۷
	منگل	میکھ	۱۱
	بدھ	متھن	۱۳
	برہسپت	کرک	۲۱
	سکر	متھن	۲۹
	سنیچر	تلا	۱۹
	راہ	کمبھ	۴
نمبر (۲۸) تاریخ ۱۸ جولائی بجہ ۳ - ۴۰	سورج	کرک	۴
	منگل	میکھ	۱۶
	بدھ	متھن	۲۵
	برہسپت	کرک	۲۲
	سکر	کرک	۷
	سنیچر	تلا	۱۹
	راہ	کمبھ	۳
نمبر (۲۹) تاریخ ۲۵ جولائی بجہ ۳ - ۲۰۲	سورج	کرک	۱۰
	منگل	میکھ	۲۱
	بدھ	کرک	۸
	برہسپت	کرک	۲۴
	سکر	کرک	۱۶
	سنیچر	تلا	۲۰
	راہ	کمبھ	۳

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ جولائی

آثار ماہ اساڑھ

اس مہینے کی چال سے معلوم ہوتا ہے کہ گرمی کی شدت ہو۔ پانی جا بجا قلت کے ساتھ برسے۔ ہوائے سرد چلے۔ غلے کا نرخ گران رہے۔ بعض مقامات پر امراض وبائی پیدا ہوں۔ تجارت سست رہے۔

پھل

ککڑیاں نایاب۔ خربزہ۔ تربوز کم۔ آم بدمزہ کم۔ کٹھل۔ اناناس بدرجہ اوسط۔ انبہ جامن بکثرت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

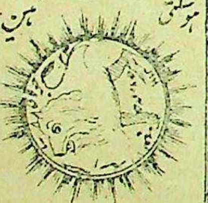

استعمال

ورزش کرنا بکثرت۔ بدن پر اُبٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیموں کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا مفید ہے۔

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن میں سرایت کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا جسم کا تر رکھنا نہایت ہی مضر ہے +

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible]		کیفیت	یادداشت
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓		چہلم شہدائے کربلا	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		آخری چہارشنبہ [illegible]	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہریالی اماوس	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال ربیع	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		ناگ پنچمی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت سنگھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس حضرت خواجہ قطب الدین	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓		[illegible]	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پوترا اکادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		پوترا دوادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			یوم ولادت رحمۃ للعالمین	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		سلونو یا رکشا بندھن	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بل چھٹھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جنم اشٹمی	

سیاروں کی چال

۹	ساون سمبت ۱۹۵۲ بکرمی			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			سیاروں کی چال
	تیتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۷	۵	۵۲	اسونی	۹	۱۱	سول	۱۰	۲۲	۳۳	۱۵						اشلیکھا (۱) کے سورج ۵-۵۲-
۲	۸	۱۰	۲۱	بھرنی	۲۵	۰	گنڈ	۱۹	۳۷	۳۳	۱۴			برکھ	۸	۸	
۳	۹	۱۴	۵	کرتکا	۳۰	۴۶	بردھ	۱۹	۵۳	۳۳	۱۱	[illegible]					
۴	۱۰	۱۶	۴۲	روہنی	۳۴	۰	دھرو	۹	۲۹	۳۳	۷		[illegible]				کرتکا (۱) کے منگل ۱۳-۳۰-۳ اشلیکھا (۴) کے برہسپت ۵۵-۵۹-
۵	۱۱	۱۸	۱۰	مرگسرا	۳۶	۴۲	بیاگھات	۱۷	۳۵	۳۳	۴			متھن	۵	،،	
۶	۱۲	۱۸	۲۰	آردرا	۳۰	۱۰	ہرکھن	۱۵	۴۴	۳۳	۱						مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۱۳-۳۰-۲۔ مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۱-۴۳-
۷	۱۳	۱۷	۲	پونربس	۳۹	۲۲	بجر	۱۲	۲۰	۳۲	۵۸	[illegible]	[illegible]	کرک	۲۸	۴۹	
۸	۱۴	۱۴	۴۲	پکھ	۳۷	۲۷	سدھ	۷	۵۹	۳۲	۵۵						کرتکا (۲) پر برکھ کے منگل ۲-۴۴-۳-
۹	۳۰	۱۱	۱۸	اشلیکھا	۳۵	۳۴	بریان	۵۶	۴۹	۳۲	۵۱			سنگھ	۲۵	۴۲	
۱۰	سدی	۷	۳	مگھا	۴۲	۵۱	پرگھ	۵۰	۱۵	۳۲	۴۸						سکر پچھم سے طلوع ہوا ۵۰-۱۷-
۱۱	۱ ۲	۱ ۵۶	۵۹ ۱۹	پوربا پھالگنی	۲۹	۶	شیو	۴۳	۶	۳۲	۴۵			کنیا	۲۸	۵	
۱۲	۳	۵۰	۱۶	اُترا پھالگنی	۲۵	۳۵	سدھ	۳۵	۴۲	۳۲	۴۲	[illegible]	[illegible]				
۱۳	۵	۴۳	۵۹	ہست	۲۱	۳۹	سادھ	۲۹	۳	۳۲	۳۹			تلا	۱۹	،،	پوربا پھالگنی (۱) کو بدھ ۵۳-۴۳-
۱۴	۶	۳۰	۰	چترا	۱۷	۱۵	شبھ	۲۰	۳۱	۳۲	۳۵						
۱۵	۷	۳۲	۵	سواتی	۳	۲۷	سکل	۱۲	۵۱	۳۲	۳۲	[illegible]	[illegible]	برشچک	۵	۵	مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۵۰-۱۰ مہورت ۱۵-
۱۶	۸	۲۶	۳۳	بساکھا	۹	۲۹	برہم	۵	۴۴	۳۲	۲۹						
۱۷	۹	۲۱	۲۶	انرادھا	۶	۲۰	بیدھرت	۵۲	۳۹	۳۲	۲۶						پوربا پھالگنی (۱) کے سکر ۱-۱۷
۱۸	۱۰	۱۷	۳۰	جیشٹھا	۳	۵۵	بشکمبھ	۲۶	۵۳	۳۲	۲۳	[illegible]		دھن	۸	۵۵	
۱۹	۱۱	۱۳	۱۷	مول	۲	۲۲	پریت	۴۲	۹	۳۲	۱۹		[illegible]				بدھ پچھم سے طلوع ہوا ۴۳-۳۳-۵
۲۰	۱۲	۱۲	۹	پوربا کھاڑ	۱	۵۴	آیوکھمان	۳۹	۱۰	۳۲	۱۶			مکر	۱۴	۵	مگھا (۱) پر سنگھ کے برہسپت ۱۶-۵
۲۱	۱۳	۱۱	۱۵	اُترا کھاڑ	۲	۳۶	سوبھاگ	۳۵	۲۰	۳۲	۱۳						اُترا پھالگنی (۱) کے بدھ ۳۰-۱۰-
۲۲	۱۴	۱۱	۴۹	سرون	۴	۳۴	شوبھن	۳۳	۳۹	۳۲	۱۰	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۴۸	۶	
۲۳	۱۵	۱۲	۲۶	دھنشٹھا	۷	۲۶	اتی گنڈ	۳۲	۴۹	۳۲	۷						اُترا پھالگنی (۲) پر کنیا کے بدھ ۳۹-۳۰-
۲۴	اماوس	۱۶	۱۹	ست بکھا	۱۱	۵۳	سوکرم	۳۲	۵۱	۳۲	۴						
۲۵	۲	۲۰	۱۶	پوربا بھادر پد	۱۷	۳۱	دھرت	۳۳	۴۰	۳۲	۰	[illegible]		مین	۰	۴	روہنی (۱) کے منگل ۲۹-۲۱-
۲۶	۳	۲۲	۵۵	اُترا بھادر پد	۲۳	۳۷	سول	۳۴	۵۶	۳۱	۵۶		[illegible]				برہسپت پورب سے طلوع ہوا ۵۵-۴۴-
۲۷	۴	۲۹	۵۹	ریوتی	۳۰	۶	گنڈ	۳۶	۳۲	۳۱	۵۲			میکھ	۳۰	۴	اُترا پھالگنی (۱) کے راہو ۴۴-
۲۸	۵	۳۵	۲۰	اسونی	۳۶	۴۲	بردھ	۳۷	۴۹	۳۱	۴۸						پوربا پھالگنی (۱) کے سورج ۵۴-۵۵-۴۲-
۲۹	۶	۳۹	۳۶	بھرنی	۴۲	۳	دھرو	۳۹	۶	۳۱	۴۴	[illegible]		برکھ	۵۰	۲۵	
۳۰	۷	۴۳	۳۱	کرتکا	۴۷	۴۹	بیاگھات	۳۹	۳۹	۳۱	۴۰		[illegible]				ہست (۱) کے بدھ ۵۸-۳۶- اُترا پھالگنی (۲) پر کنیا کے
۳۱	۸	۴۵	۱۱	روہنی	۵۱	۵۷	ہرکھن	۳۹	۲۰	۳۰	۳۹						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

سورج	کرک	۱۶
منگل	میکھ	۲۵
بدھ	کرک	۲۳
برہسپت	کرک	۲۵
سکر	کرک	۲۲
سنیچر	تلا	۲
راہو	کمبھ	۲
سورج	سنگھ	[illegible]
منگل	میکھ	[illegible]
بدھ	سنگھ	[illegible]
برہسپت	کرک	[illegible]
سکر	سنگھ	[illegible]
سنیچر	تلا	[illegible]
راہو	کمبھ	[illegible]
سورج	سنگھ	[illegible]
منگل	برکھ	[illegible]
بدھ	سنگھ	[illegible]
برہسپت	سنگھ	[illegible]
سکر	سنگھ	[illegible]
سنیچر	تلا	[illegible]
راہو	کمبھ	[illegible]
سورج	سنگھ	[illegible]
منگل	برکھ	[illegible]
بدھ	سنگھ	[illegible]
برہسپت	سنگھ	[illegible]
سکر	سنگھ	[illegible]
سنیچر	تلا	[illegible]
راہو	کمبھ	[illegible]

تاریخ ہائے انگریزی متعلقہ ماہ اگست

آثار ماہ ساون

اس مہینے کو دیکھا گیا تو معلوم ہوتا ہے کہ بارش بہت بڑی ہوگی۔ غلہ اوسط میں بیچا گرانی ہو گی۔ کپڑا ارزاں رہے گا۔ تجارت میں منافع بہت کمی کے ساتھ ہو

پھل

انبہ جامن کمیاب ہوں گے اور شلغم گرم اوسط و بہت تیار ناشپاتی کی پیداوار بہت ہوں۔

استعمال

تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغوں کی سیر کرنا

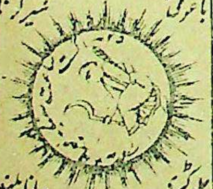

جلد گڑ برنا بلند مکان پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز

نم زمین پر بیٹھنا۔ بیشتر رات کو جاگنا۔ شہد کھانا۔ ناقص کھانا۔ نکو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے

راہو	شمسی	—
کرتکا	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۲۸
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۴
[illegible]	[illegible]	۶

۳۰ روز	[illegible] عیسوی	ربیع الاول [illegible] ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible] ماہتاب	کیفیت	یادداشت
سہ شنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	اجا ایکادشی	
جمعہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اوگھہ دوادشی	
شنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		
دوشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کس مینی اور سوموتی	
سہ شنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	رویت ہلال مشکوک	
چہارشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہرتالکا تیج۔ پتھر چوتھ	
جمعہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رکھی پنچمی	
شنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	بلدیو چھٹھ	
یکشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
دوشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سالگرہ حضور نظام دکن	
سہ شنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐	سنکرانت کنیان	
چہارشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پدما ایکادشی	
جمعہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
شنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گیارھویں شریف	
یکشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		انت چودس	
دوشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	پتر پکش	
سہ شنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۳ اعتدالی کا آغاز	
چہارشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	گنیش چوتھ	
شنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑		
دوشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہالچھمی اشٹک	

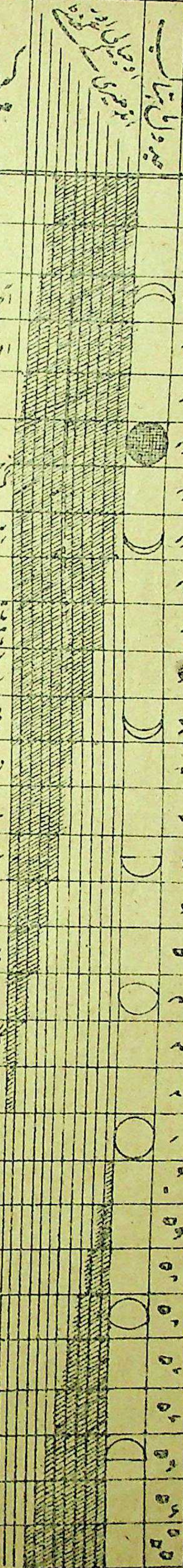

ستمبر	بھادون سمبت ۱۹۵۳ بکرمی تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۹	۴۶	۳۶	مرگسرا	۵۴	۵۹	بجر	۳۸	۱۱	۳۱	۳۲			متھن	[illegible]	[illegible]	
۲	۱۰	۴۸	۳	آردرا	۵۶	۴۲	سدھ	۳۵	۵۷	۳۱	۲۸	[illegible]	[illegible]				
۳	۱۱	۴۶	۲	پونربس	۵۶	۱۳	بی پات	۳۲	۴۰	۳۱	۲۴			کرک	[illegible]	۵	
۴	۱۲	۴۵	۴۷	پکھ	۵۶	۳۲	بریان	۲۸	۳۲	۳۱	۲۰						مگھا (۲) کے برہسپت ۲۶+۴۹ -
۵	۱۳	۴۱	۳۸	اشلیکھا	۵۴	۵۰	پرگھ	۲۳	۲۷	۳۱	۱۶	[illegible]		سنگھ	[illegible]	۵۰	
۶	۱۴	۳۶	۲۰	مگھا	۵۲	۱۶	شیو	۱۷	۲۸	۳۱	۱۲		[illegible]				
۷	۳۰	۳۲	۱۱	پورباپھالگنی	۴۹	۱۰	سدھ	۱۱	۵	۳۱	۸						ہست (۱) کے سکر ۲+۴۳ -
۸	سدی	۲۶	۵	اوتراپھالگنی	۴۵	۱۶	سادھ	۴	۴	۳۱	۴			کنیان	۸	۵	
۹	۲	۲۱	۲	ہست	۴۱	۹	سوکل	۴۸	۴۸	۳۱	۰						
۱۰	۳	۱۴	۵۰	چترا	۳۶	۵۵	برہم	۴۱	۲	۳۰	۵۶	[illegible]		تلا	۹	[illegible]	موئی دکھن سے طلوع ہوا ۵۹+۵۹ -
۱۱	۴	۸	۴۷	سواتی	۳۲	۴۸	ایندر	۳۳	۳۳	۳۰	۵۲		[illegible]				اوتراپھالگنی (۱) کے سورج ۴۰+۵۶ -
۱۲	۵ ۶	۲ ۵۶	۴۴ ۱۹	بساکھا	۲۸	۴۹	بیدھرت	۲۶	۹	۳۰	۴۸			برچھک	[illegible]	[illegible]	
۱۳	۷	۵۲	۲۰	انرادھا	۲۵	۴۲	بکھمبھ	۱۹	۳	۳۰	۴۴	[illegible]					
۱۴	۸	۴۸	۱۷	جیشٹھا	۲۳	۲	پریت	۱۲	۳۵	۳۰	۴۰		[illegible]	دھن	[illegible]	۸	
۱۵	۹	۴۵	۸	مول	۲۱	۱۳	آیوکھمان	۶	۴۴	۳۰	۳۶						اوتراپھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۵+۴۳ - مہورت ۳۰ -
۱۶	۱۰	۴۳	۱	پورباکھاڑ	۲۰	۲۹	سوبھاگ	۱	۴۵	۳۰	۳۲			مکر	[illegible]	۴۵	
۱۷	۱۱	۴۱	۲۶	اوتراکھاڑ	۲۰	۵۴	اتگنڈ	۵۳	۳۶	۳۰	۲۸	[illegible]	[illegible]				
۱۸	۱۲	۴۲	۳۱	سرون	۲۲	۳۴	سوکرم	۵۲	۱۸	۳۰	۲۴			کمبھ	۵۰	۱	بدھ بکری ہوا ۳۶+۲۲ - چترا (۱) کے سکر ۷+۴ -
۱۹	۱۳	۴۴	۱۹	دھنشٹھا	۲۵	۲۸	دھرت	۵۱	۱۷	۳۰	۲۰						مگھا (۳) کے برہسپت ۲۶+۲۲ -
۲۰	۱۴	۴۷	۹	ستبکھا	۲۹	۳۱	سول	۵۰	۵۶	۳۰	۱۶	[illegible]					بساکھا (۲) کے سنیچر ۱۷+۱۰ -
۲۱	۱۵	۵۱	۹	پورابھادرپد	۳۴	۴۰	گنڈ	۵۱	۲۹	۳۰	۱۲		[illegible]	مین	[illegible]	[illegible]	مرگسرا (۱) کے منگل ۴۴+۲ -
۲۲	اماوس	۵۵	۵۶	اوترابھادرپد	۴۰	۳۶	بردھ	۵۲	۴۲	۳۰	۸						بدھ پچھم میں غروب ہوا ۳۵+۴۲ -
۲۳	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۷	۰	دھرو	۵۴	۲	۳۰	۴			میکھ	[illegible]	۰	چترا (۳) پر تلا کے سکر ۳۱+۳۵ -
۲۴	۲	۳	۹	اسونی	۵۳	۲۸	بیاگھات	۵۵	۳۲	۳۰	۰	[illegible]					[illegible] ۶+۵۲ -
۲۵	۳	۹	۱۶	بھرنی	۵۹	۳۴	ہرکھن	۵۶	۴۱	۲۹	۵۶		[illegible]				ہست (۱) کے سورج ۵۰+۵۷ - دھنشٹھا (۲) پر مکر کے راہ - اشلیکھا (۲) کے
۲۶	۴	۱۰	۵۳	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۶	۱۸	۲۹	۵۲			برکھ	[illegible]	[illegible]	اوتراپھالگنی (۴) کے بدھ ۳۰+۵۸ -
۲۷	۵	۱۴	۱	کرتکا	۳	۵۶	سدھ	۵۳	۱۱	۲۹	۴۸						
۲۸	۶	۱۶	۴۴	روہنی	۹	۳۲	بی پات	۵۶	۱۳	۲۹	۴۴	[illegible]	[illegible]	متھن	[illegible]	[illegible]	سواتی (۱) کے سکر ۵۶+۱۱ -
۲۹	۷	۱۹	۲۵	مرگسرا	۱۲	۴۵	بریان	۵۴	۱۱	۲۹	۴۰						
۳۰	۸	۱۹	۴۷	آردرا	۱۴	۵۹	پرگھ	۵۱	۹	۲۹	۳۶						

تقویم کوکب متعلقہ ماہ ستمبر	گرہ	راس	انش
۰	گرہ	راس	انش
نمبر (۳۵) تاریخ ۵ ستمبر بعد ۲۳+۵۰ -	سورج	سنگھ	۲۰
	منگل	برکھ	۱۵
	بدھ	کنیان	۱۸
	برہسپت	سنگھ	۳
	سکر	کنیان	۸
	سنیچر	تلا	۲۲
	ر/ک	کمبھ	۱
نمبر (۳۶) تاریخ ۱۲ ستمبر بعد ۳۵+۵۰ -	سورج	سنگھ	۲۹
	منگل	برکھ	۱۹
	بدھ	کنیان	۲۴
	برہسپت	سنگھ	۵
	سکر	کنیان	۱۶
	سنیچر	تلا	۲۲
	ر/ک	کمبھ	۰
نمبر (۳۷) تاریخ ۱۹ ستمبر بعد ۳+۴۲ -	سورج	کنیان	۴
	منگل	برکھ	۲۲
	بدھ	کنیان	۲۶
	برہسپت	سنگھ	۶
	سکر	کنیان	۲۵
	سنیچر	تلا	۲۳
	ر/ک	کمبھ	۰
نمبر (۳۸) تاریخ ۲۶ ستمبر بعد ۳+۴۲ -	سورج	کنیان	۱۱
	منگل	برکھ	۲۵
	بدھ	کنیان	۲۳
	برہسپت	سنگھ	۸
	سکر	تلا	۳
	سنیچر	تلا	۲۲
	ر/ک	مکر	۲۹

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ ستمبر

آثار ماہ بھادون

اس مہینے کی چال سے معلوم ہوتا ہے کہ بارش کافی طور سے ہو۔ غلہ ارزاں رہے۔ تجارت سست رہے۔ مویشیوں کے چارے کی افراط ہو گڑ اور شکر گران رہے کرانہ کا نرخ اوسط میں رہے۔

پھل

لیموں لوکی۔ شلغم۔ پرول۔ تروئی۔ بھنڈی۔ ٹینڈا۔ کھٹمیاں۔ بھٹے۔ کھیرا۔ ککڑی۔ انار۔ سیب۔ سنگھاڑا

بافراط تمام مل سکتے ہیں۔

استعمال

علی الصباح اور شام تالاب کی سیر کرنا۔ دریا نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریاں چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ میں پھرنا۔ زیادہ محنت کرنا۔ جاڑے کا پسینا مضر ہے +

اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ع

ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ

۳۱ یوم	اکتوبر ۱۸۹۶ء عیسوی	ربیع الثانی جمادی الاول ۱۳۱۴ ہجری	آبان آذر [illegible] یزدجردی	کنوار کاتک ۱۳۰۴ [illegible]	کنوار کاتک [illegible]	کنوار کاتک [illegible]	کنوار کاتک [illegible]	جدول آفتاب		جدول اشکال ماہ	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب			
پنجشنبہ	۱	۲۳	۲۵	۱۰	۱۶	۱۷	۹	۶ ۶	۵ ۵۴			
جمعہ	۲	۲۴	۲۶	۱۱	۱۷	۱۸	۱۰	۷	۵۳	☾		
شنبہ	۳	۲۵	۲۷	۱۲	۱۸	۱۹	۱۱	۸	۵۲		اندرا ایکادشی	
یکشنبہ	۴	۲۶	۲۸	۱۳	۱۹	۲۰	۱۲	۸	۵۲			
دوشنبہ	۵	۲۷	۲۹	۱۴	۲۰	۲۱	۱۳ ۱۴	۹	۵۱			
سہ شنبہ	۶	۲۸	۳۰	۱۵	۲۱	۲۲	۳۰	۱۰	۵۰	●	پتر سنبیا دھنی اماوس	
چہارشنبہ	۷	۲۹	[illegible]	۱۶	۲۲	۲۳	[illegible]	۱۱	۴۹			
پنجشنبہ	۸	۳۰	۲	۱۷	۲۳	۲۴	۲	۱۱	۴۹	☾	رویت ہلال۔ نو درگا	
جمعہ	۹	جمادی الاول	۳	۱۸	۲۴	۲۵	۳	۱۲	۴۸			
شنبہ	۱۰	۲	۴	۱۹	۲۵	۲۶	۴	۱۳	۴۷			[illegible]
یکشنبہ	۱۱	۳	۵	۲۰	۲۶	۲۷	۵	۱۴	۴۶			
دوشنبہ	۱۲	۴	۶	۲۱	۲۷	۲۸	۶	۱۵	۴۵	☾		
سہ شنبہ	۱۳	۵	۷	۲۲	۲۸	۲۹	۷	۱۶	۴۴			
چہارشنبہ	۱۴	۶	۸	۲۳	۲۹	۳۰	۸	۱۷	۴۳		درگا اشٹمی	
پنجشنبہ	۱۵	۷	۹	۲۴	۳۰	[illegible]	۹	۱۸	۴۲	◐	سنکرانت تلا۔ مہا نومی	
جمعہ	۱۶	۸	۱۰	۲۵	[illegible]	۲	۱۰	۱۹	۴۱		بجے دسمی	
شنبہ	۱۷	۹	۱۱	۲۶	۲	۳	۱۱	۱۹	۴۱		پاپانکشا ایکادشی	
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۱۲	۲۷	۳	۴	۱۲	۲۰	۴۰	○		
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۱۳	۲۸	۴	۵	۱۳	۲۱	۳۹			
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۱۴	۲۹	۵	۶	۱۴	۲۱	۳۹		عرس جال بہار	
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۱۵	۳۰	۶	۷	۱۵	۲۲	۳۸	○	سرد پونو	
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۱۶	[illegible]	۷	۸	[illegible]	۲۲	۳۷			
جمعہ	۲۳	۱۵	۱۷	۲	۸	۹	۲	۲۳	۳۶			
شنبہ	۲۴	۱۶	۱۸	۳	۹	۱۰	۳	۲۴	۳۶			
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۱۹	۴	۱۰	۱۱	۴	۲۵	۳۵	○	عرس طیب المدار کچھوچھہ	
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۲۰	۵	۱۱	۱۲	۵	۲۶	۳۴			
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۲۱	۶	۱۲	۱۳	۶	۲۶	۳۴			
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۲۲	۷	۱۳	۱۴	۷	۲۷	۳۳			
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۲۳	۸	۱۴	۱۵	۸	۲۸	۳۲	◐	اہوئی اشٹک	
جمعہ	۳۰	۲۲	۲۴	۹	۱۵	۱۶	۹	۲۸	۳۲		رادھا کنڈ اشنان	
شنبہ	۳۱	۲۳	۲۵	۱۰	۱۶	۱۷	۱۰	۶ ۲۹	۵ ۳۱			

ستاروں کی چال

تاریخ	کنوار سمبت ۱۹۵۲ بکرمی تیتھ	گ	پ	پچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راس	گ	پ	ستاروں کی چال	انش	راس	گرہ	تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر
۱	۹	۱۸	۵۲	پونربس	۱۵	۴	شیو	۴۶	۵۷	۲۹	۳۲	[illegible]		کرک	۰	[illegible]		انش	راس	گرہ	۰
۲	۱۰	۱۶	۴۳	پکھیہ	۱۵	۱۴	سدھہ	۴۲	۱۴	۲۹	۲۹		[illegible]								
۳	۱۱	۱۰	۳۱	اشلیکھا	۱۳	۴۲	سادھیہ	۳۶	۴۹	۲۹	۲۶			سنگھ	[illegible]	[illegible]					
۴	۱۲	۹	۲۹	مگھا	۱۱	۳۵	سبھہ	۳۰	۵۰	۲۹	۲۳							۱۸	کنیا	سورج	نمبر (۳۹) بتاریخ ۳ اکتوبر بعدہ ۳۳+۲۵-
۵	۱۳ ۱۴	۸ ۵۹	۳۴ ۵	پوربا پھالگنی	۸	۱۷	سوکل	۲۲	۳۷	۲۹	۱۹	[illegible]	[illegible]	کنیا	[illegible]	[illegible]		۲۶	برکھ	منگل	
۶	۳۰	۵۳	۳۰	اوترا پھالگنی	۴	۴۰	برہم	۱۵	۵۱	۲۹	۱۶						مگھا (۴) کے برہسپت ۲۱+۱۰-	۱۷	کنیا	بدھ	
۷	سدی ۱	۴۷	۸	ہست	۰	۳۳	اینیدر	۷	۵۹	۲۹	۱۲			تلا	[illegible]	[illegible]		۹	سنگھ	برہسپت	
۸	۲	۴۱	۱۱	سواتی	۵۳	۹	بیدھرت	۰	۹	۲۹	۸						چترا (۱) کے سورج ۴۶+۴۵ - بدھ پورب سے طلوع ہوا - ۲۷+۱۲-	۱۳	تلا	سکر	
۹	۳	۳۵	۲۴	بساکھا	۴۸	۱۵	پریت	۴۴	۴۶	۲۹	۴			برچھیک	[illegible]	[illegible]	بساکھا (۱) کے سکر ۴۳+۱۰-	۲۴	تلا	سنیچر	
۱۰	۴	۲۹	۵۶	انرادھا	۴۶	۴۹	آیوکھان	۳۷	۲۸	۲۹	۲	[illegible]	[illegible]					۲۹	مکر	ر۱۵	
۱۱	۵	۲۵	۶	جیشٹھا	۴۱	۵۶	سوبھاگ	۳۰	۴۷	۲۸	۵۹			دھن	[illegible]	[illegible]	مرگسرا (۳) پر متھن کے منگل ۳۷+۵ - بدھ مارگی ہوا - ۴۲+۵۶-	۲۵	کنیا	سورج	نمبر (۴۰) بتاریخ ۱۰ اکتوبر بعدہ ۳۵+۱۶-
۱۲	۶	۲۱	۷	مول	۲۹	۵۹	شوبھن	۲۴	۴۱	۲۸	۵۶							۲۹	برکھ	منگل	
۱۳	۷	۱۸	۱	پورباکھاڑ	۳۸	۵۴	اتی گنڈ	۱۹	۲۴	۲۸	۵۲	[illegible]	[illegible]	مکر	[illegible]	[illegible]		۱۳	کنیا	بدھ	
۱۴	۸	۱۵	۵۸	اوتراکھاڑ	۳۹	۰	سوکرم	۱۴	۵۶	۲۸	۴۸						ہست (۱) کے بدھ ۱۶+۲۳-	۱۰	سنگھ	برہسپت	
۱۵	۹	۱۵	۱۰	سرون	۴۰	۱۹	دھرت	۱۲	۲۶	۲۸	۴۴						چترا (۳) تلا کے سورج ۳۱+۲ - مہورت ۳۰-	۲۱	تلا	سکر	
۱۶	۱۰	۱۵	۳۸	دھنشٹھا	۴۲	۵۵	شول	۸	۵۶	۲۸	۴۰	[illegible]		کنبھ	[illegible]	[illegible]		۲۵	تلا	سنیچر	
۱۷	۱۱	۱۷	۳۲	ست بکھا	۴۶	۴۲	گنڈ	۷	۳۰	۲۸	۳۶		[illegible]				بساکھا (۴) پر برچھیک کے سکر ۵۰+۳۵-	۲۹	مکر	ر۱۵	
۱۸	۱۲	۲۰	۲۵	پوربا بھادرپد	۵۱	۳۶	بردھہ	۹	۵۰	۲۸	۳۲			مین	[illegible]	[illegible]		۳	تلا	سورج	نمبر (۴۱) بتاریخ ۱۷ اکتوبر بعدہ ۲۳+۷-
۱۹	۱۳	۲۴	۲۶	اوترا بھادرپد	۵۷	۴۹	دھرو	۷	۸	۲۸	۲۸							۱	متھن	منگل	
۲۰	۱۴	۲۹	۱۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۳۷	۲۸	۲۴	[illegible]					انرادھا (۱) کے سکر ۳۳+۶-	۱۶	کنیا	بدھ	
۲۱	۱۵	۳۴	۳۳	ریوتی	۴	۶	ہرکھن	۹	۲۱	۲۸	۲۰		[illegible]	میکھ	[illegible]	[illegible]		۱۲	سنگھ	برہسپت	
۲۲	کاتک	۳۹	۴۵	اسونی	۱۰	۴۰	بجر	۱۰	۵۹	۲۸	۱۶						سواتی (۱) کے سورج ۱۱+۵۹ - بساکھا (۳) کے سنیچر +۱۱-	۲۹	تلا	سکر	
۲۳	۲	۴۴	۳۶	بھرنی	۱۶	۵۷	سدھہ	۱۲	۱	۲۸	۱۲			برکھ	[illegible]	[illegible]		۲۹	تلا	سنیچر	
۲۴	۳	۴۰	۳۲	کرتکا	۲۲	۳۴	بیتی پات	۱۲	۴۰	۲۸	۸	[illegible]	[illegible]				پوربا پھالگنی (۱) کے برہسپت ۲۷+۲۸-	۲۸	مکر	ر۱۵	
۲۵	۴	۵۱	۲۰	روہنی	۲۷	۱۷	بریان	۱۲	۵۹	۲۸	۴			متھن	[illegible]	[illegible]	چترا (۱) کے بدھ ۴۰+۲۸ - سنیچر پچھم مین غروب ہوا - ۱۹+۴۱-	۹	تلا	سورج	نمبر (۴۲) بتاریخ ۲۴ اکتوبر بعدہ ۳۴+۵۰-
۲۶	۵	۵۳	۱۹	مرگسرا	۳۱	۳	پرگھ	۱۱	۵۳	۲۸	۱							۳	متھن	منگل	
۲۷	۶	۵۳	۴۶	آردرا	۳۳	۴۱	شیو	۱۰	۱۳	۲۷	۵۷	[illegible]						۲۲	کنیا	بدھ	
۲۸	۷	۵۶	۵۴	پونربس	۳۳	۴۱	سدھہ	۷	۲۵	۲۷	۵۳		[illegible]	کرک	[illegible]	[illegible]		۱۳	سنگھ	برہسپت	
۲۹	۸	۵۱	۱۱	پکھیہ	۳۲	۳۱	سادھیہ	۳	۴۸	۲۷	۵۱							۸	برچھیک	سکر	
۳۰	۹	۴۷	۴۳	اشلیکھا	۳۰	۳۱	سوکل	۵۳	۲۲	۲۷	۴۷			سنگھ	[illegible]	[illegible]	چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۳۵+۱-	۲۶	تلا	سنیچر	
۳۱	۱۰	۴۳	۴۱	مگھا	۲۷	۳۸	برہم	۴۵	۶	۲۷	۴۴	[illegible]	[illegible]				جیشٹھا (۱) کے سکر ۱۳+۳۱-	۲۸	مکر	ر۱۵	

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ اکتوبر

آثار ماہ کنوار

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ بارش کا آخری حصہ عمدہ ہو جائیگا۔ غلہ کا نرخ اوسط درجے پر رہیگا۔ فصل خریف کی پیداوار اوسط درجے پر رہیگی۔ تجارت مین ترقی شروع ہوگی۔

پھل

سینتا - سنگھاڑا - اروی - نارنگی - بادام - آلو - خربوزہ - گول کدو - شریفہ وغیرہ ملسکتا ہے۔

استعمال نہار منھ پانی پینا - پیاز کھانا - جلاب لینا - کڑوی چیز کا کھانا - صبح کو ٹہلنا - قدرتی چشمون سے نہانا - باغون کی سیر کرنا مفید ہے۔

پرہیز - دہی کھانا - دھوپ مین ملنا - شب بیداری کرنا - شبنم مین سونا - گوشت کھانا - شراب پینا - گرم غذا کا استعمال کرنا - کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

انش	راس	گرہ	۰
۱۶	تلا	سورج	نمبر (۴۳) بتاریخ ۳۱ اکتوبر بعدہ [illegible]
۶	متھن	منگل	
۱	تلا	بدھ	
۱۳	سنگھ	برہسپت	
۱۰	برچھیک	سکر	
۲۶	تلا	سنیچر	
۲۸	مکر	ر۱۵	

۳۰ یوم	نومبر سنہ ۱۸۹۶ عیسوی	جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۱۴ ہجری	آذر سنہ ۳۴۱ الٰہی	کاتک سنہ ۱۳۰۴ فصلی	کاتک سنہ ۱۳۰۳ بنگلہ	کاتک سنہ ۱۹۵۳ پروشٹہ	کاتک سمبت ۱۹۵۳ بکرمی	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	اندھیری اور اجیالی [illegible]	کیفیت	یادداشت
یکشنبہ	۱	۲۴	۲۶	۱۱	۱۷	۱۸	۱۱	۶ ۲۹	۵ ۳۱	◐		رما ایکادشی۔	
دوشنبہ	۲	۲۵	۲۷	۱۲	۱۸	۱۹	۱۲	۳۰	۳۰			بچھا بارس۔	
سہ شنبہ	۳	۲۶	۲۸	۱۳	۱۹	۲۰	۱۳	۳۱	۲۹			دھن تیرس۔	
چہارشنبہ	۴	۲۷	۲۹	۱۴	۲۰	۲۱	۱۴	۳۱	۲۹	●		نرک چودس دیپ مالکا۔	
پنجشنبہ	۵	۲۸	آذر	۱۵	۲۱	۲۲	۳۰	۳۲	۲۸			گوبردھن پڑیوا۔	
جمعہ	۶	۲۹	۲	۱۶	۲۲	۲۳	[illegible]	۳۳	۲۷	☽		بھیا دوج [illegible]	
شنبہ	۷	جمادی الآخر	۳	۱۷	۲۳	۲۴	۳	۳۳	۲۶				
یکشنبہ	۸	۲	۴	۱۸	۲۴	۲۵	۴	۳۴	۲۵				
دوشنبہ	۹	۳	۵	۱۹	۲۵	۲۶	۵	۳۵	۲۵				
سہ شنبہ	۱۰	۴	۶	۲۰	۲۶	۲۷	۶	۳۶	۲۴	☽		سورج کاتک چھٹھ۔	
چہارشنبہ	۱۱	۵	۷	۲۱	۲۷	۲۸	۷	۳۶	۲۴				
پنجشنبہ	۱۲	۶	۸	۲۲	۲۸	۲۹	۸	۳۷	۲۳			گوپا آٹھی۔	
جمعہ	۱۳	۷	۹	۲۳	۲۹	۳۰	۹	۳۸	۲۳	◑		آکشے نومی۔	
شنبہ	۱۴	۸	۱۰	۲۴	۳۰	اگہن ۱	۱۰	۳۸	۲۲			سنکرانت برچھک [illegible]	
یکشنبہ	۱۵	۹	۱۱	۲۵	اگہن ۱	۲	۱۱	۳۹	۲۱			دیو اتھانی ایکادشی۔	
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۱۲	۲۶	۲	۳	۱۱	۴۰	۲۰	○			
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۱۳	۲۷	۳	۴	۱۲	۴۱	۱۹				
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۱۴	۲۸	۴	۵	۱۳	۴۱	۱۹				
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۱۵	۲۹	۵	۶	۱۴	۴۲	۱۸	○		بیکنٹھ چودس۔	
جمعہ	۲۰	۱۴	۱۶	۳۰	۶	۷	۱۵	۴۲	۱۷			کاتکی اشنان۔	
شنبہ	۲۱	۱۵	۱۷	اگہن ۱	۷	۸	اگہن بدی ۱	۴۳	۱۷				
یکشنبہ	۲۲	۱۶	۱۸	۲	۸	۹	۲	۴۴	۱۶				
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۱۹	۳	۹	۱۰	۳	۴۵	۱۵	○		گنیش چوتھ۔	
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۲۰	۴	۱۰	۱۱	۴	۴۵	۱۵				
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۲۱	۵	۱۱	۱۲	۵	۴۶	۱۴				
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۲۲	۶	۱۲	۱۳	۶	۴۷	۱۴				
جمعہ	۲۷	۲۱	۲۳	۷	۱۳	۱۴	۷	۴۸	۱۴	◐			
شنبہ	۲۸	۲۲	۲۴	۸	۱۴	۱۵	۸	۴۸	۱۳				
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۲۵	۹	۱۵	۱۶	۹	۴۹	۱۳				
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۲۶	۱۰	۱۶	۱۷	۱۰	۶ ۵۰	۵ ۱۳	☾			

نومبر	کاتک سمبت ۱۹۵۳ بکرمی تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۱۱	۴۰	۴۸	پوربا پھالگنی	۲۳	۴۷	اینندر	۴۰	۱۰	۲۶	۴۱			کنیا	۳۸	۵۵	
۲	۱۲	۳۳	۲۶	اوترا پھالگنی	۲۰	۱۱	بیدھرت	۳۲	۴۶	۲۶	۴۸						
۳	۱۳	۲۷	۳۲	ہست	۱۶	۰	بسکمبھ	۲۴	۵۶	۲۷	۳۵	۲۷ ۵۹	۴۸ ۵۹	تلا	۴۸	۵۷	(۱) سے ۱۸+۴۸-
۴	۱۴	۲۱	۳۷	چترا	۱۱	۴۸	پریت	۱۷	۱۹	۲۶	۳۱						بساکھا (۱) کے سورج ۳۲+۰- منگل بکری ہوا- ۴۵+۲۸- سواتی
۵	۳۰	۱۵	۴۳	سواتی	۷	۴۶	آیوکھمان	۹	۱۲	۲۷	۲۷			برچھک	۵۰	۴۰	
۶	[illegible]	۱۰	۲	بساکھا	۴	۵۹	سوبھاگ	۱	۴۰	۲۶	۲۵						
۷	۱ ۲	۳ ۵۹	۴۵ ۵۸	انرادھا	۱	۴	اتگنڈ	۴۷	۱۳	۲۶	۲۳			دھن	۵۰	۵۸	
۸	۴	۵۶	۷	مول	۵۸	۲۸	سوکرم	۴۰	۵۵	۲۶	۱۹	۴۸ ۵۰	۵۶ ۶				
۹	۵	۵۳	۸	پورباکھاڑ	۵۷	۱۱	دھرت	۳۵	۱۸	۲۶	۱۵						
۱۰	۶	۵۱	۱۳	اوتراکھاڑ	۵۸	۴	سول	۳۰	۲۹	۲۶	۱۲			مکر	۱۸	۲۸	بدھ پورب مین غروب ہوا- ۵+۵۸-
۱۱	۷	۵۰	۳۵	سرون	۶۰	۰	گنڈ	۲۶	۳۷	۲۶	۹	۵۰ ۵۸					مول (۱) پر دھن کے سکر ۱۴+۲-
۱۲	۸	۵۱	۱۲	سرون	۰	۲۲	بردھ	۲۳	۴۶	۲۶	۶		۴۸ ۳۰	کمبھ	۱۸	۵۸	بساکھا (۱) کے بدھ ۴۴+۱۸-
۱۳	۹	۵۳	۱۸	دھنشٹھا	۳	۴۲	دھرو	۲۱	۵۴	۲۶	۳						
۱۴	۱۰	۵۶	۱۹	ست بھکا	۷	۱۵	بیاگھات	۲۰	۴۸	۲۶	۵۹			مین	۵۵	۴۸	بساکھا (۴) پر برچھک کے سورج ۲۲+۵۵- مہورت ۳۰-
۱۵	۱۱	۶۰	۰	پوربابھادرپد	۱۱	۴۶	ہرکھن	۲۰	۴۹	۲۶	۵۶	۴۹ ۵۶					
۱۶	۱۱	۰	۲۹	اوترابھادرپد	۱۴	۵۶	بجر	۲۱	۰	۲۶	۵۳		۴۸				
۱۷	۱۲	۵	۳۳	ریوتی	۲۱	۱۱	سدھ	۲۲	۴۵	۲۶	۵۰			میکھ	۲۱	۱۱	انرادھا (۱) کو سورج ۴۱+۱- پوربا پھالگنی (۲) کو برہسپت ۱۲+۱-
۱۸	۱۳	۱۰	۳۲	اسونی	۲۷	۴۳	بیتی پات	۳۴	۷	۲۶	۴۶						بساکھا (۴) پر برچھک کے بدھ ۲۵+۴۹- بساکھا (۴) پر برچھک کے
۱۹	۱۴	۱۵	۴۹	بھرنی	۳۴	۵	بریان	۲۵	۳۴	۲۶	۴۳	۵۹ ۵۰	۱۵ ۴۸	برکھ	۵۰	۴۸	تحقیقہ ۱۲+۱۷-
۲۰	۱۵	۲۰	۴۲	کرتکا	۳۹	۵۴	پرگھ	۲۶	۱۹	۲۶	۴۱						انرادھا (۱) کے بدھ ۲۹+۴۲-
۲۱	اگہن بدی	۲۴	۴۵	روہنی	۴۴	۵۳	شیو	۲۶	۳۴	۲۶	۳۷	۵۷ ۴۸					پورباکھاڑ (۱) کے سکر ۸+۳-
۲۲	۲	۲۷	۲۹	مرگسرا	۴۸	۴۵	سدھ	۳۵	۵۴	۲۶	۳۴		۴۸ ۵۹	متھن	۱۹	۴۱	
۲۳	۳	۲۹	۲۹	آردرا	۵۱	۲۶	سادھ	۲۴	۲۰	۲۶	۳۱						
۲۴	۴	۲۹	۵۸	پونربس	۵۲	۵۲	سبھ	۲۱	۵۱	۲۶	۲۷			کرک	۲۷	۴۵	
۲۵	۵	۲۹	۷	پشیہ	۵۴	۳	سوکل	۱۸	۲۶	۲۶	۲۴						
۲۶	۶	۲۷	۵	اشلیکھا	۵۵	۵	برہم	۱۳	۵۹	۲۶	۲۲	۵۸ ۴۷	۵۰ ۱۸	سنگھ	۵۸	۵۱	
۲۷	۷	۲۳	۵۷	مگھ	۵۰	۱۱	اینندر	۸	۳۸	۲۶	۲۱						دھنشٹھا (۱) کو راہ اشلیکھا (۳) کو کیت ۲۹+۵۳-
۲۸	۸	۱۹	۴۸	پوربا پھالگنی	۴۷	۲۶	بیدھرت	۲	۳۲	۲۶	۲۰						مرگسرا (۲) پر برکھ کے منگل ۱+۲۴- جیشٹھا (۱) کے بدھ ۹+۶-
۲۹	۹	۱۴	۱۰	اوترا پھالگنی	۴۴	۱	پریت	۴۸	۳۱	۲۶	۱۹	۴۸ ۵۸		کنیا	۱	۴۵	سنیچر پورب سے طلوع ہوا- ۳۱+۵۰-
۳۰	۱۰	۱۰	۴۶	ہست	۴۰	۸	آیوکھمان	۴۰	۵۳	۲۶	۱۸		۴۵ ۳				جیشٹھا (۱) کے سورج ۴۸+۲-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

۰	گرہ	راس	انس
نمبر (۴۴) بتاریخ ۷- نومبر بعد ۲۲+۳۲	سورج	تلا	۲۳
	منگل	متھن	۳
	بدھ	تلا	۱۱
	برہسپت	سنگھ	۱۵
	سکر	برچھک	۲۵
	سنیچر	تلا	۲۸
	۱۵ر	کمبھ	۲۶
نمبر (۴۵) بتاریخ ۱۴- نومبر بعد ۲۳+۳۰	سورج	برچھک	۰
	منگل	متھن	۳
	بدھ	تلا	۲۳
	برہسپت	سنگھ	۱۶
	سکر	دھن	۴
	سنیچر	تلا	۲۹
	۱۷ر	مکر	۲۶
نمبر (۴۶) بتاریخ ۲۱- نومبر بعد ۳۴+۷	سورج	برچھک	۷
	منگل	متھن	۱
	بدھ	برچھک	۵
	برہسپت	سنگھ	۱۶
	سکر	دھن	۱۲
	سنیچر	برچھک	۰
	۱۵ر	مکر	۲۶
نمبر (۴۷) بتاریخ ۲۸- نومبر بعد ۳۳+۵۴	سورج	برچھک	۱۴
	منگل	برکھ	۲۹
	بدھ	برچھک	۱۶
	برہسپت	سنگھ	۱۷
	سکر	دھن	۲۱
	سنیچر	برچھک	۱
	۱۵ر	مکر	۲۶

آثار نجومی مع ہدایات صحت بابت ماہ نومبر

آثار ماہ کاتک

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے جاڑہ بکثرت ہو- موسم نا معتدل رہے تجارت مین ترقی ہو منافع کثیر ہو غلہ اور گڑ کا نرخ اوسط مین رہے کپڑہ گران ہو جاوے-

پھل

ترکاریان اور پھل مثل ناشپاتی دکتو آلو- مولی بکثرت- چقندر لیموں شلغم اوسط پر نارنگی- شریفہ بافراط مل سکتے ہین-

استعمال

تڑکے اوٹھنا- ورزش کرنا- نیند لیو بال منڈوانا- چار سیر دودھ استعمال کرنا بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا- سرد پانی سے نہانا مفید ہے-

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا- بھداے برغن سرد کرکے کھانا اور انگریزی کُرتی تنگ زین وسٹ وغیرہ پہننا نہایت ہی مضر ہے-

ایام ۳۱	دسمبر ۱۸۹۶ عیسوی	جمادی الاخری ۱۳۱۴ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول اوقات طلوع	جدول اوقات غروب	[illegible]	[illegible]	کیفیت	یادداشت
سہ شنبہ	۱	۲۵	۲۴	۱۱	۱۶	۱۶	۱۱ ۱۲	۶ ۴۸	۵ ۱۲			اوتپنا ایکادشی	
چہار شنبہ	۲	۲۶	۲۴	۱۲	۱۷	۱۹	۱۲	۴۸	۱۲				
پنجشنبہ	۳	۲۷	۲۹	۱۳	۱۹	۲۰	۱۳	۴۹	۱۲				
جمعہ	۴	۲۸	[illegible]	۱۲	۲۰	۲۱	۲۰	۴۹	۱۲	○			
شنبہ	۵	۲۹	۲	۱۵	۲۱	۲۲	[illegible]	۴۹	۱۲				
یکشنبہ	۶	۳۰	۳	۱۶	۲۲	۲۴	۲	۴۹	۱۱	☾		رویت ہلال	
دو شنبہ	۷	رجب	۲	۱۶	۲۳	۲۳	۳	۴۹	۱۱				
سہ شنبہ	۸	۲	۵	۱۷	۲۳	۲۵	۲	۴۹	۱۱				
چہار شنبہ	۹	۳	۶	۱۹	۲۵	۲۶	۵	۴۹	۱۱	☾			
پنجشنبہ	۱۰	۴	۷	۲۰	۲۶	۲۵	۶	۴۹	۱۱				
جمعہ	۱۱	۵	۸	۲۱	۲۷	۲۷	۷	۵۰	۱۰			اکھنہ اتری	
شنبہ	۱۲	۶	۹	۲۲	۲۷	۲۹	۶	۵۰	۱۰	◐		عرس خواجہ اجمیری رح	
یکشنبہ	۱۳	۷	۱۰	۲۸	۲۹	[illegible]	۹	۵۰	۱۰			سنکرانت دھن	
دو شنبہ	۱۴	۸	۱۱	۲۳	[illegible]	۲	۱۰	۵۰	۱۰				
سہ شنبہ	۱۵	۹	۱۴	۲۵	۸	۸	۱۱	۵۰	۱۰	○		موکشدا ایکادشی	
چہار شنبہ	۱۶	۱۰	۱۴	۲۶	۸	۲	۱۴	۵۰	۱۰			بجنن دوادشی	
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۱۲	۲۷	۲	۵	۱۴	۵۰	۱۰				
جمعہ	۱۸	۱۲	۱۵	۲۸	۵	۶	۱۲	۵۱	۹				
شنبہ	۱۹	۱۳	۱۶	۲۹	۶	۷	۱۲	۵۱	۹	○		بدھ پورنماسی	
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۱۷	۳۰	۷	۷	۱۵	۵۱	۹				
دو شنبہ	۲۱	۱۵	۱۸	[illegible]	۷	۹	[illegible]	۵۱	۹				
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۱۹	۲	۹	۱۰	۸	۵۱	۹				
چہار شنبہ	۲۳	۱۷	۲۰	۸	۱۰	۱۱	۸	۵۱	۹	○		گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۲۱	۲	۱۱	۱۲	۲	۵۱	۹				
جمعہ	۲۵	۱۹	۲۳	۵	۱۴	۱۲	۵ ۶	۵۱	۹				
شنبہ	۲۶	۲۰	۲۴	۶	۱۳	۱۲	۶	۵۱	۹	◐			
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۲۲	۶	۱۲	۱۵	۷	۵۱	۹				
دو شنبہ	۲۸	۲۲	۲۵	۸	۱۵	۱۶	۹	۵۱	۹				
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۲۶	۹	۱۷	۱۶	۱۰	۵۱	۹				
چہار شنبہ	۳۰	۲۴	۲۶	۱۰	۱۶	۱۸	۱۱	۵۱	۹	◐		سپھلا ایکادشی	
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۲۷	۱۱	۱۷	۱۹	۱۸	۹ ۵۱	۵ ۹				

تاریخ	اگہن سمبت ۱۹۵۳ بکرمی			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			ستاروں کی چال	تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر			
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ		انس	راس	گرہ	
۱	۱۱ ۱۲	۴ ۵۷	۵ ۵۶	چترا	۲۶	۰	سوبھاگ	۳۳	۰	۲۶	۱۶			[illegible]	[illegible]	[illegible]					۰
۲	۱۳	۵۲	۱۷	سواتی	۳۱	۴۸	سوبھن	۲۵	۴	۲۶	۱۴	[illegible]									
۳	۱۴	۴۶	۲۹	بساکھا	۲۷	۴۳	اتگنڈ	۱۷	۱۷	۲۶	۱۲		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوتراکھاڑ (۱) کے سکر ۴ + ۴۸ -				
۴	۳۰	۴۱	۱۶	انرادھا	۲۴	۴	سوکرم	۹	۴۲	۲۶	۱۰						۵ + ۲۵ -	۲۱	برچھیک	سورج	نمبر (۴۸) بتاریخ ۵ - دسمبر بعد ۳۳ + ۴۱ -
۵	سدی ۱	۳۹	۴۵	جیشٹھا	۲۰	۵۴	دھرت	۲	۳۳	۲۶	۷			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مول (۱) پر دھن کے بدھ ۵۲ + ۲۹ - اوتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سکر	۲۶	برکھ	چندرما	
۶	۲	۳۲	۵۰	مول	۱۸	۳۵	گنڈ	۵۰	۱	۲۶	۶							۲۹	برچھیک	بدھ	
۷	۳	۲۹	۵۸	پورباکھاڑ	۱۷	۲	بردھ	۴۴	۵۶	۲۶	۵	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۸	سنگھ	برہسپت	
۸	۴	۲۸	۱۲	اوتراکھاڑ	۱۶	۳۵	دھرو	۴۰	۴۱	۲۶	۳		[illegible]					۲۹	دھن	سکر	
۹	۵	۲۷	۴۱	سرون	۱۷	۱۷	بیاگھات	۳۷	۳۵	۲۶	۲							۲	برچھیک	سنیچر	
۱۰	۶	۲۸	۲۴	دھنشٹھا	۱۹	۱۸	ہرکھن	۳۵	۹	۲۶	۱			[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۶	مکر	۱/۵	
۱۱	۷	۳۰	۳۶	ست بکھا	۲۲	۳۴	بجر	۳۳	۵۶	۲۶	۰	[illegible]					بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۲۳ + ۲۹ -	۲۸	برچھیک	سورج	نمبر (۴۹) بتاریخ ۱۲ - دسمبر بعد ۳۴ + ۲۹ -
۱۲	۸	۳۳	۴۷	پوربابھادرپد	۲۶	۵۲	سدھ	۳۲	۲۹	۲۵	۵۹		[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	۲۵	برکھ	چندرما	
۱۳	۹	۳۸	۸	اوترابھادرپد	۳۲	۱۷	بیتی پات	۳۳	۵۹	۲۵	۵۸						مول (۱) پر دھن کے سورج ۵۲ + ۲۵ - [illegible] ۳۰ - پوربابھادرپد (۱)	۱۱	دھن	بدھ	
۱۴	۱۰	۴۳	۶	ریوتی	۳۸	۲۳	وریان	۴۴	۵۹	۲۵	۵۷			[illegible]	[illegible]	[illegible]	سرون (۱) کے سکر ۱۵ + ۴۹ -	۱۸	سنگھ	برہسپت	
۱۵	۱۱	۴۸	۳۳	اسونی	۴۴	۵۴	پرگھ	۳۵	۵۷	۲۵	۵۶	[illegible]	[illegible]					۷	مکر	سکر	
۱۶	۱۲	۵۳	۵۱	بھرنی	۵۱	۲۱	شیو	۳۷	۳۴	۲۵	۵۵							۳	برچھیک	سنیچر	
۱۷	۱۳	۵۸	۵۲	کرتکا	۵۷	۲۱	سدھ	۳۸	۳۳	۲۵	۵۳			[illegible]	[illegible]	[illegible]	انرادھا (۱) کے سنیچر ۴۲ + ۱۹ -	۲۵	مکر	۱/۵	
۱۸	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادھ	۳۹	۴	۲۵	۵۲						روہنی (۴) کے منگل ۲۱ + ۱۳ -	۵	دھن	سورج	نمبر (۵۰) بتاریخ ۱۹ - دسمبر بعد ۳۲ + ۱۸ -
۱۹	۱۴	۲	۴۴	روہنی	۲	۵۰	سبھ	۳۸	۴۵	۲۵	۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۲	برکھ	چندرما	
۲۰	۱۵	۵	۳۶	مرگسرا	۶	۴۷	سوکل	۳۷	۳۶	۲۵	۴۹							۲۱	دھن	بدھ	
۲۱	پورن	۷	۱۳	آردرا	۹	۴۸	برہم	۳۵	۴	۲۵	۴۸			[illegible]	۵۹	۶		۱۸	سنگھ	برہسپت	
۲۲	۲	۷	۴۸	پونربس	۱۱	۳۲	ایندر	۳۲	۱۵	۲۵	۴۷	[illegible]						۱۶	مکر	سکر	
۲۳	۳	۶	۵۷	پکھ	۱۲	۱	بیدھرت	۲۸	۳	۲۵	۴۵		[illegible]				اوتراکھاڑ (۱) کے بدھ ۲۳ + ۱۹ -	۳	برچھیک	سنیچر	
۲۴	۴	۴	۵۴	اشلیکھا	۱۰	۲۱	بشکمبھ	۲۳	۵	۲۵	۴۴			[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۵	مکر	۱/۵	
۲۵	۵ ۶	۱ ۵۷	۴۲ ۴۳	مگھا	۹	۳۸	پریت	۱۷	۸	۲۵	۴۵	[illegible]	[illegible]				اوتراکھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ ۳۹ + ۴۷ -	۱۳	دھن	سورج	نمبر (۵۱) بتاریخ ۲۶ - دسمبر بعد ۳۲ + ۰ -
۲۶	۷	۵۳	۱۵	پورباپھالگنی	۷	۶	آیوکھمان	۱۰	۳۶	۲۵	۴۷			[illegible]	[illegible]	[illegible]	دھنشٹھا (۱) کے سکر ۱۰ + ۱۱ -	۳۰	برکھ	چندرما	
۲۷	۸	۴۸	۳۲	اوتراپھالگنی	۳	۵۱	سوبھاگ	۳	۳۵	۲۵	۴۸						پورباکھاڑ (۱) کے سورج ۵ + ۴ -	۱	مکر	بدھ	
۲۸	۹	۴۳	۳۸	ہست	۰	۶	اتگنڈ	۴۸	۷	۲۵	۴۹			[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۸	سنگھ	برہسپت	
۲۹	۱۰	۳۶	۵۶	سواتی	۵۱	۴۹	سوکرم	۴۰	۴	۲۵	۵۱	[illegible]	[illegible]					۲۴	مکر	سکر	
۳۰	۱۱	۳۰	۲	بساکھا	۴۷	۴۳	دھرت	۳۲	۲۰	۲۵	۵۲			[illegible]	[illegible]	[illegible]	دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سکر ۴۶ + ۳۶ -	۳	برچھیک	سنیچر	
۳۱	۱۲	۲۴	۲۹	انرادھا	۴۳	۵۴	شول	۲۴	۴۱	۲۵	۵۳							۲۵	مکر	۱/۵	

آثار نجومی مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ دسمبر

آثار ماہ اگہن

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ نرخ غلے کا ارزان اور گڑ اور لکڑی گران رہے۔ سردی زور سے پڑے۔ برف بہت گرے۔ زراعت کو پانی سے گونہ نقصان پہونچے تجارت مین فائدہ ہو واللہ اعلم

پھل

ترکاریان مطابق ماہ نومبر کے آلو۔ شکرقند۔ سیم۔ گاجر۔ بکثرت سبز مٹر نئی پیاز۔ کوبھی۔ شلغم۔ کرم کلہ قلت سے ملسکتے ہین

۲۲ - دسمبر
بعد ۵۱ + ۵۹ -

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذای گرم کھانا یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چائے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سے بدن مین گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئین دار کوئلون سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین بند ہوکے سونا مضر ہے۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی وکلکٹری بابت سنہ ۱۸۹۶ عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد یوم	کیفیت
نیوائیرس ڈے	یکم جنوری	چارشنبہ	۱	
مونی اماوس	۱۴- جنوری	سہ شنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۰- جنوری	دوشنبہ	۱	
شب برات	۳۰- جنوری	پنجشنبہ	۱	
شیوبرت	۱۱ و ۱۲- فروری	سہ شنبہ و چارشنبہ	۲	[illegible]
ہولی	۲۹ فروری و یکم مارچ	شنبہ و یکشنبہ	۲	کانپور مین بسبب [illegible]
جمعۃ الوداع	۱۳- مارچ	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے-
عید الفطر	۱۷ و ۱۸- مارچ	سہ شنبہ و چارشنبہ	۲	
رام نومی	۲۳- مارچ	دوشنبہ	۱	فیض آباد مین ۲ یوم-
گڈ فرائیڈے	۳- اپریل	جمعہ	۱	
میلہ بھدرکالی	۶ و ۷- مئی	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	صرف لاہور کے لیے-
عید الضحےٰ	۲۴ و ۲۵- مئی	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
محرم	۱۵ تا ۲۴ جون	دوشنبہ تا چارشنبہ	۱۰	
بیاس پوجا	۲۴- جولائی	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے-
چہلم	یکم اگست	شنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۲- اگست	شنبہ	۱	
سلونو	۲۳- اگست	یکشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۳۱- اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۲۰- ستمبر	یکشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۶- اکتوبر	سہ شنبہ	۱	
تعطیل کلان	۱۳- اکتوبر تا ۱۲- نومبر	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳۱	خاص مغربی و شمالی کے لیے جنمین [illegible]
				[illegible]
دیو استھان	۱۵- نومبر	یکشنبہ	۲	
کاتکی اشنان	۲۰- نومبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	جمعہ تا پنجشنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد یوم	کیفیت
نیو ائیرس ڈے	یکم جنوری	چارشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۰- جنوری	دوشنبہ	۱	
شب برات	۳۰- جنوری	پنجشنبہ	۱	
شیوبرت	۱۱- فروری	سہ شنبہ	۱	[illegible]
ہولی	۲۹- فروری	شنبہ	۱	کانپور مین بسبب [illegible] کمی یوم
عید الفطر	۱۷- مارچ	سہ شنبہ	۱	
رام نومی	۲۳- مارچ	دوشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے	۳- اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحےٰ	۲۴- مئی	یکشنبہ	۱	
محرم	۲۰ تا ۲۲ جون	شنبہ تا دوشنبہ	۳	
بارہ وفات	۲۲- اگست	شنبہ	۱	
سلونو	۲۳- اگست	یکشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۳۱- اگست	دوشنبہ	۱	
اننت چودس	۲۰- ستمبر	یکشنبہ	۱	
دسہرہ	۱۳ تا ۱۶- اکتوبر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴	
دیوالی	۵- نومبر	پنجشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱- دسمبر	جمعہ تا پنجشنبہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی اہل اسلام کی تعطیلین بسبب فرق رویت ہلال کے ایک دن آگے پیچھے ہو سکتی ہین علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سومواری اماوس یا سورج گرہن ہو تو اسی دن اور جب کبھی چاند گرہن ہو تو اسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی- مزید بران وہ ایام واقع تعطیل فی مہینہ کے جن کو مال اور دیگر صیغون مین جو عاملانہ کارروائی کرتے ہین تعطیلہاے مندرجہ گزٹ ہون عدالتہاے ضلع و سیشن جج مین ایام تعطیل متصور ہون گے-

تنبیہ ضلع دیرہ دون کی عدالتہاے دیوانی مین تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل مابین ابتدای ۱۶- دسمبر ۱۸۹۵ع نہایت ۱۵- جنوری ۱۸۹۶ع ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام دیرہ دون ہو تو انکی عدالت بر استثناء متعلقہ قاعدہ عام مین داخل نہون گی-

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۸۹۶ع

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
شب برات	۲۶ و ۲۷- اسفندار	۲	اہل اسلام کے لیے
رمضان المبارک	[illegible] تا ۱۲- اردی بہشت	۴	ایضاً [illegible]
عید الفطر	۱۳ تا ۱۶- اردی بہشت	۴	۱۳ و ۱۴ عام و ۱۵ و ۱۶ خاص [illegible]
[illegible]	۲۵ تا ۲۸ خورداد	۴	دفاتر گلبرگہ کے لیے-
عید الضحےٰ	۱۸ تا ۲۱ تیر	۴	۱۸ و ۱۹ عام و ۲۰ و ۲۱ خاص اہل [illegible]
عرس شاہ عالم		۱	دفاتر رایچور کے لیے-
محرم	[illegible] امرداد	۴	عام
[illegible]	۵ تا ۱۱ مہر	۲	دفاتر اورنگ آباد کے لیے-
دوازدہم شریف	۱۵- مہر	۱	اہل اسلام کے لیے-
سالگرہ حضور نظام	۳۰- آبان	۱	عام
یازدہم شریف	۱۳- آذر	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس [illegible]	۱۳ و ۱۴- آذر	۲	دفاتر گلبرگہ کے لیے-
عید نوروز	۱۷- اردی بہشت	۱	پارسیون کے لیے-
بسنت پنچمی	۱۰- اسفندار	۱	اہل ہنود کے لیے-

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
شیوراتری	۹- فروردین	۱	اہل ہنود کے لیے
ہولی	۲۶- فروردین	۱	ایضاً
دھولینڈی	۲۷- فروردین	۱	عام
اوگادی	۱۱- اردی بہشت	۱	اہل ہنود کے لیے
راکھی پونم	۱۶- مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۲۴- مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۴- آبان	۱	ایضاً
اننت چودس	۱۴- آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۹ و ۱۰- آذر	۲	ایضاً
دیوالی	یکم دے	۱	ایضاً
نیو ائیرس ڈے	۲۰- فروردین	۱	عیسائیون کے لیے
گڈ فرائیڈے	۳۰- اردی بہشت	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۲- خورداد	۱	ایضاً
وٹ منڈے	۵- تیر	۱	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
سالگرہ حضور ملکہ معظمہ	۱۰- تیر	۱	عیسائیون کے لیے-
کرسمس ڈے	۲۲ تا ۲۹ بہمن	۸	ایضاً

واضح ہو

کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل عام ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو اوسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا- سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کے صبح کو ایک ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے-

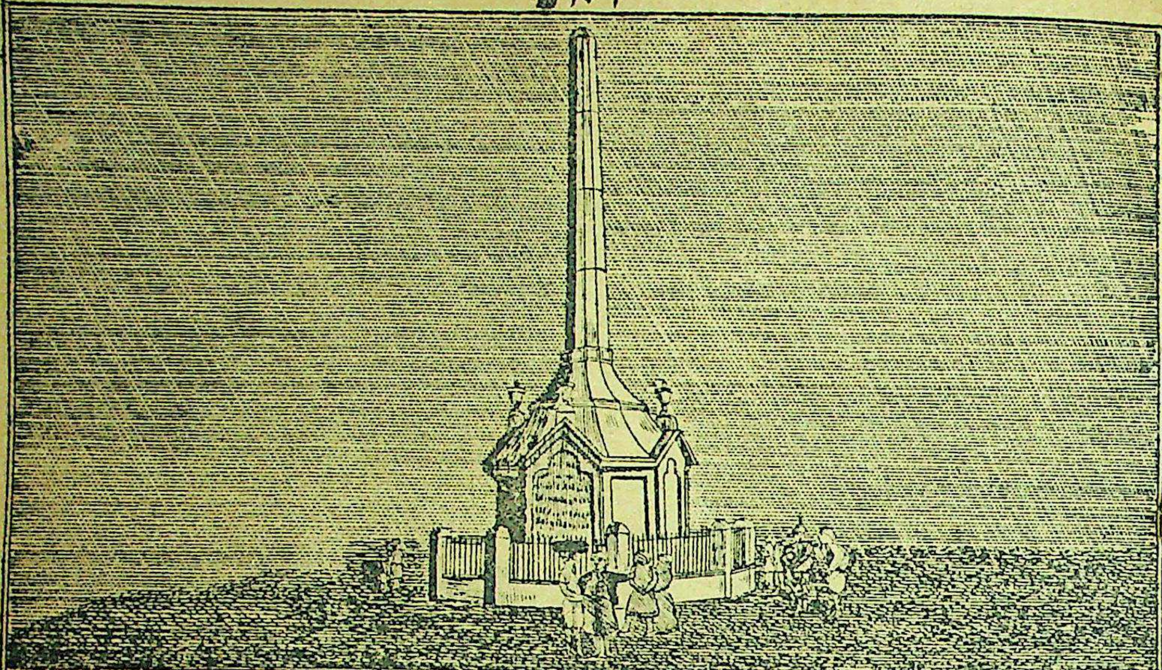

بلیک ہول یعنی وہ کال کوٹھری جسمین نواب سراج الدولہ ناظم بنگالہ نے ۱۷۵۶ - انگریزون کو قید کر دیا تھا

تاریخ ہندوستان

عہد سلاطین مغلیہ

نمبر

ابو الفتح ناصر الدین محمد شاہ بادشاہ

ہم پہلے یہ لکھ چکے ہین کہ محمد شاہ ایک برای نام بادشاہ تھا اور سید عبد اللہ خان عرف قطب الملک وزیر اور سید حسین علی خان عرف امام الملک سپہ سالار یہ دونون بھائی دربار کے مالک تھے۔ جو چاہتے تھے کرتے تھے اور کاروبار سلطنت مین انھین کے بھائی بند پیش پیش تھے باقی اور جس قدر امرا تھے وہ محض جلوسی اور برائے نام تھے۔

اب واضح ہو کہ محمد شاہ تو ایک ناتجربہ کار شخص تھا لیکن اوسکی مان بڑی جہاندیدہ اور گرم و سرد زمانہ چشیدہ تھی۔ سمجھی کہ وزیر اور سپہ سالار کے پنجے سے رہائی دشوار ہے۔ البتہ اتنی بات ہے کہ یہ ہندوستانی اور سید ہین اور باقی جو دربار کے امیر ہین اون مین زیادہ تر ولایتی اور ترک ہین۔ ہر چند کہ وہ بھی بڑے عالی حوصلہ ہین مگر موقع وقت کی وجہ سے دبے ہوئے ہین۔ دونون فرقون کا آپس مین بگاڑ بلکہ مذہب مین بھی شیعہ اور سنی کا اختلاف ہے کیا عجب کہ یہ اسباب سلطنت کی خوش قسمتی کے باعث ہون۔

غرضکہ مان نے بیٹے کو سمجھایا کہ اگر اپنی بات بنانا چاہتے ہو تو اوسکی ترکیب یہ ہے کہ ترکون سے جوڑ کر سیدون کو توڑ دو۔

چنانچہ بادشاہ نے مان کی نصیحت پر عمل کرنا شروع کیا جب وزیر اور سپہ سالار کو بعض اہم کامون کے لیے دربار سے دور ہونا پڑتا تھا تو اوسوقت ضروری مشورون کے لیے دیگر امرا کو بھی بادشاہ سے گفتگو کا موقع ہاتھ لگ جاتا تھا۔ اگرچہ سیدون کی طرف سے ہر وقت معتبر اور پرچہ نویس موجود رہتے تھے مگر بڑی بات یہ تھی کہ محمد شاہ اپنی مادری زبان یعنی ترکی بولی جانتا تھا اور اون سے اسی زبان مین باتین کرتا اور اس پردے مین جو نکتے مطلب کے ہوتے وہ بھی ہو جاتے۔ سیدون کے جاسوس کھڑے دیکھا کرتے نہ کچھ سمجھتے اور نہ کچھ کر سکتے یہان تک کہ بادشاہ کی حمایت سے سیدون کا زور گھٹنے اور ترکون کا بڑھنے لگا۔ اور رفتہ رفتہ ترکون کے زور سے سلطنت مین زور آیا۔

جس وقت امیر الامرا سید حسین علی خان کو مہم دکن درپیش ہوئی تو اوسنے اپنے برادر کلان سید عبد اللہ خان کو دہلی کی وزارت پر چھوڑ کر بادشاہ کو مصلحتاً ہمراہ لیا اوسکو خوف تھا کہ دہلی مین رہنے سے بادشاہ کو سیدون کے خلاف ترکون سے جس قدر سازش کا موقع ملیگا وہ باہم حاصل نہوگا مگر جب لشکر شاہی دہلی سے بہت دور نکل گیا اوسوقت

ثابت ہوا کہ معاملات قضا و قدر برعکس ہین۔ جب وزیر اور سپہ سالار مین بسبب اس مہم کے منزلون کی جدائی ہوگئی اوسوقت تین ترکی سردارون نے جو بادشاہ کے دلی رازدار تھے امیر الامرا کے قتل پر کمر ہمت چست کی۔ جسمین پہلا شخص اعتماد الملک سید محمد امین خان۔ اور دوسرا شخص سید محمد امین عرف سعادت[1] خان برہان الملک تھا۔ ان دونون نے تیسرے شخص میر حیدر خان کاشغری کو شریک کرکے اوس آل رسول کے قتل پر آمادہ کیا۔ اثنا ے راہ مین جبکہ امیر الامرا پالکی پر سوار لشکر کے ہمراہ کوچ کر رہا تھا میر حیدر خان نے قریب پہونچکر زور سے پیش قبض ماری جس کا زخم کھا کر[2] سید علی حسین جان بحق تسلیم ہو گیا۔

جس وقت امیر الامرا کے قتل کی خبر سید عبد اللہ کو پہونچی وہ فوراً اپنا پُرانا چلتا ہوا پیچ عمل مین لایا یعنی قلعے کی کوٹھریون سے پھر ایک شاہزادے مسمّی بہ ابراہیم خلف شاہزادہ رفیع القدر کو نکال کر بادشاہ بنا دیا اور اوسکی آڑ لیکر محمد شاہ پر فوج کشی کر دی مگر نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۳ محرم ۱۱۳۳ھ مطابق ماہ نومبر ۱۷۲۰ء کو سلطان ابراہیم کے لشکر کو شکست ہوئی اور سید عبد اللہ تمام عمر کے لیے قید کیا گیا۔

جب دربار شاہی غبار سے صاف ہوا تو بادشاہ کی رنگینی طبیعت نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کیا چنانچہ ملک کا انتظام وزیرون اور امیرون پر چھوڑا اور خود ناچ رنگ شراب کباب سے ایسا عیش کے دریا مین ڈوبا کہ کسی بات کی خبر نہ رہی۔ رعایا بھی پُشتون سے امن چین کے ساتھ انعام و اکرام سے مالامال ہوتی چلی آتی تھی گھر گھر عیش و عشرت سے دن عید رات شب برات ہو گئی۔ ایسی قدر دان اور عالی شان سلطنتون مین علما و شعرا اور عام اہل کمال کا کیا ٹھکانا تھا ہزارون آدمی جمع تھے مگر بادشاہ کی طبیعت کو رنگینی کی طرف مائل دیکھکر سب رنگین ہو گئے۔ موزون طبع۔ لطیفہ گو نوجوان آکر مصاحبت مین داخل ہوئے بلکہ پُرانے بُڈھے سر سے پانون تک خضاب ہو گئے۔ اسی عالم مین بادشاہ خود بھی شعر کہتے تھے چنانچہ فارسی کا شعر یہ ہے۔

یار در برصبح بر سر فکر برجایش کنید
عاشقان شب میرود زنجیر و پایش کنید

اور اُردو کا شعر ہے۔

پیری مین نہ کس طرح کرون سیر جہان کی
دن ڈھلتے ہی ہوتا ہے تماشا گزری کا

عمدۃ الملک نواب امیر خان ایک قدیم الخدمت اور خاندانی امیرزادہ تھا دلیرانہ ہمت اور امیرانہ دماغ رکھتا تھا۔ ساتھ ہی اپنے لطیفہ گوئی اور بذلہ سنجی کا یہ عالم تھا کہ پھلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھول جھڑتے تھے۔ خلوت اور دربار مین ایسی گُل افشانیان کیا کرتا تھا کہ تمام دربار لوٹ پوٹ جاتا تھا۔

لطیفہ۔ ایک روز بادشاہ نے پوچھا کہ امیر خان! یہ جو پوت۔ سپوت۔ کپوت۔ لوگون مین مشہور چلے آتے ہین اب بھی کچھ انکی اصل ہے؟ عرض کی کہ حضور ابھی دربار مین سب موجود ہین۔ بادشاہ نے کہا کیونکر؟ کہا کہ "پوت" تو یہی۔ جیسے حضور۔ یعنی سلطان ابن سلطان۔ اور "سپوت" برہان الملک۔ کہ محمد امین نام ایک مغل ایران سے آیا یہان حضور کے تصدق مین وہ مرتبہ پایا کہ باپ دادا کا فخر ہو گیا۔ اور "کپوت" یہ خانہ زاد کہ باپ دادا حضور کے بزرگون کی جان نثاری مین اعلیٰ اعلیٰ عہدون پر ممتاز رہے اور فدوی اس حالت مین گرفتار ہے۔

لطیفہ۔ ایک دن امیر خان حضور مین اپنے بزرگون کی جان نثاریان اور شاہجہان اور عالمگیر کی قدر دانیان بیان کر رہا تھا۔ اثنای گفتگو مین یہ بھی کہا کہ میرا باپ کابل مین ناظم تھا اور اپنی عقل و تدبیر سے اس قدر مورد عنایات تھا کہ کئی مہمین دکن مین فتح ہوئین۔ اور عالمگیر نے اونکی فتح اسکے نام پر لکھی۔ یہ ننگ خاندان اس حال مین حضور کے سامنے حاضر ہے۔ برہان الملک نے کہا کہ یہ شعر تمھارے حسب حال ہے۔

پسر نوح با بدان بنشست
خاندان نبوتش گم شد

امیر خان نے کہا کہ دوسرا شعر بھی تو پڑھیے جو آپکے حسب حال ہے۔

سگ اصحاب کہف روزی چند
پے نیکان گرفت مردم شد

لطیفہ۔ جب امیر خان صوبۂ الٰہ آباد سے واپس آیا تو بادشاہ نے پوچھا کہ امیر خان! ہمارے لیے کیا لائے؟ عرض کی کہ دو ہزار احمق۔ بعد اسکے اپنے باوفا سپاہیون کو جو وہان سے ساتھ آئے تھے انکی موجودات کے لیے حاضر کیا۔ بادشاہ نے جب وہ چھیلے جوان اور انکی وردیان اور سامان دیکھے تو بہت خوش ہوئے۔ کہا کہ انھین لوگون کو تم احمق کہتے تھے؟ عرض کی کہ حضور! نہ میرے پاس خزانہ نہ ملک۔ فقط زبانی بات پر یہ لوگ تین سَو کوس چلے آئے۔ احمق نہین تو اور کون ہین! بادشاہ نے فرمایا کہ خیر۔ انکو اپنی رفاقت مین رکھو تنخواہ حضور سے مجرا ہوا کرے گی۔

---

[1] یہ وہی سعادت خان ہے جو شاہان اودھ کا مورث اعلیٰ ہے اور جو اپنے توپخانے کی بیشمار فیرین کرانے کے باعث بھڑبھونجے کے لقب سے مشہور ہے ۱۲

[2] یکہ مینا نیست چون گرد و شہید * ورنہ بسیار اند در دنیا یزید ۱۲

الغرض ایسے ایسے لوگون کی صحبتین تھین اور عیش و عشرت کے ہجوم تھے۔ مہتاب باغ اور حیات بخش کے باغون کو سجا کر طلسمات کا نمونہ کردیا۔ نہرون مین نوارے پڑے رہتے۔ پادشاہ اون مین بیٹھتے۔ ناچ رنگ کے جلسے جمتے اور شراب کے دور چلتے۔ جب برسات آتی تو یہان بہار آتی قطب صاحب کے جنگل سبزے سے ہرے بھرے ہو جاتے۔ یہ شہر کو چھوڑکر وہان جا رہتے۔ حکم تھا کہ ابر سیاہ ہمارا نقیب ہے جب گرجنے کی آواز آیا کرے اسی وقت کمربندی ہو جایا کرے۔

تمام امرا ایک ایک ملک اور علاقے پر تعینات تھے مگر بہارِ دربار کے لطف اوٹھانے کو نائب اپنے وہان چھوڑے اور خود دربار مین چلے آئے۔ ظاہر ہے کہ جہان اہل دربار ایسے خیالات مین ہون وہان ملک کے انتظام کا کیا ٹھکانا۔

جب دربار مین زیادہ ابتریان پڑین تو بعض دوراندیشون نے تجویز کی کہ نظام الملک[1] آصف جاہ کو دکن سے بلانا چاہیے۔ چنانچہ وہ آیا۔ کل کاروبار سلطنت اوسکے سپرد ہو گئے اور ہر مقدمہ اوسکی صلاح سے طے ہونے لگا۔ مگر یہ دیرینہ سال عالمگیر کے عالم دیکھے ہوئے تھا دربار کا رنگ دیکھکے بہت گھبرایا اور پادشاہ کو صلاحیت پر لانا چاہا۔ یہان کے رنگین مزاج اس سے گھبرائے اور اپنے توڑ جوڑ بارنے لگے۔ لیکن چونکہ آصف جاہ ایک رتبے کا آدمی تھا انکے وار اوسکے قابل تو نہ ہوتے تھے البتہ دق کرتے تھے۔ جبکہ اوسنے پادشاہ کو کبھی رو براہ آتے نہ دیکھا تو ناچار تنگ ہوکر بہانے سے اپنے علاقے پر واپس گیا۔ کہ ایسے مسخرون مین ہکر وزیر ہندوستان کہلانے سے حیدرآباد کی صوبہ داری بہتر ہے۔

نادر شاہ اور اوسکا ہندوستان پر حملہ

نادر ایرانی سنہ ۱۱۰۰ھ مطابق سنہ ۱۶۸۸ء مین پیدا ہوا۔ اُسکا ابتدائی نام نادر قلی اور باپ کا نام امام قلی تھا۔ بسبب اسکے کہ ایک ادنیٰ پوستین دوز کا بیٹا تھا آغازِ عمر کے حالات پر پردہ ہے۔ البتہ سترہ برس کی عمر سے (جبکہ وہ مع اپنی والدہ ازبکون کے ہاتھ گرفتار ہوا) اوسکا ذکر صفحاتِ تواریخ پر شروع ہوا ہے۔ نادر چار برس ازبکون کے قید مین رہکر وہان سے نکل بھاگا اور اپنے ملک کے ایک امیر بابل بیگ کا ملازم ہوا۔ پھر اوسکو قتل کرکے اوسکی لڑکی کو بھگا لیگیا۔ ایک عرصے تک لٹیرون کے گروہ مین مل کر لوٹ مار سے گذر اوقات کرتا رہا اور بالآخر یہی اوسکی بہادری کی شہرت کا باعث ہوا۔

یہ وہ وقت تھا جب کہ ایران کے تنزل تخت پر شاہ طہماسپ صفوی برائے نام حکمران تھا۔ کیونکہ اوسکا ملک مشرق سے افغانون نے اور مغرب سے ترکون نے اور جنوب سے عربون نے اور شمال سے روسیون نے دبا لیا تھا۔ اوسنے باین خیال کہ شاید نادر جیسے دل چلے شخص کی بدولت ملک کی زوالی حالت مین ترقی کا انقلاب پیدا ہو اِسکو اپنی ملازمت مین لے لیا۔ اور درحقیقت اوسکا خیال صحیح نکلا کہ نادر نے اپنی بہادرانہ کارروائیون سے ملکِ ایران کو اوسی ترقی پر پہونچایا جیسا کہ وہ زوال سے پیشتر تھا۔

شاہ ایران نے اپنا ذاتی تنزل اور نادر کی ذاتی ترقی دیکھکر چاہا کہ وہ اپنے نام کے ساتھ شاہ کا لفظ اضافہ کرکے سر پر تاجِ شاہی رکھے مگر اِس بات کو نادر نے مصلحتاً اوسوقت قبول نہ کیا لیکن جب خاندانِ صفویہ کا خاتمہ ہوگیا پھر تو بڑی شان و شوکت کے ساتھ نادر قلی سے نادر شاہ بن کر اپنی سلطنت کا اعلان اِس سکے سے کیا۔

نادرم در ملکِ ایران قادرم بر ہر دیار
لا فتیٰ اِلّا علی لا سیف اِلّا ذوالفقار

ہنوز یہ سکہ تمام ملک مین جاری نہونے پایا تھا کہ نادر شاہ تبدیلِ مذہب کرکے شیعہ سے سُنّی ہوگیا[2]۔

استحکامِ سلطنت کی غرض سے پہلے افغانون کو اپنا رفیق بنایا اور جب قوت حاصل ہوگئی تو پھر اونپر یورش کرکے ایران سے نکالتا ہوا اور قندھار تک پیچھا کرتا ہوا آیا۔ تمام افغانی اِدھر سے نکل کر کوہستان کابل مین پھیل گئے۔ چونکہ کابل مین سلطنتِ ہند کی طرف سے صوبہ رہتا تھا اِس لیے نادر شاہ نے محمد شاہ کے پاس اپنا ایلچی بھیجا کہ آپ بھی اپنے صوبے کے نام حکم بھیجدین تاکہ ہر دو جانب سے دبا کر افغانون کو فرار واقعی گوشمالی دیجاوے۔

یہان اِن دنون مین عیش و عشرت کے غُل سے آواز تک نہین سُنائی دیتی تھی نادر شاہ کے ایلچی راہ مین مارے گئے اور کسی نے خبر تک بھی نہ لی۔ چند روز کے بعد جب نادر شاہ کو ایلچیون کے قتل کی خبر پہونچی تو اوسنے پھر مراسلہ لکھا اور آخر کو خطوط کی بے جوابی سے خود اوسنے ہندوستان کی جانب رُخ کیا۔ یہان یہ غفلت تھی کہ تمام خبرون کے علاوہ کابل و لاہور وغیرہ کے حاکمون کی عرضیان بھی آتی تھین اور کوئی خبر نہوتا تھا۔ بلکہ جب لوگ نادر شاہ کے آنے کی خبرین دیتے تو امرائے دربار سنکر خفا ہوتے اور کہتے کہ لوگون کے گھر بہت بلند ہین

---

[1] موجودہ ریاستِ دکن کا یہی بانی اور نظام حیدرآباد کا مورثِ اعلیٰ ہے ۱۲

[2] سچ تو یہ ہے کہ نادر شاہ نہ شیعہ مذہب کا پابند تھا نہ سُنّی مذہب کا اگر کچھ پابند تھا تو موقع اور وقت کا یعنی جس طرح اپنا کام نکلتا دیکھتا وہی اختیار کرلیتا تھا ۱۲

دور سے نادر شاہ کا لشکر دکھائی دیتا ہے جب نادر شاہ نے آکر قلعہ کابل کو گھیر لیا تو وہان کے حاکم نے نہایت اضطراب سے عرضی لکھی۔ جس وقت وہ خریطہ یہان پہونچا بادشاہ مہتاب باغ مین عالمِ آب کا تماشا دیکھ رہے تھے اور سامنے ناچ ہو رہا تھا۔ چونکہ اسوقت نہایت سرور کا عالم تھا عرضی کو لیکر اوسکا گوشہ شراب مین ڈبویا اور یہ مصرع پڑھا کہ۔

این دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولی

چونکہ آصف جاہ کی دانائی اور تجربہ کاری کو اِسکے حریف بھی مانتے تھے اِس لیے نادر شاہ کی آمد کی خبر سُنکر اوسے بھی دکن سے بُلوایا۔ اِدھر نادر شاہ نے کابل کو فتح کر کے پھر نامہ لکھا اور اپنا دوسرا ایلچی جو دربار دہلی مین گیا ہوا تھا اُسے طلب کیا۔ یہان دربار مین یہ مقدمہ اُلجھ رہا تھا کہ کئی خط اور کئی ایلچی آئے اور اِدھر سے جواب بھی نہین گیا۔ اب جواب کیا لکھین۔ اور لکھین تو اوسمین القاب کیا لکھین۔ کیونکہ وہ کوئی خاندانی بادشاہ نہین بلکہ نادر قلی ہے۔ اتنے مین خبر آئی کہ اوسکا لشکر اُمڈا ہوا آیا۔ یہان بھی کوچ کی تیاریان ہونے لگین اور چلتے چلتے دو مہینے مین کرنال تک پہونچے۔ سب نہر کے کنارے برات کی طرح پڑے تھے اور جس طرح لوگ شہر سے عیدگاہ کو جاتے ہین اِس طرح آتے تھے اور لشکر مین شامل ہوتے جاتے تھے۔ صرف برہان الملک کا انتظار ہو رہا تھا جس دن وہ اودھ سے آکر لشکر مین شامل ہوا اتفاق سے اوسی دن نادر شاہ بھی قریب آگیا لیکن یہان کسیکو خبر تک نہ تھی۔ اِدھر سے برہان الملک دربار کی بے پروائی کی شکایتین کر کے کوچ کی تاکید کر رہا تھا اور اودھر سے چند گھسیارے کچھ زخمی اور کچھ بدحواس دوڑے ہوئے آئے کہ ہم جنگل مین گھاس کھودنے گئے تھے۔ نادری قراولون نے کئی آدمیون کو گرفتار کر لیا اور ہمنے بھاگ کر اپنے کو یہان پہونچایا۔ اِسکے بعد خبر آئی کہ چند قزلباش نادری برہان الملک کے ڈیرون پر ہاتھ مار گئے۔ برہان الملک فوراً اوٹھ کھڑا ہوا اور فوج لیکر لڑنے کو روانہ ہو گیا۔ خان دوران کو جو یہ خبر پہونچی تو وہ بھی اپنی فوج لیکر برہان الملک کی فوج کے پاس پہونچا۔ اودھر نادر شاہ بھی اوٹھ کھڑا ہوا اور اپنی ولایتی فوج کو تین طرف سے حملے کی اجازت دی۔ تھوڑی ہی دیر مین ہندوستانی عیش پرورد فوجین پریشان ہو گئین۔ بہت سے سردار مارے گئے۔ خان دوران کے زخمی ہوتے ہی لشکر مین شکست کی ہوا اُڑ گئی۔ اب صرف برہان الملک اپنے چند رفیقون کے ساتھ میدان جنگ مین رہ گیا۔ یہ جوانمرد ہاتھی پر بیٹھا تیر مار رہا تھا کہ ایرانی فوج نے چار طرف سے گھیر لیا۔ ایک نیشاپوری جوان جو برہان الملک کا ہم وطن ہونے کی وجہ سے اوسے پہچانتا تھا گھوڑا اوڑا کر برہان الملک کے قریب پہونچا اور آواز دی کہ "اے محمد امین! دیوانہ شدہ۔ بہ کہ می جنگی و بچہ اعتماد میکنی!" برہان الملک نے ہاتھ روک لیا۔ اوس جوان نے نیزہ زمین پر گاڑ کے گھوڑے کی باگ ڈور اوس سے باندھی اور جھپٹ کر رسا پکڑ کر ہودج کے اندر جا بیٹھا۔

برہان الملک نے بموجب دستورِ ایران کے اپنے کو گرفتار خیال کر کے کمان ہاتھ سے رکھدی۔ ولایتی سپاہی ہاتھی کو گھیر کر اپنے لشکر مین لے گئے۔ نادر شاہ نے جرم بخشی کر کے عنایت فرمائی۔ برہان الملک نے اوسوقت موقع پا کر مصلحت آمیز باتین کرنا شروع کین اور نادر شاہ کو اِس بات پر راضی کر لیا کہ حضور ایک معقول نذرانہ لین اور یہین سے واپس تشریف لیجاوین۔ نادر راضی ہو گیا۔ برہان الملک نے اِس حال سے بادشاہ کو اطلاع دی اور ایک رقعہ آصف جاہ کو لکھا کہ تم آکر اِس امر کا فیصلہ کرو۔ محمد شاہ نے فوراً آصف جاہ کو روانہ کیا جو بذریعہ برہان الملک نادر کی خدمت مین پہونچا اور بعد گفتگو کے یہ ٹھہرایا کہ دو کروڑ روپیہ نعل بہا لے لیجیے اور یہین سے تشریف لیجائیے۔ نادر شاہ راضی ہو گیا اور آصف جاہ وہان سے رخصت ہو کر محمد شاہ کے حضور مین آیا اور اِن کامون کو اپنی کارگزاری اور دولتخواہی کے لباس مین ظاہر کیا اور برہان الملک کے حسنِ خدمت کو اُڑا دیا۔ جسکے صلے مین خانِ دوران اور امیر الامرائی کا خطاب اور منصب آصف جاہ کو عنایت ہوا۔ برہان الملک کا ذکر بھی کسی نے نہ کیا۔ دوسرے روز محمد شاہ اور نادر شاہ کے ملاقات کی ٹھہری۔ بادشاہ اِدھر سے بڑے تزک و احتشام کے ساتھ روانہ ہوا اور اودھر سے نادر نے اپنے بیٹے کو استقبال کیلیے بھیجا وہ راہ مین آکر ملا۔ بادشاہ نے تخت رواں کو زمین پر رکھوا کر ملاقات کی۔ اوسنے فرزندانہ طور پر معانقہ کیا اور ہمرکاب ہو کر نادر شاہ کے پاس لے گیا۔ نادر شاہ لبِ فرش تک استقبال کو آیا اور اپنی مسند پر نہایت تعظیم سے بٹھایا۔ بعد اِسکے دوستانہ اور برادرانہ باتین شروع ہوئین اور چائے کا دور چلنے لگا غرضکہ تھوڑے عرصے کے بعد بادشاہ نے ہنسی خوشی یہان سے مراجعت کی۔

خان دوران کے زخمی ہو کر انتقال ہونے کے بعد اِس لقب اور اِس منصب کو برہان الملک اپنا حق سمجھے ہوئے تھا۔ جب آصف جاہ کے خلعت و خطاب کا حال سُنا تو بہت بگڑا اور آتشِ حسد مین جل کر نادر شاہ سے کہا کہ "حضور نے یہ کیا غضب کیا؟ جو ہندوستان کے قارونی خزانے چھوڑ کر صرف دو کروڑ روپیے پر رضامند ہو گئے یہ رقم تو فقط غلام ادا کر سکتا ہے۔ بادشاہی خزانے اور امرا و مہاجنون کے

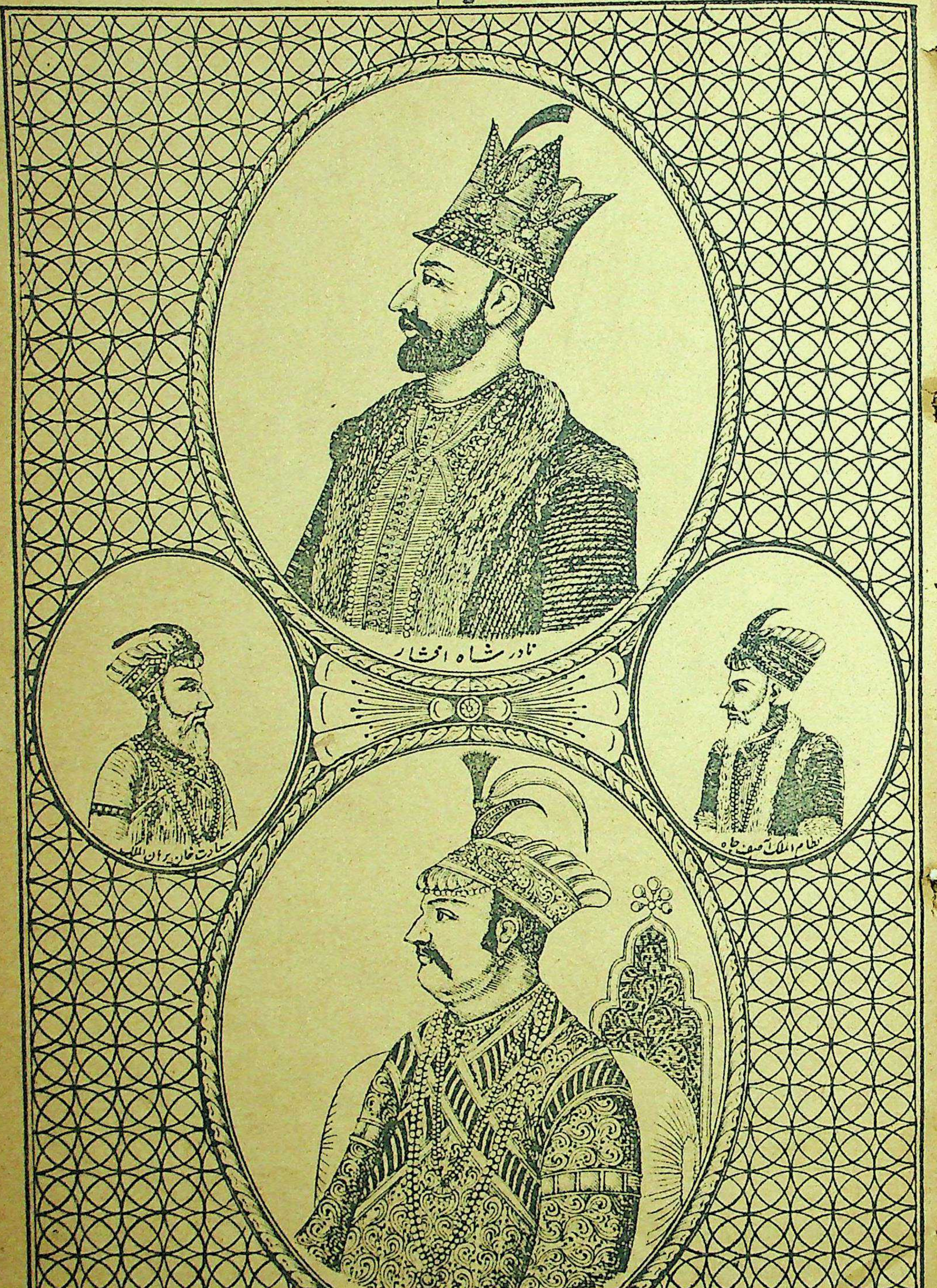

نادر شاہ افشار

سعادت خان برہان الملک

نظام الملک آصف جاہ

محمد شاہ عمر ۴۵ سال

گھرانے اِسکے علاوہ ہین۔ شہر یہان سے چالیس کوس کے فاصلے پر ہے حضور وہان تک تکلیف فرمائین“۔ نادر خوش ہوگیا اور اُسی وقت آصف جاہ کو بُلا بھیجا اور جب وہ آیا تو حکم دیا کہ تم ٹھیرو اور اپنے پادشاہ کو بُلا لو۔ آصف جاہ نے کہا کہ عہدنامے مین یہ شرط نہ تھی۔ نادر شاہ نے کہا کہ ملک و سلطنت اور پادشاہ کی عزّت و آبرو سے ہمین کچھ تعرض نہوگا فقط ایک مرتبہ ہم اور ملنا چاہتے ہین۔

آصف جاہ نے پادشاہ کو لکھا اور اُسکو ناچار پھر نادر سے ملنا پڑا۔ نادر نے پادشاہ کو عزت و احترام کے ساتھ الگ خیمے مین اوتروا دیا اور کہا کہ ”بھائی محمد شاہ! سلطنت اور دربار کے سامان مع حرم سرا کے منگوا لو اور خاطر جمع سے یہین رہو۔ لشکر مین بھی حکم بھیج دیا کہ جو چاہے ہمارے لشکر مین آجاے اور جو چاہے دہلی چلا جاے۔ بعد اسکے اپنا فرمان اور پادشاہ کا شقہ ایک اپنے سردار کو دیکر شہر کو روانہ کیا اور اوسنے جاتے ہی قلعہ دار سے کُنجیان لے لین اور سب کارخانون پر قبضہ کرلیا۔ لشکر کے لوگ پریشان ہوکر بھاگے بہتون کو ایرانیون نے لوٹ لیا جو بچے وہ راستے کے گوجرون کے ہاتھ سے مارے گئے۔ دوسرے دن نادر شاہ بادشاہ کو لیکر دہلی مین آیا۔

چند روز کے بعد ایک نیا واقعہ درپیش آیا۔ یعنی دفعتاً بھنگڑ خانے مین بیٹھے بیٹھے ایک بھنگڑ بول اوٹھا کہ ”وہ محمد شاہ رنگیلے! آخر پادشاہی تیج کھیل ہی تو گیا“۔ دوسرا بھنگڑ بولا کیا؟ پہلے نے کہا کہ ”حرم سرا مین موقع تاک کر ایک قلماقنی سے تُنگلے (نادر) کو مروا دیا“۔ یہ ہوائی دفعتہً اوڑی اور ہوا کی طرح تمام شہر مین پھیل گئی۔ غضب یہ ہوا کہ نادری سپاہی جو ایک ایک دو دو گلی کوچون مین بے تکلف پھرتے تھے اونھین لوگون نے بے وارثا سمجھکر قتل کرنا شروع کر دیا۔ رات کو نادر کو خبر پہنچی۔ اوسنے فوج کو حکم دیا کہ سب اپنی جگہہ پر قائم رہے۔ اگر کوئی چڑھکر آئے تو جواب دیا جائے۔ رات بھر تلوار چلتی رہی صبح تک سات سو ولایتی شہر مین کٹ گیا۔ ارا کین دربار چپکے تماشا دیکھا کیے بلکہ چند اشخاص جنکو نادر شاہ سے کہکر اپنے گھر لے گئے تھے وہ بھی مارے گئے۔ نادر نے صبح اوٹھکر پوچھا تو وہی حال سُنا۔ دنیا آنکھون مین اندھیر ہوگئی۔ اوسی وقت سوار ہوکر شہر کو دیکھتا ہوا چلا کہ شاید مجھے زندہ و سلامت دیکھکر یہ طوفان تھم جاے۔ مگر لوگون نے اسپر بھی پتھر پھینکنے شروع کر دیے بلکہ بندوقین ماردین۔ یہان تک کہ ایک مصاحب کا پہلو زخمی ہوا۔ ساتھ ہی دیکھا کہ جابجا ایرانی غریب الوطنون کے لاشے پڑے ہین آنکھون مین خون اوتر آیا اور قتل عام کا حکم دے دیا۔

اِسکے بعد ترپولیے تک آیا اور روشن الدولہ کی سُنہری مسجد مین تلوار کھینچکر بیٹھ گیا۔ کوچون مین خون کے نالے بہ گئے اور گھرون مین آگ لگ کر زمین سے آسمان تک دُھوان دھار ہوگیا۔ نادر کا غصہ خدا کا قہر تھا۔ پادشاہ اور امیر سب دیکھتے تھے اور دم نہ مار سکتے تھے۔ ایک بڈھا خواجہ سرا محمد شاہ کے پاس روتا ہوا آیا اور کہا کہ حضور کے باپ دادا کی رعیت سب قتل ہوگئی۔ پادشاہ آبدیدہ ہوئے اور اتنا کہا کہ ؎

دیدۂ عبرت کشا قدرتِ حق را ببین
شامتِ اعمال ما صورتِ نادر گرفت

دوپہر کے قریب جب عالم مین کہرام مچ گیا تو پھر سب نے آصف جاہ سے رجوع کی۔ وہ تلوار گلے مین ڈالے سربرہنہ کیے خاموش نادر کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ نادر نے نظر اوٹھائی تو اوسکو روتا ہوا پایا۔ پوچھا کہ ”چہ می خواہی“۔ آصف جاہ نے یہ شعر پڑھا ؎

کسی نماند کہ دیگر بہ تیغِ ناز کُشی
مگر کہ زندہ کنی خلق را و باز کُشی

نادر نے شرما کر سر جھکا لیا۔ تلوار میان مین کی۔ اور کہا کہ ”بریش سفید بخشم“۔ اوسی وقت شہر مین ایرانی نقیب امان امان پکارتے ہوئے دوڑے اور دم بھر مین امن ہوگیا۔ سلطنت کے کاروبار کے ساتھ دونون پادشاہون کی صحبتین پھر بدستور جاری ہوگئین۔

ایک دن پادشاہ نے نادر کی دعوت کی۔ ایک ایک خدمت ایک ایک امیر کے سپرد ہوئی کھانے کے بعد جب چاے آئی تو عمدۃ الملک نے چاے کی پیالی بھری مگر دیتے وقت سوچنے لگا کہ اگر پہلے آقا کو دون تو ایسا نہو کہ نادر سر اوڑا دے اور اگر نادر کو پہلے دون تو آیندہ اپنے دربار مین بھی مُنہ دکھانا ہے۔ غرضکہ اِس جگہہ اِسکی تیزی طبع کا جوہر کام آیا یعنی محمد شاہ کے سامنے پیالی کرکے کہا کہ ”شاہان شاہان می دہند“ فدوی کی لیاقت نہین کہ اِس عالی جاہ پادشاہ کو چاے دے آپ اپنے دستِ مبارک سے دیجیے۔ چنانچہ اِس انداز خوشنما پر دونون پادشاہ خوش ہوئے اور دونون کے اہلِ دربار نے تحسین و آفرین کی۔

لطیفہ۔ ایک دن نادر شاہ کو پیٹ مین گرانی معلوم ہوئی۔ محمد شاہ سے حال بیان کیا۔ اوسی وقت حکیم علوی خان طلب ہوا۔ اوسنے نبض دیکھکر دواخانے کے داروغہ کو اشارہ کیا۔ چنانچہ کشتی زرنگار پر خوان پوش پڑا ہوا آیا جسکے نیچے ایک مرصع مرتبان مین گلقند الماس کا چمچہ برابر دھرا گنگا جمنی کانٹا۔ رتی۔ ماشہ سمیت وزن کیلیے

ساتھ موجود تھا اور حکیم سوچتا تھا کہ کس قدر گلقند اِسمین سے نکالے اور وزن کر کے کھانے کو دے اِس سوچ مین کچھ وقفہ جو ہوا تو نادر نے خود مرتبان کو اوٹھا لیا اور کھول کر دیکھا۔ بعد اِسکے دو اونگلیان اندر ڈال کر چار نوالون مین مرتبان خالی کر دیا چونکہ اِسمین خوشبو دوائین بھی ملی ہوئی تھین۔ اچھا معلوم ہوا اور کہا کہ ”حلوائے خوب ست دیگر بیارید“۔

لطیفہ۔ ایک دن نادر شاہ ہوا کھانے کو سوار ہوا محمد شاہ نے کہا کہ ایران مین ہاتھی نہین ہوتا آج اِنھین ہاتھی پر سوار کرو۔ جب ہودج مین جا کر بیٹھا تو آگے فیلبان کو دیکھا۔ پوچھا کہ ”این کیست؟“ لوگون نے کہا کہ ”فیلبان ست این را می راند“ فیلبان سے کہا کہ ”عنانش بمن بدہ“ اوسنے عرض کی کہ ”قبلۂ عالم! فیل عنان ندارد بہ اشارۂ سر پایم راہ میرود“۔ بولا کہ ”بنشانید کہ فرا آیم مرکبی کہ عنانش بدست غیر باشد سواری را نشاید“۔

لطیفہ۔ محمد شاہ کے اہل نشاط مین ایک طوائف تھی۔ نور بائی نام تھا۔ اور ناچ گانے کے علاوہ حاضر جوابی اور لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ گویا مُنھ سے پھول جھڑتے تھے۔ ایک دن نادر شاہ نے بھی اُس کا گانا سُنا۔ بہت محظوظ ہوا۔ کچھ انعام دیا اور کہا کہ ”نور بائی! اردی ہند را سیاہ کن بیا کہ با ایرانت برم“۔ یہ سُنتے ہی بائی جی کا دم بند ہو گیا اور ساری لطیفہ گوئیان بھول گئین۔ دل مین ڈرین کہ خوش ہو کر ساتھ لے چلا ہے۔ اگر ذرا خفا ہوا تو خدا جانے ناک کاٹ لے آنکھ نکال لے۔ پیٹ چاک کروا لے غرض اوسی وقت یہ اشعار گائے۔

من شمع جان گدازم تو صبح دلکشائی
سوزم گرت نہ بینم میرم چو رُخ نمائی
نزدیکت اینچنینم دوراَن چنانکہ گفتم
نے تابِ وصل دارم نے طاقتِ جدائی

نادر شاہ بہت خوش ہوا اور اِسکا مطلب سمجھ کر اپنے ارادے سے درگذرا۔

لطیفہ۔ جب دہلی مین نادر شاہ کے بیٹے مرزا نصراللہ کی شادی محمد شاہ کی بیٹی سے قرار پائی تو دولھن والون کی طرف سے بغرض نسبت یہی پیام آیا کہ یہان کا دستور ہے کہ دولھا اپنے باپ دادا کا نام سات پشت تک بتلائے۔ مطلب یہ تھا کہ مرزا نصراللہ کا باپ نادر شاہ اور نادر شاہ کا باپ امام قلی ایک پوستین دوز تھا۔ اِس لیے مرزا نصراللہ کو اِسکے کہنے مین حجاب مانع ہوگا۔ فوراً نادر نے بیٹے کی جانب اشارہ کیا کہ بگو ”داماد شما پسر نادر شاہ است و نادر شاہ پسر شمشیر و شمشیر پسر شمشیر و ہمچنین تا ہفتاد بار بشمار“۔

الغرض دہلی مین نادر شاہ دو مہینے رہا اور اراکین سلطنت کی حاسدانہ طبیعت کے باعث اوسکو دونون ہاتھون سے خاطر خواہ لوٹنے کا موقع ملا۔ جس قدر جواہرات سمیٹ سکا یہان تک کہ تختِ طاؤس کو بھی نہ چھوڑا۔ سونے چاندی کی چکی کے پاٹ ڈھلوا کر اونٹون پر لدوا دیے۔ غرض کُل تین کرور روپیے کا اثاثہ لے کر ہندوستان سے ایران کو روانہ ہوا۔ نادر شاہ کے جانے کے بعد دہلی مین خاک سی اوڑنے لگی مگر واہ رے محمد شاہ رنگیلے! کہ سلطنت کو اتنی بڑی ٹھوکر لگی مگر اِسکے کان پر جون بھی نہ رینگی۔ یہان پھر وہی پُرانے رنگ نئے ڈھنگ سے جم گئے۔ اور آخر تک اوسی عیش و عشرت کے ساتھ زندگی بسر کی۔

تیس برس سلطنت کر کے اور خاندانِ تیموریہ کو تباہی پر پہونچا کے ٢٦ ربیع الثانی ١١٦١ھ مطابق ماہ اپریل ١٧٤٨ع کو اسہال کے مرض مین مبتلا ہو کر اِس دارِ ناپائدار سے انتقال کر گیا۔

اِس پادشاہ کے عہد مین پونا سے بندیل کھنڈ تک اور مالوہ سے راجپوتانہ کے ایک حصے تک مرہٹون کا دَور دَورہ ہو گیا۔ ہولکر اور سیندھیا کے خاندان جدید قائم ہوئے۔ ریاست دکن اور صوبہ اودھ مین خود مختاری ہو گئی۔ روہیلکھنڈ مین بغاوت پھیلی اور بنگال۔ بہار۔ اوڑیسہ کی سلطنت پایۂ تخت دہلی سے جدا ہو گئی۔ اب جو حصہ باقی رہ گیا اوسکو نادر شاہ تاراج کر گیا جس سے سلطنت مغلیہ سکرات کی حالت مین آ گئی۔

محمد شاہ کی ذاتی خصلتون کے اظہار کے لیے ایک بہت بڑے دفتر کی ضرورت ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو عیش و عشرت کے سامان اوس نے ایجاد کیے وہ خود اوسکی بربادی کا باعث ہوئے اور اونھین کی پیروی سے آج تک مسلمان امیرون کے خاندانون کا ستیاناس ہو رہا ہے۔ جن فحش اور بیہودہ لغویات کا سلسلہ تواریخ مین تلاش کیا جاتا ہے تو اوس کے آغاز کا اِسی رنگیلے پر انجام ہوتا ہے۔

احمد شاہ بن محمد شاہ

جمادی الثانیہ ۱۱۶۰ھ مطابق جون ۱۷۴۷ء مین جبکہ نادرشاہ بمقام مشہد مقدس مین اپنے ملازمون کے ہاتھہ سے مارا گیا تو اوسکی فوج کے ایک افسر احمد خان ابدالی نے غزنی و قندھار پر متسلط ہوکے اپنا لقب شاہ ابدالی مقرر کیا اور پھر ایک عرصے کے بعد احمد شاہ دُرّانی کے نام سے مشہور ہو گیا۔

احمد شاہ دُرّانی پہلے ناصر خان صوبہ دار کابل پر حملہ آور ہوا وہ بھاگ کر پشاور مین پناہ گزین ہوا۔ جب دُرّانی کو اوسکے تعاقب مین یہانتک اتفاق ہوا تو اوسکو پنجاب مین نہایت ابتریان نظر آئین اسلیے اوسنے وہین فتوحات حاصل کرنا شروع کردین۔ جب محمد شاہ کو خبر ہوئی تو اوسنے ایک لشکر جرار اپنے جلیل القدر افسرون کے ساتھہ جسکا سپہ سالار ولیعہدِ سلطنت مرزا احمد تھا روانہ کیا۔ جسنے بمقام سرہند پہونچکر دُرّانی کی فوج کو شکست دی۔ بعد اِس فتح کے شاہزادہ مرزا احمد دہلی کو واپس آتا تھا کہ پانی پت مین اوسکو باپ کے انتقال کی خبر پہونچی چنانچہ غرہ جمادی الاولے ۱۱۶۱ھ مطابق ماہ اپریل ۱۷۴۸ء کو ۲۰ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا۔

اب وہ زمانہ آیا کہ بادشاہ کے لیے رات دن مینوشی کرنا۔ ہر وقت عورتون سے صحبت رکھنا۔ گویّون بھنیون سے ہم مذاق ہونا اور معاملاتِ سلطنت سے بیخبر رہنا گویا قانونِ مروّجی ہو گیا تھا پس احمد شاہ کو بھی اوسکا پابند ہونا پڑا۔

اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیہ

سعادت خان برہان الملک محمد شاہ کے زمانے مین انتقال کرچکا تھا مگر احمد شاہ کے جلوس سے پہلے ہی سال نظام الملک آصف جاہ نے بھی رحلت کی۔ اب وزارت برہان الملک کے بھتیجے نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ کو ملی۔ آصف جاہ کے چھ بیٹے تھے اونمین سے بڑے لڑکے میر محمد شاہ کو دیوان خاص اور بخشی گری سپاہ والاشاہی کی مرحمت ہوکر غازی الدینخان فیروز جنگ کا خطاب ملا۔

صفدر جنگ سے وزارت کا کام بخوبی نہ چلا۔ اسکی ذات سے دہلکمنٹہ مین غدر ہو گیا اور صفدر جنگ کو روہیلون سے کئی مرتبہ شکست میسر آئی۔ ابھی یہان کے بگاڑ سے فراغت حاصل نہوئی تھی کہ خبر ملی احمد شاہ دُرّانی پھر پنجاب پر حملہ آور ہوا۔

اگرچہ یہ وہی شخص ہے جسکو احمد شاہ حالت ولیعہدی مین اور صفدر جنگ اوسکی رفاقت مین ایک مرتبہ شکست دے چکا تھا۔ مگر اب وہ پہلی حالت کہان احمد شاہ تختِ سلطنت پاکر سپاہی سے عیش پسند ہو گیا تھا اور صفدر جنگ پے درپے شکست اوٹھانے سے دلبا ہو رہا تھا۔ دُرّانی کے مقابلے کو جاتا تو کون جاتا؟ آخر کو ملتان اور لاہور کے دونون صوبے دے کر بظاہر صلح کرلی اور باطن مین سر سے بلا ٹالی۔

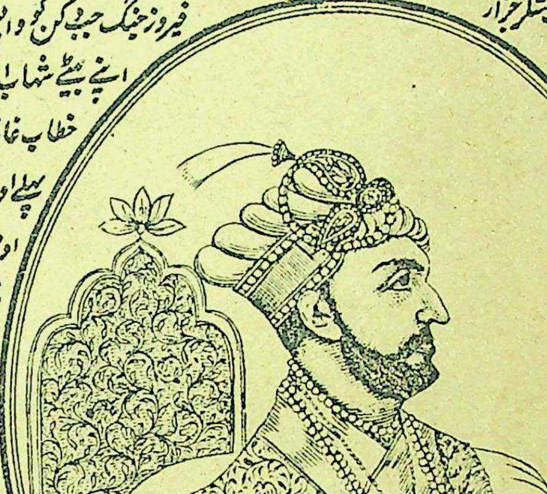

احمد شاہ بادشاہ

فیروز جنگ جب دکن کو واپس گیا تو اپنے عہدے کی نیابت پر اپنے بیٹے شہاب الدین محمد خان کو چھوڑ گیا۔ جسکو وہان خطاب غازی الدین خان ملا جو اِس سے پہلے اوسکے باپ کو حاصل تھا۔ اوس سے اور صفدر جنگ سے دلی مخالفت تھی۔ ظاہر ہے کہ جب بادشاہ مین انتظامی قابلیت نہوگی تو خواہ مخواہ دوسرے اراکینِ سلطنت خودمختاری چاہنے لگینگے چنانچہ اسی نفسی نفسی مین صفدر جنگ اور غازی الدین خان مین مخالفت ہو گئی۔ ہر شخص نے خودرائی کو اِس حد تک دخل دیا کہ سلطنت رہی سہی اور تباہ ہو گئی۔ ایک مرتبہ غازی الدین خان کو موقع ملا اور اوسنے ملہار راؤ ہلکر کی مدد سے دہلی پر قبضہ کرلیا اور سب سے سہل لٹکا یہ ہاتھ آیا کہ علما سے معزولی کا فتوی لیکر دہم شعبان ۱۱۶۷ھ مطابق ماہ جولائی ۱۷۵۴ء کو بادشاہ کو تخت سے اُتار دیا اور آنکھون مین سلائی پھیر کر قید خانے مین بند کر دیا۔

احمد شاہ نے ۶ برس ۱۰ مہینے حکمرانی کی۔ گو شاہنشاہ ہندوستان کہلاتا تھا مگر اوسکے قبضے مین صرف چند ضلع دوابہ اور کچھ شمالی ستلج کے بچ رہے تھے۔ گجرات پر مرہٹے۔ بنگال، بہار، اڑیسہ پر علی وردی خان کے جانشین۔ اودھ پر صفدر جنگ وسط دوابہ پر بنگش۔ روہیلکھنڈ پر روہیلے قابض تھے اور پنجاب مین احمد شاہ دُرّانی ڈٹا ہوا تھا۔ دکن مین نظام کی اولاد جھگڑ رہی تھی اور میدان سلطنت مین مدراس اور بنگال کی طرف سے قوم انگریز اپنا قدم جماتی جاتی تھی۔ فقط

مقبوضاتِ انگلستان کی وسعت

نام ملک	آبادی	رقبہ بحساب میل مربع	تاریخ قبضہ	جس طرح شامل ہوا
یوروپ مین				
جبرالٹر	۲۵ ہزار	۲	سنہ ۱۷۰۴ء	فتح کیا
مالٹ	ایک لاکھ ترسیٹھ ہزار	۱۲۲	سنہ ۱۸۱۴ء	عہدنامے سے
ہیلی گولینڈ	۲ ہزار	۳/۴	سنہ ۱۸۱۴ء	عہدنامے سے
ایشیا مین				
ہندوستان وغیرہ	۲۹ کرور	۱۵۶۹۵۴۰	سنہ ۱۸۵۸ء	کمپنی سے لیا گیا
برہما	۵۰ لاکھ	۱۹۰۰۰۰	سنہ ۱۸۸۶ء	فتح کیا
سیلون	۲ لاکھ ۷۶ ہزار	۲۴۷۰۲	سنہ ۱۸۰۱ء	عہدنامے سے
سیپرس	ایک لاکھ ۸۰ ہزار	۳۵۸۴	سنہ ۱۸۷۸ء	خدمات کے حق مین ملا
عدن وسکوترا	۴۰ ہزار	۳۰۷۰	سنہ ۱۸۳۹ء	فتح کیا
سٹریٹ سیٹلمنٹ	۵ لاکھ	۱۵۰۰	سنہ ۱۸۲۴ء	عہدنامے سے
ہانگ کانگ	ایک لاکھ ساٹھ ہزار	۳۲	سنہ ۱۸۴۱ء	عہدنامے سے
لے بوآن	۶ ہزار	۳۱	سنہ ۱۸۴۷ء	عہدنامے سے
برٹش نارتھ بورنیو	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۳۱۰۰۰	سنہ ۱۸۷۷ء	خود آباد کرنے سے
افریقہ مین				
کیپ کالونی	۱۱ لاکھ ۲۲ ہزار	۲۱۲۰۰۰	سنہ ۱۸۱۵ء	عہدنامے سے
نٹال	۴ لاکھ ۲۵ ہزار	۲۴۰۰۰	سنہ ۱۸۴۳ء	فتح کیا
سینٹ ہلینیا	۵ ہزار	۴۷	سنہ ۱۶۷۳ء	فتح کیا
ایسن شن	۲ سو	۳۸	سنہ ۱۸۱۵ء	فتح کیا
سیرالیونے	۶۲ ہزار	۳۰۰۰	سنہ ۱۸۰۷ء	کمپنی سے لیا گیا
گولڈکوسٹ	۵ لاکھ ۲۰ ہزار	۱۶۶۲۰	سنہ ۱۸۷۰ء	فتح کیا
مارٹیس وغیرہ	۳ لاکھ ۷۲ ہزار	۱۰۶۳	سنہ ۱۸۱۴ء	فتح کیا
امریکا مین				
کینیڈا	۳۳ لاکھ ۲۵ ہزار	۳۷۰۴۸۸	سنہ ۱۷۶۰ء	کچھ حصہ فتح کیا اور کچھ عہدنامے سے
نیوبرانز وک	۳ لاکھ ۲۲ ہزار	۲۷۱۷۴	سنہ ۱۷۶۳ء	عہدنامے سے
نوا سکوشیا	۴ لاکھ ۴۲ ہزار	۲۰۹۰۷	سنہ ۱۷۱۳ء	عہدنامے سے
مینی ٹوبا	ایک لاکھ ۳۵ ہزار	۱۲۳۲۰۰	سنہ ۱۸۱۳ء	خود آباد کرنے سے
برٹش کولمبیا	۶۰ ہزار	۳۴۱۳۰۵	سنہ ۱۸۵۸ء	کمپنی سے لیا گیا
شمالی مغربی علاقہ	۵۰ ہزار	۲۵۸۵۰۰۰	سنہ ۱۸۷۰ء	کمپنی سے لیا گیا
جزیرہ پرنس ایڈورڈ	ایک لاکھ ۱۱ ہزار	۲۱۳۳	سنہ ۱۷۶۳ء	خود آباد کرنے سے

نام ملک	آبادی	رقبہ بحساب مربع میل	تاریخ قبضہ	کس طرح شامل ہوا
نیوفونڈلینڈ	ایک لاکھ ۶۲ ہزار	۴۰۲۰۰	سنہ ۱۷۱۲ع	خود آباد کرنے سے اور عہدنامے سے
برٹش گائینا	۲ لاکھ ۰ ہزار	۷۶۰۰۰	سنہ ۱۸۱۴ع	فتح کیا
برٹش ہانڈوراس	۲۸ ہزار	۷۵۶۲	سنہ ۱۷۹۸ع	فتح کیا
جمائیکا	۱۵ لاکھ ۸۱ ہزار	۴۱۹۳	سنہ ۱۶۵۵ع	فتح کرنے سے
ٹرینیڈیڈ	ایک لاکھ ۵۵ ہزار	۱۷۵۴	سنہ ۱۷۹۷ع	فتح کرنے سے
بار، باڈوس	۱ لاکھ ۷۱ ہزار ۸ سو ساٹھ	۱۶۶	سنہ ۱۶۰۵ع	خود آباد کرنے سے
گرینیڈا	۴۲ ہزار ۴ سو ۳	۱۳۵	سنہ ۱۷۶۲ع	عہدنامے سے
سینٹ ونسنٹ	۴۰ ہزار ۵ سو ۴۸	۱۴۰	سنہ ۱۷۶۳ع	عہدنامے سے
ٹوبیگو و سنٹ لوشیا	۹۴ ہزار	۴۶۵	سنہ ۱۸۰۳ع	عہدنامے اور فتح کرنے سے
انگویلا وغیرہ	۵۷ ہزار	۱۵۳	سنہ ۱۶۵۹ع	خود آباد کرنے سے
ڈومینیکا	۳۰ ہزار	۲۹۲	سنہ ۱۷۶۳ع	عہدنامے سے
مونٹ سیرٹ	۱۷ ہزار	۸۵	سنہ ۱۶۳۲ع	خود آباد کرنے سے
بہاماز	۴۵ ہزار	۵۷۹۴	سنہ ۱۶۲۹ع	خود آباد کرنے سے
برمیوڈا	۱۵ ہزار	۴۱	سنہ ۱۶۱۲ع	خود آباد کرنے سے
فاک لینڈ و جارجیا	ایک ہزار ۵ سو ۴۳	۶۸۷۰	سنہ ۱۷۷۰ع	عہدنامے سے
		آسٹریلیا مین		
نیو ساؤتھ ویلز	۹ لاکھ ۲۰ ہزار	۳۱۰۹۳۸	سنہ ۱۷۸۷ع	خود آباد کرنے سے
وکٹوریا	۹ لاکھ ۷۰ ہزار	۸۷۸۸۴	سنہ ۱۸۳۴ع	خود آباد کرنے سے
جنوبی آسٹریلیا	۳ لاکھ ۲۰ ہزار	۹۰۳۶۹۰	سنہ ۱۸۳۶ع	خود آباد کرنے سے
کوئینس لینڈ	۳ لاکھ ۱۵ ہزار	۶۷۰۰۰۰	سنہ ۱۸۲۴ع	خود آباد کرنے سے
مغربی آسٹریلیا	۳۵ ہزار	۹۷۸۳۰۰	سنہ ۱۸۲۶ع	خود آباد کرنے سے
ٹسمانیا	ایک لاکھ ۴۰ ہزار	۲۶۲۱۵	سنہ ۱۸۰۳ع	خود آباد کرنے سے
نیوزیلینڈ	۵ لاکھ ۸۰ ہزار	۱۰۴۰۰۰	سنہ ۱۸۴۰ع	خریدا گیا
جزائر فجی	ایک لاکھ ۲۰ ہزار	۷۴۲۳	سنہ ۱۸۷۴ع	عہدنامے سے
نیو گنی	ایک لاکھ ۳۷ ہزار ۵ سو	۸۸۴۵۷	سنہ ۱۸۸۴ع	زبردستی

قانون ریلوے جدید

اس قانون کی رو سے حضور گورنر جنرل کی مرضی کے بغیر کوئی ریلوے جاری نہین ہوسکیگی۔ اور جب کبھی کسی قسم کے نقصان کا احتمال معلوم ہو تو حضور ممدوح کچھ عرصے تک ریل کا چلنا بھی بند فرما سکتے ہین اور انھین کو انسپکٹر مقرر کرنے کا اختیار ہے۔ ہر ایک ریلوے کمپنی کو بموجب حکم حضور ممدوح کے مندرجہ ذیل معاملات کے لیے قواعد مرتب کرکے گزٹ آف انڈیا مین مشتہر کرانے ہون گے۔ (۱) ریل کی رفتار کا پیمانہ (۲) مسافرون کے آرام کا انتظام (۳) کون چیزین نقصان رسان ہین اور کیونکر وہ ریل کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہین۔ (۴) ریل کی نوکرون کا چال چلن کیسا ہونا چاہیے (۵) اسباب کسی اسٹیشن مین کس طرح رکھا جاتا ہے (۶) دیگر تمام باتین جو سفر ریلوے کے لیے ضروری ہون۔ جو کوئی ان قواعد کو توڑے گا اُس سے پچاس روپے جرمانہ لیا جاویگا

اور ہر ایک اسٹیشن پر ایک نقل اِن قواعد کی رہیگی جسکو سب لوگ بآسانی دیکھ سکین گے۔ جو شخص کسی اسباب یا جانور کا محصول نہین دیتا ریلوے والے اُس اسباب یا جانور کو روک سکتے ہین اور پندرہ۱۵ دن کے بعد ایک یا دو اخبار مین اشتہار دیکر اُسکو نیلام کرینگے اور قیمت سے حق کاٹکر باقی مالک کو دینگے۔ جب کبھی مال دو شخصون کے نام پر آوے اور مالک کے پہچاننے مین شبہہ ہو تو اسباب اسٹیشن مین رُکا رہیگا۔ جو مال بذریعہ ریل بھیجا جاتا ہے اُسکا ٹھیک حال اور وزن ریل والون کو پوچھنے پر بتانا چاہیے اگر اسمین کچھ غلطی پائی جائے تو ریل والے دُگنا محصول لے سکین گے۔ ہر ایک ٹرین مین ایک مقام نیچے کے درجے مین فقط عورتون کے لیے رہیگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین ریل کے آنے جانے کا وقت اور محصول لکھا رہیگا اور محصول دینے پر مسافر کو ایک ٹکٹ ملیگا جسپر محصول اور مقامِ مقصود کا نام درج ہوگا۔ اگر ٹکٹ لیے جانے کے بعد گاڑی مین جگہ نہ ملنے کے باعث کوئی مسافر رُک جائے تو ایک گھنٹے کے اندر ٹکٹ دینے سے محصول واپس ملیگا۔ بغیر ٹکٹ کے کوئی ریل مین چڑھنے نہ پاویگا۔ ریل کا ملازم جو ٹکٹ دیکھنا چاہے اُسکو دکھلانا چاہیے اور جہان کے لیے ٹکٹ ہے وہان پہونچنے پر واپس دینا ہوگا جو شخص کسی متعدی بیماری (مثل ہیضہ۔ چیچک۔ برص وغیرہ) مین مبتلا ہو۔ وہ بغیر اجازت اسٹیشن ماسٹر کے ریل مین نہین جا سکتا۔ ایسے مریض کو اگر ریل مین جانیکی اجازت ہو تو وہ سب سے الگ رکھا جاویگا۔ جو جانور یا اسباب ریل والونکی کتاب مین لکھے جانے بعد کھو جائے یا خراب ہو جائے اُسکا ہرجہ ریل والون کو دینا پڑیگا۔ اور ایک سو روپے سے زیادہ قیمت کے پارسل جب تک مناسب طور سے ریل والون کے سپرد نہ کیے جائین اُنکے کھوئے جانے یا خراب ہو جانے کے ذمہ دار ریل والے نہین ہو سکتے۔ ریل کے بگڑنے سے اگر کسی مسافر کے جسم کو نقصان پہونچے اُسکو ریل والون سے ہرجہ مل سکیگا۔ جہان کہین عام سڑک کے بیچ ریل ہو کر جاتی ہے وہان حفاظت کے لیے پھاٹک وغیرہ نہ بنانے کے لیے گورنمنٹ ریل والون سے دو سو روپیہ لیگی اور جب تک ریل والے ایسا نکرین اُن سے پچاس۵۰ روپے روزانہ جرمانہ لیا جاویگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین محصول وغیرہ کی اطلاع دینے کیلیے جو اشتہار ریلوے والون کو رکھنے کی تاکید ہوئی ہے۔ اُسپر عمل نہ کرنے سے پچاس۵۰ روپے یومیہ جرمانہ آئندہ لیا جائیگا۔ گاڑیون مین مقررہ تعداد سے زیادہ مسافر بٹھلانے یا زیادہ اسباب لادنے کیلیے گورنمنٹ آئندہ سے بیس۲۰ روپے یومیہ جرمانہ لیگی۔ جو ریل کا ملازم کام کے وقت نشے کی حالت مین ہو یا اپنا کام واجب طور پر نکرے اُسکو رپورٹ ہونے پر پچاس۵۰ روپے تک جرمانہ ہوگا۔ جو ریل کا ملازم کسی مناسب حکم کے توڑنے یا اپنا کام بے احتیاطی کے ساتھ کرنے سے کسی شخص کو نقصان پہونچاتا ہے اُسکو دو برس قید اور پانسو روپیہ جرمانہ ہوگا۔ جو ملازم ریلوے کسی گاڑی مین مقررہ تعداد سے زیادہ لوگون کو بٹھاویگا اوسکو بیس۲۰ روپے جرمانہ ہوگا۔ جو کوئی شخص اِس قانون کے متعلق جھوٹا نقشہ جان بوجھ کر بناویگا اُس سے پانسو۵۰۰ روپیہ جرمانہ لیا جاویگا۔ جو شخص اسباب کا وزن جھوٹ بتلاویگا اوسکو واجبی محصول سے من پیچھے دس روپے اور دینا ہونگے۔ جو شخص کوئی مضرت بخش چیز ریل کے ذریعے لیجاویگا اُسکو پانسو روپے جرمانہ ہوگا اور جتنے روپے کا نقصان ہو وہ بھی اُس سے لیا جاویگا۔ ریل مسافر او نوکرون کے بیچ آنے جانے یا بات چیت کرنے کے لیے جو بندوبست کیا گیا اُسمین خلل ڈالنے سے پچاس۵۰ روپیہ جرمانہ ہوگا۔ اگر کوئی مسافر جان بوجھکر کسی گاڑی مین جسمین مقررہ تعداد بیٹھی ہوئی ہے زبردستی بیٹھے گا تو اُس سے دس۱۰ روپیہ جرمانہ لیا جاویگا۔ جو شخص کسی گاڑی مین جسمین مقررہ تعداد سے کم مسافر بیٹھے ہون اور لوگون کو آنے سے روکیگا اوسکو پچاس۵۰ روپے جرمانہ ہوگا۔ جو شخص بغیر اُن لوگون کی مرضی کے جو ایک گاڑی مین بیٹھے ہون تماکو پیے گا اُس سے بتیس روپے جرمانہ لیا جاویگا۔ اور جو شخص کسی ریلوے نوکر کے منع کرنے پر بھی تماکو پیے گا وہ بیس۲۰ روپے جرمانہ دینے کے علاوہ گاڑی سے الگ کیا جائیگا اور اُسکا ٹکٹ چھینا جاویگا۔ جو شخص ریل کی کسی چیز یا حرفون کو بگاڑیگا اُسکو پچاس۵۰ روپے دینے پڑینگے۔ جو شخص بغیر ٹکٹ کے ریل مین چلتا ہوا پکڑا جائے یا مانگنے پر اپنا ٹکٹ نہ دکھلا سکے اُسکو محصول کے علاوہ اگر وہ پہلے درجے مین چلا ہو تو ایک روپیہ۔ سب سے چھوٹے درجے کے لیے دو آنہ اور کسی درجے کے لیے آٹھ آنے دینے پڑینگے۔ جب کوئی شخص چھوٹے درجے کا ٹکٹ لیکر بڑے درجے مین سفر کرے یا ٹکٹ کے مقام سے آگے چلے تو اُس سے واجبی محصول کے علاوہ پہلے درجے کیلیے چھ روپے سب سے چھوٹے درجے کیلیے ایک روپیہ اور کسی درجے کیلیے تین۳ روپے لیے جاوینگے جو شخص ایک تاریخ کے ٹکٹ کو دوسری تاریخ مین یا ایک مرتبہ کام مین آئے ہوئے ٹکٹ کو دوسری بار کام مین لاویگا اُسکو ایک سو روپیہ جرمانہ ہوگا اور مناسب محصول بھی لیا جاویگا۔ جو شخص اپنے ریٹرن (واپسی) ٹکٹ کو دوسرے کے پاس بیچے تو بیچنے والا اور خریدنے والے دونون کو واپسی کے مناسب محصول کے علاوہ پچاس۵۰ روپے جرمانہ دینا پڑیگا

جو شخص جان بوجھکر اپنا ٹکٹ ایسا بگاڑ دے کہ اُسمین تاریخ نمبر وغیرہ پڑھنے مین آوے اُسکو پچاس ۵۰ روپے جرمانہ ہوگا۔ جو شخص متعدی بیماری مین مبتلا ریل پر چڑھیگا اُسکو بیس ۲۰ روپیہ دینا پڑیگا اور وہ ریل سے نکالدیا جاویگا۔ جو کوئی مسافر ریل کی چھت پہ سیڑھی۔ انجن۔ وغیرہ مین ریلوے ملازم کے روکنے پر بھی چڑھنے سے باز نہ آوے اوس سے پچاس ۵۰ روپیہ لیے جاوینگے۔ جو شخص جان بوجھکر اُس کمرہ مین چلا جاوے جو صرف عورتوں کے لیے مخصوص ہے اور سمجھائے جانے پر بھی باہر نہ نکلے اوس سے ایک سو ۱۰۰ روپیہ لیا جائیگا اور اوسکے پاس سے ٹکٹ چھینا جائیگا۔ جو شخص ریل کے کسی مقام مین یا گاڑی مین بدمست ہوکر کوئی بے شرمی کا کام کرے یا فحش بکے یا کسیطرح مسافرون کے آرام کو خراب کرے اُس سے پچاس ۵۰ روپے لیے جاوینگے اور اوسکا ٹکٹ بھی چھینا جاویگا۔ جو شخص ریل کے کسی ملازم کے کام مین مخل ہو اوس سے ایک سو روپیہ تک لیا جاویگا۔ جو شخص کے کسی ایسے مقام مین جاوے جہان جانا مناسب نہین اور منع کرنے پر بھی الگ نہو اُسکو بیس ۲۰ روپیے دینے پڑینگے۔ جو شخص یہ جان کر کہ ریل گاڑی چلنے کو ہے کوئی پھاٹک کھولتا ہے اور اوس رستے سے خود جاتا ہے یا مویشی کو چلاتا ہے یا پھاٹک بند نہین کرتا ہے اوس سے پچاس ۵۰ روپیہ جرمانہ لیا جاویگا۔ جو شخص اپنے مویشیون کو ریل کے احاطے کے اندر جانے دیتا ہے اُس سے فی جانور پانچ ۵ روپیہ لیا جاوے گا۔ جو شخص کسی ریل پر پتھر یا لکڑی ڈالے یا کوئی سلیپر وغیرہ کو ہٹاوے یا کانٹے کو گھماوے اِس منشا سے کہ ریل مین کسی مسافر کو صدمہ پہونچے اوسکو عمر بھر یا سات برس سے زیادہ کا کالا پانی ہوگا یا دو برس تک کی قید ہوگی۔ آخری جرم کو چھوڑ کر مندرجہ بالا کسی جرم کا کرنے والا اگر کوئی لڑکا ۱۲ برس سے کم عمر کا ہو تو اُسکے والد یا سرپرست سے ایک اقرارنامہ اِس مضمون کا لکھایا جاویگا کہ وہ لڑکا پھر کبھی ایسا قصور نہین کریگا اقرارنامہ نہ لکھنے پر جرمانہ ہوگا۔

سفر ریلوے کے متعلق ضروری باتین

(۱) گھر سے فرصت کے ساتھ ریل چلنے سے آدھ گھنٹہ پہلے اسٹیشن پر جا بیٹھو۔

(۲) دُور کا سفر ہو تو ڈوری لوٹا پاس رکھو اسٹیشنون پر پانی کے لیے بڑا آرام دیگا۔

(۳) اسباب کو ایک دفعہ ہی اچھی طرح دیکھ بھال لو اور چھوٹی چھوٹی چیزون کو علیحدہ علیحدہ پھیلائے مت رکھو۔ بڑی سی گٹھری مین باندھ رکھو تاکہ بھول نہ جاؤ۔

(۴) ٹکٹ خرید کر پڑھ لو یا پڑھا لو تاکہ ٹھگے نہ جاؤ۔

(۵) پڑھنے کا سامان کچھ اپنے ساتھ رکھو کہ جی نہ اُکتاوے۔

(۶) جتنے سو میل سفر کرنا ہے اتنے دن رات آپ کو راستے مین آرام کرنے کا حق حاصل ہے۔ وہی ٹکٹ جو خریدا تھا اسٹیشن ماسٹر کو دکھا کر اُتر جاؤ اور پھر اُسی سے اُس سے آگے سفر کرو۔ مثلاً لاہور سے دہلی ۳۵۰ میل ہے۔ لاہور سے دہلی کا ٹکٹ لیکر آپ کو اختیار ہے کہ اُسی ٹکٹ سے ایک دن پھلور۔ ایک دن انبالہ۔ ایک دن میرٹھ یا کسی مقام مین ۳ دن ٹھہر جاؤ اور پھر اُسی ٹکٹ سے دہلی تک سفر کرو۔

(۷) اگر لکھ پڑھ نہین سکتے تو جس اسٹیشن پر اُترنا ہے اُس سے دو تین پہلے اسٹیشن کا نام یاد کر لو اور وہین سے اُترنے کی تیاری مین مشغول ہو جاؤ تاکہ کوئی چیز گاڑی مین بھول نہ جاؤ۔

(۸) اگر اکیلے ہو تو حتی المقدور اپنے کمرے مین کسی دوسرے مسافر سے دوستی کر لو۔ جو تمہاری جگہ اور اسباب وغیرہ کی چوکسی کریگا اور ہر طرح مدد دیگا۔

(۹) یہ پہلے معلوم کر لو کہ جس مقام پر اُترنا ہے وہان ریل گاڑی کس وقت پہونچے گی۔

(۱۰) اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر جو جنٹلمین کے لیے پاخانہ بنا ہے حتے المقدور اُسمین نہ جاؤ۔ وہ یورپینون وغیرہ کے لیے مخصوص سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر لاچاری ہو تو بدھڑک گھس جاؤ کوئی تمکو کھا نہین جاویگا۔

(۱۱) تیسرے درجے مین آرام سے سفر کرنے کے لیے اگر شرم دامنگیر نہو تو یورپین پوشاک اختیار کرو اور بلا تحاشا اُس کمرے مین جا بیٹھو جو فقط یورپین کے لیے رکھا رہتا ہے" خوب آرام سے کٹیگی۔ مگر مختلف مسافرون کے اپنے پاس بیٹھنے اور ملنے ملانے کا لطف جاتا رہیگا۔

(۱۲) دُور کے متواتر سفر مین اگر نہانا ضروری ہو تو جس مقام پر ریل ذرا زیادہ ٹھہرتی ہے۔ پانی والے کو دو چار پیسے دیدو وہ وہین پانی لاکر نہلا دیگا یا پوری مدد کریگا۔

(۱۳) رات کو ہوشیار رہنے کا خیال رکھو۔ اگر نیند گھیرے تو اسباب اپنے سر کے نیچے رکھکر سو جاؤ۔ اور جوتے بھی پہنے ہی رہو۔

(۱۴) اُترنے کیوقت جلدی نہ کرو۔ کہ تعجیل کار شیاطین بود۔

(۱۵) پورے روپے کے بدلے پیسے۔ دونی۔ چونی پاس رکھو ان سے بڑا کام نکلتا ہے۔

(۱۶) ٹکٹ اور گاڑی کا نمبر وغیرہ سوار ہوتے ہی لکھ لو یا یاد کر لو اسمین تمکو ٹکٹ یا اسباب کھو جانے سے تلاش مین مدد ملیگی۔

(۱۷) بابو کی ڈانٹ سے ڈر بھی نہ جاؤ۔ اگر سچے ہو تو خوب جواب دو تمہارا کچھ نہین بگڑ سکتا۔

یاد رکھنے کے قابل مفید باتین

آواز ایک سکینڈ مین ۱۱۴۲ فیٹ چلتی ہے۔

توپ کا گولہ ایک سکینڈ مین ۲ ہزار فیٹ چل جاتا ہے۔

روشنی کی رفتار ۱۰۰۰۸۰ میل فی سکینڈ ہوتی ہے۔

بندوق کی گولی کی رفتار ۱۲۸۰ فیٹ فی ثانیہ۔

دریا کے تیز رو پانی کی رفتار ۱۲ فیٹ فی ثانیہ۔

بادِ تُند کی رفتار ۳ میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

ایک مکعب فیٹ پانی کا وزن ۹۹۷٫۱۳۶- اونس یا قریباً ۳۱ سیر ہوتا ہے۔
ایک مکعب فیٹ ہوا کا وزن ۱¼- اونس یا قریباً ۳ تولہ کے ہوتا ہے۔

پلاٹی نم	خالص پانی سے	۲۲٫۰۶۹	گنا بھاری ہوتا ہے
سونا	〃	۱۹٫۲۵۸	
پارا	〃	۱۳٫۵۸۶	〃
سیسہ	〃	۱۱٫۳۵۲	〃
چاندی	〃	۱۰٫۴۷۴	〃
تانبہ	〃	۸٫۷۸۸	〃
فولاد	〃	۷٫۸۱۶	〃
لوہا	〃	۷٫۲۰۷	〃
ٹین	〃	۷٫۲۹۱	〃
سمندر کا پانی	〃	۱٫۰۲۶	〃
دودھ	〃	۱٫۳۰	〃
تیل	〃	۰٫۹۱۵	〃

پانی کا بیان کہ کس درجے کی گرمی سے کس بلندی بیرومیٹر پر اُبلے گا۔

بلندی بیرومیٹر	درجہ گرمی بحساب فارن ہیٹ
۲۶- انچ	۲۰۴٫۹۱
۲۶٫۵ 〃	۲۰۵٫۷۹
۲۷ 〃	۲۰۶٫۶۷
۲۷٫۵ 〃	۲۰۷٫۵۵
۲۸ 〃	۲۰۸٫۴۳
۲۸٫۵ 〃	۲۰۹٫۳۱
۲۹۰ 〃	۲۰۹٫۱۰
۲۹٫۵ 〃	۲۱۱٫۰۷
۳۰ 〃	۲۱۲٫۰۰
۳۰٫۵ 〃	۲۱۲٫۸۸
۳۱ 〃	۲۱۳٫۷۶

دھاتوں کا بیان کہ کونسی دھات کتنے درجے کی گرمی فارن ہیٹ پر پگھلنے لگتی ہے،

نام دھات	درجہ فارن ہیٹ پر پگھلنے لگتی ہے
ٹین	〃 ۳۳۴ 〃
سیسہ	〃 ۲۱۶ 〃
جست	〃 ۲۸۰ 〃
پیتل	〃 ۳۸۰۹ 〃
تانبہ	〃 ۸۳۵۰۷
چاندی	۳۹۳۷۰ 〃
سونا	〃 ۰۵۲۳۷
لوہا	۲۱۶۳۷۰
پلاٹی نم	۲۳۱۷۷۰

پانی	۲۱۲	درجہ فارن ہیٹ پر اُبلنے لگتا ہے
ایتھر	۵۲	〃
تیل	۲۱۲	〃
سمندر کا کھارا پانی	۲۲۵	〃
پارا	۶۶۰	〃
گندھک	۵۷۰	〃

پانی	۳۲	درجہ فارن ہیٹ پر جمنے لگتا ہے
دودھ	۳۰	〃
تیل	۳۶	〃
نمکین پانی	۴	〃
پارا	۳۹	〃
آدمی کا خون	۲۵	〃
تارپین کا تیل	۱۴	〃
برانڈی	۷	〃

خلاصۂ قواعد محصول ڈاک

مندرجۂ ذیل جدول سے پوسٹ کارڈ وخطوط اور پارسل وغیرہ کا محصول جو ہندوستان مین لیا جاتا ہے معلوم ہوگا۔

ایک تولہ ۲/۵ اونس کے برابر ہوتا ہے۔ ۱۰ تولہ چار اونس سے کچھ ہی زائد ہوتے ہین	پوسٹ کارڈ		خطوط		کتب و پیکٹ وغیرہ (کندہ کشادہ) اور اخبارات		اخبارات جن کا محصول پیشگی دیا گیا		پارسل	
	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی
پوسٹ کارڈ	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پوسٹ کارڈ جوابی	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
نصف تولہ تک	۰	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ایک تولہ تک	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دو تولے تک	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ہر تولہ یا جزو تولہ کے لیے	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
تین تولے تک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۰	۰
تین تولے سے دس تولے تک	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۰	۰
ہر دس تولے یا جزو کے لیے	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۶	۲	۰
بیس تولے تک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
بیس تولے سے چالیس تولے تک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ہر ۴۰ تولے یا جزو کے لیے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰

اور محصول جو بعد کو وصول ہو یعنی بیرنگ اس طور سے ہوگا۔

(۱) خط کتابت یا نمونے کے پیکٹ پر جس قدر اسکے ٹکٹ لگتے ہون اُسکا دو چند۔

(۲) خط کتابت و نمونے کے پیکٹ پر جس پر کم ٹکٹ لگتے ہون۔ کمی کا دو چند۔

(۳) پارسل یا کم ٹکٹ لگے ہوئے پارسل پر جس قدر کہ پیشگی حالت مین ٹکٹ لگتے۔

(۴) پوسٹ کارڈ جن پر پتہ لکھنے کی طرف پتے کے سوا کچھ اور لکھا یا چھاپا جائیگا۔ یا نشان بنایا جائیگا۔ یا کوئی کاغذ چپکایا جائیگا۔ تو وہ بطور خط کے شمار ہوگا۔ پوسٹ کارڈ کاٹنا یا تہ کرنا یا کسیطرح تبدیل کرنا نہ چاہیے۔ اپنے نام کے حروف تہجی اُبھرے ہوے بنانا یا چھاپنا قابل اعتراض نہین ہے۔ حالات لکھنے کی جانب ٹکٹ یا رسید چپکانا جائز ہے۔

(۵) کتابین یا نمونے کے پیکٹ کندہ کشادہ لفافون مین ہونے چاہئین تاکہ انکے حالات آسانی سے معلوم ہوسکین۔ جو کتابین یا پیکٹ بلا لفافہ ہونگے وہ کندہ کشادہ لفافون مین شمار کیے جائینگے۔ ایسا لفافہ جسکے کنارے اگر کاٹ دیے ہون لیکن اوسمین سے اندر کی شے کے حالات نہ معلوم ہوتے ہون شرائط کو پورا نہین کرتا۔

(۶) بک پیکٹ مین اشیای مفصلہ ذیل شامل ہین۔ اخبار۔ سادہ کاغذ پارچمینٹ۔ گتا لکھا ہوا ہو یا سادہ۔ کتابین۔ نقشے۔ رسیدین۔ بل وغیرہ بشرطیکہ اُن مین ذاتی خط وکتابت نہو۔ اور اگر خط وکتابت بھی بالکل چھپی ہوئی ہو تو بک پیکٹ خیال کیجائیگی۔ پروف جن مین اصل سے مقابلہ کرکے اضافہ کیا ہو وہ بھی بالکل چھپا ہوا سمجھا جاویگا۔ اخبار مین شایع ہونے کے لیے مضامین خواہ وہ بطور خط وکتابت کے ہی کیون نہون بشرطیکہ وہ کسی چھاپے خانے کے نام بھیجے گئے ہون بک پیکٹ مین داخل سمجھے جاینگے اور اُن پر یہ لکھنا ضروری ہے کہ "چھپنے کے لیے مسودہ" سوداگر لوگ اپنی اشیا کے نمونے بھی جو وزن مین چالیس تولے سے زیادہ نہون۔ یعنی جو فروخت کیے جانے کی حالت مین کچھ بڑی مالیت کے نہون بک پیکٹ کے طور پر بھیج سکتے ہین۔ کوئی بک دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض یا موٹائی سے زیادہ نہ ہوگا۔ پارسل کا وزن ۵ سیر سے زیادہ نہین ہونا چاہیے پارسل کے ساتھ کوئی خط وغیرہ نہ رکھنا چاہیے۔ ہان اگر بالکل چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہین۔

(۷) ہر پارسل کی ڈاکخانے سے بھیجنے والے کو ایک رسید ملتی ہے اور پانے والے سے بھی ڈاکخانہ رسید لیتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ پارسلین ایک ہی شخص ایک ہی پتے پر روانہ کرے تو سب کے لیے ایک ہی رسید ملیگی۔ لیکن اگر بھیجنے والا علٰحدہ علٰحدہ رسید مانگے تو پانیوالے سے بھی علٰحدہ علٰحدہ رسید لیجائیگی۔ اگر نویسندہ ایک آنہ زائد دے تو پانے والے دستخطی رسید بھی اُسے مل جائیگی۔ اگر کوئی شخص معمولی پارسل کی بھی رسید ڈاکخانے سے چاہے تو اُسے واجب ہے کہ رسید کی کتاب کی خانہ پری کرکے ڈاکخانہ کی کھڑکی کے پاس پارسل داخل کرتے وقت پیش کرے۔ پارسل کا کلارک پارسل اور رسید کی کتاب کو مطابق کرکے اُسپر دستخط کریگا۔ اس سے یہ غرض ہے کہ اکثر کارخانون مین بہت سی پارسلین روزمرہ بھیجی ہوتی ہین اور وہ رسیدین کتاب کی طور پر رکھنا چاہتے ہین۔ اس لیے انکو سہولت رہے جبتک پارسل کے پتے مین ڈاکخانے کا نام نہو جس سے کہ وہ دیجائیگی تو پتہ ناکمل خیال کیا جاویگا اسلیے ڈاکخانہ ضرور لکھنا چاہیے۔ ایسی اشیا کیلیے جنکی ڈاکخانے سے رسید نہین ملتی ہے کوئی شخص چاہے کہ اُسکے پاس سند رہے تو وہ حسب شرائط ذیل سند حاصل کرسکتا ہے۔

(۱) سارٹیفکیٹ کی کتاب کی بابت ہی خانہ پری کی ہوئی مع بھیجنے والی شے کے ڈاک بند ہونے سے کم سے کم نصف گھنٹہ پیشتر پیش کیجانی چاہیے۔

(۲) پارسل کے پتے مین جو کچھ لکھا ہو وہ کل عبارت سارٹیفکیٹ مین درج ہونی واجب ہے۔ اور اوسپر نصف آنے کا ٹکٹ لگا ہو۔

(۳) ڈاکخانے کا اہلکار اسکے مطابق ہو کر دستخط کردیگا۔ اور ٹکٹ پر تاریخ کی مہر لگا دیگا۔

پوسٹ کارڈ خطوط۔ پارسل وغیرہ کی رجسٹری ہر ڈاکخانے سے ہو سکتی ہے اور ہر حالت مین فیس صرف دو آنے ہین۔ اگر کوئی خط خطوط کے صندوق مین ایسا پایا جاوے کہ جسپر "رجسٹری شدہ" لکھا ہو تو وہ ایسا خیال کیا جاویگا کہ اوسکی رجسٹری نہین ہوئی۔

ایسی پارسلین یا لفافے جن مین نوٹ یا نوٹ کا حصہ بند ہو ضرور رجسٹری کرانا ہوگا۔ اگر رجسٹری نہ کرائی جائیگی تو اگر اہل ڈاکخانہ کو معلوم ہو جاوے کہ اسمین ایسی شئے ہے تو اوسپر علاوہ دیگر محصول کے دوچند فیس رجسٹری لیجائیگی۔ یہی قاعدہ ایسی پارسلون اور لفافون کے لیے ہے جنمین بنک نوٹ۔ ہنڈوی چک بل آف اکسچینج یا بنک پوسٹ بل یا ٹکٹ وغیرہ بند ہون۔

سکے۔ جواہر۔ زیورات بلا بیمہ اور رجسٹری کرائے نہین جا سکتے۔ اگر کوئی لفافہ یا پارسل جس مین اس قسم کی کوئی چیز چٹھیون کے صندوق مین پائی جائیگی تو ڈیڈ لیٹر آفس کی معرفت فرستندہ کو واپس ملیگی۔ اس قسم کے پارسل کی رجسٹری اور بیمہ لازمی ہے۔ بیمہ شدہ پارسل بھی ۲۵ سیر وزن اور دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض سے زیادہ نہوگی۔ پچاس روپیہ کی قیمت کے پارسل کی بیمہ کی فیس ۲ر ہے۔ سو روپیہ پر ۴ر۔ زائد ہر سو روپیہ کے لیے چار آنے۔

منی آرڈر کا رواج اس قدر پھیل گیا ہے کہ اسکا لکھنا فضول ہے مگر اس قدر کہنا ضروری ہے کہ منی آرڈر کا فارم ہر ڈاکخانے سے مفت ملتا ہے اور منی آرڈر بھیجنے والے کو ایک رسید ڈاکخانے سے ملتی ہے اور ایک وہ منی آرڈر وصول ہونے کے بعد پانیوالے کی دستخطی رسید فرستندہ کو ڈاکخانے کی معرفت ملتی ہے۔ اگر پانیوالا مقام مذکورہ پر موجود نہو اور پتہ تبدیل کرنا پڑے تو پھر کوئی فیس نہین لیجائیگی ایک ہی فیس کافی ہے۔

مفصلہ ذیل دیسی ریاستون کو بھی منی آرڈر جا سکتے ہین چنانچہ نابھہ۔ گوالیار۔ فرید کوٹ۔ جیند۔ پٹیالہ۔ منی آرڈر پر حسب ذیل فیس ہے۔

دس روپے .. .. ۲ر پچیس روپے تک ۴ر

ڈھائی سو روپے سے زیادہ کیلیے ایک منی آرڈر ہو سکتا۔ آنے کی کسر نہین ہونی چاہیے۔ دیسی ریاستون مین ما صہ روپے کا منی آرڈر جا سکتا ہے۔

جو منی آرڈر بذریعہ تار برقی بھیجا جاوے اوسکا کمیشن حسب ذیل ہے اسمین تار بھیجنے کا محصول بھی شامل ہے

دس روپے سے پچیس تک .. .. ۴ر پچیس سے پچاس تک ۸ر
پچاس سے پچھتر تک .. .. ۱۲ر پچھتر سے ایکسو تک .. .. .. عہ
ایکسو سے ایکسو پچیس تک .. .. عہ۴ر ایکسو پچیس سے ایکسو پچاس تک عہ۸ر
ایکسو پچاس سے دو سو تک .. .. سے دو سو سے دو سو پچاس تک .. .. بیہ

محصول ڈاک ولایت غیر

اخبار وغیرہ کیلیے جو بیرنگ یا کم ٹکٹ سے روانہ ہون پیشگی محصول دینا ہوگا۔ قانونی و دیگر اشیا کیلیے جو ممالک متفقہ کو روانہ ہون کم سے کم دو آنہ محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا اور کتب و نمونجات پر کم سے کم ٹکٹ نہ ہو ورنہ روانہ نہ ہونگی۔ نمونجات کا عرض طول ۸×۴×۲ انچ وزن ۸ اونس۔ مطبوعہ کاغذات قانونی کارکی ۱۸ انچ ہر طرف سے ۴ پونڈ ۶ اونس۔

جہان ڈاکخانہ ہو وہان بیرنگ خط نہین جا سکتا۔ پارسلون کی رجسٹری ممالک متفقہ کو ہو سکتی ہے دستخطیات وغیرہ اور بعض حالتون مین محصول ادا کردہ خطوط کی اگر صرف خطوط کی ممالک غیر متفقہ کو بھی رجسٹری ہو سکتی ہے ہر حالت مین فیس رجسٹری ۲ آنہ ٹکٹ کی ادا ہوگی ممالک متفقہ کے لیے رجسٹری شدہ اشیا کی رسید حاصل کرنے کی فیس ۲ آنہ ہے ممالک غیر متفقہ سے رسید نہین مل سکتی۔

	½ اونس کے خط پر	پوسٹ کارڈ		چھپے ہوئے کاغذات مع کتب				قانونی سوداگری کی دستاویزات				نمونے کے پیکٹ	
		واحد	جوابی	۲ اونس وزن کا اخبار		۲ اونس وزنی پیکٹ		۴ اونس تک وزنی		ہر دو اونس زائد کے لیے		فی دو اونس کے لیے	
	آنہ	آنہ	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ
ممالک متحدۂ انگلستان کو براہ برنڈسی	۲½	۱½	۳	۶	۰	۶	۱	۳	۱	۶	۱	۶	۱
دیگر ہر ایک متفقہ کو (فہرست نیچے دیکھو) براہ برنڈسی ممالک متحدۂ امریکہ ہو کر۔	۲½	۱½	۳	۶	۰	۶	۱	۰	۳	۶	۱	۶	۱
دیگر ہر ایک ملک متفقہ کو (سوائے سیلون و برن لیکے) جب کسی دوسرے راستے سے روانہ کیا جاوے۔	۳	۱½	۳	۰	۱	۰	۱		۲	۰	۱	۰	۱
فارس	۲	۱½	۳	۰	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱
نوآبادیہائے آسٹریلیا (غیر متفقہ)	۵	۰	۰	۰	۱	۶	۱	۰	۳	۶	۱	۰	۱
کیپ آف گڈ ہوپ۔ نٹال (غیر متفقہ) براہ برنڈسی ممالک متحدۂ امریکہ ہو کر۔	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۰	۴	۰	۲	۰	۲
ایضاً ایضاً براہ عدن و زنجبار۔	۰	۰	۰	۰	۱	۶	۱	۰	۴	۶	۱	۶	۱
سیلون کو بذریعہ فرنچ پیکٹ کلمبو ہو کر۔ یا بذریعہ پی اینڈ او اسٹیمر۔	۳	۱½	۳	۰	۱	۰	۱	۰	۳	۰	۰	۱	۰
ایضاً پیکٹ یا لینڈ پوسٹ	جو ہندوستان کے اندر محصول ہے												

فہرست ممالک متفقہ

عدن ٥	اساب	البجیم ٥	برمودا	برازیل	بلیسر
ارجنٹائن (جمہوریہ)	آسٹریا ٥	بربرا	بولیویا	بلگیریا	کیمبوونس

کناڈا
سیلون ○
چلی
چینی علاقہ انگریزی سرکار
کانگو
کوسٹاریکا
سائپرس
نوآبادیہائے ڈنمارک
ڈیلاگوا (خلیج)
ڈنمارک ○
نوآبادیہائے ہالینڈ
ایکواڈور
مصر ○
جزائر فاکلینڈ

فرانس ○
نوآبادیہائے فرانس
جرمنی ○
جبرالٹر ○
گولڈ کوسٹ
یونان
گواٹامالا
گائنا
ہوائی
ہیٹی
ہیلیگولینڈ
ہونڈامیڈا
ہالینڈ ○
ہونڈوریس

ہنگری ○
ہندوستان
اٹلی
جاپان
جیبڈا
لابوآن
لامو
لائبیریا
لکسمبرگ
بالٹا ○
جزائر مارشل
مسووا
ماریشش
مکہ

میکسیکو
موکا ⊕
مانٹی نگرو
نیوفاؤنڈلینڈ
نیوگنی
نیکاریگو
ناروے ○
آبک
پاراگوئی
فارس
پیرو
پرتگال
نوآبادیہائے پرتگال
رومانیا

روس
سالوڈر
سینٹ ڈومینگو
سرویا
سیکلس
سیام
جنوب مغربی افریقہ (علاوہ جرمنی)
سواکیم
نوآبادیہائے ہسپانیہ
اسٹریٹس سیٹلمنٹ
سوڈان
سوئیٹزرلینڈ ○
ٹاڈجورا ⊕

ٹانگیر
ٹوگو
ٹیونس
ٹرکی
ممالک متحدہ
ممالک امریکہ
ممالک کلمبیا
ممالک وینیزویلا
یوراگوئی
ساحل غربی افریقہ
ویسٹ انڈیز
زنجبار ○
زیلا

⊕ گو ممالک متفقہ شمار ہوتے ہیں مگر رجسٹری نہیں ہوسکتی۔

مذکورۂ بالا فہرست میں جن ملکوں پر ○ ایسا نشان ہے وہاں سے پارسلیں بھیجی جاسکتی ہیں اور وہاں کو جاسکتی ہیں۔

ممالک انگلستان کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانے سے پارسل بھیجا جاسکتا ہے۔ ایک پونڈ وزنی یا اس سے کم کے لیے ۱۰ ۔ ہر زائد پونڈ یا اوسکی کسر کے لیے ۶ محصول لیا جاتا ہے۔ ان پارسلوں پر جو ۱۱ پونڈ سے لیکر ۲۰ پونڈ تک وزن میں ہوں ہر پونڈ یا اوسکی کسر پر ۸ محصول لگیگا۔ ہر حالت میں محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا۔ صرف سروس یا ریل پر سروس کے ٹکٹ رسید پر لگا دیے جائیں گے۔ جو پارسلیں ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہیں ان پر جو ٹکٹ لگائے جاتے ہیں وہ صرف لندن تک کے لیے سمجھے جائیں گے اوس سے آگے کے لیے پانیوالے سے زائد محصول وصول کیا جائیگا ان پارسلوں میں تمباکو و سگار وغیرہ نہونے چاہئیں کیونکہ ازروے قانون ۸۰ پونڈ سے کم تمباکو یا سگار بھیجنا ممنوع ہے اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائیگا یا جرمانہ ہوگا یا روکا جائیگا۔ باہر کو جانے والا پارسل ۲۵ سیر سے زیادہ وزنی نہونا چاہیے یا دو فیٹ طویل۔ ایک فیٹ عریض سے زیادہ نہو۔

اُن ممالک کی فہرست جن کو منی آرڈر جاسکتے اور آسکتے ہیں

انگلستان
انٹیگوا +
باہاماز +
بارباڈوز +
بلجیم
برموڈا
گیانا +
کناڈا +
کیپ کالونی +

سائپرس
ڈنمارک
ڈومنیکا +
مصر
جزائر فاکلینڈ +
فرانس
گیمبیا +
جرمنی
جبرالٹر +

گولڈ کوسٹ
گراناڈا +
ہوائی +
ہیلیگولینڈ
ہالینڈ
ہانڈوراس +
اٹلی
جمیکا +
لیگس +

لکسمبرگ
مالٹا +
مانٹسرٹ +
نٹال +
نیوس +
نیوفاؤنڈلینڈ +
نیوساؤتھ ویلز
نارتھ بورنیو
پرتگال

کیونس لینڈ
سینٹ ہلینا +
سینٹ کٹس +
سینٹ لوسینا +
سینٹ ونسینٹ +
جزائر سسلی +
سیرالیون +
جنوبی آسٹریلیا
سوئیٹزرلینڈ

ٹسمانیا
ٹوباگو +
ٹرینیڈاڈ +
جزائر ٹرکس
یونائٹڈ کنگڈم
وکٹوریا
غربی آسٹریلیا
•
•

جن ملکوں پر ایسا + نشان ہے اگر انکو منی آرڈر روانہ کیے جائیں تو تعداد منی آرڈر میں سے لندن پوسٹ آفس حسب ذیل مقدار کم کرلیگا۔ ۲ پونڈ پر ۳ پنس ۔ ۵ پونڈ تک ۶ پنس ۔ ۷ پونڈ تک ۹ پنس ۔ ۱۰ پونڈ تک ایک شلنگ ۔

غیر ملکوں کے منی آرڈر پر کمیشن حسب ذیل لیا جائیگا

۲ پونڈ تک ۳ ر ۔ ۵ پونڈ تک ۸ ر ۔ ۷ پونڈ تک ۱۲ ر ۔ ۱۰ پونڈ تک ۱ عہ ۔ ۱۲ پونڈ تک ۱ عہ ر ۔ ۱۵ پونڈ تک ۱ مہ ر ۔ ۱۷ پونڈ تک ۱ عہ ۱۲ ر ۔ ۲۰ پونڈ تک ۲ ر ۔

جن ممالک پر اوپر کی فہرست میں ایسا ○ نشان ہے اون کو ۱۰ پونڈ سے زیادہ کا منی آرڈر نہیں جاسکتا۔

باقیماندہ کو بیس پونڈ کے ایک ہی دن ایک ہی شخص کے نام پانچ منی آرڈروں سے زیادہ نہیں جاسکتے تاوقتیکہ خاص اجازت حاصل نہ کیجاوے ۔

فولاد سے زنگ دور کرنیکی ترکیب

پیماٹیس فولادی چیزوں میں اور پیرافین لگا کر دو روز تک رہنے دیں بعدہ بغیر بجھے چونے کو خوب باریک پیس کر اس پر ملیں تاکہ زنگ دور ہو جاوے ۔

لیمپ میں دھوان نہونے کی ترکیب

بتی کو تیز سرکے میں بھگو کر اچھی طرح خشک کرکے لیمپ میں جلاویں تو روشنی نہایت صاف اور تیز ہوتی ہے اور دھوئیں کی بھی مطلق تکلیف نہیں ہوتی ۔

پانی صاف کرنیکی آسان ترکیب

ایک گملا لیکر اوسکی تہہ سے کچھ اوپر ایک مٹی کے کھپرے میں بہت سے سوراخ کرکے جما دیں اور چار پانچ انچ گہری تہ کوئلے کے سفوف کی اور اوسکے اوپر اوسی قدر تہ باریک ریت کی کھپرے میں جمائیں اوسکے اوپر دوسرا ٹکڑا کھپرے کا رکھیں اور یہ خیال رہے کہ کھپرے کے سوراخ باریک ہوں پھر گملے میں پانی بھر کر ڈھکنے دیں اور گملے میں ایک ٹونٹی لگا دیں جس سے پانی نکل کر باہر آئے یہ پانی کسی طرح مضر نہیں ہو ۔

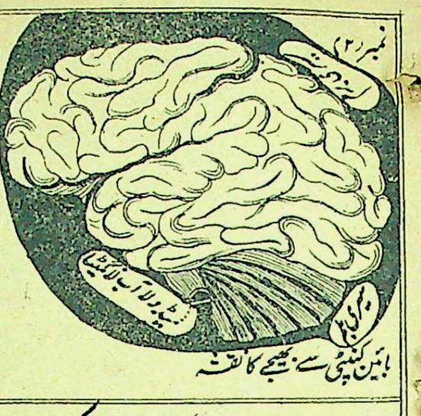

بائین کنپٹی سے بھیجے کا نقشہ

قیافہ
علم فرینالوجی
یعنی دماغی تحقیقات
نمبر ۲

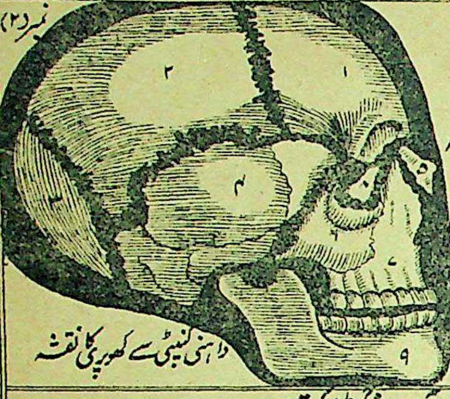

داہنی کنپٹی سے کھوپری کا نقشہ

انسان کا بھیجا اور کھوپری

ہم اس سے پیشتر لکھ چکے ہین کہ "انسان کے بھیجے پر دماغ کی ہڈی انار کے پوست کے مانند اوس ساخت سے ڈھکی ہوئی ہے جس ساخت پر اوسکے اندر کا بھیجا ہے"۔ اب ہم اوس بھیجے کی صورت اور اوسپر دماغ کی ہڈی کا نقشہ جدا جدا دکھلاتے ہین تاکہ ہمارے ناظرین کی سمجھ مین آسکے کہ تمام انسانی جذبون اور رغبتون اور قوتون کو اوس سے کیا اور کیونکر تعلق ہے۔ اس لیے پہلے ہم نہایت مختصر طور پر ڈاکٹری قاعدے سے دماغ کی تشریح کرتے ہین۔

واضح ہو کہ جسم انسان مین تین ایسے اعضا ہین جو اعضاے شریفہ کے لقب سے مشہور ہین یعنی دل جگر اور دماغ مگر ان اعضاے ثلاثہ مین جسکو سب سے زیادہ فضیلت ہے وہ دماغ ہے۔ کیونکہ جس وقت خدا کی مرضی سے انسانی ہیئت رحم مادری مین انسانی شکل پکڑنا شروع کرتی ہے تو سب سے اول دماغ مثل ایک جڑ کے بن لیتا ہے اوسکے بعد اور اعضا مثل شاخون کے پیدا ہونا شروع ہوتے ہین اور یہی وجہ ہے کہ جبتک انسان انسانی حالت مین رہتا ہے ہر کام کرتے وقت پہلے اوس کام کی صورت اوسکے دماغ مین تیار ہو جاتی ہے بعدہ افعال سے سرزد ہوتی ہے۔

بھیجے کی بناوٹ ایک نرم اور متخلل ہے جس مین بہت سے لہردار دبا ہوا اور اوٹھا ہوا ہین اور اسمین بیشمار باریک باریک شرائین اور رگین دوڑی ہوئی ہین جنمین سے اکثر بلا امداد خوردبین کے نظر نہین آسکتین جسم کے حس و حرکات اور حواس خمسہ ظاہری و باطنی کا سلسلہ اسی جگہہ سے شروع ہوتا ہے۔

تصویر نمبر (۱) کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ بھیجے کے تین حصے ہین۔ پہلا حصہ جسکو اطبا دماغ کلان اور ڈاکٹر سیری برم کہتے ہین۔ دوسرا متوسط حصہ جسکو اطبا دماغ خورد (دمیغ) اور ڈاکٹر سیری بلم کہتے ہین۔ تیسرا زیرین حصہ جسکو اطبا بن نخاع اور ڈاکٹر میڈولا آب لانگیٹا کہتے ہین۔

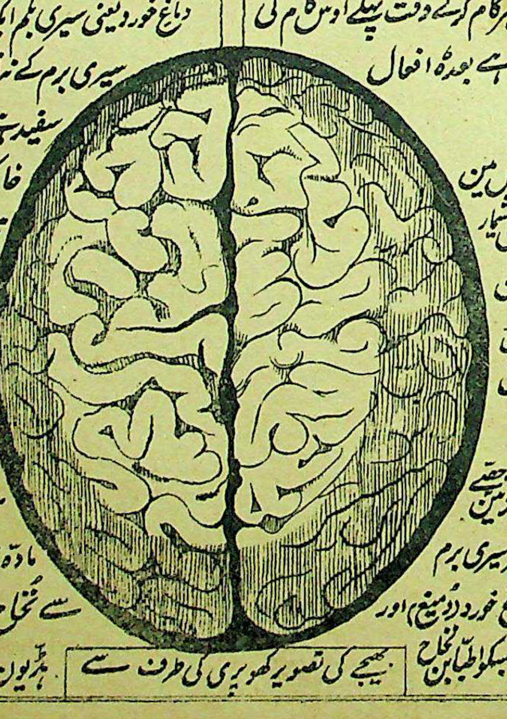

بھیجے کی تصویر کھوپری کی طرف سے

دماغ کلان یعنی سیری برم دو برابر کے حصون سے مرکب ہو کے بنا ہے جنکے درمیان ایک گہری نالی پیدا ہو گئی ہے اور ہر ایک حصے کی مستطیل شکل بنگئی ہے۔ مگر دونون حصون کی مجموعی حالت پر نظر کرنے سے ایک نیم کروی شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکا بالائی مستطیل حصہ آنکھون سے اوپر پیشانی اور کھوپری تک ہے اور زیرین مستطیل حصہ کنپٹی سے چندیا تک ہے۔ اور پچھلا حصہ چندیا کے آخری حصے سے گدی کے نصف بالائی حصے تک ہے۔

جب سیری برم کو کنپٹی کے رخ سے قطع نظر کرکے کھوپری کیجانب سے دیکھا جاتا ہے تو اسکی شکل مثل تصویر نمبر (۳) کی دکھائی دیتی ہے جسمین پیشانی سے گدی کیطرف بیچ مین ایک خط فاصل پیدا ہوتا ہے جو سیری برم کو ڈبل بنائے ہوئے ہے اور جس سے صانع مطلق کی کاریگری دریافت ہوتی ہے کہ انسان مین ایک قوت دوہری رکھی گئی ہے تاکہ اگر کسی صدمے سے ایک جانب کی قوت مین خلل واقع ہو جائے تو دوسری جانب کی قوت اوس کام کو انجام دیتی رہے۔

دماغ خورد یعنی سیری بلم ایک جداگانہ رنگ اور صورت رکھتا ہے یہ مثل سیری برم کے نہ تو لہردار نالیان رکھتا ہے اور نہ رنگ مین اسقدر سفید ہے۔ بلکہ اسکی ساخت شکن دار اور رنگ خاکی ہے۔ اگر یہ حصہ درمیان سے کھڑا کھڑا تراشا جائے تو اوسکی شکل ایک درخت کی بنجاتی ہے۔ اسلیے حکما اوسکو شجر الحیات اور ڈاکٹر آربر ویٹی کہتے ہین۔

بن نخاع یعنی میڈولا آب لانگیٹا ایک نلی کی صورت ہے اور اوسکی جگہہ گدی کے زیرین حصے مین ہے جسمین وہی سفید مادہ بھرا ہے جس سے بھیجا مرکب ہے اور اسی جگہہ سے نخاع یعنی حرام مغز شروع ہوتا ہے جو پشت کی ہڈیون مین گردن سے ڈھڈی تک اس طرح داخل ہے

جیسے موتیون کی لڑیون مین ڈورا۔

اس قدر وضاحت کرنیکے بعد اب ہمکو یہ بتلانا ہے کہ عموماً یہ بات تجربے مین آچکی ہے کہ بڑے بھیجے کے انسان بہ نسبت چھوٹے بھیجے والون کے زیادہ عقیل ہوتے ہین جیسے کہ بڑے قدآور آدمی چھوٹے اور منحنی آدمیون سے قوی ہوتے ہین - لیکن یہ قاعدہ دونون مثالون مین قاعدۂ کلیہ کی حد تک نہین پہونچتا - یعنی بعض مرتبہ ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ چھوٹا آدمی اپنے سے بڑے قدآور سے یقیناً مضبوط ثابت ہو جاتا ہے تو اوسوقت غور کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ بڑے قد والا آدمی بھدا اور چھوٹے قد والا آدمی کس و بل والا تھا جیسے کہ آبنوس کی ایک فٹ لکڑی چیڑ کے دو فٹ لکڑی سے زیادہ وزنی ہوتی ہے - ایسی ہی حالت جب کسی دماغ کے مطالعہ کرنیوالے کو پیش آجاتی ہے یعنی کوئی بڑے دماغ کا آدمی اوسکو بیوقوف ثابت ہوتا ہے تو وہ نتائج سے معلوم کر لیتا ہے کہ اگرچہ بظاہر مجموعی حالت مین اوسکا بھیجا بڑا ہے تاہم اوسکا بالائی حصہ یعنی سیری برم کا اوبھار بلندی کی جانب کم ہے اور بجاے اوسکے کنپٹی یا گُدی کی جانب زیادہ ہے - اور اس لیے دماغ مین ان خانون کے جنمین فہم و عقل و اخلاق کی جگہ ہے چھوٹے رہجانے سے خودغرضانہ یا شہوانی رغبتون کے خانے بڑھ جاتے ہین اور انسانیت کی کمی اور حیوانیت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ انسان جو کہ تمام دیگر حیوانات سے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے اوس کا باعث صرف عقل انسانی ہے اور عقل کا باعث دماغ اور دماغ کا باعث بھیجا اور بھیجے کا باعث سیری برم کی زیادتی اور موزونیت کے ساتھ بلندی ہے - انسان اور تمام دیگر حیوانات کے دماغ کی ساخت مین جو بیّن فرق ہے وہ یہی سیری برم کی ساخت ہے - تمام دیگر حیوانات کے بھیجے مین سیری برم کو سیری بلم پر تفوق نہین ہے بلکہ کچھ کم و بیش وزن سے آگے اور پیچھے واقع ہوتے ہین بخلاف انسان کے کہ اسکا سیری برم عام اس سے کہ چھوٹا ہو یا بڑا اپنے دوسرے حصے یعنی سیری بلم سے وزن مین بہت زیادہ اور نیز اوپر کیجانب ہوتا ہے - تمام چوپایہ حیوانون مین بندر کا بھیجا جداگانہ حیثیت رکھتا ہے یعنی اوسکا سیری برم سیری بلم سے کچھ خفیف سا بلند ہوتا ہے اور اسلیے اوسکی بعض باتین انسان سے بھی مناسبت رکھتی ہین۔

جسطرح انسان دیگر حیوانات سے اشرف المخلوقات قرار پایا ہے اسیطرح ایک انسان دوسرے انسان سے اشرف الانسان سمجھا گیا ہے - اور اسمین بھی جس چیز کا فرق ہے وہ یہی سیری برم کی بناوٹ ہے - یہی چیز جس شخص یا جس قوم مین بلند ہے وہ باعتبار عقل و فراست و ذہانت کے اوس دوسرے شخص یا قوم پر جسمین یہ چیز پست ہے بدرجہا ممتاز ہے - چنانچہ امریکا کے اصلی باشندون اور حبشیون مین سب سے زیادہ پست ہے - اور انسے زیادہ بلند جاپانیون اور چینیون اور تاتاریون مین - اور انسے زیادہ بلند جرمنیون اور انگریزون مین - لیکن انگریزونکی اگر وہ تصاویر دیکھی جائین جنسے اب سے دو ہزار برس پیشتر کی صورتین معلوم ہوتی ہین تو اونکے سیری برم چینیون اور تاتاریون سے بھی پست نظر آئینگے - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی شخص یا قوم کے لگاتار ذہنی اور عقلی افکار مین گرم رہنے سے سیری برم کے بالائی حصے مین بلندی بتدریج نسلاً بعد نسل ترقی کرتی جاتی ہے - چنانچہ یورپ مین جب غلامی جاری تھی تو لاکھون لونڈی غلام امریکا اور حبش سے آکر فروخت ہوتا تھا اب وہی سیاہ حبشی وہانکی آب و ہوا سے گورے چٹے ہو کر انسانیت مین آگئے ہین اور عقل سے کام لیتے ہین ہم ذیل مین چار چہرے مختلف دماغون کے درج کرتے ہین جن سے سیری برم کی مختلف ساخت کا اندازہ ہوسکے۔

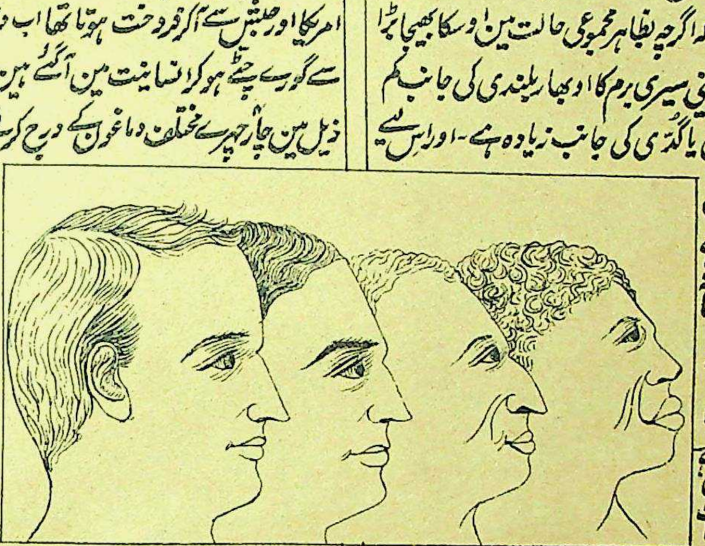

ڈاکٹر وون نے انسان کے بھیجے کا وزن ۶۸ - اونس تک لکھا ہے مگر متوسط انسان مین مرد کے لیے قریب ۵۰ اونس کے اور عورت کے لیے قریبا ۴۵ - اونس کے وزن مقرر ہے - عقیل انسان کا بھیجا چالیس برس یا اس سے زیادہ عمر تک باعتبار جسامت اور وزن کے بڑھتا ہے اور بعدہ ۵۰ برس کے گھٹنے لگتا ہے اور اوسکے ساتھ ہی تمام دماغی قوے کمزور ہونے لگتے ہین - تندرست آدمی کے بھیجے کا وزن کم سے کم ۳۱ - اونس ہے - ایسے دماغ والا شخص اگرچہ کسی قسم کی قابلیت نہ رکھتا ہوگا تاہم وہ زندگی کے معمولی کامون کو انجام دینے کے قابل ہوگا - اوسکی کسی کارروائی مین کسی قسم کی اولوالعزمی یا نمود نہوگی بلکہ اوسکا ہر ایک کام سادے اور معمولی طور کا ہوگا - جس شخص کا بھیجا ۳۱ - اونس یا اس سے کم وزن کا ہوگا اوسکے دماغ مین کمزوری اور کامرتبین حماقت پائی جائیگی - اور اس سے کم باولے اور لاعقل کا بھیجا ہوتا ہے جو وزن مین ۲۵ - اونس سے زیادہ نہین ہوتا ہے۔

بھیجا جس کا سر دماغ سے ڈھکا ہوا ہے اوسکی تصویر پہلے صفحہ اور نمبر ۲ پر درج ہے (دیکھو تصویر نمبر ۲) انسان کا سر کئی ہڈیون سے مل کر بنا ہے - جنکے بعض نام درج ذیل ہین (۱) فرانٹیل بون - یعنی چندیا کا اگلا حصہ مع پیشانی (۲) پرائٹیل بون یعنی چندیا کا پچھلا حصہ - (۳) ٹمپرل بون یعنی کنپٹی کا وہ حصہ

جسمین ایک دوسرا گڑھا اگڈہی کا بھی شامل ہے۔ اسکے علاوہ اسفنائیڈ اور اتھمائیڈ دماغ کی ہڈی کے ہے۔ یہ سب ہڈیان ایک دوسری سے بہت مضبوطی کے ساتھ بذریعہ قفلی کے ملی ہوئی ہین یعنی اونکی کگرون مین چولین نکلی ہوئی ہین۔ جو جوڑ انکے ملنے سے پیدا ہوتا ہے اوسکو ڈاکٹر سٹوریس اور عوام خطِ تقدیر کہتے ہین۔

فرنٹل بون یعنی جبینیا کی اگلی ہڈی جسمین نتھنون اور آنکھونکا بالائی حلقہ ہوتا ہے دو ٹکڑون سے بنا ہے بچپن مین اسکے دو حصے ہوتے ہین اور تالو کے پاس فاصلہ ہوتا ہے مگر ۱۸ ماہ سے ایک سال کے اندر ہر دو حصے مل کر ایک ہڈی بنجاتی ہے اور تعجب یہ ہے کہ مثل اور حصون کے اسمین کسی قسم کے جوڑ کی علامت نہین پائی جاتی ہے۔

ٹمپرل ہڈیان کنپٹی مین واقع ہین اور اونمین آلہ سماعت رہتا ہے۔ اتھمائیڈ جو ایک جھنجھر دار مثل اسفنج کے ہڈی ہے وہ آنکھونکے حلقونکے بیچ ناک کی جڑ پر واقع ہے۔

سوپر میکزلری اور انفیر میکزلری ہڈیونمین دانت ہوتے ہین جو پہلے سال سے نکلنا شروع ہوتے ہین اور تکمیل اونکی بعد سن بلوغ کے ہوتی ہے۔

فرنیالوجی کے قاعدہ سے دماغ کی پیمایش

اب ہم علاوہ ڈاکٹری تشریح کے یہ دکھلانا چاہتے ہین کہ فرنیالوجسٹ (عالم علم فرنیالوجی) بھیجے کو مدارج اپنے ذہن مین کیونکر تقسیم کرتے ہین اور نیز اس سے دماغ کی مختلف قوتون اور رغبتونکی کمی و بیشی کا کیونکر اندازہ کرتے ہین۔

جاننا چاہیے کہ فرنیالوجی کے قاعدہ سے دماغ کی پیمایش کا سارا دار و مدار میڈولا آب لانگیٹا کے جاننے پر منحصر ہے۔ گویا کہ میڈولا آب لانگیٹا دماغ کی جڑ ہے اور اوسکے خاص مقام کو پہچاننے کا یہ قاعدہ ہے کہ فرض کرو کہ کسی انسان کے ایک کان مین لوہے کی سیخ ٹھونکی جاوے حتے کہ دوسری کان سے اوسکی نوک برآمد ہو جاوے تو دونون کانونکے درمیان جہانپر کہ سیخ کا وسط ہو وہ جگہہ میڈولا آب لانگیٹا کی ہے۔ اور اگر سر کو کنپٹی کی طرف سے گھماکے سامنے کی طرف سے دیکھا جاوے تو میڈولا آب لانگیٹا کانون کے درمیان نیچے کی جانب ناک سے بانسے کی سیدھ پر واقع ہوگا اور اگر سر کو کھوپری کی طرف سے دیکھا جاوے تو میڈولا آب لانگیٹا وسطِ مین کسیقدر گدّی کی جانب ہٹا ہوا ملیگا۔ جیسا کہ ہر سہ نقشہ مندرجہ صفحہ ہذا کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے۔

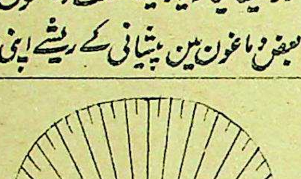

سر سامنے کے رُخ سے

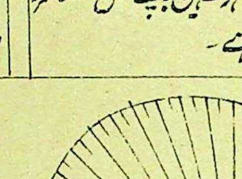

سر کنپٹی کی طرف سے

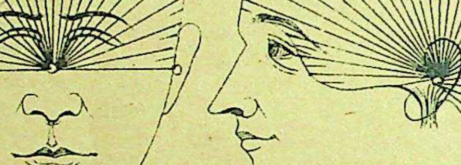

سر کھوپری کی جانب سے

اِن نقشون مین جو آڑے۔ ترچھے اور سیدھے خطوط دکھلائی دیتے ہین وہ دماغ کے ریشے ہین جو میڈولا آب لانگیٹا سے نکلکر بالائی سطح دماغ تک اس طرح پھیلے ہوئے ہین جیسے گوبھی کے پھول کے نیچے کی پتلی شاخین اپنے ڈنٹھل سے نکلکر پھول کے بالائی سطح کو مثل نیم کرہ کے مدور کیے ہوتی ہین۔ علم فرنیالوجی سے جب دماغ کی قوتین اور رغبتین اور اونکی ٹھیک جگہین دریافت ہوئین (جنکا ایک نقشہ سالگذشتہ مین مضمون ہٰذا کی پیشانی پر درج ہو چکا ہے) تو اوسکے بعد اونکی کمزوری اور شہزوری کی وجوہات پر تحقیقات شروع ہوئی یعنی یہ کہ کس قسم کی بناوٹ کے دماغ مین کون کون سی قوتین اور رغبتین کمزور ہونا چاہیے اور کون کون سی شہزور۔ چنانچہ بعد بڑے غور و تامل کے انھین آڑے ترچھے اور سیدھے ریشون کی پیمایش پر اسکی معلومات کا سارا دار و مدار ٹھہرایا گیا۔ اور دیکھا گیا کہ یہ ریشے مختلف دماغون مین مختلف طرح سے کم و بیش ہوتے ہین بعض دماغون مین پیشانی کے ریشے اپنی موزونیت سے کمزور یعنی پست ہوتے ہین۔ اور بعض دماغون مین کنپٹی کے ریشے شہزور یعنی بلند ہوتے ہین غرضکہ جس طرف کے ریشے شہزور ہونگے اوس جانب کا دماغی حصہ زیادہ نظر آویگا اور اِسلیے جو قوتین یا رغبتین اوسجگہ پر واقع ہونگی وہ بھی قوی ہونگی اور اگر مذکورۂ بالا حالت سے دماغی حالت برعکس ہے تو اوسکی قوتین اور رغبتین بھی ضرور برعکس ہونگی۔

اسی بنیاد پر پہلے پہلے علم بمپالوجی (کھوپری کے اوبھار جاننے کا علم) جاری ہوا۔ اوسکے ذریعے سے دریافت کیا جاتا تھا کہ کس شخص کے سر مین کسطرف گومڑا یا کوئی اوبھار ہے جسطرف دیکھنے اور زیادہ تر ٹٹولنے سے ایسی حالت پائی جاتی اوس طرف کی قوتون اور رغبتون پر قوی ہونے کا فتوے دیا جاتا تھا جو بسا اوقات قیاس کے موافق ہو جاتا تھا۔ مگر جب علم فرنیالوجی نے زیادہ ترقی کی تو معلوم ہوا کہ کسی قوت کی کمزوری و شہزوری کے جاننے کیلیے کسی بدیہی گہراؤ یا اوبھار کی ضرورت نہین بلکہ کسی جانب کے گھٹاؤ یا بڑھاؤ سے علاقہ ہے اور جسکے جاننے کو زیادہ تر قوت باصرہ سے تعلق ہے نہ کہ لامسہ سے۔ مثلاً ایک سر مدور ہے مگر بالائی حصہ تدریجاً پست ہے تو ایسے

سر پر قوتِ لامسہ کیسا ہی اپنا ہاتھ پھیرے مگر دماغ اپنے دلی راز سے اوسکو آگاہ نہ کریگا۔ ہان قوتِ باصرہ بلامدد کسی گومڑے یا ابھار کے دُور سے دیکھکر فوراً کہہ دیگی کہ اس سر مین خود غرضانہ اور حیوانی رغبتین قوی ہین اور عقلی حصہ کمزور ہے۔ علی ہذا ایک دوسرا سر پیشانی کی جانب سے پیچھے کو دبا ہوا اور گدی کی جانب بڑھا ہوا ہے اوسکے دیکھتے ہی بلا کسی گومڑے کے بے تکلف ظاہر ہو جائیگا اس سر مین اخلاقی رغبتین کم اور انانیت اور شہوانی رغبتین زیادہ ہین۔ الغرض جب سے دماغ کے ریشون کی طوالت اور قوت پر دلائل قائم ہوئے علم ہیالوجی کو فرنیالوجی نے بیکار کر دیا۔

ریشون کی طوالت سے جو کھوپڑیان جانچی جاتی ہین اونکی مشق کے لیے کچھ زیادہ غور اور تجربے کی ضرورت ہے جسکے قواعد ہم آیندہ وقتاً فوقتاً تحقیقاتِ حال کے موافق نذر ناظرین کرتے رہینگے لیکن بالفعل اسکی بعض عام اور سریع الفہم مثالون سے اس حصے کو خالی رکھنا نہین چاہتے اس لیے کہ ہمارے اسی قدر لکھدینے سے بعض ذہین اور جولان طبیعتین سمجھ جاینگی کہ آیندہ باریک مثالین اسی قسم کی ہونگی۔ چنانچہ ذیل مین ہم ایک عام اور سریع الفہم مثال سے اس حصے کو شروع کرتے ہین جسمین ایک پیمانے پر تین سر مندرج ہین۔

ان تینون سرون کے دماغی دائرے مختلف ہین مگر کان کا سوراخ ایک ہی ہے جس سے میڈولا آب لانگیٹا کے ریشون کی کمی و بیشی پر بخوبی غور ہو سکتا ہے۔ اسمین پہلا اندرونی خاکہ ایک مادر زاد باؤلے یعنی لایعقل شخص کا ہے جسکے سر کے کُل خطوط یعنی ریشے کان سے کھوپری تک اور چندیا سے پیشانی تک چھوٹے ہین

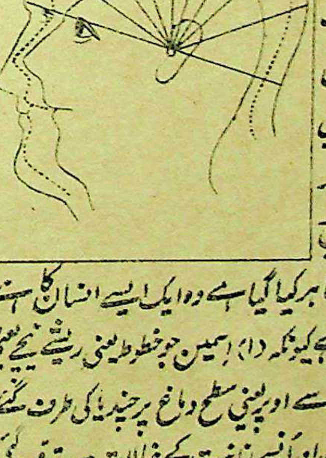

دوسرا خاکہ جو نقاط سے ظاہر کیا گیا ہے وہ ایک ایسے انسان کا ہے جو اپنے سگے بھائی کا قاتل ہے کیونکہ (۱) اسمین جو خطوط یعنی ریشے نیچے یعنی میڈولا آب لانگیٹا کی طرف سے اوپر یعنی سطح دماغ پر چندیا کی طرف گئے ہین وہ بہت زیادہ لانبے ہین اور اُنسے انانیت کے خیالات مین ترقی ہوئی ہے (۲) جو خطوط یعنی ریشے طوالت کیساتھ کانون کی جانب آتے ہین اُن سے کنپٹیان چوڑی ہوگئی ہین جسکے باعث سے خود غرضانہ رغبتین جسمین امساک اور غصہ شامل ہے بڑا جوش پیدا ہو گیا ہے (۳) جو خطوط یعنی ریشے نیچے سے کھوپری اور پیشانی کی جانب گئے ہوئے ہین وہ اپنی مقدار موزون سے چھوٹے ہین اور اسلیے اُس سر مین عقلی اور اخلاقی قوتین کمزور رہین۔ لہذا ان جملہ قوتون کی کمی بیشی کا اقتضا یہی ہونا چاہیے کہ وہ اُس جُرم قتلِ عمد کا مرتکب ہو جسکو ہمنے اوپر بیان کر دیا۔ تیسرا خاکہ جو بظاہر بڑا اور بلند معلوم ہوتا ہے کسی شاعر یا مصور کا ہے جسکے وہ خطوط یا ریشے جو میڈولا آب لانگیٹا کی طرف سے پیشانی اور کھوپڑی کی طرف آئے ہوتے ہین نہایت پختگی دکھلاتے ہین اور اسلیے دیکھنے والا کہہ سکتا ہے کہ اس سر مین عقلی اور اخلاقی قوتین ترقی کیے ہوئے ہین۔

اب اسکے بعد ہم ایک اور تصویر دکھلاتے ہین جسمین صرف دو سرون کے خاکے اوپر درج ہین اور ایک سر نقاط سے اور دوسرا لکیر سے کھینچ کر دونون کو ایک ہی نقشے مین دکھلایا ہے۔ باوجودیکہ دونون سرون کے دائرے برابر ہین تاہم کانون سے جو دماغی خطوط یا ریشون کی لمبائی دیکھی جاتی ہے تو نقاط والا چہرہ گول آگے سے پست اور پیچھے گدی سے کنپٹی تک زیادہ بلند ہے بخلاف لکیر والے چہرے کے کہ وہ اس سے بالکل برعکس ہے اور اسلیے عادتون اور رغبتون مین بھی اوس سے خلاف ہے۔

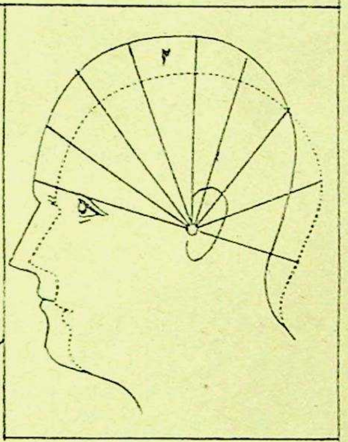

اب ہم ایک اور نقشے مین دو سرون کو کھوپڑی کے رُخ سے دکھلاتے ہین تاکہ مندرجۂ بالا نقشون مین جس طرح صرف آگے اور پیچھے کی طوالت کا فرق سمجھایا گیا اوسی طرح اب داہنے اور بائین یعنی کنپٹیون کی جانب کا بھی فرق معلوم کرایا جائے۔

یعنی صفحہ (۵۳) کے نقشے مین نقاط اور لکیرون سے دو سرون کے عرض و طول کا فرق دکھلایا جاتا ہے اور نیز اوس سے ایک اور باریک مسئلہ سمجھایا جاتا ہے یعنی یہ کہ ان دونون سرون کی پیشانی پیمایش مین قریب قریب برابر ہین مگر بحیثیت اُن رغبتون اور قوتون کے جو پیشانی سے سرزد ہوتی ہین ایک دوسرے سے بالکل برعکس ہے۔ اسمین ایک شخص کا سر جسکا دائرہ نقاط سے بنایا گیا ہے مسمّی پیچ باشندہ امریکا کا ہے جو اپنے زمانے مین بے انتہا خود غرض اور ممسک حتی کہ دولت کی حرص مین اپنے ایک دوست کا قاتل تھا اور دوسرے شخص کا سر جسکا دائرہ لکیرون سے بنایا گیا ہے مسمّی کامس باشندہ ایڈریانوپل کا ہے جو کسی وقت مین بڑا دلیر اور فیاض تھا اور جسنے لاکھون روپیہ خیرات کے ذریعون اور ہمدردی کے کامون مین دیدیے۔ پس نقشے مین اسکے فرق کو یون دریافت کرنا چاہیے کہ گو پیچ کا سر (جو نقاط سے بنا ہے) وہ کامس کے سر سے (جو لکیرون سے بنا ہے) پیشانی کی جانب چوڑان مین برابر ہے مگر چونکہ

آگے اور پیچھے سے کم ہوکر داہنے اور بائین یعنی کنپٹیون کی جانب کو بہت زیادہ بڑھگیا ہے۔ اسلیے خود غرضانہ رغبتون کے پٹھے اسقدر قوی ہوگئے ہین کہ جو پیشانی کی جانب وہمین عمدہ صفات ہوا کرتی ہین وہ بالکل ضعیف ہوکر بیکار ہوگئین۔

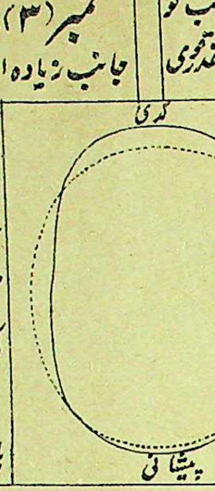

اب اسکے آگے ہم اپنے ناظرین کو ایک آخری مثال مین چار سرون کا خاکہ بلا امداد ریشون کے پہلے علٰحدہ علٰحدہ تصویر کھینچکے اور بعدہٗ پانچوین خاکے مین اونکو ملاکے دکھلاتے ہین۔

ذیل مین منجملہ پانچ تصویرون کے جو چار تصویرین علٰحدہ علٰحدہ مندرج ہین یہ کیسی زمانے کے زندہ شخصون کی اصلی تصویرین ہین۔ لیکن علم فرنیالوجی کی تحقیقات کرنے والون نے یہ چارون شخص ایسے تلاش کیے ہین جنکی صورت اور شباہت مین بجز دماغی بناوٹ کے اور کچھ فرق نہین ہے۔ اور اسلیے باوجود اشبہ ہونے کے چارون مین باعتبار خیالات کے دور ہی سے بدیہی فرق معلوم ہوتا ہے۔

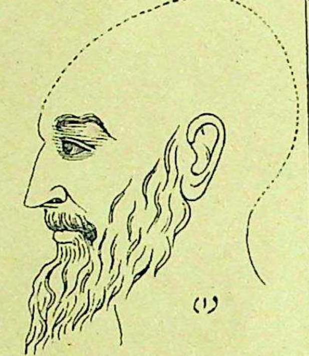
(۱)

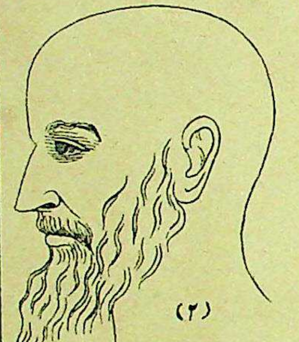
(۲)

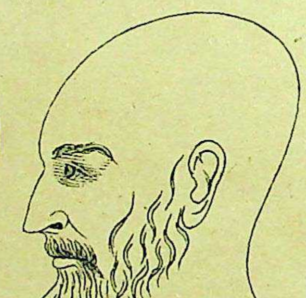
(۳)

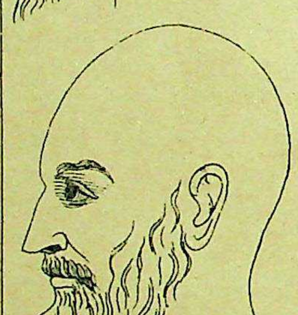
(۴)

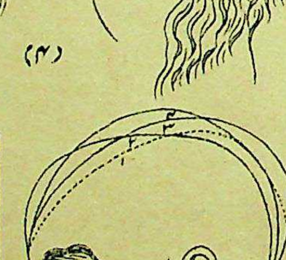

(۵)

ان تصاویر مین نمبر (۱) پر الگزنڈر ششم کا حلیہ ہے جو ایک زمانے مین شہر روما کا پوپ تھا۔ اسکا سر پیشانی اور چندیا کے اگلے حصّے پر نیچا اور اوسکے پچھلے حصّے پر اونچا ہے اور گدّی کی جانب زیادہ پختگی پائی جاتی ہے۔ جس سے وہ حیوانی خیالات اور وحشیانہ حرکات مین ضرب المثل تھا۔

نمبر (۲) پر ایک شخص زینو باشندۂ امریکا کا حلیہ ہے اسکا سر پیشانی کے اگلے حصّے پر مربع نما ہے اور دماغ کے اوس حصّے پر جہان ذہنی اور عقلی قوّتین ہوتی ہین قریب قریب مکمل نظر آتا ہے۔ گو سر کی بلندی مین فی الجملہ پستی ہے لیکن پھر بھی کم و بیش پختگی کی حد تک پہونچا ہوا ہے اور گدّی کا حصّہ کم ہونے سے حیوانی قوے مین جوش نہین آنے پایا ہے۔ باین وجوہات یہ شخص اپنی زندگی مین گو کہ ملحد رہا مگر فلاسفر زینو کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔

نمبر (۳) پر فلپ دوم والی اسپین کا حلیہ ہے۔ اسکا سر چندیا کی جانب زیادہ اونچا ہے جس سے انانیت اور تکبر اور خود پسندی اور اوسکے ساتھ جبر و تعدی کے جذبات بڑھے ہوئے ہین۔ یہ شخص علم مجلس مین اعلےٰ درجے کا تمیز رکھتا تھا مگر اسکی ظالمانہ کارروائیون کے اظہار کے لیے صفحاتِ تواریخ اور اسکے چہرے کا نقشہ دونون ایک دوسرے کی شہادت پر تیار اور موجود ہین۔

نمبر (۴) فادر آورلین (ایک عیسائی پادری باشندۂ بریزل کا حلیہ ہے۔ اسکے سر کے اوس حصّے مین جہان اخلاقی اور مذہبی قوتین موجود ہوتی ہین اعتدال سے زیادہ بلندی آجانے سے عقلی اور خودداری کے حصّون مین کمی ہوگئی ہے۔ اور جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اسکی قومی ہمدردی اور مذہبی کارروائی مین تعصّب نے اپنا زور سے اشتعال پیدا کردیا اور جسکی وجہ سے وہ ملک مین نامہذّب مشہور ہوا اور اپنے مشن کو کامیابی کے ساتھ انجام نہ دے سکا۔

نمبر (۵) پر مذکورۂ بالا چارون حلیون کو تلے اوپر رکھکر ایک نقشے مین دکھلایا گیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ چارون نقشون کو ایک جگہہ جمع کرنے سے بجز دماغی ساخت کے اور کسی قسم کا فرق مطلق نہین نظر آتا ہے۔ اور جس قدر دماغی فرق ایک دوسرے مین ہے وہ ایک جگہہ دکھلانے سے بخوبی معلوم ہوسکتا ہے۔

اب ہم بیان دماغی پیمایش کو ختم کرتے ہین اور بشرط زندگی انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ سال دماغی جوشون اور قوتون اور رغبتون کے ٹھیک مقامات اور اونکے مفصل حالات بالتصریح درج کرین گے جس سے دیکھنے والون کی موجودہ حالت سے زیادہ آنکھین کھل جائینگی۔ فقط

باقی آیندہ

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

مالیت بنائے دعوی	یادداشت عرضی دعوی	بیعنامہ یا رہن نامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا نہو			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عہ سے نغایت صہ	۶ر	صہ	۸ر	عہ	۲ر	مار نغایت مالر	۲ر	ار	ار
صہ سے نغایت عہ	۱۳ر	مار	عہر	صہ	۴ر	مالر نغایت امار	۴ر	۲ر	۲ر
مہ سے نغایت صہ	عہ ۲ر	مالر	ٹکار	مار	۸ر	امار نغایت سار	۶ر	۳ر	۲ر
دہ سے نغایت عہ	عہر	سار	ملےر	مالر	عہر	سار نغایت الت	۱۰ر	۵ر	۴ر
عہ سے نغایت صہ	عہ ۳ار	امار	للعہر	سار	عہر	الت سے نغایت الت	۱۲ر	۶ر	۴ر
سہ سے نغایت مہ	۴ر	صمار	صہر	امار	عکار	الت سے نغایت الت	عہر	۸ر	۶ر
مہ سے نغایت صہ	۱۰ر	سار	سےر	صمار	عکار	الت سے نغایت الت	عہر	۱۲ر	۸ر
دہ سے نغایت عہ	ملےر	لمار	عہر	سار	سےر				
عہ سے نغایت عہ	ہے ۶ر	ہار	ملےر	لمار	بسٹر	اور ہر ایک ... یا اوسکے جزو پر جو ... سے زیادہ ہو ... تک	عہر	۱۲ر	۸ر
دعہ سے نغایت صہ	ہے ۱۲ر	کمار	لعہر	لمار	لعہر				
صہ سے نغایت دصہ	بعہ ۲ر	الب [illegible]	عہ	کمار	بعہر				
دصہ سے نغایت سہ	بعہ ۴ر					[illegible]	ملےر	عہر	عہر
سہ سے نغایت دسہ	للعہ ۱۴ر		صہر	الت [illegible]	صہر				
دسہ سے نغایت کہ	صہ ۴ر								
کہ سے نغایت دکہ	صہ ۱۰ر								
دکہ سے نغایت لہ	سےر	[illegible]			ٹکار	اور بابت ... یا اوسکے جزو کے جو ... سے زیادہ ہو	سےر	سےر	ٹکار
لہ سے نغایت دلہ	ہے ۶ر								
دلہ سے نغایت ہا ہر	ہعہ ۴ر								

(الف) جب ایسے پٹے کی رو سے زرلگان مقررہ کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹے میں میعاد ایک سال سے کم ہو۔ " " " " "

وہی رسوم لیجائنگی جو تمسک نمبر ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹے کی رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔

(ب) جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو۔ "

وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۳ کے لیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔

(ج) جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لیے ہونا پایا نہ جاوے۔ - - "

وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۱ کیلیے مقرر ہیں بابت اُس قدر میعاد معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت کے برابر ہو۔

(د) جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے اور لگان اُس میں مندرج نہو۔ " " " "

وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۱ کے لیے مقرر ہے بابت اُس مقدار معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کے برابر ہو۔

(ہ) جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔ " " " "

وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۱ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اوس صورت میں لیجاوے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا۔

بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ میں جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عہ سے زیادہ ہو۔

ار

رسید بابت کسی نقد یا جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ ہو باستثناء زرلگان کے جو کاشتکار دیہی زمین کی بابت ادا کرے جسپر مالگذاری سرکار مشخص ہو اور مستثنیات پر۔ ار

جنتری برآورد تنخواہ ایک روزہ ہر مہینے کا ایک روپیہ سے دس ہزار روپے تک

تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			تنخواہ ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۴۰	۱	۶	۱۰	۱	۵	۴	۱	۴	۰
۲	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۴۱	۱	۷	۵	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
۳	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	۴۲	۱	۸	۰	۱	۶	۵	۱	۵	۸
۴	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	۴۳	۱	۸	۷	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
۵	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷	۴۴	۱	۹	۲	۱	۷	۶	۱	۶	۹
۶	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	۴۵	۱	۹	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۳
۷	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	۴۶	۱	۱۰	۱	۱	۸	۶	۱	۷	۹
۸	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲	۴۷	۱	۱۰	۱۰	۱	۹	۱	۱	۸	۳
۹	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	۴۸	۱	۱۱	۵	۱	۹	۷	۱	۸	۹
۱۰	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲	۴۹	۱	۱۲	۰	۱	۱۰	۲	۱	۹	۳
۱۱	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	۵۰	۱	۱۲	۷	۱	۱۰	۰	۱	۹	۱۰
۱۲	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	۵۵	۱	۱۵	۵	۱	۱۳	۴	۱	۱۲	۵
۱۳	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	۶۰	۲	۲	۳	۲	۰	۰	۱	۱۵	۰
۱۴	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳	۶۵	۲	۵	۲	۲	۲	۸	۲	۱	۶
۱۵	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۷۰	۲	۸	۰	۲	۵	۴	۲	۴	۲
۱۶	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	۷۵	۲	۱۰	۱۰	۲	۸	۰	۲	۶	۹
۱۷	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	۸۰	۲	۱۳	۹	۲	۱۰	۸	۲	۹	۳
۱۸	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	۸۵	۳	۰	۷	۲	۱۳	۴	۲	۱۱	۱۰
۱۹	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰	۹۰	۳	۳	۵	۳	۰	۰	۲	۱۴	۵
۲۰	۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	۹۵	۳	۶	۳	۳	۲	۸	۳	۱	۱
۲۱	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۳	۹	۲	۳	۵	۴	۳	۳	۷
۲۲	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	۲۰۰	۷	۲	۳	۶	۱۰	۸	۶	۷	۳
۲۳	۰	۱۲	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	۳۰۰	۱۰	۱۱	۵	۱۰	۰	۰	۹	۱۰	۱۰
۲۴	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	۴۰۰	۱۴	۴	۷	۱۳	۵	۴	۱۲	۱۴	۵
۲۵	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	۵۰۰	۱۷	۱۳	۹	۱۶	۱۰	۸	۱۶	۲	۱
۲۶	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۱۵	۶۰۰	۲۱	۶	۱۰	۲۰	۰	۰	۱۹	۵	۰
۲۷	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	۷۰۰	۲۵	۰	۰	۲۳	۵	۴	۲۲	۹	۳
۲۸	۱	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵	۸۰۰	۲۸	۹	۲	۲۶	۱۰	۸	۲۵	۱۲	۱۱
۲۹	۱	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	۹۰۰	۳۲	۱	۱	۳۰	۰	۰	۲۹	۰	۶
۳۰	۱	۱	۲	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶	۱۰۰۰	۳۵	۱۱	۵	۳۳	۵	۴	۳۲	۴	۲
۳۱	۱	۱	۹	۱	۰	۶	۱	۰	۰	۲۰۰۰	۷۱	۶	۱۰	۶۶	۱۰	۸	۶۴	۸	۳
۳۲	۱	۲	۳	۱	۱	۱	۱	۰	۶	۳۰۰۰	۱۰۷	۲	۳	۱۰۰	۰	۰	۹۶	۱۲	۵
۳۳	۱	۲	۱۰	۱	۱	۷	۱	۱	۰	۴۰۰۰	۱۴۲	۱۳	۹	۱۳۳	۵	۴	۱۲۹	۰	۶
۳۴	۱	۳	۵	۱	۲	۲	۱	۱	۷	۵۰۰۰	۱۷۸	۹	۲	۱۶۶	۱۰	۸	۱۶۱	۴	۸
۳۵	۱	۴	۰	۱	۲	۸	۱	۲	۱	۶۰۰۰	۲۱۴	۴	۰	۲۰۰	۰	۰	۱۹۳	۸	۹
۳۶	۱	۴	۷	۱	۳	۲	۱	۲	۷	۷۰۰۰	۲۵۰	۰	۰	۲۳۳	۵	۴	۲۲۵	۱۰	۱۱
۳۷	۱	۵	۲	۱	۳	۹	۱	۳	۱	۸۰۰۰	۲۸۵	۱۱	۵	۲۶۶	۱۰	۸	۲۵۸	۱	۰
۳۸	۱	۵	۹	۱	۴	۳	۱	۳	۷	۹۰۰۰	۳۲۱	۶	۱۰	۳۰۰	۰	۸	۲۹۰	۵	۲
۳۹	۱	۶	۳	۱	۴	۱۰	۱	۴	۲	۱۰۰۰۰	۳۵۷	۲	۳	۳۳۳	۵	۴	۳۲۲	۹	۳

نقشہ اشیاء استعمالی کی قیمت کا جسمین ایک سیر سے ایک من تک اور ایک روپیہ سے بیس روپیہ من تک درج ہے

سیر	۱ روپیہ من			۲ روپیہ من			۳ روپیہ من			۴ روپیہ من			۵ روپیہ من			۶ روپیہ من			۷ روپیہ من			۸ روپیہ من			۹ روپیہ من			۱۰ روپیہ من			۱۵ روپیہ من			۲۰ روپیہ من			سیر
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
۱	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۱	۲	۰	۱	۷	۰	۲	۰	۰	۲	۴	۰	۲	۹	۰	۳	۲	۰	۳	۷	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۷	۸	۰	۱
۲	۰	۰	۹	۰	۱	۷	۰	۲	۴	۰	۳	۲	۰	۴	۰	۰	۴	۹	۰	۵	۶	۰	۶	۴	۰	۷	۲	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۲
۳	۰	۱	۲	۰	۲	۴	۰	۳	۷	۰	۴	۹	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۸	۷	۰	۹	۷	۰	۱۰	۹	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۳
۴	۰	۱	۷	۰	۳	۲	۰	۴	۹	۰	۶	۴	۰	۸	۰	۰	۹	۷	۰	۱۱	۲	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۴
۵	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۰	۱	۶	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۵
۶	۰	۲	۴	۰	۴	۹	۰	۷	۲	۰	۹	۷	۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۴	۱	۰	۹	۱	۳	۲	۱	۵	۷	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۱۲	۰	۰	۶
۷	۰	۲	۹	۰	۵	۷	۰	۸	۴	۰	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۱	۰	۹	۱	۳	۷	۱	۶	۴	۱	۹	۲	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۷
۸	۰	۳	۲	۰	۶	۴	۰	۹	۷	۰	۱۲	۹	۱	۰	۰	۱	۳	۲	۱	۶	۴	۱	۹	۷	۱	۱۲	۹	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۸
۹	۰	۳	۷	۰	۷	۲	۰	۱۰	۹	۰	۱۴	۴	۱	۲	۰	۱	۵	۷	۱	۹	۲	۱	۱۲	۹	۲	۰	۴	۲	۴	۰	۳	۶	۰	۴	۸	۰	۹
۱۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۲	۰	۰	۲	۴	۰	۲	۸	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰	۱۰
۱۱	۰	۴	۴	۰	۸	۹	۰	۱۳	۲	۱	۱	۷	۱	۶	۰	۱	۱۰	۴	۱	۱۴	۲	۲	۳	۲	۲	۷	۷	۲	۱۲	۰	۴	۲	۰	۵	۸	۰	۱۱
۱۲	۰	۴	۹	۰	۹	۷	۰	۱۴	۴	۱	۳	۲	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۲	۱	۷	۲	۶	۴	۲	۱۱	۲	۳	۰	۰	۴	۸	۰	۶	۰	۰	۱۲
۱۳	۰	۵	۲	۰	۱۰	۴	۰	۱۵	۷	۱	۴	۹	۱	۱۰	۰	۱	۱۵	۲	۲	۴	۴	۲	۹	۷	۲	۱۴	۹	۳	۴	۰	۴	۱۴	۰	۶	۸	۰	۱۳
۱۴	۰	۵	۷	۰	۱۱	۲	۱	۰	۹	۱	۶	۴	۱	۱۲	۰	۲	۱	۷	۲	۷	۲	۲	۱۲	۹	۳	۲	۴	۳	۸	۰	۵	۴	۰	۷	۰	۰	۱۴
۱۵	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۱۴	۰	۲	۴	۰	۲	۱۰	۰	۳	۰	۰	۳	۶	۰	۳	۱۲	۰	۵	۱۰	۰	۷	۸	۰	۱۵
۱۶	۰	۶	۴	۰	۱۲	۹	۱	۳	۲	۱	۹	۷	۲	۰	۰	۲	۶	۴	۲	۲	۹	۳	۳	۲	۳	۹	۷	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۶
۱۷	۰	۶	۹	۰	۱۳	۷	۱	۴	۴	۱	۱۱	۲	۲	۲	۰	۲	۸	۹	۲	۱۵	۷	۳	۶	۴	۳	۱۳	۲	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۸	۸	۰	۱۷
۱۸	۰	۷	۲	۰	۱۴	۴	۱	۵	۷	۱	۱۲	۹	۲	۴	۰	۲	۱۱	۲	۳	۲	۴	۳	۹	۷	۴	۰	۹	۴	۸	۰	۶	۱۲	۰	۹	۰	۰	۱۸
۱۹	۰	۷	۷	۰	۱۵	۲	۱	۶	۹	۱	۱۴	۴	۲	۶	۰	۲	۱۳	۷	۳	۵	۲	۳	۱۲	۹	۴	۴	۴	۴	۱۲	۰	۷	۲	۰	۹	۸	۰	۱۹
۲۰	۰	۸	۰	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۲	۸	۰	۳	۰	۰	۳	۸	۰	۴	۰	۰	۴	۸	۰	۵	۰	۰	۷	۸	۰	۱۰	۰	۰	۲۰
۲۵	۰	۱۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۴	۶	۰	۵	۰	۰	۵	۱۰	۰	۶	۴	۰	۹	۶	۰	۱۲	۸	۰	۲۵
۳۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰	۳	۱۲	۰	۴	۸	۰	۵	۴	۰	۶	۰	۰	۶	۱۲	۰	۷	۸	۰	۱۱	۴	۰	۱۵	۰	۰	۳۰
۳۵	۰	۱۴	۰	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۴	۶	۰	۵	۴	۰	۶	۲	۰	۷	۰	۰	۷	۱۴	۰	۸	۱۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۷	۸	۰	۳۵
۴۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۵	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۸	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۰	۰	۰	۴۰

قواعد محکمہ تار برقی

پتے کا محصول نہیں لگتا۔ اور تار برقی کا محصول نقد دیا جاتا ہے جو ہندوستان کے اندر اندر حسب ذیل ہے۔

(۱) ڈیفرڈ یعنی ملتوی تار برقی کے آٹھ الفاظ کیلیے ۸ر ہر زائد لفظ یا مجموعہ تین اعداد کیلیے ۱ر فی لفظ۔ ملتوی سے وہ تار مراد ہے کہ جو کسی دفتر تار برقی مین کام کے وقت [illegible] دیا جاوے اور جب فرصت ہو یعنی دوسری صبح تک روانہ کردین۔

(۲) آرڈینری یعنی معمولی خبر کے لیے آٹھ الفاظ کیلیے ایک روپیہ۔ ہر زائد لفظ کے لیے فی لفظ ۲ر۔ معمولی سے وہ تار مراد ہے جو کسی تار گھر مین کام کیوقت دیا جاوے اور معمولی طور پر روانہ ہو جاوے۔

(۳) ارجنٹ یعنی ضروری خبر آٹھ الفاظ کیلیے دو روپیہ۔ ہر زائد لفظ کیلیے فی لفظ ۴ر ضروری سے وہ تار مراد ہے کہ جب کسی تار کے دفتر مین کام کرنیکے وقت دیا جاوے وہ اور معمولی تارون سے پہلے روانہ کیا جاوے۔ جیسے کہ معمولی ملتوی سے پہلے روانہ کیا جاتا ہے جب تار کے دفتر مین محصول نقد دیا جاتا ہے تو وہانسے اُسی قیمت کا ایک ٹکٹ کاغذ پر چسپان کرکے اُسکا نصف تار بھیجنے والے کو بطور رسید دی اس امر کے دیا جاتا ہے کہ اوسکا تار بھیجا جائیگا ممالک غیر مین تار بھیجنے کے لیے شرح محصول ڈاک مختلف ہے مثلاً تمام ممالک یورپ کے لیے براہ سویز فی لفظ تین روپیے۔ اور براہ ٹرکی پونے تین روپیے۔

ہندوستان کی تجارت کن ممالک سے ہوتی ہے

نام ملک	ہندوستان سے کیا جاتا ہے	وہان سے کیا آتا ہے
انگلستان	افیون کے سوا سب سے زیادہ تجارت ہندوستان کی	انگلستان کے ساتھ ہے ۔
چین	افیون- روئی-	ریشم- چاے-
فرانس	روئی- قہوہ- تیل کے بیج- ریشم- نیل-	کپڑے- شراب- ادویہ-
اٹلی	روئی- نیل-	عمدہ ریشمی کپڑے-
امریکہ	نیل- سن- چمڑہ- تیل کے بیج-	مٹی کا تیل- ادویہ وغیرہ-
آسٹریا	روئی- تیل- چمڑہ-	
سیلون	چاول- جانور-	مصالحہ- لکڑی- موتی-
سٹریٹ سیٹلمنٹ	روئی- افیون- انگریزی کپڑا-	مصالحہ- ریشم- ٹین-
ماریشس	گیہون-	نیشکر-
ایران	کپڑا- چاول- نیل- قہوہ-	گھوڑے- میوہ جات- موتی- روئی- ریشم-

ہندوستان مین کیا چیز کس جگہ زیادہ ہوتی ہے اور کہان بکثرت بھیجی جاتی ہے

نام اشیاء	کس جگہ پیدا ہوتی ہے	کس بندرگاہ سے کس جگہ بکثرت بھیجی جاتی ہے
پتھر کا کوئلہ-	مغربی بنگال- اضلاع متوسط	
نمک-	جھیل سانبھر- کالاباغ- احاطہ بمبئی- مدراس	
افیون-	بہار- مالوہ-	کلکتے اور بمبئی سے چین اور سٹریٹ سیٹلمنٹ کو-
نیل-	بنگال- بہار- احاطہ مدراس-	کلکتہ بمبئی اور مدراس سے انگلستان- فرانس و ممالک متصل بحیرۂ روم کو-
سن-	بنگال-	کلکتہ سے انگلستان- امریکہ اور فرانس کو-
کپاس	احاطہ مدراس بمبئی- بنگال- پنجاب	کلکتہ بمبئی- مدراس سے انگلستان- فرانس چین اور ممالک متصل بحیرۂ روم کو
گیہون-	پنجاب- اضلاع شمال مغربی- ممالک متوسط-	کراچی اور بمبئی سے انگلستان کو-
چاول-	برٹش برہما- مدراس- بنگال- بمبئی- پنجاب-	کراچی- بمبئی سے سیلون اور یورپ کو-
وہ چیزین جنسے تیل نکلتا ہے	بنگال- بمبئی- مدراس-	کلکتہ- بمبئی مدراس سے انگلستان- فرانس- امریکہ کو-
چمڑہ-	بنگال- مدراس-	کلکتہ- مدراس سے انگلستان- فرانس اور ممالک متصل بحیرۂ روم کو-
چاے-	کوہ ہمالیہ- آسام- کشمیر-	کلکتہ- کراچی سے انگلستان اور آسٹریلیا کو-
قہوہ-	مدراس-	مدراس سے انگلستان- فرانس- ٹرکی اور ایران کو-
اون	کشمیر- تبت- بمبئی-	بمبئی- کراچی سے انگلستان اور فرانس کو-
ریشم	بنگال	کلکتہ سے انگلستان- فرانس اور ممالک متصل بحیرۂ روم کو-
شال	کشمیر- لودھیانہ- امرتسر-	کراچی اور بمبئی سے انگلستان اور فرانس کو-
لکڑی	برہما	کلکتہ سے انگلستان کو-

یورپ کے کتب خانے

نام ملک	کتبخانون کی تعداد	کتابون کی تعداد	نقشے اور [illegible] وغیرہ	فیصدی باشندے [illegible]
آسٹریا	۹۷۸	۵۴ لاکھ ۷۵ ہزار	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	۲۶
فرانس	۵۰۰	۴۵ لاکھ ۹۰ ہزار	ایک لاکھ ۳۵ ہزار	۱۲
اٹلی	۴۹۳	۴۳ لاکھ ۴۹ ہزار	۳ لاکھ ۳۰ ہزار	۱۶
جرمنی	۳۰۸	۲۶ لاکھ ۴۰ ہزار	.. .. ۵۸ ہزار	۱۱
گریٹ برٹن	۲۰۰	۲۸ لاکھ ۷۱ ہزار	.. .. ۲۶ ہزار	..
روس	۱۴۵	۹ لاکھ ۵۲ ہزار	.. .. ۲۴ ہزار	..

یہ بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ بویریا مین جو جرمنی کا ایک چھوٹا سا صوبہ ہے - ۱۶۹ کتب خانے ہین - جن مین ۱۳ لاکھ ۶۸ ہزار کتابین موجود ہین - یورپ مین سب سے بڑا کتب خانہ پیرس مین ہے - جس مین قریباً ۱۵ لاکھ کتابین موجود ہین +

دنیا کی بڑی بڑی سلطنتون کا نقشہ

نمبر شمار	نام سلطنت	آبادی	رقبہ مربع میل	آبادی فی میل	نام دار الخلافہ	جائے وقوع	آبادی دار الخلافہ
۱	سلطنت چین +	۳۸ کرور	۴۰ کرور	۹۵	پیکن	متصل دریائے پیہامیو	۵ لاکھ
۲	سلطنت برٹش	۳۰ کرور	۸۹ لاکھ ۰۰ ہزار	۳۳	لندن	برلب دریائے ٹیمز	۴۸ لاکھ
۳	سلطنت روس +	۱۰ کرور	۸۵ لاکھ	۱۱	سینٹ پیٹرسبرگ	برلب دریائے نینوا	۶ لاکھ
۴	ریاستہای متحدہ (امریکہ)	۵ کرور	۳۶ لاکھ	۴	نیویارک	برلب دریائے ہڈسن	۱۲ لاکھ
۵	سلطنت فرانس	۴ کرور ۶۰ لاکھ	۹ لاکھ ۵۰ ہزار	۴۸	پارس	برلب دریائے سیری	۲۲ لاکھ ۳۹ ہزار
۶	سلطنت جرمن	۴ کرور ۵۰ لاکھ	۲۰ لاکھ ۸ ہزار	۲۱۶	برلن	برلب دریائے سین	۱۱ لاکھ
۷	سلطنت ترک	۴ کرور	۲۰ لاکھ	۲۰	قسطنطنیہ	برلب آبنائے قسطنطنیہ	۷ لاکھ
۸	سلطنت آسٹریا	۳ کرور ۰۰ لاکھ	۲۴ لاکھ	۱۵۷	وائنا	برلب دریائے ڈینوب	۱۰ لاکھ
۹	سلطنت جاپان +	۳ کرور ۶۰ لاکھ	ایک لاکھ ۸۰ ہزار	۲۴۰	ٹوکیو	جزیرہ پنتن مین	۱۰ لاکھ
۱۰	سلطنت ہالینڈ (یورپ)	۲ کرور ۸۰ لاکھ	۶ لاکھ ۷۰ ہزار	۱۴	امسٹرڈم	برلب دریائے امسٹل	۳ لاکھ ۵۰ ہزار
۱۱	سلطنت اٹلی (یورپ)	۲ کرور ۰۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱۴ ہزار	۲۴۹	روم	برلب دریائے ٹائبر	۲ لاکھ ۷۲ ہزار
۱۲	سلطنت اسپین (یورپ)	۲ کرور ۳۰ لاکھ	۲۳۲ لاکھ	۷۲	میڈرڈ	برلب دریائے منزنریس	۳ لاکھ ۶۷ ہزار
۱۳	سلطنت انام + (ایشیا)	۲ کرور ۱۰ لاکھ	ایک لاکھ ۱۰ ہزار	۱۲۴	ہیو	برلب دریائے ہیو	ایک لاکھ
۱۴	سلطنت برازیل (امریکہ)	ایک کرور	۳۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۳	رایو ڈی جنیرڈ	برلب دریائے جنیرو	۳ لاکھ ۷۵ ہزار
۱۵	سلطنت میکسیکو (امریکہ)	۹۰ کرور	۸ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۲	میکسیکو	مرکز ملک مین	۳ لاکھ
۱۶	سلطنت پرتگال (یورپ)	۸۰ لاکھ	۸ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۱	لزبن	برلب دریائے ٹیگس	۲ لاکھ ۵۴ ہزار
۱۷	سلطنت فارس +	۷۰ لاکھ	۶۱ لاکھ ۴ ہزار	۱۱	طہران	شمال مین	۸۰ ہزار
۱۸	سلطنت سویڈن ناروے (یورپ)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۹۰ ہزار	۲۱	سٹاک ہام	جھیل باٹیلر پر	۱ لاکھ ۷۶ ہزار
۱۹	سلطنت سیام (ایشیا)	۶۰ لاکھ	۲ لاکھ ۵۰ ہزار	۲۴	بنگ کاک	برلب دریائے مینم	۳ لاکھ ۵۵ ہزار
۲۰	سلطنت بلجیم (یورپ)	۵۵ لاکھ	۱۱ ہزار ۴ سو	۴۸۱	برسلز	برلب دریائے سین	۳ لاکھ ۹۰ ہزار

[illegible] نشان ہے اُن کی آبادی وغیرہ قیاساً ہے

کارخانہ عطر

شیخ صادق علی عاشق علی لکھنؤ چوک

ہم اپنی خوش معاملگی کو آپ صاحبان پر ظاہر کرتے ہین یہ کارخانہ ایک عرصے سے جاری ہے۔ مال کی عمدگی اور تعمیل فرمایش بروقت طلب کرنے کے آپ پر خوبی ظاہر ہو جاویگی۔ بفضلہ تعالے روز بروز یہ کارخانہ ترقی کرتا جاتا ہے۔ مبادا کوئی مال ناپسند ہو تو اوس صورت مین پارسل واپس شدہ کا محصول بھی ذمہ دار کارخانہ ہے۔ روپیہ نقد آنا چاہیے۔ یا بذریعہ ویلیو پی ایبل۔ مگر پتہ صحیح ہو۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے تھوڑا سا بطریق نمونے کے طلب کرکے امتحان کر لیجیے ✣

فہرست عطر و روغن موجودہ کارخانہ

روح عطر گلاب فی تولہ عہ
روح یاڑی فی تولہ ۸
روح خس فی تولہ عہ
عطر گلاب فی تولہ ۸ و عہ و عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر موتیا و چنبیلی " ۸ و عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر حنا عنبری و عطر اگر فی تولہ عہ و ۸
عطر حنا و عطر گل حنا فی تولہ عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر خس و عطر چمپا فی تولہ عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر ناگیسر و عطر شہناز فی تولہ ۸ و عکا و عہ
عطر شگترہ و عطر زعفران فی تولہ عکا و عہ
عطر فتنہ و عطر حنی فی تولہ عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر چمپا و عطر مولسری فی تولہ عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر سہاگ و عطر کیوڑہ فی تولہ ۸ و عکا و عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر باندی و عطر سیوتی فی تولہ عہ و ۱۲ و ۸ و ۶
عطر نارنگی و عطر گیندا فی تولہ عکا و عہ
عطر ہارسنگھار و عطر گل اودی فی تولہ عکا و عہ
عطر ہزارہ و عطر عروس فی تولہ عکا و عہ
عطر الائچی فی تولہ ۴ و عنبر ۱ فی تولہ ۱
عطر استنبول گلاب و شمامۃ العنبر فی تولہ عہ و عہ و عکا
عطر مجموعہ و عطر برگ حنا و عطر مہک پری فی تولہ عکا و عہ

روغن حنا و بیلہ و چمبیلی و کیوڑہ فی آثار عہ و ۸ و عکا

عرق۔ عرق کیوڑہ و بید مشک فی آثار عہ و ۱۲ عرق گلاب فی آثار ۴

عود و تی بتیا گوی گولی و دھلا فی تولہ ۶ قوام فی تولہ ۲

اسکے علاوہ ہر قسم کی اشیا مثل عطر وغیرہ بذریعہ ویلیو پی کمیشن پر روانہ ہوگی

المشتہر

صادق علی عاشق علی لکھنؤ چوک سبزی منڈی

مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ

اس طب کی کتاب مین تمام ادویہ کا حال مع نام اردو و فارسی اور عربی اور رنگ و ذائقہ اور ماہیت و طبیعت اور نفع و مضر و مصلح اور بدل و قدر شربت و افعال و خواص وغیرہ کے درج ہے ہر وقت ہر طبیب ہر دوا فروش اور ہر شخص کے پاس رہنے کے قابل ہے مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت نہایت ارزان فی جلد ایک روپیہ۔ محصول ڈاک ۲

المشتہر

محمد عبد الستار خان تاجر کتب لکھنؤ چوک

اشتہار

شائقین علم و ہنر کو مژدہ ہو کہ دوکان نیازمندین کتب عمدہ ہر قسم کی عربی فارسی اردو بنگلہ ناگری مطبوعہ کلکتہ لکھنؤ کانپور دہلی و بمبئی و مصر وغیرہا موجود ہین فہرست اون کی بعد طلب مفت مل سکتی ہے اور جلد بھی کلکتے مین تمام ہندوستان سے بہتر بنتی ہے خریدار کتب جس قیمت کی جلد بنوانا چاہین بنوا سکتا ہون اور کتب علاوہ نقد کے ذریعہ ویلیو پے ایبل بھی روانہ ہو سکتی ہین اور نہایت تخفیف قیمت و کفایت محصول ملحوظ و مدنظر ہوگی۔ صرف ایکبار طلب کرنے سے ہمارے بیان کی تصدیق ہو سکتی ہے ✣

المشتہر

عاجز محمد سعید تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ دوکان نمبر ۵

پاپوش انگریزی

ہماری دوکان پر صرف انگریزی جوتون کی تجارت ہوتی ہے جو خاص ہماری نگرانی اور اہتمام سے تیار ہوتے ہین۔ لانگ بوٹ۔ شکاری بوٹ۔ ٹمل بوٹ۔ شو۔ گرگابی۔ سلیپر۔ ہر قسم کے سادے۔ بادامی۔ اور رنگے ہوئے بادامی۔ سیاہ سادہ سیاہ وارنش۔ کانوس وغیرہ ہر پیمانے کے موجود رہتے ہین۔ جو صاحب جس قسم اور جس رنگ اور جس پیمانے کا جوتا طلب فرما دینگے فوراً روانہ کیا جائے گا ✣

المشتہر

سید امین الدین تاجر پاپوش انگریزی مولگنج کانپور

مجموعہ طب

یہ کتاب مشہور زمانہ جناب ڈاکٹر عوض بخش صاحب کی تصنیف ہے جسمین تشریح بجائے نقشے انگریزی طور سے اور ہر ایک مرض کا علاج یونانی۔ مصرانی اور ڈاکٹری قاعدے سے نہایت سلیس اردو اور عام فہم عبارت مین درج ہے یہ کتاب پہلی بار چھپکر ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئی تھی۔ اب دوبارہ بعد اضافہ مضامین جدیدہ کے چھپکر تیار ہوئی ہے ہر شخص کے پاس رہنے کے قابل ہے قیمت فی جلد تین روپیہ

المشتہر

محمد عبد الرحمن مالک مطبع نظامی کانپور

شائقان علوم عربیہ کو مژدہ

کانپور مین ایک کتبخانہ تجارت جسمین کتب مطبوعات مصر و استنبول و بیروت وغیرہ فروخت ہوتی ہین کچھ عرصے سے قائم ہوا ہے اور جملہ علوم و فنون کی عمدہ اور نایاب کتابین بقیمت ارزان دستیاب ہوتی ہین شائقین علوم کتبخانے کی فہرست منگوا کر دیکھ سکتے ہین۔ پتہ یہ ہے

مولوی محمد نور الدین صاحب تاجر کتب مصر و استنبول
مقام کانپور محلہ توپخانہ بازار کہنہ

اشتہار مفید عام

ہمارا چھبیس برس کا تجربہ

عاجز نے اس سلائی سے جیسا کچھ نفع خصوص نزلہ کو دیکھا یا میرا دل جانتا ہے اور مجھے کتابت کرانیوالے۔ اور میرے سینکڑون آنکھون کے مریض بھلے چنگے ہو گئے اور جن لوگون نے حالت صحیح النظری مین استعمال شروع کیا آٹھ آٹھ برس گئے اور باوصف بڑھاپے کی ضعف بصارت اور نزلے کی شاکی نہین۔ محتاجون کو سلائی اکثر مفت روانہ ہوتی تھی چنانچہ جنوری ۱۹۰۵ء مین بہار و پٹنہ سے میرے دو پارسل واپس آئے اس سے موقوف کر دیا تھا اب اطلاعاً عرض کرتا ہون کہ جو لوگ ۱ کا ٹکٹ ڈاک بھیجینگے پارسل کا محصول بھیجینگے بسر و چشم اونکی خدمت کرونگا۔ مگر آنکھون کا مقدمہ سمجھکر تحقیق دل سے فرمایش کرین خریدار دن قیمت فی سلائی کلان ۱۲ فی سلائی خرد ۱۲

دھات کی سلائی قیمت فی سلائی۔ ۴

اطریفل اسطوخودوسی دافع نزلہ فی سیر تین روپیہ ۸

فہرست دیگر اشیا و ادویہ ۱ کا ٹکٹ بھیجکر لیجیے ✣

المشتہر

بالک رام گرگابی نویس کانپور [illegible]

مختصر فہرست دوکان شیخ فیاض محمد سوداگران کانپور مچھلی بازار

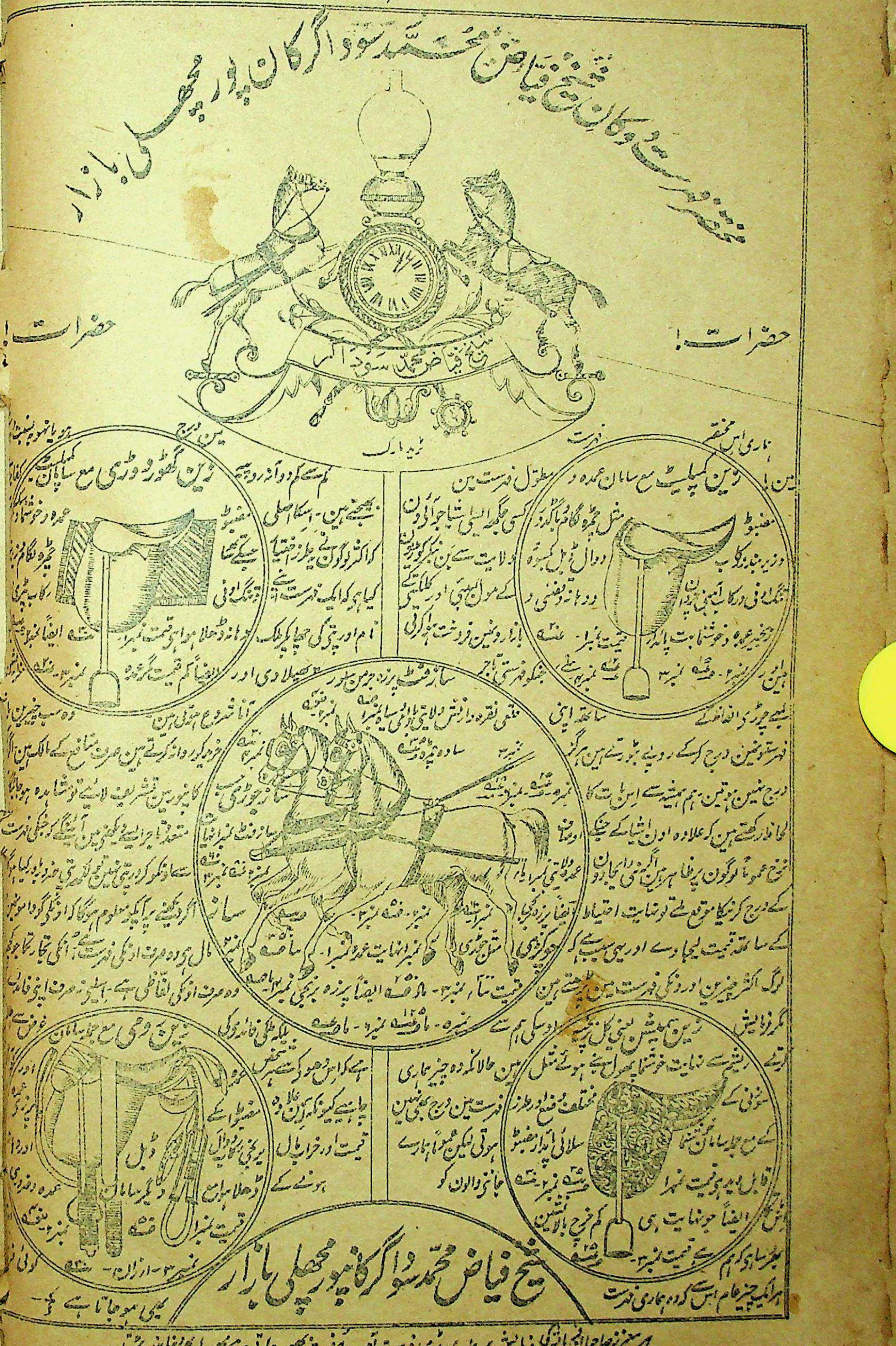

شیخ فیاض محمد سوداگر

ٹریڈ مارک

حضرات!

ہماری اس مختصر فہرست میں [illegible] مطول فہرست میں کسی جگہ ایسی شایع ہوئی ہیں ولایت سے بن بنکر [illegible] کلکتہ کے مول بمبئی اور [illegible] بازار وغیرہ فروخت ہوا کرتی جنکو فہرستی تاجر [illegible] جیسے چیزیں وغیرہ کے ساتھ اپنی فہرست میں نہیں درج کرکے روپیہ بڑھاتے ہیں ہرگز درج نہیں ہوتیں۔ ہم ہمیشہ سے اس بات کا لحاظ رکھتے ہیں کہ علاوہ اون اشیا کے جنکے اوصاف عمدہ [illegible] لوگوں پر ظاہر ہیں اگر ہمکو ایجاد [illegible] کے درج کرنیکا موقع ملے تو نہایت احتیاط کے ساتھ قیمت لیجاوے اور یہی سبب ہے کہ لوگ اکثر چیزیں اور دوکی فہرست میں لکھتے ہیں مگر فرمایش [illegible] ہم سے کم دو آنہ روپیہ بھیجتے ہیں۔ اسکا اصلی [illegible] کہ اکثر لوگوں نے یہ طرز اختیار کیا ہے کہ ایک فہرست اپنے نام اور پتے کی چھپا کر ملک میں پھیلا دی اور [illegible] آنا شروع ہوتی ہیں [illegible] خریدار روانہ کرتے ہیں صرف منافع کے مالک ہیں اگر کانپور میں تشریف لاویں تو مشاہدہ ہو جاوے [illegible] متعدد تاجر ایسے دیکھینگے کہ جنکی فہرست [illegible] ساتھ [illegible] نہیں [illegible] سامان اگر دیکھیے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اونکی [illegible] مال ہو وہ صرف اونکی فہرست ہے اونکی تجارت [illegible] وہ صرف اونکی الفاظی ہے۔ اسلئے صرف اپنی فائدے کی غرض سے [illegible] بلکہ ملکی فائدہ کی [illegible] ہے کہ اس دھوکے سے ہر شخص بچنا چاہیے کیونکہ اون علاوہ قیمت اور خراب مال ہونے کے [illegible] ہیں حالانکہ وہ چیز ہماری فہرست میں درج بھی نہیں ہوتی لیکن دھوکا ہمارے جاننے والوں کو [illegible] ہر ایک چیز عام اس سے کہ وہ ہماری فہرست [illegible] کوئی [illegible] بھی ہو جاتا ہے۔

زین کمپلیٹ مع سامان عمدہ و مضبوط مثل چمڑہ لگام باگڈور و زیر بند رکاب دوال ڈبل کمرہ تنگ اونی رکاب آہنی [illegible] خیر عمدہ و خوشنما [illegible] قیمت نمبر ۱ - [illegible] نمبر ۲ - [illegible] نمبر ۳ [illegible]

زین گھوڑدوڑی مع سامان کمپلیٹ مضبوط [illegible] تنگ اونی [illegible] ڈھلا ہوا ہے قیمت نمبر ۱ [illegible] ایضاً کم قیمت مگر عمدہ نمبر ۲ [illegible]

ساز فٹن پرزہ جرمن سلور [illegible] نقرہ وارنش ولایتی باوردی سیاہ نمبر ۱ [illegible] سادہ [illegible] نمبر ۲ [illegible] ساز جوڑی [illegible] ساز فٹن نمبر ۱ ایضاً [illegible] عمدہ ولایتی نمبر ۱ [illegible] ایضاً پرزہ [illegible] نمبر ۱ [illegible] قیمت [illegible] نمبر ۲ - [illegible] ایضاً پرزہ برنجی نمبر ۱ [illegible] نمبر ۲ - [illegible]

زین چرمی مع جملہ سامان عمدہ مضبوط ڈبل [illegible] رکاب و دیگر سامان ڈھلا ہوا ہے قیمت نمبر ۱ [illegible] نمبر ۲ - ارزان - [illegible]

زین ہمیشن یعنی کل [illegible] ریشمی سے نہایت خوشنما پھول بنے ہوئے مثل [illegible] مختلف وضع اور رنگ [illegible] سلائی پائدار مضبوط [illegible] قیمت نمبر ۱ [illegible] ایضاً جو نہایت ہی کم خرچ بالانشین [illegible] قیمت نمبر ۲ [illegible]

شیخ فیاض محمد سوداگر کانپور مچھلی بازار

ہر معزز صاحبان کی فرمایش پر ہماری بڑی فہرست تصویری مفت بھیجی جاتی ہے محصول [illegible]

چرمی اسباب

فہرست مین یہ لفظ لکھدینا آسان ہے کہ ہم مع جلد فدائی ملیر کی چیزین فروخت کرتے ہین اور اسکے ساتھ ہی کا چرمی اسباب بھی لیکن کو اگر ایک شخص کسی خاص تراش کا جوتا طلب کرے تو اوسوقت تاجر صاحب زین یا کسی خاص قسم کی گھبراہٹ دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص نے اونکو اصلی مال دیدیا تو خیر ورنہ جیسا مال اونھون نے خرید ا کے پارسل چلتا کیا۔ ہمکو اس بات کا بہت بڑا خیال ہے اسی سبب ہر ایک چیز کے متعدد قسم کے باوجود عدم گنجایش کے درج کردیے تاکہ صاحب فرمایش کو کسی قسم کی دقت واقع ہو گی۔

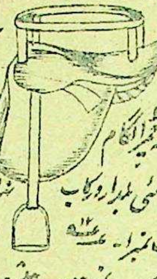

زین بابالوگون کا چکردار سامان کمپلیٹ
عمدہ مضبوط وخوشنما سلائی دار
جسکے ساتھ چمڑا لگام
اور رکاب وال تنگ
اونی دقعنی نمدا و رکاب
نہایت خوبصورت
قیمت نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
نمبر۳ - [illegible]

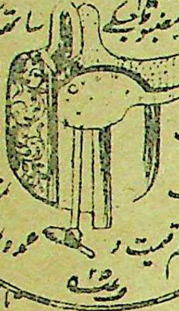

زین ہم لوگون کا سلائی دار
عمدہ خوشنما مضبوط جسکے ساتھ کل سامان
مثل چمڑا لگام
اور بالا تنگ و رکاب
وغیرہ قیمت
نمبر۱ - [illegible]
ایضاً کم قیمت و عمدہ نمبر۲ - [illegible]

زین بابالوگونکا بلا چکر مع کل سامان
عمدہ و مضبوط سادہ چمڑہ تنگ تشری
قیمت نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]

قبوتر تنبیچہ رکھنے کو گول ڈھکنا لگدار نمبر۱
قیمت [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

چمڑے کے لگام

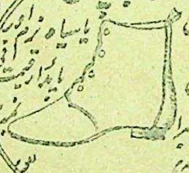

بلوچر چرمی
بادامی یا سیاہ نرم اور پایدار قیمت
سلائی
جوڑہ نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible]

کٹ سلیپر نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

سینہ بند - نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

جوتا فلٹ سیاہ و بادامی فی جوڑہ نمبر۱ [illegible]
نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible] نمبر۴ - [illegible]

حلقہ تیار نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ [illegible] نمبر۳ - [illegible]

توبرہ نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ [illegible] نمبر۴ - [illegible]

بستر بند چوبندی [illegible] دو بندی [illegible]

حقہ نیچہ رنگین سفید نمبر۱ - [illegible] و [illegible] و ۱۲

دیا ہ دقعنی انگریزی ولایتی

ترابین فیتہ کی علیحدہ سیاہ و بادامی قیمت
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

ایضاً چوڑی کی سیاہ و بادامی نمبر۱ - [illegible]
نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

باگڈور سادی ڈبل نمبر۱ - [illegible]
نمبر۲ - ۱۲ر نمبر۳ - [illegible]

رکاب وال ولایتی
ڈبل نمبر۱ [illegible] پرزہ فیتہ
نمبر۲ - ۱۲ر نمبر۳ - [illegible]

برنجی پرزہ [illegible] - ایضاً رنگدار نمبر۱ - [illegible]
نمبر۲ [illegible] نمبر۳ - پرزہ برنجی نقرہ [illegible]
ایضاً بادامی پرزہ جرمن سلور نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ [illegible]
ایضاً برنجی پرزہ نمبر۱ - قیمت [illegible]

پورٹ مینٹو سب انسپکٹری و انسپکٹری وغیرہ
چمڑہ نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
نمبر۳ - [illegible] نمبر۴ - [illegible]

چھاگل چرمی مسافرونکے لیے قیمت
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible]

تکمہ تھان پر باندھنے کا بھنور کلی قلغی دار
ڈبل سلائی قیمت نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
نمبر۳ - بھنور کلی لگدار - ۱۲ر

صوفرمیز ڈبل سلائی آہنی کڑیکا عمدہ و مضبوط
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ [illegible] نمبر۳ - ۱۲ر

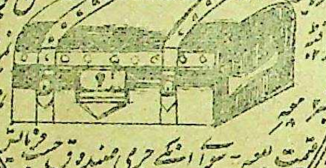

پورٹ منٹو یعنی چمڑیکا صندوق پیٹی چمڑی کی یا ٹین کی
قفل برنجی ولایتی
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
نمبر۳ - [illegible]
پیٹی مونی
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - ۱۵ر
تیار وارنش کی قیمت [illegible] - سوا اسکے چرمی صندوق حسب فرمایش تین روپیہ فٹ کے حساب سے بنسکتے ہین یا بکس بھی چرمی
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ [illegible] نمبر۳ - ۱۲ر

دستی چابک نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - ۱۲ر نمبر۳ [illegible]
ہنٹر فولادار [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

ولایتی بیگ گھوڑے [illegible]

دستی بیگ چرمی نمبر۱ - [illegible]

لالٹین سادہ یا پھولدار انگریزی فی جوڑہ [illegible]

تھیلی چوتہ کی کھٹکے دار قیمت نمبر۱ - [illegible]
قیمت نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

زیر بند گول کڑیکا بخیہ ولایتی ریشم کی بادامی یا
زرد چمڑہ نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
نمبر۳ - سلائی سوت کی مضبوط - [illegible]

تنگ چمڑے کے گنڈھے [illegible] لڑکے - [illegible] نمبر۲ - [illegible]
لڑکے [illegible] نمبر۳ - [illegible] لڑکے - [illegible]

اونی مضبوط

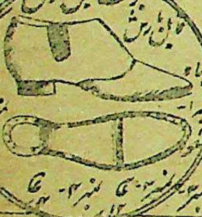

بوٹ ڈبل سول
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible] نمبر۳ - [illegible]

لاک بوٹ وارنش [illegible] کشتری وارنش [illegible]

لاشنگ یعنی بردار وارنش [illegible] کشتری [illegible]

نصف بوٹ بردار ولایتی - قیمت [illegible]
ایضاً نمبر۲ کا کشتری [illegible] سیاہ ملائم [illegible]
ایضاً بادامی بہت نرم نمبر۱ - [illegible]

گورگابی وارنش ولایتی [illegible] کشتری [illegible]

لیڈیز بوٹ وارنش ولایتی بردار [illegible] کشتری [illegible]
ایضاً ہاف بوٹ بردار ولایتی [illegible] کشتری [illegible]
ایضاً سیاہ و بادامی [illegible]

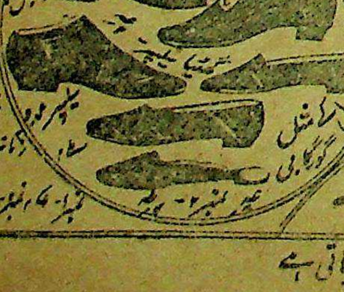

گورگابی سیاہ و بادامی ملائم
ساخت کانپور نمبر۱ [illegible]
سلیپر
گورگابی
نمبر۱ - [illegible] نمبر۲ - [illegible]

سوا اسکے توسدان پیٹی کارتوس طبراق بوتل کیس گلاس کیس کرسی پر کی بیگ وارنش دری کو تھان دھوپ کمانیان حب فیتہ گولہ اسپرنگ آئل کلاہ ٹاٹ کارپٹ وارنش چابک گھوڑے کے جوتے وغیرہ ملسکتے ہین

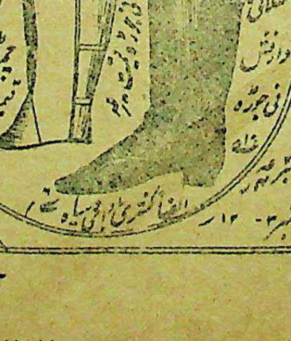

لانگ بوٹ
انگلی
گیٹس چرمی
عمدہ اور مضبوط
چمڑہ عمدہ اور نرم
قیمت فی جوڑہ
سلائی دار
وارنش
فی جوڑہ
نمبر۱ [illegible]
ایضاً کشتری ولایتی سیاہ [illegible]
نمبر۳ - ۱۲ر

شیخ فیاض محمد سوداگر کانپور مچھلی بازار

ہر شخص کی فرمایش ہماری بڑی فہرست تصویر دار مفت بھیجی جاتی ہے

گھڑیاں و شیشہ آلات وغیرہ

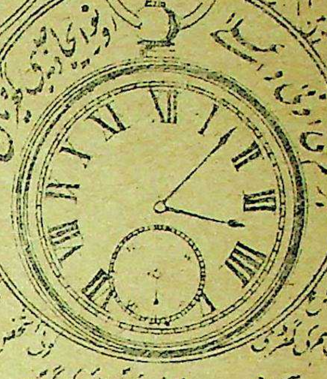

[illegible] اور ... [illegible]

... کی تعریف بعض
گھڑی ساز ... [illegible]
[illegible]
نہایت ارزاں گھڑیاں فروخت
کی ہیں مگر ... [illegible]
... شخص کا ... ڈائل کی فروخت کر
... ارزاں دام پر ... ڈائل کی گھڑی ... بہتر ہو سکتے ہیں ...
تو کسی دوسری دکان کی گھڑی ہم سے منگوا کے دیکھ لیجیے ۔

نمبر ١ - ریلوے فیشن کی جنیوا گھڑی ...
ایک شیشہ و کمانی کے قیمت صرف ...
٤ - ایضاً خالص چاندی کی جنیوا یا قوت کی ...
مضبوط گارنٹی ٥ برس کی قیمت - ...
ایضاً - نہایت عمدہ جنیوا لیور ریلوے فیشن
... گھڑیاں ... [illegible]

اعجاز نما

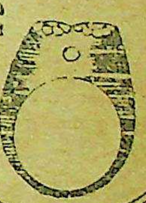

انگوٹھیاں جو نگینہ میں ... [illegible]
اور ... [illegible]
... [illegible]
... مسجد نبوی ...
... تصویریں ...
... خدا کی قدرت کا ...
... قیمت فی انگوٹھی ...

نمبر ٢ - او پن فیس ... [illegible]
٥ خالص چاندی کی جنیوا گھڑی قیمت ...
٧ - ... سونے کا ملمع والی جنیوا ...
٩ - مثل نمبر ... نقشی کام کی قیمت ...
١١ - چاندی کی لیور جنیوا قیمت ...
١٣ - ہاف ہنٹنگ جنیوا لیور
سونے کی ...
١٥ - خالص ...
١٧ ... انگلش لیور ... قیمت ...
١٩ - سینہ ... [illegible]
... تانیوالی عمدہ اور مضبوط گھڑی - ...
٢٢ کلائی پر باندھنے کی گھڑی نہایت عمدہ اور مضبوط قیمت ارزاں - ...

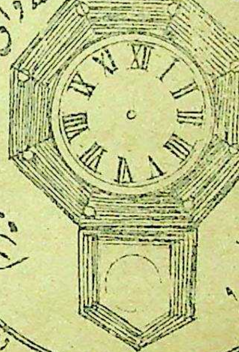

نمبر ٢ - الارم ...
٣ - ٹیبل ٹائم پیس سادہ - ...
٤ - ٹائم پیس ... [illegible]
٥ - ایضاً ... گھڑی عمدہ ...
٦ - ستار بجانیوالی گھڑی ...
٧ - ... قیمت ...
٨ - زبان ہلانیوالی عمدہ قیمت - ...
٩ - پنکھے والی گھڑی قیمت ...
نمبر ٣ - ریلوے فیشن جنیوا لیور گارنٹی ...
٦ سونے کی ملمع والی گھڑی جنیوا - ...
٨ چاندی پر سونے کا ملمع جنیوا ...
١٠ - چاندی کی لیور جنیوا ... ڈھکنے کی - ...
١٢ - ہاف ہنٹنگ جنیوا لیور چاندی کی ...
١٤ - بلاک کی چاندی کی گھڑی ...
١٦ ... [illegible]
٢٠ - ... [illegible]
٢١ - لیڈی واچ نہایت عمدہ قیمت ...
٢٣ - چھڑی میں گھڑی - نہایت مضبوط اور خوشنما گارنٹی ٥ برس کی قیمت - ...

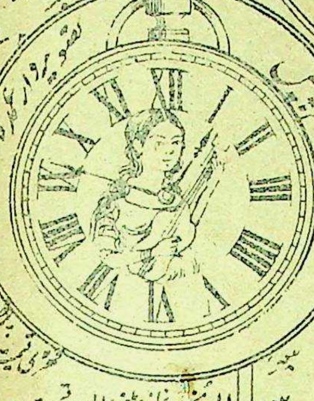

نمبر ١ - الارم ...
١١ - منہ پر نقارہ بجانیوالی - قیمت - ...
١٢ - ہاتھی والی - قیمت ...
١٣ - اشارہ کرنیوالی قیمت - ...
١٤ - چڑیا کو دانہ کھلاتی ہوئی - قیمت ...
١٥ - کمر ہلاتی ہوئی - قیمت - ...
١٦ - ... کو کھلانیوالی قیمت - ...
١٧ - چھوٹا ٹائم پیس قسم اول ...
١٨ - ایضاً قسم دوم قیمت - ...
١٩ ... [illegible]

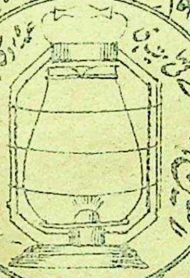

٢١ - گول ٹائم پیس نہایت عمدہ اور مضبوط ٹیبل پر رکھنے کی قیمت - ...
٢٢ - چوبی ٹائم پیس عمدہ - قیمت - ...
گھڑی ... [illegible]
بکس ... شفاف ... قیمت ...

آفس کلاک نمبر ١ نہایت عمدہ ... مضبوط قیمت ...
ریگولیٹر کلاک نمبر ٢ - نکل سلور کا قیمت ...
ایضاً ٣ - صرف گھنٹہ بجانیوالی - ...
چوکھٹہ ... خانہ نمبر ١ - نہایت عمدہ - ...
قطب نما خانہ نمبر ٢ - قیمت ...
گول قطب نما خانہ نمبر ٣ - نہایت عمدہ اور خوشنما قابل دید قیمت - ...

گرجا کلاک ٤ - پرانی وضع قسم اول - ...
گرجا کلاک - ٥ - پرانی وضع قسم دوم - ...
چمنی ہر قسم کے ...
لالٹین ہر قسم کے ...
سادہ بیٹھک کا لیمپ قیمت ...
ایضاً نمبر ٢ - قیمت ارزاں - ...
ایضاً مع گلوب قیمت ...
دوہری بتی کا ولایتی ...
ہانڈیاں ہر رنگ و ڈھنگ کی ... جوڑی ...
بیٹھک کا لیمپ بغیر گلوب قیمت ...
ایضاً دیوار گیری کم قیمت ...
ایضاً ساخت کانپور قیمت ...
اکہری بتی کا ولایتی - ...
جھاڑ لیمپ ہر قسم ہر وضع کے ...

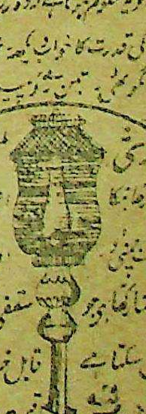

لیمپ

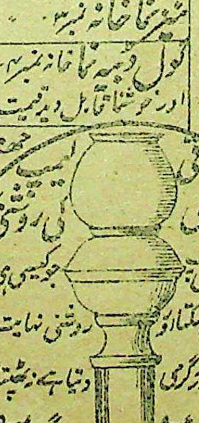

یہ نئی فیشن کا لیمپ ... ہے ... کیسی ہی تیز ہوا ہو ... نہیں بجھ سکتا اور روشنی نہایت عمدہ اور تیز ہوتی ہے اور گرمی دیتا ہے ...

شیخ فیاض محمد سوداگر کانپور مچھلی بازار

ہر شخص کی فرمائش پر ہماری بڑی فہرست تصویردار مفت بھیجی جاتی ہے

سوداگر کی مجرب اور مفید دوائین

منجن مفید دندان قیمت فی

نوایجاد تیل بال بڑھانے والا

عورتون کو سر مین جو بال کم یا چھوٹے ہون بوجہ خشکی اور ضعف دماغ تو ہین ان کو بیحد مفید فی بوتل ۸؍

نہایت ارزان ۔ عہ

کی دوا مجرب کیسا ہی پرانا ہو جلد دفع ہو جاتا قیمت فی شیشی ۸؍

دوای کھانسی خشک ہو یا تر قیمت فی بکس ۔ عہ

دوای طحال مجرب فی بکس ۔ ۸؍

آتشک کی دوا

پانی نل کا

جو اسلئے ضروری ہے چاہتے ہو نہانا دھونا زیادہ تر قیمت روپیہ

مجرب جلد اچھا کردیتی ہے پھر نہین ہوتی فی بکس ۸؍

دوای ... کہنہ وجدید بہت مجرب قیمت فی بکس ۔ ۸؍

دوای خارش خشک وتر مجرب قیمت ۔ عہ

منفرد روشن دافع ... مجرب ... صرف ۔

دوای ذیابیطس نہایت مجرب فی بکس قیمت ۔ ۸؍

دوای بواسیر خونی مجرب فی بکس قیمت ۔ ۸؍

دوای بواسیر بادی نہایت مجرب فی بکس قیمت ۔ ۸؍

دوای داد نہایت مجرب قیمت فی بکس ۔ ۸؍

عرق جالینوسی فساد خون کی بیماریون کو نفع کرتا دل اور دماغ ... جگر ... معدہ کی اندرونی کمزوری کو ... دور کرتا ہے

یہ عرق جاڑے کی فصل مین بیمار، تندرست، جوان، بوڑھون کو استعمال ... اسکے ضعف دل ودماغ معدہ وجگر وبصارت سستی کاہلی درد کمر تبض رقت و تشنج وغیرہ کو دور کرتا جوانی جیسا جوش انتہای درجہ قوت پیدا کرتا ہے جاڑے کی فصل مین اس عرق کی ہزارہا بوتلین فروخت ہو جاتی ہین مجرب ہے قیمت بوتل کلان ۔ ۱؍ بوتل خرد قیمت ۸؍

دوای مرگی نہایت مجرب فی بکس قیمت ۔ ۸؍

دوای سلس البول مجرب فی بکس قیمت ۔ ۸؍

سرمہ کشمیری (۱) مقوی بصارت فی ڈبیہ قیمت ۔ ۸؍

سرمہ کشمیری (۲) جالا ۔ پھولا ۔ ناخونہ وغیرہ کیلیے نہایت مجرب بلکہ اکسیر ہے ۔ قیمت فی ڈبیہ ۔ عہ

سفوف دافع فالج نہایت مجرب فی بکس ۔ عہ

سفوف لقوہ کو مفید

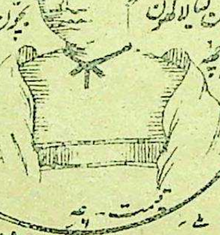

دانت نکلنے کا تعویذ

اس تعویذ نے ہزارون کیا لاکھون بچون کو دانت کی تکلیف سے بچایا ... وقت ایجاد سے اب تک ... چھ مہینے کی عمر سے ... کافی ہے

قیمت ۔ ۲؍

فی بکس قیمت ۔ ۲؍

طلا دافع رگون وپٹھون کی کمزوری کا بشرطیکہ مادرزاد نہو قیمت فی شیشی ۔ ۸؍

ہلتے دانتون کو مضبوط کرنیوالا روغن قیمت فی شیشی ۸؍

معجون لطیف ... قابل استعمال سرما قیمت فی بکس ۱؍

دوای داغ سفید مجرب اگر بدن بھر سفید ہو گیا ہو اچھا ہو جاے فی شیشی ۔ عہ

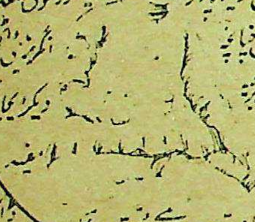

تعویذ دافع چیچک

اس مرض کے ... ہے اور کوئی ملک ... بیماری ... انگریزون نے ... یہ تعویذ قوت ... دیکر بچا لیا ہے جو ... قیمت ۸؍

ایک روپیہ آٹھ آنہ

آنکھ کیلیے سلائی ... مرتبہ کی تجربہ ... مریض ... مفید ہے ایک سلائی عمر بھر کو کافی ہے قیمت فی سلائی ۔ ۱؍

روغن حسن افزا بالے تھوڑے سر مین لگانے ... قوت بڑھتی ... ضعف ... نسیان وغیرہ امراض ... ہین فی شیشی قیمت ۸؍

اس شربت کو فصل گرما مین استعمال کرنے سے مرض ہیضہ قریب نہین آتا مقوی دل و دماغ و جگر و معدہ مفرح اشتہا دافع تشنگی ... گھبراہٹ ... دافع جریان ... سوزاک ... جسم مین ... توانائی ... بوتل کلان ۱؍ خرد ۸؍

دوای سوزاک مستورات مجرب فی بکس عہ

روغن ثقل سماعت کان کے جملہ عوارض اور گرانی کے لیے ازبس مفید ہے قیمت فی شیشی ۔ عہ

مرض ... کا مجرب علاج جو لوگ ... مین ہمیشہ گرفتار رہتے ہین یہ گولیان انکو مفید ہین مقوی باہ و دل و دماغ ضعف ... آنکھ سے پانی بہنے کو مفید ہے قیمت ...

دوای پینس مجرب قیمت ۔ ۸؍

عرق خضاب انگریزی اس سے دم بھر مین بال خوب سیاہ اور نرم ہو جاتے ہین ایک بکس مین دو شیشی ہین قیمت ۱؍

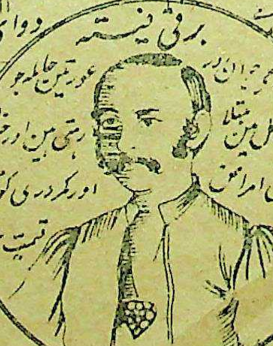

برقی پیٹی

عورتین حاملہ جو ... استقاط حمل مین مبتلا رہتی ہین ... اور ... بانی امراض ہے اور کمر درد کو مفید

فی شیشی صرف تین روپیہ (۳؍)

جواہر مہرہ بڈھون کو جوان نوجوان بنانیوالا ... عرق افیون و شراب ... چھڑانیوالا ... بوتل کلان قیمت ... محصول ڈاک ...

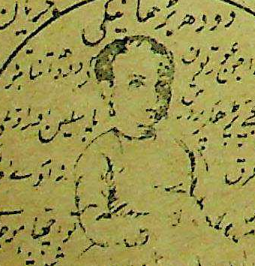

دودھ بڑھانیکی ... جریان کی دوا ... مجرب ... سفید ... قیمت ... فی بکس ۔ صرف دو روپیہ ۲؍

شیخ فیاض محمد سوداگر کانپور مچھلی بازار

ہر شخص کی فرمایش پر ہماری بڑی فہرست تصویر دار مفت بھیجی جاتی ہے

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق زبانی ہی کی ہے یہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم ۔ دھندھ ۔ جالا ۔ پڑبال ۔ غبار ۔ پھولا ۔ تیل ۔ سرخی ۔ ابتدائی موتیابند ۔ ناخونہ ۔ پانی جانا ۔ خارش وغیرہ ۔ معزز حکیم اور اعلی افسر بجای اوراد وظیفہ اپنے آنکھ کے مریضوں پر اس سرمے کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھتی ہے اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہ رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے ۔ سارٹیفکٹ درخواست کرنے پر مفت ارسال کیے جاوینگے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس سرمے سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپیہ (۲) ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ تین روپیہ (۳) خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ (۲۰) مصری سرمہ فی تولہ چار آنہ (۴) خرچ ڈاک ذمہ خریدار ۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں ۔ نقلی اور جعلی ممیرے کے اشتہاروں سے بچنا چاہیے ۔

المشتہر ۔ پروفیسر میاں سنگہ آہلووالیہ ۔ مقام بٹالہ ۔ ضلع ۔ گورداسپور

پانچ ہزار روپیہ کا انعام ۔ اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمے کی سندات میں سے ایک سند کو بھی فرضی ثابت کردے تو اسکو مبلغ پانچ ہزار روپیہ دیا جاوے گا ۔ جو لاہور کے الائینس بینک میں اسی مطلب کے لیے ماہ مارچ ۱۸۹۵ء کو جمع کیا گیا ہے ۔

کیا اس سے بڑھکر اور کوئی معتبر شہادت ہو سکتی ہے

میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو میاں سنگہ صاحب آہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے ۔ بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے ۔ بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کیلیے تو بمنزلہ اکسیر ہے ۔ آنکھوں سے بہت پانی کا جانا ۔ دھندھ ۔ سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہیں ۔ جلن ۔ کمزوری نظر ۔ ناخونہ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم ورادون سے پیپ کا گرنا ۔ چونکہ اس سرمے میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لائق ڈاکٹروں کا ملنا مشکل ہے ۔ وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے ۔ اسلیے میں بلا شک و شبہہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کیلیے ممیرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے ۔

ڈاکٹر ۔ ڈی ۔ ایم ۔ سانگلی صاحب بہادر ۔ ایم ۔ ڈی ۔ ایم ۔ ایس سندیافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ (انگلینڈ) امرتسر ۲۶ مارچ ۱۸۹۵ء

جناب من ۔ میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ ایک بڈھے سکھ مسمے کاہن سنگہ کو جسکا گاؤں یہاں سے پچیس میل ہے استعمال کیلیے دیا تھا ۔ گو وہ مجھے ابتک نہیں ملا لیکن مجھکو اسکے لیے بجانب کہ ایک بڈھے آدمی نے جو کاہن سنگہ کے گاؤں کے نزدیک رہتا ہے میرے پاس آکر عجیب و غریب آنکھوں کی دوا (ممیرے کا سرمہ) طلب کیا ۔ میں نے اس سے پوچھا ۔ کیا کاہن سنگہ راضی ہے اسنے کہا کاہن سنگہ کی آنکھیں جسکی عمر ستر سال کی ہے اس سرمے کے استعمال سے نوجوانوں کی طرح ہوگئی ہیں اب وہ بالکل تندرست ہے ۔

الراقم ۔ کرنیل والٹر الیف پیری صاحب بہادر ریاست فریدکوٹ ۔ ۱۷ جون ۱۸۹۵ء

میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمے کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں ۔ کہ جو بھائی میاں سنگہ نے تیار کیا ہے میں نے اسکا تجربہ اپنی ایک بیمار مریضہ مسماۃ اُتم دائی بعمرہ ۴۰ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے ۔ مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے اُسکی آنکھیں عرصے سے سرخ اور دکھی ہوئی تھیں ۔ اور اُن میں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا ۔ اُسکی بینائی میں اسقدر فرق آگیا تھا کہ وہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پرو سکتی تھی اور وہ اُن اشیاء کو جو اس سے تین گز کے فاصلے پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی ۔ مریضہ مذکورہ بالا نے سرمہ مذکور بیس روز تک استعمال کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اسنے امراض مذکورہ بالا سے کلی صحت پائی ۔ ۴ ۔ اپریل ۱۸۹۶ء

ڈاکٹر خان بہادر محمد حسین خان ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور

جناب من ۔ تسلیم نیاز ۔ چونکہ آپکا سرمہ بہت سے مختلف آنکھوں کے مریضوں پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوا ہے اسواسطے ایک تولہ سفید سرمے کی ضرورت ہے آپ براہ مہربانی بقیمت طلب پارسل بھیجکر مشکور فرماویں ۔ ۱۱ ۔ اکتوبر ۱۸۹۴ء

ڈاکٹر ولی احمد سول سرجن شفاخانہ دھواتھاہ علاقہ حیدرآباد دکن

میں نے ممیرے کا سرمہ جو کہ میاں سنگہ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے اُن مریضوں پر کہ جنکی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا ۔ میری راے میں خاصکر اُن مریضوں کیواسطے کہ جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا اور دھندھ غبار اور کمزوری نظر ہے ۔ یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے ۔ یکم جون ۱۸۹۵ء

ڈاکٹر برج لال گھوش رائے بہادر ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور

مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ مین نے میرے کا سُرمہ جو کہ میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے - اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضون پر استعمال کیا - میری راے مین بینائی قائم رکھنے اور آنکھون کی بیماریون سے بچنے کے لیے میرے کے سُرمے کا استعمال بہت مفید ہے فقط - ۱۲ - مئی ۱۸۹۵ع

خان بہادر ڈاکٹر امیر شاہ - ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر وٹرنری کالج لاہور

جناب من - آپ کا میرے کا سُرمہ اپنے زیر علاج اُن بیمارون پر استعمال کیا کہ جنکی آنکھین بہت سُرخ اور پُر آب تھین - اور اس سُرمے سے اُن مریضون کو بہت فائدہ ہوا - میری راے مین لوگون کو میرے کا سُرمہ ضرور استعمال کرنا چاہیے فقط

۲۶ - ستمبر ۱۸۹۴ع - **ڈاکٹر پنڈت بال کشن کول** - ایل - ایم - ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ڈیمونسٹریٹر میڈیکل کالج لاہور -

جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب زاد نوازشکم - تسلیم - مزاج شریف - آپکے یہان سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سُرمہ منگا کر استعمال کیا - حد درجے کا مفید ہوا بلکہ صحت کلی ہو گئی - آپ کا تیار کیا ہوا سُرمہ علاوہ پانی - سُرخی چشم - دھند - خارش چشم وپڑوال کے کنجکٹوائیٹس اور ٹریکیم - شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) مین بھی مفید ہے - بصارت کو طاقت دیتا ہے - بہت سے مریضون پر استعمال کیا - تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا - واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ایک تولہ سُرمہ سفید اور بھیجدیجیے فقط

۲۵ جولائی ۱۸۹۴ع - **ڈاکٹر ریاض الدین** مقام نگر اٹک ضلع چھچھا - سرحد ملک چین -

جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب - مین نے آپ کا میرے کا سُرمہ بہت مختلف مریضان چشم پر استعمال کیا اور تھوڑے ہی دنون کے استعمال سے آنکھون کی صحت ہوئی - جہان تک میرا خیال ہے مین اس سُرمے سے بڑھکر کوئی دوائی آنکھون کی بیماری کے واسطے بہتر نہین سمجھتا - اس لیے مین مریضان چشم اور اپنے ہم پیشہ بھائیون کو بڑے زور سے سفارش کرتا ہون کہ وہ بھی اسکو امراض چشم کے واسطے ضرور استعمال کرین - کیونکہ اس سُرمے سے بڑھکر کوئی اور دوائی آنکھون کے امراض کے لیے فائدہ بخش نہین ہے - مین سردار صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون کہ جنھون نے ایسے اکسیر سُرمے کو اس قدر سستے دامون رکھکر خلق خدا پر احسان کیا ہے اور جسکی قدر کرنی ہر ایک شخص کا فرض ہے فقط - ۲۴ - جولائی ۱۸۹۴ع

ڈاکٹر خیر الدین شال ڈوژنل میڈیکل آفیسر شفاخانہ بورڈیپام - ملک آسام -

مین نے میرے کا سُرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے - آپ خود اور بہت سے بیمارون پر استعمال کر کے دیکھا ہے - اور مین اس امر کی تصدیق بڑی خوشی سے کرتا ہون کہ یہ نادر میرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی تمام بیماریون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی مینے اپنے تجربے مین آج تک کوئی سُرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا - مین اُن لوگون کو جنکی آنکھ مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے بڑے زور سے استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہون ہر طرح مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھند - خارش سُرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے - اور سچ یہ ہے اس قدر سستے دامون مین سُرمہ ایجاد کر کے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی - اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے ضروری ہی کہ ملک کے تمام لوگ آپکے ایسے مفید سُرمے سے فیضیاب ہو کر فائدہ اٹھاوین اور ہر طرح کی بیماریون سے نجات حاصل کرین فقط - ۲۹ - ستمبر ۱۸۹۳ع - ڈاکٹر پنڈت گنگا رام مہتا ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور -

از پیشگاہ جناب ہی مہاراجہ صاحب والی ریاست گولیرا

جناب من - اگرچہ مین نے خود اس امر کا استعمال نہین کیا لیکن مین نے بہت سے لوگون بیمارون کا استعمال کرایا اونکو بہت ہی فائدہ بخشا - مین امید کرتا ہون آیندہ آپ ضرورت کے وقت منگوایا کرونگا - [illegible]

جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - مینے سالہا سال سے کئی بیمارون پر آپکے سفید سُرمے کا کئی بار تجربہ کر کے استعمال کیا ہر بیمار کے لیے مفید پایا ہے - میرا تجربہ ہے کہ سوا ان امراض چشم کے کہ جو جراحی سے متعلق ہین ہر مرض چشم کو بیحد مفید ہے - لطف یہ ہے کہ احتیاط مین کمی کے ساتھ مین نے بیمارون کو دیا اسواسطے کہ ذاتی اخراجات سے سُرمہ منگواتا ہون احتیاطاً اگر ہر شخص استعمال کرے تو کلی امید ہے کہ انکی آنکھین جو لطف زندگی ہے امراض سے جو کہ ہر چیز سے پیدا ہو جاتی ہین محفوظ رہین اور بصارت مین قوت ہو آپ نے اس سُرمے سے اہل ملک کو بڑا فائدہ پہونچایا ہی ملک کو آپ کی قدر دانی واجب ہے براہ کرم ایک تولہ اور سُرمہ سفید بذریعہ قیمت طلب پارسل روانہ فرما کر مشکور فرماوین فقط - ۱۷ - جنوری ۱۸۹۵ع

کمترین **ڈاکٹر سعید الدین خان** میڈیکل افسر انچارج ریوے پولیس ہاسپٹل وادی خبکش علاقہ سرکار نظام

جناب سردار صاحب - بندگی - آج ۴ ستمبر کو آپکا اشتہار بملاحظہ بیگمصاحبہ بہاولپور گذرا - ہمیر بیگمصاحبہ نے مجکو حکم دیا کہ دو تولے سُرمہ میرہ جلد طلب کرے واسطے یہ خط لکھا جاتا ہی کہ براہ مہربانی جلد دو تولے سُرمہ میرہ سیاہ جو فی تولہ دو روپیہ ہی روانہ کرین بذریعہ ویلیو پے ایبل اگر یہ سُرمہ مفید ہوا تو پھر زیادہ بیش کیواسطے حکم ہوگا ۲۴ ستمبر ۱۸۹۴ع الراقم نواب علی شاہ پرائیوٹ کلرک بیگمصاحبہ بہاولپور -

جناب سردار صاحب - بندگی - پہلا پارسل سُرمہ میرہ سیاہ کا بذریعہ پوسٹ آفس بتاریخ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۴ع کو پہنچ گیا - استعمال سے بہت ہی مفید معلوم ہوا اسلیے پھر آپکو تحریر کیا جاتا ہی کہ ۳ تولے اور بذریعہ پارسل روانہ فرمائین - ۱۱ - اکتوبر ۱۸۹۴ع الراقم نواب علی شاہ پرائیوٹ کلرک بیگمصاحبہ بہاولپور -

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اکتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے ایک کارڈ بھیجکر گھر بیٹھے بذریعہ ویلیو پی ایبل ملتی ہیں

اشتہار کتب نایاب جدید الطبع قابل دید ملاحظہ فرمائیے

مجربات بوعلی سینا معروف بہ تحفۃ العاشقین اردو ۔ مجلد ۱

یہ وہ نادر اور لاجواب مجموعہ ہے کہ جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا ہے۔ طبیبوں کو طب میں کامل اور حکیموں کو حکمت میں اکمل بنانیوالی یہی کتاب ہے۔ مصنف نے اسکو تین بزموں پر منقسم کیا ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر اور جام صراحی۔ دوسری بزم میں ایک جلوہ اور چھبیس لذتیں تیسری بزم میں ایک آرائش اور تین صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب پینے کے نفع، نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے ہم صحبت ہونے کا ذکر ہے۔ اور لذتوں کا کیا بیان کیا جائے کہ اُس میں کیا کیا عجیب غریب لذتیں ہیں اور خاتمہ میں تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اِس کتاب کی خوبیوں کا اگر بیان کیا جائے تو ایک دفتر ہو جائے۔ صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ عمر بھر خوشی سے زندگی بسر کرانیوالی اگر دنیا میں کوئی کتاب تلاش کرو تو اسکے سوا نہ پاؤگے۔ قابل دید کتاب ہے یعنے صحت و زندگی کی نشانی ہے

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ عمہ

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور وید ہوں کے لیئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں چھپی ہے۔ اسمیں تمام ادویہ کے نام اردو۔ فارسی عربی۔ یونانی۔ ہندی۔ انگریزی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں بترتیب حروف تہجی درج ہیں۔ اور ہر دوا کی ماہیت خاصیت۔ رنگ ذائقہ۔ اسکی اصلاح۔ بدل۔ قدر خوراک اسکے افعال و خواص تحریر کیئے ہیں۔ آخر میں مجرب نسخہ جات نسخے بنانے۔ ادویہ کو مغسول کرنے۔ ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے جسکے نمونہ کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں اسکا حصہ دوم جدید انگریزی میں طبع ہوا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خاصیت
آک و مدار	خرک	عشر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسکا دودھ جلد میں خم و سوزش پیدا کرتا ہے دست لاتا بلغم نکالتا ہے اسکے پتے ورم کو تحلیل کرنے درد کو آرام دیتے ہیں [illegible]

رسالہ جنین اردو ۔ قیمت ۶/

اسمیں زچہ اور بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دائیوں کو جسقدر تدبیریں بچہ پیدا ہونے کے وقت کرنی ضرور ہیں انکو نہایت مشرح بیان کیا ہے۔ اسکے بعد جو زچہ و بچہ کو ان امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے جو لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں اور ایک [illegible] بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع انکی جملہ اشکال کے [illegible] کیا ہے کہ جو ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح [illegible] نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے +

طب یوسفی اردو ۔ قیمت ۱۲/

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب علامات درج کر کے وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ اسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کے آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح مصوری اردو ۔ ۴/

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تا وقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت ہیئت۔ اُسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے انکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں تاکہ ادنی تامل سے معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں سے متعلق ہے اور اُسکی یہ تدبیر ہونی چاہیئے +

تدبیر احسن قیمت ۱۲/

بچوں اور عورتوں کے علاج کے لئے یہ کتاب کامل طبیب ہے۔ ہر شخص صاحب اولاد کو چاہیئے کہ اس کتاب کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور بوقت ضرورت اسکے نسخوں کو استعمال میں لاوے عجیب غریب فوائد ظاہر ہونگے

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ قیمت ۸

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں۔ یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قابل دید کتاب ہے

شربت وصال قیمت ۴/

یہ کتاب اسم بامسمے ہے اسکے نسخوں اور ترکیبوں پر عمل کرو اور جام وصلت کے مزے حاصل کرو۔ نہایت عمدہ کتاب ہے +

فرسنامہ نثر اردو با تصویر قیمت عمہ

اس میں وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاصیت اکسیر رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے۔ تخمیناً سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری دگل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہیں آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کیئے ہیں۔ یہ کتاب اپنی عمدگی کے باعث امیر و غریب دونو کے کار آمد ہے

فہرست طب اکبر اردو قیمت ۴/

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور۔ چونکہ یہ ایک مجلد اور ضخیم کتاب ہے۔ ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برائے سہولت علیحدہ چھاپی گئی ہے اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ اور قیمت طب اکبر مع فہرست عہ ہے

[illegible] خوبی ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہوگی جو صاحب اسکے نسخہ عمل میں تیر بہدف پائینگے باایں ہمہ قیمت صرف ۶ ہے

[illegible]

کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیو پے ایبل بکفایت منگالو)

قرابادین اعظم فارسی قیمت عـہ اردو ۱۲

یہ شہر اندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی تصنیف سے ہے۔ اس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے۔ خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی + انکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عـہ اور رموز اعظم کامل دو جلد میں ضخیم ۱۲ کی ہے۔ رکن اعظم قیمتی ۸ر نیر اعظم ۸ر + واضح رہے کہ اس قرابادین کا اردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے۔ آپ لوگوں کو خوشی سے خرید کرنا چاہئے کیونکہ یہ نایاب کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قیمت عـہ

توضیح الادویہ - قیمت عـہ ۸ر

مصنفہ نامی طبیب جناب حکیم محمد حسن صاحب متخلص بہ حاذق اس مخزن سے طبیبوں عطائیوں عطاروں کو بہت ہی فائدہ پہنچیگا۔ اسمیں یہ خوبی ہے کہ اگر کسی چیز کے دس نام ہیں تو اسکو دس ہی ردیفوں میں لکھا ہے خواہ حکیم منجملہ دس ناموں کے کوئی نام نسخہ میں لکھے وہ اسی ردیف میں مل جائیگا۔ علاوہ اسکے ہر دوا کے افعال و خواص طبیعت۔ ماہیت۔ مضرات مصلحات۔ بدل اور مقدار خوراک تحریر کی ہے۔ غرضکہ نہایت ہی مفید و کار آمد کتاب ہے۔

اکسیر الصبیان سہ حصہ فی حصہ ۱۲

اس میں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصاً مسان کے جملہ معالجات اسکے اسباب و علامات کو نہایت مشرح تحریر کیا ہے ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم باسمی خاصیت اکسیر رکھتا ہے جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے قابل دید کتاب ہے +

گلشن حکمت - قیمت ۸ر

یوں تو علم حکمت میں سیکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ اپنے طرز کی ایک نرالے ڈھنگ کی کتاب ہے سر سے پیر تک جس قدر امراض لاحق ہوتے ہیں ان سب کا بیان مع معالجات موجود ہے۔ طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل تمام نسخے مجرب آزمودہ۔ مطالعہ کرو تو پوری کیفیت معلوم ہو +

مجربات الم معروف بہ کلید صحت

اس میں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی رہتی ہیں نہایت مختصر اور پر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے۔ اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے۔ خوبی یہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب قابل دید کتاب ہے

مسمریزم یعنی گلشن شہرت

علم مسمریزم میں سینکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں

آئینہ مسمریزم۔ اسمیں ترکیب نکالن توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم۔ حال فرامشن مع چھ کمروں کے۔ بخار کا آئینہ پر آ اُترنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت ۱۲

دیدہ نہ شنیدہ۔ اسمیں ترکیب سلب امراض۔ ترکیب نشست استادان سابق۔ تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا۔ تجربات چیدہ مسمریزم۔ بیان زلزلہ آسمانی وغیرہ درج ہیں۔ اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چند روز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار۔ زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اُتار سکتا ہے۔ سو کوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت ۱۲ +

عجیب الحسنات۔ اس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد نقلہائے چیدہ استادان سابق۔ سو کوس سے باتیں کرنے کی ترکیب خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ میز ہلانا اور [illegible] سے باتیں کرانا۔ دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا۔ اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ قیمت فی حصہ ۱۲ تینوں حصوں کے خریداروں سے رعایتاً عـہ لئے جائینگے

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی ۱۲

اس کتاب میں باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں۔ چھ راگ اور تیس راگنیوں کے سروپ اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں۔ فقروں۔ پلٹوں۔ زمزموں۔ گٹکروں۔ ہینڈولوں۔ سرگم اوتر النے۔ دہرپد۔ دہمار۔ خیال وغیرہ کے بڑے بڑے نائکوں استادوں کے درج کئے ہیں۔ اس کتاب کے ذریعہ سے ہر ساز کا بجانا۔ بنانا۔ گانا۔ ناچنا وغیرہ بہت جلد آسکتا ہے ایسی کتاب آج تک نظر سے نہیں +

ناد بنود گرنتھ اردو - قیمت ولایتی ۱۲ دیسی عـہ

مصنفہ شری گسائیں پنالعل و شری گسائیں چنی لال جی مہاراج جو بین و ستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی ہے اسمیں تمام راگ راگنیوں کا ایسا مفصل بیان لکھا ہے کہ جسے کچھ بھی لگاؤ ہوگا با آسانی سمجھ لیگا یعنے اول راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا اسکے بعد اسکے ارتھ یعنی معنی پھر انس نیاس گرہ۔ بعدہ جن راگوں سے ملکر بنا بعد ازاں الاپ سرگم۔ استھائی۔ ازاں بعد انترہ پھر اسکی [illegible] پھر اسکی گت یہ مذکورہ بالا پیرے میں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھ [illegible] اسی ترکیب سے دو سو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے اور دو سو گتیں [illegible] ہر تال کی بندش ہوئی اور لے و تال کا شرح بیان اور انگریزی سرگم خیال ترانے۔ سرگمیں۔ دادرے۔ ٹھمریاں ٹپے وغیرہ درج ہیں اور ہندوستان کے [illegible] راگ انگریزی سروں تک لکھے ہیں قابل دید کتاب ہے

عـہ یہ کتاب ناگری خط میں بھی چھپی ہے قیمت کاغذ ولایتی بلا جلد ۱۲ مجلد ۱۲ کاغذ دیسی ۱۲

پتہ کتابوں کے ملنے کا - نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں

مندرجہ ذیل کتب کے علاوہ سب قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے بذریعہ ویلیو پی ایبل بکفایت ملتی ہیں

سُر سُرور یعنی رسالہ ہارمونیم حصہ اول

یہ کتاب شری گسائیں جمنی لال جی مہاراج ولد گسائیں پنا لعل جی مہاراج کی تصنیف ہے۔ اسمیں پچاس چیزیں مفصلہ ذیل لکھی ہیں۔ دس سرگمیں۔ دس ٹھمریاں۔ دس دادرے۔ پانچ غزلیں پانچ تھیٹر کی چیزیں جو صاحب انکو یاد کرینگے اُنکو ہارمونیم باجہ بجانا پندرہ روز میں آ جائیگا

یہ کتاب اردو و ناگری خط میں چھپی ہے قیمت اُردو ۸/ ہندی ۸/ مجلد ۱۰/ +

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاکھا بخط اُردو

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاکا اگرچہ اُردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر اردو خواں اُسکو لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں لہذا یہ تلسی کرت رامائن کا ٹیکا نہایت عمدہ طور سے بڑی موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ سات کانڈوں میں چھپا ہے۔ ایسی رامائن آجتک نہ ناگری خط میں چھپی تھی نہ اُردو خط میں یہ رامائن اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اب اسکی خرید میں توقف نہ فرمائیں۔ اگر میری اس تحریر کو غلط تصور کریں تو صرف ایک کانڈ منگا کر دیکھ لیں بعد میں باقی چھ کانڈ منگالیں کامل رامائن کی قیمت ۵عہ ہے مجلد کی ۶عہ دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی محصول ذمہ خریدار سانوں کانڈ کی قیمت جدا جدا یہ ہے۔ بال کانڈ ۱عہ اجودھیا کانڈ ۱عہ ارن کانڈ ۶/ کشکندہ کانڈ ۴/ لنکا کانڈ ۱۲/ اُتر کانڈ ۱۲/ سندر کانڈ ۵/

جسکے نمونہ کی ایک سطر ذیل میں درج ہے + واضح رہے کہ رامائن کا قلم نمونہ سے دو چند جلی ہے

رام بان اہی گن سرس + نگر نشاچر بھیک
جب لگ لیسٹ نہیں آنگ + جتن کرہو تج ٹیک

ہے ناتھ رامچندر جی کے بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راچھسوں کی سینا مینڈکوں کی مانند ہے سو جبتک سانپ مینڈکوں کو نہیں نگل جاتے تب ہی تک کشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑ کر بدیر کر دیسے سیتا جی کو دیکر رامچندر جی سے ملو +

ترجمہ بچار ساگر اُردو و انگریزی

یہ پستک شری نسچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی ویدانت میں اول درجہ کی کتاب ہے جسکا ترجمہ بابو سریرام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اُردو ۸عہ۔ یہ کتاب انگریزی خط میں بھی چھپی ہے قیمت فی جلد ۵/

راجنیت بزبان انگریزی عہ

ترجمہ سبھا بلاس اردو قیمت ۲/

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے۔ اسمیں کل طرح کے گیت دوہا کنڈلی اور سمیا ہر قسم کی چیزیں ایک عمدہ درج ہیں قابل دید ہے

ترجمہ بدھ بلاس ہر دو حصے

یہ بڑی نایاب کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور صوفیانہ کلام کو جسکے بڑے دانا ... لگاتے ہیں شائقین کو چاہئے کہ اس گوہر نایاب کا دل سے ملاحظہ فرما کر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۴/ دوم ۳/

بھوجن پرکاش - قیمت ۸/

اسمیں بھوجن یعنی رسوئی ہر قسم کی بنانے کی ترکیب اچار ترکاری و مربے و پکوان بنانے کی وہ ترکیبیں درج ہیں جو اہل ہنود میں بڑی بڑی دعوتوں میں ہوتے ہیں۔ ایسی کتاب آجتک اُردو میں نہیں چھپی

گنگا لہری - ہیمن - بشن سہسر نام گیتا ٹیکا اُردو

اسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اُسکے نیچے اُسکا ارتھ لکھا ہے اور بمقابلہ اُسکے گنگا لہری کو اُردو خط میں تحریر کرکے اُسکے ارتھ بھی اُردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی۔ قیمت ۲/ اسیطرح ہیمن ۲/ بشن سہسر نام ۳/ اور گیتا چھپی ہیں قیمت ۱عہ

سانگیت بالک رام جوگیشور کرت اُردو ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری ۲عہ	پوران بھگت ناگری باتصویر عہ
ایضاً اُردو باتصویر ۱۲/	ایضاً اُردو باتصویر ۱۲/
سانگیت سیلا دے ناگری باتصویر ۱۰/	سانگیت دلبر کنجری ۴/
ایضاً اُردو باتصویر ۸/	ایضاً اُردو باتصویر ۳/
سانگ امر سنگھ ۶/	سانگیت ہیت سنگھ راٹھور ایضاً ۴/

ایضاً ناگری ۲/

جادو کے تماشے کی نایاب کتابیں

جادو کی پہیلی ۳/ - دوسری ۴/ تیسری ۵/ - ان تینوں حصوں میں وہ وہ نایاب شعبدے درج ہوئے ہیں جنکے وسیلے سے یورپین بازیگر سینکڑوں روپیہ کماتے ہیں۔ کیسا ہی فرزانہ عقلمند ہوشیار ہو انکے ہاتھ کی چالاکی نہیں پہچان سکتا۔ ان شعبدوں کے گر نہیں جان سکتا۔ ان کتابوں کے دیکھنے سے امیر ہو تو دل بہلائے۔ غریب ہو تو روٹی کما کھائے۔ ایسی نئی نئی باتیں درج ہیں جو کبھی نہ سُنیں +

لاگ بازی کی کتابیں

ان میں آپکو وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے بڑے سب بہت بڑی چیز اُتار لیتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں درج کی گئی ہیں اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ۲/ دوم ۲/

گلدستہ ظرافت - قیمت ۳/

اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑھے تو تنکو مرتبہ ہنس پڑیگا پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو +

بیربر نامہ و ملا نامہ - ہر حصہ فی ۱/

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ ظرافت کا بنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ اہل دربار کے مذاق کا مرقع یعنی اکبر بیربر ملا دو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

رسالہ کرکٹ - قیمت ۲/

اسمیں گیند بلے کے قواعد جو مدارس میں سکھلائے جاتے ہیں درج ہیں عمدہ کتاب ہے

ترجمہ برج بلاس بخط اُردو۔ چونکہ یہ پستک برج بھاشا زبان ناگری خط میں تھی اُردو کے شائق اس سے محروم تھے لہذا یہ کتاب برج بلاس مع تصویر ۵۰۰ صفحہ میں کل لیلا جو جو سری کرشن مہاراج نے کی ہیں وہ با چوپائی وغیرہ کی ... ترجمہ ہو گئی ہیں

آپ کی تصنیفات سے بہت سی کتابیں ناگری اُردو میں خیالات وغیرہ کی ہیں۔ اسکے مصنف لالہ سکھ لال سنگھ جی اُستاد بھیروں سنگھ جی بنالے والے ہیں +

کتابوں کے ملنے کا پتہ - نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

(کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے صرف ایک کارڈ بھیجکر ویلیو پی ایبل منگالو)

رسالہ ورزش - قیمت ۳ر

اسمیں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھائے جاتے جسکو اصطلاح میں جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور ہر مقام پر تصویریں دیگئی ہیں +

رسالہ گلٹ قیمت ۶ر

اسمیں ہر قسم کے نمک تیزاب - اور ہر قسم کی دھات پر ملمع کرنا - پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہو جائے اور انکی کلاؤں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانیکا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے +

اورنٹل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی قیمت ۸ر

اسمیں کل دھاتوں کا مارنا - زندہ کرنا - طرح طرح کے کشتے اور سونا چاندی وغیرہ بنانیکا بیان ہے نہایت عمدہ قابل دید ہے +

شرح انتخاب دیوان ذوق - قیمت ۸ر

جو اردو زباندانی کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے - اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے ۷۵ اشعار اور مثنوی گلزار نسیم کے ۳۴۵ مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے - یہ کتاب بارہ جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول چھوڑ کر اور کتاب بدل لو +

دیوان فیضی فارسی - کاغذ دیسی ۱۲ر - ولایتی عہ

یہ اسی استاد زمانہ کا دیوان ہے جو اپنا نظیر نہیں رکھتا - یہ وہی فیضی ابو الفضل کا بھائی ہے جسنے سلطنت اکبر شاہ کو زیب و زینت بخشی اسکے نظم و نثر کی کیفیت - نازک خیالی - عالی دماغی اظہر من الشمس ہے دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں آخر میں مثنوی - تواریخ مقطعات وغیرہ درج ہیں

دیوان نشاط افزا - قیمت فی جلد ۶ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں - پردہ نشین عورتوں کی ناز انداز سے بھری ہوئی شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلیں ٹھمریاں - دوہے اور بیاہ کے راگ - اصطلاحات نظم وغیرہ درج ہیں غضب کا خیال آفت کی چال معاملہ بندی شوخی رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے مزولنا یہ کہ اور ہی ڈھنگ ہے

مرقع سلاطین - کاغذ دیسی عہ - ولایتی عہ

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں و تمام بادشاہان یورپ کی تصویریں مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں اسکے بعد تمام پرانی عمارتوں کے نقشے مع تاریخ بنا اور بنانیوالے کا مع عرض و طول لکھا ہے

سوانح دہلی قیمت ۱۲ر

اسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ بادشاہ بیان کیا ہے اس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں بادشاہوں نے حکومت کی انکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حالات اور دہلی کی حالت کو بیان کیا ہے

ظفر جلیل شرح حصن حصین اردو قیمت ۱۲ر

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خان صاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح اس خوبی اور تحقیق سے لکھی ہے کہ جسکی تعریف نہیں ہو سکتی عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کرکے لکھا ہے جملہ مسائل ضروریہ و ادعیہ و خواص اسماء حسنیٰ کو ایسے شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے کہ سبحان اللہ اور مردہ شخص ذکر عملیات کی اجازت دیدی ہے ایسی خیر و برکت کی کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی ضروریات سے ہے +

انیس الواعظین اردو - قیمت ۸ر

اے واعظین کہاں ہو! یہ نادر کتاب جسمیں فخر شریعت محمدی کا خزانہ ہے کتب تفسیر و احادیث سے منتخب ہو کر چالیس مجلسوں میں بزبان اردو چھپی ہے - واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے - اسکی مجالس کا کیا بیان کیا جائے - مقام نذارت (خوف) پر رلانا - مقام بشارت پر ہنسانا - شکوک و شبہات کا رفع کرنا ایک ادنی بات ہے - وغیرہ وغیرہ +

عناصر الشہادتین قیمت ۹ر

یہ کتاب واقعات قیامت نما کا مخزن ہے اور اسکے حالات سنانے اور سننے والوں کے لئے ذریعہ نجات اخروی ہے اسمیں سب سے اول آنحضرت سرور کائنات کی وفات کا بیان - اسکے بعد وفات جنابہ فاطمہ زہرا و خلفاء اربعہ کا حال پرملال - ازاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول لخت جگر علی مرتضیٰ نور چشم نبی الوریٰ سلطان دارین سیدنا حضرت حسنین علیہم السلام - حضرت قاسم و حضرت علی اکبر و حضرت عباس و بیان شہادت جملہ شہدائے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہلبیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ سے اخذ کرکے درج کیا ہے + یہ کتاب شیعہ و سنی دونو کے نزدیک مقبول ہے

دفتر ماتم - قیمت ۹ر

اے محبین حسین یہ عدیم المثال مجموعہ جسمیں مونس انیس دبیر - اوج وغیرہ کے مرثیے ابتدائے پیدائش و وفات آنحضرت صلعم سے لیکر اہل بیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے ترتیب وار درج ہیں اور ہر ایک تاریخ کے ایک مضمون کے مرثیے ایک جگہ درج کئے گئے ہیں - اسکے ایک ایک مصرعہ گرامی پر دل اشکبار خون بہتے ہیں ایسا مجموعہ آجتک طبع نہیں ہوا - ذاکرین کی جان ہے +

شرح وقایہ اردو چار جلد - قیمت عہ

یہ کتاب علم فقہ میں نہایت مستند ہے چونکہ اسکا سمجھنا بغیر واقفیت علم عربی دشوار تھا لہذا ایسے سہولت ترجمہ تمام فہم اردو میں نہایت صحت و صفائی سے چھپایا

سیر الاولیا - قیمت فی جلد ۸ر

بزرگان خاندان چشت کی سوانح عمری آٹھ سو برس کی اسمیں درج ہے

روضۃ الاقطاب - اسمیں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی سوانح عمری اردو زبان میں لکھی ہے قیمت ۶ر +

قلزم ماتم اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران خاص آل عبا کے واسطے نشتر رگ دل ہے اور اسکا پڑھنا عاصیان امت کی بخشش کے واسطے وسیلہ کامل ہے با اینہمہ قیمت ۱۲ر

مترداد ہو جانے ۲۵ ر اکتوبر کو وہ جنتری تقسیم ہو جائیگی اس سے پہلے اجرت اشتہار طے ہوکر اسکے ہمراہ آجانی چاہئے متفرق اشتہار بھی لکھا - طبع ہوکر

شیخ محمد عظیم اللہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ بیت الصحۃ چوک اردو

سچی تجارت!

برقی فیتہ

یہ برقی فیتہ خاص ولایت کا بنا ہوا ہے اسکو صرف گلے میں پہنانے سے بچوں کو دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں اور بچہ بیمار ہونے سے محفوظ رہتا ہے

ہو گیا سہل ہر مرض کا علاج

یہ تعویذ ہے جسکو صرف گلے میں پہننے سے جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں کھانسی سوزاک آتشک ہر قسم کی بد فضا دنوں کی

ناظرین ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کی جیبی و ٹائم پیس و کلاک گھڑیاں و رکابیوں کا ساختہ جرمنی اسباب پوست شتر گوز کی تکیاں زرین و تار فٹ و کچوری و دیگر اشیائے جرمنی و مجرب آزمودہ دوائیں جنسے ہزارہا مریضان مایوس العلاج نے صحت حاصل کی ہے موجود ہیں اور ہزارہا اسناد و سارٹیفکٹ ہمارے پاس خوشنودی مزاج کے موجود ہیں جو بخوف طوالت ہم درج نہیں کر سکتے جن صاحبوں کو جس چیز کی ضرورت ہو فوراً بذریعہ ویلیو پی ایبل پارسل طلب فرمائیں ہر چیز عمدہ کفایت سے پہنچیگی

کمر تک جا پہنچینگے بڑھکر گیسو

یہ بال بڑھانیوالا روغن ہے اسکے استعمال سے بال دن دونے رات چوگنے بڑھ جاتے ہیں اور بالوں کی سیاہی اور رونق دوبالا ہو جاتی ہے اور یہ مقوی دماغ ہے فی شیشی ۱۲

حسن کی رونق اسی روغن سے ہے

یہ روغن بتجربہ جدید تیار کیا گیا ہے اسکو بعد منہ دھونے کے پیشانی پر لگانے سے رونق حسن دوبالا ہو جاتی ہے چہرہ کی چھائیں مہاسے دفع ہو جاتے ہیں قیمت ۱۲

زندگی بے لطف ہے صحت بغیر

یہ شربت حیات ہے جو فرحت بخش ہے اگر اسے صبح کے وقت پیا جاتا ہے علاوہ اسکے مقوی دماغ و بصر ہے اور جملہ اعضائے رئیسہ و شریفہ کو قوت دیتا ہے قیمت فی بوتل

کیا ہار گلے کا ہے چندن ہار

ولایت کے ایک کاریگر نے ایسا چندن ہار بنایا ہے جسے ہند کی نازک بیگمات پہنتی ہیں اسمیں کندن شہ زمانہ سونے کا [illegible] ہے اور اصلی و نقلی میں ذرا فرق معلوم نہیں ہوتا

انگوٹھی ہو گیا

یہ لاثانی [illegible]

دوای سوزاک

یہ سوزاک کی دوا نہایت مجرب ہے بالتحقیق صحت ہو جاتی ہے ہزارہا مریض صحت دیکھا چکے ہیں قیمت ۱۲

سرمہ مقوی بصر نمبر ۱

آنکھوں کی سوزش جالا ضعف تاریکی بصارت کو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے قیمت ایک تولہ ۸

سرمہ مقوی نمبر ۲

جالا پھولا دھندھ غبار اس سرمہ کا استعمال سے بالکل رفع ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں آتی

سیلان الرحم کا علاج

اکثر مستورات کو بوجہ کمزوری کے یا اسباب سے سیلان الرحم کا سخت عارضہ ہو جاتا ہے انکے لیے یہ دوا اکسیر ہے قیمت ۱۲

غازہ لوشن

یہ روغن ہے جسکے لگانے سے [illegible] چہرہ کی [illegible] ہو جاتا ہے

دوای بواسیر خونی

یہ بواسیر خونی کی نہایت مجرب دوا ہے جسکے استعمال سے بواسیر عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتی ہے قیمت ۱۲

دوای بواسیر بادی

اس دوا سے بواسیر بادی کی جڑ بالکل قطع ہو جاتی ہے اور پھر عمر بھر عود نہیں کرتی قیمت ۱۲

دوای جریان

بعد سوزاک کے اکثر جریان منی لاحق ہو جاتی ہے یہ دوا اسکے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے قیمت فی ڈبیہ ۱۲

روغن طلا

کمزوری رگ پٹھہ کی خواہ کسی سبب سے ہو دفع ہو کر قوت باہ عمر بھر کے لیے مثل نوجوانوں کی پیدا ہو جاتی ہے قیمت

دوای آتشک

آتشک [illegible] یہ عارضہ جڑ سے دفع ہو جاتا ہے اور پھر عمر بھر عود نہیں کرتا قیمت ۸

دوای دمہ

یہ دوای دمہ نہایت مجرب ہے بہت سے مریضان مایوس العلاج صحت یاب ہوئے ہیں قیمت ۱۲

دوای کھانسی

ہر قسم کی کھانسی کے لیے یہ دوا اکسیر ہے اور ہر فصل اور ہر مزاج والے کے موافق ہے قیمت ۸

دوای داغ سفید

یہ موذی مرض اس مجرب دوا کی استعمال سے دو ماہ کے عرصہ میں بالکل رفع ہو جاتا ہے اور اصلی حالت بدن کی ہو جاتی ہے قیمت

حب نزلہ بند

جن صاحبوں کو نزلہ ہمیشہ ستاتا رہتا ہے انکے لیے یہ گولیاں اکسیر ہیں قیمت میں روپیہ

سر دھونے کا مصالحہ

یہ سر دھونے کا خوشبودار مصالحہ ہے [illegible] بال [illegible] علاوہ بال [illegible] ہو جاتے ہیں

حب مساک

ان گولیوں کو کھا کر دیکھئے اور لطف جوانی اٹھائیے نہایت مجرب ہے قیمت ایک درجن ۱۲

قوت زائل نہیں ہوگی

بعد فراغت دنیاداری کے ایک گولی استعمال کرنے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے نہایت مجرب ہے قیمت گولی

دوای اطفال

دس دس پندرہ پندرہ برس کا پرانا عارضہ اطفال امراض اس دوا سے دفع ہو جاتا ہے قیمت دو روپیہ

روغن مستحکم دندان

اس روغن کے استعمال سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں علاوہ اسکے درد دندان اور ورم دندان کو ازحد مفید ہے قیمت

لاولدی کا علاج

مرد اور عورتوں بانجھ کی [illegible] مجرب ہے جو شخص صاحب اولاد نہیں ان کو اسکا استعمال لازمی ہے

خط و کتابت بنام شیخ محمد عظیم اللہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ بیت الصحۃ چوک [illegible] کانپور دکان نمبر ۲۶ کو آنا چاہیے

شیخ محمد عظیم اللہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ بیت الصحۃ چوک بزازہ کانپور

زین ساز گھوڑا بگھی

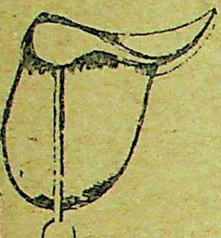

زین سواری مع کل سامان کمپلیٹ عمدہ و مضبوط جسکی عمدگی اور خوشنمائی قابل دید ہے قیمت نمبر ۱ [illegible] نمبر ۲ [illegible] نمبر ۳ [illegible] نمبر ۴ [illegible] نمبر ۵ [illegible] وغیرہ

سازفٹ جوڑی

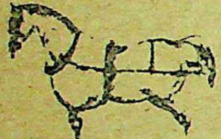

ساز فٹ نہایت ہی خوشنما و مضبوط اشیا ولایتی قیمت [illegible] ایضاً [illegible] پرزہ بچے نمبر ۱ سے نمبر ۳ سے [illegible] ایضاً جوڑی ولایتی دو نشست [illegible]

بوٹ و گورگابیان

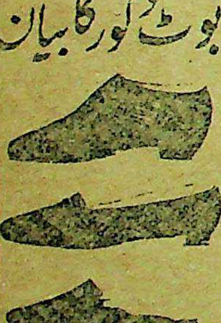

بوٹ ہے جسکا انصف [illegible] ولایتی ہر پیمانہ کا قیمت [illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] بیا [illegible] چمڑہ کا ہر پیمانہ کا [illegible] ایضاً [illegible] بوٹ [illegible] ایضاً [illegible] خاص وارنش ولایتی [illegible] ہر پیمانہ کا قیمت [illegible] سیاہ [illegible] ولایتی [illegible] ایضاً [illegible] سیاہ [illegible]

ڈبل کیس نقشی جیبی گھڑی

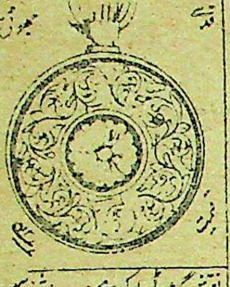

یہ نقشی گھڑی ڈبل کیس ہے نہایت خوشنما ہیں کنجی اوپر سے دی جاتی ہے اندرونی پرزے خوبصورتی نقشی کام و کیس نہایت نفیس کیا ہے گارنٹی ۲ سال قیمت [illegible]

گھڑی خالص چاندی کی لیور

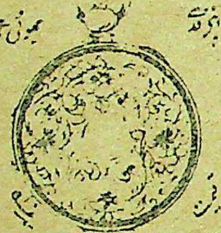

اس گھڑی کو دونوں حصے نہایت ہی خوشنما خالص چاندی کے منقش ہیں کنجی اوپر سے دیجاتی ہے جواہرات کے جڑے ہوے ہیں لیور مضبوطی صحت چال کی مشہور ہے گارنٹی ۳ برس قیمت [illegible]

خالص چاندی تاریخ دن مہینا بتانیوالی

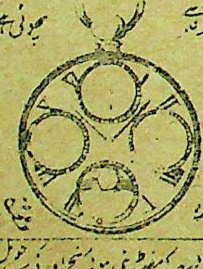

یہ علاوہ گھڑی کی مضبوطی وقت صحیح و ٹائم بتانے کے تاریخ و تاریخ دن مہینا چاند کا گھٹنا بڑھنا [illegible] ہوتا رہتا ہے گارنٹی ۳ برس قیمت [illegible]

قطب نما و زنجیرین

قطب نما [illegible] و [illegible] فی [illegible]

زنجیر جرمن سلور فی [illegible]

زنجیر سنہری فی [illegible]

ریلوے فیشن کی جیبی گھڑی

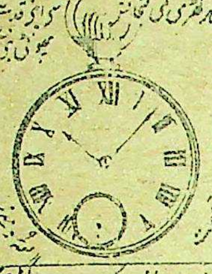

کہ مع بالانشین کی مصداق یہی گھڑی ہے جو علاوہ بالائی خوشنمائی کے اندرونی اجزا نہایت پائدار رکھتی ہے صرف [illegible] گھمانے سے کوک بھر جاتی ہے نہایت پائدار گارنٹی ۲ سال [illegible]

سب سے سستی جیبی گھڑی

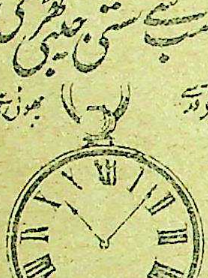

یہ گھڑی جیبی ہے بہت عمدہ سکنڈ کی سوئی شامل ہے وقت نہایت صحیح دیتی ہے ہندوستان کی سول ملیٹری ریلوے ڈاک کے ملازمان اسکی عمدگی کی مدت سے شہادت دیتے ہیں مع ایک کمانی اور بکس کے قیمت [illegible]

خالص چاندی کی ڈبل کیس گھڑی

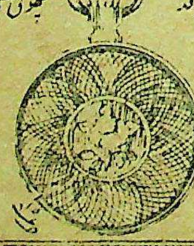

یہ گھڑی متوسط القامت خالص چاندی کی دوہرے ڈھکنے کی منقش پرزوں کی پائداری چال کی صحت لاجواب ہے گارنٹی ۶ سال نمبر اول قیمت [illegible] ایضاً نمبر دوم گارنٹی ۳ برس قیمت [illegible]

ایک یا دو بوتل فصل سرما میں استعمال کر لینے سے سال بھر تک لطف جوانی حاصل رہتا ہے۔ ضعف بصارت کو دور کر دیتا ہے جملہ جسمی عوارض سے پناہ رہتی ہے ہر شخص کو جو اپنی جوانی کو عزیز رکھتے ہیں اس ماء اللحم کا استعمال لازمی ہے قیمت بوتل کلاں [illegible] خورد [illegible]

برقی لمپ

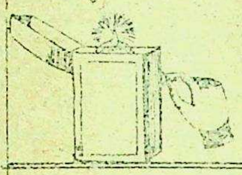

یہ برقی لمپ جرمن سلور کا بنا ہوا ہے جو دیاسلائی کی ڈبیا کے برابر ہے کمانی دبانے سے آپ سے آپ روشن ہو جاتا ہے دیاسلائی کی ضرورت نہیں پڑتی قیمت فی برقی لمپ اصلی [illegible]

برقی انگوٹھی

یہ برقی انگوٹھی ہے جسکو استعمال کرنیسے مرض بواسیر فساد خون۔ درد جسم۔ امراض فساد خون ضعف دماغ وغیرہ دفع ہوتی ہیں۔ وبائی امراض ہیضہ وغیرہ سے پناہ رہتی ہے قیمت [illegible]

برقی کرتے

ان برقی کرتوں [illegible] بچوں کو پہنانے سے بچے امراض صرع - ذات الریہ [illegible] سے [illegible] محفوظ رہتے ہیں [illegible] غرضکہ یہ کرتے کسی مرض کو بچہ کے پاس نہیں آنے دیتے قیمت فی کرتہ [illegible]

جواہر مہرہ مقوی باہ

جوانی ایک نیا باغ اور درخت ہے جسکی ہر شاخ میں گل مراد کھلے ہوے ہیں مگر یہ بہار چند ہی روز میں خزاں ہو جاتی ہے۔ جواہر مہرہ جوانی کی بہار کو از سر نو مثل نوجوانوں کے پھر جسم میں پیدا کر دیتا ہے قیمت [illegible]

بال اوڑانیکا پوڈر

جس مقام کے بال اوڑانے منظور ہوں اس [illegible] پانی میں گھولکر لگادیجئے بال فوراً اوڑ جاینگے اور جلد پر ضرر نہ پہنچیگا قیمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

ماء اللحم انگوری دو آتشہ

ماء اللحم انگوری دو آتشہ بتجربہ جدید نہایت محنت سے کشید کیا گیا ہے فصل سرما میں استعمال کیا جاتا ہے جملہ اعضائے رئیسہ شریف دل دماغ جگر کی قوت بڑھاتا ہے خون میں زیادتی اور صلاحیت پیدا کرتا ہے رقت جریان سوزاک دور کرکے قوت باہ پیدا کرتا ہے

کل فرمائشیں بنام شیخ محمد عظیم اللہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ بیت الصحۃ چوک بزازہ کانپور دکان نمبر ۲۸ کو آنا چاہیے

سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و قسم قسم دواخانہ دار الصحت چوک [illegible] کانپور

کیا اسے نہ دیکھیے گا؟

حضرات مندرجہ ذیل اشیاء و نیز انکے علاوہ جو چیز آپ ہمارے کارخانہ سے منگائینگے اوسمین واجبی منافع کے سوا زیادہ قیمت لینا ہمکو حرام ہے اور یون تو تمام دنیا کی تجارت پیشہ لوگون نے ایسا ہی لکھا ہے اور اپنے معاملہ کی صفائی دکھا رہے ہین بہت کچھ لن ترانیان کی گئی ہین مگر واللہ اعلم اونکے معاملات کیسے ہین ہمارا امتحان ایک دفعہ فرمایش منگانے پر آپکو ہو جائیگا ایک مدت دراز سے یہ کارخانہ اس کام کو انجام دے رہا ہے دنیا مین بہت کم لوگ ایسے ہونگے جو اس کارخانہ کے نام سے ناواقف ہون ہزارون آدمیون نے معاملہ کے بعد سرٹیفکیٹ اپنی خوشنودی مزاج کے دیے ہین ہم خریدار کے اطمینان کو لکھ دیتے ہین کہ جو چیز ہماری کارخانہ سے آپ منگائین اور وہ خلاف فرمایش ہو تو فوراً واپس کر دیجیے مہربانی کر کے فرمایش لکھتے وقت اپنا پتہ نشان بخط صاف تحریر فرمائیے اور اپنے ڈاکخانہ و ریلوے اسٹیشن سے اطلاع کیجیے

آپکا خادم سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ دکان کانپور

امرا و رؤسا کی قابل ہر قسم کی زین

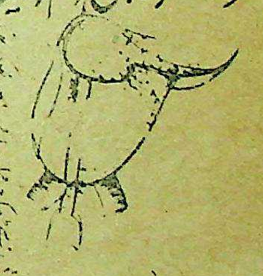

زین مع سامان کمپلیٹ عمدہ خوشنما قیمت [illegible]

زین خون کی سواری کے لیے بجار دار اور [illegible] قیمت [illegible]

فوجی پولیس کی قابل افسری زین

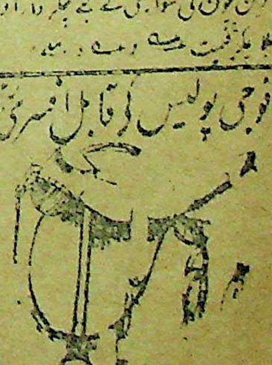

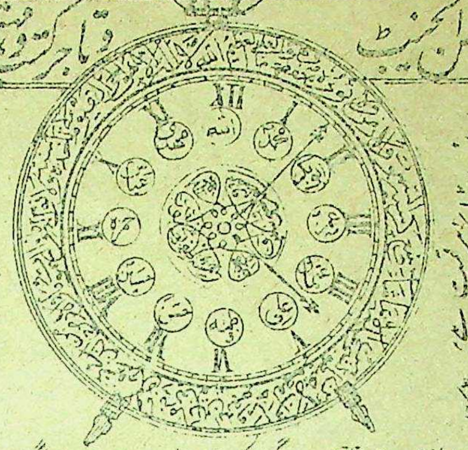

یہ نو ایجاد پائدار نام میسج تسبیحی ہر گھنٹہ کی محاذی سلسلہ وار دوازدہ اسمائے گرامی ہین کہ جنکے نور سے شش جہت منور ہو رہا ہے حاشیہ پر داہنے کے آیۃ الکرسی نہایت خوشنما عربی حرفون مین لکھی ہے وسط مین دعائے دفع وبا نسطیر ہے ان دعاؤن اور ان اسمائے اسناد مین دفتر کے دفتر موجود ہین ہر مسلمان کو اسے لیکر دیکھنا باعث برکات آفات ارضی و سماوی سے سبب نجات ہو قیمت [illegible] ایضاً بیبی گھڑی بصفت موصوفہ بالا قیمت [illegible] ایضاً [illegible] کی بصفت بالا قیمت [illegible]

زین اہل فوج و اہل پولیس و معززین و ملازمان سرکاری کے لیے شیٹ دار افسری مع سامان کمپلیٹ عمدہ خوشنما مضبوط پائدار قابل دید قیمت [illegible]

گھوڑ دوڑی زین مع سامان [illegible]

امرا و ملازمان سرکار کو قابل سواری

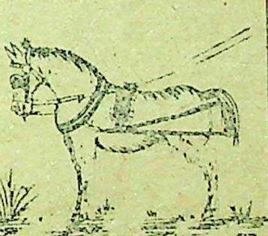

سازفت سیاہ و بادامی عمدہ خوشنما قابل دید قیمت [illegible]

ساز جوڑی سیاہ و بادامی قیمت [illegible]

سازفت وارنش ولایتی قیمت [illegible]

ساز جوڑی وارنش ولایتی قیمت [illegible]

ہر قسم کی گورگابیان بوٹ لانگ بوٹ

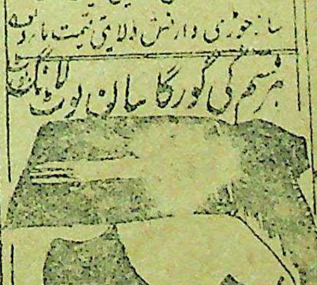

بوٹ گورگابیان سیاہ و بادامی تیار و حسب فرمایش

عمدہ خوشنما ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ قیمت [illegible] روپیہ

بوٹ ولایتی وارنش کے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ [illegible]

لانگ بوٹ سیاہ و بادامی قیمت [illegible]

نہایت مضبوط و عمدہ گھڑیان

جناب من ہمارے کارخانہ مین ہمیشہ عمدہ گھڑیون کا چالان برابر ولایت سے آتا رہتا ہے [illegible] عمدہ سستی و عمدہ گھڑیان آپکو ہمارے کارخانہ سے مل سکتی ہین آپ ہندوستان کے کسی تاجر سے نہین مل سکتین اگر نہو تو امتحان کیجیے

ریلوے رگولیٹر گھڑی ہمیشہ صحیح وقت بتانے والی

قیمت [illegible]

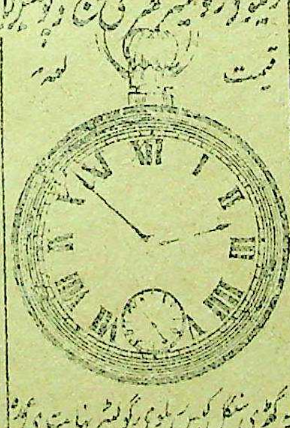

یہ گھڑی سنگل کیس ریلوے رگولیٹر نہایت ہی عمدہ مضبوط خوشنما قابل دید ہے بڑی صفت اسمین یہ ہے کہ اسکے پرزے جلد بگڑنے کا نام ہی نہین لیتے اور نہ ہندوستان کی آب و ہوا اسکو نقصان دے سکتی ہے گارنٹی ۳ سال قیمت [illegible]

جیبی جینیوا گھڑی قابل امرا و رؤسا

قیمت [illegible]

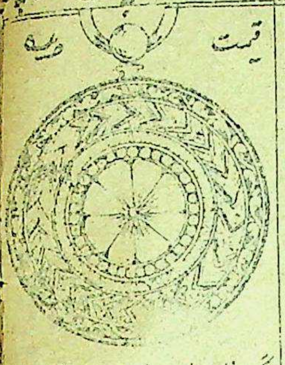

یہ گھڑی خالص چاندی کی نہایت عمدہ نقشی نہایت ہی مضبوط خوشنما پائدار قابل دید ہے ڈھکنے پر ایسا باریک و خوبصورت کام ہے [illegible] ہندوستان مین صرف ڈھکنے [illegible] مین طیار نہین ہو سکتے گارنٹی [illegible] برس قیمت [illegible]

اگر آپ صحیح وقت بتانے والی گھڑی چاہتے ہین

سب سے سستی قیمت [illegible]

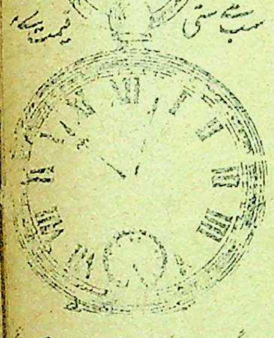

اس گھڑی کو دیکھکر ناظرین حیرت زدہ ہونگے کہ ایسی خوشنما گھڑی ایسی سستی قیمت پر کیونکر طیار ہوئی مگر کوئی حیرت کا مقام نہین ہے واقعی یہ گھڑی نہایت ہی خوشنما قابل دید ہے وقت نہایت ٹھیک دیتی ہے قیمت [illegible]

اعلی درجہ کی لیور گھڑی قابل امرا

اعلی درجہ کی گھڑی خالص چاندی کی [illegible] نقشی [illegible] اوپر کی [illegible] یاقوت کی جڑی ہوئی ہین [illegible] ان سب کے علاوہ ظاہری خوشنمائی اس گھڑی کی ایسی ہے کہ دیکھنے والے [illegible] قیمت کا اندازہ کر سکتے ہین [illegible]

[illegible]

سید محمد عبد اللہ عالم جنرل مرچنٹ وکمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ دار الصحۃ چوک بزازہ کانپو

تندرستی کا بیمہ

مسیح زمان جو اولاد جان سے زیادہ عزیز ہی اوسکی حفاظت اولاد کی ملالت اور اوس کی [illegible] ابھی حال مین مرتب ایک نسخہ بچون کی قوت [illegible] بادی مین ان کرونکو جو کسی عمر مین بچہ امراض مثل ذات الریہ لاغری ڈبہ ہوکہا بخار کہانسی [illegible] مرض بادہ بدہضمی قبض چیچک فساد خون دانت نکلنے کی تکلیف سے محفوظ رکھتا [illegible]

نزلہ نال مین جم کر دیتا ہے

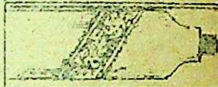

نزلہ وہ موذی مرض ہے جسکے ستائے ہوے موت کو زندگی پر ترجیح دیتے ہین اس نسخہ سے عمر بھر کیواسطے نزلہ کی بنیاد منقطع ہو جاتی ہی لاکھون بیمار اچھے ہوگئے قیمت فی شیشی ۸

جریان کی گردیا ہی نامرد

افلاطون کا قول ہے کہ جریان ایسا مرض ہے جو جوانا نامردی کا سبب ہے ساتھ ساتھ لاکر جوانی کی مین ضعیفی کا [illegible] دیتا ہے یہ جریان کی تیر بہدف دوا ہے قیمت دو روپیہ

[illegible] نعمت ہے

اگر آپ اپنی کھوئی ہوئی مردمی تک قائم رکھنا چاہتے ہین تو یہ [illegible] نباتات کی [illegible] ملائی [illegible] ہوا ہے استعمال کیجیے قیمت [illegible]

جوانی کو جانے نہ دیجیے

جوانی ایک ایسا پھلا پھولا باغ ہے جسکی ہر ایک روش مین نوخیزی و رعنائی تماشا ہیر جلوہ گر ہین مگر افسوس کہ یہ بہار چند ہی روز مین خزان ہو جاتی ہی پس اگر آپ جوانی کی قوتونکی بہار ہمیشہ مین دیکھنا چاہتے ہین تو یہ جوہر مقوی کا استعمال کیجیے جو تمام اعضاے رئیسہ مین قوت پیدا کرتی علاوہ سوزاک جریان سرعت کو دفع کرکے قوت باہ پیدا کرتا ہی قیمت ۲ [illegible]

سوزاک ہے جانگداز مرض ہے

یہ مسلمہ مسئلہ ہے کہ سوزاک کی موجودگی سے جریان نامردی گٹھیا وغیرہ امراض مہلک پیدا ہو جاتے ہین یہ دوا سوزاک کیسا ہی پرانا کیون نہ ہو کو جڑ سے دفع کر دیتی ہی قیمت ۸

دشمن کو بھی نہو یہ بواسیر کا [illegible]

دنیا بھر کے مرضون کی اکٹھا تکلیف مرض بواسیر کی ایک سکنڈ کی مصیبت کے ہرگز برابر نہین ہوسکتی یہ بواسیر کی ایسی پر تاثیر دوا ہے جو خونی و بادی کو جڑ سے کھو دیتی ہی قیمت دو روپیہ

حسن افروز یہ اعجاز نما [illegible]

ہے اگر عورتونکو سینے پڑنے سے ڈھیلا ہوا سینہ سخت ہو جاتا ہے جلد [illegible] نہین ہو سکتا اور جملہ امراض سینہ دفع ہو جاتے ہین قیمت فی شیشی ۸

دوائی دمہ مجرب

اسکے استعمال سے دمہ نیا خواہ پرانا سب جاتا رہتا ہی قیمت [illegible]

عرق ماء اللحم انگریزی دو آتشہ

کل حکما اور ڈاکٹرون نے تسلیم کر لیا ہی کہ عرق ماء اللحم [illegible] جوان [illegible] ہی و مقوی باہ اور اعلی درجہ کا [illegible] دفع نسیان ضعف دماغ سستی کاہلی ثقل و ضعف بصارت چشم کو بڑھانا ہی اختلاج قلب بادی نزلہ جریان کو جڑ سے کھو دیتا ہی صحت اور بیماری دونون حالتون مین استعمال کیا جاتا ہے اور جاڑون مین بدرجہ اولی استعمال قیمت فی بوتل [illegible] محصول [illegible]

اکسیر [illegible] حیرتناک ہے

یہ وہ پارہ کی گولی ہے جو کیمیاوی ترکیب سے حال مین بنائی گئی ہی یہ وہ گولی ہی جو تمام نباتات [illegible] اجزاے بالکل [illegible] جوش [illegible] ابتدا ہی [illegible] رگونمین جذب ہوجاتی ہی [illegible] فساد خون سوزاک آتشک [illegible] لاغری کثرت احتلام سرعت انزال ضعف دل دماغ و تبخیر معدہ کو دفع کرکے قوت [illegible] کر دیتی ہی [illegible]

بوٹی عروسی

یہ روغن خوشبودار [illegible] جس سے بال [illegible] بال صاف [illegible] مضبوط ہوجاتے [illegible] دوبارہ [illegible] وہی آجاتی [illegible]

مرہم شفائی ہر زخم کو خواہ کتنا پرانا ہو اس مرہم کے استعمال سے بالکل اچھا ہو جاتا ہی کسر مطلق نہین [illegible]

سہولت سے دانت نکل آتے ہین

یہ نسخہ [illegible] ولایتی نسخہ [illegible] دانت [illegible] وقت [illegible] دست الٹی [illegible] بخار [illegible] وغیرہ عوارض لاحق ہونے ہین ان سبھو نسخہ دفع کر دیتا ہی [illegible] دانت [illegible] ہر قسم کی [illegible] مفید ہونیکے [illegible] قیمت [illegible]

ضعف مین لطف جوانی کیا

ایسی معجون [illegible] عام [illegible] دنیا داری [illegible] یہ معجون [illegible] کو درست کرکے جوانی بحال [illegible] قیمت ۲

داغ ناکامی کا دھبہ مٹگیا

داغ سفید کی دوا دنیا مین مفقود ہے مگر ہمارے پاس ایک فقیر کامل کی بتائی ہوئی ملی ہے جو سفید داغ کو اچھا کرکے بدن کو اصلی صورت پر لے آتی ہے بہت خوب ہے قیمت [illegible]

تیر بہدف

یہ امساک کی گولیان ہین [illegible] تھوڑی سی استعمال کیجیے اور لطف شباب [illegible] علاوہ [illegible] انتہا امساک [illegible] جیسی [illegible] مین استعمال سے کیفیت معلوم ہوگی فی درجن [illegible]

جملہ امراض کی سپر

اگر آپ کو جملہ امراض سے محفوظ رہنے کی خواہش ہے تو فوراً اسکی تعویذ گلے مین پہن لیجیے جو امریکا کی ایک [illegible] نے بجلی کی قوت سے حال مین ایجاد کیا ہی اس سے تپ کھانسی دمہ درد سینہ درد چشم قبض اسہال وجع مفاصل فساد خون کمزوری ضعف جگر درد دماغ معدہ [illegible] وغیرہ دفع ہو جاتا ہی [illegible] نہین [illegible] قیمت فی عدد [illegible]

قدرتی دانتونکی [illegible] کرنا چاہیے

یہ روغن بہ تجربہ [illegible] کیا گیا [illegible] ہلتے ہوے دانت جم جاتے ہین رطوبت بادی درد دندان وغیرہ [illegible] دفع ہو جاتا ہی نہایت مجرب ہی قیمت فی شیشی ۸

آتشک آزار بدکی اصل ہے

مرض آتشک کی [illegible] خیال کیجاتی ہی ہمارے دواخانہ مین ایسی حکمی دوا ہے جو [illegible] آتشک [illegible] کی جڑ کھو دیتی ہی قیمت ۸

دوائے داد مجرب داد کے دفع کرنے مین یہ دوا [illegible] قیمت [illegible]

منجن دافع درد دندان قیمت [illegible]

سرمہ نمبر ۱ مقوی بصر ایک تولہ [illegible]

سرمہ نمبر ۲ دافع جالا پھولا وغیرہ [illegible]

دوای کھانسی مجرب [illegible] خواہ نئی ہو یا پرانی سبکو نافع ہی قیمت [illegible]

(جملہ فرمایش بنام سید محمد عبد اللہ جنرل مرچنٹ وکمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ دار الصحۃ چوک بزازہ کانپور دکان نمبر ۳۲ کے آنا چاہیے)

سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دوا خانہ دار الصحۃ چوک بزازہ کانپور

نئی زمانے کی ہیں یہ نئی نئی چیزیں

سناروں کے یہ ہیں زرگری جھنگ ہو جائے

ولایت یورپ کے ایک نامی صناع زرگر نے سونے کی بناوٹ و صنعت کا کمال دکھایا ہے کہ اصلی سونے میں اور اس میں ذرہ فرق نہیں جو دیکھتا ہے [illegible] قیمت [illegible]

پھیلائینگی جال ڈھلکے گیسو

یہ ہی خوشبودار نوایجاد روغن ہے جو نازک طبیعت بیگمات [illegible] تیل میں [illegible] دماغی [illegible] لگا کر [illegible]

ہیرے وہ نئی ہیں نہ دیکھے ہونگے

ولایت کے ایک کاریگر نے [illegible] خوشنما ہیں [illegible] اصلی ہیرے جیسے [illegible] برسوں استعمال کرتے رہو [illegible] رنگ میلا ہونے [illegible]

حیرت انگیز یہی کنگن ہیں

یہ ستر انگوٹھیاں کنگن جڑاؤ ایک نامی کاریگر نے بنایا ہے ان میں ہیرے نیلم یاقوت پکھراج ایسے نصب کیے ہیں [illegible] تعریف میں [illegible] ہیں [illegible] قیمت [illegible]

جھومر یہ بلا کا سر چڑھا ہے

ایک نامی کاریگر نے عجیب و غریب ساخت کا جھومر بنایا ہے جو بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے [illegible] دیکھتا [illegible] قیمت

افزائش حسن ہے چندن ہار

ولایت کے ایک کاریگر نے ایسا سنہری چندن ہار بنایا ہے جو بعض نازک بیگمات پہنتی ہیں [illegible] مقابلہ میں چندن شرماتا ہے [illegible] طلائی پہننے [illegible] اصلی [illegible] معلوم ہوتی [illegible]

مارواڑی کہیں لٹو ہو گئی

یہ عجیب [illegible] ہے جس کو [illegible] شرماتا ہے ہزار روپیہ کی پوشاک پہن لیجئے کیا امکان کہ اس میں [illegible] سونے میں [illegible] برسوں پہنئے خراب نہ ہوگا فی عدد [illegible]

سبزہ میں کھلا دو رنگا گل سرخ

ولایت کی ایک [illegible] سبز [illegible] بنایا ہے [illegible] پھول اور پتے بنائے ہیں جو اصل [illegible] معلوم ہوتے ہیں [illegible] استعمال سے خراب نہیں ہوتے [illegible]

بنگلیا کان جواہر بُندا

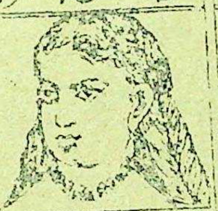

ہمارے ہاں کے [illegible] بندے [illegible] بہت خوشنما ہیں [illegible] عورتیں پسند کرتی ہیں [illegible] قیمت فی جوڑ [illegible]

چوڑیاں گرداب بحر حسن ہیں

حال میں لائق سونے کی ایسی خوشنما اور دلفریب [illegible] چوڑیاں بنائی گئی ہیں جو بالکل اصلی سونے کی معلوم ہوتی ہیں دیکھنے میں وہ سونے کی نظر آتی ہیں ۱۶ چوڑیاں قیمت [illegible]

اہل فرنگ نے یہ بنایا خضاب ہے

ولایت کے ایک نامی ڈاکٹر نے اپنی عمر کا ایک معتدبہ حصہ صرف کر دینے کے بعد حال میں ایک نئی تحقیقات و کیمیاوی [illegible] عجیب عرق خضاب تیار کیا ہے جس کے [illegible] بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں اور جلد پر دھبہ نہیں ہوتا قیمت صرف [illegible]

کیجئے اصلاح اپنے ہاتھ سے

جرمن کے ایک خوش فکر صناع نے اہل کمال پبلک کی آرام اور آسانی کے لیے ایک ایسا آلہ بنایا ہے جسے [illegible] پھیرنے سے آپ اپنا حجامت بنا سکتے ہیں اور جلد پر زخم نہیں ہوتا عجیب بکار آمد چیز ہے قیمت صرف [illegible]

نظر آتا ہے تل کی اوٹ پہاڑ

یہ انگوٹھیاں ولایتی [illegible] خوش قطع ہیں جس [illegible] نصب ہے [illegible] اس میں ایک خوردبین لگا ہے جس میں [illegible] نظر آتی ہیں [illegible] قیمت [illegible]

جام جم کہیے اسے یا سیر بین

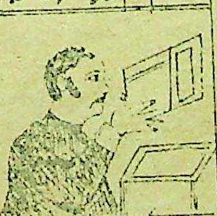

یہ سیر بین [illegible] دنیا کی مشہور اور عجائب عمارات [illegible] فوٹو اور یورپ کی [illegible] لیڈیوں [illegible] اصلی [illegible] حکمت سے [illegible] شیشہ کے مقابل رکھ کر دیکھے گا تو ہر ایک تصویر [illegible] معلوم ہوگی کہ قریب [illegible] قیمت [illegible]

نزدیک میں بھی ہے یہی ہے دور سے

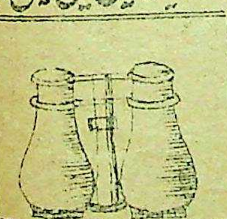

یہ سیر بین سفر اور حضر دونوں میں کام دیتی ہے [illegible] دیکھنے والے کو ان مقامات کی [illegible] اشیاء صاف ایسی قریب معلوم ہوتی ہیں کہ گویا سامنے موجود ہیں اور دور [illegible] سے قریب کی چیز دور نظر آتی ہے قیمت فی [illegible] روپیہ

(پتہ فرمائش نام سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دوا خانہ دار الصحۃ چوک بزازہ کانپور دکان نمبر ۲۳ سے آنا چاہیے)

سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ دار الصحت چوک بزازہ کانپور

روغن ملذذ

اسکے لگانے سے بعد دو حصے نفس سے لذت نہیں ہوتی کیونکہ کیفیت دوسرے سے ملتی ہی نہیں اس سے جو بات حاصل ہوتی ہے وہ عمر بھر کو نہیں رہتی اور تمام زندگی بھی اسی یوز کی زینت کی ملتی

تکلف سے بری ہے حسن ذاتی

اگرچہ قدرتی حسن کیواسطے بناؤ کی ضرورت ہے نہ سنگار کی حاجت مگر حال ہی میں ایک ایسا روغن بڑے جدوجہد سے طیار کیا ہے جسکو رخسار وغیرہ پر ملنے سے رونق حسن دوبالا ہو جاتی ہے قیمت ۱ر

گیسوئے سپید ہونے میں خدا کی

امریکا کی ایک نامی صناع نے ایک عجیب الصنعت آئینہ بنایا ہے جس سے سر کا بال سفید اور جدا ہو جاتی ہیں اور ڈھیال کے ہندوستانی نوجوانوں انگریزی فیشن کو بال کھچڑی والی شانوں اور اسے کیا آسانی ہوئی قیمت ۱۲ر

پوشاک سپید میں گل سرخ

فرانس کے ایک صناع نے معززان کی کرتن و قمیص میں لگانیکے واسطے گلاب کے عطر ایسے خوش قطع بٹن بنائے ہیں جنکو دیکھنے سے میں اصلی گلاب کے پھول تر و تازہ معلوم ہوتے ہیں سونے کی اعتماد سے نہیں جداکی

صفائی بہرحال افضل ہے

آپ کو جس نازک سے نازک حصہ جسم کے بال اڑانے منظور ہوں بلا تکلف اس پوڈر کو پانی میں گھول کر لگا دیجیے دیکھتے دیکھتے بال صاف ہو جاوینگے نہ آبلہ نہ خراش پیدا ہوگا فی بکس ۱۲ر

کیا نہیں دنیا میں چیچک کا علاج

اگر آپ قبل ہی سے بچے کے گلے میں اسے ہار کو پہنا دینگے تو ڈاکٹر نے تحقیقات سے طیار کیا ہے تو چیچک کی بلا بچا رہیگا محفوظ رہیگا قیمت ۱ر

سفوف شرفہ

یہ وہ سفوف ہے کہ کھانسی تو کیا قریب مرنے کے مریض بھی نکلیا جو پانچ یوم میں بالکل فائدہ دکھاتا ہے بچوں اور جوانوں سب کے لیے مفید ہے نہیں کوئی اسمین کہ جسکو نقصان دے یہ کوئی کشتہ کی جزو شامل ہے ایک فقیر کی یادگار ہے قیمت ۱ر

تندرستی کو لیے ہو سو ہو مند

یہ سفوف تندرستی کا قائم رکھنے والا ہے اسکو آپ ہمارے کہنے سے منگا کر دیکھ لیجیے جب کسیکو درد شکم گرانی سر یا ضعف معدہ یا قبض یا ریاح معاد نہیں ہوتی ہو یا زیادتی غذا سے طبیعت بے چین ہو جاے اسمیں سے چار رتی نوش کر کے ایک گھونٹ پانی پی لیجیے فوراً آرام ہو قیمت ۱ر

یہ سحر ہے یا کوئی چھڑی ہے

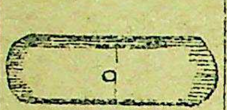

امریکا کے ایک کاریگر نے حال میں ایک نہایت خوشنما دستی چھڑی بناکر ساڑھے تین انچ کی ڈبیا میں بند کر دی ہے ڈبیا کو کھولتے ہی ایک گز کی لانبی چھڑی نکل آتی ہے استعمال کیجیے اور پھر بند کر دیجیے

دودھ کا دودھ پانی کا پانی

اس آلہ کو دودھ یا شراب میں ڈالدیجیے سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ اسمین پانی کا کسقدر میل ہے امرا و ساہو کے خریدنے کے قابل ہے امتحان کے موقعہ پر بڑا کام دیتا ہے قیمت ۸ر

خود بخود ہو جاتا روشن چراغ

یہ ولایتی چراغ جس پر سلور کا بنا ہوا ہے جو دیا سلائی کی دنیا کو برابر دکھانے والا ہے آپ سے آپ روشن ہو جاتا ہے دیاسلائی کی ضرورت مطلق نہیں ہے قیمت اصلی چراغ (للعہ) یہ نقلی نہیں ہیں

اسکو کہتے ہیں طلسمی الٹیر

اسمین دن کو رات اور رات کو دن اور روم روس کی لڑائی لندن پیرس میں جاپانی عورتوں کی چال ڈھال طرح طرح کی تماشے نظر آتے ہیں مع ایک درجن جادو کی سیٹ و دیگر بکس وغیرہ

نادر ہے یہ لالٹین جناکس

یہ لالٹین سات دن ہمیں ولی اندھیرا میں عام لوگ لیکر چلتے ہیں عمدہ چمنی جس میں آندھی تک کا جھونکا بھی سہتا ہے اور پرلگی ہے قیمت فی عدد ۱ر

تسکین دل ہیں برقی انگوٹھیاں

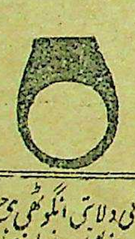

یہ برقی ولایتی انگوٹھی ہے جسکو استعمال کرنے سے ورم اسیر فساد خون درد چشم ضعف دماغ ضعف معدہ سستی کاہلی دفع ہو جاتی ہے اور وبائی امراض قریب نہیں آتی قیمت فی عدد ۱ر

جادو ہے کیسی خوش بیانی

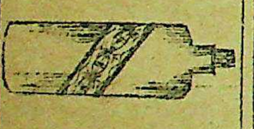

یہ ایک دوا تجربہ جدید ایسی تیار ہوئی ہے جس سے کیسا ہی آدمی بد آواز ہو خوش آواز ہو جاتا ہے اور بیٹھا ہوا گلا صاف کرکے نزلہ زکام اور خراش فوراً دفع کرتی ہے ۱۶ گولی ۸ر

دوائے مقوی باہ جو چند یوم میں دکھاتی اثر

یہ دوا قوت باہ میں بے نظیر ہے کوئی دوا مقابل پاسنگ نہیں اسکا اثر کا نتیجہ ہمیشہ پایا گیا کبھی ذرہ بھر نقصان نفع سے نہیں گھٹا خوبی یہ کہ ہر موسم میں استعمال کیجیے الا موسم سرما میں بکثرت کیسی ہی مایوسی ہو جیسی دن بھی نہیں استعمال کو گذرتے کہ درمیان ہی میں آدمی کام پر مستعد ہو جاتا ہے قیمت ۵ر

بچوں کی پرورش

اکثر عورتیں بوجہ کمی دودھ کے رو دیا کرتی ہیں اور مائیں اپنی سخت حیران رہتی ہیں اچھی طور پر انکی شکم سیری نہیں ہوتی اس واسطے یہ سفوف ایجاد استعمال کرایا جاتا ہے جس سے دس روز میں اسقدر دودھ کی زیادتی ہوتی ہے کہ دو بچے آسودہ ہو سکتے ہیں دس یوم کے لیے ۱ر

نئی دوا

آپ اپنا قول رکھ چھوڑیے اور جو عرق اسواسطے منگایا ہو اور سکو پھینک دیجیے جسے اسکے عوض میں ایک طلسمی تیل جو ایک دفعہ استعمال کر لیجیے عمر بھر تو کیا قیامت تک بال پھر نہ نکلیں اس سے بال ایسے گم ہو جاتے ہیں جیسے آگ سے پارہ استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا قیمت ۱ر

روغن اکسیر

اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی بوقت سونے صرف ایک سینک پان میں لگا کے نوش کیجیے اس سے بھوک اسقدر بڑھیگی کہ جو کبھی خوراک ہو جائیگی گھی گوشت خوب کھاؤ سات روز میں وہ قوت ہوگی کہ بغیر کہیں ڈھنگ لگائے یعنی دوائی کیسے بغیر قرار نہ رہے کام چالیس دن دوا کو استعمال کرنا چاہیے قیمت ۱ر

ضماد آشوب چشم

آشوب چشم بھی کیسا تکلیف دہ مرض ہے خصوصاً بچوں کو بڑا دکھ دیتا ہے یہ دوا بچوں کے حق میں تو اکسیر ہی ہے ہر قسم کا دکھ درد بعد لگانے کے نہیں ہوتا ہے اور نیز جوانوں کو بھی کمال فائدہ کرتا ہے فقط آنکھ کے اوپر لگا دو یعنی لیپ کر دو سرخی اور خشکی دور ہو جاتی ہے تین دن میں بالکل آرام ۸ر

(جملہ فرمائشیں بنام سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ دار الصحت چوک بزازہ کانپور دکان نمبر ۲۳ کے آنا چاہیے)

سید محمد عبداللہ علو جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و تاجر کتب و مہتمم دواخانہ دارالصحۃ چوک برازہ کانپور

ایکہزار روپیہ کا انعام

اعلان - جو صاحب ہمارے کارخانہ کے کسی سارٹیفکٹ مندرجہ ذیل کو جھوٹا یا جعلی ثابت کر دیں تو ان کو ایکہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو کانپور کے [illegible] بنک لمیٹڈ مین جمع کر دیا گیا ہے۔

المشتہر سید محمد عبداللہ علو جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ چوک برازہ کانپور

سارٹیفکٹ

عطیہ جناب میان [illegible] صاحب ملقب میانہ رئیس [illegible] ضلع [illegible] جناب من تسلیم جو دوا مین نے آپ سے منگوائی تھی اوس نے فائدہ دیا۔

عطیہ جناب ماتا پرشاد صاحب محاسب - عزیز القدر زاد عنایتہ دوائی سوزاک پہونچی جس سے مجکو صحت ہوئی۔

عطیہ جناب ٹھاکر دبی رام صاحب جگر مہر [illegible] صاحب ریاست منگرول کرم من زاد عنایتہ برقی تعویذ آپ سے منگوایا تھا واقعی عمدہ ہے [illegible]

عطیہ جناب سید امجد حسین صاحب سررشتہ دار ریاست مقصود آباد متعلقہ ایجنسی بھوپال [illegible] جو [illegible] مین دوا سوزاک بھیجی تھی اوس سے بموجب ترکیب کے فائدہ ہوا

عطیہ جناب [illegible] پرشاد صاحب منصرم علاقہ قانون گو [illegible] تحصیل بلگرام ضلع ہردوئی جناب میر صاحب جو آپ سے ایک بوتل شربت حیات منگوائی تھی اوس سے مجکو صحت حاصل ہوئی

عطیہ جناب ماتا پرشاد صاحب کچہری کلالات ضلع بدایون مشفق مہربان جو آپنے دوائی بھیجی تھی اوس سے مجکو صحت کامل ہوئی۔

عطیہ جناب محمد حسین محمد رضا صاحب ایجنٹ کمپنی نمبر ۹۰ [illegible] ڈھاکہ مشفقی مہربان ایک بوتل [illegible] جو بھیجی مجکو پہونچی عمدہ اور بہت [illegible] کا شک و شبہ نہین

عطیہ جناب میر اختر حسن صاحب مقام میرانچھا ضلع ہمیرپور بخدمت جناب میر صاحب تسلیم تمباکو مرسلہ سے دانتون کو بہت فائدہ ہوا۔

عطیہ جناب [illegible] صاحب رئیس [illegible] بجنور جناب من تسلیم [illegible] درست [illegible] عمدہ ہے

عطیہ جناب منشی سید [illegible] صاحب مسجد [illegible] شاہجہانپور محب من تسلیم آپ [illegible] جو خضاب جسکی قیمت [illegible] منگایا تھا [illegible]

عطیہ جناب وارث علی صاحب ملازم محکمہ ہائیکورٹ حیدرآباد دکن جناب من سلام [illegible] مجکو [illegible] سوزاک سے بالکل صحت ہوئی یہ آپکی عنایت کا شکریہ ہے

عطیہ جناب چودھری نوبت سنگھ صاحب چاندپور ضلع بجنور مشفق مہربان محمد عبداللہ صاحب تسلیم روغن دندان [illegible] دانتون کو بہت فائدہ ہوا

عطیہ جناب حکیم سید محمد عتیق صاحب [illegible] غازیپور [illegible] تسلیم آپکے جواہر [illegible] فائدہ ہوا [illegible]

عطیہ جناب باسط علی صاحب رئیس [illegible] عنایت [illegible] دوا سے مجکو [illegible] ہون۔

عطیہ جناب ملک لطف یزدان صاحب مقام و ڈاکخانہ زرسنگ گڈھ جناب من تسلیم آپکے نسخہ سے مجھ فائدہ نظر آیا ہے آئندہ انشاءاللہ بہت [illegible] فائدہ [illegible]

عطیہ جناب ٹھاکر پیارے لال صاحب سردھنہ ضلع میرٹھ عنایت فرما [illegible] اشیائے [illegible] آئی ہو تمین [illegible] جیسی [illegible] آپنے [illegible]

عطیہ جناب بابو گیادین صاحب منیجر مقام [illegible] ڈاکخانہ اٹونجہ ضلع لکھنؤ جناب من تسلیم مزاج مبارک آپ کی دوا [illegible] سے صحت ہوگئی [illegible]

عطیہ جناب [illegible] لال صاحب [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع گیا تسلیم [illegible] منگوائی [illegible] اکثر مجرب نکلین

عطیہ جناب محمد باقر خان صاحب [illegible] اکبرپور ضلع فیض آباد عنایت فرما [illegible] دوا [illegible] عمدہ [illegible]

عطیہ جناب خلیل حسین صاحب [illegible] ضلع آگرہ جناب من تسلیم [illegible]

عطیہ جناب [illegible] صاحب [illegible] ضلع مظفرپور سید محمد عبداللہ [illegible]

عطیہ جناب بابو [illegible] صاحب [illegible] سید محمد عبداللہ صاحب تسلیم [illegible] استعمال [illegible] سب خوب نکلین

عطیہ جناب [illegible] دیال صاحب انگریزی اسکول سردھنہ [illegible] تسلیم [illegible] مجکو بہت فائدہ ہوا

عطیہ جناب سیتو رام صاحب [illegible] جناب من تسلیم دوا خارش آپکی [illegible] استعمال کرنے سے [illegible] بالکل جاتی رہی گویا اکسیر

عطیہ جناب [illegible] نرائن صاحب منصرم دفتر انتظام دواخانہ [illegible] ریاست کوٹہ [illegible] فائدہ

عطیہ جناب محمد [illegible] صاحب ذات ناتھ دوارہ میواڑ [illegible] سید محمد عبداللہ صاحب [illegible] جو دوا آپسے طلب کی گئی [illegible]

عطیہ جناب [illegible] کشور صاحب کوٹھی [illegible] دہلی آپکے [illegible] بواسیر خونی کی [illegible] بہت فائدہ ہوا

عطیہ جناب خیراتی خان صاحب رئیس [illegible] ضلع بلندشہر محمد عبداللہ صاحب سوداگر کانپور تسلیم [illegible] جواب [illegible] بھیجا [illegible] اچھا ہے

عطیہ جناب [illegible] دت جیکو پال سنگھ [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع آرہ جناب سید محمد عبداللہ صاحب [illegible] تسلیم [illegible] بھیجا تھا [illegible]

عطیہ جناب محبوب خان صاحب [illegible] حیدرآباد [illegible]

عطیہ جناب لہنا لال صاحب تحصیلدار [illegible] ریاست بیکانیر جناب تاجر صاحب [illegible] جو مال آپکا بھیجا ہوا اچھی طرح پہونچ گیا اور پسند ہوا

عطیہ جناب محمد منور علی خان صاحب [illegible] مہربان بندہ [illegible] سامان [illegible] عمدہ نکلا

عطیہ جناب راو راجہ [illegible] صاحب بہادر ریاست [illegible] ضلع جھانسی سید محمد عبداللہ صاحب تسلیم [illegible] حقیقت مین عمدہ ہے

عطیہ جناب ڈاکٹر حمید صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مقام محمود آباد عنایت [illegible] بندہ تسلیم گھڑی درست [illegible]

عطیہ جناب محمد مصباح الدین صاحب سکرٹری ریاست ٹونک تسلیم آپ [illegible] منگوائی [illegible]

عطیہ جناب [illegible] سنگھ صاحب [illegible] مختار قصبہ سردھنہ ضلع میرٹھ [illegible]

عطیہ جناب گوبند رام صاحب کلارک [illegible] جناب من تسلیم [illegible] ارسال فرمائی ہے بہت عمدہ ہے

عطیہ جناب مرزا [illegible] صاحب [illegible] مہربان من تسلیم آپکا روانہ کیا ہوا مال [illegible] عمدہ اور قابل پسند ہے

عطیہ جناب خان بہادر [illegible] صاحب [illegible]

عطیہ جناب محمد عبدالنعیم خان صاحب والی ریاست [illegible] مہربان دوستان جو اشیاء آپ سے طلب کی تھین بہت مناسب عمدہ ہیں

عطیہ جناب [illegible] سنگھ صاحب رئیس [illegible] جناب [illegible] پسند آیا

عطیہ جناب قاضی امام الدین صاحب [illegible] ضلع [illegible] ریاست [illegible] نوازش فرما بندہ زاد عنایتہ [illegible] مال بہت عمدہ اور قیمت مناسب [illegible] تمام آیا

نوٹ - یہان ہم نے بطور نمونہ پانچہزار سارٹیفکٹون مین سے بسبب کمی گنجائش کے [illegible] لکھے گئے ہین اگر زیادہ سارٹیفکٹ دیکھنا ہون تو فہرست منگا کر ملاحظہ کیجیے۔

دیکھین مجھے بھلے کون دیکھے

دست نازک کی نزاکت جو سپردے دیکھی
ایسا ہمتی کہ ہتھیلی کا بھی تل قائل

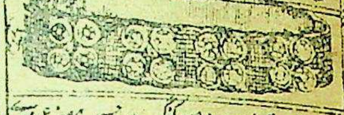

یہ سنہری ولایتی نوایجاد مرصع کنگن ہین جسمین مصنوعی ہیرے نیلم یاقوت پکھراج اس آب و تاب کے ساتھ نصب کیے گئے ہین کہ مقابلہ مین اصلی جواہرات شرماتے ہین دیکھنے والے کا [illegible]

آواز سے چٹکی کی ترے جیتے ہین مردے
یا کہ لب عیسے کا اثر ہاتھ مین آیا

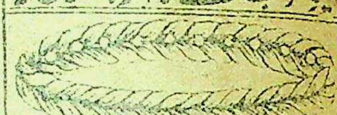

یہ سبک قابل دید توڑے ہین جنھین نازک مزاج بیگمات ہاتھون مین پہنتی ہین جس سے رونق حسن بڑھجاتی ہے قیمت

کیونکر نہ سونے کی ہون جہانگیریان ہاتھ مین
آتی ہین زر سے زور مین اُس سیمتن کے ہاتھ

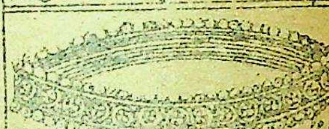

یہ خوشنما قابل دید سنہری جہانگیریان ہین جو نفاست پسند بیگمات کے ہاتھون مین پہننے کے لیے بطرز جدید بنائی گئی ہین قیمت عہ

بھر سے وہ پہلے چھلکتے ہین مانند شاخ گل
دو پھول کا اٹھا نہین سکتے ہین بار ہاتھ

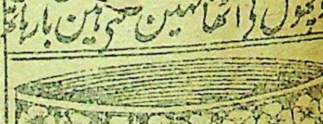

یہ ولایتی سنہری خوشنما قابل دید گلابی پھول کی چوڑیان ہین جو گلفام حسینو کے ہاتھون مین گلستان کا لطف دکھاتی ہین قیمت

گلبرگ نقشی مین بنت سے ہی مانی کی نظر
چومتا تھا کبھی اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ

جوش دریا جوانی اُٹھتی اُٹھتی سینہ پر
بند دو کوزہ نہین جو پھوا کیونکر ہو

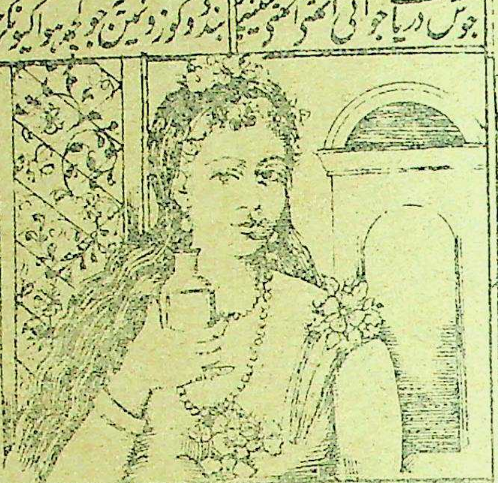

یہ وہ حسن افروز ہار ہے جو حال ہی مین تجربہ جدید تیار کیا گیا ہے عورتون کو سینہ پر بند سے ڈھلا ہوا سینہ سخت ہو جاتا ہے جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہین پہنچاتی قیمت عہ

لپٹ جاتے ہین وہ بجلی کے ڈر سے
الٰہی یہ گھٹا دو دن تو برسے

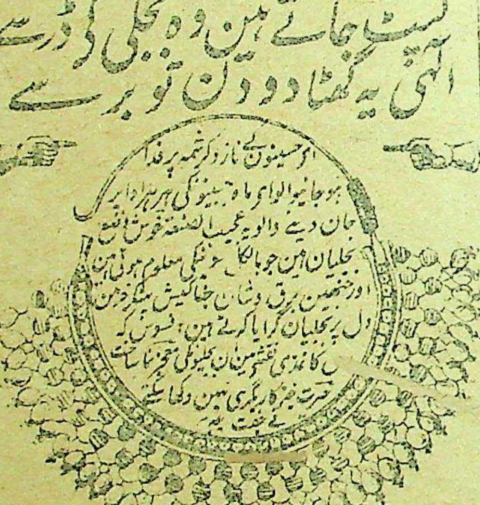

اے حسینو اپنے ناز و کرشمہ پر فدا ہو جانیوالو اے ماہ جبینو کی ہر ہر ادا پر جان دینے والو یہ عجیب الصنعت خوشنما بجلیان ہین جو بالکل سونے کی معلوم ہوتی ہین اور جنھین برق وشان جفاکیش پہنکر دل پر بجلیان گرایا کرتے ہین افسوس کہ کاغذ کے نقشہ مین ان بجلیون کی چمک نہ سا سکی حسرت [illegible] کاریگری نہین دکھا سکتے [illegible]

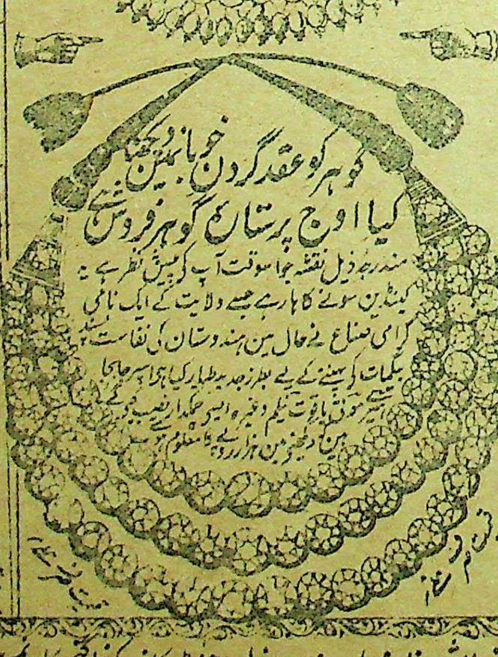

گوہر کو عقد گردن خوبان مین دیکھنا
کیا اوج پر ستارۂ گوہر فروش ہے

مندرجہ ذیل نقشہ جو اسوقت آپ کے پیش نظر ہے کیمیا بن سونے کا ہار ہے جسے ولایت کے ایک نامی گرامی صناع نے حال مین ہندوستان کی نفاست پسند بیگمات کے پہننے کے لیے بطرز جدید تیار کیا ہے اسمین جا بجا جیسے موتی یاقوت نیلم وغیرہ ایسی چمکدار نصب کیے گئے ہین کہ دیکھنے مین ہزار روپیہ کا معلوم ہوتا ہے

رکھدیا دست حنائی جو مرے سینہ پر
کر دیا آتش سوزان سے مرا دل ٹھنڈا

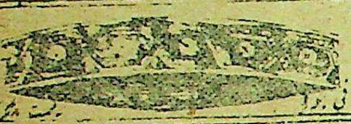

یہ سنہری اعلیٰ درجہ کی نفیس ہیرا دار چوڑیان ہین جو بالکل اصلی سونے کی معلوم ہوتی ہین باعتبار خوبصورتی کے ہیرون کی معلوم ہوتی ہین

دکھلایا تھا کسیدن ہاتھ اپنا اُس پری نے
ابتک منجم اپنی تقویم پھاڑتے ہین

یہ مشہور خوشنما سبک پچھیلے ہین جنھین اہل ہنود کی مستورات ہاتھون مین پہنتی ہین اور جو اصلی سونے کے معلوم ہوتے ہین قیمت

چاندی کی چوڑیون کو طلائی بنا دیا
رنگ حنا ہے یہ کہ ہے اکسیر ہاتھ مین

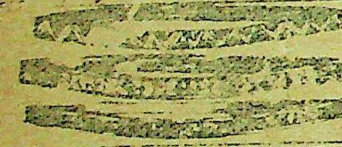

یہ خوش وضع سنہری چوڑیان ہین جو ہاتھون مین سج جاتی ہین دیکھنے والے مارقیمت کا اندازہ کرتے ہین قیمت ۱۰ اور عہ

کسی مہرو کی خاطر ہمکو اک جھومر بنانا ہے
فلک نیچے تو ہم عقد ثریا مول لیتے ہین

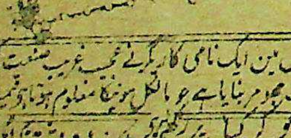

حال مین ایک نامی کاریگر نے عجیب غریب صنعت کا ایک جھومر بنایا ہے جو بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے قیمت

دست سیمین کو جان کی کیا پڑی ہے
چٹکیون مین وہ تو ٹکڑوا دیے

جملہ فرمایش بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج دکان نمبر ۲ کو آنا چاہیے

ہم ہیں اور یہی ہمارا اشتہار

اسیر دام الفت عاشق معشوق دونو
گرفتار آہنی زنجیر کا وہ طلائی

تم ظلم کرو جاؤ ذمہ سے ہمارا
پرسش کبھی جو فرد اقیامت ہو کیسا

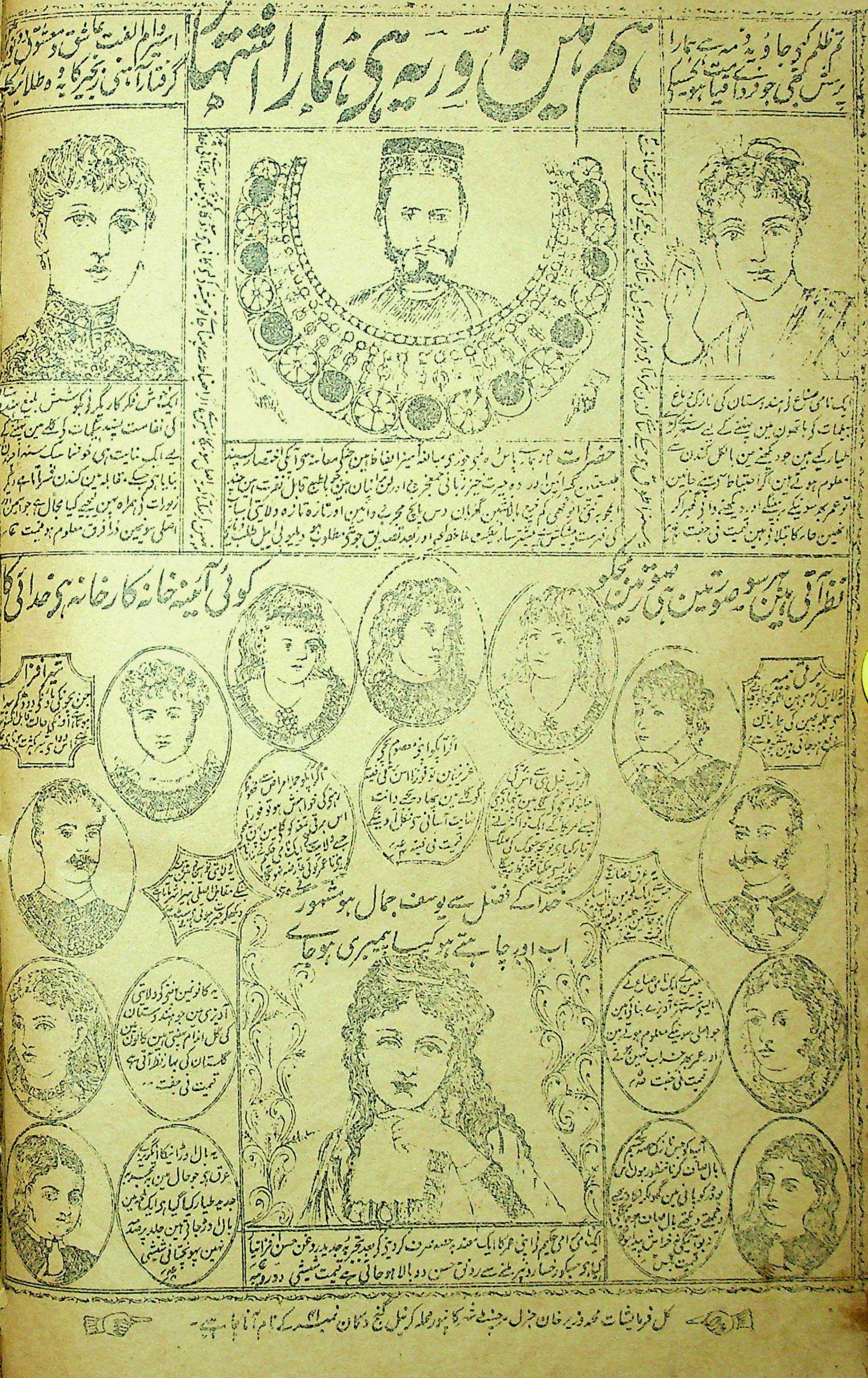

[illegible]

[illegible]

ایک خوش فکر کاریگر کی کوشش بلیغ ہندوستان کی نفاست پسند بیگمات کے گلے میں پہننے کے لیے ایک نہایت ہی خوشنما سنہرا زیور بنایا ہے جسکے مقابلہ میں کندن شرماتا ہے دیگر زیورات کے ہمراہ میں پہنیے کیا مجال ہے جو اصلی سونے میں ذرا فرق معلوم ہو قیمت ۴ر

حضرات ہمارے پاس ہر طرح کی چیزیں مبالغہ آمیز الفاظ ہیں جنکی معاینہ ہو آپکی اختصار پسند طبیعتوں کو کہاں اور وہ حیرت خیز زبانی مجرب اور لن ترانیاں ہیں جو بالطبع قابل نفرت ہیں چند مجوزہ ایسی ہی کم خرچ بالانشین گراں دس پانچ مجرب دوائیں اور تازہ تازہ ولایتی اسباب کی فہرست مشتہر ہے سامنے ملاحظہ کیجیے اور بعد تصدیق جو شے مطلوب ہو ویلیو پی ایبل طلب فرمائیے

ایک نامی صناع نے ہندوستان کی نازک دماغ بیگمات کے ہاتھوں میں پہننے کے لیے سنہرے کڑے تیار کیے ہیں جو دیکھنے میں بالکل کندن سے معلوم ہوتے ہیں اگر احتیاط سے پہنے جائیں تو عمر بھر سونے کے رہینگے اور دیکھنے والے دھوکا کھا کر انہیں چار کا تولہ کہیں قیمت فی جفت ۲ر

نظر آتی ہیں سو صورتیں ہی رنگین مجکو
کوئی آئینہ خانہ کارخانہ ہی خدائی کا

تیر افزا
جن بچوں کی دودھ پیدا ہوتا ہے اور انکی حالت قابل افسوس اس دوا کو ... برکت ...

برقی نمبر
ولایتی گھڑی میں انگوٹھی ... عمدہ جو بہین کی بیماریاں منع ہو جاتی ہیں ...

اگر آپکو اپنے معصوم بچے عزیز ہیں تو فوراً اس کی فیتہ گلے میں پہنا دیجیے دانت نہایت آسانی سے نکل آوینگے قیمت فی فیتہ ۴ر

اگر آپکو جواہرات خوشنما رہنے کی خواہش ہو تو فوراً اس برقی تعویذ کو گلے میں پہنیے جسے ولایت کے ایک نامی حکیم نے ایجاد کیا ہے تا عمر کوئی عارضہ نہ ہوگا قیمت فی ...

اگر آپ قبل ہی سے اثر کی جاندار ہو تو گلے میں پہنا دیجیے جسے امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے تیار کیا ہے تو بچے جیسے کی ... ملک ...

یہ ولایتی نوسیجی انگوٹھی جسکے مقابل اصلی ہیرا شرماتا ہے دیکھکر حیرت ہوتی ہے قیمت ...

یہ برقی تعویذ جسمیں ایک ... بال ... قیمت ...

خدا کے فضل سے یوسف جمال ہو مشہور
اب اور چاہتے ہو کیا پیمبری ہو جائے

یہ کانوں میں پہننے کو ولایتی آویزے ہیں جو ہندوستان کی گل اندام ہستی ہیں کانوں میں گلستان کی بہار نظر آتی ہے قیمت فی جفت ..

یہ بال اڑانے کا انگریزی عرق ہے جو حال میں بہ تجربہ جدید طیار کیا گیا ہے ایک دم میں بال اڑ جاتے ہیں جلد پر صدمہ نہیں پہونچتا فی شیشی ۱۲ر

جرمن کے ایک نامی صناع نے ایسے سنہرے آویزے بنائے ہیں جو اصلی سونے کے معلوم ہوتے ہیں اور عمر بھر خراب نہیں ہوتے قیمت فی جفت ۸ر

آپکو جن نازک صورت جسم کے بال صاف کرنا منظور ہوں اس پوڈر کو پانی میں گھول کر لگا دیجیے دیکھیے بال صاف ہو جاتے ہیں نہ خراش پیدا ہو قیمت فی بکس ...

ایک نامی حکیم نے اپنی عمر کا ایک معتد بہ حصہ صرف کر دینے کے بعد بتجربہ جدید روغن حسن افزا تیار کیا ہے جسکو رخسار پر ملنے سے رونق حسن دوبالا ہو جاتی ہے قیمت شیشی دو روپیہ

کل فرمایشات محمد وزیر خان جنرل مرچنٹ شہر کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۱۵ کے نام آنا چاہیے

اگر درد دل ہو دیکھکر کا نور کیا صورت ہے
دیکھنے والوں کو مثل آئینہ حیرت سے ہے

دوا وہ درد بول اٹھے کہ اکسیر اسکو کہتے ہیں

رفتہ رفتہ پاؤں تک پہونچا ہی سلسلہ کا
بڑھکی یا رب اب کہاں زلف معنبر جائیگی

سوزاک کی شرطیہ دوا ہے

قیمت

سوزاک کی مجرب دوا ہے جو [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] [illegible] درد [illegible] [illegible] دفع ہو جاتا ہے [illegible]

بیمثل علاج آتشک ہے

قیمت

آتشک وہ خبیث مرض ہے جسکے [illegible] زندہ [illegible] [illegible] یہ [illegible] دوا ہے جو بلا تکلیف [illegible] آتشک کو جڑ سے دفع کر دیتی ہے قیمت

جریان کو آپ کچھ بھی کیا ہیں

کہ یہ ہی نہیں تو کچھ نہیں ہے

آج کل ہندوستان [illegible] دوائی [illegible] ڈاکٹروں [illegible] علاج سے مایوس ہو کر [illegible] [illegible] [illegible] قیمت

قیمت

جریان ضعف باہ کی بنیاد ہے جریان [illegible] شباب اور زندگی کا [illegible] ہے۔ اگر آپ [illegible] زندگی [illegible] بسر کرنا چاہتے ہیں تو [illegible] اسکا استعمال [illegible]

قیمت

در حقیقت [illegible] مریض [illegible] زندہ درگور [illegible] [illegible] نوجوان [illegible]

[illegible] ہندوستان کی [illegible] بیگمات اور زندہ دل شوقین [illegible] مبارک [illegible] خوشبو [illegible] بال [illegible] سیاہی قائم رہتی ہے [illegible] قیمت [illegible]

پیرغ وہ ہے کہ دشمن کو بھی نصیب نہو

دوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت

دانت بھی اک عجیب نعمت ہیں

[illegible] دانت [illegible] [illegible] قائم رہتے ہیں [illegible]

دنیا سے نرالا ہی بواسیر کا مرض

[illegible] بواسیر کی [illegible] [illegible] خونی و بادی کو جڑ سے دفع کر دیتی ہے قیمت

اصل میں نزلہ وبال جان ہے

نزلہ [illegible] [illegible] [illegible] ہزاروں مریضوں نے صحت حاصل کی ہے قیمت [illegible]

ہائے ایام جوانی کیا ہوئے

قیمت
چار روپیہ

اگر آپ پیری میں جوانی اور جوانی میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دیکھو یہ اکسیر ماء اللحم ہی

قیمت بوتل
دو روپیہ

اگر آپ اپنی زندگی کا لطف ہمیشہ قائم رکھنا منظور ہے تو اس ماء اللحم انگوری [illegible] [illegible] [illegible] جریان ضعف باہ [illegible]

پانچ ہزار روپیہ کا انعام

اشتہار

جو صاحب ہمارے دواؤں کے سارٹیفکیٹ مندرجہ جنتری کو جھوٹا یا غلط ثابت کر دینگے انہیں پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو کانپور کے بنگال بنک میں اسی مصرف کے لیے جمع کر دیا گیا ہے نقد

ٹھنڈا ٹھنڈا شربت اکسیر

قیمت فی بوتل
دو روپیہ

اگر فصل گرما کی تکلیف [illegible] برداشت نہیں کر سکتی تو [illegible] شربت اکسیر [illegible] استعمال [illegible] [illegible] اور دیگر [illegible]

قوت کبھی زائل ہی نہوگی

قیمت فی بکس
ایک روپیہ

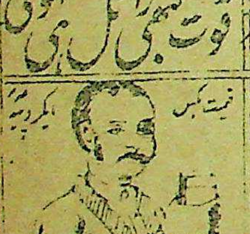

یہ دوا ہی جو ہمیشہ [illegible] شباب کو قائم [illegible] خواہ کیسی ہی کثرت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے [illegible]

ملذذ

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

امساک

ان گولیوں کو [illegible] استعمال کیجیے اور لطف شباب اٹھائیے [illegible] [illegible]

مقوی معجون کنجشک

فصل سرما میں اسکو کھا کر لطف نوجوانی اٹھائیے [illegible] [illegible]

نعمت

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

دمہ

یہ دوا نہایت مجرب و آزمودہ ہے قیمت [illegible] دمہ [illegible] نہایت مجرب ہے

سیماب

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قیمت [illegible]

ہاضم

[illegible] کھانا کھا کر [illegible] کو کھائیے [illegible] [illegible]

خضاب

یہ خضاب [illegible] بالونکو [illegible] سیاہ کر دیتا ہے [illegible] [illegible]

مجربات

دوائے داد نہایت مجرب ہے قیمت [illegible]
دوائے کھجلی نہایت مجرب ہے قیمت [illegible]

کل فرمایشات محمد وزیر خان جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کانپور کرنیل گنج دکان نمبر ۴۰ کے نام آنا چاہیے۔

گھڑی یہ ہی کم خرچ بالا نشین

خالص چاندی کی جیبی گھڑی

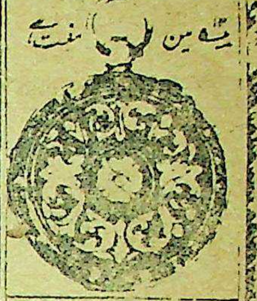

یہ گھڑی خالص چاندی کی ڈبل کیس نقشی اعلیٰ درجہ کی [illegible] نہایت مضبوط عمدہ خوشنما قابل دید [illegible] والے [illegible] گارنٹی [illegible] برس [illegible]

ڈبل کیس قابل دید گھڑی

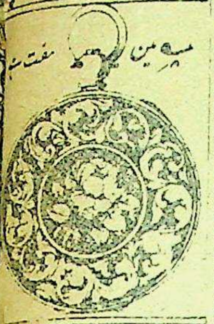

یہ گھڑی جرمن سلور کی ڈبل کیس نقشی اعلیٰ کی عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید [illegible] تک خراب نہیں ہوتی دیکھنے میں [illegible] معلوم ہوتی ہے قیمت [illegible]

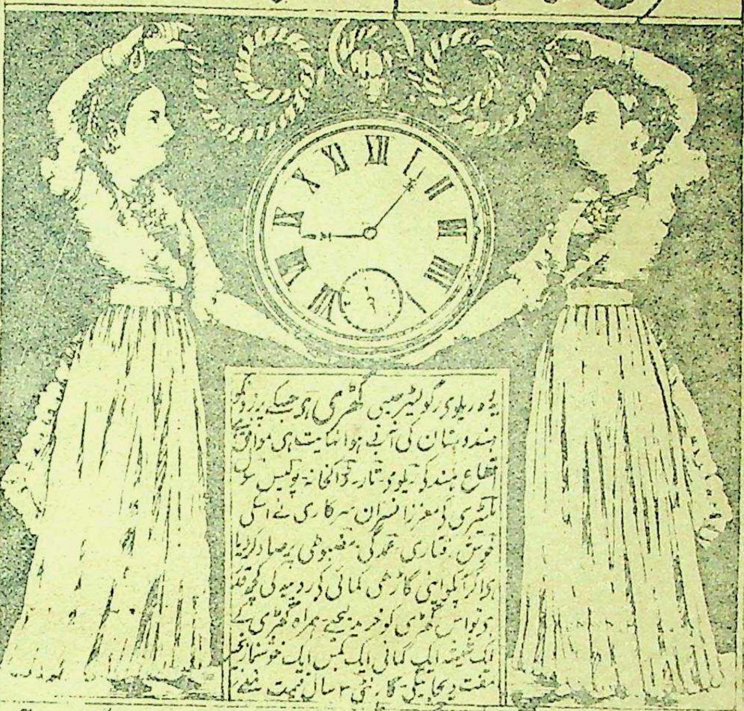

یہ وہ ریلوے گورنیر جیبی گھڑی ہے جسکے [illegible] ہندوستان کی آب و ہوا نہایت ہی موافق اقطاع ہند کے ریلوے تار ڈاکخانہ پولیس ملٹری و معزز افسران سرکاری نے اسکی خوش رفتاری عمدگی مضبوطی پر صاد کر دیا ہے اگر آپکو اپنی گاڑھی کمائی کے روپیہ کی کچھ قدر ہے تو اس گھڑی کو خرید لیجیے ہمراہ گھڑی کے ایک [illegible] ایک کمانی ایک کمپس ایک خوشنما [illegible] مفت دیجاویگی گارنٹی ۳ سال قیمت [illegible]

سستی سستی سستی

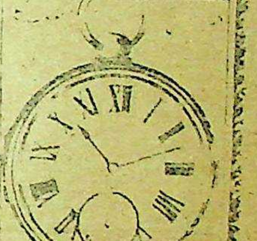

اگر آپ سستی و [illegible] کی حیثیت [illegible] گھڑی [illegible] خریدیے جو [illegible] نہایت ہی عمدہ خوشنما مضبوط دیکھنے والے [illegible] قیمت [illegible]

کانپور کا تحفہ

زین سواری گھوڑا

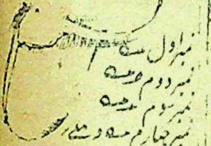

نمبر اول [illegible]
نمبر دوم [illegible]
نمبر سوم [illegible]
نمبر چہارم [illegible]

زین سواری گھوڑا عمدہ خوشنما مضبوط مع سامان قیمت [illegible]
زین [illegible] مع سامان قیمت [illegible]
زین گھوڑ دوڑی مع سامان قیمت [illegible]

ساز فٹ جوڑی

ساز فٹ بادامی و سیاہ عمدہ [illegible] قیمت [illegible]
ساز جوڑی بادامی سیاہ قیمت [illegible]
ساز فٹ [illegible] ولایتی قیمت [illegible]

میں بھی جھوٹا مرے دعوے بھی سراسر جھوٹے تم ہی سچے سہی اسبات کا جھگڑا کیا ہے

مصنوعی ہیرے کی انگوٹھی
مصنوعی ہیرے کی انگوٹھی

ولایت جرمن کے ایک ہوشیار کاریگر نے حال میں ہندوستان کے امراء اور رؤسا کے پہننے کے واسطے ولایتی سونے کی ایسی عمدہ خوشنما مصنوعی ہیرے کی انگوٹھیاں بنائی ہیں جسکے سامنے اکثر [illegible] کا اصلی ہیرا شرماتا ہے ہندوستان میں سو روپیہ کی لاگت سے بھی ایسی خوشنما انگوٹھی تیار نہیں ہو سکتی انمیں ایک [illegible] بھی لگا ہوا ہے جس میں دنیا کی مشہور عمارات اور ولایت کی [illegible] کی دلچسپ تصویریں نظر آتی ہیں جلد خرید کیجیے [illegible] قابل دید تحفہ ہے [illegible] فروخت ہو جانیکے [illegible] انگوٹھی ولایتی سونے کی [illegible] انگوٹھی ولایتی سونے کی [illegible] ہیرے [illegible]

طلسمی لیمپ

یہ لیمپ یا سلائی کی ڈبیا [illegible]

یہ عجیب مسمریزم [illegible]

[illegible]

جادو

[illegible]

غم غلط کرنیکی یہ تدبیر ہے

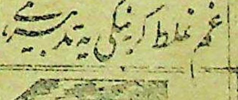

[illegible]

پانچہزار روپیہ کا انعام

جو صاحب [illegible] انکو [illegible] پانچہزار روپیہ انعام [illegible]

عطریات و روغن خوشبودار

نام عطر	قیمت	نام عطر	قیمت
عطر کیوڑہ	[illegible]	عطر چنبیلی	[illegible]
عطر گلاب	[illegible]	عطر خس	[illegible]
عطر موتیا	[illegible]	عطر فتنہ	[illegible]
عطر حنا	[illegible]	روغن [illegible]	[illegible]
عطر سہاگ	[illegible]	روغن [illegible]	[illegible]
عطر بیلا	[illegible]	روغن [illegible]	[illegible]

بوٹ و گورگابیان

بوٹ سیاہ و بادامی [illegible]
بوٹ سیاہ و بادامی [illegible]
گورگابی سیاہ و بادامی [illegible]
[illegible] ولایتی قیمت [illegible]

[illegible] محمد [illegible] کے نام آنا چاہیے

جدید گھڑی ٹائم پیس ایماندار دیکھیے

اسناد

سارٹیفکٹ

ایماندار گھڑی نمبر ۱ پہونچی آپکی عنایت کا مشکور ہوا گھڑی مذکور کو دیکھکر میرا دل بہت خوش ہوا ابتدای عمر سے آجتک ایسی عجیب الصنعۃ گھڑی میری نظر سے نہین گذری تھی فقط والسلام راقم محمد سلیمان ٹھیکیدار شہر رنگون گلی نمبر ۳۰ - علاقہ ملک برہما

اسلامی تحفہ

ایماندار ٹائم پیس

قیمت تین روپیہ

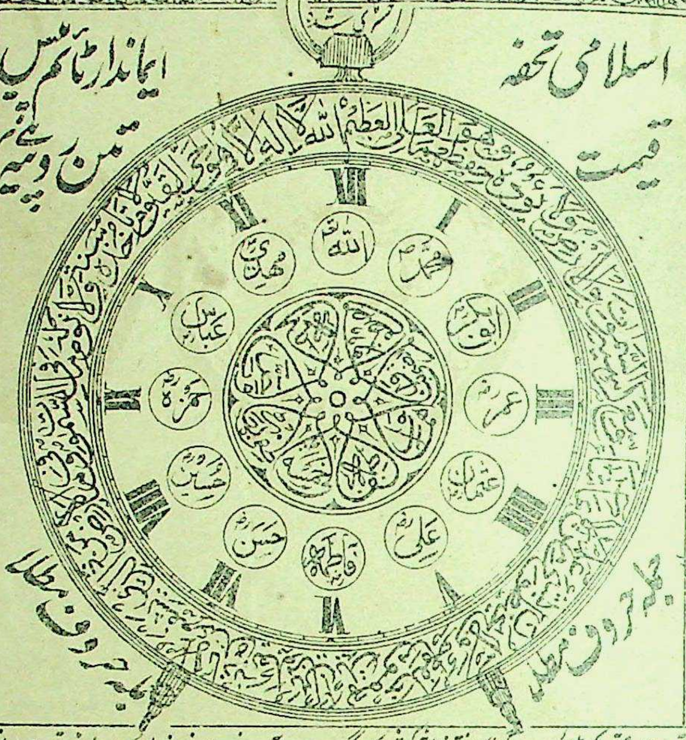

اسناد

سارٹیفکٹ

ایماندار گھڑی نمبر ۲ پہونچی نور ایمان کو ترقی دی واقعی ہر اہل اسلام کو اس عجیب الصنعۃ گران قدر گرامی منزلت گھڑی کو تبرک اور تعظیم کی نگاہ سے خرید کر حرز جان بنانا چاہیے مین کمال درجہ مسرت آگین ہوا فقط راقم محمد منیر خان تھانہ دار [illegible] بھوپال

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

ای عالی ہمم ذی حوصلہ اہل اسلام اسوقت جس متبرک ٹائم پیس گھڑی کا نقشہ پیشکش کیا گیا ہی اسے آپ بغور ملاحظہ فرمایے اور اپنی قوت حافظہ سے خوب سمجھ لیکر سچ کہیے تا کہ اس سے پہلے بھی کبھی آپ کی حق بین نگاہون نے ایسی دینی و دنیوی خوبیون سے مملو ٹائم پیس گھڑی دیکھی تھی جو اس اعجوبہ گھڑی کو ڈائل پر عجیب غریب صنعتون کے ساتھ حاشیہ پر آیۃ الکرسی اور وسط مین دعای خمسہ بخط طغرا طلائی حرفون مین اس عمدگی اس خوشنمائی اس دلربا صورت مین مرتب کی گئی ہین کہ جسکی زیارت سے نہ صرف حیرت ہی ہوتی ہے بلکہ ایک اسلامی شان و شوکت کے نمونہ آپ کی آنکھون مین پھر جاوینگے اور نیز اوسی حیرت و استعجاب مین ڈالی مذہبی روشنی ہے پر نور نگاہونکو ہر گھنٹہ کے نمبرون کی محاذی بر سلسلہ وار دہ بارہ اسمای گرامی نظر آتے ہین کہ جنکے نور سراپا ظہور سے شش جہت منور ہو رہا ہی یہ وہ اسمای برگزیدہ ہین جو آپکے آقا - آپکے مولا - آپکے ہادی اور ہر وقت آپکے پشت پناہ ہین یہ وہ اسمای گرامی ہین جو ہر درد کی دوا اور ہر مرض کی شفا ہین یہ وہ اسمای متبرکہ ہین جنکی محبت کا خمیر آپ کی گھٹیون مین پڑا ہوا ہے یہ وہ اسمای بزرگ ہین جنکا نام بیکسی اور مظلومی کی حالتون مین بیساختہ زبان سے نکل جاتا ہے یہ وہ اسمای شریفہ ہین جنکی حمد و ثنا مین نہ فقط دنیا کے کتب خانہ بھرے ہوے ہین بلکہ زمین و آسمان جن و ملک شجر حجر تمامی مخلوق زبان حال سے انہین مبارک نامونکا وظیفہ پڑھ رہی ہی اور اسکا مرکز تو آپ خود ہی سمجھ سکتے ہین کہ آیۃ الکرسی کی برکت اسمای متبرکہ کی زیارت - دعای خمسہ کی عظمت سے ہر وقت آپکے معصوم بچے - آپ کی ہر دل عزیز جان - آپکا ذاتی اثاثہ مستقون کا اندوختہ مال جملہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا واقعی یہ گھڑی قابل دید ہی قیمت صرف تین روپیہ - ایضاً کلاک آٹھ روزہ چابی کا بصفت موصوفہ بالا قیمت دس روپیہ المشتہر محمد وزیر خان جدید ایماندار واچ ایماندار ٹائم پیس نیل گنج

سارٹیفکٹ

جو دوا مین آپنے روانہ فرمائی تھین اسنے نمایاں فائدہ کلی کیا مین بلا مبالغہ کہتا ہون کہ آپکا کارخانہ عدیم النظیر ہے فقط راقم سعید کوٹ پار ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب مین تسلیم ہے مین نے آپکی دوکان سے حبوب [illegible] منگوائی تھین اونکے استعمال سے فائدہ ہوا فقط راقم مظفر علی اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر [illegible]

پانچ ہزار روپیہ کا انعام

اشتہار

جو صاحب ہمارے کارخانہ کی کسی سارٹیفکٹ مندرجہ جنتری ہذا کو جھوٹا یا لغو ثابت کر دینگے اونکو پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو کانپور کے بنگال بنک مین اسی مصرف کے لیے جمع کر دیا گیا ہے

المشتہر محمد وزیر خان جنرل مرچنٹ

سارٹیفکٹ

آپکے کارخانہ مین لغو و مبالغہ نہین پایا گیا - انجن سرمہ برای آشوب چشم جو آپنے بھیجا تھا واقعی اکسیر کا خواص رکھتا ہے راقم شیخ بندہ حسن کارندہ انجمن ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ

معجون مفرح مع دیگر ادویہ پہونچی جنابہ حسب التحریر آپکے استعمال کرنے سے بہت فائدہ ظاہر ہوا فقط راقم احمد خان ہیڈ ماسٹر امر کھیڑ ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

المشتہر محمد وزیر خان جنرل مرچنٹ و موجد ایماندار واچ و ایماندار ٹائم پیس کانپور کرنیل گنج دکان نمبر ۱۴

ایمان کی کہینگے ایمان ہی تو سب کچھ

ایماندار گھڑی نمبر ۱ خالص چاندی کی ڈبل کیس لیور	ایماندار گھڑی نمبر ۳ سنگل کیس جنیوا لیور	ایماندار گھڑی نمبر ۲ خالص چاندی کی ڈبل کیس جنیوا
قیمت للعہ	قیمت ۱۶	قیمت للعہ

گارنٹی ۵ سال

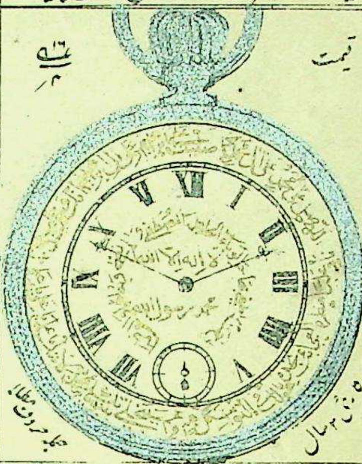

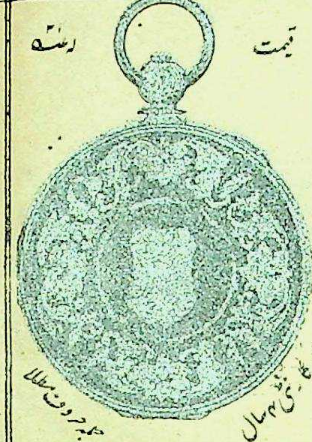

[illegible]

حضرات یہ وہی **ایماندار گھڑیان** ہین جو ہمنے ۱۸۹۴ء مین خاص ولایت مین آڈر دیکر اہل اسلام کیواسطے تیار کرائی تھین الحمد للہ [illegible] مسلمانون نے ان گھڑیون کی قدر اپنے جان و مال سے کہین زیادہ کی اور حقیقت حال یہ ہے کہ ایماندار گھڑیان کیونکر اہل ایمان کو عزیز نہوتین یہ ممکن ہی تھا کہ وہ اسلامی جوش جو مسلمانونکی رگونمین خون کیطرح موجزن ہی انھین بشوق دل خریداری پر مستعد نکر دیتا۔ یہ وہی **ایماندار گھڑیان** ہین جنکا ڈائل خالص چینی کا ہی یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکے ڈائل پر اہم صنعتون کے ساتھ درود شریف۔ ناد علی۔ دعائی خمسہ کلمہ توحید بخط عربی مطلا حرفون اور مصری شان مین بذریعہ فوٹوگراف و تار [illegible] دکھلا دیا گیا ہے یہ وہی **ایماندار گھڑیان** ہین جنکی پائداری مضبوطی خوشنمائی پر بہت سے سارٹیفکٹ امرا و روسا نے عنایت فرمائے ہین یہ وہی **ایماندار گھڑیان** ہین جنکو اپنی طرز مین جدید ہونا زمانہ نے مان لیا ہے یہ وہی **ایماندار گھڑیان** ہین جنکی دیکھا دیکھی لوگون نے کاغذی ڈائل چھپوا چھپوا کر تین تین چار چار روپیہ والی گھٹیا گھڑیون پر لگا دیے یہی **ایماندار گھڑیان** ہین جنکی ولایتی معجز نما ساخت نے ان ہندوستانی مصنوعی خانہ ساز کاغذی ڈائل کی گھڑیون کو کسی طرح فروغ نہونے دیا پس اے ارزان بعلت و گران بحکمت کی مثل کو سچا جاننے والے مسلمانو اگر آپکو اپنی مشقت سے پیدا کیے ہوے روپیہ کی کچھ قدر ہی تو عمدہ خوشنما مضبوط اعلے درجہ کی قابل دید دینی و دنیوی خیرات و برکات سے مملو **ایماندار گھڑیان** خریدیے جو خاص ولایت کی ساختہ ہین اور مصنوعی خانہ ساز کاغذی ڈائل کی گھٹیا گھڑیونکی خریداری سے باز رہیے جو محض ہندو کی ٹٹی یا لڑکونکا کھیل ہین قیمت [illegible] نمبر ۱ للعہ نمبر ۲ للعہ نمبر ۳ ۱۶ **اطلاع** اگر آپکو کاغذی خانہ ساز عربی ڈائل کی گھڑی مطلوب ہے تو وہ صرف عہ کو ہمسے لیجیے **المشتہر** محمد وزیر خان موجد ایماندار گھڑی و ایماندار ٹائم پیس [illegible]

اہل ہنود کو تازہ خوشخبری

دھرم گھڑی نمبر ۱	دھرم گھڑی نمبر ۳	دھرم گھڑی نمبر ۲

گارنٹی ۵ سال
قیمت للعہ

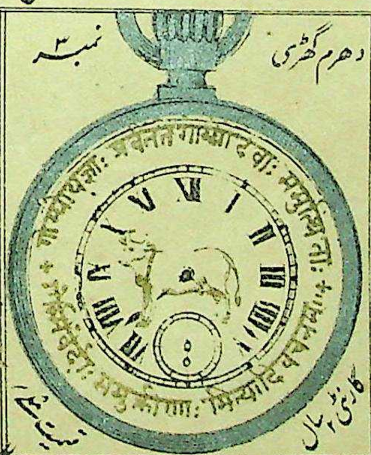

گارنٹی ۵ سال
قیمت للعہ

[illegible]

اے آرین قوم کے ہوا خواہ اور مذہبی برکتون کے دلدادہ اہل ہنود مندرجہ بالا جیبی گھڑی کا نقشہ آپ نے ملاحظہ فرمایا یہ وہ **دھرم گھڑی** ہے جو حال مین خاص آپ ہی لوگون کیواسطے عجیب صنعتون کے ساتھ بصرف زر کثیر طیار ہو کر آئی ہین جسکی نظیر جسکی مثال تو می پیرایہ مین آجتک خواب مین بھی کسی کی نگاہ سے نہ گذری ہوگی یہ وہ **دھرم گھڑی** ہے جو دنیوی خوشنمائی و نفاست کا ذخیرہ ہے یہ وہ **دھرم گھڑی** ہے جو آپ کے مذہبی بزرگون کا سرمایہ ہے یہ وہ **دھرم گھڑی** ہے جسکے نقشہ ہی کو دیکھکر بیساختہ آپکے منہ سے [illegible] خواہش کرین تو کوئی تعجب نہین ہے آپ کے دلونمین [illegible] مذہبی خوشیان مجتمع ہوکر خون کی انبساطی لہرین پیدا کرین تو کوئی عجب نہین ہے کیونکہ یہ **دھرم گھڑی** [illegible] مذہب کے بموجب [illegible] کے پہلو لیے ہوے ہے یہ وہ **دھرم گھڑی** ہے جسکے خوشنما ڈائل پر عجیب غریب صنعتون کے ساتھ گئو کی تصویر [illegible] ہے جسکی انجوبہ ساخت حیرت خیز نمائش [illegible] کاریگری تعجب افزا پالش اور مضبوطی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے [illegible] یہ **دھرم گھڑی** [illegible] آپ کے مذہبی اصول کی رو سے [illegible] دنیوی کامونمین بہبودیان پیدا کرنیوالی ہین جلد خریدیے [illegible] نمبر ۲ [illegible]

(المشتہر محمد وزیر خان جنرل مرچنٹ اینڈ کمیشن ایجنٹ خاص محلہ کرنیل گنج کانپور دکان نمبر ۱۴)

نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانے کے شرائط

اگر کوئی صاحب نامی پریس کانپور مین کوئی کاغذ یا کتاب چھپوانا چاہین تو مندرجۂ ذیل حساب سے چھپوا سکتے ہین۔

(۱) کتاب عام اس سے کہ اردو ہو یا فارسی۔ یا عربی یا ناگری۔ درانحالیکہ اوسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو اور ایک صفحہ کا پیمانہ طولاً دس انچہ اور عرضاً پونے سات انچہ سے زیادہ نہو تو ایکہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جزو اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزو اور ڈھائی سَو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۵ جزو ہونگے۔

(۲) اگر کتاب کا پیمانہ مثل صفحہ جنتری ہذا کے (جو طولاً گیارہ انچہ اور عرضاً ساڑھے سات انچہ ہے) رکھنا منظور ہو۔ درانحالیکہ اوسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو تو ایکہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۲ جزو اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جزو اور ڈھائی سَو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزو ہونگے۔

(۳) اگر کتابت یا چھپائی مین کوئی خاص اہتمام منظور ہو یا کاغذ عمدہ اور بیش قیمت لگانا ہو تو اس حساب مندرجۂ بالا پر اوس قدر رقم جو اس خاص اہتمام مین صرف ہوگی اضافہ کیجاویگی۔

(۴) اگر کتاب ایکہزار جلد سے زیادہ یا ڈھائی سَو جلد سے کم یا کوئی تصویر یا نقشہ سادہ یا مختلف رنگون یا مطلا و مینا کار چھپوانا مدنظر ہو تو اوسکا نرخ بذریعہ خط و کتابت کے طے ہو سکتا ہے۔

العبد۔ محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہائے گذشتہ کی جنتریان جو اسوقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین اونکی فہرست مع قیمت کے مندرجۂ ذیل ہے جن صاحبون کو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اوسکے برابر مین اوسکی قیمت دیکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغۂ ویلیو پے ایبل طلب فرمائین۔ ہر حالت مین محصول ڈاک ذمۂ خریدار ہوگا۔

جنتری ۱۸۸۹ع	مع تاریخ روس		۴ر
جنتری ۱۸۹۰ع	مع تاریخ ہند	(عہد تغلق) ״ ״	۴ر
جنتری ۱۸۹۱ع	״	(״ سادات لودی) ״ ״	۴ر
جنتری ۱۸۹۲ع	״	(عہد مغلیہ نمبر ۱) ״ ״	۴ر
جنتری ۱۸۹۳ع	״	(عہد مغلیہ نمبر ۲) ״ ״	۴ر
״ کاغذ نہایت عمدہ	״	״ ״ ״	۸ر
جنتری ۱۸۹۴ع	״	(عہد مغلیہ نمبر ۳) ״ ״	۴ر
״ کاغذ نہایت عمدہ	״	״ ״ ״	۸ر
״ رنگین تصاویر و مینا کار	״	״ ״ ״	عہ
جنتری ۱۸۹۵ع	״	(عہد مغلیہ نمبر ۴) ״ ״	سعہ
״ کاغذ نہایت عمدہ	״	״ ״ ״	۵ر
״ رنگین تصاویر و مینا کار	״	״ ״ ״	عہ

العبد محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری بڑی جنتری مین اشتہار چھپوانیکا قاعدہ

پورے صفحے کے لیے .. ۸ہ ایک کالم کے لیے .. ۲عہ
نصف صفحے کے لیے .. ۳۰ہ نصف کالم کے لیے .. ۱۵ہ

اگر اشتہار مین کوئی نقشہ یا تصویر ہوگی تو اوسکی اجرت مناسب علیحدہ دینا ہوگی۔

اگر اشتہار نصف کالم سے کم ہوگا تو بھی اجرت نصف کالم کی لیجاویگی ہر صفحے مین ۲ کالم اور ہر کالم مین ۳۴ سطرین عموماً ہونگی۔ آیندہ جنتری مین اشتہار چھپوانیکی درخواست ۱۵ جولائی تک آجانا چاہیے۔

العبد
محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یون تو تمام ہندوستان مین فارسی اُردو کتابونکے تاجرونسے عموماً دستیاب ہوسکتی ہے مگر مندرجہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ [illegible] ملسکتی ہے جن صاحبونکو جو مقام قریب معلوم ہو وہین سے بے تکلف خرید فرمایا کرین ورنہ براہ راست ہم سے منگوا لیا کرین

احاطہ بنگال

حاجی شیخ
محمد یعقوب صاحب
تاجر کتب کلکتہ

احاطہ

حافظ محمد الدین صاحب
تاجر کتب و مالک مطبع
مصطفائی لاہور

مولوی محمد بخش صاحب تاجر
کتب لدھیانہ

سید علی حسین صاحب تاجر کتب
بازار جودھپور

منشی عبد الرحیم صاحب جسمعدار
تاجر کتب بھوپال

لالہ [illegible] پرشاد صاحب
مالک مطبع [illegible]

لالہ بابو سبھائی مہتمم مطبع
گیان کاش میرٹھ

شیخ نور الدین ابن
جیون خان صاحب تاجر کتب
بھنڈی بازار بمبئی

احاطہ بمبئی

سید زین العابدین صاحب
وقار لکھنوی تاجر کتب
حیدرآباد دکن

احاطہ

لیتھون مین ہے جیسا نامی پریس نامی	**تاریخ طبع از منشی مالک رام صاحب کانپوری تخلص گوہر شاگرد جناب شگفتہ صاحب لکھنوی**	دنیا مین اوسکا ثانی کوئی نہین ہے
بکام نفاست ہر بات مین ہے جدت	ابتک کسی نے ہمت کی ہی نہین ہے اب تک — واضح ہے جنتری سے چھپتی ہے جو بعجلت	مثل اوسکے پھر بھی کوئی یکتی نہین ہے
مطبع کی جنتریہ مین نکتیان غضب مین	[illegible] کی جنتری ہی چھپی نہین ہے اب تک — جو دیکھتا ہے اسکو کہتا ہے اسے گوہر	تقویم اس سے بہتر دیکھی نہین ہے عیسوی ۹۶

Bhawani Prasad Gupta

भवानी प्रसाद गुप्त

بھوانی پرشاد گپتا

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر مین تقویم یکسال ہے لیکن باطن مین پانچ برس کے زمان ماضی و مستقبل کا حال ہے

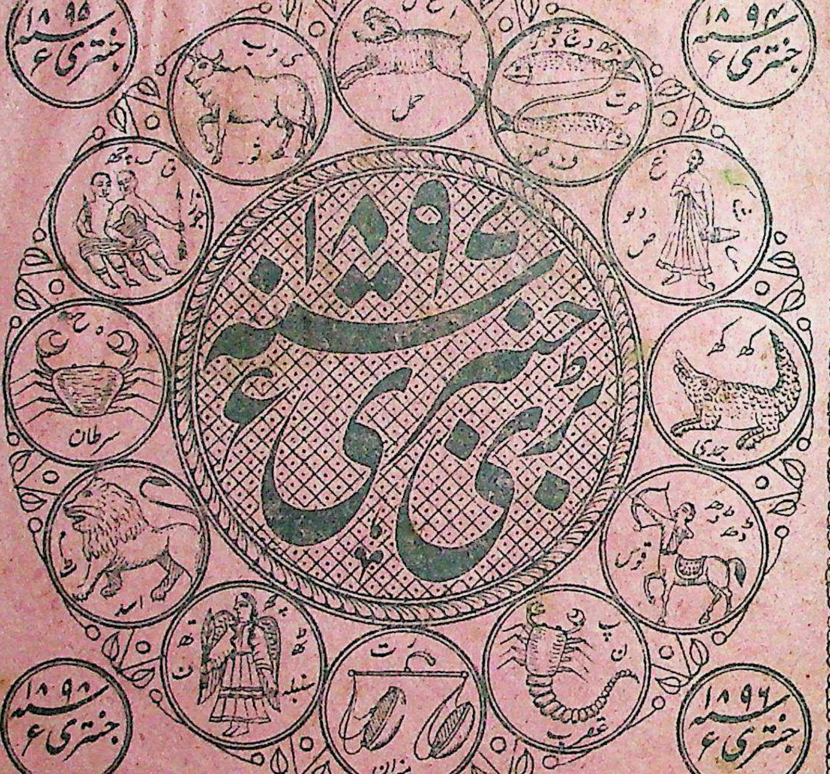
جنتری ۶ سنہ ۱۸۹۴
جنتری ۶ سنہ ۱۸۹۵
جنتری ۶ سنہ ۱۸۹۶
جنتری ۶ سنہ ۱۸۹۸
حمل
ثور
جوزا
سرطان
اسد
سنبلہ
میزان
عقرب
قوس
جدی
دلو
حوت

بڑی جنتری سنہ ۱۸۹۷ء

اسکا نام صاحب حقیقتًا جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی اور

نامی پریس شہر کانپور میں چھپوائی

الارض

THE EARTH

جغرافیہ طبعی کے متعلق نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے لیے مندرجہ بالا نام کی یہ پہلی کتاب ہے جو ہمارے خیالات سے ترتیب پاکر اور ہمارے پریس سے چھپکر ملک کے روبرو پیش ہوئی ہے جسمین گردشِ زمین کا ایک حیرت انگیز مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔ اور عجیب خیز یہ بات ہے کہ اول سے آخر تک ایک حرف بھی نہین۔ اس کتاب مین اوس اصول پر جیسا کہ ایک ادنی اسکول سے اعلی کالج تک تعلیم دیجاتی ہے۔ دیکھنے والے کی آنکھوں سے گردش کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اس کتاب کو ایک گریجویٹ اپنے ہاتھ مین لیکر ایک ایسے بچے کو جو ابھی اسکول تک نہین پہونچا ہے اور ایک حرف بھی نہین پڑھا ہے گردشِ زمین کا پورا مسئلہ مع بر اعظمون اور سمندرون اور جزیرون کے بغیر امداد حروف کے گھنٹون مین اس قدر سمجھا سکتا ہے جتنا کہ وہ ایک دھات کے کرے کو مہینون مین گردش دیکر خود سمجھا ہے۔ بجز دیباچے کے کتاب حروف سے خالی ہے اس لیے تمام ہندوستان کے مختلف زبانون کے بولنے اور پڑھنے والے اس سے یکسان فائدہ اوٹھا سکتے ہین۔ اس کتاب کی دو جلدین علیحدہ علیحدہ مجلد ہین جن مین مضامین ذیل درج ہین۔

جلد اول - گردشِ روزانہ

اسمین علاوہ اوراق دیباچہ کے گھومتی ہوئی زمین دکھلانے والے ۲۴ صفحے ہین جنمین ہر صفحے پر جداگانہ حیثیت سے ایک گلوب یعنی کرہ زمین کا نقشہ متعدد رنگون کی ولایتی روشنائیون سے چھپا ہوا ایک کے بعد ایک بالترتیب لگا ہوا ہے۔ اور ہر ورق کے اولٹنے سے کرہ زمین قطبین یعنی اپنے محور پر [illegible] ۲۵۰۰۰ میل جنبش کرجاتا ہے اور اسی طرح پر تمام تماشے اوسکے پورے دو چکر ہو جاتے ہین جو بہی طور پر پلٹا کھاتے ہوئے نظر کو دکھلائی دیتے ہین۔

جغرافیہ طبعی مین جس طرح گردش زمین کا مسئلہ پڑھایا جاتا ہے اوسی طرح اسمین ایک ایک بر اعظم اور سمندر اور جزیرہ اپنے اصلی دوران کے ساتھ خطِ سرطان کی سیدھ پر مغرب سے آتا ہوا اور مشرق کو جاتا ہوا صاف نظر آتا ہے۔ یورپ سے افریقہ کا کیا فاصلہ ہے؟ ایشیا سے امریکا کدھر ہے؟ بحر اطلانٹک یا بحر الکاہل کی پوری شکل کیسی ہے؟۔ اس بات کو جیسا یہ کتاب آسانی سمجھاتی ہے مشکل سے وہ ہاتھ کا کرہ سمجھا سکتا ہے مثل ولایتی نقشون کے ایشیا کا رنگ زرد۔ یورپ کا سبز۔ افریقہ کا نارنجی۔ امریکا کا سرخ۔ اور اوشینیا کا اودا ہے اور یہ سب ممالک اپنے رنگون کے ساتھ گشت کرتے ہین۔

جلد دوم - گردش سالانہ

اسمین بھی علاوہ اوراق دیباچہ کے دوڑتی ہوئی زمین دکھانے والے ۹۶ صفحات ہین جسمین ہر ورق پر ایک بیضاوی دائرہ بارہ برجون کا یعنی منطقة البروج کھنچے ہوئے بنا ہوا ہے اور اوسکے درمیان مین مطلا نورانی سے آفتاب چھپا ہوا اور ایک کے بعد ایک بالترتیب لگا ہوا ہے۔ جسکے اولٹنے سے کرہ زمین ایک برج سے دوسرے برج کی طرف اوس قاعدے سے دوڑتا ہوا دکھائی دیتا ہے جس سے سالانہ فصلون کا اختلاف ہوا کرتا ہے اسکے گردش کرتے وقت طالبعلم بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ زمین کس راہ سے دوازدہ برج طے کرتی ہے اور کیونکر خطِ سرطان مین آفتاب آتا ہے اور شمالی دنیا پر گرمی اور جنوبی دنیا پر جاڑا ہوتا ہے اور کیونکر خطِ سرطان سے بتدریج خطِ جدی مین آتا ہے اور جنوبی دنیا پر گرمی اور شمالی دنیا پر جاڑا ہوتا ہے۔

الغرض زمین اور آسمان کا قلابہ ملانے والی یہ کتاب ہمارے پاس علیحدہ علیحدہ دو جلدون مین مجلد موجود ہے۔ قیمت مع محصول ایک روپیہ (عہ)

المشتہر محمد رحمت اللہ رعد مالک نامی پریس کانپور

۷۸۶

فہرست مضامین بڑی جنتری ۱۸۹۷ء عیسوی

مضامین	صفحہ
وح مع دوازدہ برج و حروف متعلق راس جس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی مولود کا اوسکی راس کے موافق کن کن حروف سے نام رکھا جا سکتا ہے۔	لوح
فہرست ہذا۔	۱
مختصر جنتری چارسالہ از ۱۸۹۶ء تا ۱۸۹۹ء۔	۲
کانپور کی بڑی جنتری خرید کرنے کی ہدایات۔	۳
جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل۔	۴
نوروز عالم افروز۔	۵
مضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت۔	۶
یاہ شادی کی سہالگ کے قواعد۔	"
گن کے دوش۔	"
نقشہ لابھ و خرچ۔	"
چندرماں کی راس نکالنے کا طریقہ۔	"
نقشہ خمسہ متحیرہ بابت ۱۸۹۷ء جسمین پانچون سیارون کی چال اور حیثیت نہایت صفائی سے مثل تصویر کے دکھلائی جاتی ہے۔	۷
مطول جنتری ۱۸۹۷ء مع تواریخ ہجری و الٰہی و فصلی و بنگلہ و پروستہ و بکرمی و جدول آفتاب و ماہتاب و کیفیت و یادداشت وغیرہ۔	۸ تا ۳۰
تقویم کواکب متعلقہ دوازدہ ماہ۔	۹ تا ۳۱
پھل مع اسباب حفظ صحت ہر ماہ۔	"
طیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت ۱۸۹۷ء۔	۳۲
طیلات محکمہ جات سرکار نظام دکن بابت ۱۸۹۷ء۔	"
ریخ ہندوستان (عہد سلاطین مغلیہ) جسمین عالمگیر ثانی سے لیکر بہادر شاہ تک حالات مع تصاویر درج ہین۔	۳۳ تا ۴۰
ہندوستان کی ریلون کے ضروری قواعد۔	۴۱ تا ۴۲
ہر چوتھے سال ماہ فروری ۲۹ روز کا کیون ہوتا ہے۔	۴۳

نمبر	مضامین	صفحہ
۲۱	سن ہجری سے سنہ عیسوی دریافت کرنے کے قواعد	۴۳
۲۲	دن کس وقت سے شروع ہوتا ہے۔	
۲۳	برف کی طاقت۔	۴۴
۲۴	مختلف اندازے اور پیمانے۔	"
۲۵	رات اور دن کتنے لمبے ہوتے ہین۔	"
۲۶	خاندان شاہی کے وظائف۔	"
۲۷	انکم ٹکس۔	"
۲۸	مختلف ورزشون اور کامون مین کس قدر طاقت خرچ ہوتی ہے۔	۴۵
۲۹	مفصلہ ذیل حیوانی اور نباتاتی اشیاء کے ایکہزار حصون مین حسب تفصیل ذیل پرورش کنندہ غذا موجود ہے۔	"
۳۰	صحت کی حالت مین مختلف عمرون مین قد اور وزن کی مقدار	"
۳۱	زہر اور اون کے مصلح۔	۴۶
۳۲	وزن جسم انسان۔	"
۳۳	دنیا مین سب سے دولتمند آدمی۔	۴۷
۳۴	جنتری برآورد تنخواہ۔	۴۸
۳۵	نقشہ محصول اسٹامپ جدید۔	۴۹
۳۶	قیافہ فرنیالوجی یعنی دماغی تحقیقات۔	۵۰ تا ۵۶
۳۷	بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا دن۔	"
۳۸	نقشہ اشیاء استعمالی کی قیمت کا ایک سیر سے ایک من تک اور ایک روپے سے بیس روپے تک۔	۵۷
۳۹	قواعد تار برقی۔	"
۴۰	خلاصہ قواعد محصول ڈاک۔	۵۸ تا ۶۰
۴۱	فولاد سے زنگ دور کرنے کی ترکیب۔	۶۰
۴۲	لیمپ مین دھوان نہونے کی ترکیب۔	"
۴۳	پانی صاف کرنے کی آسان ترکیب۔	"
۴۴	تاجرون کے اشتہارات۔	۶۱ تا ۷۶

جنتری سنہ ۱۸۹۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہار شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری سنہ ۱۸۹۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
دوشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہار شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری سنہ ۱۸۹۶ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
چہار شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷

جنتری سنہ ۱۸۹۸ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہار شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

کانپور کی بڑی جنتری خریدنے کے ہدایات

واضح ہو کہ ہندوستان کے کتب فروشون کی تجارت دو طرح کی خرید و فروخت سے چلتی ہے۔ ایک تو مال کا معاوضہ روپیے سے، اور دوسرے مال کا معاوضہ مال سے، ہندوستان کی کتب قدیمہ کی فروخت مین روز بروز کمی ہونے سے ملک کے کتب فروشون کو بہت بڑا نقصان پہونچا جس کے باعث سے وہ باوجود سرمایۂ کثیر کے اکثر اوقات نہایت ادنی ضرورت کی واسطے روپیے کے محتاج رہتے ہین۔ چونکہ اب اونکی تجارت صرف وہ دورہ اثنا عشر [illegible] بھی ہے۔ اس لیے جب اُن سے کسی کتاب کے بدلے مین روپیہ [illegible] کتاب کے بدلے کتاب کی کتنی ہی ارزان قیمت کیون نہو مگر وہ بسبب بیدستی کے [illegible] تو گویا ہمتین کوئی نئی کتاب دینا چاہتے ہین اور یا اوسکے خریدنے سے حتی الامکان پہلو تہی کرجاتے ہین

ہماری بڑی جنتری جو ہمارے مطبع سے ہر سال طبع ہوتی ہے خداوند جل شانہٗ کی عنایت سے نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے اون حصّون مین جہان اُردو زبان کے کچھ بھی سمجھنے والے موجود ہین مقبول ہوگئی ہے۔ وہ ہمارے کارخانے سے ہر تاجر کو کسی کاغذ یا کتاب کے بدلے مین نہین ملتی۔ بلکہ جو خریدار نقد روپیہ مرحمت فرماتے ہین وہ پاتے ہین اور یہ برتاؤ اس قسم کا واقع ہوگیا ہے جس سے کتاب کے بدلے مین کتاب لینے والے تاجر ہمیشہ ہماری جنتری خرید کرنے سے محروم اور ہم اونکے ہاتھ فروخت کرنے سے معذور رہتے ہین۔ جس شہر مین اس قسم کے تاجر کتب ہوتے ہین وہان صرف یہی نہین ہوتا ہے کہ ہماری جنتری کے خریدار کو اپنے ارادے مین ناکامی ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات ہماری جنتری کے دھوکے مین اُسی صورت کی کوئی اور جنتری اوسکے گلے پڑ جاتی ہے جس کے مضامین کو سال بھر تک دیکھ دیکھ کے طبیعت مین کوفت پیدا ہوا کرتی ہے۔ پس ہماری جنتری کے قدردانون کو آگاہ رہنا چاہیے کہ جسوقت وہ کسی تاجر کتب سے کانپور کی بڑی جنتری طلب فرماوین اور وہ نہ دیسکے یا اُسی صورت کی کوئی اور جنتری حوالہ کرنا چاہے تو ہرگز نہ خریدین بلکہ براہ راست بذریعۂ خط کے ہمکو اطلاع دین ہم فوراً اونکی خدمت مین جنتری بھیجدینگے۔ ہماری جنتری ہمیشہ سے مختلف کاغذون پر چھپتی تھی مگر کئی سال سے علاوہ اور رنگین روشنائی سے بھی چھپنا شروع ہوگئی ہے۔ چنانچہ اوسکی قیمت بلحاظ ہر ایک کی لاگت کے مختلف طور سے ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

مدارج	حالت	قیمت	محصول
درجۂ اول	کاغذ نہایت اعلی مینا کاری ٹائیٹل پیج چھپائی نہایت صاف۔ تصاویر رنگین مع نقرئی و طلائی کام کے ” ” ”	عہ/	۳/
درجۂ دوم	کاغذ اعلی درجے کا۔ چھاپہ نہایت صاف تصاویر سادہ۔ ٹائیٹل پیج پر طلائی کام	۸	۱/
درجۂ سوم	عمدہ سفید اور چکنے کاغذ پر ” ” ”	۴/	۱/
درجۂ چہارم	معمولی سفید کاغذ پر ” ” ”	۲/	/۰

ان مختلف قیمتون کے باعث مضامین جنتری مین کچھ فرق نہ ہوگا اور ہر قیمت کی جنتری کا مضمون بھی ایک ہے مگر ہان مختلف روشنائی اور کاغذ اور اہتمام طبع کے فرق سے قیمت مین فرق ہے۔ پس جو صاحب کہ براہ راست جنتری منگوانا چاہین تو اوس سے پہلے اپنے دوست احباب کو خریداری مین شریک کرلیا کرین۔ متعدد فرمایشین ایک جگہ جمع ہوکر روانہ ہونے سے طرفین کا فائدہ ہے۔ جو صاحب ایک جنتری بذریعۂ ویلیو پے ایبل کے طلب فرماتے ہین اونکو علاوہ قیمت کے ۳/ محصول ڈاک اور ویلیو پے ایبل کے دینا ہوتے ہین جس سے ۲/ کی جنتری ۵/ کو گھر مین پڑتی ہے پس آسان طریقہ یہ ہے کہ کئی جلدین ایک ساتھ منگوائی جاوین جس سے ویلیو پے ایبل کی فیس متعدد جلدون پر تقسیم ہوکر قیمت مین تخفیف ہوجائے۔ اگر یکجائی فرمایش کی تعداد کم سے کم ۱۶ جنتری تک ہوگی تو ہمنے یہ قاعدہ جاری کردیا ہے کہ ویلیو کی فیس خریدار سے نکالکر اپنے ہی ذمے کرلینگے۔ اور اگر کوئی صاحب سو جلد یکجائی منگوانے کا قصد فرماوینگے تو ہم اون سے نہ ویلیو کی فیس لین گے اور نہ محصول ڈاک یا ریل لین گے۔ تمام ہند مین (جہان سے وہ طلب فرماوین) صرف ۲/ کو بلا کسی محصول کے گھر بیٹھے درجۂ چہارم کی جنتری پہونچے گی۔

ہمنے باوجود ان تمام عرقریزیون کے جو سال بھر تک جنتری مین کرتے ہین فقط فائدۂ عام کی غرض سے یہان تک قیمت مین آسانی کردی آپ اسکو قبول کرنا اور اس سے اپنے تمام دوست و احباب کو آگاہ اور آمادہ فرمانا ہمارے برادران ملکی اور ہمدردان قومی کا کام ہے فقط

العبد
محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

جنتری ہذا کے بعض مضامین کا حل

تقویم کواکب - جنتری ۱۸۸۳ء سے جنتری ۱۸۸۷ء تک تقویم کواکب ہفتہ وار اور بالالتزام ہماری جنتری مین شائع ہوئی اوسمین ہر گرہ کے متعلق اُنس اور کلا اور بکلا اور گت اور بگت درج ہوتے رہے - اس درمیان مین برابر ہمارے پاس خطوط آتے رہے کہ تقویم کواکب کے لیے اسقدر اوراق جنتری ضائع کرنا بے سود ہین گو ہمنے پوری پوری اُنکی تعمیل نہین کی تاہم کلا اور بکلا وغیرہ نکالکر صرف اُنس تک اپنی تقویم کو محدود رکھا اور اسی طریقے سے ۱۸۸۸ء سے ۱۸۹۶ء تک چھپاتے رہے اب اس عرصے مین پھر ہمارے پاس خطوط آنے لگے اور کثرت سے پکار ہوئی کہ تقویم کواکب مین اُنس کے نیچے کلا اور بکلا اور گت اور بگت بڑھانا چاہیے بغیر اوسکے تقویم ناتمام ہے اکثر لوگون نے شکایت کی کہ اس ایک ذراسی ضرورت کیواسطے ہمکو دوسری جنتری خریدنا پڑتی ہے جس مین دام فضول اور بیکار طور پر ضائع ہوتے ہین - لہذا ہمنے پھر امسال اپنے ناظرین کی فرمائش کی تعمیل کی اور تقویم کواکب کو اوسی حیثیت سے بڑھا دیا جیسی کہ اونکی خواہش تھی -

تقویم نوروز اور سورج گرہن ۱۸۹۷ء بھی ایک عجیب سنہ ہے جسمین نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا مین کوئی گرہن نہ دکھلائی دیگا - چنانچہ ہماری جنتری کے لیے یہ پہلا سال ہے جسمین گرہن کا کالم خالی چھوڑا گیا - تقویم نوروز جو ہر سال سید نوازش علیخان صاحب نقوی خراسانی منجم لکھنوی اپنی عنایت سے اس جنتری کو مرحمت فرمایا کرتے تھے وہ افسوس ہے کہ انتقال فرما گئے مگر ایک لائق فرزند چھوڑ گئے ہین جو اپنے باپ کی طرح علم نجوم کو عمدہ طور پر جانتے ہین - خوشی کا مقام ہے کہ اُنھون نے بھی اس جنتری کے ساتھ ویسی ہی ہمدردی فرمائی جیسی اونکے والد فرماتے تھے اور اپنی مرتبہ تقویم بھیج کر جنتری کی عزت افزائی کی -

سید نادر حسین خان صاحب خلف سید نوازش علی خان صاحب مرحوم نے اپنی تقویم مین اوس گرہن کا ذکر کیا ہے جو جنوری ۱۸۹۸ء مین واقع ہوگا - اور بایں خیال کہ لوگ اوسکو بے محل یا قبل از وقت نہ سمجھین اسقدر آگاہ کر دینا ضرور ہے کہ تقویم نوروز کو جنتری کے سنہ کی ابتدا اور انتہا سے تعلق نہین ہوتا جنتری ہذا جنوری سے دسمبر تک ختم ہوجاتی ہے اور تقویم نوروز ۲۰ یا ۲۱ مارچ سے شروع ہوکر دوسرے سال کی ۲۰ یا ۲۱ مارچ کو ختم ہوتی ہے - پس اسکے سال کی ابتدا اور انتہا پر غور کرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ جنوری ۱۸۹۸ء کا سورج گرہن گو اس جنتری سے باہر ہے مگر تقویم نوروز سے باہر نہین -

تاجرون کے اشتہارات - جو تجا [illegible] سے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اجرت دے کر درج کرتے ہین تاکہ ناظرین جنتری پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو اوس اشتہار دینے والے سے طلب فرمادین - چنانچہ اس قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین بھی صفحہ ۶۱ سے صفحہ [illegible] تک درج ہین -

اب قابل آگاہی یہ امر ہے کہ صفحات مذکورہ بالا مین بعض تاجرون کے اشتہارات چھوٹے ہین جو چندہی سطرون مین ختم ہوگئے ہین اور بعض تاجرون کے اشتہارات بڑے ہین جو کئی کئی صفحون مین جاکر ختم ہوئے ہین - چنانچہ اکثر ناظرین جنتری ہذا بلا کسی غور کے اشتہارات ملاحظہ فرماتے ہین - اور اگر زید کے اشتہار سے کوئی چیز پسند کرتے ہین تو جلدی مین بغیر سوچے سمجھے عمرو سے اوس چیز کو طلب کر بیٹھتے ہین یا سب کو چھوڑ کر ہم کو تحریر فرماتے ہین کہ "تمھاری جنتری مین جو فلان چیز مندرج ہے اوسے بھیج دو" - (حالانکہ ہم صرف اوسی چیز کو بھیج سکتے ہین جس کا اشتہار خاص ہماری جانب سے ہے) - اس لیے بسا اوقات تعمیل فرمایش رُک جاتی یا ٹھیک ٹھیک نہین ہونے پاتی ہے - لہذا آیندہ ہر اشتہار پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ آیا وہ اشتہار مین کس چیز کا اشتہار پڑھ رہے ہین اور کس جگہ سے شروع ہوا اور کہان پر ختم ہوا ہے اور یہ بھی اچھی طرح غور سے دیکھ لینا چاہیے کہ اس کا مشتہر کون ہے اوسی کے پاس فرمایش بھیجنے پر فوراً تعمیل ہوسکتی ہے - ہمارے نام فرمایش بھیجنے سے کچھ فائدہ نہین -

تقویمِ نوروزِ عالم افروز

بفضل خداوند عالم و بطفیل رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سال آئندہ دورہ اثنا عشریہ سے سال دہم ہے۔ بتاریخ ۱۵ شوال المکرم سنہ ۱۳۱۴ھ مطابق ۲۰ مارچ سنہ ۱۸۹۷ء روز شنبہ بعد نصف النہار وقت ۲ بجے ۲۲ منٹ بساعت مشتری تحویل آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروز عالم افروز ہے۔ سواری مرغ۔ داہنے ہاتھ مین چکر اور بائین ہاتھ مین تیر و کمان اور رُخ جانب کابل ہے۔ رنگ پوشاک ہلکا نارنجی اور نام سال کا ذاقوق ئیل اور مالک سال آفتاب ہے۔

اس سال کے آثار جو منجمون نے اپنے خیالی قاعدے سے مقرر کیے ہین وہ درج ذیل کیے جاتے ہین۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ گرمی کم پڑے۔ برسات خاطر خواہ نہو۔ جاڑہ بہت ہو۔ اکثر درختون پر پالے سے صدمہ پہونچے۔ زراعت کی حالت اچھی رہے۔ گندم کسیقدر گران رہے۔ ہوا نا معتدل چلے۔ اسعار اقل و اوسط درجے پر رہین۔ فواکہات بکثرت پیدا ہون۔ شہد نایاب ہے۔ چوپایون مین بیماریان بکثرت پھیلین۔ لون زیادہ چلے۔ آندھیان کم آوین۔ لوگونکی طبیعتین اخلاقاً اور مذہباً روباصلاح ہون۔ سلطنت کا اقتدار بڑھے سرحد پر خطرات عظیم واقع ہون۔ ملک کی دولت کا بڑا حصہ شمالی جانب صرف ہووے۔ جنوری سنہ ۱۸۹۸ء کو سورج گرہن پڑیگا جس کا اثر ہندوستان کے شرقی حصے پر خراب ہوگا۔

ایشیا چین خود مختاری پر زور دے اور کسیقدر کامیابی حاصل کرے۔ حجاز کی تندرستی عمدہ حالت مین رہے۔ عراق کی فصلیں ضائع ہون میوہ کم پیدا ہو پرند صحرائی بکثرت شکار ہون۔ ایران مین بغاوت پیدا ہو۔ خراسان کی اطراف سے بادشاہ پر حملہ ہو مگر بادشاہ کی جان کی سلامتی رہے۔ شام اور بصرہ اور بغداد کی زراعت کو قدرتی صدمہ پہونچے۔ افغانستان کی حدود مین وسعت ہو۔ چین و جاپان مین اتحاد بڑھے۔

یوروپ سویڈن اور ناروے مین قحط سالی کے آثار نمایان ہون۔ بلجیم اور ڈنمارک مین جدید دخانی کارخانے ترقی پاوین۔ انگلستان اور ٹرکی مین ظاہری دوستی کو ترقی ہو۔ فرانس اور جرمن مین زمانے کی پولیٹکل ضرورتون سے کشیدگی کم ہو۔ روس کو اس دوستی سے فائدہ کثیر حاصل ہو۔ آسٹریا اور اٹلی کی دوستی سے انگلستان کو فائدہ نہ پہونچے۔ اسپین اور پرتگال کی فصلین عمدہ ہون۔

افریقہ مراکو پر یوروپ کی سلطنتون کے اندرونی حملے ہون۔ ابی سینا کی سلطنت کو ترقی ہو۔ سوڈان اور مصر مین مخالفت روزافزون رہے۔ میڈیگاسکر کو فرانس کی وجہ سے اور زنجبار کو انگلش اثر سے فائدہ پہونچے۔ ٹیونس مین فرنسیسیون اور مسلمانون مین اتحاد بڑھے۔

امریکا جنوبی مین بغاوت رہے اور شمالی مین تجارت کو ترقی رہے۔

قومی حالت

ہندو اپنے ملک کی صنعت سے کم اور بیرونی ملک کی تجارت سے زیادہ فائدہ اوٹھاوین۔ اعلی قومون مین علمی اور ادنی قومون مین مذہبی ترقی ہو۔

مسلمان غربا مین علوم کی قدردانی ہو۔ امراکو بے توجہی ہو۔ عربیون اور عجمیون مین جہالت روزافزون ہو۔ حبشیون اور تاتاریون مین ملکی جوش پیدا ہو۔ افرنجیون مین اعتدال اور افریقیون کی مردم شماری بڑھے۔

عیسائی یوروپین قومون مین سہولت کا برتاؤ ہو اور ہندوستانیون افریقیون سے بد عادات پیدا ہون۔ مذہبی مشن کو برہما مین کامیابی اور ہندوستان مین ناکامی رہے۔

بودھ مذہبی خیالات پست رہین۔ معابد بارونق ہون۔ تجارت سے فائدہ کثیر اوٹھاوین۔

یہود اور پارسی اول کو تجارت سے دوم کو ملکی عہدون سے شہرت حاصل ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

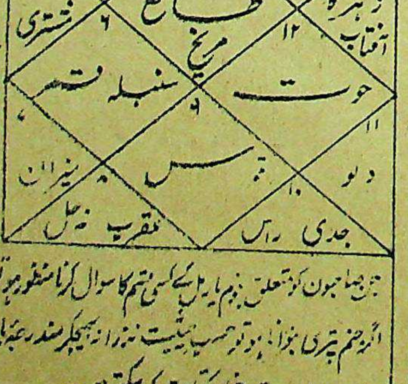

راقم
سید ناصر حسین خان خلف
سید نوازش علیخان المخاطب
نقوی خراسانی منجم
ساکن لکھنؤ
محلہ ریحان نگر

جن صاحبون کو متعلق نجوم یا رمل کے کسی قسم کا سوال کرنا منظور ہو تو مبلغ ایک روپیہ فیس اور اگر جنم پتری بنوانا ہو تو حسب حیثیت نذرانہ بھیجکر مندرجۂ بالا پتے پر جناب سید صاحب موصوف الصدر سے خط و کتابت کرسکتے ہین۔

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت ١٨٩٨ع

تاریخ رمضان	تاریخ انگریزی	ابتدا وقت افطار (گھنٹے)	ابتدا وقت افطار (منٹ)	انتہا وقت سحری (گھنٹے)	انتہا وقت سحری (منٹ)
چاند رات	٣ جنوری	٠	٠	٤	٣٥
١	٤	٥	٤٥	٤	٣٥
٢	٥	٥	٤٦	٤	٣٤
٣	٦	٥	٤٧	٤	٣٣
٤	٧	٥	٤٧	٤	٣٣
٥	٨	٥	٤٨	٤	٣٢
٦	٩	٥	٤٩	٤	٣١
٧	١٠	٥	٥٠	٤	٣٠
٨	١١	٥	٥١	٤	٢٩
٩	١٢	٥	٥٢	٤	٢٨
١٠	١٣	٥	٥٢	٤	٢٨
١١	١٤	٥	٥٣	٤	٢٧
١٢	١٥	٥	٥٤	٤	٢٦
١٣	١٦	٥	٥٤	٤	٢٦
١٤	١٧	٥	٥٥	٤	٢٥
١٥	١٨	٥	٥٥	٤	٢٥
١٦	١٩	٥	٥٦	٤	٢٤
١٧	٢٠	٥	٥٧	٤	٢٣
١٨	٢١	٥	٥٨	٤	٢٢
١٩	٢٢	٥	٥٨	٤	٢٢
٢٠	٢٣	٥	٥٩	٤	٢١
٢١	٢٤	٦	٠	٤	٢٠
٢٢	٢٥	٦	١	٤	١٩
٢٣	٢٦	٦	٢	٤	١٨
٢٤	٢٧	٦	٣	٤	١٧
٢٥	٢٨	٦	٤	٤	١٦
٢٦	یکم فروری	٦	٤	٤	١٦
٢٧	٢	٦	٥	٤	١٥
٢٨	٣	٦	٦	٤	١٤
٢٩	٤	٦	٧	٤	١٣
٣٠	٥	٦	٠	٠	٠

بیاہ کی سہالگ بابت ١٨٩٨ع

شادی کی لگن مین دس گرہن مین جنکے نام یہ ہین - لات - پات - جت - بید - جامتر - بدھ پنچک - اکارگل - اودیاگرہ - کرانت سام - دگدھ - منجمان ہند اس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین یعنی جسقدر گرہن دوش نکلتے ہین وہ لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا اس طرح ٹیڑھی مثل ہمزہ کے ذرا خمدار یعنی ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے - مثلاً دس لکیرون مین چار ہین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس روز جو لگن ہے اوسمین اونا کرہ ہوگا - لیکن ایک بات اور بھی دیکھنے کے قابل ہے - کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنچک ناقص ہو تو اوسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین روگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ مرت یعنی موت - نرپ یعنی خوف - چور یعنی رہزنی اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین جو ہے اوسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کردیا ہے نقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ پنچک ناقص پڑگیا ہے تو اوسکے آگے نمبر کا حرف لکھکر اوسکا پتہ بتادیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (چ) سے چور ہے

تاریخ انگریزی	نچھتر	لگن کی صورت ١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	نتیجہ
١٤ اپریل	اترا پھاگنی	ر	١	١	٢	ر	ر(ا)	١	١	ر	١	ل گ ٥
١٥ اپریل	ہست	١	١	١	١	١	١	ر	ر	١	١	
١٧ اپریل	سواتی	١	١	١	ر	ر	رچ	ر	ر	١	١	ل ١١
٣ مئی	روہنی	١	١	١	١	ر	١	١	١	١	١	ل ١١
٤ مئی	مرگسرا	١	١	١	١	١	رن	١	١	١	١	ل ١٠
١٩ نومبر	اترا پھاگنی	١	١	١	١	١	١	ر	١	١	١	ل ٦
٢٠ نومبر	ہست	١	ر	١	١	١	رچ	ر	ر	١	١	ل
٢٥ نومبر	مول	ر	١	١	١	١	ر(ا)	١	ر	١	١	ل ٦
٢٦ نومبر	مول	٠	١	١	١	ر		١	ر	١	١	ل ٥
٢٧ نومبر	اتراکھاڈ	١	١	١	١	ر	ر	١	ر	ر	ر	٠
٢ دسمبر	اترا بھادرپد	١	١	١	١	ر	١	ر	١	١	١	ل ٦
٣ دسمبر	اترا پھاگنی	١	ر	١	١	ر	رم	ر	ر	١	١	ل ٥

اگر کسی کو معلوم کرنا ہو کہ ہمکو یہ سال کیسا ہی تو اوسے چاہیے کہ جو بکرمی سن ہو اوسکے خانہ لابھ و خرچ کے اعداد کو جمع کرکے ان مین سے ایک خارج کردے اور باقیماندہ کو ٣ سے تقسیم کرے اگر عدد ایک یا دو یا چھ یا سات باقی رہین تو اس سال اپنی آمدنی سے ہمت مین بہتر سمجھے ورنہ اسکے برعکس خیال کرے

گرہن بابت ١٨٩٨ع

اتفاقی بات ہے کہ ١٨٩٨ع مین کوئی گرہن نہین ہے

چندرمان کی راس نکالنے کا طریقہ

جس تتھ کو چندرمان دیکھنا منظور ہو تو جسقدر بدی تتھ کے ہون اون کو دوگنا کرے پھر اگر بدی پاکھ کی تتھ ہے تو اوسپر ٣٥ اور بڑھادے اور اگر سدی پاکھ ہے تو اوسپر صرف ٥ ایزاد کرکے سب کو جمع کرے بعدہ ٥ پر تقسیم کرکے جو حاصل قسمت رہے اوسکو یاد رکھے اور نیچے کے نقشے سے دیکھا کرے کس مہینے کی کیا راس ہے اوس راس سے حاصل تقسیم کے عدد تک شمار کرے جو راس نکلے اوس تتھ کو وہی چندرمان ہوگا مثلاً سمبت ١٩٥٤ کی ماگھ بدی پنچمی کو دیکھنا تو ٥ کو دوگنا کیا ١٠ ہوئے ٣٥ بڑھائے ٤٥ ہوئے ٥ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ٩ ہوئے ماگھ کی راس کو جو دیکھا تو مکر نکلا مکر سے بترتیب حاصل تقسیم کے ٩ - اور بڑھاکے شمار کیا تو مکر سے ٩ پر کنیان نکلا -

بس جاننا چاہیے کہ اوس دن اسی راس کا چندرمان ہے -

نمبر	نام ماہ	نام راس
١	بیساکھ	میکھ
٢	جیسٹھ	برکھ
٣	اساڑھ	متھن
٤	ساون	کرک
٥	بھادون	سنگھ
٦	کنوار	کنیان
٧	کاتک	تلا
٨	اگھن	برچھیک
٩	پوس	دھن
١٠	ماگھ	مکر
١١	پھاگن	کمبھ
١٢	چیت	مین

فائدہ و نقصان یعنی [illegible] سمبت ١٩٥٥

بدی پاکھ			سدی پاکھ		
مین	٢	١	مین	٥	=
کمبھ	٥	٢	کمبھ	=	=
مکر	٥	٢	مکر	=	=
دھن	٢	١	دھن	٥	=
برچھیک	٢̄	٢̄	برچھیک	١	٥
تلا	١	١	تلا	١	٢̄
کنیان	=	٥	کنیان	١	=
سنگھ	١	٢̄	سنگھ	٥	٥
کرک	٥	٥	کرک	٢	١
متھن	=	٥	متھن	١	=
برکھ	١	١	برکھ	٢	٢̄
میکھ	٢̄	٢̄	میکھ	٢	٥
مین	[illegible]	[illegible]	مین	[illegible]	[illegible]

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت ۱۹۰۶ع یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اولٹے چلتے ہیں

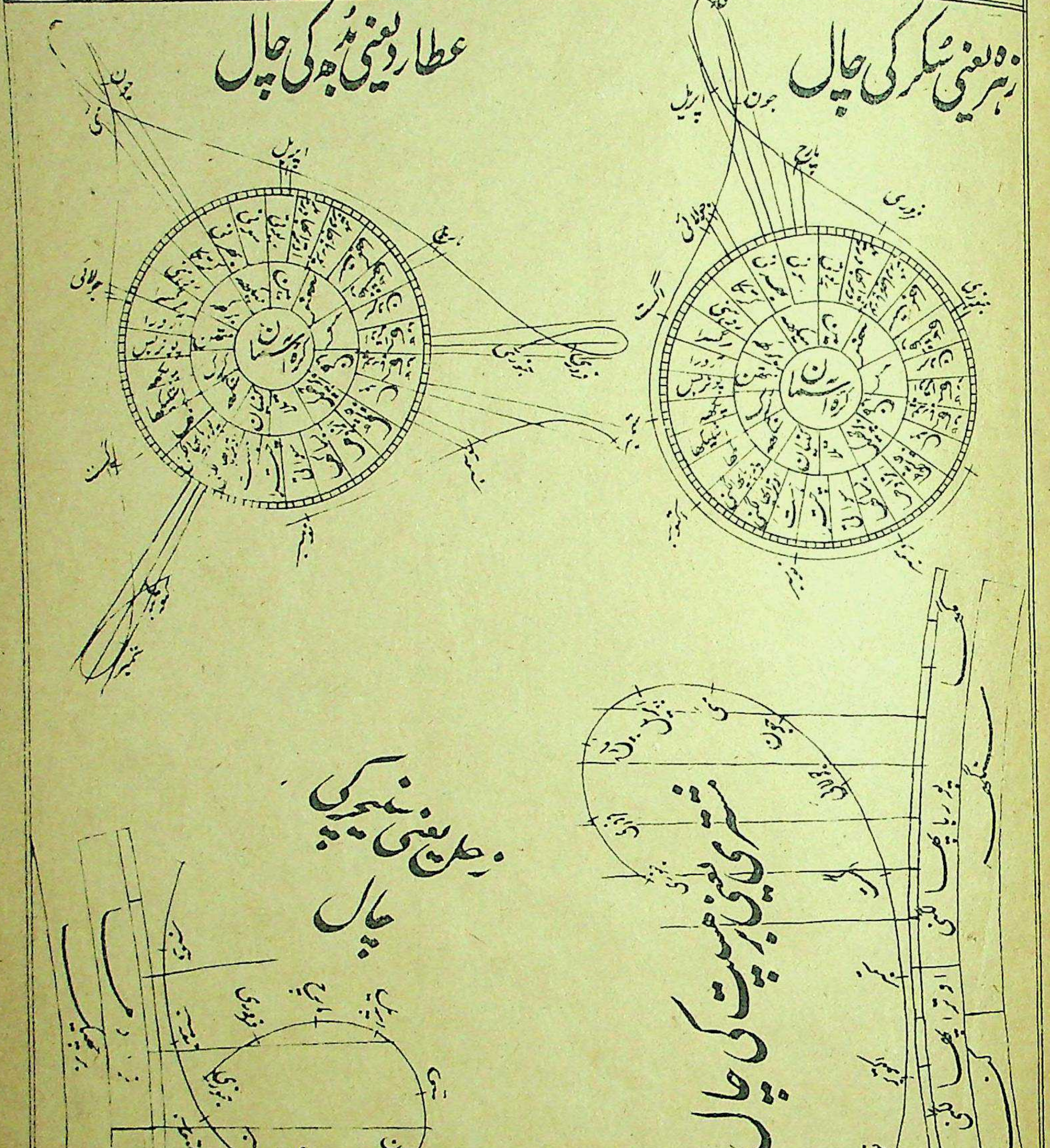
زہرہ یعنی شکر کی چال
عطارد یعنی بدھ کی چال
زحل یعنی سنیچر کی چال
مشتری یعنی برہسپت کی چال
مریخ یعنی منگل کی چال
دائرہ آسمان
جون
اپریل
مارچ
فروری
جنوری
جولائی
اگست
ستمبر
مئی
سنگھ
کنیان

ایام	جنوری	صورت قمر	کیفیت	یادداشت
جمعہ	ا		شب معراج [illegible]	
شنبہ	ب	●		
یکشنبہ	ج		کہیا اماوس	
دوشنبہ	د	☽	رویت ہلال شعبان	
سہ شنبہ	ہ			
چہار شنبہ	و			
پنجشنبہ	ز		بنیانکی چوتھ	
جمعہ	ح	☽		
شنبہ	ط			
یکشنبہ	ی		ان پورنا اشٹمی	
دوشنبہ	یا	◐	سنکرانت مکر	
سہ شنبہ	یب			
چہار شنبہ	یج			
پنجشنبہ	ید	○	پترداا کادشی	
جمعہ	یہ			
شنبہ	یو			
یکشنبہ	یز	○	[illegible]	
دوشنبہ	یح		شب برات [illegible]	
سہ شنبہ	یط			
چہار شنبہ	ک			
پنجشنبہ	کا	○		
جمعہ	کب		سکٹ چوتھ	
شنبہ	کج			
یکشنبہ	کد			
دوشنبہ	کہ	○		
سہ شنبہ	کو		کالا اشٹمی	
چہار شنبہ	کز			
پنجشنبہ	کح			
جمعہ	کط	○	کہٹ تلا اکادشی	
شنبہ	ل			
یکشنبہ	لا		تیو برت	

تاریخ جنوری	پوس سمبت ۱۹۵۳ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۳	۱۹	۱۶	جیشٹھا	۴۰	۳۸	گنڈ	۱۷	۳۶	۲۵	۵۵	۱۹/۱۷	۶/پہر	دھن	۴۰	۳۸	برہسپت بکری ہوا-۳ ۲۳+۱۳-
۲	۱۴	۱۳	۵۶	مول	۳۸	۶	بردھ	۱۰	۴۱	۲۵	۵۰						
۳	۳۰	۱۰	۵۳	پورباکھاڑ	۳۶	۲۲	بیاگھات	۵۹	۲	۲۵	۵۹			مکر	۵۱	۲۷	
۴	سری	۸	۹	اوتراکھاڑ	۳۶	۴۱	ہرکھن	۵۴	۲۹	۲۶	۰						
۵	۲	۶	۴۲	سرون	۳۶	۹	بجر	۵۰	۵۳	۲۶	۲						ست بکھا (۱) کے سکر ۲۹+۳۷-
۶	۳	۶	۴	دھنشٹھا	۳۷	۵۲	سدھ	۴۸	۲۲	۲۶	۴	۲۶/پہر		کمبھ	۶	۴۰	
۷	۴	۷	۸	ست بکھا	۴۰	۵۱	بی پات	۴۶	۴۹	۲۶	۵		۷				سرون (۱) کے بدھ ۴۶+۱-
۸	۵	۹	۲۸	پوربابھادرپد	۴۴	۵۰	بریان	۴۶	۶	۲۰	۶			مین	۲۸	۵۶	اوتراکھاڑ (۱) کے سورج ۵۴+۵۵-
۹	۶	۱۲	۴۶	اوترابھادرپد	۵۰	۵۰	پرگھ	۴۶	۰	۲۶	۰						بدھ بکری ہوا-۵۱+۲۳-
۱۰	۷	۱۷	۲۵	ریوتی	۵۶	۲۰	شیو	۴۷	۱۲	۲۶	۹	۲۵/پہر	۵۹/پہر	میکھ	۵۶	۲۰	
۱۱	۸	۲۲	۱۶	اسونی	۶۰	۰	سدھ	۴۸	۲۸	۲۶	۱۰						اوتراکھاڑ (۲) پر مکر کے سورج ۱۱+۱۸-مہورت ۳۰-
۱۲	۹	۲۷	۴۴	اسونی	۲	۴۱	سادھ	۴۹	۴۰	۲۶	۱۲						
۱۳	۱۰	۳۳	۲	بھرنی	۹	۲۰	شبھ	۵۰	۵۸	۲۶	۱۳			برکھ	۲۵	۵۲	منگل مارگی ہوا-۲+۱۵-بدھ پچھم میں غروب ہوا-۲۰+۱۹-
۱۴	۱۱	۳۷	۵۳	کرتکا	۱۵	۲۹	سوکل	۵۱	۳۵	۲۶	۱۴	۵۲/پہر	۲۵/پہر				
۱۵	۱۲	۴۱	۴۹	روہنی	۲۰	۵۶	برہم	۵۱	۱۷	۲۶	۱۶			متھن	۵۳	۹	
۱۶	۱۳	۴۴	۴۰	مرگسرا	۲۵	۲۲	ایندر	۵۰	۳۸	۲۶	۱۷						
۱۷	۱۴	۴۶	۱۹	آردرا	۲۸	۴۳	بیدھرت	۴۸	۵۰	۲۶	۱۸	۴۶/پہر					پوربابھادرپد (۱) کے سکر ۱۱+۱۷-
۱۸	۱۵	۴۶	۳۷	پونربس	۳۰	۴۶	بشکمبھ	۴۶	۴	۲۶	۲۰		۶/پہر	کرک	۱۵	۱۵	
۱۹	اگھ	۴۵	۳۹	پکھ	۳۱	۳۲	پریت	۴۲	۱۵	۲۶	۲۱						
۲۰	۲	۴۳	۲۸	اشلیکھا	۳۱	۸	آیوکھمان	۳۶	۳۰	۲۶	۲۲			سنگھ	۳۱	۸	اوتراکھاڑ (۴) کے بدھ ۲۲+۳۶-
۲۱	۳	۴۰	۱۱	مگھا	۲۹	۳۷	سوبھاگ	۳۱	۵۶	۲۶	۲۴	۵۹/۱۱	پہر				
۲۲	۴	۳۶	۷	پوربابھالگنی	۲۱	۲۱	شوبھن	۲۵	۴۲	۲۶	۲۷			کنیا	۴۱	۴۴	سرون (۱) کے سورج ۰+۱۴-
۲۳	۵	۳۱	۱۷	اوترابھالگنی	۲۴	۱۵	ات گنڈ	۱۸	۲۵	۲۶	۳۰						ازادھا (۲) کے سنیچر ۶+۳۷-
۲۴	۶	۲۵	۵۱	ہست	۲۰	۳۶	سوکرم	۱۱	۲۲	۲۶	۳۳	۲۵/	[illegible]	تلا	۴۸	۳۶	
۲۵	۷	۱۹	۵۹	چترا	۱۶	۳۶	دھرت	۳	۴۱	۲۶	۳۶						
۲۶	۸	۱۴	۲۳	سواتی	۱۱	۵۴	گنڈ	۴۷	۵۹	۲۶	۴۰			برچھک	۵۴	۱۰	پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سکر ۲+۲-
۲۷	۹	۸	۱۴	بساکھا	۸	۱۵	بردھ	۴۰	۲۶	۲۶	۴۳	۲۵/پہر					اوتراکھاڑ (۱) پر دھن کے بدھ ۱۵+۳۰-
۲۸	۱۰ ۱۱	۲ ۵۷	۲۲ ۲۹	انرادھا	۴	۲۴	دھرو	۳۲	۴۹	۲۶	۴۶		۲/پہر			-	بدھ پورب سے طلوع ہوا-۳۷+۳۲- [illegible]
۲۹	۱۲	۵۳	۹	جیشٹھا	۱	۲	بیاگھات	۲۵	۵۳	۲۶	۴۹			دھن	۱	۱	اوترابھادرپد (۱) کے سکر ۰+۵۱-سرون (۴) کے راہ اشلیکھا (۲) کے کیتو
۳۰	۱۳	۴۹	۳۱	پورباکھاڑ	۵۶	۲۴	ہرکھن	۱۹	۳۲	۲۶	۵۲		۹/پہر				
۳۱	۱۴	۴۶	۵۳	اوتراکھاڑ	۵۵	۳۰	بجر	۱۱	۵۵	۲۶	۵۶	۱/پہر		مکر	۱۱	۱۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۱) بتاریخ ۱ جنوری بعد ۳۲+۴۲-	سورج	دھن	۲۰	۸	۱۷	۶۱	۲۶
	منگل	برکھ	۱۹	۳۱	۴	۷	۲۸
	بدھ	مکر	۷	۵۲	۲۴	۴۳	۳۳
	برہسپت	سنگھ	۱۸	۵۳	۵	۱	۳۲
	سکر	کمبھ	۳	۱۵	۵۰	۷۰	۳۵
	سنیچر	برچھک	۴	۵۶	۲۴	۶	۳۳
	راہو	مکر	۲۳	۴۵	۵۰	۳	۱۱
نمبر (۲) بتاریخ ۹ جنوری بعد ۳۲+۱۲-	سورج	دھن	۲۶	۱۰	۸	۶۱	۲۳
	منگل	برکھ	۱۸	۳۸	۳۰	۶	۵۰
	بدھ	مکر	۱۰	۲۹	۳۸	۵۰	۲۳
	برہسپت	سنگھ	۱۰	۳۸	۴۵	۲	۴۵
	سکر	کمبھ	۱۱	۱۷	۱۸	۶۰	۳۱
	سنیچر	برچھک	۵	۴۰	۳۰	۵	۳۵
	راہو	مکر	۲۳	۲۳	۳۴	۳	۱۱
نمبر (۳) بتاریخ ۱۶ جنوری بعد ۳۲+۲۹-	سورج	مکر	۳	۲۶	۳۵	۶۱	۱۹
	منگل	برکھ	۱۸	۲۳	۹	۴	۳
	بدھ	مکر	۸	۲۳	۴۴	۳۴	۱۱
	برہسپت	سنگھ	۱۸	۱۲	۴۵	۲	۴۵
	سکر	کمبھ	۱۹	۱۶	۸	۶۶	۱۶
	سنیچر	برچھک	۶	۱۲	۳۰	۴	۳۰
	راہو	مکر	۲۳	۱	۱۹	۳	۱۱
نمبر (۴) بتاریخ ۲۳ جنوری بعد ۳۲+۵۰-	سورج	مکر	۱۱	۳۶	۲۲	۶۱	۱۳
	منگل	برکھ	۱۸	۴۱	۵۱	۳	۱۰
	بدھ	مکر	۳	۲۶	۵۵	۲۶	۲۶
	برہسپت	سنگھ	۱۷	۳۹	۵۶	۳	۳۹
	سکر	کمبھ	۲۶	۷	۳۳	۶۶	۵۴
	سنیچر	برچھک	۶	۳۳	۱۷	۴	۶
	راہو	مکر	۲۳	۳۹	۳	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ جنوری

آثار پوس

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ غلہ گڑ۔ شکر گران رہے اور کرانہ۔ کپڑا ارزان رہے شاہوں کے تعلقات میں پیچیدگی بڑھے

استعمال

علی الصباح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ بستر و نرم گرم مکان میں بیٹھکر تیل و نمک کی بدن مالش کرنا۔ غذا گرم کھانا۔ اگر پرہیز نہو تو ہفتہ مرغ کی خوراک کرنا۔ چاء مع دودھ استعمال کرنا مفید ہے

پرہیز

۲۱ جنوری ساعت
دلو

بہت سرد پانی پینا۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا۔ گرم جگہ سے دفعۃً سرد جگہ میں آجانا سخت مضر ہے ۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۰ [illegible]

۲۸ یوم	فروری سنہ ۱۸۹۷ عیسوی	شعبان رمضان سنہ ۱۳۱۴ ہجری	[illegible] یزدجردی	[illegible] سنہ ۱۳۰۴ [illegible]	[illegible] سنہ ۱۳۰۴ [illegible]	[illegible] سنہ ۱۹۵۳ [illegible]	[illegible] سنہ ۱۹۵۳ [illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	[illegible]	کیفیت	یادداشت
دوشنبہ	۱	۲۸	۳۰	۱۴	۲۱	۲۲	۲۰	۶ ۴۶	۵ ۲۸	●		مونی اماوس سوموارکی ۳۰	
سہ شنبہ	۲	۲۹	اسفندار	۱۵	۲۲	۲۲	ماگھ	۴۶	۲۹				
چہارشنبہ	۳	۳۰	۲	۱۶	۲۳	۲۳	۲	۴۵	۳۰	☾		رویت ہلال دہنشن جگ	
پنجشنبہ	۴	رمضان	۳	۱۷	۲۴	۲۴	۲	۴۵	۳۰				
جمعہ	۵	۲	۴	۱۸	۲۵	۲۶	۳	۴۳	۳۱			تل چوتھ	
شنبہ	۶	۳	۵	۱۹	۲۶	۲۷	۵	۴۳	۳۲	☾		بسنت پنچمی	
یکشنبہ	۷	۴	۶	۲۰	۲۷	۲۸	۶	۴۲	۳۲				
دوشنبہ	۸	۵	۷	۲۱	۲۸	۲۹	۶	۴۱	۳۳				
سہ شنبہ	۹	۶	۸	۲۲	۲۹	۳۰	۷	۴۱	۳۴	◓		رتھ سپتمی	
چہارشنبہ	۱۰	۷	۹	۲۳	۳۰	پھاگن	۸	۴۰	۳۴			سنکرانت کمبھ - درگا اشٹمی	
پنجشنبہ	۱۱	۸	۱۰	۲۴	پھاگن	۲	۹	۳۹	۳۵				
جمعہ	۱۲	۹	۱۱	۲۵	۲	۳	۱۰	۳۸	۳۶	○			
شنبہ	۱۳	۱۰	۱۲	۲۶	۳	۴	۱۱	۳۷	۳۶			جیا اکادشی	
یکشنبہ	۱۴	۱۱	۱۳	۲۷	۴	۵	۱۲	۳۶	۳۷				
دوشنبہ	۱۵	۱۲	۱۴	۲۸	۵	۶	۱۳	۳۶	۳۸				
سہ شنبہ	۱۶	۱۳	۱۵	۲۹	۶	۷	۱۴	۳۶	۳۸	○			
چہارشنبہ	۱۷	۱۴	۱۶	۳۰	۷	۸	۱۵	۳۵	۳۵			ماگھ اشنان ختم	
پنجشنبہ	۱۸	۱۵	۱۷	پھاگن	۸	۹	پھاگن	۳۵	۳۵				
جمعہ	۱۹	۱۶	۱۸	۲	۹	۱۰	۲	۳۲	۳۹				
شنبہ	۲۰	۱۷	۱۹	۳	۱۰	۱۱	۳	۳۲	۴۰	○		انگارکی چوتھ	
یکشنبہ	۲۱	۱۸	۲۰	۴	۱۱	۱۲	۵	۳۰	۴۱				
دوشنبہ	۲۲	۱۹	۲۱	۵	۱۲	۱۳	۶	۳۰	۴۲				
سہ شنبہ	۲۳	۲۰	۲۲	۶	۱۳	۱۴	۷	۲۹	۴۲	◓		کالا اشٹک - جانکی جنم	
چہارشنبہ	۲۴	۲۱	۲۳	۷	۱۴	۱۵	۸	۳۰	۳۰				
پنجشنبہ	۲۵	۲۲	۲۴	۸	۱۵	۱۶	۹	۱۹	۲۱				
جمعہ	۲۶	۲۳	۲۵	۹	۱۶	۱۷	۱۰	۱۶	۲۸			جمعۃ الوداع	
شنبہ	۲۷	۲۴	۲۶	۱۰	۱۷	۱۸	۱۱	۱۷	۲۸			لیلۃ القدر - بجیا اکادشی	
یکشنبہ	۲۸	۲۵	۲۷	۱۱	۱۸	۱۹	۱۲	[illegible]	[illegible]	☾			

فروری	ماگھہ سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			سیاروں کی چال
	تتھ	گھ	پل	نام	گھ	پل	نام	گھ	پل	گھ	پل	ابتدا	انتہا	راس	گھ	پل	
۱	۳۰	۴۵	۲۰	سرون	۵۵	۳۲	سدھہ	۸	۱۷	۲۶	۵۸						
۲	سدی	۴۵	۲	دھنشٹھا	۵۷	۹	بتی پات	۵	۱۴	۲۷	۰			کمبھ	۲۶	۳۰	بدھ مارگی ہوا - ۱۲+۴۳-
۳	۲	۴۶	۴	ست بکھا	۵۹	۵۳	بریان	۲	۲۳	۲۷	۲						پوربا پھالگنی (۱) کے برہسپت ۷+۱۴-
۴	۳	۴۸	۲۵	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	پرکھہ	۰	۳۹	۲۷	۵			مین	۴۷	۵۲	دھنشٹھا (۱) کے سورج ۵+۱۹-
۵	۴	۵۱	۵۷	پوربا بھادرپد	۳	۴۸	سدھہ	۵۹	۳۲	۲۷	۸	۲۰ ۱۱	۱۵ ۵۳				اوترا کھاڑ (۲) پر مکر کے بدھ ۴۴+۱۴-
۶	۵	۵۶	۱۸	اوترا بھادرپد	۸	۴۹	سادھہ	۶۰	۰	۲۷	۱۱						
۷	۶	۶۰	۰	ریوتی	۱۴	۵۲	سادھہ	۰	۱۶	۲۷	۱۵			میکھ	۱۴	۴۲	
۸	۶	۱	۲۳	اسونی	۲۱	۷	سبھہ	۱	۲۲	۲۷	۱۹						
۹	۷	۶	۵۲	بھرنی	۲۷	۴۱	سوکل	۲	۴۵	۲۷	۲۳	۶ ۵۲	۵۹ ۶	برکھہ	۴۴	۶	گرو ۱۵+۱۵-
۱۰	۸	۱۳	۱۰	کرتکا	۳۴	۰	برھم	۴	۱	۲۷	۲۶						دھنشٹھا (۳) پر کمبھ کے سورج ۳۰+۲۹- مہورت ۴۵- ریوتی (۱) کے
۱۱	۹	۱۶	۵۲	روہنی	۳۹	۴۸	ایندر	۵	۱	۲۷	۳۱						
۱۲	۱۰	۳۰	۴۱	مرگسرا	۴۳	۲۴	بیدھرت	۵	۱۵	۲۷	۳۴	۲۹ ۱۳		متھن	۱۲	۱	
۱۳	۱۱	۲۳	۲۴	آردرا	۴۷	۵۹	بسکمبھ	۴	۴۴	۲۷	۳۷		۴۲ ۳۶				
۱۴	۱۲	۲۴	۵۴	پونربس	۵۰	۱۹	پریت	۳	۲۳	۲۷	۴۰			کرک	۲۴	۴۴	
۱۵	۱۳	۲۵	۴	پکھہ	۵۱	۲۲	آیوکھان	۰	۵۷	۲۷	۴۴						
۱۶	۱۴	۲۳	۴۴	اشلیکھا	۵۱	۱۴	شوبھن	۵۳	۷	۲۷	۴۷	۴۲ ۲۳		سنگھ	۵۱	۱۴	(۱) کے شکر ۴+۵۲-
۱۷	۱۵	۲۱	۳۸	مگھا	۴۹	۵۹	ات گنڈ	۴۸	۵۳	۲۷	۵۰		۹ ۵۶				ست بکھا (۱) کے سورج ۵۱+۴۰- مرگسرا (۱) کے منگل ۲۸+۵۰- شرون
۱۸	پھاگن	۱۸	۱۵	پوربا پھالگنی	۴۷	۵۵	سوکرم	۴۳	۶	۲۷	۵۳						
۱۹	۲	۱۴	۱۰	اوترا پھالگنی	۴۴	۵۹	دھرت	۳۶	۱۱	۲۷	۵۶	۴۲ ۱۲		کنیا	۲	۵۱	
۲۰	۳	۹	۵	ہست	۴۱	۵۴	شول	۲۸	۵۷	۲۸	۰		۹ ۵				
۲۱	۴ ۵	۳ ۵۷	۳۸ ۴۹	چترا	۳۷	۲۶	گنڈ	۲۱	۱۰	۲۸	۴			تلا	۹	۴۰	
۲۲	۶	۵۱	۵۹	سواتی	۳۳	۱۴	بردھہ	۱۳	۴۱	۲۸	۸		۵۰ ۹				
۲۳	۷	۴۵	۵۸	بساکھا	۲۹	۱۱	دھرو	۵	۴۷	۲۸	۱۲		۳۸ ۱۰	برچھیک	۱۵	۱۲	
۲۴	۸	۴۰	۲۵	انرادھا	۲۵	۱۸	ہرکھن	۵۰	۳۶	۲۸	۱۶						اسونی (۱) پر میکھ کے سکر ۵۱+۲۲-
۲۵	۹	۳۵	۱۷	جیشٹھا	۲۱	۴۷	بجر	۴۳	۳۳	۲۸	۲۰			دھن	۲۱	۴۷	
۲۶	۱۰	۳۰	۵۰	مول	۱۸	۵۵	سدھہ	۳۱	۱	۲۸	۲۴	۳۶ ۴	۳۸ ۵				دھنشٹھا (۱) کے بدھ ۳۸+۵۳-
۲۷	۱۱	۲۷	۱۲	پوربا کھاڑ	۱۶	۵۱	بتی پات	۳۱	۱۴	۲۸	۲۸			مکر	۳۱	۳۴	مگھا (۴) کے برہسپت ۴۸+۵۸-
۲۸	۱۲	۲۴	۳۵	اوترا کھاڑ	۱۵	۴۷	بریان	۲۶	۱۶	۲۸	۳۲						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

نمبر (۶) بتاریخ ۶ فروری بعد ۱۳+۱۶-

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہو
راس	مکر	برکھ	مکر	سنگھ	مین	برچھیک	مکر
درجہ	۲۵	۲۰	۰	۱۶	۱۳	۷	۲۳
کلا	۵۱	۵۵	۲	۴۴	۱۵	۴۰	۵۲
بکلا	۱۱	۲۵	۵۲	۱۰	۵۰	۳۸	۳۲
[illegible]	۶۰	۱۳	۲۵	۵	۶۲	۲	۳
[illegible]	۵۵	۲۶	۴۶	۲۷	۳۱	۴۳	۱۱

نمبر (۷) بتاریخ ۱۳ فروری بعد ۲۶+۲۳-

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہو
راس	کمبھ	برکھ	مکر	سنگھ	مین	برچھیک	مکر
درجہ	۲	۲۲	۵	۱۵	۱۹	۷	۲۲
کلا	۵۵	۱۹	۴۲	۱۵	۲۶	۵۲	۳۲
بکلا	۱۰	۱۰	۱۶	۴۰	۱۳	۴۶	۱۶
[illegible]	۶۰	۱۶	۶۱	۰	۶۰	۲	۳
[illegible]	۴۲	۱۱	۱۴	۰	۷	۴۳	۱۱

نمبر (۸) بتاریخ ۲۰ فروری بعد ۳۳+۳۶-

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہو
راس	کمبھ	برکھ	مکر	سنگھ	مین	برچھیک	مکر
درجہ	۱۰	۲۳	۱۲	۱۳	۲۶	۱	۲۲
کلا	۱	۵۰	۱۹	۲۶	۱۰	۱۳	۱۰
بکلا	۳۸	۵۲	۷	۵۰	۲۰	۵۰	۱
[illegible]	۶۰	۲۰	۹۳	۰	۵۶	۱	۳
[illegible]	۳۱	۱۴	۰	۰	۳	۴۶	۱۱

نمبر (۹) بتاریخ ۲۷ فروری بعد ۳۲+۵۴-

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہو
راس	کمبھ	برکھ	مکر	سنگھ	میکھ	برچھیک	مکر
درجہ	۲۶	۲۰	۲۳	۱۳	۳	۰	۲۱
کلا	۳	۱۶	۴۸	۲۲	۳۶	۳۱	۴۷
بکلا	۳۰	۱۰	۱۶	۰	۵۰	۳۹	۳۴
[illegible]	۶۰	۲۱	۹۶	۰	۵۳	۵	۳
[illegible]	۳۰	۳۶	۲۵	۰	۳۲	۴۹	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ فروری

آثار ماگھ

اس مہینے کے قاعدے سے معلوم ہوتا ہے کہ نرخ غلہ اور گڑ شکر وغیرہ بدستور کسی قدر گران رہینگے اور اکثر کھیتوں کو پالے سے نقصان پہونچیگا - دودھ وغیرہ ارزان رہیگا -

استعمال

روغن بادام یا ٹپنا بدن پر ملنا - مکان دھوپ دار

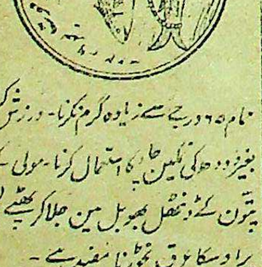

حمام ۶۰ درجہ سے زیادہ گرم نکرنا - ورزش کرنا بخار وغیرہ کی تکلیف میں چاء کا استعمال کرنا - مولی کے پتوں کے ڈنٹھل بھوبل میں جلا کر پھٹے بدن پر اوسکا عرق نچوڑنا مفید ہے -

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے اٹھکر دفعۃً پاخانے جانا کسی بری جگہ کی ہوا میں چہرے کو شبنم سے محفوظ نہ رکھنا - گھر میں کوئلے دہکا کر مکان بند کرلینا وغیرہ نہایت مضر ہے +

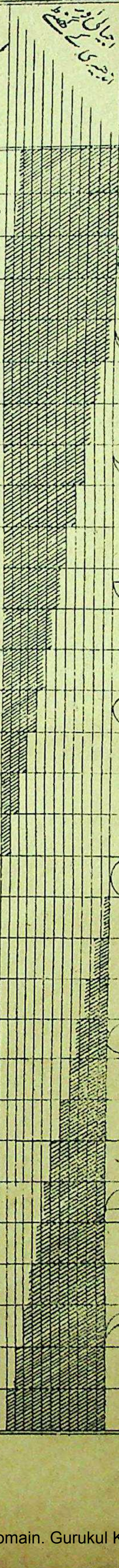
اجیالی و اندھیری کے گھنٹے

۳۱ یوم	مارچ سنہ ۱۸۹۷ عیسوی	رمضان سنہ ۱۳۱۴ ہجری	فروردین سنہ ۱۳۰۶ الہی	پھاگن سنہ ۱۳۰۴ فصلی	پھاگن سنہ ۱۳۰۳ بنگلہ	پھاگن سنہ ۱۹۵۳ پربشٹہ	پھاگن سمبت ۱۹۵۳ بکرمی	جدول آفتاب		جدول ماہتاب	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب			
دوشنبہ	۱	۲۶	۲۸	۱۲	۱۹	۲۰	۱۳	٦ ۱۵	۵ ۴۵		شیوبرت	
سہ شنبہ	۲	۲۷	۲۹	۱۳	۲۰	۲۱	۱۴	۱۴	۴۶		مہا شیوراتری	
چہار شنبہ	۳	۲۸	۳۰	۱۴	۲۱	۲۲	۳۰	۱۳	۴۷	●		
پنجشنبہ	۴	۲۹	۳۱	۱۵	۲۲	۲۳	پھاگن سدی	۱۲	۴۷			
جمعہ	۵	۳۰	اردی بہشت	۱۶	۲۳	۲۴	۲	۱۲	۴۸	☽	رویت ہلال پھلیر ۱۳ سلہ	
شنبہ	۶	شوال	۲	۱۷	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۴۹		عید الفطر	धर्मवीर पं० लेखराम जी का बलिदान
یکشنبہ	۷	۲	۳	۱۸	۲۵	۲۶	۴	۱۰	۵۰			
دوشنبہ	۸	۳	۴	۱۹	۲۶	۲۷	۵	۹	۵۱	☽		
سہ شنبہ	۹	۴	۵	۲۰	۲۷	۲۸	٦	۹	۵۱			
چہار شنبہ	۱۰	۵	٦	۲۱	۲۸	۲۹	۷	۸	۵۲			
پنجشنبہ	۱۱	٦	۷	۲۲	۲۹	۳۰	۸	۷	۵۳	◗	ہولکا اشٹک	
جمعہ	۱۲	۷	۸	۲۳	۳۰	چیت ۱	۹	٦	۵۴		سنکرانت میں	
شنبہ	۱۳	۸	۹	۲۴	چیت ۱	۲	۹	۵	۵۵			
یکشنبہ	۱۴	۹	۱۰	۲۵	۲	۳	۱۰	۴	۵٦	○		
دوشنبہ	۱۵	۱۰	۱۱	۲٦	۳	۴	۱۱	۳	۵۷		کامدا یا آملکی ایکادشی	
سہ شنبہ	۱٦	۱۱	۱۲	۲۷	۴	۵	۱۲ ۱۳	۳	۵۷			
چہار شنبہ	۱۷	۱۲	۱۳	۲۸	۵	٦	۱۴	۲	۵۸			
پنجشنبہ	۱۸	۱۳	۱۴	۲۹	٦	۷	۱۵	۲	۵۸	○	ہولی	
جمعہ	۱۹	۱۴	۱۵	چیت ۱	۷	۸	چیت بدی	۱	۵۹			
شنبہ	۲۰	۱۵	۱٦	۲	۸	۹	۲	۱	۵۹		نوروز عالم افروز	
یکشنبہ	۲۱	۱٦	۱۷	۳	۹	۱۰	۳	٦ ۰	٦ ۰		گنیش چوتھ	
دوشنبہ	۲۲	۱۷	۱۸	۴	۱۰	۱۱	۴	۵۹	۱	○		
سہ شنبہ	۲۳	۱۸	۱۹	۵	۱۱	۱۲	۵	۵۹	۱		رنگ پنچمی	
چہار شنبہ	۲۴	۱۹	۲۰	٦	۱۲	۱۳	٦	۵۸	۲			
پنجشنبہ	۲۵	۲۰	۲۱	۷	۱۳	۱۴	۷	۵۷	۳			
جمعہ	۲٦	۲۱	۲۲	۸	۱۴	۱۵	۸	۵٦	۴	◗	سیتلا اشٹمی	
شنبہ	۲۷	۲۲	۲۳	۹	۱۵	۱٦	۹	۵۵	۵			
یکشنبہ	۲۸	۲۳	۲۴	۱۰	۱٦	۱۷	۱۰ ۱۱	۵۴	٦		پاپ موچنی ایکادشی	
دوشنبہ	۲۹	۲۴	۲۵	۱۱	۱۷	۱۸	۱۲	۵۳	۷	☽	مہا بارنی	
سہ شنبہ	۳۰	۲۵	۲٦	۱۲	۱۸	۱۹	۱۳	۵۲	۸			
چہار شنبہ	۳۱	۲٦	۲۷	۱۳	۱۹	۲۰	۱۴	۵ ۵۱	٦ ۹		شیوبرت	

سلہ اگرچہ امسال بھی ہلال عید الفطر کی رویت ہمارے شہر مین یقینی نہین ہے تاہم عنوان اُسکا ایسا نازک واقع ہوا ہے جس سے ہندوستان کے کسی جنوبی یا غربی حصے پر رویت کا ہو جانا ممکن ہے ہان عرب و مصر و استنبول مین ۲۹ کو رویت ہے ۱۲ رعد

تاریخ مارچ	پھاگن سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			ستارون کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پل	نام	گ	پل	گ	پل	ابتدا	انتہا	راس	گ	پل	
۱	۱۳	۲۷	۷	سرون	۱۵	۴۰	پرکھہ	۲۲	۷	۲۸	۳۷	۳۰ ۷	۳۰ ۹	کمبھ	۴۶	۱۴	پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۲۶+۱۴-
۲	۱۴	۲۲	۵۱	دھنشٹھا	۱۶	۴۹	شیو	۱۰	۵۰	۲۸	۴۲						دھنشٹھا (۳) پرکمبھ کے بدھ ۴۷+۴۷-
۳	۳۰	۲۳	۵۳	ست بکھا	۱۹	۱۷	سدھہ	۱۶	۵۰	۲۸	۴۶						
۴	سدی	۲۶	۱۶	پوربابھادرپد	۲۲	۵۹	سادھہ	۱۵	۴۵	۲۸	۵۱			مین	۷	۳	بدھ پورب مین غروب ہوا - ۱۷+۳۹-
۵	۲	۲۹	۵۳	اوترابھادرپد	۲۷	۴۷	سبھہ	۱۵	۳۲	۲۸	۵۶						
۶	۳	۳۴	۷	ریوتی	۳۳	۲۹	سوکل	۱۵	۴۰	۲۹	۰			میکھ	۳۳	۲۹	مرگسرا (۳) پرمتھن کے منگل ۳۵+۳۸- ست بکھا (۱) کے بدھ ۳۸+۵۹-
۷	۴	۳۹	۴۸	اسونی	۳۹	۵۶	برہم	۱۶	۴۶	۲۹	۴	۱۷ ۴۲	۴۳ ۴۹				
۸	۵	۴۴	۳۵	بھرنی	۴۶	۳۰	ایندر	۱۷	۳۴	۲۹	۸						
۹	۶	۴۹	۵۰	کرتکا	۵۲	۵۳	بیدھرت	۱۹	۵	۲۹	۱۲			برکھ	۳	۱۶	
۱۰	۷	۵۴	۲۳	روہنی	۵۸	۴۲	بسکمبھ	۲۰	۱۲	۲۹	۱۶	۵۴ ۲۳					
۱۱	۸	۵۸	۹	مرگسرا	۶۰	۰	پریت	۲۰	۵۰	۲۹	۲۰		۳۶ ۱۶	متھن	۳۱	۱۰	سینیچر بکری ہوا - ۵۴+۲۳-
۱۲	۹	۶۰	۰	مرگسرا	۳	۳۹	آیوکھمان	۲۰	۳۸	۲۹	۲۴						پوربابھادرپد (۴) پرمین کے سورج ۲۸+۳۵- سمورت ۱۵-
۱۳	۹	۰	۴۰	اردرا	۷	۲۹	سوبھاگ	۱۹	۳۷	۲۹	۲۸			کرک	۵۴	۵	بھرنی (۱) کے سکر ۲۹+۱۸-
۱۴	۱۰	۲	۱	پونربس	۹	۳۶	شوبھن	۱۱	۳۱	۲۹	۳۲	۴۳ ۲					پوربابھادرپد (۱) کے بدھ ۸+۲-
۱۵	۱۱	۲	۲	پکھہ	۱۱	۲۷	ات گنڈ	۱۴	۲۷	۲۹	۳۶		۸ ۴				اوترابھادرپد (۱) کے سورج ۵۰+۴-
۱۶	۱۲ ۱۳	۵۸	۴۷ ۱۷	اشلیکھا	۱۱	۴۲	سوکرم	۱۰	۲۳	۲۹	۴۰			سنگھ	۱۱	۴۲	
۱۷	۱۴	۵۴	۵۳	مگھا	۱۰	۳۳	دھرت	۵	۲۵	۲۹	۴۴	۵۸ ۳۸					
۱۸	۱۵	۵۱	۱۹	پورباپھالگنی	۸	۳۹	گنڈ	۵۳	۲	۲۹	۴۸		۳۳ ۶	کنیان	۲۳	۵۷	
۱۹	چیت ۱	۴۱	۲۹	اوتراپھالگنی	۵	۵۳	بردھہ	۴۶	۱۳	۲۹	۵۲						پوربابھادرپد (۴) پرمین کے بدھ ۳۳+۵-
۲۰	۲	۳۹	۵۴	ہست	۲	۲۸	دھرو	۳۰	۴۷	۲۹	۵۶			تلا	۳۰	۳۲	
۲۱	۳	۳۴	۱	سواتی	۵۴	۲۷	بیاگھات	۳۱	۹	۳۰	۰	۶ ۵۰	۴۳ ۴۳				اردرا (۱) کے منگل ۵۶+۰- اوترابھادرپد (۱) کے بدھ ۲۱+۵۲-
۲۲	۴	۲۸	۱۳	بساکھا	۵۰	۱۸	ہرکھن	۲۳	۲۹	۳۰	۴			برچھیک	۲۶	۳۶	
۲۳	۵	۲۲	۴	انرادھا	۴۶	۲۰	بجر	۱۵	۴۰	۳۰	۸						
۲۴	۶	۱۶	۲۳	جیشٹھا	۴۳	۴۵	سدھہ	۰	۷	۳۰	۱۲	۴۳ ۴۳	۴۹ ۳۸	دھن	۴۲	۴۰	
۲۵	۷	۱۱	۵۳	مول	۳۹	۴۳	بتی پات	۱	۲	۳۰	۱۶						
۲۶	۸	۶	۴۷	پورباکھاڈ	۳۷	۳۳	پرکھہ	۴۸	۲۹	۳۰	۲۰			مکر	۵۲	۱۰	
۲۷	۹	۳	۷	اوتراکھاڈ	۳۶	۸	شیو	۴۳	۱۸	۳۰	۲۴	۳۸ ۴۸					
۲۸	۱۰ ۱۱	۰ ۲	۲۷ ۵۸	سرون	۳۵	۵۱	سدھہ	۳۸	۵۹	۳۰	۲۸		۲۷ ۰				ریوتی (۱) کے بدھ ۳۷+۸- مگھا (۳) کے برہسپت ۱۷+۴۱-
۲۹	۱۲	۵۸	۴۳	دھنشٹھا	۳۶	۴۱	سادھہ	۳۵	۳۹	۳۰	۳۲			کمبھ	۶	۱۶	ریوتی (۱) کے سورج ۱۷+۴۴-
۳۰	۱۳	۵۹	۴۷	ست بکھا	۳۸	۵۷	سبھہ	۳۳	۱۹	۳۰	۳۶	۶ ۳۷ ۵۰					
۳۱	۱۴	۶۰	۰	پوربابھادرپد	۴۲	۲۵	سوکل	۳۲	۳	۳۰	۴۰		۳۰ ۵۰	مین	۳۶	۳۸	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

۰	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر(۱۰) تاریخ ۶ - مارچ بعد ۳۴+۱۱	سورج	کمبھ	۲۲	۵	۵۰	۶۰	۵
	منگل	برکھ	۲۹	۵۹	۲۵	۳۳	۶
	بدھ	کمبھ	۶	۳۱	۴۶	۱۱۲	۳۱
	برہسپت	سنگھ	۱۳	۲۹	۱۲	۰	۰
	سکر	میکھ	۸	۲۶	۸	۴۶	۲۱
	سنیچر	برچھیک	۸	۲۶	۵۵	۰	۸
	۱۵	مکر	۲۱	۲۵	۱۷	۳	۱۱
نمبر(۱۱) تاریخ ۱۳ - مارچ بعد ۳۴+۳۰	سورج	مین	۱	۵	۳۰	۵۹	۴۹
	منگل	متھن	۲	۵۴	۰	۲۵	۴۱
	بدھ	کمبھ	۱۹	۰	۴۱	۱۰۶	۲۸
	برہسپت	سنگھ	۱۱	۳۰	۱۵	۰	۰
	سکر	میکھ	۱۳	۲۹	۳۰	۳۹	۲۴
	سنیچر	برچھیک	۸	۲۶	۲۵	۱	۶
	۱۵	مکر	۲۱	۳	۳	۳	۱۱
نمبر(۱۲) تاریخ ۲۰ - مارچ بعد ۴۳+۴۰	سورج	مین	۸	۳	۲۳	۵۶	۱۴
	منگل	متھن	۶	۲	۲۵	۲۶	۴۶
	بدھ	مین	۱	۵۲	۴۶	۱۰۹	۳۳
	برہسپت	سنگھ	۱۰	۴۲	۳۲	۵	۲۷
	سکر	میکھ	۱۶	۳۳	۳۰	۲۹	۳۰
	سنیچر	برچھیک	۰	۲۱	۵۱	۱	۳۳
	۱۵	مکر	۲۰	۴۰	۴۷	۳	۱۱
نمبر(۱۳) تاریخ ۲۷ - مارچ بعد ۳۵+۲	سورج	مین	۱۳	۵۹	۱۶	۵۹	۱۰
	منگل	متھن	۹	۱۰	۴۰	۲۸	۵۹
	بدھ	مین	۱۴	۴۹	۱۵	۱۰۶	۸
	برہسپت	سنگھ	۱۰	۳	۵۲	۵	۲۷
	سکر	میکھ	۲۰	۱۷	۴۳	۱۵	۶
	سنیچر	برچھیک	۸	۶	۱۱	۱	۲۴
	۱۵	مکر	۲۰	۱۰	۳۲	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ مارچ

آثار پھاگن

اس مہینے کے پھل سے حالات کی صورت ذرا سخت معلوم ہوتی ہے ملک مین گرانی اور طبیعت مین پریشانی رہے مگر تجارت کی حالت عمدہ رہے فائدہ اچھا ہو۔

استعمال

۲۰ - مارچ ساعت
۵۵+۳۰

علی الصباح اوٹھنا خفیف ورزش کرنا فصل کی ترکاریون کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا موٹا کپڑا بغیر روئی کا پہننا مفید ہے۔

پرہیز

نیا گیہون کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر دن کو سونا۔ بہت باریک کپڑون کا پہننا اصطبل مین یا جہان مویشی رہتے ہون سونا نہایت مضر ہے۔

روز ہفتہ	اپریل سنہ ۱۸۹۷ عیسوی	[illegible] سنہ ۱۳۱۴ ہجری	[illegible] ۱۳۰۴	[illegible]	[illegible] ۱۳۰۴	[illegible] ۱۹۵۴	[illegible] ۱۹۵۴	جدول آفتاب		جدول ماہتاب	[illegible]	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب				
پنجشنبہ	۱	۲۷	۲۸	۱۴	۲۰	۲۱	۲۹	۵ ۵۱	۶ ۹	●			
جمعہ	۲	۲۸	۲۹	۱۵	۲۱	۲۲	۳۰	۵۰	۱۰			۱۲ بجے ۹ م	
شنبہ	۳	۲۹	۳۰	۱۶	۲۲	۲۳	چیت ۱	۵۰	۱۰	☽		رویت ہلال شروع سمبت ۱۹۵۴ بکرمی	
یکشنبہ	۴	ذیقعدہ ۱	۳۱	۱۷	۲۳	۲۴	۲	۴۹	۱۱				
دوشنبہ	۵	۲	بیساکھ ۱	۱۸	۲۴	۲۵	۳	۴۸	۱۲			گنگور تیج	
سہ شنبہ	۶	۳	۲	۱۹	۲۵	۲۶	۴	۴۸	۱۲				
چہار شنبہ	۷	۴	۳	۲۰	۲۶	۲۷	۵	۴۷	۱۳	☽		سرستی پنچمی	
پنجشنبہ	۸	۵	۴	۲۱	۲۷	۲۸	۶	۴۷	۱۳				
جمعہ	۹	۶	۵	۲۲	۲۸	۲۹	۷	۴۶	۱۴				
شنبہ	۱۰	۷	۶	۲۳	۲۹	۳۰	۸	۴۵	۱۵	◗		درگا اشٹمی	
یکشنبہ	۱۱	۸	۷	۲۴	۳۰	۳۱	۹	۴۴	۱۶			سری رام نومی ۱۰ بجے	
دوشنبہ	۱۲	۹	۸	۲۵	۳۱	بیساکھ ۱	۱۰	۴۴	۱۶			سنکرانت میکھ سنہ ۱۹۵۴ پردوشٹہ کا	
سہ شنبہ	۱۳	۱۰	۹	۲۶	بیساکھ ۱	۲	۱۱	۴۳	۱۷	○		سنہ ۱۳۰۴ بنگلہ کا آغاز کامدا اکادشی	۱/۱ [illegible]
چہار شنبہ	۱۴	۱۱	۱۰	۲۷	۲	۳	۱۲	۴۲	۱۸				[illegible]
پنجشنبہ	۱۵	۱۲	۱۱	۲۸	۳	۴	۱۳	۴۱	۱۹				
جمعہ	۱۶	۱۳	۱۲	۲۹	۴	۵	۱۴	۴۰	۲۰	○		گڈ فرائیڈے - [illegible]	
شنبہ	۱۷	۱۴	۱۳	۳۰	۵	۶	۱۵	۴۰	۲۰				
یکشنبہ	۱۸	۱۵	۱۴	بیساکھ ۱	۶	۷	بیساکھ ۱	۳۹	۲۱			عرس گلبرگہ شریف - ایسٹر ڈے	
دوشنبہ	۱۹	۱۶	۱۵	۲	۷	۸	۳	۳۹	۲۱				
سہ شنبہ	۲۰	۱۷	۱۶	۳	۸	۹	۴	۳۸	۲۲	○		گنیش چوتھ	
چہار شنبہ	۲۱	۱۸	۱۷	۴	۹	۱۰	۵	۳۷	۲۳				
پنجشنبہ	۲۲	۱۹	۱۸	۵	۱۰	۱۱	۶	۳۷	۲۳				
جمعہ	۲۳	۲۰	۱۹	۶	۱۱	۱۲	۷	۳۶	۲۴				
شنبہ	۲۴	۲۱	۲۰	۷	۱۲	۱۳	۸	۳۵	۲۵	◖			
یکشنبہ	۲۵	۲۲	۲۱	۸	۱۳	۱۴	۹	۳۴	۲۶				
دوشنبہ	۲۶	۲۳	۲۲	۹	۱۴	۱۵	۱۰	۳۴	۲۶				
سہ شنبہ	۲۷	۲۴	۲۳	۱۰	۱۵	۱۶	۱۱	۳۳	۲۷			بروتھنی اکادشی	
چہار شنبہ	۲۸	۲۵	۲۴	۱۱	۱۶	۱۷	۱۲	۳۱	۲۹	☾			
پنجشنبہ	۲۹	۲۶	۲۵	۱۲	۱۷	۱۸	۱۳	۳۰	۳۰				
جمعہ	۳۰	۲۷	۲۶	۱۳	۱۸	۱۹	۱۴	۵ ۳۰	۶ ۳۰				

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ اپریل

آثار چیت

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ غلے کی گرانی رہے اور گھی اور گڑ اور شکر کا نرخ اوسط درجے پر آجائے۔ ہوا کی زیادتی سے کھیتوں کا غلہ خشک ہو کر کم ہو جائے۔

استعمال

۲۱ اپریل
سانت برکھ

فصد یا جلاب لینا۔ زیادہ رات گئے کھانا کھانا۔ بعد غذا کے پانی پینا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیا پلاستر یا قلعی کرانا۔ رات سے سفر کرنا مفید ہے۔

پرہیز

ننگے بدن سونا۔ دو پہر دن کو زیادہ سونا اور سو کر اٹھنے کے بعد ہی فوراً نہانا بہت مضر ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

۰	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۱۴) بتاریخ ۳ اپریل بعدہ ۵۲ + ۲۳	سورج	مین	۲۱	۵۲	۵۵	۵۹	۴
	منگل	متھن	۱۳	۳۹	۲۴	۴۹	۵۸
	بدھ	مین	۲۴	۳۴	۵۸	۱۰۴	۵۳
	برہسپت	سنگھ	۹	۴۶	۵۰	۴	۳۳
	سکر	میکھ	۲۱	۳۹	۲۵	۲	۲۴
	سنیچر	برچھک	۷	۵۴	۱	۲	۳۰
	راہ	مکر	۱۹	۵۶	۱۶	۳	۱۱
نمبر (۱۵) بتاریخ ۱۱ اپریل بعدہ ۲۰ + ۲۰	سورج	میکھ	۰	۰	۰	۵۸	۴۵
	منگل	متھن	۱۶	۵۵	۵۵	۳۱	۲
	بدھ	میکھ	۱۱	۵۰	۹	۹۵	۴۳
	برہسپت	سنگھ	۰	۴۶	۲۳	۳	۵۱
	سکر	میکھ	۳۰	۱۶	۵۲	۱۴	۱
	سنیچر	برچھک	۷	۳۰	۱۰	۳	۴۷
	راہ	مکر	۱۹	۳۰	۲۹	۳	۱۱
نمبر (۱۶) بتاریخ ۱۹ اپریل بعدہ ۵۰ + ۳۹	سورج	میکھ	۶	۵۰	۵۳	۵۰	۳۰
	منگل	متھن	۳۰	۲۶	۱۹	۳۲	۸
	بدھ	میکھ	۲۲	۴۱	۴۶	۵۰	۱۵
	برہسپت	سنگھ	۰	۳۱	۱۴	۱	۵۲
	سکر	میکھ	۱۶	۰	۴۰	۲۹	۱۹
	سنیچر	برچھک	۷	۶	۱۴	۴	۲۴
	راہ	مکر	۱۹	۸	۱۳	۱۳	۱۱
نمبر (۱۷) بتاریخ ۲۷ اپریل بعدہ ۵۰ + ۵۵	سورج	میکھ	۱۳	۳۰	۳۹	۵۰	۱۳
	منگل	متھن	۲۳	۲۰	۱۶	۳۲	۴۶
	بدھ	برکھ	۱	۴۰	۱۷	۶۴	۵
	برہسپت	سنگھ	۰	۲۰	۴۲	۰	۴۴
	سکر	میکھ	۱۲	۴۰	۵۹	۳۹	۳۲
	سنیچر	برچھک	۶	۳۸	۴۵	۴	۲۲
	راہ	مکر	۱۰	۳۵	۵۶	۳	۱۱

ستاروں کی چال

	چیت سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			ستاروں کی چال
	تتھ	گھ	پل	نام	گھ	پل	نام	گھ	پل	گھ	پل	ابتدا	انتہا	راس	گھ	پل	
۱	۱۴	۲	۳	اتربھادرپد	۴۶	۵۸	برہم	۳۴	۳۵	۳۰	۴۴						سرون (۳) کے راہ۔ اشلیکھا (۱) کے کیت ۲۵ + ۳۰۔
۲	۳۰	۵	۳۵	ریوتی	۵۴	۳۲	ایندر	۳۲	۱۹	۳۰	۴۸			میکھ	۵۲	۳۱	
۳	سدی	۹	۵۳	اسونی	۵۸	۴۰	بیدھرت	۴۳	۴۱	۳۰	۵۲				-		
۴	۲	۱۴	۵۲	بھرنی	۶۰	۰	بشکمبھ	۳۴	۵۶	۳۰	۵۶						اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۵۰ + ۲۲۔
۵	۳	۲۰	۲۱	بھرنی	۵	۲۰	پریت	۳۶	۲۵	۳۱	۰	۵۵ ۳۴		برکھ	۲۱	۵۸	بدھ پچھم سے طلوع ہوا۔ ۵۲ + ۱۔
۶	۴	۲۵	۱۶	کرتکا	۱۱	۵۳	آیوشمان	۳۷	۴۵	۳۱	۳		۵۴ ۱۶				
۷	۵	۲۹	۵۲	روہنی	۱۷	۵۰	سوبھاگ	۳۸	۳۰	۳۱	۵			متھن	۵۰	۲۶	
۸	۶	۳۳	۲۱	مرگسرا	۲۲	۵۹	شوبھن	۳۸	۳۵	۳۱	۸						
۹	۷	۳۵	۴۵	آردرا	۲۷	۳	اتگنڈ	۳۸	۲۳	۳۱	۱۰	۳۵ ۴۵					
۱۰	۸	۳۶	۵۹	پونربس	۲۹	۵۷	سوکرم	۳۵	۵۴	۳۱	۱۲		۶ ۳۱	کرک	۱۴	۱۲	سکر بکری ہوا۔ ۵۳ + ۳۲۔
۱۱	۹	۳۸	۵۸	پکھ	۳۱	۵۶	دھرت	۳۳	۴	۳۱	۱۶						
۱۲	۱۰	۳۵	۳۰	اشلیکھا	۳۲	۱	شول	۲۹	۱۹	۳۱	۲۰			سنگھ	۳۲	۱	اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۵۰ + ۴۶۔ سموت ۱۵۔ بھرنی (۱) کے بدھ ۵۵ + ۱۔
۱۳	۱۱	۳۳	۳	مگھا	۳۱	۱۳	گنڈ	۲۴	۲۹	۳۱	۲۴	۴ ۱۹	۳۲ ۲				
۱۴	۱۲	۲۹	۲۶	پوربا پھالگنی	۲۹	۲۸	بردھ	۱۹	۱۰	۳۱	۲۸			کنیان	۴۳	۴۹	
۱۵	۱۳	۲۵	۰	اوترا پھالگنی	۲۶	۵۱	دھرو	۱۲	۵۶	۳۱	۳۲						
۱۶	۱۴	۱۹	۵۰	ہست	۲۳	۳۴	بیاگھات	۶	۶	۳۱	۳۶	۱۹ ۵۰	۴۷ ۲	تلا	۵۱	۱	
۱۷	۱۵	۱۴	۱۳	چیترا	۱۹	۴۸	ہرکھن	۵۱	۱۷	۳۱	۴۰						پونربس (۱) کے منگل ۴۳ + ۰۔
۱۸	بیساکھ ۱	۸	۱۱	سواتی	۱۵	۴۵	سدھ	۴۳	۳۷	۳۱	۴۴			برچھک	۵۱	۱۴	
۱۹	۲ ۳	۲ ۵۶	۹ ۱۰	بساکھا	۱۱	۴۳	بیتیپات	۳۵	۵۶	۳۱	۴۸	۴۹ ۹	۵۶ ۱۰				
۲۰	۴	۵۰	۲۹	انرادھا	۷	۳۲	بریان	۳۸	۳۳	۳۱	۵۲						سکر پچھم مین غروب ہوا۔ ۴۱ + ۳۶۔
۲۱	۵	۴۵	۳	جیشٹھ	۳	۴۸	پرگھ	۲۱	۱۳	۳۱	۵۶			دھن	۳	۴۸	کرتکا (۱) کے بدھ ۳۹ + ۱۱۔
۲۲	۶	۴۰	۴۱	مول	۰	۳۹	شیو	۱۴	۳۶	۳۲	۰	۳۰ ۱۴					برہسپت مارگی ہوا۔ ۲۶ + ۲۵۔
۲۳	۷	۳۶	۴۵	اوتراکھاڈ	۵۶	۹	سدھ	۸	۳۸	۳۲	۳		۴۰ ۳	مکر	۱۲	۷	
۲۴	۸	۳۴	۱۶	سرون	۵۶	۴۹	سادھ	۳	۲۰	۳۲	۶						کرتکا (۲) پر برکھ کے بدھ ۲۲ + ۱۱۔ اترادھا (۱) کے سنیچر ۳۴ + ۵۲۔
۲۵	۹	۳۲	۴۲	دھنشٹھا	۵۶	۴۳	شکل	۵۵	۳۰	۳۲	۹			کمبھ	۳۶	۲۹	بھرنی (۱) کے سورج ۳۲ + ۲۰۔
۲۶	۱۰	۳۲	۳۱	ست بکھا	۵۸	۴۳	برہم	۵۳	۱	۳۲	۱۳	۴ ۲۶	۴۳ ۱				
۲۷	۱۱	۳۳	۱۶	پوربابھادرپد	۶۰	۰	ایندر	۵۱	۳۱	۳۲	۱۶			مین	۴۷	۴	
۲۸	۱۲	۳۵	۲۰	پوربابھادرپد	۰	۵۷	بیدھرت	۵۰	۵۹	۳۲	۱۹						
۲۹	۱۳	۳۰	۵۸	اوترابھادرپد	۱۱	۱۵	بشکمبھ	۵۱	۷	۳۲	۲۲	۴۳ ۵۰					
۳۰	۱۴	۴۴	۹	ریوتی	۱۰	۳۷	پریت	۵۴	۳۸	۳۲	۲۵		۱۱ ۳	میکھ	۵۹	۹	سکر پورب سے طلوع ہوا۔ ۴۲ + ۵۰۔

۳۱ یوم	مئی ۱۸۹۷ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۱۴ ہجری	[illegible] ۱۳۰۴ فصلی	بیساکھ [illegible]	بیساکھ سمہ ۱۹۵۴ بکرمی	بیساکھ [illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	[illegible]	کیفیت	یادداشت
شنبہ	۱	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		ستواہی اماوس	
یکشنبہ	۲	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۳	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال	
سہ شنبہ	۴	ذی الحجہ ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اکشے تیج	
چہار شنبہ	۵	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۶	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
جمعہ	۷	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۸	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۹	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		گنگا سپتمی	
دوشنبہ	۱۰	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
سہ شنبہ	۱۱	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	۱۲	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			یوم حج۔ سنکرانت برکھ	
پنجشنبہ	۱۳	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		عید الضحیٰ۔ موہنی ایکادشی	
جمعہ	۱۴	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۵	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرسنگھ چودس	
یکشنبہ	۱۶	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
دوشنبہ	۱۷	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۸	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	۱۹	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	۲۰	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
جمعہ	۲۱	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۲	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۲۳	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۴	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		سالگرہ حضور قیصر ہند	
سہ شنبہ	۲۵	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میلہ بھدرکالی	
چہار شنبہ	۲۶	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۲۷	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اپرا ایکادشی	
جمعہ	۲۸	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
شنبہ	۲۹	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۳۰	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۳۱	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		برکھا یا سوہواری اماوس	

مئی	بیساکھ سمبت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندر راس			ستیاروں کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۳۰	۴۸	۳	اسونی	۱۶	۴۲	آیوکھان	۵۲	۴۴	۳۲	۲۹						
۲	سدی	۵۳	۱۹	بھرنی	۲۳	۱۵	سوبھاگ	۵۵	۱۷	۳۲	۳۲			برکھ	۲۰	۳۹	
۳	۲	۵۸	۱۸	کرتکا	۲۹	۴۶	شوبھن	۵۶	۴۵	۳۲	۳۵						
۴	۳	۶۰	۰	روہنی	۳۶	۳	اتگنڈ	۵۷	۴۳	۳۲	۳۸						پونربس (۴) پر کرک کے منگل ۴۳+۵۳-
۵	۳	۲	۴۰	مرگسرا	۴۱	۱۵	سوکرم	۵۸	۴	۳۲	۴۳	۴۳ ۲۵		متھن	۸	۳۹	
۶	۴	۶	۱۰	آردرا	۴۶	۲۹	دھرت	۵۷	۳۰	۳۲	۴۵		۶ ۱۰				برھ بکری ہوا-۵۲-۵۲-
۷	۵	۸	۳۱	پونربس	۴۹	۴۷	شول	۵۵	۵۱	۳۲	۴۷			کرک	۳۳	۵۲	
۸	۶	۹	۴۲	پکھ	۵۱	۴۳	گنڈ	۵۲	۳۷	۳۲	۴۹						
۹	۷	۹	۳۳	اشلیکھا	۵۲	۲۱	بردھ	۵۰	۱۱	۳۲	۵۱	۹ ۴۳	۴۰ ۵۰	سنگھ	۵۲	۲۱	کرتکا (۱) کے سورج ۲۰+۲۶-
۱۰	۸	۸	۷	مگھا	۵۱	۴۸	دھرو	۴۵	۴۴	۳۲	۵۴						[illegible] پچھم میں غروب ہوا-۳۶+۱۷-
۱۱	۹	۵	۳۰	پوربا پھالگنی	۵۰	۱۴	بیاگھات	۴۰	۲۱	۳۲	۵۸						
۱۲	۱۰ ۱۱	۱ ۵۷	۵۵ ۳۰	اوترا پھالگنی	۴۷	۴۶	ہرکھن	۳۴	۳۸	۳۳	۱			کنیا	۳	۱۳	[illegible]
۱۳	۱۲	۵۲	۱۳	ہست	۴۴	۳۷	بجر	۲۸	۰	۳۳	۴	۲۶ ۵۴	۵۷ ۳۰				کرتکا (۲) پر برکھ کے سورج ۱۴+۴۷- مہورت ۳۰- سونی اوتر میں غروب ہوا
۱۴	۱۳	۴۶	۳۰	چترا	۴۰	۵۵	سدھ	۲۱	۰	۳۳	۷			تلا	۱۲	۴۶	پکھ (۱) کے منگل ۰+۵۴-
۱۵	۱۴	۴۰	۲۵	سواتی	۳۶	۵۴	بتی پات	۱۳	۲۹	۳۳	۱۰	۴۰ ۲۵					
۱۶	۱۵	۳۴	۱۷	بساکھا	۳۲	۴۳	بریان	۵	۵۳	۳۳	۱۳		۷ ۳۱	برچھیک	۱۶	۲۰	
۱۷	[illegible]	۲۸	۵۳	انورادھا	۲۸	۴۰	شیو	۵۰	۵۰	۳۳	۱۶						اسونی (۲) کے سکر ۱۲+۳۲-
۱۸	۲	۲۲	۲۷	جیشٹھا	۲۴	۵۳	سدھ	۴۳	۳۶	۳۳	۲۰	۴۹ ۵۷		دھن	۲۴	۵۳	
۱۹	۳	۱۷	۸	مول	۲۰	۳۹	سادھ	۳۷	۲۰	۳۳	۲۲		۱۷ ۵				
۲۰	۴	۱۲	۲۵	پورباکھاڑ	۱۰	۵۷	سبھ	۳۰	۴۹	۳۳	۲۶			مکر	۳۳	۳۱	
۲۱	۵	۸	۳۸	اوتراکھاڑ	۱۷	۱۴	سوکل	۲۵	۲۴	۳۳	۲۹						
۲۲	۶	۵	۴۸	سرون	۱۶	۳۶	برھم	۲۰	۵۰	۳۳	۳۲	۳۵ ۴۰	۹ ۵۷	کمبھ	۴۶	۳۸	سکر مارگی ہوا-۴۷+۲۵-
۲۳	۷	۴	۷	دھنشٹھا	۱۶	۵۰	ایندر	۱۷	۱۲	۳۳	۳۵						روہنی (۱) کے سورج ۱۳+۲۱- کرتکا (۱) پر میکھ کے برھ ۵۲+۱۴-
۲۴	۸	۳	۳۴	شت بھکھا	۱۸	۲۷	بیدھرت	۱۴	۳۷	۳۳	۳۷						
۲۵	۹	۴	۳۲	پوربا بھادرپد	۲۱	۲۲	بشکمبھ	۱۲	۵۸	۳۳	۳۹	۲۵ ۴۳		مین	۵	۳۸	
۲۶	۱۰	۶	۳۴	اوترا بھادرپد	۲۵	۴۲	پریت	۱۳	۲۱	۳۳	۴۰		۶ ۴۳				برھ پورب سے طلوع ہوا-۵۹+۲۹-
۲۷	۱۱	۱۰	۳	ریوتی	۳۰	۳۰	آیوکھان	۱۳	۳۷	۳۳	۴۱			میکھ	۳۰	۳۰	
۲۸	۱۲	۱۴	۱۵	اسونی	۳۶	۳۹	سوبھاگ	۱۳	۳۳	۳۳	۴۳						
۲۹	۱۳	۱۸	۵۶	بھرنی	۴۳	۴	شوبھن	۱۵	۱	۳۳	۴۴	۶ ۵۰	۵۰ ۶	برکھ	۵۹	۴۲	
۳۰	۱۴	۲۳	۱۰	کرتکا	۴۹	۳۶	اتگنڈ	۱۶	۴۵	۳۳	۴۵						برھ مارگی ہوا-۱۷+۵۶-
۳۱	۳۰	۲۰	۵۲	روہنی	۵۵	۵۱	سوکرم	۱۸	۱۶	۳۳	۴۷						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گتی	
نمبر (۱) بتاریخ ۲-مئی بعد ۵۲+۰۰-	سورج	میکھ	۲۰	۲۵	۲۳	۵۶	۵۸
	منگل	متھن	۳۰	۱۷	۳۴	۳۳	۵۳
	برھ	برکھ	۷	۳۱	۸	۳۳	۴۹
	برہسپت	سنگھ	۸	۱۹	۳۵	۰	۱۲
	سکر	میکھ	۹	۱۱	۳۰	۳۲	۳۵
	سنیچر	برچھیک	۶	۸	۱۵	۴	۲۴
	ر ہ	مکر	۱۸	۲۳	۴۲	۳	۱۱
نمبر (۲) بتاریخ ۹-مئی بعد ۵۲+۲۰-	سورج	میکھ	۲۶	۱۰	۳۶	۵۶	۴۹
	منگل	کرک	۲	۳	۹	۳۳	۵۳
	برھ	برکھ	۰	۴۴	۳	۵۸	۱۱
	برہسپت	سنگھ	۰	۲۰	۴۱	۱	۵۶
	سکر	میکھ	۵	۲۳	۱۴	۱۳	۴۳
	سنیچر	برچھیک	۵	۳۱	۹	۳	۲۴
	ر ہ	مکر	۱۸	۱	۲۶	۳	۱۱
نمبر (۳) بتاریخ ۱۶-مئی بعد ۵۲+۳۰-	سورج	برکھ	۳	۵۲	۱۵	۵۷	۳۶
	منگل	کرک	۵	۵۹	۵۸	۴۴	۳۵
	برھ	میکھ	۴	۵۴	۳۴	۵۶	۱۳
	برہسپت	سنگھ	۰	۴۷	۴۱	۳	۴۴
	سکر	میکھ	۴	۱۶	۱۰	۴	۵۳
	سنیچر	برچھیک	۵	۲	۵۰	۲	۲۳
	ر ہ	مکر	۱۶	۲۹	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴) بتاریخ ۲۳-مئی بعد ۵۲+۴۴-	سورج	برکھ	۱۰	۳۶	۳۱	۵۶	۲۳
	منگل	کرک	۱۰	۰	۲۷	۳۴	۳۵
	برھ	میکھ	۲۹	۳۰	۵۳	۴۱	۲۰
	برہسپت	سنگھ	۹	۱۵	۲۵	۴	۳۹
	سکر	میکھ	۵	۱۴	۳۶	۲	۹
	سنیچر	برچھیک	۴	۲۹	۲۵	۳	۲۴
	ر ہ	مکر	۱۷	۱۶	۵۵	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ مئی

آثار بیساکھ

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر بیماری بڑھ جائے غلہ کا نرخ سابق سے بہتر ہو کر گران اور کبھی ارزاں ہو جائے تجارت سست رہے رعایا آپس میں فساد کرے۔

استعمال

تڑکے اوٹھنا۔ آگ سے علٰحدگی ترش اشیا اور فصلی فواکہات کھانا۔ دوپہر کو بعد غذا سونا طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا بہت مفید ہے۔

۲ مئی ساعت
۲۳+۲۵

پرہیز

باسی غذا کھانا۔ قبل غذا پانی پینا۔ زیادہ استعمال برف۔ باریک کپڑے پہننا۔ اور دھوپ کے وقت میں ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے۔

سورج	منگل	برھ	برہسپت	سکر	سنیچر	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر (۵) بتاریخ ۳۰-مئی بعد ۵۲+۰۵-

ایام	جون ۱۸۹۷ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آفتاب طلوع	آفتاب غروب	[illegible]	[illegible]	کیفیت	یادداشت
سہ شنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				* नजीबाबाद आर्यसमाजकी स्थापना पुनः हुई:
چہار شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال	
پنجشنبہ	۳	محرم ۱۳۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ ۱۳۱۵ ہجری کا آغاز	
جمعہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
یکشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		درگا اشٹک	
چہار شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دسہرہ۔ گنگا جنم	
جمعہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب شہادت۔ نرجلا ایکادشی	
شنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		عشرہ شریف	
یکشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت متھن	
دوشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوم شہدائے کربلا اشنان جاترا	
سہ شنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
چہار شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
جمعہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○			
یکشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ ۶۱ جلوسی قیصر ہند	
دوشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓			
چہار شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جوگنی ایکادشی	
شنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽			
یکشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●			
چہار شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہریالی اماوس	

تاریخ جون	جیٹھ سمبت ۱۹۵۴ تتھ	گھ	پ	نچھتر نام	گھ	پ	جوگ نام	گھ	پ	دنمان گھ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گھ	پ	ستارون کی چال
۱	سدی	۳۳	۱۳	مرگسرا	۶۰	۰	دھرت	۱۹	۲۹	۳۳	۴۸			متھن	۲۸	۲۷	مگھا (۴) کے برہسپت ۴۵ + ۴۲ -
۲	۲	۳۹	۴۳	مرگسرا	۱	۲۳	سول	۲۰	۴	۳۳	۴۹						
۳	۳	۳۹	۴	آردرا	۵	۵۰	گنڈ	۱۹	۴۴	۳۳	۵۰			کرک	۵۲	۲۲	[illegible]
۴	۴	۴۰	۱۲	پونربس	۸	۳۴	بردھ	۱۹	۳۱	۳۳	۵۱	۹ پہر	۲۰ پہر ۸				[illegible] (۲) پر برکھ کے بدھ ۳۳ + ۵۵ - سرون (۲) کے راہ کمبھ (۴) سے کم
۵	۵	۳۹	۵۸	پکھ	۱۰	۳۵	دھرو	۱۶	۱۶	۳۳	۵۲						
۶	۶	۳۸	۳۴	اشلیکھا	۱۲	۲۸	بیاگھات	۱۲	۵۱	۳۳	۵۳			سنگھ	۱۲	۲۸	مرگسرا (۱) کے سورج ۱۳ + ۲۲ -
۷	۷	۳۵	۵۶	مگھ	۱۲	۱۹	ہرکھن	۸	۳۷	۳۳	۵۵	۵۶ پہر					
۸	۸	۳۲	۸	پوربا پھالگنی	۱۰	۴۵	بجر	۳	۴۲	۳۳	۵۶		پہر	کنیا	۲۱	۱۲	
۹	۹	۲۷	۵۹	اترا پھالگنی	۸	۲۴	بیتی پات	۵۱	۲۰	۳۳	۵۷						اشلیکھا (۱) کے منگل ۲۶ + ۴۴ - بھرنی (۱) کے سکر ۲۵ + ۱۰ -
۱۰	۱۰	۲۲	۳۲	ہست	۵	۳۱	بریان	۴۴	۲۱	۳۳	۵۹	۹ پہر ۴		تلا	۳۳	۴۲	بساکھا (۴) کے سنیچر ۵۵ + ۵۶ -
۱۱	۱۱	۱۶	۴۷	چترا	۱	۵۵	پرگھ	۳۶	۱۷	۳۴	۰		۷ پہر				
۱۲	۱۲	۱۰	۴۷	بساکھا	۵۳	۴۱	شیو	۲۹	۵۲	۳۴	۱			برچھک	۳۹	۲۰	۵۰ + ۰ -
۱۳	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۳۱ ۲۲	انرادھا	۴۹	۳۶	سدھ	۲۱	۲۱	۳۴	۳	۵۰ پہر ۳					مرگسرا (۳) پر متھن کے سورج ۱۳ + ۴۷ - مہورت ۳۰ - روہنی (۱) کے بدھ
۱۴	۱۵	۵۲	۳۳	جیشٹھا	۴۵	۴۳	سادھ	۱۴	۶	۳۴	۵		۲۵ پہر	دھن	۴۵	۱۳	
۱۵	اماوس	۴۵	۱	مول	۴۲	۱۶	سبھ	۶	۵۷	۳۴	۶						
۱۶	۲	۴۲	۱۴	پوربا کھاڑ	۳۹	۲۹	سوکل	۰	۱	۳۴	۷			مکر	۵۴	۰	
۱۷	۳	۳۸	۲۷	اترا کھاڑ	۳۳	۳۳	ایندر	۴۸	۴۶	۳۴	۸	۶ پہر	۲۷ پہر				
۱۸	۴	۳۵	۳۱	سرون	۳۶	۳۰	بیدھرت	۴۳	۱۴	۳۴	۹						
۱۹	۵	۳۳	۴۲	دھنشٹھا	۳۶	۳۸	بسکمبھ	۳۹	۳۰	۳۴	۱۰			کمبھ	۶	۳۵	
۲۰	۶	۳۳	۷	ست بکھا	۳۷	۲۷	پریت	۳۶	۴۰	۳۴	۱۱	۷ پہر					آردرا (۱) کے سورج ۱۶ + ۴۷ -
۲۱	۷	۳۳	۵۰	پوربا بھادرپد	۳۵	۳۴	آیوکھمان	۳۴	۴۶	۳۴	۱۲		۸ پہر	مین	۲۴	۴۶	
۲۲	۸	۳۵	۵۲	اوترا بھادرپد	۴۴	۳۲	سوبھاگ	۳۴	۵۶	۳۴	۱۳						
۲۳	۹	۳۹	۰	ریوتی	۴۹	۱۴	شوبھن	۳۴	۱۳	۳۴	۱۵			میکھ	۴۹	۱۴	مرگسرا (۱) کے بدھ ۴۹ + ۵۵ -
۲۴	۱۰	۴۳	۴	اسونی	۵۵	۶	اتگنڈ	۳۵	۱۵	۳۴	۱۴	۳ پہر	۳ پہر ۴				
۲۵	۱۱	۴۷	۵۳	بھرنی	۶۰	۰	سوکرم	۳۶	۷	۳۴	۱۳						[illegible] (۱) [illegible] ۰ + ۲۶ -
۲۶	۱۲	۵۲	۴۶	بھرنی	۱	۵۶	دھرت	۳۸	۴۰	۳۴	۱۲			برکھ	۱۸	۲۷	مگھا (۱) پر سنگھ کے منگل ۲۷ + ۱۶ - پوربا پھالگنی (۱) کے برہسپت ۳۲ + ۳۱ -
۲۷	۱۳	۵۷	۵	کرتکا	۸	۲	سول	۳۹	۶	۳۴	۱۱	۵۰					مرگسرا (۳) پر متھن کے بدھ ۴ + ۲۴ -
۲۸	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۱۴	۲۳	گنڈ	۴۱	۴۴	۳۴	۱۰		۲۶ پہر	متھن	۵۷	۱۴	
۲۹	۱۴	۲	۹	مرگسرا	۱۰	۶	بردھ	۴۱	۰	۳۴	۹						کرتکا (۲) پر برکھ کے سکر ۴۴ + ۳۹ -
۳۰	۳۰	۵	۳۵	آردرا	۲۴	۵۴	دھرو	۴۱	۴۳	۳۴	[illegible]						بدھ پورب مین غروب ہوا ۲۲ + ۱۹ - آردرا (۱) کے بدھ ۵۶ + ۳۱ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

۰	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	
نمبر (۲۳) تاریخ ۶ جون بعد ۵۲ + ۴۶ ۴۶	سورج	برکھ	۲۳	۵۶	۳۴	۵۷	۵
	منگل	کرک	۱۸	۸	۴۱	۴۵	۴۲
	بدھ	میکھ	۳	۰	۲۵	۵۲	۲
	برہسپت	سنگھ	۱۰	۳۸	۱۸	۷	۳۲
	سکر	میکھ	۱۱	۴۳	۴۰	۳۷	۵۴
	سنیچر	برچھک	۳	۲۴	۳۸	۴	۲۴
	۱۵	مکر	۱۶	۳۲	۳۳	۳	۱۱
نمبر (۲۴) تاریخ ۱۳ جون بعد ۱۵ + ۴۸ ۴۸	سورج	متھن	۰	۳۶	۴۵	۵۶	۵۷
	منگل	کرک	۲۲	۱۶	۴۰	۳۶	۱۶
	بدھ	برکھ	۹	۵۴	۳۹	۴۲	۵۰
	برہسپت	سنگھ	۱۱	۳۱	۵	۰	۱۲
	سکر	میکھ	۱۶	۳۶	۳۹	۴۴	۵۰
	سنیچر	برچھک	۲	۵۵	۵۶	۳	۲۶
	۱۵	مکر	۱۶	۱۰	۰	۳	۱۱
نمبر (۲۵) تاریخ ۲۰ جون بعد ۵۲ + ۰ ۵۰	سورج	متھن	۷	۱۵	۱۵	۵۶	۵۳
	منگل	کرک	۳۶	۲۶	۰	۳۶	۱۹
	بدھ	برکھ	۱۹	۵۰	۷	۹۱	۱۷
	برہسپت	سنگھ	۱۲	۳۱	۲۳	۸	۱۲
	سکر	میکھ	۲۲	۱۳	۳۴	۵۰	۱۲
	سنیچر	برچھک	۲	۵۱	۳۵	۳	۲۹
	۱۵	مکر	۱۵	۴۶	۲۳	۳	۱۱
نمبر (۲۶) تاریخ ۲۷ جون بعد ۵۲ + ۶ ۴۶	سورج	متھن	۱۳	۵۳	۳۰	۵۶	۵۱
	منگل	سنگھ	۰	۵۲	۲۸	۳۶	۴۹
	بدھ	متھن	۱	۲۳	۲۲	۱۰۳	۲۳
	برہسپت	سنگھ	۱۳	۳۲	۱۷	۹	۱۱
	سکر	میکھ	۲۸	۲۰	۳۶	۵۳	۵۵
	سنیچر	برچھک	۴	۳	۳۰	۳	۲۷
	۱۵	مکر	۱۵	۲۵	۳۶	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ جون

آثار جیسٹھ

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ تجارت مین فائدے کی کمی رہے۔ غلے کا نرخ اوسط درجے پر رہے۔ لون زیادہ چلے تندرستی کو فائدہ پہونچے۔ دودھ۔ دہی اور گھی گران رہے۔

استعمال

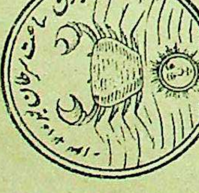

دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ راتکو سفر کرنا۔ لون کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ ورزش کرنا۔ پانی زیادہ پینا۔ بدن کا برہنہ رکھنا سیاہ کپڑے پہننا۔ سفر مین کنوئین اور دریا کا ایک وقت پانی پینا۔ کسی گاڑی مین جہان بہت آدمی ہون فقط گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے +

اسم ایام	جولائی ۱۸۹۷ عیسوی	محرم صفر ۱۳۱۵ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		صورت ماہتاب	[illegible]	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب				
پنجشنبہ	۱	۲۹	۲۵	۱۷	۱۸	۱۹	[illegible]	۵ ۱۰	۷ ۵۰	☽		روئیت ہلال صفر	
جمعہ	۲	۱ صفر	۲۶	۱۸	۱۹	۲۰	۲	۱۰	۵۰			رتھ جاترا	
شنبہ	۳	۲	۲۷	۱۹	۲۰	۲۱	۳	۱۱	۴۹				
یکشنبہ	۴	۳	۲۸	۲۰	۲۱	۲۲	۴	۱۱	۴۹	☽			
دوشنبہ	۵	۴	۲۹	۲۱	۲۲	۲۳	۵	۱۱	۴۹				
سہ شنبہ	۶	۵	۳۰	۲۲	۲۳	۲۴	۶ ۷	۱۱	۴۹				
چہارشنبہ	۷	۶	۳۱	۲۳	۲۴	۲۵	۸	۱۱	۴۹	◐		درگا اسٹمی	
پنجشنبہ	۸	۷	[illegible]	۲۴	۲۵	۲۶	۹	۱۲	۴۸			بھڑیا نومی	
جمعہ	۹	۸	۲	۲۵	۲۶	۲۷	۱۰	۱۲	۴۸				
شنبہ	۱۰	۹	۳	۲۶	۲۷	۲۸	۱۱	۱۲	۴۸			دیوشینی ایکادشی	
یکشنبہ	۱۱	۱۰	۴	۲۷	۲۸	۲۹	۱۲	۱۲	۴۸	○			
دوشنبہ	۱۲	۱۱	۵	۲۸	۲۹	۳۰	۱۳	۱۳	۴۷				
سہ شنبہ	۱۳	۱۲	۶	۲۹	۳۰	۳۱	۱۴	۱۳	۴۶			پون پرچھیا	
چہارشنبہ	۱۴	۱۳	۷	۳۰	۳۱	ساون	۱۵	۱۳	۴۶	○		سنکرانت کرک بیاس پوجا	
پنجشنبہ	۱۵	۱۴	۸	ساون	ساون	۲	[illegible]	۱۳	۴۶				
جمعہ	۱۶	۱۵	۹	۲	۲	۳	۳	۱۴	۴۴				
شنبہ	۱۷	۱۶	۱۰	۳	۳	۴	۴	۱۴	۴۴			گنیش چوتھ	
یکشنبہ	۱۸	۱۷	۱۱	۴	۴	۵	۵	۱۴	۴۳	◑		برہا پنچمی	
دوشنبہ	۱۹	۱۸	۱۲	۵	۵	۶	۶	۱۵	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۰	۱۹	۱۳	۶	۶	۷	۷	۱۵	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۱	۲۰	۱۴	۷	۷	۸	۸	۱۶	[illegible]			چہلم شہدائے کربلا	
پنجشنبہ	۲۲	۲۱	۱۵	۸	۸	۹	۸	۱۶	[illegible]	◑			
جمعہ	۲۳	۲۲	۱۶	۹	۹	۱۰	۹	۱۷	[illegible]				
شنبہ	۲۴	۲۳	۱۷	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۷	[illegible]				
یکشنبہ	۲۵	۲۴	۱۸	۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۸	[illegible]			کملا ایکادشی	
دوشنبہ	۲۶	۲۵	۱۹	۱۲	۱۲	۱۳	۱۲	۱۸	[illegible]	☾			
سہ شنبہ	۲۷	۲۶	۲۰	۱۳	۱۳	۱۴	۱۳	۱۹	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۸	۲۷	۲۱	۱۴	۱۴	۱۵	۱۴	۱۹	[illegible]			آخری چہارشنبہ	
پنجشنبہ	۲۹	۲۸	۲۲	۱۵	۱۵	۱۶	۳۰	۲۰	۳۰	●		ہریالی اماوس	
جمعہ	۳۰	۲۹	۲۳	۱۶	۱۶	۱۷	[illegible]	۲۰	۳۰				
شنبہ	۳۱	۳۰	۲۴	۱۷	۱۷	۱۸	۲	۵ ۲۱	۷ ۲۹	☽		روئیت ہلال	

جولائی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۵			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرماں			ستاروں کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	سدی	۷	۱۱	پونربس	۲۷	۴۵	بیاگھات	۴۰	۳۲	۳۴	۷			کرک	۱۲	۲	
۲	۲	۸	۵۱	پکھ	۳۰	۱	ہرکھن	۳۸	۲۷	۳۴	۵						
۳	۳	۹	۳	اشلیکھا	۳۲	۱۰	بجر	۳۵	۲۳	۳۴	۳	۳۶ ۵۲		سنگھ	۳۲	۱۰	
۴	۴	۸	۴۱	مگھا	۳۲	۸	سدھ	۳۱	۲۰	۳۴	۲		۵ ۴				پونربس (۱) کے سورج ۲۰+۲۴-
۵	۵	۵	۵۶	پورباپھالگنی	۳۰	۵۵	بیتی پات	۲۶	۲۶	۳۴	۱			کنیا	۴۵	۵	
۶	۶ ۷	۲ ۵۷	۲۷ ۲	اوتراپھالگنی	۲۸	۵۵	بریان	۲۰	۴۲	۳۴	۰	۵۷ ۴					
۷	۸	۴۶	۴۷	ہست	۲۵	۵۹	پرکھ	۱۴	۱۷	۳۳	۵۸		۴۴ ۳۳	تلا	۵۳	۱۴	
۸	۹	۳۹	۰	چترا	۲۲	۳۳	شیو	۷	۲۱	۳۳	۵۷						پونربس (۱) کے بدھ ۳۰+۱۳-
۹	۱۰	۳۳	۵۶	سواتی	۱۸	۲۰	سادھ	۵۲	۳۰	۳۳	۵۶						
۱۰	۱۱	۲۷	۴۴	بساکھا	۱۴	۱۰	شبھ	۴۴	۵۰	۳۳	۵۵	۵۰ ۶	۲۷ ۴۴	برچھیک	۰	۲۳	روہنی (۱) کے سکر ۳+۱۵-
۱۱	۱۲	۲۱	۳۴	انرادھا	۱۰	۳	سوکل	۳۷	۱۶	۳۳	۵۴						
۱۲	۱۳	۱۶	۴۰	جیشٹھا	۶	۴۲	برہم	۲۹	۵۶	۳۳	۵۳			دھن	۶	۳	
۱۳	۱۴	۱۳	۱۳	مول	۳	۳۹	ایندر	۲۳	۲	۳۳	۵۲	۱۳ ۱۳	۴۴ ۲۶				پونربس (۴) پر کرک کے بدھ ۴۱+۲۶-
۱۴	۱۵	۱۱	۳۰	اوتراکھاڑ	۵۷	۳۵	بیدھرت	۱۶	۴۰	۳۳	۵۱			مکر	۱۴	۳۸	پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۵۱+۴۷- مہورت ۴۵-
۱۵	ساون	۷	۱۶	سرون	۵۶	۱۵	بشکمبھ	۱۱	۲۰	۳۳	۴۹						پکھ (۱) کے بدھ ۱۹+۵-
۱۶	۲	۴	۲۰	دھنشٹھا	۵۶	۵	پریت	۱۶	۶	۳۳	۴۸	۳۳ ۱۳		کمبھ	۲۶	۱۰	پورباپھالگنی (۲) کے برہسپت ۲+۱۵-
۱۷	۳	۲	۶	ست بھکا	۵۷	۳	آیوکھمان	۲	۷	۳۳	۴۷		۲ ۶				
۱۸	۴	۱	۴۳	پوربابھادرپد	۵۹	۲۱	شوبھن	۵۷	۳	۳۳	۴۵			مین	۴۳	۴۱	پکھ (۱) کے سورج ۲۳+۲۵- پورباپھالگنی (۱) کے منگل ۱۴+۴۴-
۱۹	۵	۲	۱۷	اوترابھادرپد	۶۰	۰	ات گنڈ	۵۶	۱۷	۳۳	۴۴						
۲۰	۶	۴	۱۴	اوترابھادرپد	۲	۵۶	سوکرم	۵۵	۵۷	۳۳	۴۳	۴۴ ۳۳	۵۴ ۳۳				
۲۱	۷	۷	۱۳	ریوتی	۷	۳۳	دھرت	۵۶	۴۶	۳۳	۴۲			میکھ	۷	۳۷	
۲۲	۸	۱۱	۳۰	اسونی	۱۳	۱۳	سول	۵۷	۵۵	۳۳	۴۰						اشلیکھا (۱) کے بدھ ۴۰+۱۹- مرگسرا (۱) کے سکر ۵۲+۵۸-
۲۳	۹	۱۷	۲۵	بھرنی	۱۹	۲۴	گنڈ	۵۹	۳۶	۳۳	۳۹	۴۹ ۱۳		برکھ	۳۶	۶	
۲۴	۱۰	۲۱	۳	کرتکا	۲۶	۰	بردھ	۶۰	۹	۳۳	۳۸		۴۲ ۱				
۲۵	۱۱	۲۶	۲	روہنی	۳۲	۱۴	بردھ	۱	۹	۳۳	۳۷						
۲۶	۱۲	۳۰	۲۵	مرگسرا	۳۸	۷	دھرو	۲	۳	۳۳	۳۵			متھن	۵	۱۵	سنیچر مارگی ہوا ۳۴+۱۳-
۲۷	۱۳	۳۳	۵۰	اردرا	۴۳	۱۶	بیاگھات	۳	۴۳	۳۳	۳۲	۳ ۳					
۲۸	۱۴	۳۶	۲۹	پونربس	۴۷	۱۰	ہرکھن	۳	۱۳	۳۳	۳۰		۵ ۳	کرک	۳۱	۱۱	
۲۹	۳۰	۳۷	۴۷	پکھ	۴۹	۵۰	بجر	۲	۲۲	۳۳	۲۷						مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۵۱+۳۶- مرگسرا (۳) پر متھن کے سکر ۶+۰۰-
۳۰	سدی	۳۷	۴۶	اشلیکھا	۵۱	۲۲	سدھ	۰	۱۸	۳۳	۲۴			سنگھ	۵۱	۲۰	
۳۱	۲	۳۶	۳۰	مگھا	۵۱	۳۵	بریان	۵۳	۳۴	۳۳	۲۰						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۲۷) بتاریخ ۴ جولائی ۹۸ء ۵۲+۰۰	سورج	متھن	۲۰	۳۱	۱۳	۵۶	۵۰
	منگل	سنگھ	۳	۵۱	۳۴	۳۶	۲۳
	بدھ	متھن	۱۳	۵۱	۴۶	۱۰۰	۵۲
	برہسپت	سنگھ	۱۳	۳۵	۴۹	۱۰	۰
	سکر	برکھ	۳	۵۹	۴	۵۹	۲۵
	سنیچر	برچھیک	۱	۴۳	۹	۲	۳۰
	راہو	مکر	۱۵	۳	۲۱	۳	۱۱
نمبر (۲۸) بتاریخ ۱۱ جولائی ۹۸ء ۵۲+۰۰	سورج	متھن	۲۶	۹	۵۵	۵۷	۵۴
	منگل	سنگھ	۹	۱۱	۱۹	۳۶	۲۰
	بدھ	متھن	۲۶	۳۶	۳۶	۱۱۲	۴
	برہسپت	سنگھ	۱۵	۵۳	۲۳	۱۰	۵۵
	سکر	برکھ	۱۱	۵۴	۵۶	۶۲	۴۹
	سنیچر	برچھیک	۱	۲۶	۳۹	۱	۳۳
	راہو	مکر	۱۴	۱۷	۴	۳	۱۱
نمبر (۲۹) بتاریخ ۱۸ جولائی ۹۸ء ۵۲+۰۰	سورج	کرک	۳	۵۳	۳۹	۵۷	۵۶
	منگل	سنگھ	۱۳	۲۶	۱۳	۳۵	۵۶
	بدھ	کرک	۹	۵۲	۹	۱۱۰	۱۶
	برہسپت	سنگھ	۱۶	۱۲	۳۰	۱۱	۰
	سکر	برکھ	۱۹	۷	۴۸	۶۳	۱
	سنیچر	برچھیک	۱	۱۱	۳۰	۰	۳۷
	راہو	مکر	۱۳	۱۸	۵۰	۳	۱۱
نمبر (۳۰) بتاریخ ۲۵ جولائی ۹۸ء ۵۲+۱۹	سورج	کرک	۱۰	۲۶	۱۰	۵۶	۳
	منگل	سنگھ	۱۷	۵۶	۱۲	۲۹	۵
	بدھ	کرک	۲۲	۲۵	۳۲	۱۰۶	۲۹
	برہسپت	سنگھ	۰	۳۲	۵۰	۱۱	۵۱
	سکر	برکھ	۲۶	۳۲	۱۹	۴۳	۲۰
	سنیچر	برچھیک	۱	۱۱	۴۵	۰	۳۴
	راہو	مکر	۱۳	۵۰	۳۸	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ جولائی

آثار اساڑھ

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ نرخ غلہ کسی قدر گراں ہو جاے۔ گڑ اور کپڑا ارزاں رہے۔ تجار کو نقصان پہونچے تجارت سست رہے۔

استعمال

ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر اُبٹنا ملنا

گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیمو کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا مفید ہے۔

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن میں لگنا گرم کھانا کھانا۔ اور دریا کے کنارے ٹہلنا سے کرنا۔ جسم کا ہر وقت پانی سے تر رکھنا نہایت مضر ہے۔

اگست سنہ ۱۸۹۷ عیسوی — ربیع الاول سنہ ۱۳۱۵ ہجری

۳۱ یوم	اگست سنہ ۱۸۹۷ عیسوی	ربیع الاول سنہ ۱۳۱۵ ہجری	مرداد و شہریور سنہ ۱۲۶۶ فارسی	ساون سنہ ۱۳۰۵ فصلی	ساون سنہ ۱۳۰۴ بنگلہ	ساون سمبت ۱۹۵۴ بکرمی	ساون سنہ ۱۸۱۹ شالباہن	جدول آفتاب		جدول اشکال ماہتاب	اجیالی اور اندھیری	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب				
یکشنبہ	۱	۱	۲۵	۱۸	۱۸	۱۹	۳	۵ ۲۱	۶ ۴۹		▨	ہریالی تیج	
دوشنبہ	۲	۲	۲۶	۱۹	۱۹	۲۰	۴	۲۲	۴۸		▨		
سہ شنبہ	۳	۳	۲۷	۲۰	۲۰	۲۱	۵	۲۲	۴۷	☽	▨	ناگ پنچمی	
چہار شنبہ	۴	۴	۲۸	۲۱	۲۱	۲۲	۶	۲۳	۴۷		▨		
پنجشنبہ	۵	۵	۲۹	۲۲	۲۲	۲۳	۷	۲۳	۴۶		▨	کلکی اشٹک	
جمعہ	۶	۶	۳۰	۲۳	۲۳	۲۴	۸	۲۴	۴۵	◐	▨	عرس خواجہ منتخب الدین رح	
شنبہ	۷	۷	۳۱	۲۴	۲۴	۲۵	۹ ۱۰	۲۵	۴۵		▨		
یکشنبہ	۸	۸	۱	۲۵	۲۵	۲۶	۱۱	۲۵	۴۴		▨	پوتردا ایکادشی	
دوشنبہ	۹	۹	۲	۲۶	۲۶	۲۷	۱۲	۲۶	۴۳		▨	پوترا دوادشی	
سہ شنبہ	۱۰	۱۰	۳	۲۷	۲۷	۲۸	۱۳	۲۶	۴۲	◕	▨		
چہار شنبہ	۱۱	۱۱	۴	۲۸	۲۸	۲۹	۱۴	۲۷	۴۲		▨		
پنجشنبہ	۱۲	۱۲	۵	۲۹	۲۹	۳۰	۱۵	۲۸	۴۱		▨	یوم ولادت رحمۃ للعالمین۔ سلونو	
جمعہ	۱۳	۱۳	۶	بھادوں	۳۰	۳۱	[illegible]	۲۹	۴۱	○			
شنبہ	۱۴	۱۴	۷	۲	۳۱	۳۲	۲	۲۹	۴۰				
یکشنبہ	۱۵	۱۵	۸	۳	۳۲	بھادوں	۳	۳۰	۴۰			سنکرانت سنگھ	
دوشنبہ	۱۶	۱۶	۹	۴	بھادوں	۲	۴	۳۱	۳۹		▨	گنیش چوتھ	
سہ شنبہ	۱۷	۱۷	۱۰	۵	۲	۳	۵	۳۱	۳۹	◕	▨		
چہار شنبہ	۱۸	۱۸	۱۱	۶	۳	۴	۶	۳۲	۳۷		▨	ہل چھٹھ	
پنجشنبہ	۱۹	۱۹	۱۲	۷	۴	۵	۷	۳۲	۳۶		▨		
جمعہ	۲۰	۲۰	۱۳	۸	۵	۶	۸	۳۳	۳۵	◑	▨	جنم اشٹمی	
شنبہ	۲۱	۲۱	۱۴	۹	۶	۷	۹	۳۳	۳۴		▨	گنہ ہرپ نومی	
یکشنبہ	۲۲	۲۲	۱۵	۱۰	۷	۸	۱۰	۳۴	۲۹		▨		
دوشنبہ	۲۳	۲۳	۱۶	۱۱	۸	۹	۱۱	۳۵	۲۵		▨		
سہ شنبہ	۲۴	۲۴	۱۷	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۳۵	۲۴	☾	▨	آجا ایکادشی	
چہار شنبہ	۲۵	۲۵	۱۸	۱۳	۱۰	۱۱	۱۲	۳۶	۲۳		▨	ادگہ دوادشی	
پنجشنبہ	۲۶	۲۶	۱۹	۱۴	۱۱	۱۲	۱۳	۳۶	۲۳		▨		
جمعہ	۲۷	۲۷	۲۰	۱۵	۱۲	۱۳	۱۴	۳۷	۲۲	●	▨		
شنبہ	۲۸	۲۸	۲۱	۱۶	۱۳	۱۴	۳۰	۳۷	۲۱		▨	کش گرہنی اماوس	
یکشنبہ	۲۹	۲۹	۲۲	۱۷	۱۴	۱۵	[illegible]	۳۸	۲۰	☽	▨	روئیت ہلال صریح	
دوشنبہ	۳۰	ربیع الثانی	۲۳	۱۸	۱۵	۱۶	۲ ۳	۳۸	۱۹		▨	ہرتالکا تیج	
سہ شنبہ	۳۱	۲	۲۴	۱۹	۱۶	۱۷	۴	۵ ۳۸	۶ ۱۸		▨	پتھر چوتھ	

ساون سمبت ۱۹۵۵	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۳	۳۴	۰	پوربا پھالگنی	۵۰	۱۰	پرگھ	۴۰	۵۰	۳۳	۱۷						اشلیکھا (۱) کو سورج ۱۳+۲۶ - پوربا پھالگنی (۳) کو برہسپت ۵۶-۴۲ -
۲	۴	۳۰	۲۹	اوترا پھالگنی	۴۸	۴۵	سیو	۴۴	۱۵	۳۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	کنیان	۵	۹	بدھ پچھم سے طلوع ہوا - ۱۱+۵۸ -
۳	۵	۲۶	٦	ہست	۴٦	۱۴	سدھ	۳٦	۵۴	۳۳	۱۱						آردرا (۱) کے سکر ۵۰+۲٦ -
۴	٦	۲۰	۵۷	چترا	۴۲	۳٦	سادھ	۳۰	۳	۳۳	۷			تلا	۱۲	۲۴	
۵	۷	۱۵	۱۸	سواتی	۳۸	۴۲	سبھ	۲۲	۴۴	۳۳	۴	[illegible]	[illegible]				
٦	۸	۹	۱۵	بساکھا	۳۴	۳۵	سوکل	۱۵	۱۲	۳۳	۱			برچھیک	۲	۳۷	پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۴۴+۵۷ - سرون (۱) کو راہ کیتھ (۳) کو کیت ۲۱+۴۵ -
۷	۹ ۱۰	۲ ۵٦	۵۵ ۴۸	انرادھا	۳۰	۲۲	برہم	۷	۲۹	۳۲	۵۸						
۸	۱۱	۵۰	۴۹	جیشٹھ	۲٦	۱۸	بیدھرت	۵۲	۲۲	۳۲	۵۵	[illegible]	[illegible]	دھن	۲٦	۱۰	
۹	۱۲	۴۵	۲۱	مول	۲۲	۳۷	بسکمبھ	۴۵	۲۷	۳۲	۵۱						اوترا پھالگنی (۱) کے منگل ۱+۵۸ -
۱۰	۱۳	۴۰	۳۰	پوربا کھاڈ	۱۹	۲۲	پریت	۳۸	۵۳	۳۲	۴۸			مکر	۳۳	۲۵	
۱۱	۱۴	۳٦	۲۳	اوترا کھاڈ	۱۷	۲۲	ایوکھان	۳۳	۴	۳۲	۴۵	[illegible]					
۱۲	۱۵	۳۳	۲۵	سرون	۱۵	۳۴	سوبھاگ	۲۷	۱۹	۳۲	۴۲		[illegible]	کمبھ	۴۵	۲۰	
۱۳	بھادون ۱	۳۱	۲٦	دھنشٹھا	۱۵	٦	سوبھن	۲۳	۳۲	۳۲	۳۹						
۱۴	۲	۳۰	۴۰	ست بکھا	۱۵	۴۸	ات گنڈ	۲۰	۲۷	۳۲	۳۵						اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے منگل ۴۳+۴۵ -
۱۵	۳	۳۱	۹	پوربا بھادرپد	۱۷	۴۷	سوکرم	۱۸	۱۱	۳۲	۳۲	[illegible]	[illegible]	مین	۲	۱۷	مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۲۰+۵۰ - مہورت ۵۴ - اوترا پھالگنی (۱) کو بدھ ۴۱+۴۵ -
۱٦	۴	۳۳	۷	اوترا بھادرپد	۲۱	۲	دھرت	۱۷	۰	۳۲	۲۹						پونربس (۱) کے سکر ۰+۱۷ -
۱۷	۵	۳٦	۳	ریوتی	۲۵	۱	شول	۱۹	۳۹	۳۲	۲٦			میکھ	۲۵	۱	پوربا پھالگنی (۴) کے برہسپت ۳۱+۳۹ -
۱۸	٦	۳۹	۵۹	اسونی	۳۰	۴۸	گنڈ	۱٦	۵٦	۳۲	۲۳	[illegible]					اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے بدھ ۱۱+۱ -
۱۹	۷	۴۴	۴۵	بھرنی	۳٦	۵۴	بردھ	۱۸	۱۱	۳۲	۱۹		[illegible]	برکھ	۵۳	۳۱	
۲۰	۸	۴۹	۴۸	کرتکا	۴۳	۲۴	دھرو	۱۹	۴٦	۳۲	۱٦						
۲۱	۹	۵۴	۴۰	روہنی	۴۹	۵۰	بیاگھات	۲۱	٦	۳۲	۱۳						
۲۲	۱۰	۵۹	۱۷	مرگسرا	۵۵	۴۹	ہرکھن	۲۲	۲۸	۳۲	۱۰	[illegible]	[illegible]	متھن	۲۲	۴۹	
۲۳	۱۱	٦۰	۰	آردرا	٦۰	۰	بجر	۲۳	۲۲	۳۲	۷						
۲۴	۱۱	۳	۴	آردرا	۱	۴	سدھ	۲۳	۲۸	۳۲	۴			کرک	۴۹	۳۷	پونربس (۴) پر کرک کے سکر ۴۷+۲۳ -
۲۵	۱۲	۵	۳۷	پونربس	۵	۱۳	بتی پات	۲۲	۴۰	۳۲	۰						
۲٦	۱۳	۷	۴	پکھ	۸	۱۵	بریان	۲۱	۰	۳۱	۵٦	[illegible]	[illegible]				
۲۷	۱۴	۷	۱۱	اشلیکھا	۹	۵۰	پرگھ	۱۸	۱۷	۳۱	۵۲			سنگھ	۹	۵	برہسپت پچھم مین غروب ہوا - ۴۷+۱۲ - اشلیکھا (۱) کو سکر ۳۹+۴۸ -
۲۸	۳۰	۵	۵۱	مگھا	۱۰	۴۰	سیو	۱۴	۳۱	۳۱	۴۸						
۲۹	سدی ۱	۳	۴۰	پوربا پھالگنی	۱۰	۱۰	سدھ	۹	۵۴	۳۱	۴۴			کنیان	۲۴	٦	پوربا پھالگنی (۱) کے سورج ۱۰+۲۷ -
۳۰	۲ ۳	۵۵ ۰	۱۴ ۵۱	اوترا پھالگنی	۸	۵۲	سادھ	۴	۲۱	۳۱	۴۰						ہست (۱) کے منگل ۲۷+۰ -
۳۱	۴	۵۰	۵۴	ہست	۵	۳۷	سوکل	۵۲	۱۰	۳۱	۳٦	[illegible]	[illegible]	تلا	۳۴	۳۴	

تقویم کواکب متعلقہ اگست

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۳۱) بتاریخ یکم اگست بعد ۵۲+۱۱ -						
سورج	کرک	۱٦	۳	۵۵	۵۷	۱۳
منگل	سنگھ	۲۲	۹	۴۲	۳۸	۱۳
بدھ	سنگھ	۵	۱۱	۱۰	۱۰۳	۲۳
برہسپت	سنگھ	۱۹	۵۸	۵۹	۱۲	۲۹
سکر	متھن	۴	۳۳	۳۸	٦۵	۱٦
سنیچر	برچھیک	۱	۱۱	۴٦	۰	۸
۱۵	مکر	۳	۴۴	۱۸	۳	۱۱
نمبر (۳۲) بتاریخ ۸ اگست بعد ۵۲+۳ -						
سورج	کرک	۲۳	۴۸	۰	۵۷	۲۱
منگل	سنگھ	۲٦	۳۳	۳۷	۳۸	۱٦
بدھ	سنگھ	۱٦	۴۴	۱۵	۹٦	۲۵
برہسپت	سنگھ	۲۱	۲٦	۱۱	۱۲	۴۵
سکر	متھن	۱۲	۳۱	۵۷	٦٦	۵۴
سنیچر	برچھیک	۱	۱۳	۳	۰	۱۱
۱۵	مکر	۱۳	۱۲	۲	۳	۱۱
نمبر (۳۳) بتاریخ ۱۵ اگست بعد ۵۴+۱۵ -						
سورج	سنگھ	۰	۳۰	۱۳	۵۷	۳۴
منگل	کنیان	۱	۰	۳۷	۳۸	۳٦
بدھ	سنگھ	۲٦	۵۳	۱۹	۸۰	۱
برہسپت	سنگھ	۲۲	۵۱	۵	۱۳	۴۴
سکر	متھن	۱۹	۴۴	۵۴	٦۷	۴۰
سنیچر	برچھیک	۱	۲۵	۵۲	۱	۳٦
۱۵	مکر	۱۲	۴۹	۴٦	۳	۱۱
نمبر (۳۴) بتاریخ ۲۲ اگست بعد ۵۵+۴۵ -						
سورج	سنگھ	۷	۱۳	۵۰	۵۷	۴۵
منگل	کنیان	۵	۲۸	۹	۳۸	۴٦
بدھ	کنیان	۳	۴۹	۴۴	۵۵	۳
برہسپت	سنگھ	۲۴	۲۸	۱۵	۱۳	۴۵
سکر	متھن	۲۷	۴۴	۴٦	۷۰	۱۰
سنیچر	برچھیک	۱	۴۲	۱	۲	۳
۱۵	مکر	۱۲	۲٦	۳۱	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ ہٰذا

آثار ساون

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ بارش معقول طور سے ہو اور غلے کا نرخ ارزان رہے ملک مین اطمینان رہے مگر تجارت سست رہے۔

استعمال

تازہ پانی سے نہانا - اچار کھانا - باغون کی سیر کرنا - کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا - مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے -

پرہیز

۲۳-۱ اگست
ساعت سنبلہ بعد
۲۲:۱۵

گیلی زمین پر بیٹھنا یا لیٹنا - رات کا جاگنا - فصد کھلوانا - فاقہ کرنا - دن کو لیٹنا - رات کو ننگے بدن شبنم مین سونا مضر ہے۔

۱۱	۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
۵	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنیان	کنیان	[illegible]	[illegible]
۲/۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر (۳۵) سنکرانت ... ۴۷-۲۰-۱۵ ۰

روز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب	غروب	[illegible]	کیفیت	یادداشت
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	رکھیہ چھمی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بلدیو چھیٹھ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا ستمی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓	سالگرہ حضور نظام دکن [illegible]	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پرما ایکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	بامن دوادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گیارھویں شریف غوث [illegible] انت چودس	[illegible]
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	پتر پکش	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۰۷ فصلی کا آغاز	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	سنکرانت کنیان	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓	مہالچھمی اشٹک	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	اندرا ایکادشی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتر سنباجنی اماوس	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	نوراتر استھاپن شکر کی نودرگا	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

بھادون سمبت ۱۹۵۴				نچھتر			جوگ			دنان		بھدرا		چندرمان			ستارون کی چال
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۵	۴۵	۱۷	چترا	۳	۳۲	برہم	۴۵	۱	۳۱	۳۲						بدھ بکری ہوا-۲۵+۲۶-
۲	۶	۳۹	۲۹	بساکھا	۵۵	۵۰	ایندر	۳۷	۳۱	۳۱	۲۸			برچھیک	۴۱	۵۱	اوترا پھالگنی (۱) کے برہسپت ۴+۴-
۳	۷	۳۳	۴	انرادھا	۵۱	۳۸	بیدھرت	۲۹	۴۵	۳۱	۲۴	[illegible]					بدھ پچھم مین غروب ہوا-۵۶+۴۳-
۴	۸	۲۷	۰	جیشٹھا	۴۷	۲۸	بشکمبھ	۲۲	۰	۳۱	۲۰		پہر ۲	دھن	۴۷	۲۰	
۵	۹	۲۱	۰	مول	۴۳	۳۳	پریت	۱۴	۳۴	۳۱	۱۶						
۶	۱۰	۱۵	۴۲	پورباکھاڈ	۴۰	۳	آیوکھمان	۱	۲۳	۳۱	۱۲	[illegible]		مکر	۵۴	۳۵	
۷	۱۱	۱۰	۵۴	اوتراکھاڈ	۳۸	۱۲	سوبھاگ	۰	۳۶	۳۱	۸		۱۰ ۵۲				
۸	۱۲	۶	۴۸	سرون	۳۵	۱۳	ات گنڈ	۴۹	۱۵	۳۱	۴						
۹	۱۳	۳	۴۷	دھنشٹھا	۳۴	۴۶	سوکرم	۴۴	۴۴	۳۰	۰			کمبھ	۴	۴۹	
۱۰	۱۴	۱	۴۸	ست بھکھا	۳۴	۸	دھرت	۴۱	۲۰	۳۰	۵۶	پہر ۱	[illegible]				
۱۱	۱۵	۱	۴	پورباپھادرپد	۲۵	۲۴	شول	۳۷	۳۹	۳۰	۵۲			مین	۲۰	۵	اوترا پھالگنی (۱) کی سورج ۱۰+۲۷- سونی دکھن سے طلوع ہوا-۱۵+۳۱-
۱۲	کنوار	۱	۴	اوترابھادرپد	۳۷	۵۷	گنڈ	۳۶	۲	۳۰	۴۸						
۱۳	۲	۳	۲۸	ریوتی	۴۱	۱۳	بردھ	۳۵	۲۲	۳۰	۴۴	۳۴ ۵۲		میکھ	۴۱	۴۳	
۱۴	۳	۶	۲۸	اسونی	۴۶	۳۵	دھرو	۳۵	۳۳	۳۰	۴۰		۶ ۲۸				
۱۵	۴	۱۰	۳۰	بھرنی	۵۲	۱۸	بیاگھات	۳۶	۲۶	۳۰	۳۶						اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۲۱+۱۵ ا مہورت ۱۵-
۱۶	۵	۱۵	۱۴	کرتکا	۵۸	۳۷	ہرکھن	۳۷	۴۷	۳۰	۳۲			برکھ	۸	۵۰	
۱۷	۶	۲۰	۵۱	روہنی	۶۰	۰	بجر	۳۹	۱۷	۳۰	۲۰	۲۰ ۵۱	۵۲ ۵۵				اوترا پھالگنی (۱) پر سنگھ کے بدھ ۱۹+۲۶- اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے [illegible] ۱۰+۵۸-
۱۸	۷	۲۵	۲۹	روہنی	۵	۹	سدھ	۴۰	۳۶	۳۰	۲۴			متھن	۳۸	۱۸	انرادھا (۱) کے سنیچر ۱۷+۵۶-
۱۹	۸	۳۰	۳	مرگسرا	۱۱	۲۷	بتی پات	۴۱	۳۳	۳۰	۲۰						چترا (۱) کے منگل ۲۳+۳۲- مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۲۲+۲۴-
۲۰	۹	۳۳	۵۱	اردرا	۱۶	۵۰	بریان	۴۱	۴۷	۳۰	۱۶						منگل پچھم مین غروب ہوا-۵+۱۰-
۲۱	۱۰	۳۶	۳۱	پونربس	۲۱	۵۱	پرگھ	۴۱	۹	۳۰	۱۲	۵ ۱۱	۳۶ ۳۱	کرک	۱۳	۳۶	بدھ پورب سے طلوع ہوا-۱+۱۶
۲۲	۱۱	۳۸	۹	پکھ	۲۵	۳۳	شیو	۳۹	۳۹	۳۰	۸						
۲۳	۱۲	۳۸	۲۳	اشلیکھا	۲۸	۱۳	سدھ	۳۷	۶	۳۰	۴			سنگھ	۲۸	۱۳	
۲۴	۱۳	۳۷	۲۲	مگھا	۲۸	۵۹	سادھ	۳۳	۳۴	۳۰	۰	۳۷ ۲۲					بدھ مارگی ہوا-۳۹+۳۸-
۲۵	۱۴	۳۵	۷	پورباپھالگنی	۲۸	۳۴	سبھ	۲۹	۱	۲۹	۵۶		۶ ۳۰	کنیان	۴۳	۱۵	ہست (۱) کے سورج ۳۴+۲۹-
۲۶	۳۰	۳۱	۴۷	اوتراپھالگنی	۲۷	۲	سوکل	۲۳	۴۱	۲۹	۵۲						
۲۷	سدی	۲۷	۲۸	ہست	۲۴	۴۴	برہم	۱۷	۳۹	۲۹	۴۸			تلا	۵۳	۹	برہسپت پورب سے طلوع ہوا-۲۴+۳۰-
۲۸	۲	۲۱	۳۸	چترا	۲۱	۳۵	ایندر	۱۰	۵۰	۲۹	۴۴						
۲۹	۳	۱۰	۸	سواتی	۱۷	۴۴	بیدھرت	۳	۴۱	۲۹	۴۰	[illegible]		برچھیک	۵۹	۵۱	چترا (۳) پر تلا کی منگل ۳۰+۳۲- اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے بدھ ۲۵+۲۳
۳۰	۴	۱۱	۹	بساکھا	۱۳	۵۱	پریت	۴۸	۴	۲۹	۳۶		۱۱ ۹				پوربا پھالگنی (۱) کے سکر ۲۹+۴۹-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بکت
۰							
نمبر (۳۶) بتاریخ ۵ ستمبر بعد ۱۵+۳۰-	سورج	سنگھ	۲۰	۴۵	۴۲	۵۸	۱۲
	منگل	کنیان	۱۴	۲۹	۳۸	۳۹	۲۸
	بدھ	کنیان	۰	۵۰	۳۱	۲۹	۱۶
	برہسپت	سنگھ	۲۶	۳۲	۲۰	۱۳	۳۹
	سکر	کرک	۱۴	۲۱	۶	۷۰	۱۱
	سنیچر	برچھیک	۳	۲۵	۸	۳	۱
	۱۵	مکر	۱۱	۴۲	۵۹	۳	۱۱
نمبر (۳۷) بتاریخ ۱۲ ستمبر بعد ۱۵+۲۲-	سورج	سنگھ	۲۶	۳۳	۶	۵۸	۲۹
	منگل	کنیان	۱۹	۳	۴	۳۹	۴۷
	بدھ	کنیان	۷	۴	۳۲	۲۵	۱۶
	برہسپت	سنگھ	۲۹	۴	۵۲	۱۳	۴۰
	سکر	کرک	۲۲	۱۴	۵۳	۷۰	۴۹
	سنیچر	برچھیک	۲	۵۳	۵۶	۳	۳۶
	۱۵	مکر	۱۱	۲۰	۴۷	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۱۹ ستمبر بعد ۵+۱۴-	سورج	کنیان	۲	۴۲	۱۶	۵۸	۴۵
	منگل	کنیان	۲۳	۳۲	۳۳	۳۹	۴۷
	بدھ	سنگھ	۲۹	۰	۲۵	۲۰	۱۴
	برہسپت	کنیان	۰	۳۶	۴	۱۳	۴۰
	سکر	سنگھ	۰	۳۴	۳۶	۷۱	۵
	سنیچر	برچھیک	۲	۲۲	۱۲	۳	۴۰
	۱۵	مکر	۱۰	۵۶	۲۹	۳	۱۱
نمبر (۳۹) بتاریخ ۲۶ ستمبر بعد ۵۱+۶-	سورج	کنیان	۱۱	۱۶	۱۸	۵۹	۰
	منگل	کنیان	۲۸	۱۴	۴۶	۳۹	۵۶
	بدھ	سنگھ	۲۰	۳۳	۱۲	۱۶	۲۱
	برہسپت	کنیان	۲	۷	۰	۱۳	۴۰
	سکر	سنگھ	۸	۵۱	۱۱	۷۲	۵
	سنیچر	برچھیک	۲	۰	۳۹	۵	۳۵
	۱۵	مکر	۱۰	۴۸	۱۳	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ ستمبر

آثار بھادون

اس مہینے کے چہن سے معلوم ہوتا ہے کہ بارش اپنے اعتدال سے کم رہے جسکی وجہ سے غلے کا نرخ ٹھہر جاے زراعت کو گونہ نقصان پہونچے دودھ دہی اور گھی ارزان رہے۔

استعمال

فی الصباح اوٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریان چوسنا۔ سرمہ لگانا کچھ ورزش کرنا مفید ہے

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ مین زیادہ پھرنا۔ زیادہ محنت کرنا۔ چاے کا پینا مضر ہے +

اسماء ایام	اکتوبر ۹۷ء ۱۸ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	اجیالا اندھیری	کیفیت	یادداشت
جمعہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
دوشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہا نومی	
سہ شنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجے دسمی	
چہارشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پاپانکشا ایکادشی	
پنجشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible] الٰہی آغاز	
جمعہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس جمال بہار	
یکشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شرد پونو	
دوشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس قطب الدین۔ کرواچوتھ	
جمعہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت تلا	[illegible]
شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اہوئی اشٹک	
سہ شنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رادھاکنڈ اشنان	
پنجشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رما ایکادشی	
شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجیا بارس جم تیرس	
یکشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			روپ چودس	
دوشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیپ مالکا	
سہ شنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گوبردھن پریوا	
چہارشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال جم دوج	
پنجشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوامی کارتک چھٹھ	

ستاروں کی چال

تاریخ انگریزی	کنوار سمبت ۱۹۵۴ تتھ	گھ	پل	نچھتر نام	گھ	پل	جوگ نام	گھ	پل	دنمان گھ	پل	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گھ	پل	ستاروں کی چال
۱	۶	۵۳	۵۶	انرادھا	۹	۲۷	ایوکھمان	۴۰	۱۸	۲۹	۳۲						
۲	۷	۵۳	۱۷	جیشٹھا	۵	۲۷	سوبھاگ	۳۶	۳۲	۲۹	۲۹	۵ھ ۱۷		دھن	۵	۱۷	اوترا پھالگنی (۳) کے برہسپت ۱۳+۵-
۳	۸	۴۷	۵۹	مول	۱	۳۲	شوبھن	۲۴	۵۲	۲۹	۲۶		۱۸ھ				
۴	۹	۴۱	۰	اوتراکھاڑ	۵۳	۵۶	ات گنڈ	۱۸	۳۰	۲۹	۲۳			مکر	۱۱	۳۲	
۵	۱۰	۳۹	۵	سرون	۵۳	۱۹	سوکرم	۱۲	۳۸	۲۹	۱۹						
۶	۱۱	۳۶	۵	دھنشٹھا	۵۲	۱۵	دھرت	۹	۷	۲۹	۱۶	۵	۵ ۲۷	کمبھ	۲۲	۴۷	
۷	۱۲	۳۴	۱۰	ست بکھا	۵۲	۲۱	شول	۱	۳۹	۲۹	۱۲						
۸	۱۳	۳۳	۳۹	پوربابھادرپد	۵۳	۵۱	بردھ	۵۴	۵۰	۲۹	۸			مین	۳۸	۳۸	اوتراکھاڑ (۴) کے راہو مکھ (۲) کے کیت ۱۴+۱۲-
۹	۱۴	۳۴	۵	اوترابھادرپد	۵۶	۲۰	دھرو	۵۳	۵۵	۲۹	۴	۳ھ ۵					چترا (۱) کے سورج ۷+۳۰- سواتی (۱) کے منگل ۳۱+۵۵-
۱۰	۱۵	۳۶	۵	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۵۱	۵۹	۲۹	۲		۵ ۰				ہست (۱) کے برھ ۳۵+۱۴-
۱۱	کاتک	۳۹	۵	ریوتی	۰	۱۷	ہرکھن	۵۱	۵۳	۲۸	۵۹			میکھ	۰	۱۷	اوترا پھالگنی (۱) کے سکر ۳+۹-
۱۲	۲	۴۳	۱۲	اسونی	۵	۲	بجر	۵۲	۳۴	۲۸	۵۶						
۱۳	۳	۴۸	۶	بھرنی	۱۰	۵۸	سدھ	۵۳	۴۳	۲۸	۵۲	۳۹ ۵	۴ ۳	برکھ	۲۷	۳۰	
۱۴	۴	۵۳	۲۳	کرتکا	۱۷	۷	بتی پات	۵۵	۶	۲۸	۴۸						اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۱۳+۴۹-
۱۵	۵	۵۸	۲۷	روہنی	۲۳	۳۹	بریان	۵۶	۲۹	۲۸	۴۴						چترا (۳) پر تلا کے سورج ۲۶+۳۴ مہورت ۳۰-
۱۶	۶	۶۰	۰	مرگسرا	۲۹	۵۴	پرگھ	۵۷	۲۶	۲۸	۴۰			متھن	۳	۱۹	
۱۷	۶	۳	۱۱	آردرا	۳۵	۴۰	شیو	۵۷	۵۳	۲۸	۳۶	۳ ۱۱	۳۵				اوترا پھالگنی (۴) کے برہسپت ۵۵+۷-
۱۸	۷	۷	۴	پونربس	۴۰	۱۱	سدھ	۵۶	۲۴	۲۸	۳۲			کرک	۲۴	۳	
۱۹	۸	۹	۴۷	پکھ	۴۳	۴۷	سادھ	۵۶	۵	۲۸	۲۸						چترا (۱) کے برھ ۴۰+۳۰-
۲۰	۹	۱۱	۲۶	اشلیکھا	۴۶	۳۵	شبھ	۵۳	۴۷	۲۸	۲۴	۱۵ھ		سنگھ	۴۶	۲۵	
۲۱	۱۰	۱۱	۵	مگھا	۴۷	۳۸	سوکل	۵۰	۲۷	۲۸	۲۰		۰ھ				منگل ۵۵+۱۴-
۲۲	۱۱	۱۰	۴۹	پوربا پھالگنی	۴۷	۳۲	برہم	۴۶	۹	۲۸	۱۶						سواتی (۱) کی سورج ۲۲+۱۰- ہست (۱) کی سکر ۲۶+۴۹- انرادھا (۲) کے
۲۳	۱۲	۱۸	۳۷	اوترا پھالگنی	۴۶	۱۳	اییندر	۳۹	۵۹	۲۸	۱۲			کنیان	۱	۵۲	
۲۴	۱۳	۵	۲۵	ہست	۴۴	۴۸	بیدھرت	۳۴	۰	۲۸	۸	۵۵ ۲	۳۲ھ				(۳) پر تلا کے برھ ۷+۵۰-
۲۵	۱۴ ۳۰	۱ ۵۶	۳۰ ۲۲	چترا	۴۱	۱۱	وشکمبھ	۲۷	۲۲	۲۸	۴			تلا	۱۳	۰	
۲۶	سدی ۱	۵۰	۵۶	سواتی	۳۷	۳۵	پریت	۲۰	۱۷	۲۸	۱						
۲۷	۲	۴۵	۳	بساکھ	۳۳	۴۳	ایوکھمان	۱۲	۴۰	۲۷	۵۷			برچھیک	۱۹	۴۴	
۲۸	۳	۳۹	۰	انرادھا	۳۰	۲۶	سوبھاگ	۴	۵۶	۲۷	۵۳						سواتی (۱) کے برھ ۷+۴۰-
۲۹	۴	۳۲	۶	جیشٹھا	۲۶	۱۵	ات گنڈ	۴۸	۱۸	۲۷	۵۱	۶ھ	۳ھ ۲	دھن	۲۶	۱۵	بساکھا (۱) کے منگل ۱+۲۶-
۳۰	۵	۲۷	۲۱	مول	۲۲	۱۸	سوکرم	۴۱	۴۸	۲۷	۴۷						
۳۱	۶	۲۲	۳	پورباکھاڑ	۱۹	۴۸	دھرت	۳۴	۳۰	۲۷	۴۴			مکر	۳۱	۵۶	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بہت
نمبر (۱۲) بتاریخ ۳ اکتوبر بعد ۵۵+۵۰-	سورج	کنیان	۱۸	۱۰	۹	۵۹	۱۶
	منگل	تلا	۲	۵۶	۹	۴۰	۳۰
	برھ	کنیان	۳	۴۴	۴۷	۵۰	۵۳
	برہسپت	کنیان	۳	۴۳	۲۶	۱۳	۴۰
	سکر	سنگھ	۱۷	۲۳	۴۷	۶۳	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۴	۳۴	۰	۵	۳۵
	راہو	مکر	۱۰	۱۳	۲۶	۳	۱۱
نمبر (۱۴) بتاریخ ۱۰ اکتوبر بعد ۵+۴۸-	سورج	کنیان	۲۵	۵	۵۲	۵۹	۳۱
	منگل	تلا	۷	۳۱	۳۰	۴۰	۳۶
	برھ	کنیان	۱۰	۴۰	۳۵	۷۹	۹
	برہسپت	کنیان	۵	۸	۵۰	۱۳	۵۰
	سکر	سنگھ	۲۵	۵۱	۵۵	۶۳	۵۹
	سنیچر	برچھیک	۵	۱۵	۴۳	۵	۳۵
	راہو	مکر	۹	۵۱	۴۷	۳	۱۱
نمبر (۲۱) بتاریخ ۱۷ اکتوبر بعد ۵+۲۹-	سورج	تلا	۲	۳	۲۱	۵۹	۴۰
	منگل	تلا	۱۱	۲۱	۳	۴۰	۳۵
	برھ	کنیان	۳۰	۵	۱۵	۹۴	۳
	برہسپت	کنیان	۶	۳۹	۳	۱۲	۴۵
	سکر	کنیان	۳	۲۲	۳۱	۶۳	۱۹
	سنیچر	برچھیک	۶	۷	۳۹	۶	۳۳
	راہو	مکر	۹	۲۹	۲۶	۳	۱۱
نمبر (۲۲) بتاریخ ۲۴ اکتوبر بعد ۵+۳۰-	سورج	تلا	۹	۲	۴۰	۰	۲
	منگل	تلا	۱۶	۸	۲۸	۴۱	۳۴
	برھ	تلا	۱	۱۰	۲۱	۱۰۰	۲۲
	برہسپت	کنیان	۸	۲	۵۹	۱۲	۴۵
	سکر	کنیان	۱۲	۵۶	۳۴	۷۳	۵۲
	سنیچر	برچھیک	۶	۵۳	۳۷	۶	۳۳
	راہو	مکر	۹	۷	۱۰	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ سمی

آثار کنوار

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ بارش کی حالت اوسط درجہ پر رہے غلے کا نرخ خصوصاً دھان بہت ارزان ہوں تجارت بڑھے۔ بیوپاریوں کو منافع ہو۔

استعمال

نہار منہ کسیقدر پانی پینا۔ پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا کڑوی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا اور ترقی چشموں سے نہانا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز - دہی کھانا۔ دھوپ میں سے ممانعت بیداری کرنا۔ شبنم میں سونا۔ گوشت کھانا۔ شراب پینا۔ گرم غذا کا استعمال۔ کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر (۱۱) بتاریخ ۲۳ اکتوبر بعد ۱۲+۵۰

ایام	نومبر سنہ ۱۸۹۷ عیسوی	جمادی الاخری سنہ ۱۳۱۵ ہجری	[illegible] الٰہی	[illegible] فصلی	[illegible] بنگلہ	[illegible] سمبت	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	کیفیت	یادداشت
دوشنبہ	۱	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۲	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گوپا اشٹمی	
چہارشنبہ	۳	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اکشے نومی	
پنجشنبہ	۴	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنس لیلا	
جمعہ	۵	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیو اٹھانی ایکادشی	
شنبہ	۶	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۷	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۸	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیکنٹھ چودس	
سہ شنبہ	۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنگا اشنان	
چہارشنبہ	۱۰	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۱۱	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۲	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۳	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت برچھیک	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۱۷	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۱۸	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۹	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۰	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اتپنا ایکادشی	
یکشنبہ	۲۱	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۲	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۲۴	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۵	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رؤیت ہلال صبح	
جمعہ	۲۶	رجب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۲۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۳۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	درگا اشٹمی	

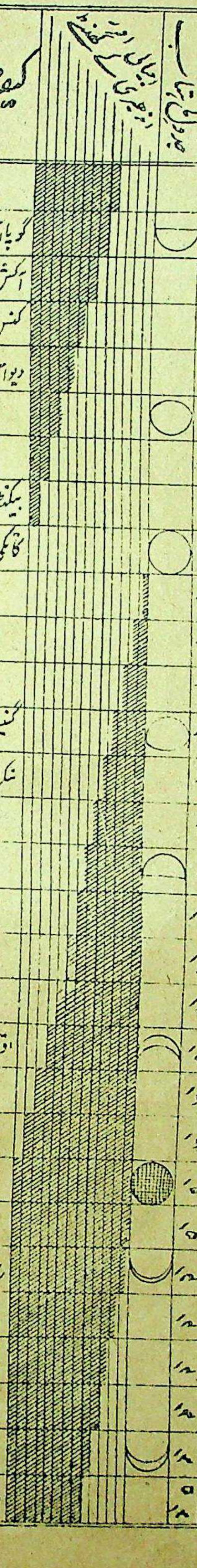

	تتھ			نچھتر			جوگ			دن مان		بھدرا		[illegible]			سیاروں کی چال
تاریخ		گ	پ	نام	گ	پ	نام	گ	پ	گ	پ	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ	
۱	۷	۱۷	۳۰	اوتراکھاڈ	۱۵	۴۲	سول	۳۶	۳۷	۲۷	۴۱	۲۰ ۲	۴۹ ۳۲				
۲	۸	۱۳	۱۵	سرون	۱۳	۳۶	گنڈ	۲۲	۵۴	۲۷	۳۸			کمبھ	۴۲	۵۷	چترا (۱) کے سکر ۱۶+۱۴-
۳	۹	۱۰	۳۲	دھنشٹھا	۱۲	۱۹	بردھ	۱۷	۴۴	۲۷	۳۵						است کے برہسپت ۱۲+۱۸-
۴	۱۰	۸	۴۵	ست بکھا	۱۲	۱۹	دھرو	۱۴	۲۷	۲۷	۳۱	۳۴ ۹		مین	۴۷	۵۳	بساکھا (۱) کے سورج ۴۷+۲۶-
۵	۱۱	۸	۱۱	پوربابھادرپد	۱۳	۸	بیاگھات	۱۰	۶	۲۷	۲۸		۳ ۱۱				بساکھا (۱) کے بدھ ۱۵+۴۰-
۶	۱۲	۸	۵۴	اوترابھادرپد	۱۵	۲۶	ہرکھن	۷	۴۷	۲۷	۲۵						سینچر پچھم میں غروب ہوا- ۵۳+۲۶-
۷	۱۳	۱۱	۵	ریوتی	۱۸	۲۱	بجر	۶	۳۰	۲۷	۲۲			میکھ	۱۸	۲۱	چترا (۳) پر تلا کے سکر ۵۶+۴۸-
۸	۱۴	۱۴	۱۳	اسونی	۲۳	۴۱	سدھ	۶	۴	۲۷	۱۹	۱۴ ۱۲	۴۶ ۲۵				
۹	۱۵	۱۸	۳۸	بھرنی	۲۹	۱۷	بتی پات	۶	۲۷	۲۷	۱۵			برکھ	۴۵	۴۱	
۱۰	اگہن	۲۶	۳۶	کرتکا	۳۵	۳۲	بریان	۷	۲۰	۲۷	۱۲						بساکھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۵۳+۵۲-
۱۱	۲	۲۸	۴۶	روہنی	۴۲	۳	پرگھ	۹	۴۳	۲۷	۹						
۱۲	۳	۳۴	۶	مرگسر	۴۸	۲۴	شیو	۱۰	۳	۲۷	۶	۲ ۷	۴۳ ۶	متھن	۱۵	۱۳	بساکھا (۴) پر برچھیک کے منگل ۲۷+۳۹- انرادھا (۱) کے بدھ- ۲۷+۵۴-
۱۳	۴	۳۸	۵۰	آردرا	۵۴	۱۳	سدھ	۱۲	۹	۲۷	۳						سواتی (۱) کے سکر ۲+۳-
۱۴	۵	۴۲	۴۷	پونربس	۵۹	۱۰	سادھ	۱۱	۴۳	۲۶	۵۹			کرک	۴۲	۵۶	بساکھا (۴) پر برچھیک کے سورج ۳۹+۲۷- مہورت ۴۵-
۱۵	۶	۴۵	۳۷	پکھ	۶۰	۹	سبھ	۱۱	۳۰	۲۶	۵۶	۴۵ ۴۷					
۱۶	۷	۴۷	۱۲	پکھ	۲	۱	سوکل	۱۰	۲۷	۲۶	۵۳		۶ ۴۷				
۱۷	۸	۴۷	۳۸	اشلیکھا	۳	۵۷	برہم	۸	۲۵	۲۶	۵۰			سنگھ	۳	۵۷	انرادھا (۱) کے سورج ۵۶+۲۷- انرادھا (۱) کے منگل ۱۳+۱۴-
۱۸	۹	۴۶	۲۷	مگھا	۵	۱۵	ایندر	۵	۲۱	۲۶	۴۶						
۱۹	۱۰	۴۴	۱۴	پوربا پھالگنی	۶	۳۹	بیدھرت	۱	۳۸	۲۶	۴۳	۵۴ ۴۶	۴۴ ۴۴	کنیان	۲۱	۳۲	
۲۰	۱۱	۴۱	۶	اوترا پھالگنی	۶	۱۱	پریت	۵۰	۳۵	۲۶	۴۱						جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۹+۲۵- انرادھا (۳) کے سینچر ۴۰+۳۱-
۲۱	۱۲	۳۷	۳	ہست	۴	۳۸	آیوکھمان	۵۴	۶	۲۶	۳۷			تلا	۳۳	۲۶	ہست (۲) کے برہسپت ۴۹+۴۴-
۲۲	۱۳	۳۲	۸	چترا	۲	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۵	۲۶	۳۴	۴۰ ۲	۵۹ ۵۷				
۲۳	۱۴	۲۶	۴۶	بساکھا	۵۵	۵۲	شوبھن	۲۹	۳۷	۲۶	۳۱			برچھیک	۴۱	۱۹	بدھ پچھم سے طلوع ہوا- ۵۶+۴۰- بساکھا (۱) کے سکر ۴۵+۱۰-
۲۴	۳۰	۲۱	۱	انرادھا	۵۱	۲۱	اتگنڈ	۲۱	۴۸	۲۶	۲۷						
۲۵	سدی	۱۵	۳	جیشٹھا	۴۷	۷	سوکرم	۱۳	۵۵	۲۶	۲۴			دھن	۴۷	۷	
۲۶	۲	۹	۱۱	مول	۴۳	۲	دھرت	۶	۷	۲۶	۲۳						
۲۷	۳ ۴	۳ ۵۸	۳ ۱۷	پورباکھاڈ	۳۹	۹	گنڈ	۵۰	۵۳	۲۶	۲۱	۳۰ ۵۳	۵۸ ۱۷	مکر	۵۳	۰	
۲۸	۵	۵۳	۳۹	اوتراکھاڈ	۳۵	۴۵	بردھ	۴۳	۵۹	۲۶	۲۰						مول (۱) پر دھن کے بدھ ۳۵+۳۶-
۲۹	۶	۴۹	۴۱	سرون	۳۳	۱۹	دھرو	۳۷	۴۹	۲۶	۱۹						
۳۰	۷	۴۰	۷	دھنشٹھا	۳۱	۷	بیاگھات	۳۲	۲۰	۲۶	۱۸	۴۷ ۷		کمبھ	۲	۳	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۵) بتاریخ ۷۔ نومبر بعد ۲۵۰-۴	سورج	تلا	۲۳	۶	۲۹	۶۰	۲۰
	منگل	تلا	۲۶	۴۶	۴۳	۴۱	۵۶
	بدھ	تلا	۲۴	۳۵	۲۶	۱۰۵	۵۶
	برہسپت	کنیان	۱۰	۵۰	۶	۱۱	۵۱
	سکر	کنیان	۲۹	۴۸	۵۳	۷۴	۳۱
	سینچر	برچھیک	۸	۲۹	۴	۷	۳۰
	راہ	مکر	۸	۲۲	۳۰	۳	۱۱
نمبر (۴۶) بتاریخ ۱۴۔ نومبر بعد ۵۲۲۴۹	سورج	برچھیک	۰	۱۰	۵۳	۶۰	۴۰
	منگل	برچھیک	۱	۳۹	۳۶	۴۲	۱
	بدھ	برچھیک	۷	۳۱	۲۶	۱۰۲	۲
	برہسپت	کنیان	۱۲	۰	۲۲	۱۱	۵۱
	سکر	تلا	۸	۵۳	۵۵	۷۴	۳۱
	سینچر	برچھیک	۹	۱۹	۲۷	۷	۳۲
	راہ	مکر	۸	۰	۲۴	۳	۱۱
نمبر (۴۷) بتاریخ ۲۱۔ نومبر بعد ۳۹۰۴۹	سورج	برچھیک	۷	۱۱	۵۳	۶۰	۵۳
	منگل	برچھیک	۶	۳۴	۳۰	۴۲	۳۱
	بدھ	برچھیک	۱۹	۱۳	۲۸	۱۰۲	۲
	برہسپت	کنیان	۱۳	۱۹	۵۹	۱۰	۳۱
	سکر	تلا	۱۶	۳۶	۶	۷۴	۳۱
	سینچر	برچھیک	۱۰	۸	۴۱	۷	۳۲
	راہ	مکر	۷	۳۸	۸	۳	۱۱
نمبر (۴۸) بتاریخ ۲۸۔ نومبر بعد ۲۶۰۴۹	سورج	برچھیک	۱۴	۲۲	۳۸	۶۱	۳
	منگل	برچھیک	۱۱	۳۱	۴۴	۴۲	۳۱
	بدھ	دھن	۰	۲۲	۴۸	۹۳	۱۵
	برہسپت	کنیان	۱۴	۲۵	۱۶	۹	۷
	سکر	تلا	۲۶	۲۳	۵	۷۵	۷
	سینچر	برچھیک	۱۰	۵۷	۴۴	۷	۳۲
	راہ	مکر	۷	۱۵	۵۲	۳	۱۱

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ نومبر

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ غلہ عموماً ارزان ہو- تجارت میں منافع ہو رعایا میں اطمینانی حالت پیدا ہو- گھی دودھ- دہی گران- اور گڑ شکر کرانہ کا نرخ ارزان رہے-

استعمال

ترکا اٹھنا- ورزش کرنا- پنڈلیوں کے بال منڈوانا- چاے مع دودھ کے استعمال کرنا بھینس کا دودھ گرم کر کے پینا- ریشمی کپڑے پہننا حتی المقدور سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا غذاے مرغن سرد کر کے کھانا اور انگریزی کپڑے مثل زین بسٹن کے پہننا مضر ہے-

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		[illegible]	[illegible]	کیفیت	یادداشت
								طلوع	غروب				
چہارشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		عرس خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ	
پنجشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			موکشدا ایکادشی	
یکشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		بجن دوادشی	
دوشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		بلدیو پورنماشی	
پنجشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		گنیش چوتھ	[illegible]
یکشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت دھن	
سہ شنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑			
جمعہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾			
یکشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پھلا ایکادشی	
دوشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	●		کھیا اماوس	
پنجشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽		رویت ہلال [illegible]	
جمعہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽		بنیائیکی چوتھ	
یکشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		ان پورنا اشٹمی	

	اگہن سمبت ۱۹۵۴			نچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان			ستاروں کی چال
	تتھ	س	پ	نام	س	پ	نام	س	پ	س	پ	ابتدا	انتہا	راس	س	پ	
۱	۸	۴۵	۳۴	ست بھکا	۳۰	۱۸	ہرکھن	۲۷	۴۰	۲۶	۱۶		۱۶/۵				جیشٹھا (۱) کی سورج ۳+۳۴- بساکھا (۴) پر برچھیک کے سکر ۳۲+۴۱-
۲	۹	۴۴	۵۵	پوربابھادرپد	۳۰	۲۱	بجر	۲۴	۳	۲۶	۱۴			مین	۱۵	۱۷	
۳	۱۰	۴۵	۴۶	اوترابھادرپد	۳۱	۴۶	سدھہ	۲۱	۲۰	۲۶	۱۲						
۴	۱۱	۴۷	۱۴	ریوتی	۳۴	۲۹	بیتی پات	۱۹	۴۲	۲۶	۱۰	[illegible]	[illegible]	میکھ	۳۴	۱۹	ازادھا (۱) کے سکر ۱۲+۳۹-
۵	۱۲	۵۱	۲۱	اسونی	۳۸	۲۰	بریان	۱۸	۵۴	۲۶	۸						
۶	۱۳	۵۵	۴۸	بھرنی	۴۳	۱۴	پرکھ	۱۸	۵۹	۲۶	۶			برکھ	۵۹	۴۹	جیشٹھا (۱) کے منگل ۳۰+۲۲-
۷	۱۴	۶۰	۰	کرتکا	۴۹	۱۳	شیو	۱۹	۴۸	۲۶	۵						پوربا کھاڑ (۱) کے بدھ ۱۶+۴۹-
۸	۱۴	۰	۴۷	روہنی	۵۰	۳۵	سدھہ	۲۰	۵۸	۲۶	۳	[illegible]	[illegible]				
۹	۱۵	۶	۹	مرگسرا	۶۰	۰	سادھہ	۲۲	۱۷	۲۶	۲			متھن	۲۸	۵	
۱۰	پوس ۱	۱۱	۳۰	مرگسرا	۲	۶	سبھ	۲۳	۳۱	۲۶	۱						اوترا کھاڑ (۳) کے راہ ۔ پکھ (۱) کے کیت ۳۴+۲۶-
۱۱	۲	۱۶	۱۳	آردرا	۸	۲۱	سوکل	۲۴	۱۴	۲۶	۰		[illegible]	کرک	۵۷	۳۲	سنیچر پورب سے طلوع ہوا۔ ۱۳+۱۹-
۱۲	۳	۲۰	۱۷	پونربس	۱۳	۵۶	برہم	۲۴	۱۶	۲۵	۵۹	[illegible]					
۱۳	۴	۲۲	۵۹	پکھ	۱۰	۳۵	اینڈر	۲۴	۲۸	۲۵	۵۸						
۱۴	۵	۲۴	۳۰	اشلیکھا	۲۲	۵۹	بیدھرت	۲۱	۴۵	۲۵	۵۷			سنگھ	۲۲	۵۹	مول (۱) پر دھن کی سورج ۷+۵۷۔ مہورت ۱۵۔ ہست (۳) کی برہسپت ۳۷+۶
۱۵	۶	۲۴	۵۹	مگھا	۲۵	۲۹	بشکمبھ	۱۹	۱۰	۲۵	۵۶	[illegible]	[illegible]				جیشٹھا (۱) کے سکر ۰+۲-
۱۶	۷	۲۳	۵۸	پوربا پھالگنی	۲۵	۱۱	پریت	۱۵	۱۷	۲۵	۵۵			کنیان	۴۰	۳	
۱۷	۸	۲۱	۴۶	اوترا پھالگنی	۲۴	۲۶	آیوکھمان	۱۰	۳۶	۲۵	۵۳						
۱۸	۹	۱۸	۳۰	ہست	۲۲	۴۷	سوبھاگ	۵	۰	۲۵	۵۲		[illegible]	تلا	۵۱	۰	ازادھا (۴) کے سنیچر ۴۵+۴۷-
۱۹	۱۰	۱۴	۲۶	چترا	۱۹	۱۳	ات گنڈ	۵۰	۵۷	۲۵	۵۱	[illegible]					
۲۰	۱۱	۹	۳۳	سواتی	۱۵	۵۸	سوکرم	۴۴	۳۵	۲۵	۴۹			برچھیک	۵۸	۲	
۲۱	۱۲ ۱۳	۴ ۵۸	۱۲ ۴۲	بساکھا	۱۲	۱۲	دھرت	۳۶	۵۰	۲۵	۴۸		[illegible]				
۲۲	۱۴	۵۲	۳۴	ازادھا	۸	۸	سول	۲۹	۲۹	۲۵	۴۵	[illegible]					
۲۳	۳۰	۴۶	۴۰	جیشٹھا	۴	۵۴	گنڈ	۲۱	۳۴	۲۵	۴۵			دھن	۴	۵۴	
۲۴	سدی	۴۱	۸	مول	۱	۷	بردھ	۱۳	۳۶	۲۵	۴۴						مول (۱) پر دھن کے منگل ۲۲+۵۴۔ بدھ بکری ہوا۔ ۶+۲-
۲۵	۲	۳۵	۵۹	اوترا کھاڑ	۵۳	۴۹	دھرو	۶	۸	۲۵	۴۵			مکر	۱۱	۱۵	مول (۱) پر دھن کے سکر ۳۵+۵
۲۶	۳	۳۱	۳۴	سرون	۵۱	۱۴	ہرکھن	۵۲	۳۸	۲۵	۴۷		[illegible]				
۲۷	۴	۲۷	۵۸	دھنشٹھا	۴۹	۳۳	بجر	۲۶	۵۴	۲۵	۴۸	[illegible]		کمبھ	۲۰	۲۴	پوربا کھاڑ (۱) کی سورج ۲۰+۳۶۔ بدھ پچھم مین غروب ہوا۔ ۳۲+۴۱-
۲۸	۵	۲۵	۱۲	ست بھکا	۴۸	۵۰	سدھہ	۲۱	۵۸	۲۵	۴۹						
۲۹	۶	۲۳	۳۹	پوربابھادرپد	۴۹	۲۰	بیتی پات	۲۷	۵۵	۲۵	۵۱	[illegible]	[illegible]	مین	۳۴	۲	
۳۰	۷	۲۳	۲۰	اوترابھادرپد	۵۱	۴	بریان	۳۴	۵۴	۲۵	۵۲						سکر پورب مین غروب ہوا۔ ۲۳+۵۳-
۳۱	[illegible]	۲۴	۱۹	ریوتی	۵۴	۵	پرکھ	۳۲	۵۱	۲۵	۵۳			میکھ	۵۴	۵	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بلت
نمبر (۴۹) تاریخ ۵ ۔دسمبر بعد ۴۹+۱۳	سورج	برچھیک	۲۱	۳۰	۲۵	۶۱	۱۱
	منگل	برچھیک	۱۶	۳	۵۳	۴۲	۴۲
	بدھ	دھن	۱۰	۲۷	۴۶	۷۹	۴۳
	برہسپت	کنیان	۱۵	۲۶	۵۶	۹	۷
	سکر	برچھیک	۵	۰	۵۵	۷۵	۷
	سنیچر	برچھیک	۱۱	۱۸	۵	۷	۳۰
	۲/۱۵	مکر	۶	۵۳	۳۷	۳۷	۱۱
نمبر (۵۰) تاریخ ۱۲ ۔دسمبر بعد ۴۹+۱-	سورج	برچھیک	۲۸	۳۹	۶	۶۱	۱۹
	منگل	برچھیک	۲۱	۳۴	۴	۴۳	۲۷
	بدھ	دھن	۱۸	۳۷	۱۶	۵۸	۲۱
	برہسپت	کنیان	۱۶	۳۴	۵۵	۸	۲۰
	سکر	برچھیک	۱۳	۵۴	۴۲	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۱۲	۳۸	۳۳	۷	۳۰
	۲/۱۵	مکر	۶	۳۱	۲۱	۳	۱۱
نمبر (۵۱) تاریخ ۱۹ ۔دسمبر بعد ۴۷+۵۰	سورج	دھن	۵	۴۸	۲۹	۶۱	۲۲
	منگل	برچھیک	۲۶	۳۶	۲۶	۴۲	۲۶
	بدھ	دھن	۲۳	۴۳	۱۶	۴۴	۳۸
	برہسپت	کنیان	۱۷	۱۵	۲۳	۷	۱۸
	سکر	برچھیک	۲۲	۴۳	۳۰	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۱۳	۲۶	۵۳	۶	۳۳
	۲/۱۵	مکر	۶	۹	۵	۳	۱۱
نمبر (۵۲) تاریخ ۲۶ ۔دسمبر بعد ۴۹+۴۸	سورج	دھن	۱۲	۲۸	۱۶	۶۱	۲۶
	منگل	دھن	۱	۴۳	۱۲	۴۳	۲۱
	بدھ	دھن	۲۲	۱۸	۰	۱۶	۳۴
	برہسپت	کنیان	۱۸	۰	۱۰	۲	۳۴
	سکر	دھن	۲	۰	۱۰	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۱۳	۱۱	۶	۶	۳۳
	۲/۱۵	مکر	۵	۴۶	۵۰	۳	۱۱

آثار فصل نرخ اسباب حفظ صحت متعلقہ ماہ دسمبر

آثار اگہن

اس مہینے کے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی طرف جنگ ہو جاوے۔ تجارت مین فائدہ ہو۔ غلے کا نرخ اوسط درجے پر رہے۔ بارش عمدہ موقع پر ہو۔ زراعت ربیع کو فائدہ پہونچے۔

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذاے گرم کھانا یعنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا چاے بلادودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سے بدن مین گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے۔

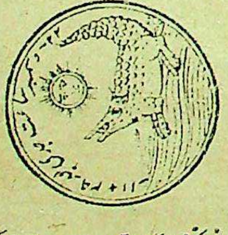

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ اور دھوئین دار کوئلون سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منھ بند کرکے سونا مضر ہے۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت سنہ ۱۸۹۷ء عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوئیرس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱	
شب برات	۱۰-جنوری	دوشنبہ	۱	
موتی اماوس	یکم فروری	دوشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۶-فروری	شنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۲۶-فروری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
شیو برت	یکم و ۲-مارچ	دوشنبہ و سہ شنبہ	۲	
عید الفطر	۵ و ۶-مارچ	جمعہ و شنبہ	۲	[illegible]
ہولی	۱۸ و ۱۹-مارچ	پنجشنبہ و جمعہ	۲	کانپور میں بسبب کبھا ہونیکے کئی یوم
رام نومی	۱۲-اپریل	دوشنبہ	۱	فیض آباد میں ۲ یوم
گڈ فرائیڈے	۱۶-اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحیٰ	۱۳ و ۱۴-مئی	پنجشنبہ و جمعہ	۲	
میلہ بھدر کالی	۲۵ و ۲۶-مئی	سہ شنبہ و چہارشنبہ	۲	صرف لاہور کے لیے
سالگرہ قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ آف انڈیا
محرم	۵ تا ۱۴ جون	شنبہ تا دوشنبہ	۱۰	
بیاس پوجا	۱۴-جولائی	چہارشنبہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
چہلم	۲۱-جولائی	چہارشنبہ	۱	
بارہ وفات	۱۲-اگست	پنجشنبہ	۱	جسمین سلونو کی تعطیل شامل ہوگئی
جنم اشٹمی	۲۰-اگست	جمعہ	۱	
اننت چودس	۹-ستمبر	پنجشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۲۶-ستمبر	یکشنبہ	۱	
تعطیل کلان	۲ اکتوبر تا یکم نومبر	شنبہ تا دوشنبہ	۳۱	خاص ممالک مغربی و شمالی:
[illegible]				
دیو اٹھان	۵-نومبر	جمعہ	۱	
کاتکی اشنان	۹-نومبر	سہ شنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱-دسمبر	شنبہ تا جمعہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوئیرس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱	
شب برات	۱۰-جنوری	دوشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۶-فروری	شنبہ	۱	
شیو برت	۲-مارچ	سہ شنبہ	۱	
عید الفطر	۶-مارچ	شنبہ	۱	[illegible]
ہولی	۱۹-مارچ	جمعہ	۱	کانپور میں بسبب کبھا ہونیکے
رام نومی	۱۲-اپریل	دوشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے	۱۶-اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحیٰ	۱۳-مئی	پنجشنبہ	۱	
سالگرہ قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ آف انڈ
محرم	۱۰ تا ۱۲ جون	پنجشنبہ تا شنبہ	۳	
بارہ وفات	۱۲-اگست	پنجشنبہ	۱	جسمین سلونو کی تعطیل شام
جنم اشٹمی	۲۰-اگست	جمعہ	۱	
اننت چودس	۹-ستمبر	پنجشنبہ	۱	
دسہرہ	۲ تا ۵-اکتوبر	شنبہ تا سہ شنبہ	۴	
دیوالی	۲۶-اکتوبر	سہ شنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	شنبہ تا جمعہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی۔ اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کے ایکدن آگے پیچھے ہو سکتی
ہیں۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سوموار ی اماوس یا سورج گرہن ہو تو اوسی دن اور جب
کبھی چاند گرہن ہو تو اوسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید بران وہ ایام واقع تعطیل دسہرہ
جنکو مال و دیگر صیغوں میں جو عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہائے مندرجہ گزٹ ہون
عدالتہائے ضلع و سشن جج میں ایام تعطیل متصور ہون گے۔

تنبیہ ضلع ڈیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل من
۱۶-دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء لغایت ۱۵-جنوری سنہ ۱۸۹۷ء ہوگی۔ جب صاحب جج ضلع سہارنپور
اجلاس بمقام ڈیرہ دون ہو تو اونکی عدالت اس استثنا متعلقہ قاعدہ عام میں داخل نہ ہوگی

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدر آباد دکن بابت سنہ ۱۸۹۷ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
شب برات	۱۵ و ۱۶-اسفندار	۲	اہل اسلام کے لیے
رمضان المبارک	۲۹ فروردین تا یکم اردی بہشت	۴	ایضاً
عید الفطر	۲ تا ۵ اردی بہشت	۴	۲ و ۳ عام اور ۴ و ۵ صرف اہل اسلام
عرس گلبرگہ شریف	۱۴ تا ۱۶ خورداد	۳	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحیٰ	۶ تا ۹ تیر	۴	۶ و ۷ عام اور ۸ و ۹ صرف اہل اسلام
عرس قدس عالم	•	۱	دفاتر رائچور کے لیے
محرم	یکم و ۲ تا ۸-مرداد	۴	عام
عرس خواجہ منتخب الدین	۳۰ شہریور تا یکم مہر	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لیے
دوازدہم شریف	۵-مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
سالگرہ حضور نظام	۲۸-مہر	۱	عام
یازدہم شریف	۳-آبان	۱	اہل اسلام کے لیے
عرس جمال بہار	۳ و ۴-آذر	۲	دفاتر بھونگیر کے لیے

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
عید نوروز	۱۶-اردی بہشت	۱	پارسیون کے لیے
بسنت پنچمی	۵ فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیو راتری	۲۹ فروردین	۱	ایضاً
ہولی	۱۴-اردی بہشت	۱	ایضاً
دھولینڈی	۱۵-اردی بہشت	۱	عام
اوگادی	۳۰-اردی بہشت	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۵-مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۱۳-مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۲۴-مہر	۱	ایضاً
اننت چودس	۳-آبان	۱	ایضاً
دسہرہ	۲۸ و ۲۹-آبان	۲	ایضاً
دیوالی	۳۰-آذر	۱	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
ایشونڈسڈے	۱۳-فروردین	۱	عیسائیون کے لیے
گڈ فرائیڈے	۱۲ خورداد	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۱۵-خورداد	۱	ایضاً
وٹ منڈے	۴-تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصرہ ہند	•	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۳ تا ۹ بہمن	۷	ایضاً مثل عدالتہائے

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ
تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مند
بالا کے واقع ہو اوسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا۔ سور
کے روز اور چاند گرہن کے صبح کو ایک ایک روز
تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے۔

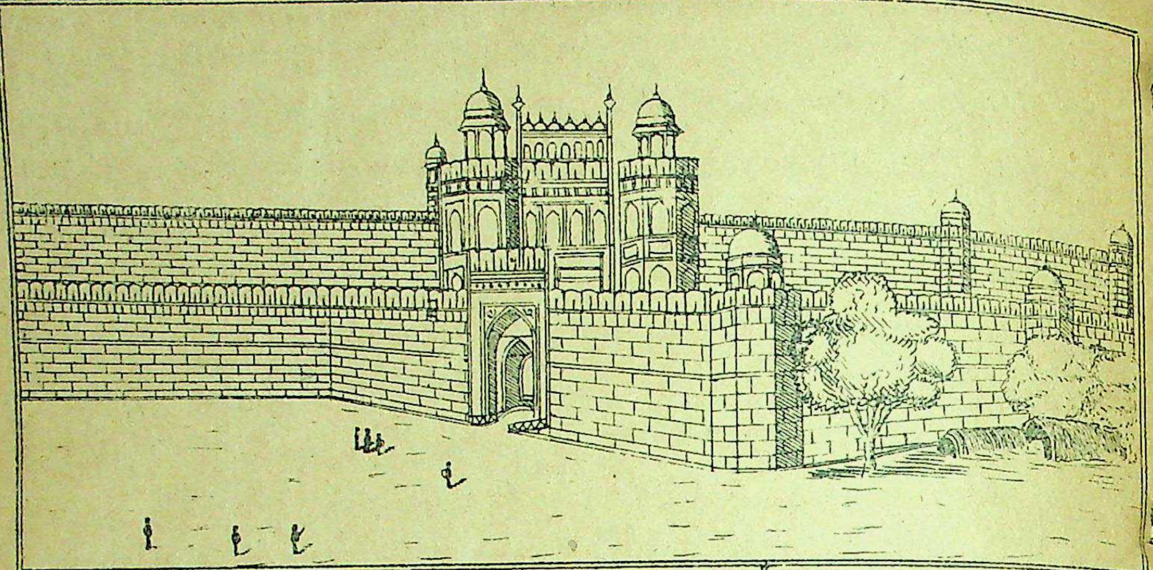

قلعہ معلےٰ (دہلی)

تاریخ ہندوستان
عہدِ سلاطین مغلیہ
ضمیمہ

عالمگیر ثانی
ابن معز الدین جہاندار شاہ

جب غازی الدین خان کو احمد شاہ کے تخت سے اوتار دینے مین کامیابی ہوئی تو اوسنے بھی سادات بارہہ کی طرح قید خانے سے ایک شاہزادے کو تلاش کرکے لا نکالا اور مندرجہ بالا لقب سے بادشاہ قرار دیکر آپ وزیر اعظم بن گیا۔ گویا اب زمانے کا یہ دستور قرار پا گیا تھا کہ وزارت کی تکمیل اوسوقت سمجھی جاتی ہے جبکہ اپنا ہی بنایا ہوا بادشاہ تخت نشین ہو۔

اس بادشاہ کے زمانے مین نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ نے انتقال کیا اور اوسکی جگہ اوسکا بیٹا شجاع الدولہ صوبہ دار اودھ قرار پایا۔ بادشاہ چونکہ برائے نام بادشاہ تھا اوسکا دل سلطنت مین نہ لگتا تھا لہذا وہ تو گوشہ گیر ہوگیا اور ملک کا خدا حافظ ہوا۔

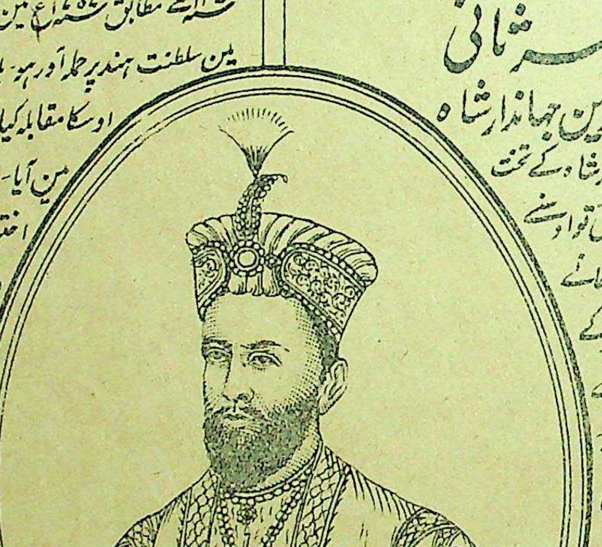

عالمگیر ثانی

۱۱۷۰ھ مطابق ۱۷۵۶ع مین احمد شاہ درانی نے موقع پاکر ایسے مین سلطنت ہند پر حملہ آور ہوا۔ بادشاہی لشکر نے ہانسی حصار مین پہونچکر اوسکا مقابلہ کیا مگر شکست کھائی۔ درانی سیدھا دہلی مین آیا۔ بادشاہ سے ملاقات کرکے پہلے اوسکے اختیارات اپنے ہاتھ مین لیے پھر اخراجات مہم پورا کرنے کو شہر مین لوٹ شروع کی۔ بعض افسران درانی کو دوآبہ اور ادھر مین روپیہ وصول کرنے کی غرض سے روانہ کیا۔ ہر جگہ سے مطلب برآری ہوئی مگر آگرے کے جاٹون سے کوڑی نہ وصول ہوئی۔ باوجود سختیان برداشت کرنے کے اپنے قلعے پر قابض رہے۔ درانی لشکر نے اس خفت کو یون مٹایا کہ یہان سے جاکر شہر متھرا کو خوب لوٹا۔ اوسوقت اتفاق سے وہان کوئی میلہ تھا جسکی وجہ سے اکثر بیگناہ اشخاص مع اپنی عورتون اور بچون کے بڑی بیدردی کے ساتھ لوٹے گئے۔ چونکہ موسم گرما آگیا تھا تمام لوٹ کا اسباب قبضے مین کرکے واپس وطن کا

عزم کیا- مگر چلتے وقت پادشاہ نے اوس سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر ہونا چاہیے کہ جس سے ہمین غازی الدین خان کے پنجے سے رہائی پاؤن- اس لیے احمد شاہ نے اپنی طرف سے نجیب الدولہ روہیلے کو سپہ سالار فوج مقرر کرکے وطن کا راستہ لیا-

اسوقت جس چیز کا نام سلطنت تھا اوسمین نہ مذہبی اور قومی حمیت باقی تھی اور نہ ملکی امن وامان کا خیال تھا اور نہ رعایا کے بہبودی پر توجہ تھی- اوس مین صرف چند خود غرضانہ خواہشات نظر آتی تھین سو وہ بھی آپس کی کشمکش سے ناتمام رہتی تھین اس لیے احمد شاہ کے انتظام نے یہان کوئی فائدہ نہ بخشا- کیونکہ یہ انتظام غازی الدین خان کی مرضی کے خلاف تھا اوس نے اپنے اختیارات بڑھانے کے لیے مرہٹون سے سازش کی-

پیشواؤن کا بیان

ہم عالمگیر کے حال مین مرہٹون کے مورث اعلیٰ سیواجی اور اوسکے پوتے ساہوجی تک کا حال لکھ چکے ہین مگر اب اوسکے آگے یہ دکھلاتا ہے کہ مرہٹون مین ‚‚پیشوا،، کا لقب آنے کی کیا وجہ پیدا ہوئی- اصل یہ ہے کہ عالمگیر کی قید نے سیواجی کی اولاد سے ساری جرأت اور بہادری صلب کرلی یہان تک کہ جب اوسکے پوتے کو آزادی میسر آئی تو بجز محلون کی عیش وعشرت کے دوسری جانب توجہ نہوئی- انتظام حکومت دیوان کے ہاتھ مین رہنے لگا جس کا لقب اوسوقت پیشوا تھا رفتہ رفتہ یہ اختیارات دیوانی اور لقب پیشوا موروثی ہوگیا اور پہلا خاندان زائل ہوکر پیشوا کا خاندان برسر حکومت ہوگیا-

جس زمانے کا ہم ذکر کررہے ہین اوسوقت جو شخص پیشوا کے لقب سے برسر حکومت تھا اوسکا نام بالاجی راؤ تھا- اوس سے جب غازی الدین خان نے مدد طلب کی تو اوسنے اپنے بھائی رگھناتھ راؤ کو ہمراہ روانہ کیا- اوسنے آتے ہی دہلی کا محاصرہ کرلیا- پادشاہ نے اپنی نازک حالت کا اندازہ کرکے اپنے ولی عہد عالی گہر کو بغرض جان بری چپکے سے باہر نکال دیا- اور ایک ماہ کی محصوری کے بعد قلعے کا دروازہ کھول دیا- یہ حالت دیکھکر نجیب الدولہ تو مفرور ہوگیا اور مرہٹون کے طفیل مین غازی الدین خان پھر مسند آرائے وزارت ہوگیا-

گذشتہ دورے مین جب احمد شاہ دُرانی اپنے مُلک کو واپس گیا تھا تو پنجاب مین اپنے بیٹے تیمور شاہ کو چھوڑ گیا تھا- جب رگھناتھ راؤ نے دہلی سے فرصت پائی تو حوصلے پر حوصلہ ہوا کہ سردست پنجاب پر بھی قبضہ کرلینا چاہیے چنانچہ اس ارادے کے پورا کرنے کو اوسنے اپنے ایک سردار کو پنجاب کا گورنر مقرر کردیا اور خود اطمینان کے ساتھ دکن کو مراجعت کرگیا- جب اس واقعے کی احمد شاہ دُرانی کو خبر ملی تو وہ پھر ہندوستان کی جانب روانہ ہوا جب سرحد کے قریب آیا تو اوس کا نام سُن کے مرہٹون پر لرزہ چڑھ آیا اور پنجاب کو خالی کرکے بھاگ کھڑے ہوئے- دُرانی لشکر بلا مزاحمت سہارن تک آکر جمنا کے پار اوتر آیا- اب غازی الدین خان کو پھر خوف پیدا ہو اور اوس نے اوسکے دفعیے کی تدبیر یہ کی کہ بیچارے پادشاہ کو مار ڈ کا حکم دے کر آپ تو جاٹون کی عملداری مین چل دیا- اور یہان سنہ ۱۷۳ مطابق ۱۷۵۹ء مین غازی الدین خان کے آدمیون نے بیکس پاد کو چھریون سے مار کر جمنا کی ریت مین ڈال دیا- اور جس قدر اوسکے بدن پر کپڑے تھے وہ بھی اوتار لیے-

جب احمد شاہ دُرانی کے آنے کی خبر پیشوا کو پہونچی تو اوس نے ایک مرہٹون کا لشکر جرار زیر کمان اپنے چچازاد بھائی سداشیو راؤ بھا کے روانہ کیا- بھاؤ کے ہمراہ اوسکا بہادر بیٹا بسواس راؤ بھی تھا چونکہ اس مہم مین قومی جوش زیادہ دکھلایا گیا تھا اس لیے جس جس طرف سے یہ لشکر گذرتا تھا راہ مین وہان کے راجپوتون کی فوجین شامل ہوتی جاتی تھین- چوڑامن کی اولاد مین راجہ سورج مل کے تیس ہزار جاٹ بھی شامل تھے- مگر یہ راجہ جہاندیدہ شخص تھا- بھاؤ کو دی کہ اسباب اور توپخانہ مع پیدل سپاہیون کے میرے قلعے مین چھوڑ دیے جائین اور فقط سوارون کو لے کر (جیسا کہ مرہٹون کا دستو ہے) دشمن پر ٹوٹ پڑنا چاہیے- بھاؤ نے اپنے زعم سپہ سالاری کے بڈھے راجہ کی راے کو پسند نہ کیا- اور بڈھے نے بھی مصلحت سمجھی کہ مرہٹون سے جدا ہوکر اپنے علاقے پر چلا گیا-

احمد شاہ اس وقت ایک بڑے لشکر کے ساتھ انوپ شہر مین قیام گز تھا اور دہلی مین کچھ مختصر سے سپاہی چھوڑ رکھے تھے کہ بھاؤ نے موقع دہلی پر قبضہ کرلیا- مگر اس کے ساتھ ہی مسجدون اور مقبرون اور درگا کی بے حرمتی کی اور جس قدر چاندی سونا اون مین تھا سب لوٹ اسکے بعد چاہا کہ اپنے بیٹے بسواس راؤ کو دہلی کے تخت پر بٹھا ہندوستان کا مہاراج ادھراج قرار دیدے مگر پھر مشورہ ہوا- کہ تک صبر کرنا چاہیے کہ احمد شاہ دُرانی کا خاتمہ ہوجاے-

ادھر بھاؤ نے دہلی سے چل کر میدان پانی پت مین اپنے مو جمائے اور اودھر احمد شاہ بھی دہلی کی ابتری کی خبر سُن کر بھاؤ متوجہ ہوا- اسوقت بھاؤ کے پاس ۲۰۰ دو سو توپین اور ستر ہزار

اور پیدل پلٹنین ملا کے تین لاکھ کی جمعیت تھی۔ اور احمد شاہ کے ماتحت تیس توپین اور ترپن ہزار سوار اور اڑتیس ہزار پیدل ملا کے صرف تراسی ہزار کی جمعیت تھی۔ جب احمد شاہ کو مخالف کے لشکر کی تعداد معلوم ہوئی تو اوسنے ناعاقبت اندیشی سے دفعتہً حملہ کردینے مین تامل کیا مگر اپنی فوج کو دشمن کے سامنے جمادیا۔ درمیانِ لشکر مین اپنا ایک سُرخ خیمہ استادہ کیا تاکہ ہر ایک سپاہی کو اوسکی خاص آرام گاہ معلوم رہے۔ مگر وہ آرام گاہ کیسی تھی؟ ایسی تھی جس مین احمد شاہ بجز صبح کو نماز کے وقت اور شام کو کھانے کے وقت کے اور کسی وقت وہان نہ ملتا تھا۔ وہ دن بھر گھوڑے پر سوار فوج کے پہرون کو مختلف مقامات پر دیکھتا بھالتا تھا۔ مگر اوس کا دورہ روزانہ پچاس ساٹھ میل سے کم نہ ہوتا تھا۔ اور رات کے وقت اوس کا یہ کام تھا کہ پانچ ہزار سوارون کا بکٹ دشمن کے مورچے کی جانب قریب سے قریب لگا کر اوسکے گرد گشت کرتا رہتا تھا۔ ہندوستانی امیرون کے پاس آکر کہتا تھا کہ آپ لوگ چین سے آرام کرین مین آپ کی خبر گیری کو ہر وقت طیار ہون۔ اوس کی اس قدر مستعدی کو دیکھکر خود بخود بھاؤ گھبرایا اور اوسنے معرفت شجاع الدولہ کے صلح کرنا چاہی۔ جب احمد شاہ تک اس کا تذکرہ ہوا تو اوس نے اراکین سلطنت سے کہا کہ مجکو ان معاملات سے کچھ غرض نہین صلح کرنے کا تم کو اختیار ہے مین صرف تم لوگون کی مدد کے لیے آیا ہون اور محض جنگ کرنا میرا کام ہے۔ سب لوگ مرہٹہ لشکر کی جمعیت سے گھبرائے ہوئے تھے صلح پر راضی ہوگئے مگر نجیب الدولہ نے کہا کہ ہم لوگون مین خود اب مرہٹون کے دفعیے کی قوت نہین رہی احمد شاہ کا ہندوستان سے جانا اور ہمارا مرہٹون کے ہاتھ سے برباد ہوجانا ساتھ ساتھ ہے۔ غرض کہ یہ معاملہ یونہین کا یونہین رہا۔

اب مرہٹون کے لشکر کی کیفیت سُنیے کہ تنگیِ رسد کے باعث سے سپاہی بھوک کے مرنے لگے اور طرح طرح کی بیماریان بھی پھیلنے لگین اوس وقت سب سردارون نے متفق ہوکر بھاؤ کو جا گھیرا اور کہا کہ بھوک کے مرنے سے تو لڑکر مرنا ہزار درجے بہتر ہے غرضکہ سب نے لڑنے مرنے اور پیٹھ نہ دکھانے پر قسم کھائی اور موافق آئینِ فوجی کے پان کے بیڑے لے لے کے رخصت ہوئے۔ بھاؤ نے تمام لشکر مین خفیہ طور سے خبر کردی کہ صبح کو جنگ ہوگی۔ اِسکے بعد بھاؤ نے شجاع الدولہ کو لکھا کہ اگر تمھاری کوشش سے صلح ممکن ہو تو اوسکا انتظام کرو ورنہ جواب صاف دو کیونکہ اب گنجایش کی جگہہ باقی نہین رہی۔

تین بجے رات کا وقت تھا کہ بھاؤ کا خط شجاع الدولہ کو ملا ایک طرف تو اوسنے پڑھنا شروع کیا اور دوسری طرف جاسوس نے آکر خبر دی کہ اِس وقت فوجِ مرہٹہ مسلح ہو رہی ہے۔ وہ خط پڑھنا بھول گیا اور چاہا کہ دوڑکر احمد شاہ کو خواب سے جگادے اور اِس حال سے اطلاع دے۔ مگر جب اوسکے خیمے پر پہونچا تو نہ صرف اوسکو بیدار پایا بلکہ ہتیارون سے چست اور کیل کانٹے سے درست سامنے بیٹھا ہوا نظر آیا۔ شجاع الدولہ سے یہ خبر سُنتے ہی فوراً گھوڑے پر (جو ہر وقت اوسکے خیمے کے آگے کسا کسایا تیار رہتا تھا) سوار ہوا اور لشکر کو پیچھے آنے کا حکم دیا۔

اب جنگ شروع ہوگئی مگر اِس طرح کہ پہلے مرہٹون کی جانب سے توپون کے گولے دُرّانی فوج پر آنے لگے مگر اِدھر توپون سے کچھ جواب نہین دیا گیا۔ جب مرہٹے گولہ باری کرتے قریب آگئے تو اونھون نے سنگینون سے حملہ کیا اِس طرف روہیلون کی فوج مقابلے پر تھی اور چونکہ وہ قواعد دان نہ تھی اِس لیے اون مین کے بہت سے لوگ مارے گئے اور صفون کے ٹوٹ جانے سے اوسکے کمانیر شاہ ولی خان کی سپاہ قلب کا داہنا بازو کھُل گیا جس پر بھاؤ اور اوسکا بیٹا بسواس راؤ اپنا لشکر لے کر ٹوٹ پڑے۔ دُرانی لشکر کے قدم اُکھڑنے لگے۔ شاہ ولی خان نے شجاع الدولہ سے مدد چاہی مگر وہ اپنی جگہہ پر خاص طور سے جنگ کر رہا تھا اُسکی مدد نہ کرسکا۔ ناچار ولی خان گھوڑے سے اوترا اور کہا میرے لیے میدان چھوڑ کر بھاگ جانا باعثِ شرم ہے مین ایسے جینے پر مرنے کو ہزار درجہ ترجیح دونگا۔ یہ کہکر اپنے رفیقون اور سپاہیون کو آواز دی اور بھاگنے پر لعنت ملامت کرنے لگا کہ اِس عرصے مین احمد شاہ اپنا لشکر لے کر اوسکی کمک پر آگیا۔ یہان لڑائی کا گھمسان ہورہا تھا اور مرہٹون کا پلّہ دُرانیون پر بھاری تھا۔ احمد شاہ نے حکم دے دیا کہ پہلے لشکر گھیر کر ایک جگہہ جمع کیا جائے اور بعد اوسکے پُکار کر کہا کہ جو شخص جس شخص کو بھاگتے دیکھے فوراً قتل کردے۔ پھر اوس نے صفون کو ترتیب دے کر آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ایک سپاہ کو اپنے بائین طرف کے دشمن کے بازو پر بڑھایا۔ اِس تدبیر کا تیر ٹھیک نشانے پر بیٹھا۔ اوس جانب قلبِ سپاہ مین بھاؤ اور بسواس راؤ گھوڑون پر سوار لشکر کو لڑا رہے تھے۔ خنجر اور کھانڈے بازی ہورہی تھی کہ یکایک خدا کو یہ منظور ہوا کہ مرہٹون کے لشکر کا قدم میدانِ جنگ سے اوکھڑ گیا۔ قدم کا اوٹھنا تھا کہ میدانِ جنگ کا اون کے مُردون سے بھرنا تھا۔ دُرانی لشکر نے بیس بیس میل تک بھاگتے ہوئے مرہٹون کا تعاقب

کیا اور ہر جگہ مار مار کر ڈھیر لگا دیا۔ جو ان سے بچے وہ دیہات کے گنوارون کے ہاتھ سے مارے گئے۔

مورخ لکھتا ہے کہ اس جنگ مین دو لاکھ آدمی کام آئے اور بائیس ہزار ۲۲۰۰۰ گرفتار ہو کر درانیون کے قید مین آئے۔ بڑے بڑے راجہ اور مہاراجہ جو ہر چہار طرف سے مرہٹون کی مدد پر جمع ہوئے تھے اون مین سے اکثر اس جنگ مین کام آئے۔ بھاؤ اور بسواس راؤ دونون باپ بیٹے قتل ہوئے جس مین سے بھاؤ کی لاش کا پتہ نہ لگا۔ مہداجی سیندھیا جس سے گوالیار کی ریاست قائم ہے زندہ بچ گیا مگر عمر بھر کے لیے لنگڑا ہو گیا۔ ملہار راؤ ہلکر جس کے خاندان مین آج تک اندور کی ریاست قائم ہے جنگ سے پشت پھیر کے بھاگ نکلا مگر اپنے کو زندہ بچا لے گیا۔ شمشیر بہادر جو بندیل کھنڈ کی ریاست کا مالک تھا قتل ہو گیا۔ غرضکہ اس میدان مین اس سے پہلے اور بھی لڑائیان ہوئین مگر اتنی جمعیت کے ساتھ اتنی بڑی جنگ کبھی نہ ہوئی تھی۔ اور اس وقت جیسی شکست ایک بہادر اور جری لشکر نے اٹھائی اس سے پہلے کسی یورپ نے بھی نہ اٹھائی ہوگی۔ اور اس شکست سے جیسا ماتم ہندوستانی جواڑون مین پھیلا اس سے پہلے کبھی نہ پھیلا تھا۔ بندیل کھنڈ سے وسط ہند اور راجپوتانہ سے دکن تک سناٹا نظر آتا تھا۔ درانی فوج کے ہاتھ سے مرہٹہ قوم نے یہ دھکا اس غضب کا اٹھایا کہ پھر آئندہ کے ابھرنے کے قابل نہ رہی۔ بالاجی راؤ پیشوا کو جب اس شکست کی خبر پہونچی تو اوس نے حکومت سے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ ایک مندر مین بیٹھ کر کچھ دنون مذہبی طالب علمون کو سنسکرت پڑھاتا رہا مگر دل کو اتنا صدمہ پہونچا تھا کہ تھوڑے ہی دنون بعد انتقال کر گیا۔

ہم اوپر عالمگیر ثانی کے قتل کا حال لکھ چکے ہین مگر اوسکے بعد یہ ہوا کہ لوگون نے بادشاہ مرحوم کے چھوٹے بیٹے کام بخش کو لا کر تخت پر بٹھا دیا اور شاہ جہان ثانی کا خطاب دیا۔

چونکہ اس سے پہلے بڑا لڑکا شاہزادہ عالی گہر ولی عہد قرار پا چکا تھا اس لیے شاہ جہان کو کسی نے بادشاہ تسلیم نہ کیا۔ شاہزادہ عالی گہر اوس وقت بنگالے مین تھا اور اپنی سلطنت جمانے کی الگ الگ تدبیرین کر رہا تھا اس لیے اب تک یہان بغیر بادشاہ کے لڑائی کا کام جاری رہا۔ جب جنگ سے فراغت ہو چکی تو احمد شاہ پانی پت سے نواح دہلی مین آیا اور چند روز متوقف ہوا۔ اور پھر شاہزادہ عالی گہر کو ہندوستان کا بادشاہ مقرر کیا اور سفارش کی کہ شجاع الدولہ وزیر اور نجیب الدولہ امیر الامرا کے عہدے پر مقرر ہون۔ چونکہ عالی گہر موجود نہ تھا اس لیے اوس کے بیٹے جوان بخت کو بادشاہ کا نائب قرار دے کے نجیب الدولہ کو اوس کا منتظم مقرر کیا اور شجاع الدولہ کو خلعت دے کر اودھ اور الہ آباد کے صوبون پر بھیج دیا اور خود قندھار کو چلا گیا۔

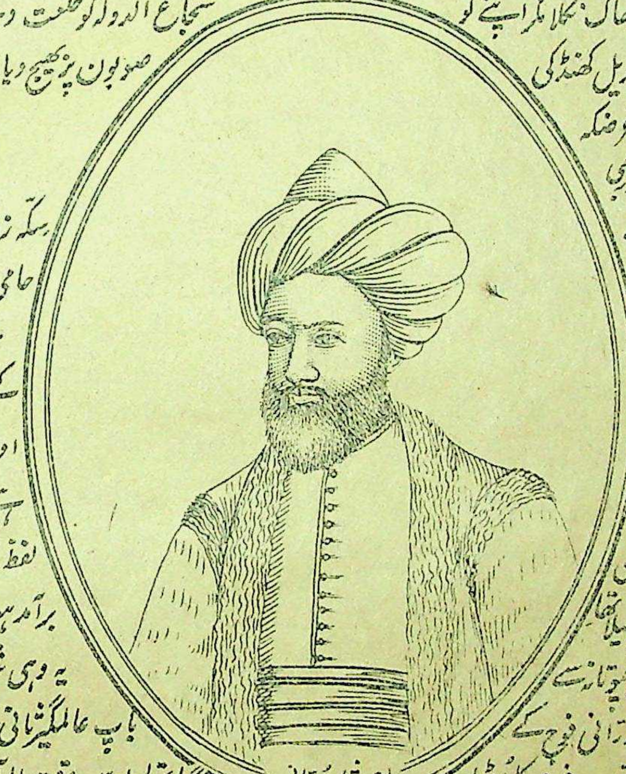

احمد شاہ درانی

شاہ عالم

سکہ زد بہفت کشور سایۂ فضل الہ
حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

مندرجۂ بالا سکہ جس بادشاہ کے نام سے آج تک روپیہ اور اشرفی پر مشہور اور مقبول ہے اوس کے جلوس کی تاریخ لفظ فضل ربانی ۱۱۷۳ سے برآمد ہوتی ہے۔

یہ وہی شاہزادہ عالی گہر ہے جو اپنے باپ عالمگیر ثانی کے وقت مین دہلی سے چلا گیا تھا۔ اوس وقت الہ آباد کی صوبہ داری پر شجاع الدولہ کی طرف سے اوس کا چچا زاد بھائی محمد قلی خان مقرر تھا اور بنگالے مین انگریزون کے توڑ جوڑ خوب چل رہے تھے۔ محمد قلی خان چاہتا تھا کہ ایسے مین بنگال، بہار اور اڑیسہ پر خود متصرف ہو۔ شاہزادہ عالی گہر کا اوسکے پاس جانا گویا ایک نعمت غیر مترقبہ تھا اوسنے فوراً بنگال، بہار، اور اڑیسہ کی صوبہ داری کی سند شاہزادے سے اپنے نام لکھوا کے اور بادشاہی نشان بلند کر کے مع شاہزادے کے بنگالے پر حملہ آور ہوا۔ شاہزادے کو راہ مین عالمگیر ثانی کے قتل کی خبر پہونچی مگر اوس وقت تاریخ کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس واقعے کو گذرے پورا ایک مہینہ ہو چکا۔ عالی گہر نے صوبۂ بہار کے ایک گاؤن

"کوتونی" مین اوسی وقت تختِ سلطنت پر جلوس کیا اور اپنا لقب "شاہ عالم" رکھا۔

چونکہ اس بادشاہ کی سلطنت کو انگریزون سے زیادہ تعلق ہے اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کچھ حال اون کا بھی بطور سلسلہ کے اس جگہہ داخل کردیا جاے تاکہ سمجھنے والون کو اوسکے ابتدائی حالات معلوم کرنے مین وقت نہو۔

انگریزون کا حال

ہم عہدِ فرخ سیر مین لکھ چکے ہین کہ "ایسٹ انڈیا کمپنی کو بنگالے مین اڑتیس گانون کی زمینداری خریدنے کی پروانگی ملی اور کلکتے کے پریسیڈنٹ کی دستک سے جو مال روانہ ہوا کرتا تھا محصول کی غرض سے اوسکی تلاش موقوف ہوئی" اب اسکے بعد یہ ہوا کہ انگریزون نے مال منگوانا اور بلا محصول روانہ کرنا شروع کردیا اور ساتھ ہی اُسکے سازشی طور پر غیرون کا مال بھی اپنی دستک سے بھیجنے لگے اس حرکت سے ناظم بنگالہ کی آمدنی مین نقصان کثیر واقع ہوا۔ اوس نے ناراض ہوکر زمیندارون کو اشارہ کردیا کہ کوئی شخص انگریزون کے ہاتھ زمینداری فروخت نکرے اس وجہ سے ایک عرصے تک انگریزون کو اپنی ذہنی مطلب برآری مین ناکامی رہی مگر جبکہ آلہ وردی خان ناظم بنگالہ نے قضا کی اور بسبب نہونے اولادِ ذکور کے اوسکے بھتیجے کا بیٹا نواب سراج الدولہ ابرس کی عمر مین ناظم قرار پایا۔ اس سے اور انگریزون سے اس بنیاد پر بگڑی کہ اوسکے چچا کا دیوان اس سے ٹوٹ کر انگریزون سے جاملا۔ اور جب اس نے مانگا تو واپس نملنے پر جنگ چھڑ گئی۔ انگریزون کو شکست ہوئی۔ بہت سے مارے گئے بہت سے کال کوٹھری مین قید ہوئے جو کچھ زندہ بچے وہ چھوڑ دیے گئے۔ جب مدراس مین اس شکست کی خبر پہونچی تو وہان سے انگریزی کمک اور آئی اور دوبارہ جنگ ہوئی اور پھر انگریزون کو شکست ہوئی۔ مگر سراج الدولہ کی فوج کے آدمی بھی اس قدر مارے گئے کہ اوسکو بھی اپنی فتح کی خوشی میسر نہ آئی۔ بعد اسکے ان شرائط پر صلح ہوئی کہ موافق عہدنامہ شاہی کے انگریز اڑتیس گانون کی زمینداری خریدین اور مال بھی اپنی دستک سے روانہ کرین مگر وہ مال صرف اپنا ہی مال ہو۔ چند روز نہ گذرے تھے کہ ایک اور سازش شروع ہوئی یعنی آلہ وردی خان کا داماد میر جعفر خان مع دیوان راے دُلبھ راے اور جگت سیٹھ مہتاب راے کے انگریزون سے مل گیا انگریزون نے اوسکو ناظم بنگالہ بنادینے کے وعدے پر اوس سے ایک خفیہ عہدنامہ کرالیا جس مین سراج الدولہ کے عہدنامے پر اس قدر اور اضافہ کیا گیا کہ "کلکتے سے دکن کلپی تک کمپنی کی زمینداری سمجھی جاے فرانسیسی بنگالے سے نکال دیے جائین اور دو کرور ستیس لاکھ روپیہ بطور نقصان کے کمپنی کو دیا جاے"۔ اس عہدنامے کی سراج الدولہ کو مطلق خبر نہوئی اور وہ جعفر سے دل مین صاف رہا کہ اس عرصے مین انگریزون نے پھر جنگ شروع کی مگر جب عین لڑائی مین جعفر کی بیوفائی کھلی تو سراج الدولہ کے ہوش جاتے رہے اور ساتھ ہی پانون اُکھڑ گئے۔ اس شکست مین سراج الدولہ مارا گیا اور ہندوستان مین انگریزون کے قدم جم گئے۔

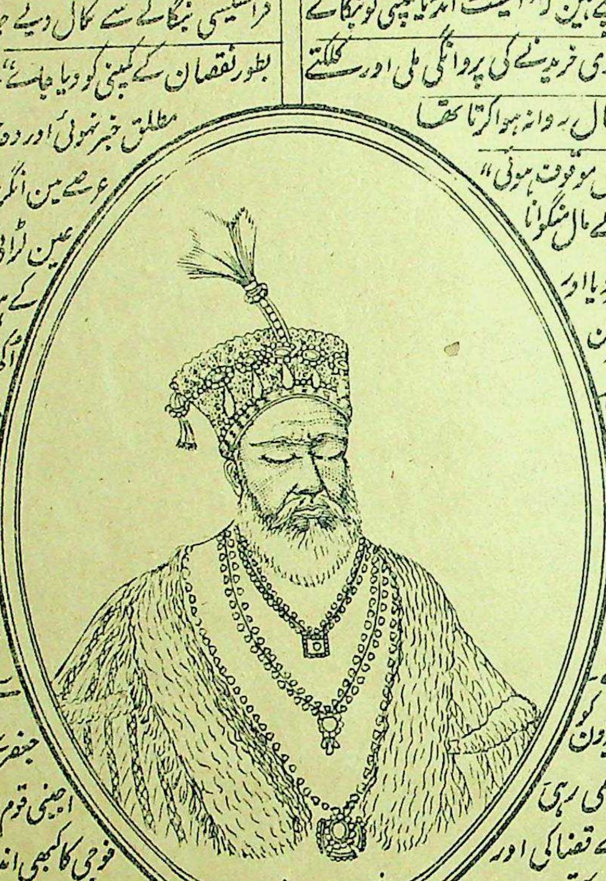

شاہ عالم بادشاہ

جب شاہ عالم نے بہار پر فوج کشی کی تھی اوسوقت بھی میر جعفر ناظم بنگالہ تھا۔ شاہ عالم اس قوت سے بیخبر تھا کہ میرا لڑنا درحقیقت اب جعفر سے نہین ہے بلکہ ایک نئی اور بالکل اجنبی قوم سے ہے جسکی قوتِ عقلی اور حکمتِ فوجی کا کبھی اندازہ نہین ہوا ہے۔ اور اسی غلط فہمی کے باعث سے جب شاہی لشکر کا جعفر کے لشکر سے مقابلہ ہوا تو بسبب انگریزی کمک کے شاہی لشکر کو ہزیمت حاصل ہوگئی۔

میر جعفر کے ایک بیٹا تھا جو اسی زمانے مین بجلی گرنے سے مرگیا اور جبکہ جعفر لاولد رہ گیا تو "چاہ کندہ را چاہ در پیش" کا معاملہ سامنے آیا۔ اب جعفر کے داماد قاسم علی خان نے وہ کارروائی شروع کی جو جعفر نے اپنے خسر سراج الدولہ کے ساتھ کی تھی یعنی قاسم سے اور انگریزون سے اندر ہی اندر سازشین چلنے لگین۔ اور وہی پرانا پیچ عمل مین لایا گیا۔ کہ عہدنامے سابق پر پچیس لاکھ روپیہ نقد اور بردوان۔ میدنی پور اور چٹاگانون کی زمینداری کا اضافہ کرانے کے بعد انگریز جعفر کو چھوڑ کے قاسم کے مددگار ہوگئے۔ جعفر کو اصل حال سے خبر نہ تھی قاسم کی نظر پھری دیکھکر انگریزون نے

پاس مشورہ لینے گیا وہان جعفر تو قید کر لیا گیا اور قاسم علی خان ناظم بنگالہ مشتہر کر دیا گیا۔

اب انگریزون کو سب طرف سے اطمینان ہو گیا اور پھر اونھون نے اپنی دستک سے اپنا اور اپنے گماشتون اور دیگر قوم کے تاجرون کا مال روانہ کرنا شروع کر دیا جس سے قاسم کی آمدنی کا ایک بہت بڑا حصہ برباد ہونے لگا۔ پہلے تو اوس نے انگریزون سے شکایت کی مگر جب کسی نے نہ سُنی تو اوس نے سرے سے اِس محصول ہی کے بند کر دینے کا اعلان کر دیا۔ جب تمام اقوام کے تجار کو محصول کی معافی ہو گئی تو انگریزون کی دوسرون سے اندرونی طور پر محصول وصول کرنے والی بُرد جاتی رہی۔ فوراً قاسم علی خان کو دھمکایا کہ بجز ہماری قوم کے دوسری قومون پر محصول معاف نہ ہونے پاوے مگر قاسم علی خان نے اسکو ہرگز منظور نہ کیا۔ اب انگریزون کو یہ چال سُوجھی کہ معزول میر جعفر پر مہربانی دکھلانا چاہیے۔

چنانچہ اوس سے گذشتہ معاہدون پر تیس ٣٠ لاکھ روپیہ نقد اور بارہ ہزار فوج کا خرچ اضافہ کرا کے پہلے اوسکو ناظم بنگالہ مشہور کیا اور پھر اوسکی مدد پر اپنی فوج کو تیار کر کے قاسم پر لشکر کشی کر دی۔ قاسم نے اپنے کو تنہا جانبر ہوتے نہ دیکھا اور اوسنے نواب شجاع الدولہ وزیر اودھ سے مدد چاہی۔ چنانچہ اوسکی کمک سے ایک بہت بڑی جنگ بمقام "بکسر" واقع ہوئی جس مین کثرت سے انگریز کام آئے۔ یہ کمک جو اودھ سے آئی تھی اس مین بسبب اِسکے کہ بنارس ماتحتِ اودھ تھا مہاراجہ بنارس بھی شریک تھا جب موقع جنگ مین انگریزون کی حالت ابتر ہونے لگی تو اونھون نے مہاراجہ بنارس کو توڑ لیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوسنے اپنے آقا کی فوج مین بے لڑے انگریزون کو گھس آنے دیا۔ اور یہی جنگ بکسر کے خاتمہ کا باعث ہوا۔

جب شجاع الدولہ کو شکست ہو گئی تو اوسنے انگریزون سے پچاس لاکھ روپیہ نقد دینے اور الہ آباد اور کوڑہ جہان آباد بادشاہ کے نام لکھ دینے پر صلح کر لی۔ اِس عرصے مین میر جعفر کا بھی انتقال ہو گیا اور انگریزون نے اوسکے بیٹے نجم الدولہ کو مسند نشین کیا۔ اب گذشتہ عہد نامون پر اس قدر اور اضافہ کیا گیا کہ نائبِ صوبہ انگریزون کے مشورے سے مقرر ہوا کرے گا اور بلا اجازت اون کے موقوف نہو سکے گا۔

غرضکہ چند روز تک انگریزون نے اپنا آوردہ نائبِ صوبہ بنا کر اِس جھگڑے کو بھی الگ کیا۔ یعنی صرف نجم الدولہ کو برائے نام ناظم بنائے رکھا اور چھبیس لاکھ روپیہ سالانہ جو میر جعفر کی طرف سے شاہِ دہلی کو جاتا تھا خود برابر بدستور نذر دینے کے وعدے پر بنگال اور بہار اور اُڑیسہ کی دیوانی کا فرمان شاہِ عالم سے اپنے نام لکھوا کر نظامت کا جھگڑا بھی باقی نہ رکھا۔

شاہ عالم الہ آباد مین سلطنت کرتا تھا اور نجیب الدولہ دہلی کا انتظام اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے تھا مگر جب بادشاہ کو اوسکے انتقال کی خبر پہونچی تو طبیعت دہلی مین داخل ہونے پر للچائی۔ مگر خود اس قدر طاقت نہ رکھتا تھا کہ جا کر تخت نشین ہو جائے ناچار انگریزون سے مدد طلب کی۔ مشکل یہ پیش آئی کہ انگریز بلا معاوضہ لیے ہوئے کسی کا کام کرنے کے عادی نہ تھے اور بادشاہ کے پاس کچھ دینے کو باقی نہ تھا اِس لیے انگریزون کی طرف سے کورا جواب مل گیا۔ اوس وقت بادشاہ نے ہلکر اور سیندھیا سے مدد چاہی اُنھون نے الہ آباد اور کوڑے کی سند اپنے نام لکھوا لینے کے بعد بادشاہ کو وہان سے دہلی کے تخت پر لا بٹھایا۔ انگریز گویا اسی موقع کے منتظر تھے اُنھون نے الہ آباد اور کوڑہ جہان آباد کو شاہِ عالم سے چھین کے نواب شجاع الدولہ کے ہاتھ پچاس ۵۰ لاکھ روپے پر فروخت کر ڈالا۔ اور کمزور بادشاہ پر یہان تک ناراض ہوئے کہ ممالک شرقیہ کا خراج جو چھبیس ٢٦ لاکھ روپیہ سالانہ ہمیشہ نذر کرنے کا اقرار کیا تھا اوسے بھی گھونٹ ڈالا۔

پھر بھی شاہِ عالم دہلی کا بادشاہ بنا رہا اور نجیب الدولہ کے پوتے غلام قادر کو امیر الامرا مقرر کیا۔ مغلیہ سلطنت کا دور ختم ہو چکا تھا۔ جو بات ہونی تھی وہ برعکس پڑتی تھی اِس لیے اِس عہدے کا دینا بھی بادشاہ کے لیے سب سے زیادہ مُضر ہوا۔ بادشاہ ہر طرح سے بیکس تھا اور غلام قادر بدذات اور سرکش تھا۔ اُسنے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ اب وقت ہے کہ مرہٹون سے لڑ کر اُن کا نام و نشان ہندوستان سے مٹا دینا چاہیے۔ بادشاہ نے اپنے خزانے کی کمی کے باعث سے اوسکے مشورے پر چلنے مین تامل ظاہر کیا۔ اِسپر اوسکو اِس قدر غصہ آیا کہ بادشاہ کو بے رحمی کے ساتھ پکڑ کر قلعے مین قید کر دیا اور سلیم گڈھ کے قلعے سے کسی شاہزادے کو نکال لایا۔ اوسکو تخت پر بٹھلا کے سب امیرون سے نذرین دلوائین اور اوسکا لقب بیدار بخت رکھدیا۔ شاہِ عالم پر تین ٣ روز بے آب و دانہ گذرے۔ اب غلام قادر نے قلعے کے لوٹنے کا ارادہ کیا۔ پہلے بیدار بخت کی معرفت تمام بیگمات کے جواہرات لے لیے پھر شاہ عالم سے خزانے اور دفینے طلب کیے۔ جب اوسنے بتانے سے انکار کیا تو اوسکو اور اوسکی بیگمون اور اوسکی اولاد کو طرح طرح کی جسمانی تکلیفین پہونچائین۔

جب غلام قادر کو خزانے کی طرف سے مایوسی ہوئی تو اوسنے

تخت سلطنت کو آگ لگا کے سارا چاندی سونا نکال لیا اور تین روز کے عرصے مین سارا فرش سنگی اِس امید پر اوکھاڑ ڈالا کہ شاید اوسکے نیچے سے خزانہ برآمد ہو۔ بالآخر ۱۰ اگست ۱۷۸۸ء کی تاریخ خاندانِ تموریہ کی تاریخ مین عبرت کے ساتھ یاد رہے گی جب کہ غلام قادر نے شاہ عالم سے پھر دفینہ پوچھا اور اوسنے اپنی لاعلمی ظاہر کی۔ اِسپر غلام قادر نے کہا کہ تیری آنکھین نکال لینے کے قابل ہین۔ بادشاہ نے آہ سرد بھر کر کہا کہ یہ وہ آنکھین ہین جو ساٹھ برس تک کلام اللہ پڑھتی رہی ہین اِن پر رحم کر۔ اِسکے جواب مین اوسنے بادشاہ کے بیٹے اور پوتون کو اوسکے روبرو بے تحاشا پیٹنا شروع کیا۔ بادشاہ نے کہا کہ اگر میری آنکھین ابھی عذاب کے دیکھنے کے لیے ہین تو بہتر ہے کہ نہون۔ اِسکو سُنکر غلام قادر نے بادشاہ کو زمین پر لٹا کے اپنے خنجر سے ایک آنکھ نکال لی اور دوسری کے لیے اپنے ملازمون کو اشارہ کیا چنانچہ اونمین سے کسی ایک نے دوسری بھی نکال لی۔

ابھی غلام قادر کو اطمینانِ خاطر میسر ہونے پایا تھا کہ خبر پہونچی کہ فوج مرہٹہ دہلی پر آگئی۔ یہ بدحواس ہو کر بیدار بخت کو لیکے میرٹھ کی طرف بھاگا۔ مرہٹون نے وہان بھی اوسکا تعاقب کیا۔ زمانے کا رنگ بدلا ہوا دیکھکر ہمراہیون نے ساتھ چھوڑ دیا۔ غلام قادر تنہا شب کے وقت تمام قیمتی جواہرات کمر مین کرکے قلعہ میرٹھ سے بھاگا۔ اندھیری رات مین چلا جاتا تھا کہ ایک جگہ گھوڑا کسی خندق مین جا رہا۔ گھوڑا تو اپنی طاقت سے اُٹھ بیٹھا مگر سوار صاحب مین دم نہ تھا وہ وہین پڑے رہے۔ صبح کو ایک گنوار نے دیکھکر پہچانا اور پکڑ کے ایک مرہٹہ سردار کے سُپرد کر دیا۔ پٹھانون کی جنگ کا یہین خاتمہ ہو گیا بیدار بخت گرفتار کرکے دہلی بھیجا گیا اور وہین قتل ہوا۔ غلام قادر بھی گرفتار کرکے متھرا مین جہان مرہٹون کا سردار مہاراجہ سیندھیا موجود تھا بھیجا گیا۔ سیندھیا نے پہلے اوسکو ایک گدھے پر اولٹا سوار کرکے کوڑی دکان بھیک منگوائی۔ پھر اوسکی زبان کٹوائی۔ پھر اوسکی آنکھین نکلوائین۔ پھر ناک، کان، ہاتھ، پیر کاٹ کے محض لوتھڑا بنایا۔ پھر اوسکے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے۔ اور ایک پنجرے مین بند کرکے اوسکی لاش کو اندھے بادشاہ کے روبرو دہلی مین بھیج دیا۔

اب سیندھیا خود دہلی مین آیا اور نابینا شاہِ عالم کو قلعے سے نکالکر تخت پر بٹھایا اور اپنی طرف سے نو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکے اخراجات کے لیے مقرر کرکے اپنا انتظام بٹھایا۔ یہ بات انگریزون کے خلاف ہوئی اور بہت سے جھگڑون اور بہت سی لڑائیون کے بعد مرہٹون کو شکست ہوئی اور انگریزی فوج دہلی مین داخل ہوئی اب انگریزون نے اپنی طرف سے بادشاہ کا بارہ لاکھ روپیہ سالانہ بطور پنشن کے مقرر کرکے انتظام سلطنت اپنے اختیار مین لے لیا۔

شاہِ عالم پینتالیس برس تخت نشین ہونے کے بعد ۱۲۲۱ھ مطابق ۱۸۰۶ء مین اِس دارِ ناپائدار سے انتقال کر گیا۔

مورخ شاہِ عالم کے استقلال اور صبر و تحمل کی بڑی تعریف کرتے ہین اور لکھتے ہین کہ جس وقت اوسکی آنکھین نکالی گئین تو اوسنے اُف نہ کی اور خدا کو یاد کرتا رہا۔ لیکن کاش وہ اس استقلال اور عالی ہمتی کا دسوان حصہ بھی میدانِ جنگ مین دکھلاتا تو اپنی گری ہوئی سلطنت کو پھر برسرِ عروج کر لیتا۔ وہ شاعر بھی تھا اور آفتاب تخلص تھا۔ ناعاقبت اندیش پرلے سرے کا تھا آیندہ کی مطلق فکر نہ کرتا تھا۔ اپنا عمل اِس شعر پر رکھتا تھا جو اوسی کی تصنیف سے ہے۔ اور آج تک ناعاقبت اندیشون کا گویا دستور العمل ہے۔

عاقبت کی خبر خدا جانے
اب تو آرام سے گذرتی ہے

ابو النصر معین الدین اکبر شاہ ثانی

شاہِ عالم کا ولی عہد مرزا جوان بخت تھا مگر وہ اوسکی زندگی ہی مین مرگیا تھا اِس لیے دوسرا بیٹا اکبر ثانی کے لقب سے اڑتالیس برس کے سن مین تخت نشین ہوا۔ نابینا شاہ عالم بوڑھا ہو گیا تھا اوسکے اخراجات بھی ضعیف ہو گئے تھے۔ مزاج مین کچھ خست بھی آگئی تھی۔ انگریزون سے جو لاکھ روپیہ مہینا ملتا تھا اوس سے کئی لاکھ روپیہ پس انداز ہوا تھا۔ اکبر ثانی نہ اندھا تھا نہ بوڑھا تھا۔ نہ ہاتھ کا تنگ تھا۔ اِسکے ہاتھ سے علاوہ ماہواری پنشن کے باپ کا سارا پس انداز روپیہ بھی صرف ہو گیا۔ انگریزون سے اضافہ پنشن کی درخواست کی مگر جواب مین ہمیشہ لیت و لعل رہا۔ بادشاہ کو لوگ عقل سے خارج سمجھکر طرح طرح سے ناجائز فائدے حاصل کرنے کی فکر مین رہا کرتے تھے۔ کئی شخص اِس بات پر نوکر ہوئے کہ وہ بادشاہ کی طرف سے کلکتے مین جا کر وکالت کرین ان جھوٹے وکیلون کی طرف سے برسون مغالطہ آمیز خطوط آیا کیے اور بادشاہ اونکو صحیح سمجھتا رہا۔ اونکا جو مشاہرہ مقرر تھا اوسکو ماہ بماہ

اونکے گھر پر بھیجتا رہا۔ ایک عرصے کے بعد نظام الملک لارڈ مٹکاف رزیڈنٹ دہلی کو خبر لگی۔ اوسنے بادشاہ کو سمجھایا اور ان دھوکہ بازون کی مدد سے باز رکھا۔

یہ وقت وہ ہے جب کہ تمام ملک مین انگریزی عملداری ہو چکی تھی صرف قلعہ معلی مین شاہی اختیارات باقی تھے۔ اوسکی بھی یہ کیفیت تھی کہ شہر کے بدمعاش ہر قسم کے جرائم کرکے قلعے کے اندر رہو رہتے تھے اور اون کا کوئی کچھ نہ کر سکتا تھا۔ مگر آخر تک انگریزون کی طرف سے بادشاہی تعظیم وتکریم قائم رہی۔ اکتیس برس برائے نام سلطنت کرنے کے بعد ۱۲۵۳ھ مطابق ۱۸۳۷ء مین انسی برس کی عمر مین دنیا سے انتقال کرگیا۔

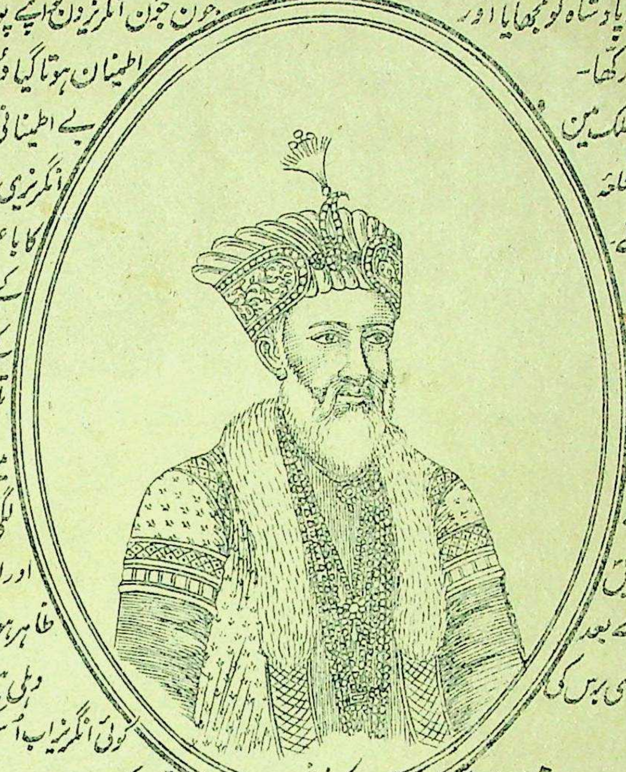

اکبر ثانی

محمد سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ ثانی

اکبر ثانی کے مرنے کے بعد اوسکا بیٹا بہادر شاہ کے لقب سے قلعہ دہلی کا بادشاہ ہوا۔ اسکا اصلی نام ابو ظفر ۱۱۸۹ ہے اور یہی اسکی پیدائش کی تاریخ ہے۔

خدا نے بہادر شاہ کو ملکی تعلقات سے بے فکر کر دیا تھا۔ اس لیے اوسکے پاس تمام سامان عیش وطرب اور لہو ولعب جمع ہو گئے تھے۔

شعر وشاعری کا بہت مذاق تھا۔ چار دیوان مجلد اسکی تصنیفات سے ہین۔ بادشاہی شاعرون مین مرزا اسد اللہ خان غالب کا تعلق تھا اور شیخ محمد ابراہیم ذوق استاد بادشاہ تھے۔ بہادر شاہ خاندان چشتیہ مین مرید تھا اور خود پیر و مرشد بن کر دوسرون کو مرید کرتا تھا۔ انہین اعلی درجے کی غریب پروری تھی۔ بہت سے لنگڑے لولے۔ اپاہج اوسکے پاس سے تنخواہ پاتے تھے۔

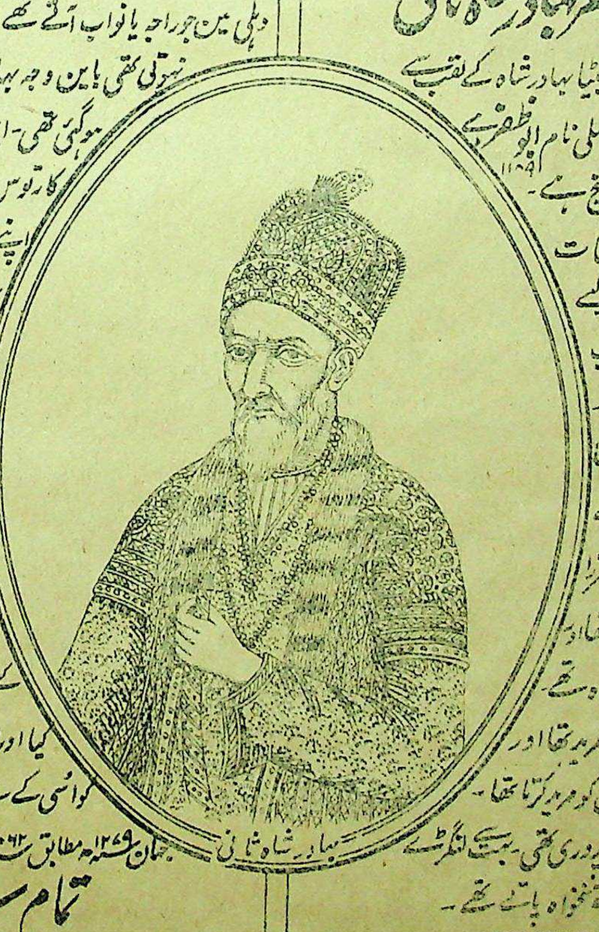

بہادر شاہ ثانی

غدر ۱۸۵۷ء

جون جون انگریزون کو اپنے پولیٹکل مخالفین کی جانب سے اطمینان ہوتا گیا تون تون اندرونی طور پر ایک بے اطمینانی کا باعث پیدا ہوتا گیا یعنی بعض انگریزی قانون کا اجرا رعایا مین بے چینی کا باعث ہونے لگا۔ بعض ریاستون کے الحاق سے بقیہ والیان ریاست کے کان کھڑے ہونے لگے۔ مشنری تلقین سے سول اور ملیٹری صیغون مین مذہبی طور پر بے اطمینانی پھیلنے لگی۔ چربی لگے کارتوس کے سبب ان سپاہیون اور اون کے افسرون مین آثار مخالفت ظاہر ہونے لگے۔

دہلی مین بہادر شاہ کا یہ حال تھا کہ کوئی انگریز اب اسکی ظاہری تعظیم وتکریم بھی نہ کرتا تھا۔ قلعے کے معاملات مین دست اندازی ہونے لگی تھی۔ دہلی مین جو راجہ یا نواب آتے تھے اُن کو بادشاہ سے ملنے کی اجازت نہ ہوتی تھی۔ باین وجہ بہادر شاہ کو انگریزون سے دلی نفرت ہو گئی تھی۔ اسی عرصے مین میرٹھ کی فوج مین کارتوس کاٹنے پر بلوہ ہو گیا۔ فوج نے اپنے افسرون کو قتل کرکے دہلی کا کوچ کیا۔ بہادر شاہ کو قلعہ معلی سے نکال کر ہندوستان کا بادشاہ بنایا۔ ملک کے ایک بڑے حصے مین غدر ہو گیا۔ مئی سے ستمبر تک دہلی مین ہنگامہ کارزار گرم رہا۔ بہتر تہتر لڑائیون کے بعد باغیون کو شکست ہوئی اور دہلی مین پھر انگریزی عملداری ہو گئی۔ بادشاہ نے ہمایون کے مقبرے مین اپنے تئین انگریزون کے حوالے کیا اور اونھون نے پہلے اُسکے باغی بیٹون اور پوتون کو اُسی کے سامنے قتل کیا۔ اور پھر اُسکو رنگون بھیجدیا جہان ۱۲۷۹ھ مطابق ۱۸۶۲ء مین نوے برس کی عمر مین انتقال کر گیا۔

تمام شد

ہندوستان کی ریلون کے ضروری قواعد کا خلاصہ اور مفید ہدایتین

ریل کا وقت ریل کے ٹائم ٹیبلون مین مدراس کا ٹائم دیا جاتا ہے اور تمام ہندوستان کے ریلوے اسٹیشنون پر یہی ٹائم استعمال مین آتا ہے۔ یہ کلکتے کے وقت سے ۳۳ منٹ بعد۔ الہ آباد کے وقت سے ۶ منٹ بعد۔ دہلی ٹائم سے ۱۳ منٹ آگے۔ آگرہ سے دس منٹ آگے۔ اور بمبئی ٹائم سے تیس منٹ آگے ہے۔ اور ریل کا وقت ہمیشہ نیم شب سے نیم شب تک شمار ہوتا ہے۔ مثلاً ۱۴ بجے کا مطلب ہے دن کے دو بجے۔

ذمہ داری کوئی ریل ذمہ داری نہین کرتی کہ اوقات معینہ پر وہ ضروری فلان فلان اسٹیشنون پر پہونچ جاویگی تاہم اپنی طرف سے پوری کوشش کا وعدہ کرتی ہے اس لیے توقف سے جو نقصان ہو اسکی وہ ذمہ دار نہین کسی مسافر کو خواہ وہ اوّل و دوم درجے کا ہو سونے کے لیے جگہ دینے کی ذمہ دار ہے البتہ اگر مسافرون کی بھیڑ نہو تو اوّل و دوم درجون کو آرام بہم پہونچایا جاتا ہے

سوار ہونا وقت مقررہ سے دس پندرہ منٹ پہلے اسٹیشن پر مسافر کو پہونچ جانا چاہیے تاکہ آرام سے ٹکٹ لیکر سوار ہوسکین یا بوجھ بلٹوا سکین لیکن اگر ٹکٹ مل چکا ہے اور مسافرون کو ریل پر جگہ نہونے کی وجہ سے سوار نہین کیا گیا ہو تو اون کو چاہیے کہ ٹکٹ تین گھنٹے کے اندر بکنگ آفس مین لوٹانے کے لیے پیش کردین۔ اُن کا کرایہ واپس ملجائے گا۔ اگر ٹکٹ لینے کے بعد مسافر فوراً بیمار ہوجاوے یا کوئی اتفاقی مجبوری پیش آجاوے تو فوراً ٹکٹ واپس کردینے پر کرایہ انھین واپس ملسکتا ہے۔

ریل کے درجے مسافرون کے سوار ہونے کے لیے ہندوستان کی ریلون مین چار درجے مقرر ہین۔ اوّل۔ دوم۔ میانہ۔ یا انٹرمیڈیٹ اور سوم۔ اور جو ٹکٹ ان درجے کے لیے دیے جاتے ہین قریب قریب اُن کے وہ ہی رنگ ہوتے ہین جو اُن گاڑیون کے ہوتے ہین جو اُن درجون کی ہین۔

میعاد کرایہ مختلف ریلون پر مسافرون کے کرایے کی شرح مین تھوڑا بہت فرق ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل شرح کے مابین زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم نرخ معین ہین۔ یہ شرح نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مروج ہے۔

	شرح زیادہ سے زیادہ فی میل	کم سے کم فی میل
اول درجہ	۱۸ پائی ”	۲ پائی ”
دوم درجہ	۹ پائی ”	۶ پائی ”
انٹرمیڈیٹ	۴½ پائی ”	۳ پائی ”
سوم درجہ	۳ پائی ”	۲½ پائی ”

کتون اور گھوڑون کا نارتھ ویسٹرن ریلوے پر گھوڑون کے لیے ۴۲ پائی فی میل زیادہ سے زیادہ اور ۱۸ پائی کم سے کم مگر بمبئی بڑودہ سنٹرل انڈیا ریلوے پر کم سے کم ۱۲ پائی فی میل مقرر ہے لیکن پانچ روپیے سے کم پر کوئی سفر منظور نہ کیا جائیگا اور کتون کے لیے ہر پچاس میل کے یا اُن کے حصے کے لیے زیادہ سے زیادہ ۹۶ پائی اور کم سے کم ۴۰ پائی ہر کتے کے واسطے۔

کتے گاڑی مین لیجانا کوئی مسافر اپنے ہمراہ مسافر گاڑی مین کتا نہین لیجا سکتا جب تک کہ اسٹیشن ماسٹر اجازت نہ دے اور اُس کے ہمراہ جتنے مسافر سوار ہین اس بات پر رضامند نہون اور اس پر بھی دو چند کرایہ دے۔ اثنای سفر مین اگر نارضامندی کرین یا ریلوے حکام چاہین تو کتا مسافر گاڑی سے علحدہ کیا جائیگا اور کرایہ واپس نہ دیا جائیگا اگر بریک وین یا کسی دوسری گاڑی مین لیجایا جائے گا تو اوسکے ہمراہ زنجیر اور منھ باندھنے کا سامان ہونا چاہیے۔

بچون کا کرایہ ہر ریلوے لائین پر تین سال سے کم عمر بچون کو بلا کرایہ سفر کرنے دیتے ہین۔ اس سے بعد بارہ سال کی عمر تک نصف کرایہ لیتے ہین بارہ سال سے کم عمر کے بچے اپنی رشتہ دار عورتون کے ہمراہ زنانہ گاڑی مین بھی سفر کرسکتے ہین۔

بلا کرایہ بوجھ تمام ریلون پر مسافرون کا بوجھ تولا جاتا ہے اور مندرجہ ذیل مقدار بلا کرایہ لیجانے دیا جاتا ہے۔ اور بچے کے نصف ٹکٹ کے لیے بھی اس وزن کا نصف بوجھ لیجانے کی اجازت ہے۔

درجۂ اول	ڈیڑھ من
درجۂ دوم	۳۰ سیر
درجۂ میانہ	۲۰ سیر
درجۂ سوم	۱۵ سیر

نیچے یا اونچے درجے مین سفر کرنا جس درجے کا ٹکٹ لیا ہے اُس سے اونچے درجے مین بلا کرایہ زیادہ دینے کے سفر کرنا جرم ہے لیکن اگر ریل مین جگہ نہین ہے تو گارڈ یا اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر اس سے اونچے درجے مین سفر کرسکتا ہے۔ بصورت بلا ٹکٹ سفر کرنے یا ٹکٹ سے اونچے درجے مین سفر کرنے کے کچھ تاوان لیا جاتا ہے۔ جو بصورت خود بخود گارڈ کو اطلاع کرنے کے اول درجے کے لیے عہ؍ دوم درجہ کے لیے ۸؍ اور سوم درجے کے لیے ۲؍ ہے۔ مگر نہ اطلاع دینے کی صورت مین اول درجے کے لیے ۱؎ دوم درجے کے لیے لعہ؍ اور سوم درجے کے لیے عہ؍ ہے بشرطیکہ مسافر کے اصل کرایے سے یہ رقوم زیادہ نہون۔

ملازمان ریلوے کی شکایت ملازمان ریلوے کے لیے سزائے موقوفی مقرر ہے اگر وہ کسی

کچھ انعام وغیرہ طلب کرین۔ اگر کسی ملازم ریلوے کی نسبت شکایت کرنا ہو تو صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کی خدمت مین تحریر بھیج دے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر راولپنڈی۔ لاہور۔ سہارن پور۔ ملتان۔ سکھر۔ کوئٹہ۔ کراچی ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ہین اون کے پاس شکایت بھیجی جاوے۔

زیادہ کرایہ کی واپسی اگر ٹکٹ اسباب پارسل وغیرہ کسی چیز پر زیادہ کرایہ ریلوے سے وصول کرلے تو واپسی کا دعوے چھ ماہ تاریخ ادائیگی کے اندر کرنا چاہیے۔ اگر جس درجے کا ٹکٹ لیا تھا اوس درجے مین جگہ نہو تو اسٹیشن ماسٹر اور گارڈ کو اطلاع دے دو اور ٹریفک سپرنٹنڈنٹ سے فوراً کرایہ کی واپسی کی درخواست کرو۔

نقصان کا معاوضہ اگر ریل پر کسی اسباب مین نقصان ہو جاوے یا وہ تلف ہو جاوے تو اسٹیشن سے اوٹھانے سے پہلے اسٹیشن کے ذمہ دار افسر کو اوسکی اطلاع دینی چاہیے۔ اور ۴۸ گھنٹے کے اندر ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کو نقصان کی مقدار اور حالات سے اطلاع بھیجنی چاہیے۔

پیشگی محصول جو چیزین زیادہ قیمتی ہون۔ یا خوفناک قسم کی یا جلدی تلف ہو جانے والی جیسے تازہ پھل یا زندہ جانور مثل کتا گھوڑا وغیرہ وغیرہ کے انکا محصول ریلوے پر پیشگی لیا جاتا ہے۔

حقہ یا تمباکو پینا بلا رضامندی کوئی شخص بلا رضامندی ہمراہی مسافرون کے کسی گاڑی مین حقہ نہین پی سکتا اور اگر وہ اسپر اصرار کرے تو ریلوی قوانین کے مطابق وہ جرمانے کا سزاوار ہے۔ بلکہ ریل کا ہر ملازم اوسے گاڑی سے اوتار سکتا ہے۔

سفر توڑنا اگر سفر سو میل سے زائد ہو تو ایک روز مسافر راستے مین ٹھہر سکتا ہے۔ اور ہر سو میل کے پیچھے ایک روز ٹھہرنے کا اوسے اختیار ہے۔ خواہ وہ سب عرصہ جو اوسے اختیار ہے ایک ہی مقام پر ٹھہرے یا جتنے مختلف مقامات پر چاہے قیام کرے۔ مگر وقت مقررہ تک سفر کے خاتمے پر پہونچ جاوے۔

پارسل کا کرایہ ۱۸۹۳ع کی ریلوے ٹریفک کانفرنس مین یہ نرخ منظور ہوئے۔

(ا) پارسل جو پیمائش مین ایک مکعب فٹ یا وزن مین پانچ سیر سے زائد نہون۔

۱- جب کہ وزن پارسل کا اڑھائی سیر سے زائد نہ ہو تو ہر اڑھائی سو میل کے حصون پر چار آنہ لیا جاوے مگر زیادہ سے زیادہ ایک روپے کا اختیار ہے۔

۲- جب کہ وزن پانچ سیر سے زیادہ نہ ہو تو چار آنہ ہر اڑھائی سو میل یا حصہ اڑھائی سو میل کے لیے مگر زیادہ سے زیادہ دو روپے کا اختیار ہے۔

(ب) مگر جو پارسل ایک مکعب فیٹ یا پانچ سیر سے زائد ہون تو حسب جدول ذیل کے کرایہ لیا جاوے گا۔

فاصلہ بحساب میل	دس سیر سے زائد نہو		دس سیر سے زائد مگر بیس سیر سے زائد نہو		بیس سیر سے زائد مگر تیس سیر سے زائد نہو		تیس سیر سے زائد مگر چالیس سیر سے زائد نہو		[illegible]	
	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	
۲۵ میل سے زیادہ نہو	۴		۴		۴		۴			
۲۵ ״ سے زیادہ مگر ۵۰ سے زیادہ نہو	۴		۴		۸		۸			
۵۰ ״ ״ ״ ۱۰۰ ״ ״	۴		۸		۱۲			۱		
۱۰۰ ״ ״ ״ ۱۵۰ ״ ״	۸		۱۲			۱	۸	۱		
۱۵۰ ״ ״ ״ ۳۰۰ ״ ״	۸			۱	۸	۱		۲		
۳۰۰ ״ ״ ״ ۴۵۰ ״ ״	۱۲		۸	۱	۴	۲		۳		
۴۵۰ ״ ״ ״ ۶۰۰ ״ ״		۱		۲		۳		۴		
۶۰۰ ״ ״ ״ ۷۵۰ ״ ״	۴	۱	۸	۲	۱۲	۳		۵		
۷۵۰ ״ ״ ״ ۹۰۰ ״ ״	۶	۱	۱۲	۲	۲	۴	۸	۵		
۹۰۰ ״ ״ ״ ۱۰۵۰ ״ ״	۹	۱	۲	۳	۱۲	۴	۴	۶		
۱۰۵۰ ״ ״ ״ ۱۲۰۰ ״ ״	۱۲	۱	۸	۳	۶	۵	۲	۷		
۱۲۰۰ ״ ״ ״ ۱۳۲۲ ״ ״		۲		۴		۶		۸		
۱۳۲۲ ״ ״ ״ ۱۵۰۰ ״ ״	۴	۲	۸	۴	۱۲	۶		۹		
۱۵۰۰ ״ ״ ״ ۱۶۶۶ ״ ״	۸	۲		۵	۸	۷		۱۰		
۱۶۶۶ ״ ״ ״ ۱۸۲۲ ״ ״	۱۲	۲	۸	۵	۴	۸		۱۱		
۱۸۲۲ ״ ״ ״ ۲۰۰۰ ״ ״		۳		۶		۹		۱۲		
۲۰۰۰ ״ ״ ״ ۲۱۶۶ ״ ״	۴	۳	۸	۶	۱۲	۹		۱۳		
۲۱۶۶ ״ ״ ״ ۲۲۲۲ ״ ״	۸	۳		۷	۸	۱۰		۱۴		
۲۲۲۲ ״ ״ ״ ۲۵۰۰ ״ ״	۱۲	۳	۸	۷	۴	۱۱		۱۵		
۲۵۰۰ ״ ״ ״ ۲۶۶۶ ״ ״		۴		۸		۱۲		۱۶		
۲۶۶۶ ״ ״ ״ ۲۸۳۳ ״ ״	۴	۴	۸	۸	۱۲	۱۲		۱۷		
۲۸۳۳ ״ ״ ״ ۳۰۰۰ ״ ״	۸	۴		۹	۸	۱۳		۱۸		
۳۰۰۰ میل سے اوپر ہر زائد ۱۶۷ میل یا ۱۶۷ میل کے کسی حصے کے لیے	۴		۸		۱۲			۱		

اطلاع اگر انتظام ہوگا تو ۴۰ سیر وزن اور ۸ مکعب فیٹ سے بڑے پارسل بھی لے لیے جاوینگے۔

نرخ جو علاوہ محصولہ قانون مین درج ہے

ہر چوتھے سال ماہ فروری ۲۹ روز کا کیوں ہوتا ہے؟

سنہ ۱۸۹۶ء میں فروری ۲۹ دن کا آیا ہے

عام مشہور ہے کہ سال شمسی کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور چوتھے سال یعنی اُس سال کو جو چار پر پورا بلا باقی تقسیم ہو سکے بجائے ۳۶۵ دنوں کے ۳۶۶ دن ہو جاتے ہیں کیونکہ اُس سال ماہ فروری ۲۸ دن کے بجای ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے بہت کم لوگ اِس امر سے واقف ہوں گے کہ اِس سال لیپ کو یعنی اُس سال کو جو پورا بلا باقی چار پر تقسیم ہو سکتا ہے ماہ فروری میں کیوں ایک روز زیادہ کر کے سال ۳۶۶ روز کا بنا دیتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ شمسی سال ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ شمسی دنوں یا ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور قریب ½۴۷ سکنڈ کا ہوتا ہے لیکن یہ بڑی مشکل بات ہے کہ روزمرہ کے کاروبار اور استعمال کے لیے دنوں یا گھنٹوں کی ایسی کسر لگائی جاوے۔ اِس غیر موزونیت کو رفع کرنے کے لیے جولیس قیصر نے مسیح سے ۴۴ سال پیشتر سال کو ۳۶۵ یوم کا قرار دیدیا اور اس نے قریباً ۶ گھنٹے ہر سال کی کمی کو پورا کرنے کے لیے چوتھے ایک دن ماہ فروری پر بڑھا دینے کا قاعدہ مقرر کر دیا ۳۶۶ روز کا سال لیپ یا لوند کا سال کہلاتا ہے اور یہ لیپ کا سال وہ سال ہوتا ہے جو چار پر بلا باقی تقسیم ہو سکے تو اِس طرح گویا سال بالاوسط ۳۶۵٫۲۵ دن کا ہوا لیکن اصل میں ٹھیک سال ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ روز کا ہے تو گویا قیصر جولیس کا قرار دادہ سال ۳۶۵٫۲۵ - ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ یا ۰٫۰۰۷۷۸۲ دن کے برابر اصل سال سے بڑا ہے اِس طرح چار سو سال میں یہ تھوڑی کسر کی غلطی ۰٫۰۰۷۷۸۲ × ۴۰۰ یا ۳٫۱۱۲۸ یا ۳ دن تک پہونچ جاتی ہے اور اِس واسطے اعتدال ربیعی تین روز پیشتر واقع ہوتا ہے۔

پوپ گریگری سیزدہم نے دیکھا کہ کونسل آف نیس یعنی ۳۲۵ء سے لیکر اسکے عہد یعنی ۱۵۸۲ء تک قریب دس روز کی غلطی ہو گئی ہے اِس لیے اُسنے ۲۱-مارچ کو ۱۱-مارچ کہدینے کا حکم دے دیا چنانچہ تمام حساب کتاب میں ۲۱-مارچ کا ۱۱-مارچ ہو گیا مگر اُس غلطی کو آئندہ کے واسطے بھی اُٹھا دینے کے لیے اُسنے ہر حال چار سو سال کے انقضا کے بعد تین دن کم کروا دینے کا حکم دیدیا اِس لیے اِس قاعدے کی تعمیل کے لحاظ سے واجب ہوا کہ ہر ایسے سال لیپ کو جو صدی کے آخر پر واقع ہوا ور ۴۰۰ پر پورا تقسیم نہو سکے مثلاً ۱۷۰۰ و ۱۸۰۰ و ۱۹۰۰ وغیرہ وہ سال لیپ نہیں ہونگے اور نہ ان میں فروری ۲۶ روز کا ہوگا بلکہ ۱۶۰۰ و ۲۰۰۰ و ۲۴۰۰ لیپ کے سال حسب معمول ہوں گے۔ اِس تصحیح کو بنام تصحیح گریگری یا طرز نو شہرت ہو گئی اور یورپ کے رومن کیتھلک مذہب والے ممالک نے فی الفور تسلیم کر لیا۔ جرمنی سوئٹزرلینڈ کے فرقہ کیتھولک نے ۱۵۸۴ء میں قبول کر لیا۔ لیکن پروٹسٹنٹ لوگوں نے ۱۶۹۹ء تک مروج نہونے دیا۔ سوئیڈن میں ۱۷۵۳ء میں مروج ہوا۔ انگلینڈ میں ۱۷۵۲ء میں رواج دیا گیا۔ جب کہ غلطی ۱۱ روز تک پہونچ گئی تھی۔ روس او دیگر ممالک متعلقہ گریک چرچ ابھی اُس پرانی لکیر کے فقیر چلے جاتے ہیں۔

سن ہجری سے سن عیسوی دریافت کرنیکے قواعد

قاعدۂ اول۔ سنہ ہجری ۱۶ یا ۱۸ جولائی سنہ ۶۲۲ عیسوی کو شروع ہوا تھا اِس کا حساب شہور قمری پر ہے۔ اور سنہ عیسوی کا شہور شمسی پر۔ سنہ ہجری سے سنہ عیسوی بنانے کا اول یہ طریق ہے کہ عدد صحیح سے تین فی صدی منہا کریں اور باقی پر ۶۲۱٫۵ جمع کریں۔

مثال۔ فرض کرو کہ آج کل سنہ ۱۳۰۰ ہجری ہے ۱۳۰۰ میں سے ۳ فیصدی کے حساب سے ۱۳ × ۳ یعنی ۳۹ منہا کیے ۱۳۰۰ - ۳۹ = ۱۲۶۱ و ۱۲۶۱ + ۶۲۱٫۵ = ۱۸۸۲٫۵۔ یعنی اگر آج کل سنہ ۱۳۰۰ ہجری مان لیا جاوے تو ۱۸۸۲٫۵ یعنی ۱۸۸۲ سال ۶ ماہ سنہ عیسوی گذرا ہوگا۔

قاعدۂ دوم۔ کُل عدد صحیح کو ۰٫۹۷ سے ضرب دیا اور حاصل ضرب پر ۶۲۱٫۵ جمع کیا۔ تو نتیجہ اِس صورت میں بھی وہی نکلے گا۔

مثال۔ ۱۳۰۰ × ۰٫۹۷ = ۱۲۶۱ و ۱۲۶۱ + ۶۲۱٫۵ = ۱۸۸۲٫۵

یعنی اُنیسویں صدی عیسوی میں سے ۸۲٫۵ سال یعنی ۸۲ ۵/۱۰ سال یعنی ۸۲ سال کامل اور چھ ماہ گذرے ہیں۔ اِسی طرح کوئی ہی سنہ کیوں نہو جواب درست مل سکتا ہے۔

دن کس وقت سے شروع ہوتا ہے

(۱) غروب آفتاب سے۔ یہودی۔ قدیم اہل انگلستان۔ اہل ایتھنز۔ چینی۔ مسلمان وغیرہ۔ اہل اٹلی۔ اہل آسٹریا اور اہل بوہیمیا کے نزدیک۔

(۲) طلوع آفتاب سے۔ قدیم اہل بابل و اہل شام۔ ایرانی اور زمانۂ حال کے یونانی۔

(۳) چاند سے۔ قدیم اہل مصر اور زمانۂ حال کے ہیئت دان۔

(۴) نصف شب سے۔ انگریز۔ فرانسیسی۔ ڈچ۔ جرمن۔ اہل ہسپانیہ اہل پرتگال و اہل امریکہ وغیرہ۔ دن کے شروع ہونے کا شمار کرتے ہیں۔

برف کی طاقت

ڈیڑھ انچھ موٹی برف کا پردہ ایک آدمی کا بوجھ سنبھال سکتا ہے- چار انچھ موٹی برف پر سوار مع گھوڑے کے کھڑا رہ سکتا ہے- پانچ انچھ موٹی برف پچاسی پونڈ کی توپ کا وزن سنبھال سکتی ہے- دس انچھ موٹی برف پر بہت بڑا مجمع آدمیوں کا کھڑا ہو سکتا ہے اور ۱۸ انچھ موٹی برف پر ایک ریل گاڑی چل سکتی ہے +-

مختلف اندازے اور پیمانے

(۱) واضح ہو کہ انگریزی گز ہندوستانی یا الٰہی گز سے ۳ انچھ بڑا ہوتا ہے اسلیے ہندوستانی جریب انگریزی گز سے ۵۵ گز اور ہندوستانی گز سے ۶۰ گز کی ہوتی ہے اور گٹھہ ۳ گز ہندوستانی کے برابر ہوتا ہے- گٹھے کو گٹھے میں ضرب دینے سے بسوانسی حاصل ہوتی ہے- اور ۹ مربع گز ہندوستانی کے برابر ہوتی ہے- گٹھے کو جریب میں ضرب دینے سے بسوہ ہوتا ہے اور ۱۸۰ مربع گز ہندوستانی کے برابر شمار ہوتا ہے- جریب میں جریب کو ضرب دینے سے بیگھہ حاصل ہوتا ہے- (۲) ۱۶ چھٹانک کا ایک گٹھہ اور ۲۰ گٹھے اور ۵ مربع گز کی ایک چھٹانک اور ۸۰ مربع گز کا ایک گٹھہ- اور ۱۶۰۰ مربع گز کا ایک بیگھہ انگریزی- (۳) ایک بسوہ = ۵ پول- ۸ بسوے = ا رُوڈ- ۳۲ بسوے یا ایک بیگھہ ۱۲ بسوے یا ۱ ۳/۵ بیگھے = ایک ایکڑ- اور ایک ایکڑ = ۳ ۱/۴۰ بیگھے انگریزی کے ہوتا ہے- (۴) ایک میل پون کوس کا مانا جاتا ہے اور ۲۳۴۶ ۲/۳ گز یا ۴۰۰۰ گز انگریزی کا ایک کوس اور آئین اکبری کے حساب سے ۵۰۴۰ گز کا کوس ہوتا ہے اور چار کوس کا ایک جوجن شمار ہوتا ہے- (۵) اینٹ کے کام میں روڑی ۱/۴ مربع فٹ کا شمار ہوتا ہے اور اُسکا آٹارا ۱/۴ اینٹ سمجھا جاتا ہے- (۶) ایک مکعب فٹ ظرف میں ۱۰۰۰ اونس یا ۵۰۰ تسلنگ پانی آتا ہے- (۷) شاہی گیلن ۲۷۷ ۱/۴ مکعب انچ یا ۲۷۷٫۲۷۴ مکعب انچ کا ہوتا ہے اسمیں ۱۰ پونڈ وزنی یا ۵ سیر پانی آتا ہے- (۸) بشل کا پیمانہ ۲۲۱۸٫۱۹۲ مکعب انچ ہوتا ہے اسمیں ایک من غلہ سماتا ہے- (۹) اشرفی کا وزن ۱ تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے اسمیں ۱۱ حصے سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپے کا ہے اسمیں ۱۱ حصے چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے- (۱۰) ایک مربع انچھ سطح پر ہوا کا دباؤ ۷ ۱/۲ سیر ہوتا ہے- (۱۱) روشنی ایک ثانیہ میں ۱۹۲۰۰۰ میل چلتی ہے- اِس حساب سے توپ کا گولہ ایک دقیقے میں ۸ میل جاتا ہے- (۱۲) آواز کی رفتار ۱۱۲۵ فٹ فی ثانیہ ۶۱ درجے کی حرارت میں ہوتی ہے- ۵۰ میل ۴ منٹ میں ہوتی ہے (۱۳) بجلی روشنی سے ۹۰ ہزار حصہ تیز چلتی ہے +-

رات اور دن کتنے لمبے ہوتے ہیں

(۱) جتنے بجے آفتاب غروب ہوا اُس کو دو چند کرو تو دن کی لمبائی معلوم ہو جائے گی-

(۲) جتنے بجے آفتاب طلوع ہوا اسکو دو چند کرو تو رات کی لمبائی معلوم ہو جائیگی مثلاً چھ بجے آفتاب غروب ہوتا ہے تو دن ۱۲ گھنٹے کا تھا- اور آفتاب طلوع ہوتا ہے تو رات ۱۴ گھنٹے کی ہے +-

خاندانِ شاہی کے وظائف

حضور قیصرۂ ہند- جیب خاص ۶۰۰۰۰ پونڈ- تنخواہ ملازمانِ خانگی ۱۳۲۰۰۰ پونڈ- خرچ خانگی ۱۷۲۰۰۰ پونڈ- شاہی فیاضی ۱۳۲۰۰ پونڈ- ڈچی آف لنکاسٹر وغیرہ وغیرہ مدات سے بچت ۵۵۰۰۰ پونڈ سالانہ کُل میزان قریب ۵۰۰۰۰۰ پونڈ- سالانہ جو ۵۰ سال سے مل رہا ہے اور سال حال تک کُل ۳۳۵۰۰۰۰۰ پونڈ سے زائد مل چکا ہے- حضور پرنس آف ویلز- ۴۰۰۰۰ پونڈ سالانہ اپنے لیے اور ۳۶۰۰۰ پونڈ سالانہ بچوں کے لیے- ان کی بیگم صاحبہ کے لیے ۱۰۰۰۰ پونڈ سالانہ- حضور ملکۂ معظمہ کی بڑی بیٹی امپریس فریڈرک آف جرمنی ۸۰۰۰ پونڈ سالانہ- ڈیوک آف ایڈن برگ ۲۵۰۰۰ پونڈ سالانہ- پرنسس کرسچین آف شلوگ ہولسٹن ۶۰۰۰ پونڈ سالانہ- پرنسس لوئس ۶۰۰۰ پونڈ سالانہ- ڈیوک آف کناٹ ۲۵۰۰۰ پونڈ سالانہ- ڈچز آف میکلن برگ ۳۰۰۰ پونڈ سالانہ- ڈیوک آف کیمبرج ۱۲۰۰۰ پونڈ سالانہ علاوہ تنخواہ فوجی اور دیگر مراعات کے- ڈچز آف ٹک ۵۰۰۰ پونڈ سالانہ- پرنسس ہنری آف بیٹنبرگ ۶۰۰۰ سالانہ +-

انکم ٹکس

(ا) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی پانسو روپیے سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس [illegible]

[illegible] سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس ......

[illegible] سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس ......

[illegible] سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس ......

[illegible] سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس ......

[illegible] سے کم نہو مگر [illegible] سے کم ہو تو ٹکس ......

(ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیے یا اُس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ پانچ پائی +

مختلف ورزشون اور کامون مین کس قدر طاقت خرچ ہوتی ہی

اس حساب مین ذو فٹ ٹن کے حساب سے طاقت کا خرچ تلایا جاتا ہے۔ فٹ ٹن کا مطلب یہ ہے کہ ایک ٹن یعنی ۲۷ من وزن کو ایک فٹ کے برابر بلند اوٹھانے پر جتنی طاقت خرچ ہوتی ہے

ایک میل تک چلنا	۱۷½ فٹ ٹن	قیدی کا دن بھر کا کام	۳۱۰ فٹ ٹن
میل تک چلنا	۷۰½ فٹ ٹن	عام مزدورون کا دن بھر کا کام	۳۱۵ فٹ ٹن
س سیر کا بوجھ اٹھا کر ایک میل چلنا	۲۷ فٹ ٹن	ٹوکری ڈھونے والے کا کام	۳۳۲ فٹ ٹن
تیس سیر کا بوجھ اٹھا کر چار میل چلنا	۱۰۰ فٹ ٹن	معمولی دن کا کام	۳۰۰ فٹ ٹن
پہرے والے کا دن بھر کا کام	۳۰۳ فٹ ٹن	سخت محنت	۴۰۳ فٹ ٹن

مفصلہ ذیل حیوانی اور نباتاتی اشیا کی ایک ہزار حصون مین حسب تفصیل ذیل پرورش کنندہ غذا موجود ہے

گیہون	۹۵۰	انگور	۲۷۰	لوبیا	۱۶۰	جئی	۷۴۲	مچھلی (قریباً)	۲۰۰	کوبی	۴۳
مٹر خشک	۹۳۰	مرغی کا گوشت ..	۲۷۰	چقندر	۱۴۸	بادام	۶۵۶	شفتالو	۲۰۰	دودھ	۷۲
جو	۹۲۰	گوشت گاو ..	۲۶۰	انڈے کی سفیدی ..	۱۴۰	پیر	۴۹۰	گوسبیری قسم میوہ ..	۱۹۰	شلجم	۴۲
لوبیا خشک	۸۹۰	گوشت گوسالہ ..	۲۵۰	آلو	۱۲۰	بھیڑی کا گوشت	۴۹۰	سیب	۱۶۰	خربوزہ	۳۰
چاول	۸۸۰	آلو بالو	۲۵۰	سٹرابیری قسم میوہ ..	۱۲۰	.. .. ..		.. .. ..		لکڑی	۲۵
الی	۶۹۲	گوشت	۲۴۰	گاجرین	۹۸						

اسی کو غذائیت کی مقدار پر پھیلا لینا چاہیے۔

صحت کی حالت مین مختلف عمرون مین قد اور وزن کی مقدار

مرد			لڑکے			لڑکیاں			عورتین		
اوسط وزن مرد کا جسکا قد حسب ذیل ہو	سٹون	پونڈ	عمر	سٹون	پونڈ	عمر	سٹون	پونڈ	اوسط وزن عورت کا جسکا قد حسب ذیل ہو	سٹون	پونڈ
۵ فیٹ ۲ انچھ	۹	۰	تولد	۰	۷	تولد	۰	۶½	۴ فٹ ۱۰ انچھ	۷	۰
۵ " ۳ "	۹	۷	۶ ماہ	۰	۱۵¾	۶ ماہ	۰	۱۴	۴ " ۱۱ "	۷	۴
۵ " ۴ "	۹	۱۳	ایک سال	۰	۲۱	ایک سال	۰	۱۹½	۵ " ۰ "	۷	۷
۵ " ۵ "	۱۰	۲	دو سال	۰	۲۵	دو سال	۰	۲۴½	۵ " ۱ "	۷	۱۲
۵ " ۶ "	۱۰	۵	تین سال	۰	۳۱½	تین سال	۰	۲۸⅔	۵ " ۲ "	۸	۲
۵ " ۷ "	۱۰	۸	پانچ سال	۳	۸	پانچ سال	۲	۱۲	۵ " ۳ "	۸	۹
۵ " ۸ "	۱۱	۱	چھ سال	۳	۱۲	چھ سال	۳	۱	۵ " ۴ "	۹	۲
۵ " ۹ "	۱۱	۸	سات سال	۴	۱	سات سال	۳	۶	۵ " ۵ "	۹	۹
۵ " ۱۰ "	۱۲	۱	آٹھ سال	۴	۴	آٹھ سال	۳	۱۰	۵ " ۶ "	۹	۳
۵ " ۱۱ "	۱۲	۶	نو سال	۴	۹	نو سال	۴	۱	۵ " ۷ "	۱۰	۸
۶ " ۰ "	۱۲	۱۰	دس سال	۴	۱۳	دس سال	۴	۶	۵ " ۸ "	۱۱	۴
			گیارہ سال	۵	۳	گیارہ سال	۴	۱۳			
			بارہ سال	۵	۹	بارہ سال	۵	۸			
			تیرہ سال	۶	۰	تیرہ سال	۶	۵			
			چودہ سال	۶	۸	چودہ سال	۷	۰			
			پندرہ سال	۷	۵	پندرہ سال	۷	۸			

ایک سٹون = ۱۴ پونڈ۔

ایک پونڈ = قریب نصف پونڈ۔

ایک تندرست شیرخوار بچے کا وزن ۵ ماہ مین دوچند اور بارہ ماہ مین سہ چند ہو جاتا ہے۔

اوسط پیمائش سینہ ساڑھے سات لاکھ آدمیون کی ۳۴½ انچھ نکلی۔

اوسط بلندی ۵ لاکھ کی ۵½ فیٹ۔

اوسط وزن ۱۰ لاکھ کا ۱۰۱۲ سٹون۔

زہر اور اونکے مُصلح

ذیل مین ایک فہرست چھپی ہوئی اور سادے تریاق یا مُصلح ادویات کی درج ہے جو ایسے زہرون کے اُتارنے کے واسطے ہین کہ جنکو کاریگر استعمال کرتے ہین اکسیر ہے۔ اِس فہرست کو ڈاکٹر فرانسس وائٹ نے مرتب کیا ہے۔ ضرورت کے وقت جہان کہین لائق ڈاکٹر موجود نہو یا اوسکے آنے مین دیر ہو تو استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔

زہر	مُصلح
(۱) تیزاب۔ کاربالک۔ گندھک۔ شورہ نمک۔ شورہ و نمک۔ کریازوٹ۔ آیوڈین۔ فاسفورس۔	(۱) انڈے کی سفیدی پانی مین خوب پھینٹ کر۔ چاے چمچہ بھر۔ رائی کا سفوف پیالے بھر گرم پانی مین نہایت گاڑھا چونے کا پانی اگر گندھک کے تیزاب۔ شورے اور نمک کے تیزاب کا اثر دُور کرنا۔
(۲) کرومک ایسڈ۔ تیزاب۔ کرومیٹس۔ جملہ مرکبات کرومیم انٹی منی۔ تانبا۔ پارہ یا جستہ کے۔	(۲) انڈے کی سفیدی کثرت سے پانی کے ساتھ۔ چاے چمچہ بھر۔ رائی کا سفوف پانی مین بوٹمنون کا نقوع کثرت سے دیا جاے۔
(۳) نوسادر۔ سوڈا۔ پوٹاس۔ انکلائین سیلیکٹس اور سلفیٹس۔	(۳) تیز سرکہ اور پانی۔ زیادہ مقدار مین تیل۔ زیادہ مقدار مین دوودھ دیا جائے۔
(۴) بروسک ایسڈ۔ تیزاب۔ اور اوسکے نمک۔ کل اقسام سائنین اور سلفیو سائنڈس۔ روغن تلخ بادام اور نیٹرو بنزائین۔	(۴) برف کے ایسے سرد پانی کا تریڑا متواتر سر اور پشت پر زور سے ڈالا جائے رائی کا پلاستر معدہ اور پیرون کے تلوون پر لگایا جاوے۔ سونے نہ پاوے۔
(۵) ایتھر۔ پٹرولیم۔ نیفرائین۔ فروٹ ایسنس گڑھے یا خالص الکوہل۔	(۵) کثرت سے رائی کا سفوف زیادہ مقدار گرم پانی مین دیا جاے۔ تازی ہوا۔ سرد پانی کا تریڑا ڈالا جاے۔ سونے بالکل نہ پائے۔
(۶) مرکبات بریٹیا اور سیسہ۔	(۶) چاے چمچہ بھر رائی کا سفوف گنگنے پانی مین زیادہ مقدار مین ایپسم سالٹ اور گلابرٹ سالٹ سرد پانی مین یعنی دست آور نمک جو عموماً گلابرٹ سالٹ کے نام سے مشہور ہے گھول کر دیا جاے۔
(۷) مرکبات سنکھیا۔	(۷) چاے چمچہ بھر رائی کا سفوف گنگنے پانی مین چاے چمچہ بھر ڈیالائزڈ آیرن اور اسیقدر کا لسائیڈ میگنیشیا ملا کر ہر ۵ منٹ کے بعد ایک گھنٹے تک دیجاے۔ اسکے بعد کثرت سے تیل یا دودھ یا لعاب دار شے مثلاً السی کا لعاب۔
(۸) اگزالک ایسڈ تیزاب اور اُسکے نمک۔	(۸) نہایت گاڑھی پسی چوک کی اور پانی بڑے چمچہ بھر متعدد بار اُسکو دیکر زیادہ مقدار مین چونے کا پانی ان سب کے بعد دو چھٹانک ارنڈی کا تیل دیا جائے۔
(۹) نیٹریٹ آف سلور (کاسٹک)	(۹) زیادہ مقدار مین کھانیکا نمک پانی مین گھولکر اسکے بعد ایک چاے کی چمچہ بھر رائی کا سفوف گنگنے پانی مین۔
(۱۰) سخت دُھوان یا بخار جو کہ ویٹرل یا دوسری کیمیائی چیزون کی تیاری کے وقت پیدا ہوتا ہے۔	(۱۰) جلد جلد لیکن قلیل مقدار مین سرکہ جس قدر قوی ہو اوسی قدر بہتر ہے۔

وزن جسم انسان

مندرجہ ذیل جدول سے انسان کے جسم کا حالت صحت کا وزن بمناسبت بلندی جسم کے معلوم ہو سکتا ہے۔

صحیح قامت		اوسط وزن	وزن فیصدی بڑھایا گیا
فیٹ	انچھ	پونڈ	کل پونڈ
۵	۱	۱۲۰	۱۲۸
۵	۲	۱۲۶	۱۳۵
۵	۳	۱۳۳	۱۴۲
۵	۴	۱۳۹	۱۴۹
۵	۵	۱۴۲	۱۵۲
۵	۶	۱۴۵	۱۵۵
۵	۷	۱۴۸	۱۵۸
۵	۸	۱۵۵	۱۶۶
۵	۹	۱۶۲	۱۷۳
۵	۱۰	۱۶۹	۱۷۹
۵	۱۱	۱۷۴	۱۸۶
۶	۰	۱۷۸	۱۹۰

مثال ۵ فیٹ ۸ انچھ کا آدمی کپڑون سمیت ۱۵۵ پونڈ ہوگا۔ اسپر سات فی صدی بوجھ بڑھ سکتا ہے اور اسکی صحت مین فرق نہین آیگا لیکن اس سے زیادہ بڑھنے کیصورت مین اُسکا نفس کم ہوجائیگا عام ملبوس آدمیون مین پونڈ

دنیا مین سب سے دولتمند آدمی

اخبارات پڑھنے والون نے یورپ کے بیرن روتھ شیلڈ دولتمند یہودی یا امریکہ کے مسٹر گاولڈ، آسٹر اور ویڈربلٹ کے نام دولتمندی مین بینظیر سُنے ہونگے مگر انصاف کی بات یہ ہی کہ دنیا مین سب سے دولتمند ایک چینی ہے۔

یہ شخص بھی کوئی گمنام نہین۔ بلکہ چین کا ویسرا لی ہنگ چنگ ہے کہ جسکے مقابلے کا کوئی دوسرا امیر چین مین موجود نہین۔ اِس شخص نے ...... ۱ پونڈ دولت کمائی اور پس انداز کی ہے۔ اپنے ملک مین اِسے چاولون کا بادشاہ یا صرافون کا بادشاہ کہتے ہین۔ کیونکہ اِن کروڑون کا بڑا حصّہ چاولون کی کاشت اور سودی روپیہ دینے سے پیدا کیا گیا ہے گو کہ لی ہنگ چنگ کی آمدنی بھی بہت زیادہ ہے۔ مگر اِسکا خرچ بھی کم نہین۔ دس ہزار جوانون کی فوج اُسکی ذاتی حفاظت کیلیے ضروری سمجھی جاتی ہے کیونکہ اوسکے دشمن بھی بہت ہین جو ہمیشہ اوسکے درپے آزار رہتے ہین۔

اِسکے بعد دولتمندی مین امریکا کے ایک شخص کا نمبر ہے یہ برادران راک فیلر ہین جنھین "تیلی راجا" بھی کہتے ہین۔ بڑا بھائی ہے اِسکے پاس ۴ کروڑ پونڈ نقد جمع ہین۔ جو اِنھون نے اضلاع متحدہ امریکہ کی کان ہاے روغن پٹرولیم سے پیدا کیے ہین۔ یہ روپیہ پچھلے چند سال مین کمایا گیا ہے اِسلیے کہ جو راک فیلر اب مالک دوکان ہے اِسکا باپ سرجن تھا اور تیل کی پیداوار اور اُسکے سبب ترقی تجارت وغیرہ کی طرف متوجہ نہ تھا۔ نہ اپنے بیٹے کے ساتھ اِس بیوپار مین کوئی دلچسپی ظاہر کرتا تھا۔

دولتمندی مین تیسرا درجہ ذیل کے چار آدمیون مین ہے۔ ڈیوک آف ویسٹمنسٹر کرنل نارتھ۔ نیویارک کے ایسے حال کے کارنیلیس وانڈربلٹ اور وہ ہوا نامی امریکہ کا ایک سوداگر چاے۔ یہ چارون فی دو دو کروڑ پونڈ کے مالک بیان کیے جاتے ہین۔ ڈیوک آف ویسٹمنسٹر تو لندن مین سب سے بڑے جاگیردار ہین اور اِنکا ذریعہ آمدنی بھی ہے۔ کرنل نارتھ مختلف بیوپار اور کام کرتے ہین۔ اِنہین سب سے زیادہ فائدہ شاید اِنکو جنوبی امریکہ مین شوری کی تجارت سے ہوتا ہے۔ وانڈربلٹ اضلاع متحدہ امریکہ کی بہت سی بڑی بڑی ریلوے لائنون کا مالک و مختار ہے۔ اور وہ ہوا ظلاری لینڈ مین "چاہی کا راجا" مشہور ہے اول و ثالث کی نسبت یہ بھی مشہور ہے کہ اِنھین دولت ورثہ مین پہونچی ہے اور ثانی اور رابع کا روپیہ خاص انکے قوت بازو کا کمایا ہوا ہے وہ ہوا۔ اول ہی اول چین مین ایک سوداگر چاے کی دوکان پر بیٹھتا تھا اور چونکہ وہ نہایت چالاک اور ہوشیار آدمی ہے لہذا ساری دوکان پر اُس کا اختیار بہت جلد ہو گیا یہان تک کہ آج چین کی تمام تجارت چاے اوس کے قبضہ اقتدار مین ہے۔ اور سارے ملک مین ایک پونڈ چاے بھی ایسی پیدا نہین ہوتی جسپر اِسکی طرف سے اِسکے ایجنٹ محصول نہ لیتے ہون۔ چین مین کوئی بندر کوئی دریا ایسا نہین جہان وہ ہوا کے جہاز نہون۔

تمول مین چوتھا درجہ ذیل کے چار مشہور دولتمندون مین شامل ہے روتھ شیلڈ اسٹورس۔ بیرن ہرش۔ اور میکے جو نیوادا کا "شاہ سیمین" مشہور ہے۔

خاندان روتھ شیلڈ کی دولت کا بانی مبانی فرینکفورٹ کا ایک یہودی مہاجن تھا جب جرمنی کی ایک ریاست پر فوج فرانس چڑھ دوڑی تھی تو خزانہ ریاست اِس یہودی کی تحویل مین دیدیا گیا تھا۔ اِس نے اُس روپیے سے ایسا کام کیا کہ اِس قدر متمول ہو گیا۔ اگر کل خاندان روتھ شیلڈ کی دولت کا اعتبار کیا جاوے تو یہ خاندان بیشک تمام روے زمین پر سب سے زیادہ متمول ہے لیکن منفرد روتھ شیلڈ کا درجہ تمول مین چوتھا ہے۔

مسٹر والڈورف اسٹر بھی نیویارک مین اُسی درجے کا صاحب حشمت و جاگیردار ہے جیساکہ ڈیوک آف ویسٹمنسٹر لندن مین ہین۔

جان میکے جس وقت آئرلینڈ سے کیلیفورنیا آیا ایک مفلس کم سن لڑکا تھا۔ کچھ مدت تک چاندی کی کانون مین کام کرتا رہا۔ بونانزا کی کان سیم کی نسبت خیال کیا گیا کہ اِسکا کام ہو چکا ہے اور اِس کے حصّے بہت کم قیمت پر فروخت ہونے لگے۔

فیلڈ نامے ایک شخص میکے کا دوست تھا۔ اور وہ کان مذکور کے راز سے خوب واقف تھا کسی اور کو خبر نہ تھی کہ کان مین ابھی کتنی دولت بھری پڑی ہے فیلڈ نے میکے کو مشورہ دیا کہ اِسکے حصّے خرید لے۔ دونون نے حصّے خریدے اُسکا کام شروع ہوا اور تھوڑے ہی دنون مین منون سونا سے چاندی برآمد ہونے لگی اور ایک سال کے اندر دونون حصّے دار کروڑپتی ہو گئے۔

اِنکے بعد پھر اور کئی دولتمند ہین۔ جنمین سے بعض کی دولت و حشمت کے قصّے عجیب ہین۔ کارنیجی نام ناظرین نے سُنا ہوگا۔ خالف شائر مین ایک بستی ڈنفرم لائن ہے۔ وہان کا یہ رہنے والا ہے اور جب تلاش معاش امریکا مین آیا بہت شکستہ حال اور کم سن تھا۔ یا اب اتنا بڑا آدمی ہے کہ دنیا کے کروڑپتی مہاجنون مین اِسکا شمار ہے۔ باوجودیکہ لائبریریون اور مختلف پبلک عمارتون مین اُسنے بڑی بڑی بھاری رقمین چندے کی دین لیکن اب بھی اُسکے پاس بیشمار دولت ہے۔ نہ صرف دولت و حشمت مین۔ بلکہ علم اور علم دوستی مین اور کئی اور عمدہ لیاقتون مین اِسکا نام مشہور ہے۔

بارنیٹو کا نام بھی مشہور ہے۔ دس بارہ برس ہوئے جب یہ بہت مبتذل حالت مین تھا چند سال کے بعد جوہانسبرگ مین امیر کبیر ہو گیا اور یہ بات اِسے گولکونڈہ فرم جنوبی افریقیہ کی کانہاے زمرد سے حاصل ہوئی۔ پھر لندن مین اِسکی تجارت نے بیشمار ترقی کی اور آج یورپ مین بہت بڑا امیر شمار کیا جاتا ہے۔

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کا ایک روپیہ سے دس ۱۰۰۰۰ ہزار روپے تک

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ/	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
ٮہ/	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سہ/	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
للعہ/	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ/	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سکہ/	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
ٮعہ/	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
ملے/	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
لعہ/	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
عسہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لعسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
ٮعسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
عسہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للوعسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
وعسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
عسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
نوعسہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
ٮعسہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
اوعسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
ٮعسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
ٮعسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
عسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للوعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
وعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
عسہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۱۵
وعسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
ٮعسہ	عہ/	۰	۰	۰	۱۴	۵	۰	۱۴	۵
لوعسہ	عہ/	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
سہ	عہ/	۱	۲	عہ/	۰	۰	۰	۱۵	۶
لسہ	عہ/	۱	۹	عہ/	۰	۶	عہ/	۰	۰
ٮسہ	عہ/	۲	۳	عہ/	۱	۱	عہ/	۰	۶
ٮسہ	عہ/	۲	۱۰	عہ/	۱	۷	عہ/	۱	۰
للوسہ	عہ/	۳	۵	عہ/	۲	۲	عہ/	۱	۷
وسہ	عہ/	۴	۰	عہ/	۲	۸	عہ/	۲	۱
ٮسہ	عہ/	۴	۷	عہ/	۳	۲	عہ/	۲	۷
نوسہ	عہ/	۵	۲	عہ/	۳	۹	عہ/	۳	۱
مسہ	عہ/	۵	۹	عہ/	۴	۳	عہ/	۳	۷
لوسہ	عہ/	۶	۳	عہ/	۴	۱۰	عہ/	۴	۲

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
للعہ	عہ/	۶	۱۰	عہ/	۵	۴	عہ/	۴	۸
للعہ	عہ/	۷	۵	عہ/	۵	۱۰	عہ/	۵	۲
للعہ	عہ/	۸	۰	عہ/	۶	۵	عہ/	۵	۸
للعہ	عہ/	۸	۷	عہ/	۶	۱۱	عہ/	۶	۲
للوللعہ	عہ/	۹	۲	عہ/	۷	۶	عہ/	۶	۹
وللعہ	عہ/	۹	۹	عہ/	۸	۰	عہ/	۷	۳
للعہ	عہ/	۱۰	۱	عہ/	۸	۶	عہ/	۷	۹
نوللعہ	عہ/	۱۰	۱۰	عہ/	۹	۱	عہ/	۸	۳
مللعہ	عہ/	۱۱	۵	عہ/	۹	۷	عہ/	۸	۹
نوللعہ	عہ/	۱۲	۰	عہ/	۱۰	۲	عہ/	۹	۳
صہ	عہ/	۱۲	۷	عہ/	۱۰	۸	عہ/	۹	۱۰
وصہ	عہ/	۱۵	۵	عہ/	۱۳	۴	عہ/	۱۲	۵
سہ	عٮ/	۲	۳	عٮ/	۰	۰	عہ/	۱۵	۰
مسہ	عٮ/	۵	۲	عٮ/	۲	۸	عٮ/	۱	۶
عہ	عٮ/	۸	۰	عٮ/	۵	۴	عٮ/	۴	۲
وعہ	عٮ/	۱۰	۱۰	عٮ/	۸	۰	عٮ/	۶	۹
ٮہ	عٮ/	۱۳	۹	عٮ/	۱۰	۸	عٮ/	۹	۳
ملہ	سے/	۰	۷	عٮ/	۱۳	۴	عٮ/	۱۱	۱۰
لعہ	سے/	۳	۵	سے/	۰	۰	عٮ/	۱۳	۵
ولعہ	سے/	۶	۳	سے/	۲	۸	عٮ/	۱۵	۱۰
ما/	سے/	۹	۲	سے/	۵	۴	سے/	۳	۷
مار	سعہ/	۲	۳	سے/	۱۰	۸	سے/	۷	۳
سام/	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ/	۱۰	۱۰
اکام/	للوعسہ	۴	۷	ٮعسہ	۵	۴	ٮعسہ	۱۴	۵
صمام/	نوعسہ	۱۳	۹	ٮعسہ	۱۰	۸	ٮعسہ	۲	۱
سام/	لعسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۰	نوعسہ	۵	۰
لمام/	وعسہ	۰	۰	ٮعسہ	۵	۴	ٮعسہ	۹	۳
لام/	ٮعسہ	۹	۲	ٮعسہ	۱۰	۸	ٮعسہ	۱۲	۱۱
ىمام/	ٮسہ	۲	۳	سہ	۰	۰	للوسہ	۰	۶
الـ/	ٮسہ	۱۱	۵	ٮسہ	۵	۴	ٮسہ	۴	۲
المـ/	لعسہ	۶	۱۰	ٮسہ	۱۰	۸	ٮسہ	۸	۳
سمت/	ما/عہ	۲	۳	ما/	۰	۰	لعہ	۱۲	۵
عمت/	ما/للوعہ	۱۳	۹	ما/ٮسہ	۵	۴	ما/وسہ	۰	۶
صمت/	ما/ٮعسہ	۹	۲	ما/ٮسہ	۱۰	۸	ما/ٮسہ	۴	۸
سمت/	ما/للوعسہ	۴	۰	ما/	۰	۰	ما/ٮعسہ	۸	۹
سمت/	ما/صہ	۰	۰	ما/ٮسہ	۵	۴	ما/وسہ	۱۲	۱
سمت/	ما/صسہ	۱۱	۵	ما/ٮسہ	۱۰	۸	ما/صسہ	۱	۰
سمت/	سما/ٮسہ	۶	۱۰	سما/	۰	۰	ما/لعسہ	۵	۰
عمت/	سما/وعسہ	۲	۳	سما/ٮسہ	۵	۴	سما/عسہ	۹	۳

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے		بیعنامہ یا رہنامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا نہو			
مالیت بابت دعوے	محصول اسٹامپ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدہ سے نہایت عدہ	۶ /	صہ	۸ /	صہ	۲ /	ما نہایت ماہ	۲ /	۱ /	۱ /
عدہ سے نہایت عہ	۱۲ /	ما /	عہ /	صہ	۴ /	ماہ نہایت اما	۴ /	۲ /	۲ /
عہ سے نہایت دعہ	۲ عہ /	ماہ /	عا /	ما /	۸ /	اما نہایت سما	۶ /	۳ /	۲ /
دعہ سے نہایت عہ	۲ عہ /	سا /	سے /	ماہ /	عہ /	سما نہایت الت	۱۰ /	۵ /	۴ /
عہ سے نہایت دسہ	۱۴ عہ /	اما /	لعہ /	ما /	۲ عہ /	الت سے نہایت الماہ	۱۲ /	۶ /	۴ /
دسہ سے نہایت سہ	۴ /	صما /	صہ /	اما /	عا /	الماہ سے نہایت السا	عہ /	۸ /	۶ /
سہ سے نہایت دسہ	۱۰ /	صسا /	― /	صما /	۲ عہ /	السا سے نہایت الما	۲ عہ /	۱۲ /	۸ /
دسہ سے نہایت لعہ	سے /	لما /	عہ /	سا /	سے /		.	.	.
لعہ سے نہایت دلعہ	۶ ہے /	لہا /	مہ /	لما /	ہے /	اور الما پر یا اُسکے جزو پر جو الما سے زیادہ ہو الت تک	۲ عہ /	۱۲ /	۸ /
دلعہ سے نہایت صہ	۲ ہے /	کما /	لعہ /	لکا /	لعہ /				
صہ سے نہایت دصہ	۲ لعہ /	الت	عہ	کما /	۸ لعہ /				
دصہ سے نہایت سہ	۴ لعہ /								
سہ سے نہایت دسہ	۱۴ لعہ /								
دسہ سے نہایت عہ	۲ ہے /			الت	صہ /	سے /	عہ ۸ /	عہ /	
عہ سے نہایت دعہ	۱۰ ہے /								
دعہ سے نہایت ںہ	لعہ /								
ںہ سے نہایت دلہ	۴ ہے /				عا /	اور بابت الت یا اسکے جزو کے جو الت سے زیادہ ہو	سک /	سے /	عا /
دلہ سے نہایت ام	[illegible]								

ویسی ہی فی عہ / پر ۲ / بڑھتے جاوینگے

الف جب پیسے پٹے کی رو سے زرلگان مقرر ہوا در کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہوا ور پٹے مین میعاد ایک سال سے کم ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

ب جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہو ۔۔ ۔۔

ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلیے ہونا پایا نجاے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

د جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاے اور لگان اوسمین مندرج نہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

ہ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹے کی رو سے واجب الادا یا لایق حوالگی کے ہو ۔ وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو ۔

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اُس قدر میعاد معاوضے کے جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو ۔

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو ۔

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کے لیے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اُس صورت مین لیجاے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو ۔

بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عسہ سے زیادہ ہو ۔ ۱ /

رسید بابت کسی زر نقد یا زر جائداد کے جسکی تعداد یا مالیت عسہ سے زیادہ ہو باستثنار زرلگان کے جو کاشتکار زمین کی بابت ادا کرے یا جو مالگزاری کسی شخص ہو اور مستثنیات ۱ /

۷۸۶

قیافہ

علم فرنیالوجی

یعنی دماغی تحقیقات

نمبر ۳

ہمنے سال گذشتہ مین وعدہ کیا تھا کہ ”سال آیندہ مین دماغی جوشون، قوتون، اور رغبتون کے ٹھیک مقامات اور اُنکے مفصل حالات بالتصریح درج کرینگے“ بحمداللہ کہ زندگی نے وفا کی اور وقت نے اُسکے پورا کرنے مین مدد دی۔ اگرچہ اُسکے مفصل حالات درج کرنے کے لیے ساری جنتری کے اوراق بھی کافی نہین ہین تاہم امسال جس قدر مجمل پر اکتفا کیا گیا وہ بھی ایک حد تک مفصل کے قریب قریب ہے۔ باقی اسکی واقعی تفصیل (جو سارے علم فرنیالوجی کی جان ہے) وہ افسوس ہے کہ بسبب کمی اوراق کے سال آیندہ پر ملتوی رکھی جاتی ہے۔

امسال ہمکو صرف اسی قدر موقع ہے کہ دماغی جوشون، قوتون، اور رغبتون کے ٹھیک مقامات اور اونکے کسی قدر حالات درج کردین اور اُنکے مطالعہ اور غور و ورزش کے لیے اپنے ناظرین کو ایک سال کی کامل مہلت دین۔

دماغ کے حصے

واضح رہے کہ آیندہ صفحے پر ہم وہ پانچ نقشے ”سر“ کے درج کرتے ہین جن مین دماغ کے جوشون، قوتون، اور رغبتون کے مقامات نمبر لگا کر جدا جدا کیے گئے ہین۔ اگرچہ ان نمبرون کے ساتھ اُنکے نام نہین درج ہین صرف ہندسے لگا کر بائیس خانے دکھلا دیے گئے ہین مگر آگے کے صفحات مین ایسے نقشے بھی درج ہین جنمین نمبر اور اُسکے ساتھ ہی اُسکا نام بھی تحریر ہے اور اُسکا مطلب اُسکے متعلق بیان ہوگا۔

یہان ان پانچ نقشون کے درج کرنے سے یہ بات ذہن نشین کرائی جاتی ہے کہ ناظرین پہلے اندازہ کرلین کہ مختلف سمتون سے انسان کے چہرے کا مطالعہ کرنے سے کس کس نمبر کی قوت کس کس جگہ پر نظر کو محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً نقشہ نمبر (۱) کے دیکھنے سے دریافت ہو سکتا ہے کہ دماغ کے خانے گدی کی سمت سے شروع ہو کر چندیا کی طرف اور وہان سے کھوپڑی کی طرف بڑھتے گئے ہین اور پھر ابرو کے گرد ہو کر پیشانی پر جا کر خانہ نمبر ۴۲ پر ختم ہو گئے ہین۔ اور نقشہ نمبر (۲) سے بھی وہی سلسلہ اُس ترتیب سے دکھلائی دیتا ہے فرق دونون نقشون مین صرف اسی قدر ہے کہ پہلا نقشہ بائین کنپٹی کے رُخ سے اور داہنی کنپٹی کے رُخ سے ہے۔ نیز اس سے یہ بھی دریافت ہو سکتا ہے کہ جو انسان مین داہنی جانب ہین اونکے جواب مین وہی قوتین بائین جانب موجود ہین اور اسمین مصلحت ایزدی ہے کہ اگر کسی وقت کسی وجہ سے انسان ایک جانب کی قوت زائل ہو جائے تو وہ دوسری جانب کی قوت سے کام کے قابل رہیگا۔ چنانچہ اسی غرض سے ہمنے سال گذشتہ مین انسان کے بھیجے تصویر درج کردی تھی تاکہ ناظرین کو یاد رہے کہ انسان کا بھیجا دو حصون پر منقسم ہے اور اُسمین ہر ایک قوت المضاعف یعنی دُہری رکھی گئی ہے۔ نقشہ نمبر (۳) سر کے بالائی جانب سے دکھلایا گیا ہے جس سے کاسۂ دماغ کی پوری تصویر نظر کے سامنے آجاتی ہے اسمین بھی مندرجہ بالا طریقے سے ہر ایک خانہ کا نمبر دیا ہوا ہے جو ناظرین کی سمجھ مین بخوبی آسکتا ہے کہ کس طرح گدی کی سمت سے دُہرے دُہرے خانے شروع ہو کر پیشانی پر آکر ختم ہوئے ہین کیونکہ پہلے ہر دو نقشون مین صرف ایک ایک خانے کا نظارہ ہوتا ہے۔ اور اس تیسرے نقشے سے ہر دو خانے نظر کے سامنے آجاتے ہین نقشہ نمبر (۴) پیشانی کی جانب سے ہے اور نقشہ نمبر (۵) گدی کی جانب دکھلایا گیا ہے اور یہ اس لیے کہ جب پیشانی کا حصہ سامنے ہوگا تو خانے جیسی وضاحت اور صفائی سے دکھلائی دینگے وہ نقشہ نمبر (۳) بسبب اُسکی گولائی اور کنارون کے ڈھلاؤ کے ہرگز نہ دین گے۔ مگر ہان جس قدر خانے نقشہ نمبر (۴) سے دکھلائی وہ سامنے کی جانب سے ہون گے پشت کی جانب کے خانے دکھلانے کے لیے ہمکو نقشہ نمبر (۵) کے دکھلانے کی ضرورت ہوئی گدی کے خانے اپنی اصلی صورت سے نظر آسکین۔

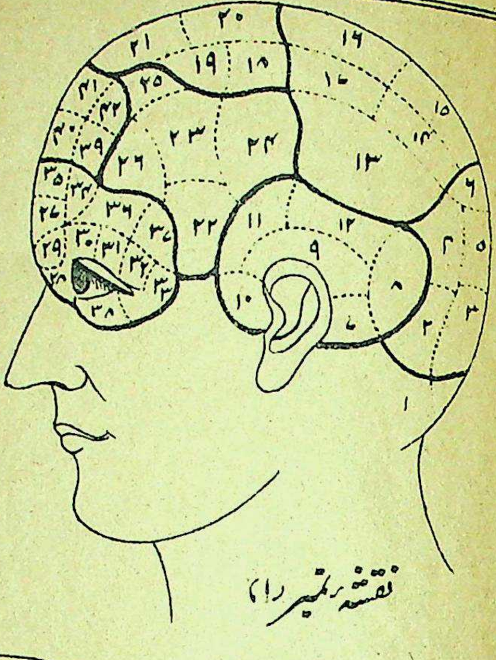

نقشہ نمبر (۱)

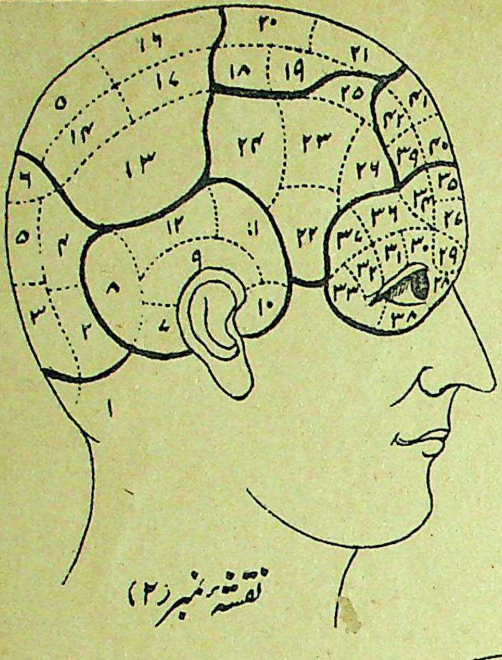

نقشہ نمبر (۲)

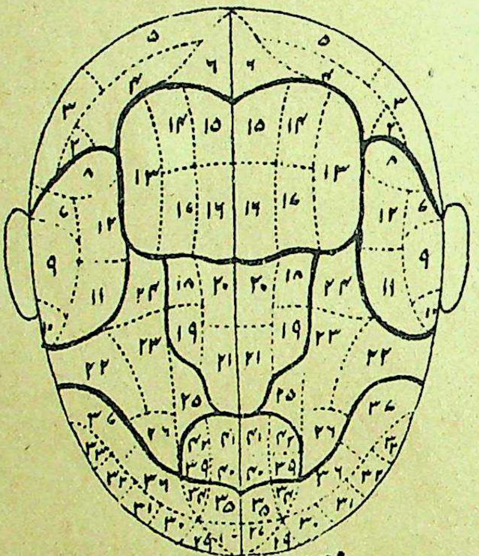

نقشہ نمبر (۳)

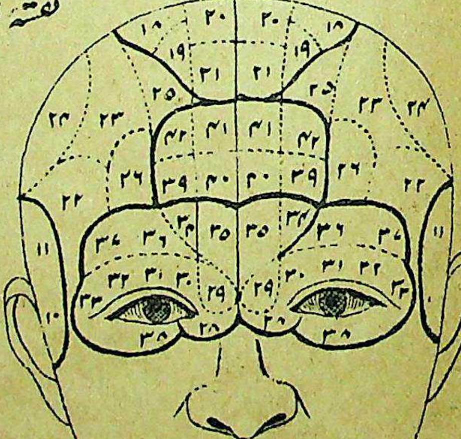

نقشہ نمبر (۴)

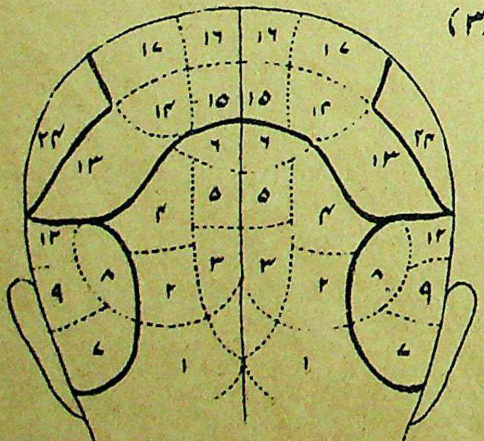

نقشہ نمبر (۵)

علاوہ ان پانچ نقشون کے آگے چلکر دو بڑے نقشے درج کیے جاتے ہین جنمین پہلا نقشہ ابواب دماغ کا اور دوسرا فصول دماغ کا ہے - فصول دماغ کے نقشے مین نمبرون کے علاوہ ہر ایک خانے کا نام بھی مندرج کر دیا گیا ہے جس سے اوسکا مطلب بخوبی ذہن نشین ہو جاتا ہے مگر جب تک ان پانچون نقشون کے مطالعے سے پوری فراغت نہ ہولے آیندہ نقشون کے دیکھنے سے فائدہ کم حاصل ہوگا - یہ پانچ نقشے جو پانچ سمتون سے دکھلائے گئے ہین ان سے ہر ایک جوش، قوت اور رغبت کی کمی و بیشی کا تجربہ حاصل ہو سکتا ہے اس لیے کہ بعض قوتین اور رغبتین جبکہ چہرہ سامنے ہو بخوبی دکھلائی دے سکتی ہین اور بعض جب کہ چہرے کا رخ کسی کنپٹی کی جانب سے ہو - اور بعض جبکہ سر کا رخ پشت کی جانب سے ہو - اسی لیے علم فرنیالوجی کا منشا اس بات کے جاننے پر منحصر رکھا گیا ہے کہ فرنیالوجسٹ یعنی علم فرنیالوجی کا جاننے والا کسی انسان کو دیکھکر پہچان لے کہ اسکے سر کا فلان مقام یا خانہ بڑا ہے اور فلان چھوٹا ہے اور اس سے اندازہ کر سکتا ہے کہ اسکا چال چلن کیسا ہونا چاہیے -

پس جب تک ان پانچون نقشون کے خانے مع نمبر اور نام کے کسی شخص کو یاد نہون اور ہر ایک پہلو سے انسان کے دماغ کو غور کرنے کی قابلیت نہ رکھتا ہو وہ محض کسی شخص کی کھوپڑی دیکھکر اسکے فہم پر ٹھیک حکم لگانے کا مجاز نہوگا -

اگرچہ دماغ کے ہر ہر خانے کا نام اور اوسکی وضاحت اور پھر اوسکے بخوبی سمجھنے کے لیے ہر خانے کے متعلق ہر ایک شخص کی تصویر جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ کس شخص کا کون سا خانہ بڑا ہونے سے اسکے چہرے اور دماغ کی بناوٹ کی کیا شکل ہوگی سال آیندہ پر رکھے چھوڑتے ہین مگر اسکے ابتدائی حصے کے سمجھنے کے لیے امسال مختلف شکلون کا مختلف پہلوؤن سے اندازہ کرانا اور پھر انکے خانون کے نام سے آگاہ

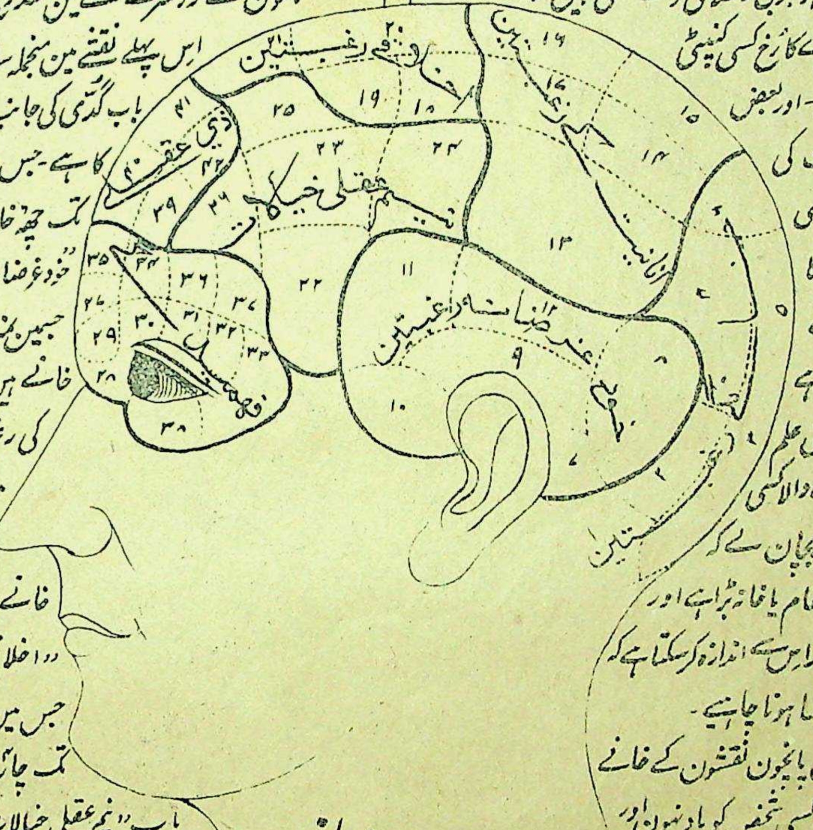

ابواب دماغ

کرا دینا اور آخر مین ایک جدول مین اُن کی کسی قدر تفصیل کر دینا یہ بھی کچھ کم نہین ہے -

ابواب دماغ

اب ہم آگے چل کر دو نقشے سرون کے بڑے پیمانے پر دکھلاتے ہین جن مین سے پہلا نقشہ اسی صفحے مین ابواب دماغ کا اور دوسرا نقشہ دوسرے صفحے مین فصول دماغ کا ہے - پہلے نقشے مین سات باب ہین جن مین باعتبار خانون کے بیالیس ۴۲ فصلین ہوتی ہین اور یہ فصلین مع اپنے نامون کے دوسرے نقشے مین مندرج ہین -

اس پہلے نقشے مین منجملہ سات باب کے پہلا ۱ باب گدّی کی جانب "خانگی رغبتون" کا ہے - جس مین نمبر (۱) سے (۶) تک چھ ۶ خانے ہین - دوسرا ۲ باب "خود غرضانہ رغبتون" کا ہے جسمین نمبر (۷) سے (۱۲) تک چھ ۶ خانے ہین - تیسرا ۳ باب "انانیت کی رغبتون" کا ہے جس مین نمبر (۱۳) سے (۱۷) تک پانچ ۵ خانے ہین - چوتھا ۴ باب "اخلاقی رغبتون" کا ہے جس مین نمبر (۱۸) سے (۲۱) تک چار ۴ خانے ہین - پانچوان ۵ باب "نیم عقلی خیالات" کا ہے جس مین نمبر (۲۲) سے (۲۶) تک پانچ ۵ خانے ہین - چھٹا ۶ باب "فہمیدگی" کا ہے جس مین نمبر (۲۷) سے (۳۸) تک بارہ ۱۲ خانے ہین - ساتوان ۷ باب "ذی عقلی" کا ہے جس مین نمبر (۳۹) سے (۴۲) تک چار ۴ خانے ہین - اور اسی طرح سے اسکی تقسیم ختم کی گئی -

فصول دماغ

جس طرح گذشتہ نقشے سے ابواب دماغ کے حدود مع انکے نام کے دکھلائی گئین اور فصول کے حدود بلا نام فقط ہندسہ لگا کر

ختم کردی گئین اب مندرجۂ ذیل نقشے سے ہر ایک ہندسے کے ساتھ ہر ایک فصل کا نام بھی مندرج کردیا گیا جس سے دیکھنے والے پر صاف عیان ہو جائیگا کہ کون سی قوت یا رغبت انسان کے سر مین کس مقام پر واقع ہوئی ہے۔ اگرچہ ہمنے اِس نقشے مین فصلون کے ساتھ ابواب کا نام لکھدینا خالی از وقت نہین سمجھا تاہم اوسکے خانون مین موٹی جدولون اور خفی نقاط کی حدبندی سے اِس قسم کا امتیاز پیدا کردیا ہے جس سے ناظرین بخوبی معلوم کرسکین کہ فلان نمبر کے خانے کی فصل فلان باب کے متعلق ہے۔ مثلاً انسان مین جو قوت ”آخذہ“ واقع ہے وہ ہمارے نقشے مین خانۂ نمبر (۲۵) مین درج ہے۔

اجمالی نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکا تعلق غالباً اُس باب سے ہوگا جس کا نام ”اخلاقی رغبتین“ ہے۔ لیکن جب اُسکے گرد کی موٹی جدول اور خفی نقاط کی حدود پر غور کیا جاے تو معلوم ہوگا کہ اُس کا تعلق اُس باب سے ہے جسکا نام ”فہم عقلی خیالات“ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ خانہ نمبر (۲۵) یعنی ”قوتِ آخذہ“ کو ”فہم عقلی خیالات“ سے تعلق ہے نہ کہ ”اخلاقی رغبتون“ سے۔

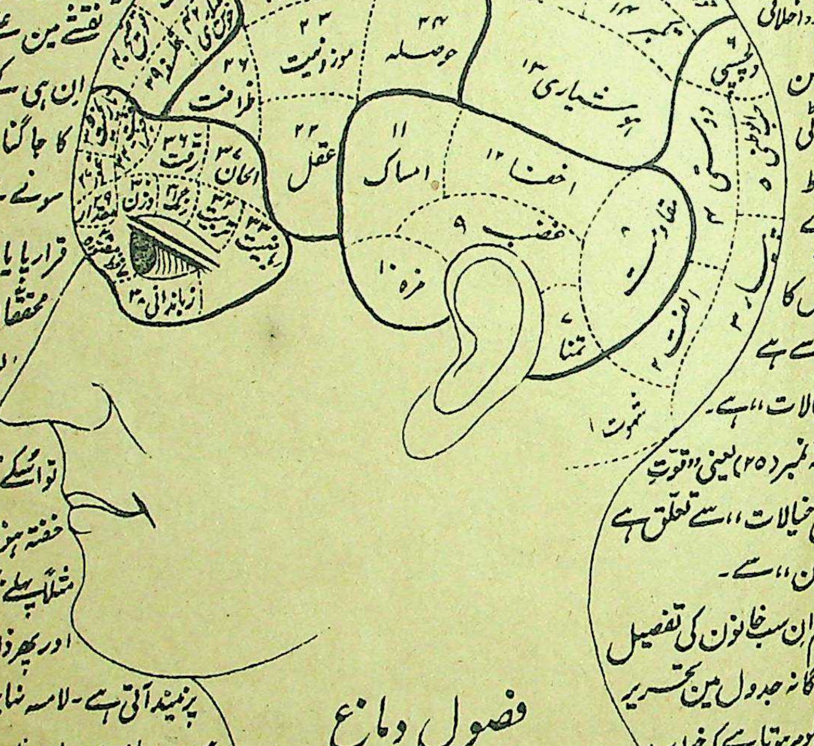

فصولِ دماغ

اب قبل اِسکے کہ ہم اِن سب خانون کی تفصیل اور تشریح ایک جداگانہ جدول مین تحریر کرین۔ ہمکو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خواب کی کیفیت جس کو انسان کے دماغ اور اُسکی اِن ہی قوتون سے تعلق ہے اِس جگہ تحریر کردین تو شاید نامناسب نہوگا۔

خواب

خواب زبانِ فارسی مین عموماً سو جانے کو کہتے ہین مگر اِسکا مفہوم اکثر اُس حالت یا کیفیت پر ہوتا ہے جس سے انسان کو سوتے وقت ایک نئی دنیا کا نظارہ اور نئے تعلقات سے سابقہ ہوتا ہے اور اِس لفظ کو زبانِ ہندی مین ”سپنا“ اور عربی مین ”رویا“ سے تعبیر کرتے ہین۔ پس ہمارے اِس بیان مین جہان لفظ خواب بولا جائے اوس سے وہ لغوی معنی جس سے سوجانا مقصود ہے ہرگز نہین بلکہ اوسی کیفیت سے مراد ہے جس کو اصطلاحاً خواب کہتے ہین اور جس کی تعریف اوپر بیان ہوئی۔

خواب بیخبر سونے مین ہرگز نہین ہوتا بلکہ سونے اور جاگنے کے درمیان ہوتا ہے۔ اور اُس وقت تک جبکہ فرنیالوجی کی تحقیقات نہین ہوئی تھی جس قدر اِسکی کیفیت پر حکما کی بحثین ہوئین وہ کسی قدر خیالی اور مطلب سے دور ہوئین۔ یہ صحیح ہے کہ خواب درمیان سونے اور جاگنے کے ہوتا ہے مگر اوسکی اصلیت یہ ہے کہ وہ تمام قوتین اور رغبتین جو قدرت نے انسان کے دماغ مین عطا فرمائی ہین اور جنکے نام اِس نقشے مین علے الترتیب درج ہین اِن ہی کے جاگنے سے انسان کا جاگنا اور اِن ہی کے سونے سے انسان کا سونا قرار پایا ہے۔

محققانِ علمِ طبعیات نے یون لکھا ہے کہ جب انسان سونا چاہتا ہے تو اُسکے تمام حواس بتدریج خفتہ ہونا شروع ہوتے ہین۔ مثلاً پہلے نگاہ یعنی قوتِ باصرہ اور پھر ذائقہ اور پھر لامسہ پر نیند آتی ہے۔ لامسہ نہایت ہلکی نیند سوتی ہے اور سامعہ اور باصرہ اور شامہ پر ایک کے بعد ایک کا زیادہ غلبہ ہوتا جاتا ہے۔ پھر اِن کے بعد وہ قوتین اور رغبتین بتدریج سوتی ہین جو مندرجۂ بالا نقشے مین درج ہین۔ اگر یہ تمام قوتین خفتہ ہون تو انسان بیخبر سو جاتا ہے اور اگر یہ تمام قوتین بیدار ہون تو انسان جاگ اٹھتا ہے اور اگر اِن دونون حالتون کے درمیان انسان کی یہ حالت ہو کہ اُس کے دماغ کی کچھ قوتین خفتہ اور کچھ بیدار ہون تو ایسی حالت مین وہ ضرور کوئی خواب دیکھ رہا ہوگا۔

انسان کو خواب مین جو کیفیتین نظر آتی ہین وہ بسا اوقات

مختلف الحقیقت اور غیر منطبق ہوتے ہین اور اسکا سبب یہی ہے کہ بعض قوتین خفتہ اور بعض بیدار ہوتی ہین۔ چونکہ ہر ایک کام اور ہر ایک خیال کی درستی اوسی وقت ہوتی ہے جبکہ تمام قوتین مل کر کام کرین۔ اور یہان بسبب بعض قوتون کے خفتہ ہونے کے وہ قوتین مدد نہین پا سکتین جو کہ بیدار ہین اس لیے ان بیدار قوتون کے کام بالکل الٹکل بچو اور غیر مقررہ ہوتے ہین۔

اسکو یون سمجھنا چاہیے کہ جیسے کوئی بین یا ستار یا ہارمونیم کا بجانیوالا کسی راگ کو بجانا چاہے اور اُس باجے مین اُس راگ کے ادا کرنے کے لیے جس قدر پردون یا سُرون کی ضرورت ہے وہ نہ ہون یا ہون مگر اپنا کام نہ دے سکتے ہون تو نوازندہ سے وہ راگ ٹھیک ادا نہ ہو سکے گا۔ بعینہ یہی خواب کی بھی حالت ہے۔

اب ہم اُسکی مثالین دماغ کی قوتون سے پیش کرتے ہین۔ اگرچہ اُسکے بالتفصیل لکھنے کے لیے تو ہماری جنتری کافی نہین مگر ناظرین کے ذہن نشین کرنے کے لیے صرف تین مثالین لکھدینا غالباً ضرورت سے خالی نہ ہون گی۔

چنانچہ پہلی مثال ملاحظہ ہو۔ فرض کیجیے کہ ایک انسان کی صرف "اخلاقی رغبتین" بیدار ہین اور اُس وقت اگر اُسکی ہمدردی کا خانہ اپنا کام کرنا شروع کرے تو بسبب اِسکے کہ "خود غرضانہ رغبتین" اپنے کام سے معطل ہین وہ کسی شخص کے ساتھ اتنی بڑی فیاضی دکھا سکتا ہے کہ حالتِ بیداری مین اُس سے کبھی نہ ہو سکتی۔

دوسری مثال یہ ہے کہ اگر ایک انسان کی صرف "خود غرضانہ رغبتین" بیدار ہین اور اُس وقت اُسکے غضب و مقاومت اور تمنا وغیرہ کے خانے اپنا کام جاری کرین تو بسبب اِسکے کہ "فہمیدگی" "ذی عقلی" اور "نیم عقلی خیالات" اپنے کام سے بیکار ہین وہ ایک بہت بڑا سفاک اور بے رحم اور نیز قتل عمد کا اپنے کو مجرم پاوے گا جو بیداری مین کبھی اُس سے سرزد نہوتا۔

تیسری مثال یہ ہے کہ ایک انسان کی صرف "خانگی رغبتین" بیدار ہین اور اُس وقت اُسکی شہوت اور الفت کے خانے اپنے کام مین مشغول ہین تو بسبب اِسکے کہ "اخلاقی" اور "دیگر رغبتون" کو اپنی حرکات مین سکون ہے وہ اپنے کو زنا کا مرتکب پاوے گا یہان تک کہ بعد بیداری کے بھی اُس مین بعض علامتین موجود ہون گی۔ اور یہ تیسری مثال ایسے خواب کی ہے جسکے اثر سے کوئی مرد عام اِس سے کہ کتنا ہی بزرگ اور مقدس ہو شاید ہی بچا ہو۔

اِس کے بعد جاننا چاہیے کہ جس طرح عام انسانون مین شہوانی اور جاہلانہ رغبتین (جو کاسہ دماغ کے زیرین حصے مین کنپٹی سے پشت کی جانب ہین اور جن سے مادۂ شیطنت ا حماقت ظہور مین آتا ہے) قوت دار ہوتی ہین اور جن کے ہیجان مین آنے سے خواب کی بعض علامتین بیداری مین بھی موجود ہوتی ہین۔ اُسی طرح خاص بندون مین عاقلانہ اور عالمانہ قوتین (جو کاسہ دماغ کے بالائی حصے مین کنپٹی پیشانی کی جانب ہین اور جن سے حالت مَلکی اور بزرگی پیدا ہوتی ہے) زوردار ہوتی ہین اور اُن کے قوی اثر سے بھی خواب کی بعض علامتین بیداری تک صحیح طور سے باقی رہتی ہین۔

اِس کے بعد یہ بھی جاننا چاہیے کہ جس طرح کسی قوت کے زور سے سوتے وقت خواب ہوتا ہے اُسی طرح بعض ایسے لوگون کو (جن کی بعض قوتون کا بہت زیادہ غلبہ ہو جانے سے بقیہ قوتین مغلوب ہو جاتی ہین) بیداری مین بھی خواب کی کیفیت نظر آجاتی ہے۔ اور بعض شخص مین ایسی بھی قوت ہوتی ہے کہ اگر وہ چاہے تو اپنے دماغ کی قوت سے دوسرے کے دماغ کی قوت صلب کر لے اور چاہے تو اپنے دماغ کی قوت سے دوسرے کے دماغ ک زیادہ قوی کر دے۔ فقط

اب ہم پھر اصل مطلب کی جانب آتے ہین اور دماغ کے جو خانون، قوتون، اور رغبتون کی تفصیل اور تشریح کی ایک جدول ذیل مین درج کرتے ہین تاکہ ناظرین کو معلوم ہو جاوے کہ انسان کے دماغ مین جو ذہنی بیالیس ۴۲ خانے فرض کیے گئے ہین اُن کے کیا نام ہین اور اُن کے معانی کی کیا تشریح ہے۔

ہمارے ناظرین کو شاید بعض نامون اور اُن کی تشر معانی کی مطابقت مین کچھ کم قربت نظر آوے۔ مگر اُن کو آگاہ رہنا چاہیے کہ ہر جدید علم کے لیے پرانے الفاظ

بغیر نئی اصطلاحین پیدا کیے ہوئے اُس کا حل ہونا نہایت دشوار ہوتا ہے - کچھ حال ہی مین ایسا نہین ہوا بلکہ زمانۂ سلف سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے کہ ایکہی لفظ کی ایک علم والے نے اور تعریف کی ہے اور دوسرے علم والے نے اور - چنانچہ نحوی اور منطقی اصطلاحین اسکے لیے شاہد ہین -

دماغ کے جوشون، قوتون، اور رغبتون کی تفصیل اور تشریح

بابِ دماغ	نمبر	نام فصل دماغ	تشریحِ معانی
خانگی رغبتین	۱	شہوت	وہ محبت جو شہوانی تعلق سے مرد و زن مین ہو -
	۲	الفت	ازدواجانہ رغبت -
	۳	پیار	والدینی محبت -
	۴	دوستی	دوستانہ میل جول خواہ مرد عورت مین ہو یا مرد و مرد مین -
	۵	حب الوطنی	وطن کی محبت -
	۶	دلچسپی	کسی خاص چیز سے دوامی محبت -
خود غرضانہ رغبتین	۷	تمنا	طویل العمری کی خواہش -
	۸	مقاومت	حملہ روکنے کی قوت -
	۹	غضب	حملے کے دفعیہ کی قوت -
	۱۰	مزہ	عمدہ غذاؤن کی خواہش -
	۱۱	امساک	ہر چیز کے جمع کرنے کی خواہش -
	۱۲	اخفا	اپنے دلی خیالات کی رازداری پر قبضہ -
انانیت کی رغبتین	۱۳	ہوشیاری	چوکنا رہنا -
	۱۴	تکبر	خود پسندی کی خواہش -
	۱۵	خودداری	اپنا رکھ رکھاؤ -
	۱۶	استقلال	کسی چیز مین لگاتار متوجہ رہنا -
	۱۷	عدل	منصف مزاجی -
اخلاقی رغبتین	۱۸	امید	آیندہ کے لیے کامل بھروسہ -
	۱۹	مذہب	روحانی خیالات -
	۲۰	تعظیم	کسی کی عظمت پرستش کی حد تک تسلیم کرنا -
	۲۱	ہمدردی	رحم مزاجی، مہربانی، ہمدردی -
نیم عقلی خیالات	۲۲	عقل	قوت ایجادیہ -
	۲۳	موزونیت	ہر چیز جو اپنی حالت سے موزون ہو اُسکی پسندیدگی -
	۲۴	حوصلہ	سب سے اعلیٰ درجے کی چیز پسند کرنے کی خواہش -
	۲۵	آخذہ	ہر چیز کے نقل کرنے کی قوت -
	۲۶	ظرافت	مسخرہ پن -

باب دماغ	نمبر	نام فصل دماغ	تشریح معانی
	۲۷	غور	ہر چیز کے اصلی سبب کو خوض کرکے نکالنے کی قوت-
	۲۸	حافظہ یا مصورہ	ہر دیکھی ہوئی چیز کی شکل کی یادداشت-
	۲۹	مقدار	اجسام کا نظری امتیاز-
	۳۰	وزن	امتیاز حرکت و ثقل اجسام-
	۳۱	رنگ	امتیاز الوان اور اُن سے دلچسپی-
فہمیدگے	۳۲	ترتیب	ہر چیز کو سلیقے اور قاعدے سے برتنے کی قوت-
	۳۳	ریاضیت	زبانی حساب کی قوت-
	۳۴	جغرافیت	جگہون کی یادداشت اور مقامات سفر-
	۳۵	تاریخیت	تاریخی واقعات اور سوانح کی یادداشت-
	۳۶	وقت	ہر بڑے واقعے کی یادداشت مع تاریخ و وقت کے-
	۳۷	الحان	تال سُر کی موزونیت اور گانے بجانے سے محبت-
	۳۸	زباندانی	قوت بیانیہ بذریعہ بیان و حرکات و اشارات کے-
	۳۹	فلسفہ	خیالات و منصوبہ کرنے کی قوت-
ذی عقلے	۴۰	توضیح	کسی کل کو جزکرکے اُسکے نتائج پر قیاس کرنے کی قوت-
	۴۱	فطرت	صانع کے اغراض و مطالب کو خوض کرنے کی قوت-
	۴۲	خوش بیانی	دوسرون کو خوش رکھنے کی قوت-

باقی آئندہ

بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا دن

خط استوا سے شمالی دنیا مین بڑے سے بڑا دن ۲۲- جون کو اور چھوٹے سے چھوٹا دن ۲۳- دسمبر کو ہوتا ہے- اور جتنا بڑا دن ۲۲- جون کو ہوتا ہے اتنی ہی بڑی رات ۲۳- دسمبر کو ہوتی ہے- اور جتنا چھوٹا دن ۲۳- دسمبر کو ہوتا ہے اتنی ہی چھوٹی رات ۲۲- جون کو ہوتی ہے- چنانچہ اسی حساب کے مطابق بعض شہرون کے دن کی مقدار ذیل مین لکھی جاتی ہے-

برلن اور لندن مین بڑا دن ۱۶ گھنٹے کا اور رات ۸ گھنٹے کی ہوتی ہے- ہمبرگ مین بڑا دن ۱۷ گھنٹے کا اور رات ۷ گھنٹے کی ہوتی ہے- اسٹاک ہام مین بڑا دن ۱۸ گھنٹے کا اور رات ۵ گھنٹے کی ہوتی ہے- سینٹ پٹرسبرگ مین بڑا دن ۱۹ گھنٹے کا اور رات ۵ گھنٹے کی ہوتی ہے- ٹارنیا واقع فن لینڈ مین بڑا دن ۲۰ گھنٹے کا اور رات ۴ گھنٹے کی ہوتی ہے- وارڈ ہس واقع ناروے مین ۲۱- مئی سے ۲۲- جولائی تک ایک دن ہوتا ہے اور علیٰ ہذا- ۲۲- نومبر سے ۲۳- جنوری تک رات رہتی ہے- اسپٹزبرجن مین بڑا دن ۳۰ مہینے کا اور اسی مقدار کی رات ہوتی ہے- قطب شمالی اور جنوبی کے نیچے چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے لیکن ابھی تک وہان کا کوئی مقام دریافت نہین ہوا-

قطب- دنیا مین خط استوا سے ۹۰ درجہ شمالاً اور جنوباً جو جگہ واقع ہے اُسکو قطب کہتے ہین- جنوبی جانب آبادی بہت کم ہے اس لیے اُدھر توجہ بھی کم ہے- شمالی قطب کے دریافت کے لیے متعدد مرتبہ سفر ہوئے مگر ناکامیابی ہوئی حتے کہ بعض مرتبہ جانے والے ہی مفقود الخبر ہو گئے- اب آخری مرتبہ مئی سنہ ۱۸۹۳ء مین ایک شخص ڈاکٹر نینسن نامے بڑے اہتمام سے روانہ ہوا تھا مگر اگست سنہ ۱۸۹۶ء مین ۸۶ درجے تک پہنچکے واپس آیا اپنے جہاز کو برف کے سمندر مین پھنسا ہوا چھوڑ آیا کو-

نقشہ اشیاء استعمالی کی قیمت کا جسمین ایک سیر سے ایک من تک اور ایک روپے سے بیس روپیہ من تک درج کیا گیا ہے

سیر	ایک روپیہ من			۲ روپیہ من			۳ روپیہ من			۴ روپیہ من			۵ روپیہ من			۶ روپیہ من			۷ روپیہ من			۸ روپیہ من			۹ روپیہ من			۱۰ روپیہ من			۱۵ روپیہ من			۲۰ روپیہ من			سیر
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
۱	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۱	۲	۰	۱	۷	۰	۲	۰	۰	۲	۴	۰	۲	۹	۰	۳	۲	۰	۳	۷	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۱
۲	۰	۰	۹	۰	۱	۷	۰	۲	۴	۰	۳	۳	۰	۴	۰	۰	۴	۹	۰	۵	۹	۰	۶	۴	۰	۷	۲	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۲
۳	۰	۱	۲	۰	۲	۴	۰	۳	۷	۰	۴	۹	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۸	۷	۰	۹	۷	۰	۱۰	۹	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۳
۴	۰	۱	۷	۰	۳	۲	۰	۴	۹	۰	۶	۴	۰	۸	۰	۰	۹	۷	۰	۱۱	۲	۰	۱۲	۹	۰	۱۴	۴	۱	۰	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۴
۵	۰	۲	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۰	۱	۲	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۵
۶	۰	۲	۴	۰	۴	۹	۰	۷	۲	۰	۹	۷	۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۴	۱	۰	۹	۱	۳	۱	۱	۵	۷	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰	۶
۷	۰	۲	۹	۰	۵	۷	۰	۸	۴	۰	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۱	۰	۹	۱	۳	۷	۱	۶	۴	۱	۹	۲	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۷
۸	۰	۳	۲	۰	۶	۴	۰	۹	۷	۰	۱۲	۹	۱	۰	۰	۱	۳	۲	۱	۶	۴	۱	۹	۷	۱	۱۲	۹	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۸
۹	۰	۳	۷	۰	۷	۲	۰	۱۰	۹	۰	۱۴	۴	۱	۲	۰	۱	۵	۷	۱	۹	۲	۱	۱۲	۹	۲	۰	۴	۲	۴	۰	۳	۶	۰	۴	۸	۰	۹
۱۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۲	۰	۰	۲	۴	۰	۲	۸	۰	۳	۱۲	۰	۵	۰	۰	۱۰
۱۱	۰	۴	۴	۰	۸	۹	۰	۱۳	۲	۱	۱	۷	۱	۶	۰	۱	۱۰	۴	۱	۱۴	۲	۲	۳	۲	۲	۷	۷	۲	۱۲	۰	۴	۲	۰	۵	۸	۰	۱۱
۱۲	۰	۴	۹	۰	۹	۷	۰	۱۴	۴	۱	۳	۲	۱	۸	۰	۱	۱۲	۹	۲	۱	۷	۲	۶	۴	۲	۱۱	۲	۳	۰	۰	۴	۸	۰	۶	۰	۰	۱۲
۱۳	۰	۵	۲	۰	۱۰	۴	۰	۱۵	۷	۱	۴	۹	۱	۱۰	۰	۱	۱۵	۲	۲	۴	۴	۲	۹	۷	۲	۱۴	۹	۳	۴	۰	۴	۱۴	۰	۶	۸	۰	۱۳
۱۴	۰	۵	۷	۰	۱۱	۲	۱	۰	۹	۱	۶	۴	۱	۱۲	۰	۲	۱	۷	۲	۷	۲	۲	۱۲	۹	۳	۲	۴	۳	۸	۰	۵	۴	۰	۷	۰	۰	۱۴
۱۵	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۱	۱۴	۰	۲	۴	۰	۲	۱۰	۰	۳	۰	۰	۳	۶	۰	۳	۱۲	۰	۵	۱۰	۰	۷	۸	۰	۱۵
۱۶	۰	۶	۴	۰	۱۲	۹	۱	۳	۲	۱	۹	۷	۲	۰	۰	۲	۶	۴	۲	۱۲	۹	۳	۳	۲	۳	۹	۷	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۸	۰	۰	۱۶
۱۷	۰	۶	۹	۰	۱۳	۷	۱	۴	۴	۱	۱۱	۲	۲	۲	۰	۲	۸	۹	۲	۱۵	۷	۳	۶	۴	۳	۱۳	۲	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۸	۸	۰	۱۷
۱۸	۰	۷	۲	۰	۱۴	۴	۱	۵	۷	۱	۱۲	۹	۳	۴	۰	۲	۱۱	۲	۳	۲	۴	۳	۹	۷	۴	۰	۹	۴	۸	۰	۶	۱۲	۰	۹	۰	۰	۱۸
۱۹	۰	۷	۷	۰	۱۵	۳	۱	۶	۹	۱	۱۴	۴	۲	۶	۰	۲	۱۳	۷	۳	۵	۲	۳	۱۲	۹	۴	۴	۴	۴	۱۲	۰	۷	۲	۰	۹	۸	۰	۱۹
۲۰	۰	۸	۰	۱	۲	۰	۱	۸	۰	۲	۰	۰	۲	۸	۰	۳	۰	۰	۳	۸	۰	۴	۰	۰	۴	۸	۰	۵	۰	۰	۷	۸	۰	۱۰	۰	۰	۲۰
۲۵	۰	۱۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱۴	۰	۲	۸	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۴	۶	۰	۵	۰	۰	۵	۱۰	۰	۶	۴	۰	۹	۶	۰	۱۲	۸	۰	۲۵
۳۰	۰	۱۲	۰	۱	۸	۰	۲	۴	۰	۳	۰	۰	۳	۱۲	۰	۴	۸	۰	۵	۴	۰	۶	۰	۰	۶	۱۲	۰	۷	۸	۰	۱۱	۴	۰	۱۵	۰	۰	۳۰
۳۵	۰	۱۴	۰	۱	۱۲	۰	۲	۱۰	۰	۳	۸	۰	۴	۶	۰	۵	۴	۰	۶	۲	۰	۷	۰	۰	۷	۱۴	۰	۸	۱۲	۰	۱۳	۲	۰	۱۷	۸	۰	۳۵
۴۰	۱	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۵	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۸	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۰	۰	۰	۴۰

قواعد محکمہ تار برقی

پتے کا محصول نہین لگتا۔ اور تار برقی کا محصول نقد دیا جاتا ہے جو ہندوستان کے اندر اندر حسب ذیل ہے۔

(۱) ڈیفرڈ یعنی ملتوی تار برقی کے آٹھ الفاظ کیلیے ۸ ر ہر زائد لفظ یا مجموعہ تین اعداد کیلیے ۱ ر فی لفظ۔ ملتوی سے وہ تار مراد ہی کو جو کسی دفتر تار برقی مین کام کے وقت رات کو دیا جاوے اور جب فرصت ہو یعنی دوسری صبح تک روانہ کردین۔

(۲) آرڈینری یعنی معمولی خبر کے لیے ۸ الفاظ کیلیے ایک روپیہ۔ ہر زائد لفظ کے لیے فی لفظ ۲ ر معمولی سے وہ تار مراد ہے جو کسی تار گھر مین کام کے وقت دیا جاوے اور معمولی طور پر روانہ ہو جاوے۔

(۳) ارجنٹ یعنی ضروری خبر آٹھ الفاظ کیلیے دو روپے۔ ہر زائد لفظ کیلیے فی لفظ ۴ ضروری سے وہ تار مراد ہے کہ جب کسی تار کے دفتر مین کام کرنیکے وقت دیا جاوے اور معمولی تارون سے پہلے روانہ کیا جاوے جیسے معمولی ملتوی سے پہلے روانہ کیا جاتا ہے جب تار کے دفتر مین محصول نقد دیا جاتا ہے تو وہانسے اسی قیمت کا ایک ٹکٹ کاغذ پر چسپان کرکے اُسکا نصف بھیجنے والے کو بطور ذمہ داری اس امر کے دیا جاتا ہے کہ اُسکا تار بھیجا جائیگا ممالک غیر مین تار بھیجنے کے لیے شرح محصول ڈاک مختلف ہے مثلاً تمام ممالک یورپ کیلیے براہ سویز فی لفظ تین روپے۔ اور براہ ٹرکی پونے تین روپے۔

خلاصہ قواعد محصول ڈاک

مندرجۂ ذیل جدول سے پوسٹ کارڈ و خطوط اور پارسل وغیرہ کا محصول جو ہندوستان میں لیا جاتا ہے معلوم ہوگا۔

[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	. . . .
	[illegible]	. . . .
خطوط	[illegible]	. . . .
	[illegible]	. . . .
[illegible] اخبارات	[illegible]	. . . .
	[illegible]	. . . .
[illegible] پارسل	[illegible]	. . . .
	[illegible]	. . . .
[illegible]	[illegible]	. . . .
	[illegible]	. . . .

اور محصول جو بعد کو وصول ہو یعنی بیرنگ اس طور سے ہوگا۔

(۱) خط کتابت یا نمونے کے پیکٹ پر جس تعداد کے ٹکٹ لگتے ہوں اسکا دو چند۔

(۲) خط کتابت و نمونہ کے پیکٹ پر جسپر کم ٹکٹ لگتے ہوں۔ کمی کا دو چند۔

(۳) پارسل یا کم ٹکٹ لگے ہوئے پارسل پر جسقدر کہ پیشگی حالت میں ٹکٹ لگتے۔

(۴) پوسٹ کارڈ جن پر پتہ لکھنے کی طرف پتے کے سوا کچھ اور لکھا یا چھاپا جائیگا۔ یا نشان بنایا جائیگا یا کوئی کاغذ چپکایا جائیگا۔ تو وہ بطور خط کے شمار ہوگا۔ پوسٹ کارڈ کا نا پاتہ کرنا یا کسی طرح تبدیل کرنا نہ چاہیے اپنے نام کے حروف تہجی ابھرے ہوئے بنانا یا چھاپنا قابل اعتراض نہیں ہے حالات لکھنے کی جانب ٹکٹ یا رسید چپکانا جائز ہے۔

(۵) کتابیں یا نمونے کے پیکٹ کندہ کشادہ لفافوں میں ہونے چاہئیں تاکہ اندر کے حالات آسانی سے معلوم ہوسکیں۔ جو کتابیں یا پیکٹ بلا لفافہ ہونگے وہ کندہ کشادہ لفافوں میں شمار کیے جائینگے۔ ایسا لفافہ جسکے ذرا ذرا کونے کاٹ دیے ہوں لیکن اسمیں سے اندر کی شے کے حالات نہ معلوم ہوتے ہوں شرائط کو پورا نہیں کرتا۔

(۶) بک پیکٹ میں اشیای مفصلہ ذیل شامل ہیں۔ اخبار۔ سادہ کاغذ۔ پارچمنٹ۔ کتا لکھا ہوا ہو یا سادہ۔ کتابیں۔ نقشے۔ رسیدیں۔ بل وغیرہ بشرطیکہ ان میں ذاتی خط و کتابت نہو۔ اور اگر خط و کتابت بھی بالکل چھپی ہوئی ہو تو بک پیکٹ خیال کیجائیگی۔ پروف جن میں اصل سے مقابلہ کرکے اضافہ کیا ہو وہ بھی بالکل چھپا ہوا سمجھا جاویگا۔ اخبار میں شائع ہونے کے لیے مضامین خواہ وہ بطور خط و کتابت کے ہی کیوں نہوں بشرطیکہ وہ کسی چھاپے خانے کے نام بھیجے گئے ہوں بک پیکٹ میں داخل سمجھے جائینگے اور ان پر یہ لکھنا ضروری ہے کہ "چھپنے کیلیے سودا" اگر لوگ اپنی اشیا کے نمونے بھی جو وزن میں چالیس تولے سے زیادہ نہوں۔ یعنی جو فروخت کیے جانے کی حالت میں کچھ بڑی بات نہوں بک پیکٹ کے طور پر بھیج سکتے ہیں۔ کوئی پیکٹ ڈو فیٹ اور ایک فیٹ عرض یا موٹائی سے زیادہ نہوگا۔

پارسل کا وزن ۵۰ سیر سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے پارسل کے ساتھ خط وغیرہ نہ رکھنا چاہیے۔ ہاں اگر بالکل چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں

(۷) ہر ایک پارسل کی ڈاکخانے سے بھیجنے والے کو ایک رسید ملتی ہے پانے والے سے بھی ڈاکخانہ رسید لیتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ ایک ہی شخص ایک ہی پتے پر روانہ کرے تو سب کے لیے ایک رسید ملے گی۔ لیکن اگر بھیجنے والا علیحدہ علیحدہ رسید مانگے تو پانیوالے سے بھی علیحدہ علیحدہ رسید لیجائیگی۔ اگر فرستندہ ایک آنہ زائد دے پانیوالے کی دستخطی رسید بھی اسے مل جائیگی۔ اگر کوئی شخص معمولی پا کی بھی رسید ڈاکخانے سے چاہے تو اسے واجب ہے کہ رسید کی کتاب خانہ پری کرکے ڈاکخانے کی کھڑکی کے پاس پارسل داخل کرتے پیش کرے۔ پارسل کا کلرک پارسل اور رسید کی کتاب کو مطابق اسپر دستخط کردیگا۔ اس سے یہ غرض ہے کہ اکثر کارخانوں میں پارسلیں روزمرہ بھیجی ہوتی ہیں اور وہ رسیدیں کتاب کی طور چاہتے ہیں۔ اس لیے انکو سہولت رہے جبتک پارسل کے پتے ڈاکخانے کا نام نہو جس سے کہ وہ دیجائیگی تو پتہ نامکمل خیال کیا جاو اسلیے ڈاکخانہ ضرور لکھنا چاہیے۔ ایسی اشیا کے لیے جنکی ڈاکخانے رسید نہیں ملتی ہے کوئی شخص چاہے کہ اسکے پاس سند رہے تو وہ حسب شرائط ذیل سند حاصل کرسکتا ہے۔

(۱) سارٹیفکٹ کی کتاب کی سیاہی سے خانہ پری کی ہوئی نقل بھیجی شے کے ڈاک بند ہونے سے کم سے کم نصف گھنٹہ پیشتر پیش کیجانی چاہیے

(۲) پارسل کے پتے میں جو کچھ لکھا ہو وہ کل عبارت سارٹیفکٹ میں درج ہونی واجب ہے۔ اور اوسپر نصف آنے کا ٹکٹ لگا ہو

(۳) ڈاکخانے کا اہلکار اسکے مطابق پاکر دستخط کر دیگا۔ اور ٹکٹ پر تاریخ کی مُہر لگا دیگا

پوسٹ کارڈ، خطوط، پارسل وغیرہ کی رجسٹری ہر ڈاکخانے سے ہو سکتی ہے اور ہر حالت میں فیس صرف دو آنے ہیں۔ اگر کوئی خط خطوں کے صندوق میں ایسا پایا جاوے کہ جسپر "رجسٹری شدہ" لکھا ہو تو وہ ایسا خیال کیا جاویگا کہ اوسکی رجسٹری نہیں ہوئی۔

ایسی پارسلیں یا لفافے جن میں نوٹ یا نوٹ کا حصہ بند ہو ضرور رجسٹری کرانا ہوگا۔ اگر رجسٹری نہ کرائی جائے گی تو اگر اہل ڈاکخانہ کو معلوم ہو جاوے کہ اسمیں قیمتی شے ہے تو اوسپر علاوہ دیگر محصول کے دوچند فیس رجسٹری لیجائیگی۔

یہی قاعدہ ایسی پارسلوں اور لفافوں کے لیے ہے جنمیں بنک نوٹ۔ ہنڈوی چک یا بل آف ایکسچینج یا بنک پوسٹ بل یا گنی وغیرہ بند ہوں۔

سکے۔ جواہر۔ زیورات بلا بیمہ اور رجسٹری کرائے نہیں جا سکتے۔ اگر کوئی لفافہ یا پارسل جس میں اس قسم کی کوئی چیز چٹھیوں کے صندوق میں پائی جائیگی تو ڈیڈ لیٹر آفس کی معرفت فرستندہ کو واپس ملے گی۔ اس قسم کے پارسل کی رجسٹری اور بیمہ لازمی ہے۔ بیمہ شدہ پارسل بھی ۲۰ سیر وزن اور دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض سے زیادہ نہوگی۔ پچاس روپے کی قیمت کے پارسل کی بیمہ کی فیس ہے۔ سو روپیہ پر ۴ر پھر زائد ہر سو روپے کے لیے چار آنے۔

منی آرڈر کا رواج اسقدر پھیلگیا ہے کہ اسکا لکھنا فضول ہے مگر اسقدر کہنا ضروری ہے کہ منی آرڈر کا فارم ہر ڈاکخانے سے مفت ملتا ہے اور منی آرڈر بھیجنے والے کو ایک رسید ڈاکخانے سے ملتی ہے اور ایک منی آرڈر وصول ہونے کے بعد پانیوالے کی دستخطی رسید فرستندہ کو ڈاکخانے کی معرفت ملتی ہے۔ اگر پانیوالا مقام مذکور پر موجود نہو اور پتہ تبدیل کرنا پڑے تو پھر کوئی فیس نہیں لیجائیگی ایک ہی فیس کافی ہے

مفصلہ ذیل دیسی ریاستوں کو بھی منی آرڈر جا سکتے ہیں۔ چنبہ۔ نابھہ۔ گوالیار۔ فریدکوٹ۔ جیند۔ پٹیالہ۔ منی آرڈر پر حسب ذیل فیس ہے۔

دس روپے .. .. ۲ آنہ پچیس روپے تک ۴

ڈھائی سو روپے سے زیادہ کیلیے ایک منی آرڈر ہو سکتا ہے۔ آنہ کی کسر نہیں ہونی چاہیے۔

دیسی ریاستوں میں ما صہ روپے کا منی آرڈر جا سکتا ہے۔

جو منی آرڈر بذریعہ تار برقی بھیجا جاوے اسکا کمیشن حسب ذیل ہے تار بھیجنے کا محصول بھی شامل ہے۔

[illegible] پچیس تک ۴ر	پچیس سے پچاس تک ۸ر
پچاس سے پچھتر تک ۱۲ر	پچھتر سے ایکسو تک ۱ے
ایکسو سے ایکسو پچیس تک ۱ے۴ر	ایکسو پچیس سے ایکسو پچاس تک ۱ے۸ر
[illegible] ۲ے	ایکسو پچاس سے دو سو تک ۲ے

محصول ڈاک ولایت غیر

اخباروں کے لیے جو پری پیڈ نرخ سے روانہ ہوں پیشگی محصول دینا ہوگا۔

قانونی و دیگر اشیا کیلیے جو ممالک متفقہ کو روانہ ہوں کم سے کم دو آنہ محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا اور کتب نمونجات پر کم سے کم ایک آنہ۔ ورنہ روانہ نہونگی۔ نمونجات کا عرض طول ۰۰ ۔ ۲ ۔ ۲ ۔ ۱ انچہ وزن آٹھ اونس مطبوعہ کاغذات قانونی و کاروکی ۲ انچہ ہر طرف سے ۴ پونڈ ۶ اونس

جہاں (+) نشان ہو وہاں تک خط نہیں جا سکتا پارسلوں کی رجسٹری ممالک متفقہ میں ہو سکتی ہے (مستثنیات ذیل) بیمہ اور بعض حالتوں میں محصول ادا کردہ خطوط کی دیگر صرف خطوط کی) ممالک غیر متفقہ کو بھی رجسٹری ہو سکتی ہے ہر حالت میں فیس رجسٹری ۲ آنہ جو ٹکٹ لگا کر ادا ہوگی ممالک متفقہ کے لیے رجسٹری شدہ اشیا کی رسید حاصل کرنے کی فیس ۲ آنہ ہے۔ ممالک غیر متفقہ سے رسید نہیں مل سکتی۔

	۱ اونس کے خط پر	پوسٹ کارڈ		چھپے ہوئے کاغذات مع کتب				قانونی و سوداگری کی دستاویزات				نمونے کے پیکٹ	
		واحد	جوابی	۲ اونس وزن کا اخبار		۲ اونس وزنی پیکٹ		۱۰ اونس تک وزنی		ہر دو اونس زائد کے لیے		فی دو اونس کے لیے	
	آنہ	آنہ	آنہ	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی
ممالک متحدہ انگلستان کو براہ برنڈزی	۲½	۱½	۳	۰	۶	۱	۶	۱	۳	۱	۶	۱	۶
دیگر ممالک متفقہ و (فہرست نیچے) نیز براہ برنڈزی ممالک متحدہ امریکہ ہو کر	۲½	۱½	۳	۰	۶	۱	۶	۳	۰	۱	۶	۱	۶
دیگر ہر ایک ممالک متفقہ کو (سوا سیلون و برہما کے) جس کسی راستے سے روانہ کی جاسکے	۳	۱½	۳	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱	۰
فارس	۲	۱½	۳	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱	۰
نوآبادیات آسٹریلیا (غیر متفقہ)	۵	۰	۰	۱	۰		۶	۳	۰	۱	۶	۱	۶
کیپ آف گڈ ہوپ نٹال (غیر متفقہ) براہ برنڈزی ممالک متحدہ امریکہ ہو کر	۰	۰	۰	۲	۰	۲	۰	۴	۰	۲	۰	۲	۰
ایضاً براہ عدن و زنجبار	۸	۰	۰	۱	۰	۱	۶	۳	۰	۱	۶	۱	۶
سیلون کو بذریعہ فرنچ پیکٹ کلمبو ہو کر یا بذریعہ انڈیا اسٹیمر	۳	۱½	۳	۱	۰	۱	۰	۳	۰	۰	۰	۸	۱
ایضاً پیکٹ یا لینڈ پوسٹ	جو ہندوستان کے اندر محصول ہے												

فہرست ممالک متفقہ

عدن ۵	اساب	بلجیم ۵	برمودا	برازیل	بلھسر
ارجنٹائن (ریپبلک)	آسٹریا	بربرا	بولیویا	بلگیریا	بکیمورنس

کناڈا	فرانس٥	ہنگری٥	میکسیکو	روس	طانگیر
سیلون٥	نوآبادیہائے فرانس	ہندوستان	موکا ⊕	سالویڈر	ٹوگو
چلی	جرمنی٥	اٹلی	مانٹی نگرد	سینٹ ڈومنگو	ٹیونس
چین کلدا سرکاری	جبرالٹر٥	جاپان	نیوفاونڈلینڈ	سرویا	ٹرکی
کانگو	گولڈ کوسٹ	جیبیٹرا	نیوگنی	سیکلس	ممالک متحدہ
کوسٹا ریکا	یونان	لابوآن	نیکاراگو	سیام	ممالک امریکہ
سائپرس	گوآٹا مالا	لامو	ناروے٥	جنوب مغربی افریقہ	ممالک کلمبیا
نوآبادیہائے ڈنمارک	گانا	لائبیریا	آبک	(علاقہ جرمنی)	ممالک وینیزویلا
ڈیلاگوا (در خلیج)	ہوائی	لکسمبرگ	پاراگوئی	سواکیم	یوراگوئی
ڈنمارک٥	ہیٹی	بالٹ٥	فارس	نوآبادیہائے ہسپانیہ	ساحل غربی افریقہ
نوآبادیہائے ہالینڈ	ہیلیگولینڈ	جزائر مارشل	پیرو	اسٹریٹ سیٹلمنٹ	ویسٹ انڈیز
ایکوا ڈور	ہوڈائیڈا	مسودا	پرتگال	سوئیڈن	زنجبار٥
مصر٥	ہالینڈ٥	مارشیش	نوآبادیہائے پرتگال	سوئٹزرلینڈ٥	زیلا
جزائر فاکلینڈ	ہونڈوراس	مکہ	رومانیا	ٹاڈجورا ⊕	

٥ گو ممالک متفقہ شمار ہوتے ہین مگر رجسٹری نہین ہو سکتی۔

مذکورہ بالا فہرست مین جن ملکون ⊕ ایسا نشان ہے وہان سے پارسلین آسکتی ہین اور وہان کو جا سکتی ہین

ممالک انگلستان کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانے پارسل بھیجا جا سکتا ہے ایک پونڈ وزنی یا اُس سے کم کے لیے ۱۰ ہر زائد پونڈ یا اوسکی کسر کے لیے ۶ محصول لیا جاتا ہے۔ ان پارسلون پر جو ۱۱ پونڈ سے لیکر ۵۰ پونڈ تک وزن مین ہون۔ ہر پونڈ یا اوسکی کسر پر ۸ محصول لگیگا۔

ہر حالت مین محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا۔ صرف سروس پارسل پر سروس ٹکٹ رسید پر لگا دیے جائینگے جو پارسلین ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہین ان پر جو کچھ ٹکٹ لگائے جاتے ہین وہ صرف لندن تک کے لیے سمجھے جائینگے اُس سے آگے کے لیے پانیوالے سے اور محصول وصول کیا جائیگا ان پارسلون مین تمباکو و سگار وغیرہ نہونے چاہئین کیونکہ ازروے قانون ۸۰ پونڈ سے کم تمباکو یا سگار بھیجنا ممنوع ہے اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائیگا یا جرمانہ ہوگا یا روکا جائیگا۔ باہر کو جانے والا پارسل ۲۵ سیر سے زیادہ وزنی نہونا چاہیے یا دو فیٹ طویل۔ ایک فیٹ عریض سے زیادہ نہو۔

ان ممالک کی فہرست جن کو منی آرڈر جا سکتے ہین

انگلستان	سائپرس	گولڈ کوسٹ	لکسمبرگ	کیونس لینڈ	تسمانیا
انٹیگوا +	ڈنمارک	گراناڈا +	مالٹا +	سینٹ ہلینا +	ٹوباگو +
باہاماز +	ڈومنیکا +	ہوائی +	مانٹ سرٹ +	سینٹ کٹس +	ٹرینیڈاڈ +
باربوڈوز +	مصر	ہیلیگولینڈ	نٹال +	سینٹ لوسیا +	جزائر ترکس
بلجیم	جزائر فاکلینڈ +	ہالینڈ	نیوس	سینٹ ونسینٹ +	یونائیٹڈ کنگڈم
برموڈا	فرانس	انڈیوراس	نیوفاونڈلینڈ	جزائر سسلی +	وکٹوریا
گیانا +	گیمبیا +	اٹلی	نیوساؤتھ ویلز	سیرالیون +	مغربی آسٹریلیا
کناڈا +	جرمنی	جمیکا +	نارتھ بورنیو	جنوبی آسٹریلیا	.
کیپ کالونی +	جبرالٹر +	لوگس +	پرتگال	سوئٹزرلینڈ	.

جن ملکون پر ایسا + نشان ہے اگر انکو منی آرڈر روانہ کیے جائین تو تعداد منی آرڈر مین سے لندن پوسٹ آفس حسب ذیل بمقدار کم کریگا

۲ پونڈ پر ۳ پنس ÷ ۵ پونڈ تک ۶ پنس ÷ ۷ پونڈ تک ۹ پنس ÷ ۱۰ پونڈ تک ایک شلنگ ÷

غیر ملکون کے منی آرڈر پر کمیشن حسب ذیل لیا جائیگا

۲ پونڈ تک ۴ ÷ ۵ پونڈ تک ۸ ÷ ۷ پونڈ تک ۱۲ ÷ ۱۰ پونڈ تک عـہ ÷ ۱۲ پونڈ تک عـہ ÷ ۱۵ پونڈ تک عـہ ÷ ۱۷ پونڈ تک عـہ ÷ ۲۰ پونڈ تک عـہ ÷

جن ممالک پر اوپر کی فہرست مین ایسا ٥ نشان ہے اون کو ۱۰ پونڈ سے زیادہ کا منی آرڈر نہین جا سکتا۔

باقیماندہ کو بیس پونڈ کے ایک ہی دن ایک ہی شخص کے نام پانچ منی آرڈرون سے زیادہ نہین جا سکتے تاوقتیکہ خاص اجازت حاصل نہ کیجاے ÷

فولاد سے زنگ دور کرنیکی ترکیب

میٹھا تیل فولاد کی کسی شے پر اول ملین اور پھر تیل لگا کر دو روز تک رہنے دین بعدہ بغیر بجھے ہوئے چونے کو خوب باریک پیسکر اُسپر اس قدر ملین کہ زنگ دور ہو جاوے ÷

لیمپ مین دھوان نہونے کی ترکیب

بتی کو تیز سرکے مین بھگو کر اچھی طرح خشک کرکے لیمپ مین جلاوین تو روشنی نہایت صاف اور تیز ہوتی ہے اور دھوین کی بھی مطلق تکلیف نہین ہوتی ÷

پانی صاف کرنیکی آسان ترکیب

ایک گملا لیکر اوسکی تلہٹی سے کچھ اوپر ایک مٹی کے کھپرے مین بہت سے سوراخ کرکے جما دین اور چار پانچ گرہ گہری تہ کوئلے کے سفوف کی اور اوسکے اوپر اُسی قدر تہ بالو یعنی ریت کی کھپرے مین جمائین اوسکے اوپر دوسرا ٹکڑا کھپرے کا رکھین اور یہ خیال رہے کہ کھپرے کے سوراخ باریک ہون پھر گملے مین پانی بھر کر ڈھک دین اور گملے مین ایک ٹونٹی لگا دین جس سے پانی نکلا کرے پانی کسی طرح مضر نہین ÷

کارخانہ چکن الہٰ بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پاچیہ

بفضل خدا یہ کارخانہ عرصہ چھتیس سال سے نیکنامی کے ساتھ جاری ہے اور بوجہ صفائی معاملہ و عمدگی مال روز بروز ترقی پذیر ہے ابھی تک اس کارخانے سے کوئی اشتہار شائع نہین ہوا تھا کیونکہ بفضلہ تعالیٰ یون ہی کاروبار کی کثرت رہتی ہے مگر اب بنظر آگاہی خاص و عام یہ مختصر فہرست مشتے نمونہ از خروارے ہدیۂ ناظرین کیجاتی ہے عمدگی مال اور صفائی معاملہ اور عجلت تعمیل کی کیفیت وقت معاملہ بخوبی ظاہر ہوگی۔ تعمیل فرمائش نقد روپیہ آنے پر اور بصیغہ ویلیو پے ایبل کیجاتی ہے۔ چونکہ بعض حضرات مال بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرماکر پارسل واپس کردیتے ہین جس صورت مین کارخانے کو بجای نفع زیرباری محصول ہوتی ہے اور خرابی مال مزید بران لہذا یہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ پندرہ روپیہ سے زائد فرمائش کیواسطے تا وقتیکہ صاحبان فرمائش فیصدی دس روپیہ پیشگی مرحمت نفرماوینگے تعمیل ارشاد معذوری ہوگی۔ علاوہ اسباب مندرجۂ فہرست ہذا ہر قسم کا اسباب لکھنؤ مثل ظروف مسی و برنجی و گوٹہ کناری و اسباب زردوزی و تمباکو خوردنی و نوشیدنی و عطر وغیرہ وغیرہ بشرط وصول قیمت پیشگی بانضمام کمیشن مناسب صاحبان فرمائش کی خدمت مین روانہ ہوتا ہے اسی طرح اگر کسی صاحب کو پوشاک تیار کرانا منظور ہو تو ہر قسم کی پوشاک بروقت آنے نمونہ پیمایش اور قیمت کے عمدگی تیار کراکر روانہ ہوتی ہے امید کہ ناظرین ایکبار اس کارخانے سے مال طلب فرماکر اسکی خوش معاملگی کی قدردانی فرمائین جملہ خط و کتابت بنام الہٰ بخش و فیض بخش لکھنؤ پاچیہ والی گلی کے آنا چاہیے

مختصر فہرست اسباب موجودہ کارخانہ

تھان گلبدن کامدانی تار طلائی سچا بیلدار و بوٹہ دار ۹ گز ۱۵ سے ۳۰ تک

تھان کامدانی تار دہلی جو شوقیہ مین جرا نہین ہوتا ۱۰ سے ۲۰ تک

تھان چکن کامدانی تار دہلی ۹ گز ۱۰ سے ۱۵ تک

تھان چکن بیلدار و بوٹہ دار گھٹیا و بڑھیا ۹ گز ۸ سے ۲۵ تک

تھان تنزیبی و ململ ساخت لکھنؤ ۹ گز ۱۲ سے ۱۸ تک

دوپٹہ چکن بیلدار و بوٹی دار مختلف وضع ۔ گز ۹ سے ۲۰ تک

دوپٹہ کامدانی بیلدار و بوٹی دار تار سچا و تار دہلی ۳ گز ۱۰ سے ۳۵ تک

ساری چکن بیلدار و بوٹی ۵۔ گز و ۷ گز ۸ سے ۲۰ تک

ساری چکن کامدانی تار دہلی ۵۔ گز ۱۶ سے ۳۰ تک

دوپٹہ چکن کامدانی تار دہلی ۳ گز ۱۲ سے ۱۸ تک

عبا چکن سوتی و ریشمی ۵ گرہ پنجی ۳ گز گھیر کی فی ۱۴ سے ۲۵ تک۔

پائجامہ چکن بیلدار و بوٹے دار غرارے دار و چوڑیدار و شرعی ۱۲ سے ۴ تک۔

کرتہ چکن بیلدار و بوٹے دار ۱۲ سے ۲ تک

رومال چکن سوتی و ریشمی ۲ گز و ۲۔ گز مربع ۶ سے ۳ تک

رومال چکن خورد لائق بچون کے ۴ سے ۱۰ تک

رومال چکن دستی ۲ سے ۸ تک۔

صدریان چکن سوتی و ریشمی مع آستین و بلا آستین خوش وضع ۸ سے ۴ تک۔

صدریان کامدانی تار دہلی و تار سچا ۴ سے ۱۰ تک۔

کلاہ گول چکن گھٹیا و بڑھیا ۲ سے ۱۰ تک۔

کلاہ گول میرٹھ ۳ سے لیکر ۱۲ و ۸ تک۔

کلاہ گول و کشتی نما امروہہ و دہلی خوش وضع ۔ سے ۴ تک۔

کلاہ گول کلابتونی ۹ سے ۴ تک۔

کلاہ چکن دو پلی ۔ سے ۲ تک۔

کلاہ گول و کشتی نما کام زردوزی مخمل مختلف رنگ ۴ سے ۵ تک

دوپلی زردوزی شربتی پر ۔ سے ۱۰ تک۔

فرد رضائی ساخت لکھنؤ چھالٹین و نین سکھ پر بخیہ رنگ ۱۲ سے ۲ تک۔

فرد بچکانی ۱۵ سے ۴ تک۔

لحاف و پلنگ پوش ساخت لکھنؤ بخیہ رنگا رنگین و چھالٹین پر ۱۰ سے ۵ تک۔

نوٹ - علاوہ اسباب مندرجۂ فہرست ہذا کے اور بھی بیش بہا اشیاء چکن و کامدانی اس کارخانے مین تیار ہوتی ہین۔ محصول جملہ اشیاء کا ذمۂ خریدار ہے

المشتہر

محمد عبد العزیز منیجر کارخانہ الہٰ بخش و فیض بخش لکھنؤ گلی پاچیہ

مجموعۂ طب

یہ کتاب مشہور زمانہ جناب ڈاکٹر عوض بخش صاحب کی تصنیف ہے جسمین تشخیص بیماریوں کے نقشے انگریزی طور سے اور ہر ایک مرض کا علاج یونانی۔ مصرانی اور ڈاکٹری قاعدے سے نہایت سلیس اردو اور عام فہم عبارت مین درج ہے یہ کتاب پہلی بار چھپکر ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئی تھی۔ اب دوبارہ معہ اضافہ مضامین جدیدہ کے چھپکر تیار ہوئی ہے ہر شخص کے پاس رہنے کے قابل ہے قیمت فی جلد تین روپیہ (سے ۲)

المشتہر

محمد عبد الرحمن مالک مطبع نظامی کانپور

شائقان علوم عربیہ کو مژدہ

کانپور مین ایک کتبخانۂ تجارت جسمین کتب مطبوعات مصر و استنبول و بیروت وغیرہ فروخت ہوتی ہین کچھ عرصے سے قائم ہوا ہے اور جملہ علوم و فنون کی عمدہ اور نایاب کتاب بقیمت ارزان دستیاب ہوتی ہین شائقین علوم کتب فہرست منگواکر دیکھ سکتے ہین۔ پتہ یہ ہے

مولوی محمد نور الدین صاحب تاجر کتب مصر و استنبول
مقام کانپور محلہ توپخانہ بازار کمنہ

اشتہار مفید عام

بیان مقبول عوام

ہمارا ستائیس برس کا تجربہ

اس ترکی سلائی سے جیسا نفع مجھکو ہوا اس نے آنکھ مین واقعی اور خدا کی عنایت کا شاکر ہون ان عارف مضا کا بندہ بے درم ہون جنہونے بنظر خداترسی مجھے یہ سلائی عطا فرمائی سلائی کیا ہے اکسیر ہے مریضونکو صحیح النظر بنادیتی ہے جوانون کی بصارت مین فرق آنے کی شکایت بشرط مزاولت نہین آنے دیتی اکثر تمام دنیا کی لوگ اس سے واقف ہوگئے ہین قیمت فی سلائی ۱۲ و ۱۲ محتاج لوگونکو مفت بشرطیکہ ٹکٹ قیمت بس بھیجکر من اور پارسل کا محصول جاپر آنے و ہان دیکرلین کیونکہ پیڈ پارسل اس سال وضائع گئے۔ اور مجھے دوبارہ زیربار ہونا پڑا۔

دھات کی سلائی قیمت فی سلائی ۴ و ۸

تحفۂ اصول خوشنویسی ۔ خوشنویسی کا فن تو بہت مشکل ہے لیکن اگر ایک سال مین خوشنویس کاتب بننا منظور ہے تو یہ تحفۂ عجوبہ تو خاص اپنے تجربہ و تحقیق سے لکھکر چھپوایا ہے صرف ۱۰ بھیجکر بذریعۂ پیلندہ منگا لیجیے۔

المشتہر

بالک رام گھڑی کار نویس کانپور پوروہ منا

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون۔ میڈیکل کالج کے پروفیسرون، نامور ڈاکٹرون، والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سندیافتہ یوروپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھندھ۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ ٹپیل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیا۔ ناخونہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز حکیم اور اعلیٰ ڈاکٹر بجائے اور ادویہ کے آنکھ کے مریضون پر اب اس سرمے کا استعمال کرتے ہین چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھسکتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہین رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس سے فائدہ اٹھا سکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے دو روپیہ (عہ) ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ تین روپیہ (سے) خالص ممیرہ فی ماشہ تین روپیہ (عسہ) مصری سرمہ فی تولہ چار آنہ (۴) خرچ ڈاک ذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت جس ذریعے سے ہمارا اشتہار ملاحظہ ہوا اوسکا حوالہ ضرور دین۔ نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہار دون سے بچنا چاہیے ÷ المشتہر پروفیسر بیا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب

پانچ ہزار روپیہ کا انعام۔ اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمے کی سندات مین سے ایک سند کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اوسکو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا جو لاہور کے الائینس بنک مین اسی مطلب کے لیے ماہ مارچ ۱۸۹۶ع مین جمع کیا گیا ہے ÷

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ ممیرے کا سرمہ جو مسٹر بیا سنگھ صاحب آہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے۔ بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے۔ بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لیے تو اکسیر ہے آنکھون سے بہت پانی کا بہنا۔ دھندھ۔ سوزش ہر قسم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہین۔ جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخن باہر اور اندر کی جھلی کا زخم۔ اور ان سے پیپ کا گرنا۔ چونکہ اس سرمے مین کوئی مضر کیمیاوی شے نہین ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے مفصلات مین جہان لائق ڈاکٹرون کا ملنا مشکل ہے وہان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے۔ اسلیے مین بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہون کہ مذکورہ بالا امراض کے لیے ممیرے کا سرمہ ضرور ہی مفید ہے

ڈاکٹر ڈی۔ ایم۔ سانگلی صاحب بہادر ایم۔ ڈی۔ ایم۔ ایس
سندیافتہ یونیورسٹی ایڈنبرگ انگلستان ۲۶۔ مارچ ۱۸۹۶ع

(۲) جناب پروفیسر بیا سنگھ صاحب۔ تسلیم
مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو تین مریضون پر استعمال کیا جنکو انگریزی ادویہ کے استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوا تھا۔ ایک برہمی کو جسکی آنکھ کے پردے مین زخم تھا اور دوسرے ہندوستانی کو جسکا شروع کیٹرکٹ (موتیا بند) تھا اور تیسرے کو دھند اور ناخونہ تھا۔ آپکا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی مفید پایا۔ میری رائے مین برہما مین جہان ہر ایک قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کیلیے میسر نہین ہوسکتی۔ آپکا سرمہ مثل پوڈر کے کونین بذریعہ ڈاکخانجات فروخت ہونا چاہیے تا کہ ہر ایک امیر و غریب اس نادر سرمے سے مستفید ہوکر آپکو یاد کرے براہ مہربانی اور دو تولہ سرمہ وی پی پوسٹ میرے نام روانہ فرماوین۔

راقم۔ ڈاکٹر شیخ عبد العزیز میڈیکل انچارج شفاخانہ چیناہل
اپر برھما۔ ۹۔ مارچ ۱۸۹۶ع۔

(۳) جناب پروفیسر صاحب۔ تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصے سے دھند و ناخونہ تھا۔ زنک لوشن کاسٹک لوشن۔ بورک لوشن۔ لیڈ لوشن کسی سے اسکو فائدہ نہوا آپکے سرمے کے ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہوگیا

راقم ڈاکٹر نوازش علی [illegible]
مقام دیوبند۔ ۵۔ مئی ۱۸۹۶ع

(۴) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار بیا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت مفید پایا۔ آنکھونکی بیماریون کے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ علاوہ اسکے یہ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے مین نے آج تک کبھی کوئی دوائی اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

راقم سردار محمد حیات خان خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی
سی۔ ایس۔ آئی ڈویزنل و سشن جج قسمت جالندھر ۶ مئی ۱۸۹۶ع

(۵) جناب من۔ مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو ایک مریضون پر استعمال کیا۔ واقعی نہایت فائدہ مند ہے مہربانی کرکے ایک تولہ سفید ممیرہ میرے پاس قیمت طلب بھیجدین۔

راقم شمس الحکما خان بہادر حکیم محمد شمس الدین خان صاحب
مقام حیدرآباد دکن محلہ چوک۔ ۲۰۔ جون

(٦) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب زاد نوازشکم تسلیم - نسخہ شریف آپکے یہان سے بذریعہ ویلیو پے ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا حد درجے کا مفید ہوا - بلکہ صحت کلی ہوگئی آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ پانی - سرخی چشم - دھند - خارش چشم - پڑوال کی تکلیفوں اور ٹریکیم شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیا بند) مین بھی مفید ہے - بصارت کو طاقت دیتا ہے بہت سے مریضوں پر تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا - واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدیجیے -

ڈاکٹر ریاض الدین مقام نگر انگ ضلع مجنیا سرحد ملک چین - ٢٥ - جولائی سنہ ١٨٩٦ع

(٧) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - مینے سالہا سال مین کئی بیمارون پر آپکے سفید سرمے کا کئی بار منگوا کر استعمال کیا - ہر بیمار کیلیے مفید ہوا - میرا تجربہ ہے کہ سوا ان امراض چشم کے کہ جو جراحی کے متعلق ہین ہر امراض چشم کو یہ سرمہ مفید ہے لطف یہ کہ بہت احتیاط مین کمی کے ساتھ مینے بیمارون کو دیا - اسواسطے ذاتی اخراجات سے سرمہ منگواتا ہون - احتیاطاً اگر ہر شخص استعمال کرے تو کلی امید ہے کہ انکی آنکھین جو لطف زندگی ہین امراض سے جو ذرا سے ہرج سے پیدا ہوجاتی ہین محفوظ رہین اور بصارت مین قوت ہو آپنے اس سرمہ سے اہل ملک کو بڑا فائدہ پہونچایا ہے بلکہ تو آپ کی قدردانی واجب ہے - براہ کرم ایک تولہ سرمہ سفید بذریعہ قیمت طلب پارسل روانہ فرماکر مشکور فرماوین -

کمترین ڈاکٹر سعید الدین خان میڈیکل افسر انچارج ریلوے پولیس ہاسپٹل ورنگل دی جنکشن علاقہ سرکار نظام - ١ جنوری ١٨٩٦ع

(٨) جناب من - چند دفعہ آپکے کارخانے سے سفید سیاہ نمبر کا سرمہ منگوایا ہے - ازبس مفید پایا - ایک شخص کو تو بند اور پھولا جو زائد از بیس برس تھا - اس سرمہ کے استعمال سے صاف ہوگیا - کسی قدر ابھی دھند باقی [illegible] ہے فوری میرا خالص قیمتی سرمہ بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدین -

بخشی بیجناتھ سہای آنریری مجسٹریٹ مقام لوہرڈگا - بنگال - ٢٩ - جنوری سنہ ١٨٩٦ع

(٩) پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - آپکے سرمے نے جو حکم اکسیر رکھتا ہے - دیدۂ تمکدران کو مثل دُرِ مکنون کے جلا بخشی - شافی مطلق آپکے اس کارخانے کو چون برق درخشندہ رکھے مہربانی کرکے اور چار تولہ سرمہ سفید بصیغہ قیمت طلب پارسل مرحمت فرماوین -

راقم رسالدار بہادر حرمت خان مقام عدن - ملک عرب - ٢٣ - جنوری سنہ ١٨٩٦ع

بوجہ عدم گنجایش چند صاحبان کے صرف نام نامی مع پتہ ذیل مین درج کیے جاتے ہین کہ جنھون نے تجربہ کرکے میرے سرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی ہے

جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن وپنشنر آنریری مجسٹریٹ سابق ڈیمانسٹریٹر میڈیکل کالج لاہور
جناب ڈاکٹر برج لال صاحب مصر رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -
خان بہادر جناب ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور -
جناب ڈاکٹر پنڈت ہرکشن کول صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میٹیریا میڈیکا میڈیکل کالج لاہور -
جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مین ڈسپنسری نرسنگھ پور صوبہ ممالک مغربی و شمالی -
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور -
جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب شاہ ڈسٹرکٹ میڈیکل افسر شفاخانہ بوڑہوبام - ملک آسام -
جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بھاولپور -
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ -
جناب مہاراج صاحب بہادر والی ریاست گوالیار -
جناب ڈاکٹر خیرات علیخان صاحب انچارج شفاخانہ ملکمہاٹ - ملک آسام -
جناب ڈاکٹر سید فدا حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاج پورہ
جناب ڈاکٹر اسمعیل خانصاحب پریسیڈنٹ میونسپل و لوکل بورڈ علاقہ بمبئی -
جناب ڈاکٹر ہری پت سہائے صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ میو ضلع جھانسی -
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ اے - انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ (میواڑ)

ڈاکٹر سید ملہ شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ کمسریٹ - عدن - ملک عرب -
جناب ڈاکٹر عبد الصمد خانصاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ
جناب بشن لال صاحب وکیل ہائی کورٹ مقام بریلی
جناب ارسطوئے زمان حکیم سید امام علیصاحب عرب پیرجی نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر
جناب رائے رام ناتھ صاحب ایم اے بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور -
جناب رائے بہادر چنی لال صاحب ایم اے ڈسٹرکٹ جج منٹگمری
جناب سردار نہال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ
جناب دیوان ام دھوس صاحب میر منشی اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام کوئٹہ - ملک بلوچستان
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ١ مقام سلچر - ملک برما
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبیون لاہور -
جناب شیخ ممتاز الدین صاحب بہادر تعلقہ دار سورمیہ ضلع ایٹہ
جناب سری ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب بہادر تعلقہ دار پتاوہ ضلع علی گڈھ
جناب بابو محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس ہزارہ -
جناب رائے بہادر حکم چند صاحب کمسریٹ اسسٹنٹ کمشنر وزیر اعظم ریاست سوکیٹ
جناب رائے سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ افسر ملٹری پولیس بھاسون - برھما

	یورپین صاحبان	
جناب مسٹر الفریڈ فینتھم صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ بریلی -	جناب مسٹر الگنٹ اجو صاحب بہادر جزیرہ انڈمان (پورٹ بلیر)	جناب ریورینڈ پادری ڈبلیو کیلیف صاحب بہادر (گوجرانوالہ)
جناب مسٹر پی ریر برنیٹ صاحب بہادر مالک نارتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور	جناب مسٹر این گھوش صاحب بہادر بیرسٹرایٹ لا ہائی کورٹ کلکتہ -	جناب کرنیل لیف پیری صاحب بہادر (فرید کوٹ)

معجون حیات - پورے تجربے سے یہ ثابت ہے کہ کل بیماریوں کے پیدا ہونیکا باعث فساد خون اور ضعف معدہ ہے - یہ معجون ایسکے لیے اکسیر ہے ذیل کی بیماریوں کے رفع کرنیکے لیے تیر بہدف ہے - ضعف دماغ و بصر بھی کمزوری دل - پٹھونکی کمزوری جو کثرت عیاشی اور لڑکپن کی عادت کا نتیجہ ہو - سرعت انزال جریان درد سر لاغری شروع تپ دق قیمت فی پیکٹ جو ایک ماہ کیلیے کافی ہے دو روپیہ خرچ ڈاک ذمہ خریدار - حبوب اکسیر دوائی قبض - ضعف دل و معدہ - تاپ تلی - درد گردہ - قولنج - درد سر وجع المفاصل کی بیماریوں مین تریاق کا اثر رکھتا ہے ہر روز یا باری کے بخار کیلیے نہایت ہی مفید ہین رات کو دو گولی کھانے سے دو دست بفراغت آجاتے ہین - قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ آٹھ آنہ خرچ ڈاک ذمہ خریدار + تمام فرمائشین مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئین

المشتہر - پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور - ملک پنجاب +

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن سابق میڈیکل افسر ریاست بہاولپور حال میو ہسپتال لاہور - آپکی حبوب خیری ضعف دماغ اور ضعف [illegible] کیلیے از حد مفید ہین -

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج صدر شفاخانہ سنگرور جناب مہاراجہ صاحب جیند - میرے زیر علاج دو مریض مدت سے تھے کہ جنکو مرض امپوٹینسی یعنی نامردی تھی - ایک کے باعث جو کہ ابھی خورد سالہی تھا اور دوسرا ضعیف العمری کے باعث تھا - آپکی ایجاد کردہ فیروز ٹانک پلز (حبوب خیری) دو دو تولہ انکو کھلائی گئین - ایک ہی ہفتے کے اندر دونون مریض اپنی کارروائی کے لائق ہوگئے ہین بہت علاج معالجہ انکا کرچکا تھا بلکہ ایک بار نشتر بھی لگایا گیا - مگر آپکی گولیون جیسا فائدہ کسی دوا نے نہ دکھلایا - دونون مریض آپکے بہت ہی دعاگو ہین

جناب ڈاکٹر لال سنگھ صاحب اسسٹنٹ ہسپتال انچارج شفاخانہ سنٹرل جیل امرتسر - آپکی حبوب خیری مین عرصے سے مریضونکو استعمال کراتا ہون اور نیز خود استعمال کین - بڑی خوشی سے ظاہر کرتا ہون کہ بہت ہی فائدہ بخشا - واقعی یہ عمدہ ترین ٹانک ہین یعنی مقوی اعضا رئیسہ اور اُن لوگون کیلیے جو اپنی عمر سے زیادہ شادی کرنا چاہین یا کسی دماغی محنت کی سبب کمزور ہوگئے ہون اکسیر کا حکم رکھتی ہین -

جناب ڈاکٹر [illegible] دینچند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج صدر شفاخانہ سیالکوٹ - آپکی حبوب خیری تجربہ کی نسبت اب مین کہہ سکتا ہون کہ بیشک گولیان ضعف باہ کیلیے خاصکر جوانی کی غلط کاریون کے سبب نامرد شدہ کے لیے از بس مفید ہین -

جناب ڈاکٹر کنیت رائے صاحب اسسٹنٹ سرجن درجہ اول - آپکو حبوب خیری کی نسبت جسقدر مبارکباد دون کم ہو انکو جسقدر استعمال مریضان کراتا ہون یہی اچھی سند اور شہادت ہے -

جناب ڈاکٹر محمد عبد الجبار صاحب اسسٹنٹ ہسپتال - ڈاکٹر کی ایجاد کردہ حبوب خیری فی زمانہ لاثانی ہین [illegible] انکی سچائی اور درستی کوئی [illegible]

جناب ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ایل ایم ایس ڈاکٹر شفاخانہ حضور نواب صاحب بہادر والی

[illegible]

فیروز الدین کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند حبوب خیری

حبوب خیری

[illegible]

حبوب خیری

انسانی صحت کی مسلمہ اور محافظ دوائی ہے جسکو دنیا تمام ملک نے مفید مانا ہے - اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلی سے لیکے ڈاکٹران عہدہ داران سرکار انگلشیہ و مشیران ریاست و حکما یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے کیلیے صرف یہی ایک بے نظیر دوائی ہے - نامردی ضعف ... ضعف اعصاب - جریان - سرعت - ضعف معدہ ضعف بصر ضعف دماغ لقوہ وغیرہ وغیرہ کے لیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیوالی دوائی ہے اُن لوگون کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھاتی ہے جنکو کثرت . . . یا (....) نے بالکل نکما کردیا ہو - حبوب خیری طالبعلمان اسکول اسٹوڈنٹ و کلا اور بکثرت مطالعہ کرنیوالون حضرات اور امتحان کے امیدوارون - دماغی محنت سے کام لینے والون کے لیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے - کوئی صوبہ اور کوئی ضلع خالی نہین جہان اِسکے فائدون کا شہرہ اور قدر دانی کا چرچا نہو -

[illegible]

ریاست بہاولپور - آپکی مشہور کارخانہ کی حبوب خیری کی گولیان مینے بہت سے بیمارون پر تجربہ کی ہین - واقعی سچ مچ ایک بے نظیر دوائی ہے - اور مین تصدیق کرتا ہون کہ ضعف اور نامردی کیلیے بشرطیکہ مادرزاد نہو نہایت ہی مفید اور قابل تعریف ثابت ہوئی ہین - اور اسکے علاوہ یہ گولیان بدنکو مضبوط اور طاقتور بنانے کے لیے بھی میرے تجربے کے موافق اکسیر کا حکم رکھتی ہین -

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال درجہ اول شفاخانہ ماہیوال ضلع شاہپور - آپکی فیروز ٹانک پلز یعنی حبوب خیری دوا کی تاثیر نفعی ہے میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہوگیا تھا آپ کی گولیون سے مرد ہوگیا -

جناب ڈاکٹر غفار داد خانصاحب انچارج شفاخانہ بنور ریاست پٹیالہ - حبوب خیری اور طلاء جو آپسے

منگایا گیا تھا اُنھون نے عجیب فائدہ دکھلایا

جناب ... خانصاحب میر منشی محکمہ ... بلوچستان - آپکی حبوب خیری نے میری گئی ہوئی طاقت کو صرف ۳ یوم مین بحال کر دیا -

ایک صاحب اسٹوڈنٹ تھرڈ ایر انگلش کلاس میڈیکل کالج لاہور - آپکی پیٹنٹ دوائی حبوب خیری کے تین بکس استعمال کیے مجھے اُس سے بالکل فائدہ ہے جیسا آپنے لکھا اُس سے بڑھکر دیکھا -

جناب منشی محمد عبد الغنی صاحب کلرک اکسٹم ہوس از مقام عدن دسوان بازار - مین نے آپسے تین بکس حبوب خیری منگواکر بذات استعمال کیے واقعی نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف پایا - براہ مہربانی ۳ بکس بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ فرمادین -

ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ... آپکی حبوب خیری کی تعریف سنی ہے دو بکس بھیجدو -

حبوب خیری کی نسبت چند شہادتین

جناب مسٹر پال تھاپر صاحب [illegible] ریاست بہاولپور - بکس حبوب خیری بہو بجا استعمال کیا نہایت ہی پرتاثیر پایا - اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج [illegible] بعد ولایت کی پیٹنٹ دوائی کام مین لایا - مگر علاج بعید الامکان تھا لہذا تکلیف اور ناامیدی روز بروز بڑھتی جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپکی فہرست و دیباچہ تشریح ہاتھ لگی جسپر ایکبس حبوب خیری منگاکر شروع کیا - جو فائدہ اس دوائی نے دیا بیان سے باہر ہے -

جناب منشی قطب الدین صاحب اہلکار [illegible] پٹیالوی کے عنایت نامے کا اقتصار - میرا دماغ بہت ہی کمزور ہوگیا تھا حبوب خیری ہی کے استعمال سے پورا فائدہ ہوا - میرے ایک ہم پیشہ دوست ایک عزیز جو مرض نامردی مین مبتلا تھا اور مایوس ہوکر اپنی ۱۶ سالہ بیوی کو طلاق دینا چاہتا تھا آپکے روغن طلاء و حبوب خیری کے استعمال سے بالکل تندرست ہوگیا - آپکا شکر گذار ہے -

جناب میر دار سنگھ صاحب رسالدار [illegible] ضلع جھنگ - دو بکس حبوب خیری بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال کردیجیے مریض کو پہلی ہی ترتیب سے بہت فائدہ ہے -

جناب منشی امام الدین صاحب اورسیر محکمہ [illegible] مظفر گڈھ ۱۹ ستمبر ۱۸۹۳ء مین نے پیشتر بھی آپکی ادویات حبوب خیری کا استعمال کیا ہے بیشک اکسیر کا حکم رکھتی ہین - براہ مہربانی ایک بکس حبوب خیری وغیرہ اور بھیجدین

جناب منشی عبد الحمید خانصاحب سب ڈویژنل آفیسر ڈاکخانہ کارٹ رود - ۲۰ - اگست ۱۸۹۳ء - جو کئی بکس حبوب خیری آپسے منگا کر مین نے بذات استعمال کیے بلکہ کئی اپنے دوستون کو بھی دیے - مین تعریف کرتا ہون کہ بلاشک یہ گولیان اکسیر اعظم ہین - بلکہ میرے دوست بھی از حد شکر گذار ہین -

جناب رائے بہادر شیودیال صاحب تحصیلدار [illegible] ضلع بنون - ۲۵ - ستمبر ۱۸۹۳ء - دو ڈبی حبوب خیری بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیجیے جتنے اوصاف حبوب کے آپ لکھتے ہین وہ درست ہین اُن لوگون کی صحت اور تندرستی قائم رکھنے کے واسطے عمدہ پائی گئین جو کہ صبح و شام کار سرکاری دماغ سے ان تھک محنت کرنی چاہین -

المشتہر فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی وغیرہ - ہال بازار - امرتسر - ملک پنجاب

[illegible] ثابت کردے وہ پانسو روپیہ انعام پاویگا

فیروزالدین

کی مشہور عالم نہایت مفید اور سچی دوائیان

تازہ شہادت

۱۱- جولائی ۱۸۹۳ء

جناب ڈاکٹر غفار داد خانصاحب ان میڈیکل چارج شفاخانہ نبوہ ریاست پٹیالہ

حبوب خیری اور روغن طلا جو آپ سے منگایا گیا تھا انھون نے عجیب فائدہ دکھلایا

تازہ شہادت

۱۱- جولائی ۱۸۹۳ء

جناب حکیم گردھر لال صاحب وائس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی مقام رای کوٹ ضلع لودھیانہ

جوہر عشبہ فیروزی جو پہلے منگوایا گیا تھا اس سے مریضون کو بہت ہی فائدہ ہوا

جناب میر احمد شریف صاحب

منتظم صدر عدالت صوبۂ عربی اورنگ آباد دکن

آپکی ایجاد کردہ دواؤن کی شہرت دیکھکر مینے فیروز بام منگواکر ایک پرانے دمہ کے بیمار کو استعمال کرایا۔ پورا نفع ہوا۔ فی الحقیقت اس سے قبل جس قدر دوائین استعمال کی گئین تھین ان سب سے زیادہ نفع بخش آپ کا "فیروز بام" ثابت ہوا۔

۴- جون ۱۸۹۳ء

نوٹ- ہمارے پاس والیان ریاست جاگیرداران و عہدہ داران سرکاری ریاست کے صدہا خطوط موجود ہین جنکے نام ناظرین کیواسطے مناسب نہین

حبوب خیری یعنی (فیروزدین ٹانک پلز) انسان کی صحت کی مسلمہ اور شرطیہ محافظ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے مفید مانا ہے۔ اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سیحی اعلیٰ ڈاکٹران اور عہدہ داران سرکار انگلشیہ مشیران ریاست حکمای یونانی اور عام پبلک جاگیرداران وغیرہ سے بڑی بھاری تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور بدن کو طاقتور بنانیکے لیے صرف یہی ایک بینظیر دوائی ہے۔ نامردی۔ ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ سرعت۔۔۔ ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ ضعف دماغ لقوہ وغیرہ کیلیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے۔ یہ دوائی خصوصیت کی ساتھ بلا مبالغہ اثر کے ساتھ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص دور کرنیوالی ہے۔ اُن لوگونکو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھانیوالی ہے جنکو کثرت عیاشی یا دمہ نے بالکل نکما کر دیا ہو۔

حبوب خیری طالبعلمین اسکول سٹوڈن۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوان حضرات اور امتحان کے امیدوارون اور کاتبون اور دماغی محنت سے کام لینے والون کے لیے ایک نادر اور بیش قیمتی تحفہ ہے قیمت فی بکس ۴۸ گولی۔ عیمہ

روغن طلا- ایام جوانی کی غلط کاریون کے کل نقائص بغیر کسی قسم کی تکلیف و پرہیز کے صرف بیرونی استعمال سے دور کرکے دوران شباب کھلاتا ہی قیمت فی شیشی تولہ بھر۔ عکا

حب ممسک گولیان شوقیہ طور سے گاہی گاہی استعمال کرنیکے لیے ہین۔ قیمت فی گولی ۲ر فی درجن ۱۵ ار

جوہر دافع سوزاک و قرحہ- یہ جوہر اس مرض خبیث کیلیے ازحد مفید بلکہ اکسیر ہے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ اور جلن وغیرہ عموماً ۳۶ گھنٹے مین کم ہو جاتی ہے حرارت کے مریض کیلیے مفید ہے قیمت فی شیشی بمقدار ۲ اونس۔ عکا

جوہر عشبہ فیروزی- یہ جوہر امراض ذیل کیلیے اکسیر پایا گیا ہے۔ آتشک کسی درجے مین ہو۔ گٹھیہ۔ درد اعضا۔ درد زانو دشانہ ذاتشک کے باعث بیچینی اور بیخوابی پہلے ہی وزن دور ہو جاتی ہے۔ بھگندر۔ ناسور جسم کا سیاہ ہونا وغیرہ۔ اگرچہ دنیا مین عشبہ مغربی کی خاصیت نباتات مین اوّل درجہ تسلیم کیگئی ہے۔ مگر ہمنے اسمین اپنے ملک کی بہت بوٹیان شامل کی ہین تاکہ طبیعت سوداوی و صفراوی کیلیے بھی موافق ہو اور فائدہ دکھلائے۔ ذائقے مین خوش مزہ ہے۔ یہ جوہر صفائی خون کے لیے ضرب المثل تجویز کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی خورد عہ قیمت فی شیشی کلان عیکا

فیروز بام- یہ امراض ذیل کیلیے حکم اکسیر رکھتا ہے دمہ کھانسی خشک ہو یا تر نزلہ۔ زکام۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ کالی کھانسی اور ابتدائی سل وغیرہ قیمت فی شیشی خورد ۱۲ قیمت فی شیشی کلان۔ عیکا

عرق دافع چوبچیہ و تیجہ تپ- یہ عرق اس مرض کے لیے بیخ جادو ہے۔ خدا کی عنایت سے جس جگہ منگوایا گیا اپنی جادو بھری اثر سے ہزارون کو بچانیوالا عرق ہے قیمت یک شیشی جس سے ۶ مریض صحت پاتے ہین۔ صرف ۱۲ر

تپ تلی یعنی لف یا طحال کا بینظیر علاج (عرق طحال) تو نہایت پر اثر مقوی ہے قیمت فی شیشی۔ عیمہ

اکسیر گولیان- قیمت فی بکس ۴۸ گولی صرف ۱۲ دیرینہ اور کم زور مریض تپ تلی کے لیے (عرق و گولیان) دونون چاہئین۔ دونون سریع التاثیر ہین۔

فیروز سیرپ- اس کے استعمال سے شراب چانڈو۔ افیون۔ وغیرہ سب چھوٹ جاتے ہین صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہے۔ اس مین نہ تو نشہ ہے اور نہ کسی قسم کے زہر کی ملاوٹ ہے قیمت فی شیشی خورد للعہ قیمت شیشی کلان۔ عہ

باڈی گارڈ - اسکے جادو اثر کرشمے تمام ملک مین ظاہر ہوچکے ہین - ہیضہ - بدہضمی - اسہال - پیٹ کے درد کیلیے نہایت مفید بلکہ اکسیر ہے خراب موسم مین ہر وقت کا رہنا ہے قیمت اسکے فوائد کے مقابل عسہ مقرر کی گئی ہے - مقدار دو تولہ ہے -

محافظ دندان - دانتون کے فوائد اور اون کی ضرورت ہر ایک بخوبی جانتا ہے - اُنکی حفاظت کے لیے یہ بے نظیر سفوف مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے تمام قسم کے امراض سے بچاتا ہے اور خوبی یہ کہ دانت موتیون کی طرح خوبصورت اور پائدار ہو جاتے ہین قیمت ایک ماہ کیلیے کافی ہے قیمت فی بکس - صرف - ۸ر

مرہم بواسیر - جو کہ مسّون پر لگانے سے فی الفور تسکین دیتا ہے قیمت فی ڈبیہ - ۱۲ر

سرمۂ فیروزی - محافظ بینائی ہے - آنکھون کو سرد کرتا ہے اور دُھندھ کو دور کرکے آنکھون کو طراوت بخشتا ہے قیمت فی شیشی تولہ بھر - عسہ

نوٹ - محصول ہر ایک کا ذمہ خریدار ہے -

نوٹ نقلی ادویہ بنا کر فروخت کرنے والون کے دھوکے سے بچیے اور اگر کسی کے ہاتھ امرتسر سے منگوانا چاہین تو یہ خیال رہے کہ کسی غیر سے دھوکہ نہ کھاوین کیونکہ اکثرون کو اس دھوکے سے نقصان پہونچا ہے -

بال پیدا کرنے کا جوہر - دافع بالخورہ وغیرہ قیمت فی شیشی - عسہ

حب ذیابطیس - قیمت فی بکس - ۸ر

مرہم خارش - نہایت سریع الاثر قیمت ڈبیہ - ۱۲ر

سفوف دافع ریگ مثانہ قیمت فی بکس - ۸ر

سفوف دافع درد سر - قیمت - عسہ

حب ہاضمہ - یہ گولیان ہر ایک شخص کو فائدہ بخشتی ہین قیمت - عسہ

حب قبض دائمی - نہایت مفید فی بکس - عسہ

حب دافع وجع مفاصل قیمت بکس - ۱۲ر

نوٹ - ۱۳ برس سے یہ ادویہ تمام ملک مین جگہہ بجگہہ تجربے سے اپنے جادو بھرے کرشمے دکھا چکی ہین اور روز افزون ان کی شہرت ہے -

نوٹ - ان ادویات کے علاوہ میرے کارخانے مین ہر قسم کی انگریزی ادویات موجود ہین ٭ -

چند اسناد ادویہ

جناب مسٹر این - ایس صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر از مقام - بنگلور

(احاطہ مدراس) جولائی ۱۸۹۱ء

آپکی حبوب خیری کی تعریف سُنی ہے دو بکس بھیجدو -

بذریعۂ تار خبر ۲۰ - جولائی ۱۸۹۲ء

تین بکس حبوب خیری - وغیرہ ارسال کردو -

گورنمنٹ انگلشیہ کے یوروپین فوجی عہدہ دار جناب میجر بلیک صاحب بہادر

از مقام دلہوزی ۱۱ - نومبر ۱۸۹۲ء

ترجمہ از خط انگریزی - براہ مہربانی ایک بوتل کلان "فیروز بام" بذریعۂ ویلیو پے ایبل بھیجدیجیے - درحقیقت تمہارا "فیروز بام" دوا - کھانسی کے لیے مفید ہے -

جناب ڈپٹی کلکٹر صاحب

(از مقام مظفر گڈھ - ۵ - مارچ ۱۸۹۳ء)

ہمنے آپ کی ادویہ کا استعمال کیا ہے واقعی مفید ثابت ہوئین -

جناب سردار سنگھ صاحب منصف دہلی

۰۰ - جولائی ۱۸۹۳ء

بلفعل بست تجربہ سے بیان کیا ہو کہ جوہر عشبہ فیروزی واقعی ایسا ہی ہے جیسی کہ اسکی تعریف اخبار عام مین لکھی ہے - براہ مہربانی ایک شیشی کلان جوہر والی بذریعۂ ویلیو پے ایبل بھیجدین بہت جلدی عنایت ہو -

جناب حضرت دادا میان عبد السلام صاحب رئیس

(از مقام ... ضلع کٹک ۵ - جولائی ۱۸۹۳ء)

آپکی پُر تاثیر دواؤن نے آپکی نیک نیتی اور ایمانداری کی پوری پوری صداقت ثابت کر دکھائی ہے - اس لیے مین بھی آپ کو مبارکبادی دیتا ہون اور مستدعی ہون بدرگاہ مجیب الدعوات ہون کہ آپ کا کارخانہ اسی طرح نیکنامی اور فیض رسانی کے ساتھ ہمیشہ ہر دل عزیز و شاد رہے ویرحمہ اللہ عبدا من قال امینا

جناب ڈاکٹر حسین شاہ صاحب رائے بہادر سول سرجن میڈیکل افسر

ضلع جھنگ (ملک پنجاب)

آپکا "جوہر عشبہ" چند مریضون پر آزمایا گیا وہ بہت نیک مصفی خون نکلا ہے -

جناب ایس الگزینڈر صاحب بہادر رئیس اعظم و جاگیردار علاقہ جھانسی

(۱۴ مارچ ۱۸۹۳ء)

"حبوب خیری" کا استعمال کیا گیا - لاریب حبوب مذکورہ سریع التاثیر ہین - جس قدر تعریف کیجاے کم ہے -

جناب میر واحد بخش صاحب نائب تحصیلدار خانپور ریاست بہاول پور

(۳ - نومبر ۱۸۹۳ عیسوی)

ادویہ مرسلہ جناب سلامت پہونچ چکی ہین نیازمند عرصہ تین سال سے بعارضہ ضیق النفس مبتلا ہے ادویہ انگریزی و یونانی وغیرہ متنوعہ استعمال مین لاکر کسی سے شفا نہوئی مگر فضل شافی حقیقی جو جناب نے دو بوتل "وکٹوریا بام" ارسال فرمائی تھین اُسکی ایک بوتل کے استعمال سے کمال تسکین حاصل ہوئی ہے - اب دوسری بوتل استعمال مین ہے بعد ختم ہونے اسکے اور منگوا لونگا - لیکن میرے نزدیک تو "وکٹوریا بام" ایک کیمیا بلکہ جادو ہے - ایسی سریع التاثیر دوا آج تک مین نہین دیکھی - غرض جس قدر تعریف کرون تھوڑی ہے ٭ -

جناب ڈاکٹر کستوری لال صاحب از شفاخانہ ریاست جھالاوار ملک راجپوتانہ

آپکا جوہر عشبہ قابل تعریف ہے ایک مریض چار برس سے مرض آتشک اسامی مین مبتلا تھا اسکے استعمال سے صحت یاب ہوا -

جناب ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب انچارج صدر شفاخانہ منگرور جناب راجہ صاحب ... اگست ۱۸۹۲ء

پارسل ادویہ پہنچا تھا - میرے زیر علاج دو مریض مریے تھے ایک مرض امپوٹینسی (نامردی) کا تھا ایک تو بباعث جلق کے کم عمری خوردسالہ ہی تھا اور دوسرا ضعیف العمری کے باعث تھا "فیروز ٹانک پلز" "حبوب خیری" دونونکو کھلائی گئین ایک ہی ہفتے کے اندر دونون مریض اپنی کاروائی کرنے لائق ہوے میں بہت علاج اُن کا کر چکا تھا بلکہ ایک کے بلسٹر بھی لگایا گیا تھا - مگر آپ کی گولیون کا ایسا فائدہ کسی دوا نے نہ دکھلایا - دونون مریض آنجناب کے دعاگو ہین امید کہ اور بکس بھی آپکے یہان سے منگوانے جاوینگے اسکے صلے مین وہ آپکو جتنا دعای خیر سے یاد کرین تھوڑا ہے - پبلک کو اسکی قدر کرنی چاہیے -

انتخاب چھٹی مسٹر بال بھارینی صاحب

(ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ ریاست بھاولپور)

بکس حبوب خیری پہونچا استعمال کیا واقعی تاثیر پایا واضح ہو کہ اس سے پیشتر بندہ نے ڈاکٹری علاج کیا مین بعد ولایتی ٹینٹ وغیرہ دوائی کام مین لایا مگر علاج بعید الامکان تھا لہذا تکلیف اور نا امیدی روز بروز بڑھتی جاتی تھی کہ خوش نصیبی سے آپکی فہرست ادویہ مع تشریح ہاتھ آگئی جسپر فوراً بکس حبوب خیری منگوایا گیا استعمال شروع کیا۔ جو فائدہ اس دوائے دیا بیان سے باہر ہے مگر آپکے شکریہ کے اظہار مین اس قدر کہنا بیجا نہو گا کہ یہان بڑے بڑے حکیمون کی دوا ناکامیاب رہی۔ یہ حکماً اپنا اثر دکھا گئی قیمت بمقابلہ فائدہ برائے نام۔ صرف عہ

جناب ڈاکٹر وانم گوبند جس صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ

(مقام گھوسٹ بلوچستان)

جوہر سوزاک مرسلہ پہونچا۔ آزمانے سے بہت مفید پایا۔ بیمارونکو دیا فوراً خدا کے فضل سے راضی اور تندرست ہو گئے۔

المشتہر

فقیر فخرالدین سیٹھ ڈاکٹر ادویا انگریزی امرتسر

سرمہ نور نظر

ہمنے اپنی تمام عمر کے تجربون سے مندرجہ ذیل اقسام کے سرمے نہایت عرق ریزی سے ایجاد کیے ہین جو انسان کو استعمال کرتے ہی بیحد فائدہ کرتے ہین۔

(۱) سرمہ آشوب چشم اسکے لگانے سے آنکھون کی سرخی فوراً زائل ہو کر روشنی کو صاف کیا ہو جاتی ہے قیمت تولہ عہ

(۲) اس سرمے کے لگانے سے پھولی و جالا بہت جلد دور ہو جاتا ہے قیمت فی تولہ۔ عـ/

(۳) اس سرمے سے آنکھون کی سوزش اور دھند باقی نہین رہتی قیمت فی تولہ۔ ۸/

(۴) سرمہ سادہ قابل استعمال روزمرہ نہایت مفید فی تولہ۔ ۲/

جن صاحبون کو جس قسم کے سرمے کی خواہش ہو مجھے بہ نشان ذیل خط بھیجکر منگوا لیں۔

المشتہر

ڈاکٹر شیخ رحیم بخش پنشنر منصوریہ [illegible]

محلہ [illegible] گنج کھنہ

قیصر سوپ کمپنی کا

اعلی درجے کا صابون

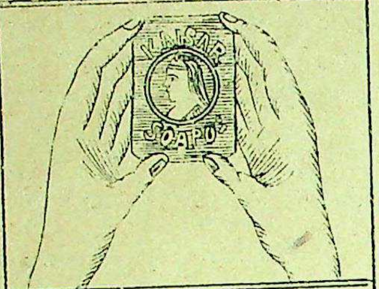

یہ صابون جدید قسم کی خاص مشینون کے ذریعے سے حال مین بنایا گیا اور قیمتی مفرح خوشبویات سے معطر کیا گیا ہی بجز تیل کے کسی قسم کی چربی نہین ڈالی گئی ہے۔ چونکہ عموماً ولایتی صابونونمین ہر قسم کی چربی بلا امتیاز حلال و حرام و بلا خیال زندہ و مردہ جانورون کی یقینی شامل کیجاتی ہے جسکا استعمال ہندوستان کی تمام قومونکو ناجائز ہے۔ اس لیے ہماری کمپنی نے ایک عرصے کی جستجو کے بعد اُن اجزاے کیمیاوی کا نہایت مستعدی سے تجربہ کیا جو تیل کو مثل چربی کے مستحکم کر کے عمدہ طور سے کام مین لاسکین۔

ہمارا صابون اکثر امراض جلدیہ کیلیے نہایت مفید اور خاصکر اپنے ملک ہندوستان کی آب و ہوا کو مدنظر رکھکر بنایا گیا۔ اور ہر قسم کی زہریلی یا معدنی اشیاء کے استعمال سے جو جلد کے لیے مضرت بخش ہوتی ہین قطعاً پرہیز کیا گیا ہے۔

بالفعل جن اقسام کے صابون تیار کیے گئے ہین اُن کی فہرست ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

صابون روح گلاب و موتیہ

اسمین اعلیٰ درجے کا "عطر گلاب ومی" بلگیریہ کے عطارون سے خرید کر ملایا گیا ہے اور ایک نادیدہ شخص کے اعلیٰ خیال سے زیادہ عمدہ بنا گیا ہے یہ صابون لطف زندگی بخشنے کے علاوہ قیمت مین بھی بہت ارزان ہے۔

(۱) قسم	تعداد	ظرف	قیمت نمبر اول
کلان	۳ ٹکیہ	کاغذ کی عمدہ بکس مین	۱۲/
"	ایک ٹکیہ	دھاتی بکس مین	عـہ/
خورد	۳ ٹکیہ	"	۱۰عـ/

تین قسم کے عمدہ صابون

صابون روح حسن معطر او مفرح قابل استعمال موسم گرما اندھوریون اور دیگر امراض جلدیہ کو مفید ہونے کے علاوہ یہ فوری اثر بخشتا ہے کہ غسل کے بعد چاہیے جس کلبہ احزان مین بیٹھ جایے غسلخانے کا لطف حاصل ہے۔

صابون حنا عمدہ او نفیس گل حنا سے بنایا گیا ہے۔ اس سے موسم بارش کے متعدد امراض جلدیہ کی کیسی اور کس قدر حفاظت ہوتی ہے؟ یہ اس کا استعمال خود اپنے منھ سے جواب دے گا۔

صابون مجموعہ قیصریہ جن خوشبوؤن سے ہمارے ہندوستانی امرا کے دماغ پیشتر سے آشنا ہین اُن کو ایک جگہ مجتمع کر کے قابل رغبت مشام بنایا گیا ہے۔ غسل سے پیشتر جس وقت استعمال کیجیے اُس کے بعد ایک عرصے تک ہر ہوا جسم کے پاس اگر پہلے شمیم بن لے گی تب دماغ مین سرایت کریگی۔

صابون کیوڑہ اور چمپیہ اس صابون کا استعمال ہم خرما و ہم ثواب ہے۔ یعنی بدن کو صاف کرتا ہے اور معطر بھی کرتا ہے۔

مندرجہ بالا صابونون کی قیمت ایک ہے۔

صاحبان فرمایش کو جس صابون کی ضرورت ہو اوسکا نام لکھکر بھیج دین یہان سے فوراً روانہ خدمت ہوگا۔

(۱) قسم	تعداد	ظرف	قیمت نمبر اول
کلان	۳ ٹکیہ	کاغذ کے عمدہ بکس مین	عہ/
"	ایک ٹکیہ	دھاتی بکس مین۔	۱۰/
خورد	۳ ٹکیہ	"	۱۱/

یہ صابون اگرچہ دیسی اور خاص ہماری کارخانے کے بنے ہوئے ہین لیکن صورت ظاہری اور نفاست باطنی مین اگر ولایتی صابونون سے عمدہ نکلین تو خیر ورنہ خریداری سے عذر نہین۔

مندرجہ بالا صابونوں کے علاوہ ہر قسم کی خوشبویات معمولی مثل لیمون، نارنگی، بادام، الایچی، مصالح اور کاربولک وغیرہ سے بنی ہوئی صابون ہر وقت تیار رہتے ہین ہماری یہان کا صابون مثل اور صابون کے خوشبو کے نہین بلکہ اسکی خوشبو نہایت پایدار ہے قیمت بہت ارزان ہے جو وقت فرمایش معلوم ہو سکتی ہے۔

المشتہر

قیصر سوپ کمپنی کانپور

پتہ کتابوں کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں کٹرہ مشروع

مجربات بوعلی سینا معروف بہ تحفۃ العاشقین اردو عہ

یہ وہ نادر اور لاجواب مجموعہ ہے کہ جو بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا ہے۔ طبیبوں کو طب میں کامل اور حکیموں کو حکمت میں اکمل بنانیوالی یہی کتاب ہے۔ مصنف نے اسکو تین بزموں پر منقسم کیا ہے۔ پہلی بزم میں ایک ساغر اور چھ صراحی۔ دوسری بزم میں ایک جلوہ اور چھبیس لذتیں تیسری بزم میں ایک آسایش اور تین صحبتیں تحریر کی گئی ہیں۔ ساغر میں شراب کے پینے کے نفع و نقصان۔ جلوہ میں معشوقان دلربا سے ہمصحبت ہونے کا ذکر ہے اور لذتوں کا کیا بیان کیا جائے کہ اُسمیں کیا کیا عجیب و غریب لذتیں ہیں اور خاتمہ میں تمام مجربات کو ختم کر دیا ہے۔ اِس کتاب کی خوبیوں کا اگر بیان کیا جائے تو ایک دفتر ہو جائے۔ صرف اِسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ عمر بھر خوشی سے زندگی بسر کرانیوالی اگر دنیا میں کوئی کتاب تلاش کرو۔ تو اسکی سوا نہ پاؤگے قابل دید کتاب ہے یعنی صحبت و زندگی کی نشانی ہے +

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ عہ

یہ مخزن جو طبیبوں عطاروں اور جہوسوں کے لئے ایک بڑا تجربہ کار حکیم ہے حال میں بار دیگر ایکہزار کے قریب ادویات بڑھا کر چھاپی گئی ہے۔ اِسمیں تمام ادویہ کے نام اُردو۔ فارسی۔ عربی۔ یونانی۔ ہندی انگریزی زبانوں میں ایک دوسرے کے مقابل متعدد جدولوں میں بترتیب حروف تہجی درج ہیں اور ہر دوا کی ماہیت۔ خاصیت۔ رنگ۔ ذائقہ اسکی اصلاح۔ بدل۔ قدر۔ خوراک اسکے افعال و خواص تحریر کئے ہیں آخر میں مجرب نسخہ جات۔ کشتہ بنانے۔ ادویہ کو مغسول کرنے ہر قسم کے پانی تیار کرنے کا بیان ہے۔ چنانچہ اسکے نمونے کی دو سطریں دکھائی جاتی ہیں۔ اسکا حصہ دوم جدید انگریزی علیحدہ بھی ملتا ہے ۸ر +

مشہور نام	فارسی میں	عربی میں	ماہیت مع رنگ و ذائقہ	طبیعت	مضر	مصلح	بدل	قدر خوراک	کیفیت
آک و مدار	خرک	عشر	زہریلے دودھ والا درخت رنگ سبز سفیدی مائل تلخ	دودھ گرم خشک پھول معتدل	جگر و پھیپھڑا	روغن ہر قسم	شبرم	۳ ماشہ	اسکا دودھ جلد میں زخم و بثور پیدا کرتا ہے دست لاتا بلغم نکالتا ہے۔ اسکے پتے سرد ورم کو تحلیل کرتے ہیں درد کو آرام دیتے ہیں۔ کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرتے ہیں پھول ہاضم [illegible]

رسالہ جنین اردو ۶ر

اسمیں زچہ و بچہ کی حفاظت کی تدبیریں اور دائیوں کو جسقدر ترکیبیں بچہ پیدا ہونیکے وقت کرنی ضرور ہیں اُنکو نہایت مشرح بیان کیا ہے۔ اسکے بعد زچہ اور بچہ کے اُن امراض کا حال مع معالجات تحریر کیا ہے۔ اسکی لاعلمی کے سبب ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں۔ اور ایک یا دو تین بچوں کے پیٹ میں رہنے کا بیان مع اُنکی جملہ اشکال کے ایسے عمدہ طور پر دکھلایا گیا ہے کہ جو ایک نظر دیکھنے سے اچھی طرح سمجھ میں آسکتا ہے نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے +

طب یوسفی اردو ۶ر

اسمیں تمام بیماریوں کا بیان مع اسباب و علامات درج کرکے وہ وہ [illegible] مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہیں جس سے مطب کرنے میں اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ اِسکے علاوہ آخر میں سات رسالے نبض قارورہ وغیرہ درج ہیں جو اپنی خوبیوں کی آپ ہی نظیر ہیں +

تشریح منصوری اردو ۴ر

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تاوقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو عضو کی ماہیت ہیئت۔ اُسکا ضعف اور قوت اور تعلقات کا سمجھنا محال ہے لہذا اس کتاب میں جملہ اعضا اور تمام اوردہ و شرائین وغیرہ جو کچھ متعلق علم تشریح ہے سب کی اشکال نہایت عمدگی سے اُنکے ہر ایک بیان کے ساتھ لگا دی گئی ہیں تاکہ ادنی تامل سے معلوم ہو جائے کہ فلاں عضو فلاں سے متعلق ہے اور اُسکی یہ تدبیر ہونی چاہئے +

بحر الجواہر مع ترجمہ اردو و حدود الامراض عہ ۸ر

اسمیں جملہ ادویہ کا اول بزبان عربی بعدہ فارسی پھر اُردو میں اُنکی شکل صورت خاصیت وغیرہ کا بیان نہایت شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے ہر ایک لغت کی کتب معتبرہ سے تحقیق کی گئی ہے۔ آخر میں رسالہ حدود الامراض بزبان عربی اور رسالہ تدارک الخطا مصنفہ شیخ بوعلی سینا شامل کتاب ہے +

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ ۸ر

اسمیں اول سے آخر تک باہ کے ہزاروں نسخے درج ہیں۔ یہ اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اسکا ہر ایک نسخہ خاصیت اکسیر [illegible]

شربت وصال ۴ر

یہ کتاب اسم با مسمیٰ ہے اِسکے نسخوں اور ترکیبوں پر عمل کرو اور جام وصلت کے مزے حاصل کرو۔ نہایت عمدہ کتاب ہے +

تریاق استمنا اردو ۶ر

اسمیں نامردوں سستی والوں کے لئے اور خصوصاً کجی کے اول اسباب علامات بیان کرکے ایسے مجرب و تیر بہدف نسخے۔ طلا۔ معجون۔ خمیرے۔ ضماد تحریر کئے ہیں جنکو حکما اپنے سینوں میں پوشیدہ رکھتے تھے اسکا ہر نسخہ بالخاصیت جو صاحب اسکے نسخے عمل میں لائینگے تیر بہدف پائیں گے +

فرسنامہ نثر با تصویر اردو عہ

اسمیں وہ نایاب مجرب نسخے درج ہیں جو گھوڑوں کے معالجات میں خاص اکسیر رکھتے ہیں علاوہ ازیں گھوڑوں کے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے تخمیناً سو گھوڑوں کی تصویریں مع بھونری و گل وغیرہ کے نہایت [illegible] طور پر درج ہیں آخر میں نقش و تعویذ مجرب تحریر کئے ہیں۔ یہ کتاب [illegible] عمدگی کے باعث امیر و غریب دونوں کے کارآمد ہے + اسکی [illegible] سے تعلق رکھتی ہے +

[illegible] اور متفرق اشتہارات بھی ملاحظہ ہیں۔ یہ کتب سحر زہرہ بھی قابل دید ہیں زندہ کرامات زندہ جاوید تیر بہدف سحر روحانی کنز روحانی ضوابط سحر زہرہ

کتب مندرجۂ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی سے ایک کارڈ بہیجکر بذریعہ ویلیو پی ایبل منگالو

فہرست طب اکبر اُردو - قیمت فی ۴ر

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگہ و منشی نولکشور - چونکہ یہ ایک مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برای سہولت ناظرین علیحدہ چہاپدیگئی ہے اسمیں دونو کتابوں کی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت صرف فہرست ۴ر اور قیمت طب اکبر مع فہرست عہ

قرابادین اعظم اُردو عما - فارسی قیمت عـما۱۲ر

یہ شہر اندور کے بڑے مشہور و معروف نامی حکیم اعظم خاں صاحب کی تصنیف سے ہے - اِس قرابادین کے آگے دوسری قرابادین کی ضرورت نہیں ہے خوبی ملاحظہ سے معلوم ہوگی - آپکی تصنیفات سے بڑی بڑی کتابیں ہیں یعنی اکسیر اعظم فارسی چار جلد قیمتی عـــہ اور رموز اعظم کامل دو جلدیں ہیں صہ۱۲ر ہے - رکن اعظم قیمتی ۸ر نیر اعظم ۸ر + واضح رہے کہ اس قرابادین کا اردو ترجمہ بھی میرے پاس موجود ہے - آپ لوگوں کو خوشی سے خرید کرنا چاہیے کیونکہ یہ نایاب کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے قیمت عـما

اکسیر الصبیان سہ حصہ - فی حصہ ۴ر

اِس میں بچوں کے تمام امراض کا علاج خصوصا مسان کے جملہ معالجات اُنکے اسباب و علامات کو نہایت مشرح تحریر کیا - ہر نسخہ بچوں کے حق میں اسم بامسمی خاصیت اکسیر رکھتا ہے جس گھر میں بچے ہوں اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے قابل دید کتاب ہے +

گلشن حکمت قیمت ۸ر

یوں تو علم حکمت میں سیکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ اپنے طرز کی ایک نرالے ڈھنگ کی کتاب ہے - سر سے پیر تک جسقدر امراض لاحق ہوتے ہیں اُن سب کا بیان مع معالجات مرقوم ہے - طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے - عبارت نہایت سلیس معالجات بہت سہل - تمام نسخے مجرب آزمودہ مطالعہ کرو تو پوری کیفیت معلوم ہو +

مجربات الم معروف بہ کلید صحت ۵ر

اِس میں عام بیماریوں کا علاج جو اکثر ہوتی رہتی ہیں نہایت مختصر اور بر مطلب عبارت میں تحریر کیا ہے - اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہیں تو بجا ہے - خوبی یہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب غرضکہ قابل دید کتاب ہے +

مسمریزم یعنی گلشن شہرت

علم مسمریزم میں سیکڑوں کتابیں ہیں لیکن یہ تینوں حصے قابل دید ہیں آئینہ مسمریزم - اسمیں ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم حال فراموش مع چھ کمروں کے - بخار کا آئینہ پر اُتارنا وغیرہ اِس خوبی کر بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جائے کم ہے قیمت عـہ

دیدہ و شنید - اِسمیں ترکیب سلب امراض - ترکیب نشست اُستادان سابق و تجربہ منتقل امراض جو بگواہی ایک بکرے کے ہوا - تجربات چیدہ مسمریزم بیان ندای آسمانی وغیرہ درج ہیں - اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چند روز میں ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار - زخم وغیرہ درخت یا جانور پر اُتار سکتا ہے - سوکوس کے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت ۱۲ر

عجیب الحسنات - اِس حصہ میں ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد اور نقلہای چیدہ اُستادان سابق - سوکوس سے باتیں کرنے کی ترکیب - خیال سے درخت وغیرہ کا بڑھانا گھٹانا - پیشین گوئی کرنا - میز بنانا اور اُس سے باتیں کرانا - دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا - اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعہ سے کرنا وغیرہ قیمت فی حصہ عـہ +

تینوں حصوں کے خریداروں سے رعایتا عـما لیے جاوینگے +

زندگی کی بہار یعنی ترجمہ اردو ضیاء الابصار قیمت ۱۲ر

یہ مشہور و معروف کتاب ارسطوی وقت فلاطون دوران جناب حکیم محمود خاں کی تصنیف سے ہے - اسمیں باہ کے متعلق نسخہ جات اور عورتوں کے چند خاص حالات کو حکیم صاحب موصوف نے ایسی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ پھر کسی دوسری کتاب کے دیکھنے کی ضرورت نہیں - نسخہ جات مقوی باہ معجون طلا خمیرے - جوارشیں ایسی تحریر کی ہیں جو کبھی خطا نکریں - یہ ایسی نایاب کتاب ہے کہ اسکے نسخہ جات اور ترکیبیں استعمال میں لانے سے ہمیشہ نوجوان بنا رہیگا اور کبھی باہ کی شکایت نہوگی +

تریاق اکبر اردو قیمت ۸ر

اسمیں ایک مقدمہ اور تین باب ہیں اور آخر میں ایک تکملہ تریاق فاروق شامل ہے - مقدمہ میں تمام قواعد زہر خوردہ کا بیان مع علاج تحریر ہے - اور پہلے باب میں زہریلی جڑی بوٹیوں کا بیان ردیف وار اور دوسرے باب میں معدنی زہروں کا ذکر اور تیسرے باب میں زہریلے جانوروں کا بیان مع معالجات مرقوم ہے اور تکملہ میں اول تاثیرات زہر کا ذکر کرکے نباتاتی زہروں کا بیان ردیف وار مع معالجات تحریر کیا ہے اور معدنی و حیوانی زہروں کے خواص اور فوائد کو خوب شرح لکھا ہے ہم بلا مبالغہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر قسم کے زہروں سے فائدہ اُٹھا سکتا اور اسکے مضرات سے اپنی جان عزیز کو بچا سکتا ہے قابل دید کتاب ہے +

نادہ بود گر نیتھ اردو قیمت بر کاغذ ولایتی للعہ دیسی عـہ

مصنفہ شری گسائیں پنالعل و شری گسائیں چمنی لال جی مہاراج جو بین اور ستار کے بجانے میں یکتا ہیں چھپکر تیار ہوئی ہے - اسمیں تمام راگ راگنیوں کا ایسا مفصل بیان لکھا ہے کہ جسے کچھ بھی لگاؤ ہوگا وہ بآسانی سمجھ لیگا یعنی اول راگ کا دھیان کہ وہ کس شکل کا ہے مع تصویر دکھایا ہے - اسکے بعد اُسکے ارتھ یعنی معنی پھر النس نیاس گرہ - ابعدہ جن راگوں سے ملکر بنا ہے بعد ازاں الاپ سرگم - استہائی - ازاں بعد انترہ پھر اسکی دُہت پھر اسکی گت - یہ مذکورہ بالا چیزیں ہر ایک راگ راگنی کے ساتھ لکھی گئی ہیں اسی ترکیب سے دو سو راگ راگنیوں کا خلاصہ بیان کیا ہے اور دو سو گتیں جدید ہرتال کی بندھی ہوئی اور لے و تال کا مشرح بیان اور ایکہزار دھرپد دھمار خیال - ترانے - سرگمیں - دادرے - ٹھمریاں - ٹپے وغیرہ درج ہیں - نیز پچیس راگ انگریزی سرول میں لکھے ہیں قابل دید کتاب ہے - یہ کتاب حالمیں ہی چھپی ہے قیمت کاغذ ولایتی بلا جلد صہ مجلد ۸ہ کاغذ دیسی للعہ +

نوول جگر خراش مصنفہ شرر صاحب قابل دید ناول ہے قیمت ۲ر +

صاحب نگیرہ - اسمیں چار بارہ ماسہ جین سنگھ ستا ماتا بناستی کے شیل پر بہاؤ کا - اور سری اگر سین راجکماری راجمتی ستی کے بیراگ کے اور سری نیم ناتھ جی جنہین اوتار کا - اور بکرونت چکرورتی راجسیند کا بیراگ - سری نین سکھ داس جنتی کا دبیدہ داسی کرت اردو [illegible] میں قیمت ۳ر +

(کتب مندرجہ ذیل و دیگر ہر قسم کی کتابیں [illegible] جی [illegible] ہی ایک [illegible] بذریعہ ویلیو پی ایبل منگا) : [illegible]

سر سرو یعنی رسالہ ہارمونیم حصہ اول قیمت ۸ /

یہ کتاب سری گسائیں چھنی لال جی مہاراج ولد گسائیں پنالال جی مہاراج کی تصنیف ہے۔ اسمیں پچاس چیزیں منصلہ ذیل لکھی ہیں۔ دس سرگمیں دس ٹھمریاں۔ دس دادرے۔ پانچ غزلیں۔ پانچ ٹھپے کی چیزیں وغیرہ جو صاحب انکو یاد کرلیں گے انکو ہارمونیم باجہ بجانا پندرہ روز میں آجائیگا۔

سرمایہ عشرت معروف بہ قانون موسیقی قیمت عہ/ ۸

اِس کتاب میں باون باجوں کے بنانے اور بجانے کی ترکیبیں لکھی ہیں مثلاً کمانچہ۔ اکتارہ۔ ستار۔ بین۔ نفیری۔ انگریزی باجہ وغیرہ۔ اور چھ راگ تیس راگنیاں اور انکے سروپ اور بین و ستار کی گتیں مع توڑوں فقروں پلٹوں۔ زمزموں۔ گِروں۔ میندوں۔ سرگموں کے اور ترانے۔ دھرپد دھمار خیال وغیرہ کے بڑے بڑے نائکوں و استادوں کے درج کئے ہیں۔ اِس کتاب کے ذریعہ سے ہر ساز کا بجانا بنانا گانا ناچنا وغیرہ بہت جلد آسکتا ہے ایسی کتاب آجتک نہیں چھپی +

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاکھا بخط اُردو

رامائن تلسی کرت سٹیک بھاکھا اگرچہ اُردو خط میں بہت سی چھپی ہیں مگر اُردو خواں اُسکو لیکر بہت پچھتاتے ہیں کیونکہ تلسی داس جی مہاراج کا کلام بڑے بڑے پنڈت بھی مشکل سمجھتے ہیں لہذا یہ تلسی کرت رامائن کا ٹیکا نہایت عمدہ طور سے بڑی موٹی قلم سے قابل دید علیحدہ علیحدہ سات کانڈوں میں چھپا ہے۔ ایسی رامائن آجتک نہ ناگری خط میں چھپی نہ اُردو خط میں۔ یہ رامائن اپنی خوبی کے باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے۔ اب اسکی خرید میں توقف نفرمائیں۔ اگر میری اِس تحریر کو غلط تصوّر کریں تو صرف ایک کانڈ منگاکر دیکھ لیں بعد میں باقی چھ کانڈ اور منگالیں کامل رامائن کی قیمت للعہ ۸ مجلد کی للعہ دو جلدیں علیحدہ علیحدہ ہونگی محصول ذمہ خریدار۔ ساتوں کانڈ کی قیمت جدا لگائی ہے۔ بال کانڈ عہ ۸ ارن کانڈ ۴ کسکندہ کانڈ ۴ لنکا کانڈ ۱۲ اُتر کانڈ ۱۲ سندر کانڈ ۵ جسکے نمونہ کی دو سطریں ذیل میں درج ہیں واضح رہے کہ رامائن کا قافیہ نمونہ سے دوچند ہے

راُم بان اہی گن سرس نگر فتاچر بھیک

ہے ناتھ رامچندر جی کے بان سانپوں کے جھنڈ کی مانند اور راچھسوں کی سینیا مینڈکوں کی مانند ہے نمونہ

جب لگ گرست نہ تبہی لگ جتن کرہو تج ٹیک

سو جبتک سانپ مینڈکوں کو نہیں پکڑتا تب ہی تک کُشل ہے اسلئے تم اپنی ہٹ کو چھوڑکر تدبیر کرو یعنی سیتاجی کو دیکر

ترجمہ بچار ساگر اردو و انگریزی قیمت اردو عہ/ ۸

یہ پستک سوامی نشچل داس جی مہاراج کی بنائی ہوئی ویدانت میں اول درجہ کی کتاب ہے جسکا ترجمہ بابو سریرام صاحب وکیل دہلی نے کیا ہے قیمت بخط اردو عہ/ ۸ بخط انگریزی صہ/ + راجنیت بزبان انگریزی ۸ /

ترجمہ بدہ بلاس ہر دو حصے

یہ بڑی مشہور و معروف کتاب ہے جسکے نصیحت آمیز اور سود مند کلام کو بڑے بڑے داناؤں نے مان رکھا ہے شائقین کو چاہئے کہ اس گوہر نایاب کو مول لیں

ملاحظہ فرماکر قدر کریں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت حصہ اول ۳/ دویم ۲/ :

ترجمہ سبھا بلاس اردو۔ قیمت ۳/

یہ نایاب کتاب اپنی خوبی کی باعث ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے اسمیں گیت دوہے کنڈلیاں اور صدہا قسم کی چیزیں لکھی ہیں ایک عمدہ قابل دید چیز ہے

ترجمہ برج بلاس بخط اُردو۔ عہ/

چونکہ یہ پستک برج بھاشا زبان ناگری خط میں تھی اُردو کے شائق اس سے محروم تھے لہذا یہ کتاب برج بلاس مع تصویر ۹۲ صفحہ میں کل لیلا جو برج واسی جی مہاراج نے کی ہے دوہا چوپئی وغیرہ کی چال میں حرف بحرف ناگری اردو ترجمہ ہوکر چھپی ہے نہایت عمدہ کتاب ہے :

بیجن پرکاش۔ قیمت ۵ /

اِسمیں بھوجن یعنی رسوئی ہر قسم کے بنانے کی وہ ترکیبیں درج ہیں جو اہل ہنود میں بڑی بڑی دعوتوں میں اچار۔ ترکاریاں۔ مربے۔ پکوان وغیرہ بنائے جاتے ہیں ایسی کتاب آجتک اُردو میں نہیں چھپی :

گنگا لہری۔ مہیمن۔ بشن سہنسر نام و گیتا آنند گری

اِسمیں سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھکر اسکے نیچے اسکا ارتھ لکھا ہے اور مقابل اسکے گنگا لہری کو اُردو خط میں تحریر کرکے اسکے ارتھ بھی اُردو میں لکھے ہیں ایسی عمدہ گنگا لہری کہیں نہیں چھپی قیمت ۳/ +

اسیطرح مہیمن ۲/ بشن سہنسر نام ۲/ اور گیتا بھی ہیں قیمت ۱۰/ :

سانگیت بالک رام جوگیشور کرت اردو و ہندی

سانگیت گوپی چند ناگری با تصویر پہلے سے سرجو بولہ زیادہ	عہ/ ۳	پورن بھگت ناگری با تصویر پورا سانگ	
ایضاً اردو با تصویر	۴/	ایضاً اردو با تصویر	۱۲/
سانگیت سیلادے ناگری با تصویر	۱۰/	سانگیت لیر گنجری کامل ہوکر چھپا ہے	۴/
ایضاً اردو با تصویر	۸/	ایضاً اردو با تصویر ایضاً ناگری	۳/
سانگت مرسنگہ ناگری	۸/	سانگت حسمت سنگہ راٹھور اردو	۴/
ایضاً اردو	۶/	سانگ راجہ رسالو ورانی نوبدے ناگری	۶/

جادو کے تماشے کی نایاب کتابیں

جادو کی پہلی ۴/ دوسری ۴/ تیسری ۵/ اِن تینوں حصوں میں وہ نایاب شعبدے درج ہوئے ہیں جسکے وسیلے سے یوروپین بازیگر سینکڑوں روپے کماتے ہیں کیسا ہی فرزانہ عقلمند ہوشیار ہو انکے ہاتھ کی چالاکی نہیں پہچان سکتا۔ اِن شعبدوں کے گر نہیں جان سکتا اِن کتابوں کے دیکھنے سے امیر ہو تو دل بہلائے غریب ہو تو روٹی کماکھائے ایسی نئی نئی باتیں درج ہیں جو کبھی نہ سنیں ہونگی +

لاگ بازی کی نایاب کتب

ان میں آپکو وہ صنعتیں معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم میں چھوٹے برتن میں بہت بڑی چیز اُتارتے ہیں اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگیں اور بین کی جانچیاں نکالتے ہیں۔ درج کی گئی ہیں قیمت حصہ اول ۲/ حصہ دوم ۳/ :

رسالہ تاش تہیسی ناٹک قیمت ۳/

اسمیں تمام کھیل تاش کے جو انگریز لوگ بڑے بڑے مجالس گہروں اور تماشہ گاہوں میں دکھلاتے ہیں و نیز ہندوستانی کل کھیل درج ہیں +

رسالہ ورزش۔ اسمیں طرح طرح کے داؤ پیچ جو انگریزی مدارس میں سکھلائے جاتے ہیں جسکو اصطلاح میں جمناسٹک کہتے ہیں درج ہیں اور تیراکی و کرکٹ کے قواعد بھی مع تصویرات تحریر ہیں کتاب کیا ہے دولت زندگی ہے قیمت فی جلد ۳/ +

کتب مندرجہ ذیل اور نیز ہر قسم کی کتابیں نرائن داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی ایک کارڈ بھیجکر بذریعہ ویلیوپی ایبل منگالو

رسالہ گلٹ قیمت ۶ر

اسمیں ہر قسم کے نمک تیزاب اور ہر قسم کی دہات پر ملمع کرنا۔ پھول بنانا اور ایسا ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولوں پر ملمع ہو جائے۔ اور اسی کلوں کے نقشے اور آخر میں روغن بنانے کا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑہایا جاتا ہے قابل دید کتاب ہے ÷

اورنٹل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی قیمت ۸ر

اسمیں کل دہاتوں کا مارنا۔ زندہ کرنا۔ طرح طرح کے کشتے اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کا بیان ہے نہایت عمدہ قابل دید ہے ÷

گلدستہ ظرافت ۳ر

اس کتاب میں یہ خوبی ہے کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو اسکو ایکبار پڑہا دے تو سو بار بے اختیار ہنس پڑیگا اگر پسند نہو کتاب محصول دیکر بدل لو

بیربرنامہ و ملا نامہ۔ سہ حصہ فی ۱ر

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ ظرافت کا بنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ اہل دربار کے مذاق کا مرقعہ یعنی اکبر۔ بیربر۔ ملا دو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہیں

شرح انتخاب دیوان ذوق قیمت ۸ر

جو اردو زباندانی کے لئے نہایت ہی کارآمد ہے اسمیں دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات اور مثنوی کے عمدہ اشعار اور مثنوی کا انتخاب کر کے مشکل اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے یہ کتاب ۱۱ جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول چھوڑ کر اور کتاب بدل لو ÷

دیوان فیضی فارسی۔ کاغذ دیسی ۱۲ر ولایتی عمہ

یہ اس استاد زمانہ کا دیوان ہے جو اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ یہ وہی فیضی ابو الفضل کا بھائی ہے جس سے سلطنت اکبر شاہ کو زیب و زینت تھی اسکے نظم و نثر کی کیفیت۔ نازک خیالی۔ عالی دماغی اظہر من الشمس ہے دیوان کے تمام اشعار مرصع ہیں آخر میں مثنوی تواریخ مقطعات درج ہیں ÷

دیوان نشاط افزا۔ قیمت فی جلد ۶ر

اسمیں ہندوستان کی نامی گرامی طوائفوں پردہ نشین عورتوں کی ناز و انداز سے بھری شوخ چلبلی۔ پھڑکتی ہوئی غزلیں ٹھمریاں دوہے اور بیان علم راگ و اصطلاحات نظم وغیرہ درج ہیں غضب کا خیال ہے انوکھی چال ڈھال ہر شوخی و رنگینی ادا کا نیا ہی رنگ ہے رمز و کنایہ کا نیا ہی ڈھنگ ہے ÷

مرقع سلاطین کاغذ سیمی عمہ ولایتی عمہ

اس نایاب کتاب میں خاندان تیموریہ کی تصویریں مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہیں اسکے بعد تمام پرانی عمارتوں کے نقشے مع تاریخ بنا اور بنانیوالے کا نام مع عرض و طول لکھا ہے ÷

سوانح دہلی قیمت ۴ر

اسمیں تمام سانحات ماضی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بہادر شاہ ثانی بیان کیا ہے اس سرزمین پر جسقدر راجاؤں نوابوں یا [illegible] نے حکومت کی اسکو بقید سنہ لکھا ہے آخر میں تمام لارڈوں کے حالات اور دہلی کی حالت کو بیان کیا ہے ÷

ظفر جلیل شرح حصن حصین اردو قیمت ۱۴ر

اس متبرک کتاب میں جناب مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب مرحوم نے حصن حصین کی شرح لکھی ہے۔ عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کر کے لکھا ہے جملہ مسائل ضروریہ اور ادعیۂ خواص اسمائے حسنے کو ایسی شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے کہ سبحان اللہ اور مژدہ سن لو کہ عملیات کی اجازت دیدی ہے ایسی خیر و برکت کی کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی ضروریات سے ہے ÷

انیس الواعظین اردو قیمت عمہ

اے واعظین کہاں ہو! یہ نادر کتاب اسمیں دفتر شریعت محمدی کا خزانہ ہے کتب تفسیر و احادیث سے منتخب ہو کر چالیس مجلسوں میں بزبان اردو چھپی ہے۔ واعظوں کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے اسکی مجالس کا کیا بیان کیا جائے مقام نذارت (خوف) پر رولانا۔ مقام بشارت پر ہنسانا شکوک و شبہات کا رفع کرنا ایک ادنی بات ہے وغیرہ وغیرہ ÷

عناصر الشہادتین ۹ر

یہ کتاب واقعات قیامت نما کا مخزن ہے اور اسکے حالات سنانے اور سننے والوں کے لئے ذریعہ نجات اخروی ہے اسمیں سب سے اول آنحضرت سرور کائنات کی وفات کا بیان۔ اسکے بعد وفات جناب فاطمہ زہرا و خلفاء اربعہ کا حال پر ملال۔ ازاں بعد شہادت راکب دوش رسول زیب آغوش بتول لخت جگر علی مرتضی نور چشم نبی الہ السلطان دارین سیدنا حضرت حسنین و حضرت قاسم و علی اکبر و عباس و دیگر بیان شہادت جملہ شہدائے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہلبیت بمدینہ منورہ احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ سے اخذ کر کے درج کیا ہے۔ یہ کتاب شیعہ و سنی دونوں کے کارآمد ہے ÷

دفتر ماتم۔ ۹ر

اے محبین یہ عدیم المثال مجموعہ جسمیں مونس انیس دبیر اوج وغیرہ کے مرثیے ابتدائے پیدائش و وفات آنحضرت صلعم سے لیکر اہلبیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے ترتیب وار درج ہیں اور ہر استاد کے ایک مضمون کے مرثیے ایک جگہ درج کئے گئے ہیں اسکے ایک ایک مصرعہ گرامی پر دُر اشک از خود نثار ہوتے ہیں ایسا مجموعہ آجتک طبع نہیں ہوا ÷ ذاکرین کی جان ہے

ماتم ضیا قیمت ۶ر

مصنفہ مولانا ضیا صاحب دہلوی۔ اسمیں نوحے مرثیے۔ سلام رباعیات اور احادیث صحیحہ درج ہیں اسکا ایک ایک لفظ محبان اہل بیت کے لئے نشتر غم ہے ہر ہر مضمون روایات صادقہ و احادیث صحیحہ سے اخذ کیا گیا ہے باایں ہمہ ایسا پرتاثیر ہے کہ مسلمان اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور پڑھ پڑھ کر آنسو بہائیں اور بحکم حدیث داخل جنت ہوں۔ عاقبت سنوارنے کے لئے عمدہ کتاب ہے ÷

ملہم ماتم۔ اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران خامس آل عبا کے لئے باعث نجات اور استیان عاصی کے واسطے باعث مغفرت ہے ۱۲

واضح ہو کہ علاوہ ان کتب کے ایک فہرست کلاں مع جنتری جو کہ مفت تقسیم ہوتی ہے صرف ۱ر کا ٹکٹ محصولڈاک کے واسطے آنے پر ملتی ہے۔ تاجروں کو چاہیے جسوقت جنتری کسی خریدار کے ہاتھ فروخت کریں تو بنظر عنایت خریدار سے یہ کہدیں

اہل ہنود و اہل اسلام کیلیے
متبرک ٹائم پیس

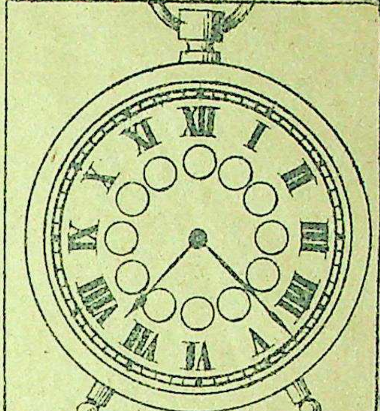

ہم ساکنان ملک کو تازہ خوشخبری دیتے ہین کہ ہمارے یہان جالیسین جن گھڑیون کا چالان آیا ہے اونکے ڈائل دو قسم کے ہین ایک ہنود کیلیے دوسرے مسلمانونکے لیے چنانچہ ہنود کے لیے جو گھڑی بنائی گئی ہے اوسکے ڈائل پر نمبرون کے مقابل بارہ اونکے بنے ہین اونمین بارہو اوتارون کی متبرک اوتارونکی متبرک اور صحیح تصویرین نہایت صاف۔ رنگین اور میناکاری مین جنکے درشن ہی عقیدہ سے اہل ہنود پر فرض ہین۔ واقعی قابل دید ہے۔ اور اسلامی گھڑی پر بارہ امامون کے اسمائے شریف مطلا بخط نسخ و ثلث منقوش ہین بیچ مین بخط طغری دعاے دافع وبا۔ ورجانبہ آیۃ الکرسی مطلا و میناکاری تزئین جو قابل تعظیم ہے۔ دیکھنے مین دونون خوبصورت اور مضبوط وقت ٹھیک دیتی ہین قیمت فی تین روپیہ (سے)

علاوہ انکے ہر قسم کی گھڑیان جرمنی اسباب۔ کتابین۔ اور ادویہ وغیرہ حسب مطلب ہم کفایت سے روانہ کرسکتے ہین۔

المشتہر

شیخ محمد کمال مہتمم کارخانہ وکشن الحبیب ڈاکخانہ یحیی گنج

مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ

اس طب کی کتاب مین تمام ادویہ کا حال مع نام اردو اور فارسی اور عربی اور رنگ و ذائقہ و ماہیت و طبیعت و مضر اور مصلح اور بدل اور قدر شربت اور افعال و خواص وغیرہ کے درج ہے ہر وقت ہر طبیب اور ہر دوا فروش اور ہر شخص کے پاس رہنے کے قابل ہے مگر باوصف ان خوبیون کے قیمت نہایت ارزان فی جلد ایک روپیہ (عہ) محصولڈاک ۲ ر

المشتہر

محمد عبد الستار خان تاجر کتب چوک لکھنؤ

مثنوی مولوی معنوی
ہست قرآن در زبان پہلوی

یہ مثنوی شریف مصنفہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ اکثر مرتبہ مختلف مطبعون مین چھاپا ہو چکی ہے مگر جس خوبی و نفاست سے اس مرتبہ چھپنا شروع ہوئی ہے جب سے چھاپہ خانون کا آغاز ہوا کبھی نہوئی ہوگی یعنی منشی شمس الدین صاحب اعجاز رقم کے اہتمام سے لکھی جا رہی ہے اور منشی محمد رحمت اللہ صاحب رعد کے نامی مطبع مین چھاپی جا رہی ہے۔ ہر دفتر کے علیحدہ مجلد ہونیکا انتظام ہے اور ہر ایک کا اول صفحہ مطلا چھاپا جا رہا ہے قلم ایسا واضح رکھا گیا ہے کہ اوسکا متن ضعیف آدمی بلا مدد عینک کے پڑھ سکے۔ حواشی بکثرت چڑھے ہوے ہین جنمین سب سے پہلے جناب حاجی محمد امداد اللہ صاحب دامت برکاتہم مہاجر بیت اللہ شریف کے حواشی قابل دید درج ہین اونکے علاوہ دیگر عربی و فارسی کی نامی بارہ شرحون سے ضروری حاشیون کا اقتباس کیا گیا ہے اور نیز اپنے حواشی بھی ساتھ ساتھ چھاپان کیے گئے جس سے کتاب کے پڑھنے والے کو وقت طلب اشعار کے سمجھنے مین امید ہے کہ کوئی تکلف باقی نہ رہیگا۔ صحت کا التزام نہایت زبردست ہو رہا ہے یعنی چندنسخ قلمیہ جنکی صحت کے کافی دلائل موجود ہین جمع کرکے اون سے ایک نسخہ ترتیب پا گیا ہے اور بعد صحت کامل اوسی سے نقل ہوکر اب یہ نایاب بارہ کتاب ترتیب پا رہی ہے جو عنقریب چھپ کر ملک کے روبرو پیش ہوگی۔

اس کتاب کے چھ دفتر ہین اور ہر دفتر کی قیمت مساوی ہوگی اس لیے پہلے دفتر کی قیمت درج ذیل ہے۔

درجہ اول کاغذ چکنا بہت گندہ۔ نہایت سفید۔ لوح و دیباچہ مطلا و میناکار۔ مجلد۔ تین روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

درجہ دوم کاغذ گندہ۔ سفید لوح و دیباچہ مطلا و میناکار۔ مجلد۔ تین روپیہ۔ (سے)

درجہ سوم کاغذ رسمی۔ گندہ۔ بادامی۔ لوح و دیباچہ مطلا و میناکار۔ مجلد۔ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

یہ کتاب بسبب زیادہ لاگت کے ضرورت سے کم چھاپی جا رہی ہے اور خدا کی عنایت سے فرمایشات زیادہ آ رہی ہین اس لیے اطلاع دیجاتی ہے کہ جن اصحاب کو اسکی خریداری منظور ہو خرید فرماوین ورنہ تردد ہے کہ پہلی اشاعت مین کتاب اون کو نہ میسر آسکے۔ فرمایش میرے نام آنا چاہیے اور جواب کے لیے جوابی خط ہونا چاہیے

المشتہر

احمد حسن رئیس مدرسہ فیض عام شہر کانپور
مسجد رنگیان

سیرت محمدیہ

یہ کتاب جناب محمد عربی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری مین لکھی گئی ہے جسمین نہ صرف پیدائش بلکہ اوس سے ہزارہا برس پہلے کے واقعات مجملاً اور زمانہ صغرسنی سے وفات تک کے حالات تفصیلاً درج ہین۔ نیز بہت سے مضامین ضمناً ایسے درج ہین جنکے جاننے کی اکثر مسلمانون کو ضرورت رہتی ہے اسمین یورپین مورخون کے اقوال بھی اپنے اپنے مقامات پر نقل کیے گئے ہین جس سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ اونکے خیالات آنحضرت کی نسبت کیسے ہین۔ اس کتاب کے مولف میرزا حیرت دہلوی ہین حجم صفحات کا ہے قیمت چھ روپیہ (للعہ)

سوانح شیطان

یہ کتاب ایک دلچسپ ناول کے پیرایے مین لکھی گئی ہے شیطان کے آبا و اجداد۔ خاندان پیدائش وغیرہ کا ذکر ہے۔ اور حضرت آدم سے لیکر اسوقت تک کارروائیان اوسکی مشہور ہین نہایت دلچسپ پیرایے مین بیان کی گئی ہین قیمت۔ ایکروپیہ آٹھ آنہ

المشتہر

راجی انی پرشاد تاجر کتب دریبہ کلان د

حافظ محمد الدین تاجر کتب۔ مالک و مہتمم کارخانہ مصطفائی پریس لاہور سے ہر قسم کا کام چھپائی واجبی نرخ پر چھپ سکتا ہے۔ اور اوسکے کتب خانہ کشمیری بازار لاہور سے ہر قسم کی کتابین بارعایت مل سکتی ہین۔

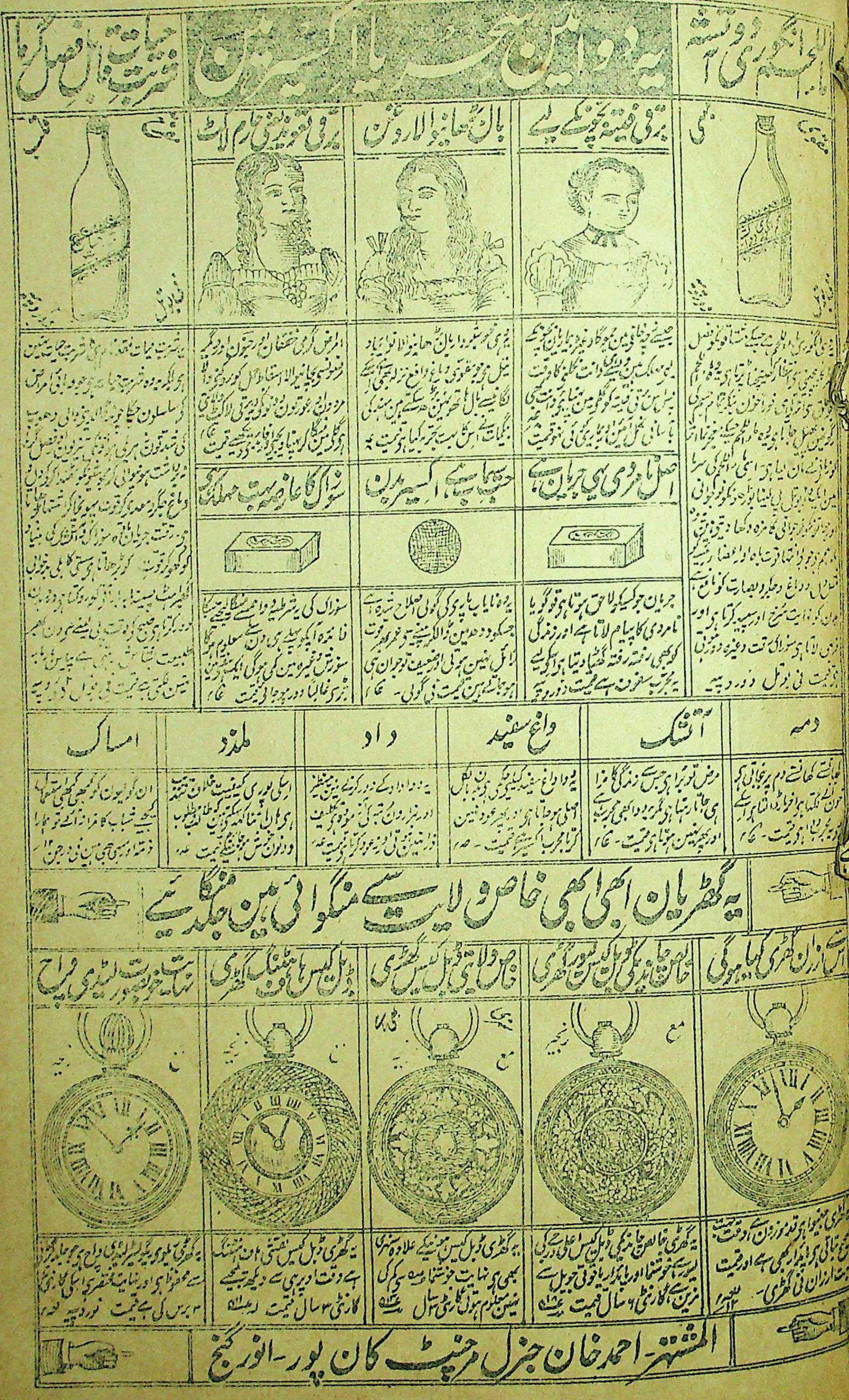

یہ دوائین عجب با اکسیر ہین

انگوری بام الجسم دو آتشہ

شربت حیات قابل فصل گرما

برقی فیتہ بچون کے لیے

بال بڑھانیوالا روغن

برقی تعویذ یعنی چارم لاکٹ

یہ انگوری بام الجسم [illegible] قیمت فی بوتل دو روپیہ

جیسے بچے [illegible] دانت نکلنے کا وقت [illegible] قیمت

یہ ہی خوشبودار بال بڑھانیوالا تیل [illegible] بیگمات [illegible] قیمت

امراض گرمی خفقان اور جنون [illegible] مرد اور عورتون [illegible] قیمت

یہ شربت حیات [illegible] قیمت فی بوتل دو روپیہ

اصل نامردی یہی جریان ہے

حب شباب ہے اکسیر بدن

سوزاک کا عارضہ بہت مہلک ہے

جریان جو کسی کو لاحق ہوتا ہے تو گویا نامردی کا پیام لاتا ہے اور زندگی کو بھی رفتہ رفتہ گھٹا دیتا ہے اس کے لیے یہ مجرب سفوف ہے قیمت دو روپیہ

یہ نایاب پارہ کی گولی اصلاح شدہ ہے [illegible] اور ضعیف تو جوان ہی ہو جاتے ہین قیمت فی گولی

سوزاک کی یہ شرطیہ دوا ہے منگا لیجیے [illegible] سوزش وغیرہ مین کمی ہو گی [illegible] قیمت

دمہ	آتشک	داغ سفید	داد	ملذذ	امساک
[illegible] قیمت	مرض تو برا ہی ہے جس سے زندگی کا مزا ہی جاتا رہتا ہے مگر یہ دوا بھی مجرب ہے اور پھر نہین ہوتا ہے قیمت	یہ دوا داغ سفید [illegible] اصلی ہو جاتا ہے اور پھر عود نہین کرتا مجرب اکسیر ہے قیمت	یہ دوا داد کے دور کرنے مین بے نظیر [illegible] قیمت	اصلی پوری کیفیت [illegible] قیمت	ان گولیون کو [illegible] شباب کا مزا [illegible]

یہ گھڑیان ابھی ابھی خاص ولایت سے منگوائی ہین جلد منگائیے

ارزان گھڑی کیا ہو گی	خالص چاندی کی [illegible] گھڑی	خاص ولایتی ڈبل کیس گھڑی	ڈبل کیس ہاف ہنٹنگ گھڑی	نہایت خوبصورت لیڈی واچ
یہ گھڑی [illegible] اور قیمت بہت ارزان فی گھڑی	یہ گھڑی خالص چاندی کی ڈبل کیس [illegible] قیمت	یہ گھڑی ڈبل کیس [illegible] بھی ہے نہایت خوشنما [illegible] قیمت	یہ گھڑی ڈبل کیس [illegible] قیمت	یہ گھڑی [illegible] لیڈی واچ [illegible] قیمت

المشتہر۔ احمد خان جنرل مرچنٹ کانپور۔ انور گنج

سچے کام کے عجیب و غریب زیورات

سچے کام کی بجلی مندرجہ بالا نقشہ آپ نے ملاحظہ فرمایا یہ سچے سلمے کے کام کی خوشنما بجلیاں حال میں ایک نامی گرامی صناع زرہندوستان کی نفاست پسند بیگمات کے استعمال کیلیے تیار کی ہیں مگر افسوس ہے کہ ہم اس کا عمدہ نقشہ نہیں دکھا سکتے جنکو نقشہ دیکھنے کا شوق نہیں [illegible] پھر لطف یہ کہ برسوں استعمال کیجیے لیکن خراب اور ماند نہیں ہوتی ہیں دیکھنے والونکو اصلی ڈائمنڈ کی جڑاؤ بجلیونکا پورا پورا یقین ہوتا ہی قیمت فی جوڑ دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸

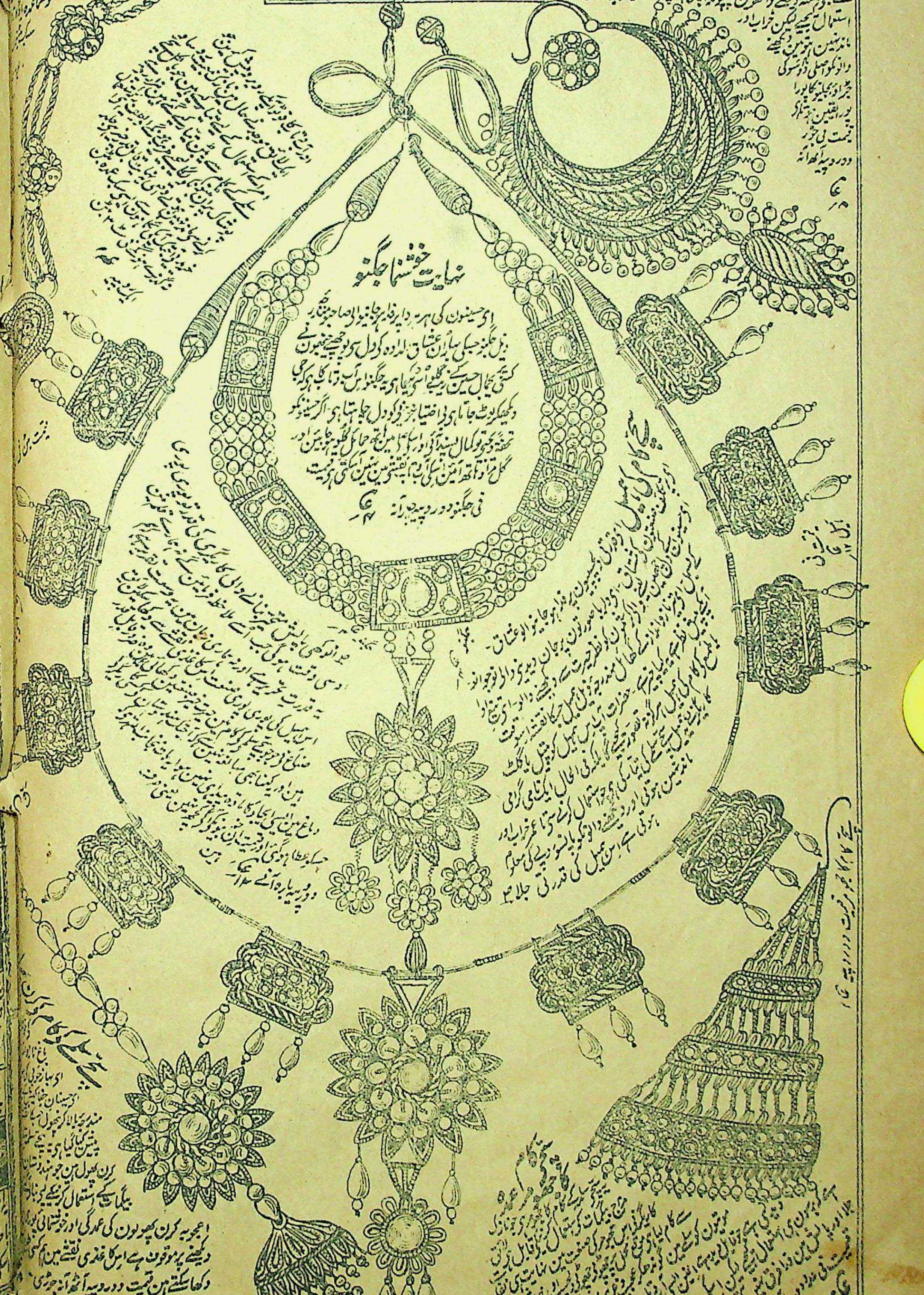

نہایت خوشنما جگنو

ای حسینون کی ہر ہر ادا پر فدا ہو جانیوالی صاحبو یہ جگنو جسکی بہار عشاق کے دل سے پوچھیے جنہون نے کتنی ہی جمال حسین کے زینت گلو کو دیکھا ہی یہ جگنو اس آب و تاب کا ہی کہ جی دیکھکر لوٹ جاتا ہی بے اختیار خریدنے کو دل چاہتا ہی۔ اگر حسینونکو تحفۃً دیجیے تو کمال پسند آئی اور اسکے درمیان جو حمائل گلو پڑا ہیں اور گل مرا و تا تھا [illegible] اسکی آب و تاب نقشے میں نہیں آ سکتی ہی قیمت فی جگنو دو روپیہ چار آنہ ۲/۴

[illegible] اس وقت ہو گی جب آپ ملاحظہ فرمائینگے [illegible] یہ قدرت [illegible] صناع [illegible] ہیں اور [illegible] دماغ میں ایسی ایجاد [illegible] جسکو پتا ہو گی اور قیمت [illegible] ہیں دو روپیہ بارہ آنے ۲/۱۲

سچے کام کی ہیکل [illegible] اے حسینون پر فدا ہو جانیوالو عشاق۔ [illegible] حضرات آپ اس ہیکل کو پتل یا گلٹ [illegible] ایک تامی گرامی [illegible] استعمال کرنے سے تا عمر خراب اور ماند نہیں ہوتی اور دیکھنے والونکو پانسو روپیہ کی معلوم ہوتی ہے اس ہیکل کی قدر تی جلا ۲/۴

سچے سلمے کے کام کے کرن پھول اے بہار خوبی باغ [illegible] اے حسینان جہاں [illegible] مندرجہ بالا کرن پھول [illegible] پیش کیا گیا ہی [illegible] کرن پھول میں جو ہندوستان [illegible] بیگمات کے استعمال کیلیے [illegible] اعجوبہ یہ کرن پھولوں کی عمدگی اور خوشنمائی دیکھنے پر موقوف ہے اسکا عشر عشیر بھی نقشے میں ہم نہیں دکھا سکتے ہیں قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ جوڑی

سچے کام کا جھومر [illegible] سچے سلمے کے کام کا جھومر [illegible] بیگمات کے استعمال [illegible] قیمت فی دو روپیہ [illegible]

جملہ فرمایشیں بنام احمد خان جنرل مرچنٹ کانپور۔ محلہ انورگنج آنا چاہئیں۔

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو تو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمایئے۔

ابھی ولایت سے آئی ہین

نئی انوکھی متبرک جیبی گھڑی

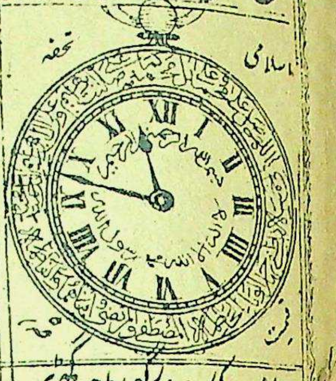

ای اہل اسلام اس گھڑی کی ڈائل پر بسم اللہ شریف درود معظم دعای خمسہ بخط عربی سنہرا حرفون مین مزین ہی اور وقت نہایت ٹھیک دیتی ہی قیمت ۸ر

اس ٹائم پیس کی ڈائل پر آیۃ الکرسی و اسماء خمسہ اسما متبرکہ بخط عربی طلائی حرفون مین مزین کیے گئی ہین جلد خریدیے قیمت صرف عہ

عجیب و غریب ایماندار ٹائم پیس

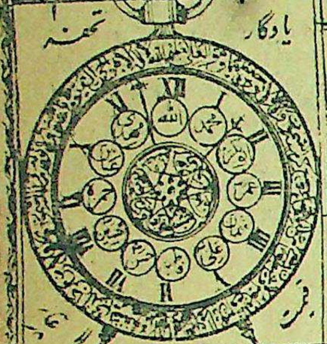

اعلی درجہ کی ریلوی رگولیٹر جیبی گھڑی

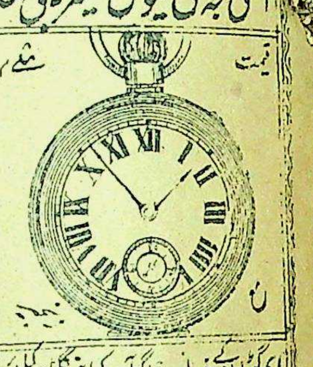

ای گھڑیون کے خریدارو اگر آپ کو اپنی کمائی کی روپیہ کی کچھ قدر ہے تو ریلوی رگولیٹر عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید کم خرچ بالانشین جیبی گھڑی خرید فرمایئے جسکی ظاہری پالش اور باطنی پائداری اپنی آپ ہی نظیر ہی ایک زنجیر کمانی شیشہ بطور تحفہ مفت دیا جاویگا گارنٹی ۳ برس کیلئے

خالص چاندی کی ڈبل کیس گھڑی

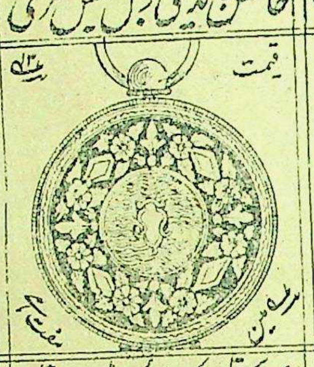

ای ہندوستان کے معزز رئیس فارغ البال مندرجہ بالا جیبی گھڑی کا چالان خاص ولایت سے آیا ہے جسکی دونون ڈھکنے خالص چاندی کے نہایت ہی نفیس نقشی ہین خوشنمائی پائداری کا حال دیکھنے اور برتنے سے معلوم ہو جاویگا صرف ڈھکنے ایسے ہین کہ ۵ تولہ سے زیادہ ہین یہاں نہین مل سکتی گارنٹی ۳ برس

ڈبل کیس نقشی جیبی گھڑی

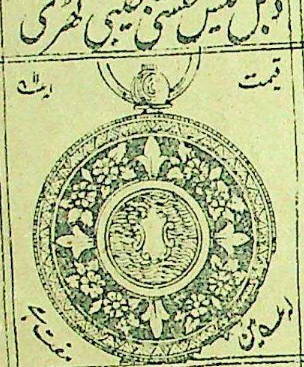

ای عالی وقار شائقو گھڑی ڈبل کیس نقشی نہایت ہی خوشوضع عمدہ مضبوط پائدار قابل دید ہے قطع نظر چال کے صحیح ہونیکے اسکے ڈھکنون کی عجوبہ بناوٹ انوکھی کاریگری متحیر بنا دیتی ہے والی پالش آنکھین خیرہ ہو جاتی ہین دیکھنے ہی سے معلوم ہوتی ہے گارنٹی ۳ برس

دنیا مین سب سے سستی عمدہ جیبی گھڑی

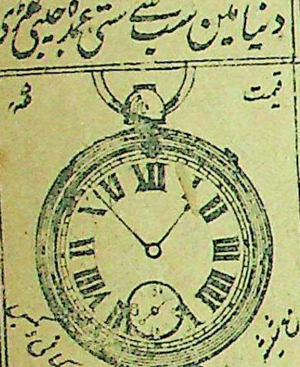

یہ عمدہ مضبوط خوشنما جیبی گھڑی ہے جسکی مقابلے مین قیمت کے اعتبار سے سستی اور لاگت کے لحاظ سے اچھی دنیا مین کوئی گھڑی نہوگی ۲۴ گھنٹہ کی کوک ہے سکنڈ کا کانٹا بھی شامل ہے صورت نہایت دلچسپ ہے ایک شیشہ ایک کمانی ایک بکس اسکے ہمراہ مفت دیا جاویگا قیمت

مندرجہ ذیل وہ نئی انوکھی سنہری زیورات ہین جنکے سامنے کندن مات ہے

ولایتی کنگن

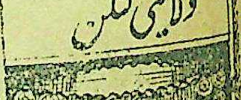

یہ سنہری ولایتی کنگن ہین جسمین مصنوعی ہیرے نیلم پکھراج یاقوت اصلی آب و تاب کے ساتھ نصب ہین جنکو اگر اصلی جواہرات ہین عہ

قابل دید توڑے

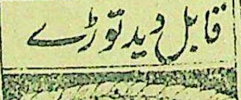

یہ ہاتھون مین پہننے کے سنہری توڑے ہین جنکو نازک مزاج بیگمات پہنتی ہین اصلی سونے مین اور اسمین کوئی فرق نہین معلوم ہوتا عہ

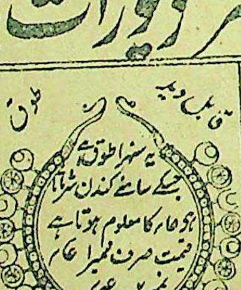

یہ سنہرا طوق ہے جسکے سامنے کندن شرماتا ہو بہو ہار کا معلوم ہوتا ہے قیمت صرف نمبر ۱ عہ نمبر ۲ عہ

پھول کی چوڑیان

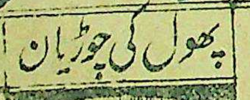

یہ گل اندام حسینو ہاتھون مین پہننے کی پھول کی چوڑیان بنائی گئی ہین جنکا لطف پہنے ہی سے ہاتھون مین دیکھنے کے قابل ہین

اعجوبہ جہانگیریان

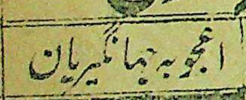

یہ خوش قطع قابل دید سنہری ہاتھون مین پہننے کی جہانگیریان ہین جنکے سامنے اصلی سونا شرماتا ہی مات کی معلوم ہوتی ہین قیمت عہ

پٹری دار خوشنما چوڑیان

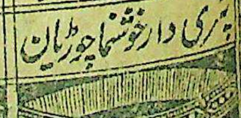

یہ اعلی درجہ کی پٹری دار سنہری چوڑیان ہین پہننے سے ہمیشہ بہار کی معلوم ہونگی اسکی آب و تاب کندن کو مات ہے قیمت عہ

انوکھے پچھیلے

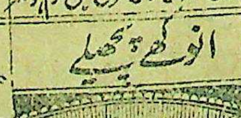

یہ عمدہ خوشنما سنہری پچھیلے ہین جنکو اہل ہنود کی مستورات شوق سے پہنتی ہین دیکھنے مین جڑاؤ کی چوڑی کا شبہ ہوتا ہے عہ

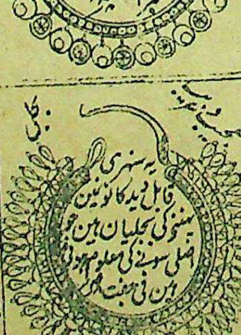

یہ سنہری قابل دید کانون مین پہننے کی بجلیان ہین جو اصلی سونے کی معلوم ہوتی ہین فی جوڑی

خوش قطع پہونچیان

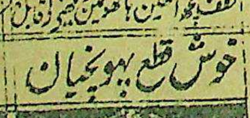

یہ خوش قطع سنہری پہونچیان ہین عمدہ زیورات مین سے ہے کیا امکان کہ کوئی ذرا بھی شناخت کر سکے کہ یہ اصلی سونے کی نہین ہین عہ

سنہری خوشنما چوڑیان

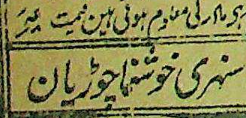

یہ سنہری سادہ عجیب و غریب ساخت کی چوڑیان ہین جسکا سنہرا پن اصلی سونے پر بدرجہا شرف رکھتا ہی ۱۲ عدد قیمت عہ

☞ جملہ فرمائشین بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۱۳ کی آنا چاہیے ☜

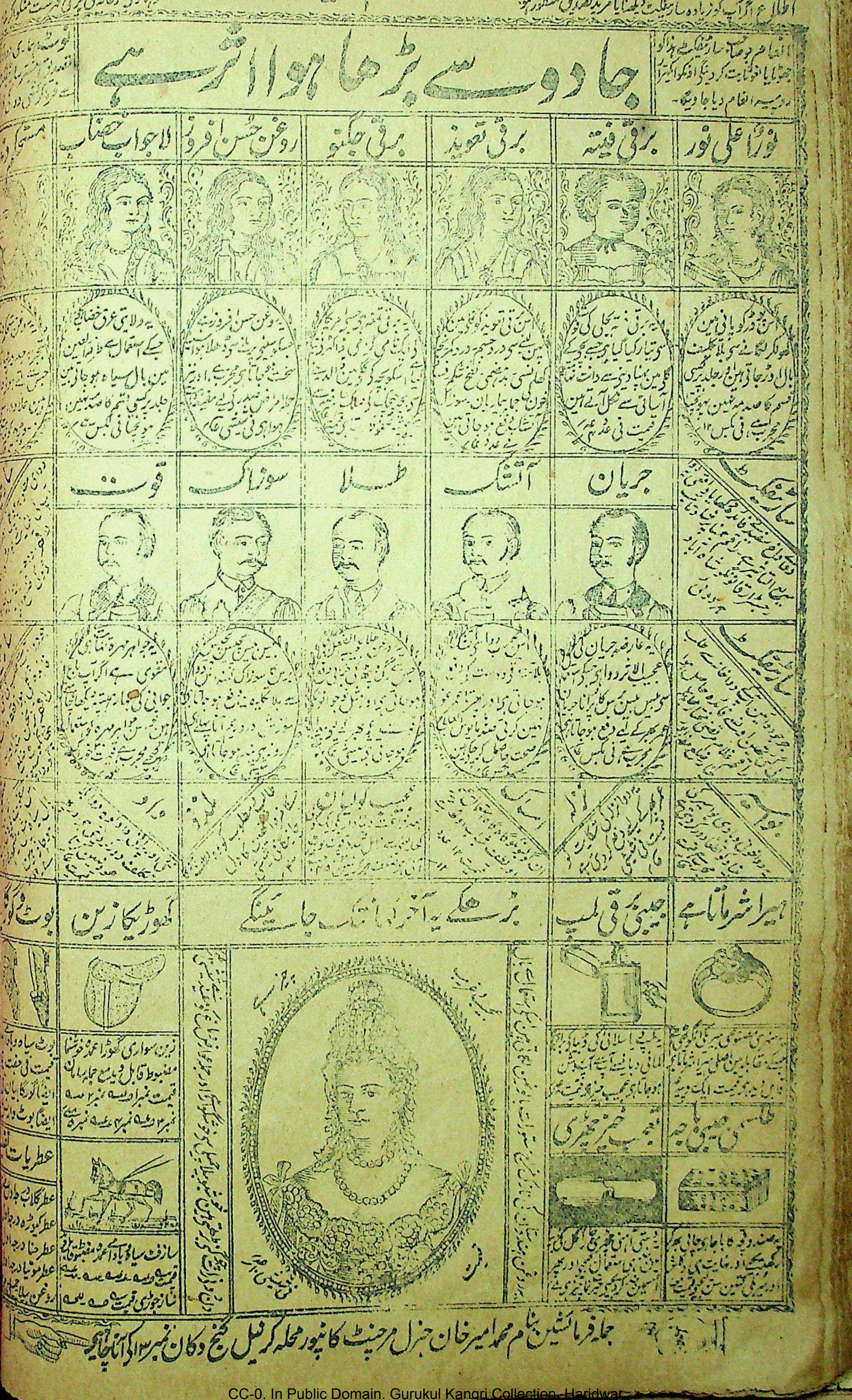

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکیٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو تو ہماری کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر

جادو سے بڑھا ہوا اثر ہے

انعام جو صاحب سارٹیفکیٹ ہذا کو جھوٹا یا نقلی ثابت کر دینگے اُنکو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا۔

نورا علی نور | برقی فیتہ | برقی تعویذ | برقی جگنو | روغن حسن افروز | لاجواب خضاب

اس کو ذرا پانی میں گھول کر لگانے سے بلا تکلیف بال اڑ جاتے ہیں اور جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہیں ہوتا مجرب ہے فی بکس ۱۲

جریان | آتشک | طلا | سوزاک | قوت

ہیرا اثر رکھتا ہے | جیبی برقی لمپ | بڑھے بھی جوان ہو جائینگے | گھوڑے کا زین | بوٹ

جگہ فرمائیں بنام محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۳۱ کو آنا چاہیے

نامی پریس کانپور مین کتاب چھپوانے کے شرائط

اگر کوئی صاحب نامی پریس کانپور مین کوئی کاغذ یا کتاب چھپوانا چاہین تو مندرجہ ذیل حساب سے چھپوا سکتے ہین۔

(۱) کتاب عام اس سے کہ اردو ہو یا فارسی یا عربی یا ناگری۔ درانحالیکہ اوسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو اور ایک صفحے کا پیمانہ طولاً دس انچھ اور عرضاً پونے سات انچھ سے زیادہ نہو تو ایک ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۲ جزو اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۴ جزو اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۵ جزو ہون گے۔

(۲) اگر کتاب کا پیمانہ مثل صفحہ جنتری ہذا کے (جو طولاً گیارہ انچھ اور عرضاً ساڑھے سات انچھ ہے) رکھنا منظور ہو درانحالیکہ اوسکی کتابت معمولی اور کاغذ معمولی ہو تو ایک ہزار جلد کی چھپائی فی روپیہ ۲ جزو اور پانسو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۲ جزو اور ڈھائی سو جلد کی چھپائی فی روپیہ ۳ جزو ہوگی۔

(۳) اگر کتابت یا چھپائی مین کوئی خاص اہتمام منظور ہو یا کاغذ عمدہ اور بیش قیمت لگانا ہو تو اسی حساب مندرجہ بالا پر اوس قدر رقم جو اس خاص اہتمام مین صرف ہوگی اضافہ کر لی جاویگی۔

(۴) اگر کتاب ایک ہزار جلد سے زیادہ یا ڈھائی سو جلد سے کم یا کوئی تصویر یا نقشہ سادہ یا مختلف رنگون یا مطلا و مینا کار چھپوانا منظور ہو تو اوسکا نرخ بذریعہ خط و کتابت کے طے ہو سکتا ہے۔ فقط

العبد محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہائے گذشتہ کی جنتریان جو اس وقت ہمارے پاس باقی رہ گئی ہین اونکی فہرست مع قیمت کے مندرجہ ذیل ہے جن صاحبون کو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اوسکے برابر مین اوسکی قیمت دیکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغہ ویلیو پے ایبل طلب فرماوین ہر حالت مین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

جنتری سنہ ۱۸۸۶ع مع تاریخ روس		۴/
جنتری سنہ ۱۸۹۱ع مع تاریخ ہند عہد تغلق و سادات و لودھیا		۴/
جنتری سنہ ۱۸۹۳ع	(عہد مغلیہ نمبر۲)	۴/
،، کاغذ نہایت عمدہ		۸/
جنتری سنہ ۱۸۹۴ع	(عہد مغلیہ نمبر۳)	۴/
،، کاغذ نہایت عمدہ		۸/
،، رنگین تصاویر و مینا کار		۱۲/
جنتری سنہ ۱۸۹۵ع	(عہد مغلیہ نمبر۴)	۴/
،، کاغذ نہایت عمدہ		۸/
،، رنگین تصاویر و مینا کار		۱۲/
جنتری سنہ ۱۸۹۶ع	(عہد مغلیہ نمبر۵)	۴/
،، کاغذ نہایت عمدہ		۸/
،، رنگین تصاویر و مینا کار		۱۲/

العبد محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

ہماری بڑی جنتری مین اشتہار چھپوانے کا قاعدہ

پورے صفحے کے لیے ۔۔ [illegible] ایک کالم کے لیے ۔۔ [illegible]

نصف صفحے کے لیے ۔۔ [illegible] نصف کالم کے لیے ۔۔ [illegible]

اگر اشتہار مین کوئی نقشہ یا تصویر ہوگی تو اوسکی اُجرت مناسب علٰحدہ دینا ہوگی۔

اگر اشتہار نصف کالم سے کم ہوگا تو بھی اجرت نصف کالم کی لیجاویگی۔ ہر صفحے مین ۳ کالم اور ہر کالم مین ۴۳ سطرین عموماً ہونگی آیندہ جنتری مین اشتہار چھپوانے کی درخواست ۱۵۔ جولائی تک آجانا چاہیے

العبد

محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

اشیاء برکت یافتہ

جام صحت	اسمین آیات شفا قرآن شریف معہ حروف مقطعات و طلسم شفا مشتری کندہ ہے تمام قسم کے امراض اسمین پانی و دوا پینے سے دفع ہوتے ہین - قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ -
جام تنویر	اسمین قرآن شریف کی آیت نور معہ حروف مقطعات و طلسم عطارد کندہ ہے اسمین پانی و دودہ پینے سے تمام امراض دماغی و قلبی مثل خفقان نسیان کند ذہنی وغیرہ دفع ہوتے ہین اور روشن دلی روشن دماغی ذہن کی تیزی قوت حافظہ علم و عقل حاصل ہوتی ہے قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ
جام تولید	قرآن شریف کی دعا طلب وارث معہ حروف مقطعات و طلسم شمس کندہ ہے اسمین پانی و دودہ وغیرہ پینے سے بے اولادون کو خداوند تعالی اولاد عطا فرماتا ہے قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ
جام اتحاد	قرآن شریف کی آیت محبت معہ حروف مقطعات و طلسم زہرہ کندہ ہے اسمین دوا پانی پینے سے زن و شوہر و محبوب و مطلوب کی ناراضی و نفرت دور ہوکر محبت و اتحاد و اخلاص پیدا ہوتا ہے قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ -
جام تقویت	قرآن شریف کی آیت نصر معہ حروف مقطعات و طلسم مریخ کندہ ہے اسمین پانی دودہ پینے سے دل مضبوط ہوتا ہے ہمت جرات دلیری پیدا ہوتی ہے اور خوف و ہراس نامردی بزدلی دفع ہوتی ہے - قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ -
چراغ صحت	اسمین چہل کاف کندہ ہے اسکے روشن کرنے سے دماغی امراض و آسیب دفع ہوتے ہین بیمار جلد اچھا ہوتا ہے قیمت عہ ایک روپیہ چار آنہ -
چراغ حاضرات	اسکو شب کیوقت روشن کرو نابالغ ۱۲ یا ۱۳ برس کی لڑکی یا لڑکا سامنے بٹھلاؤ موکل چراغ موجود ہو جائیگا اور دیکھنے والے سے باتین کریگا اور کوئی ڈر معلوم نہوگا جسکی ارواحون مین سے چاہو بلا کر باتین کرو آسیب دور ہو جائیگا بیماری کی تشخیص اور نام معلوم ہو جائیگا دفینہ کا مقام اور تعداد بھی بتلا دیگا قیمت للعہ چار روپیہ چار آنہ -
تعبیر خواب	کیفیت خواب معہ وقت تاریخ و قوم و پیشہ و ولدیت لکھکر معہ فیس بھیجو تعبیر خواب شرح تحریر ہوکر تمہارے پاس پہونچے گی - فیس ۱ر ۲ر ۵ر ۱۰ر ۲۰ر
سرمہ برکت	بد چشم کو دو روز مین فائدہ کامل دیتا ہے ہمیشہ کے استعمال سے روشنی زیادہ ہوتی ہے کوئی مرض چشم ہرگز تکلیف نہ دیگا

پابندی وعدہ فی ابل طلب ہماری مطبع مین ہر قسم کا کام اُردو ہندی فارسی نہایت خوشخط اور نفاست و کفایت تمام طبع ہوتا ہے معاملہ خط کتابت کرنے سے طے ہو سکتے ہیں - المشتہر محمد ولی اللہ تاجر کتب و مالک مطبع گلزار احمدی مراد آباد بازار منڈی

... حد مفید ہے - قیمت فی تولہ ۱۴ر

جام مخزن البرکات	مذکورہ بالا تمام جامہاے متبرک کے آیات اسمین کندہ ہین یعنی تمام کا جامع ہے - قیمت ۲ر دو روپیہ آٹھ آنہ

تمام درخواستین بنام مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی کی آنی چاہیئے

العبد

مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی مقام فیروزآباد ضلع آگرہ

منظوم فتوح الشام یعنی مجموعہ کامل محاربہ اسلام ہر چہار جلد

ناظرین! یہ وہ کتاب بے نظیر انتخاب ہے کہ جسمین مفصل حال غزوہ جناب رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام و جہاد صحابہ کرام مشتمل بر فتوحات ملک عرب روم و شام و مصر عراق و عجم اُردو مین بعبارت سلیس عالم با عمل فاضل اجل جناب شریف بدل نام نیک انجام جناب مولوی اولاد علی صاحب لکھنوی سلمہ اللہ القوی نے اس خوش اسلوبی کو منظوم فرمایا ہے کہ جسکی رفتار سے ہر ایک معرکہ کا پورا نقشہ آنکھون کے سامنے پھر جاتا ہے ممکن نہین کہ اس کتاب کے دیکھنے سے آنکھون مین نور دل کو سرور حاصل نہ ہو جاوے یہ کتاب جانبازان دین اسلام کی شجاعت و بہادری فتوحات اور اسلام کی شوکت و عظمت کی ایک ایسی مستند تاریخ ہے جسکی نظیر آجتک دنیا مین پائی نہین جاتی مسلمانون کا فرض ہے کہ اس کتاب کو ضرور دیکھین اور اپنی موجودہ حالت کا اپنے پچھلے ہم مذہبون کی اولو العزمی سے موازنہ کرکے آیندہ کیلئے خواب غفلت سے بیدار ہو جائین اور ترقی کے میدان مین قدم بڑھائین ہماری نکبت و پستی کا اصلی یہی باعث ہے کہ ہم اپنے پیشوایان دین ہدیٰ کی تواریخ سے محض ناواقف ہین اسلئے ہماری موجودہ حالت روز بروز متغیر ہوتی جاتی ہے اگر ہم اپنے مذہب اسلاف کی گذشتہ شوکت و عظمت کی تصویر پیش نظر آجاوے تو ہماری پست حالت کا نقشہ بعید نہین کہ بدل جاوے - پس اس کتاب سے بہتر اسلام کی شوکت و عظمت کی حقیقت سے آگاہ کرنیوالا رہبر آپکو ہرگز دستیاب نہ ہوگا آپ اس کتاب کو منگا کر ضرور دیکھیے اور ثواب دارین حاصل کیجیے ایسا کون مسلمان ہوگا جو اپنی شوکت اصلی کا حال دیکھنا نہ چاہیگا اور یہ وہ شوکت و عظمت ہے جسکو غیر قومون نے بھی بلا عذر تسلیم کر لیا اس کتاب کی تمام خوبیان دیکھنے پر منحصر ہین - مؤلف کی محنت و جانفشانی پر صد آفرین ہے قومی خدمت سمجھکر یہ نایاب کتاب بصرف زر کثیر مطبع ہذا مین طبع ہوئی ہے اب ہمدردان قوم کی توجہ کا انتظار ہے کہ وہ مطبع کی ہمتون کو ایسے مفید کامون کے اجرا مین کیسا قوی اور بلند کرتے ہین یہ کتاب بتقطیع ۲۲×۲۹ پر پچیس سطر کے مسطر سے دو مصرعی خوشخط ۳۰۴۸ صفحہ پر طبع کی ہوئی کاغذ عمدہ باوجود اسقدر ضخیم کے قیمت صرف ۱۲ر رکھی گئی ہے لہذا کل شایقین جلد اپنی درخواستین روانہ فرمادین ورنہ توقف مین کتابین فروخت ہو جاوینگی اور پھر بجز حسرت و افسوس کچھ ہاتھ نہ آئیگا علاوہ اس کتاب کے اور

(محمد ولی اللہ تاجر کتب مراد آباد بازار منڈی سے طلب فرمائیے)

فہرست مضامین جنتری تقویم اکبری بابت ۱۸۹۸ء عیسوی

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۱	فہرست مضامین جنتری ہذا	۱		اور مجبورت سفر مین جانے اور		۲۸	دور کواکب سالانہ یعنی برس سا	۵۳
۲	تقویم نوروز عالم افروز۔	۲تا۳		جدول تھہ وغیرہ کا حال معلوم			معلوم کرنے کی ترکیب۔	
۳	تقویم اکبری بابت ۱۸۹۸ء	۴تا۲۴		کرنے مین۔		۲۹	جدول سبعہ سیارہ	۵۴
	معہ تواریخ ہجری و فارسی و بنگلہ		۱۱	جون گن ناڑی۔ رگ برن	۳۹تا	۳۰	جدول منازل معہ کیفیت شکل و رنگ و مزاج	۵۵
	و پروسٹہ و فصلی و سمبت بکرمی			تارا جوگ۔ نقشہ گرہ منتری۔	۴۰		و سعد و نحس و تذکیر و تانیث	
	و جدول طلوع غروب ماہتاب معہ		۱۲	چندرمان کا باہن یعنی سواری	۴۱	۳۱	جدول دوازدہ بروج معہ کیفیت	۵۶
۴	سیارون کی چال و آثار ماہ و تقویم کی ترکیب	۵تا۲۷		معلوم کرنے کا قاعدہ۔			شکل و رنگ و مزاج و تذکیر و تانیث	
۵	احکام النجیم معہ زائچہ ہاے	۲۸تا	۱۳	قاعدہ دریافت غالب و مغلوب	״	۳۲	فلک ثوابت یعنی فلک ہشتم کی	״
	شاہان اربعہ یعنی	۳۱	۱۴	جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کی	۴۲		۹۶ شکلون کا بیان۔	
	زائچہ امیر کابل و قیصرہ ہند۔			ایک روپیہ سے دس ہزار روپیہ تک		۳۳	منطقۃ البروج کی ۱۲ شکلون کے نام	۵۷
	زائچہ قیصرہ ہند و زار روس،		۱۵	جدول ۲۷ جوگ باعتبار یوم و نچھتر۔	۴۳	۳۴	کلید اسرار یعنی فالنامہ عجیب و غریب	۵۸تا
	و زائچہ قیصرہ ہند و سلطان ٹرکی		۱۶	گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانیکی جنتری	۴۴	۳۵	نپولین بونا بارٹ شہنشاہ فرانس	۶۲
	و زائچہ سلطان ٹرکی و زار روس		۱۷	گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانیکی جنتری	״		جسکے ذریعہ سے سائل کے	
	وباے طاعون۔ خسوف قمر و		۱۸	طالع وقت معلوم کرنیکا قاعدہ	۴۵		۱۶ چیدہ سوالات کا جواب	
	کسوف شمس۔		۱۹	نقشہ طالع وقت۔	۴۶		بہت ٹھیک اور نہایت صحیح	
۶	جدول طلوع و غروب آفتاب علاقہ	۳۳	۲۰	نقشہ محصول اسٹامپ جدید	۴۷		نکل آتا ہے۔	
	اضلاع ممالک مغربی و شمالی	تا۳۴	۲۱	نقشہ دور سیارگان بنشوتری۔	۴۸	۳۶	قواعد جامدیہ۔ دیوان نشید ایمان	״
۷	خواص تھہ ہاے ماہ ہندی	۳۵	۲۲	جوگنی دسا معلوم کرنیکی ترکیب۔	۴۹	۳۷	نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری	۶۳
۸	خواص نچھتر۔	۳۶تا	۲۳	مولود کے نام رکھنے کا طریقہ۔	۵۰		بابت ۱۸۹۸ء۔	
۹	بیان پنچک و خواص جوگہا	۳۷	۲۴	نقشہ سوڑا چکر۔	״	۳۸	تقویم اکبری مین اشتہار چھپوانیکا قاعدہ	״
	انگ چہارم پنچانگ و خواص		۲۵	زائچہ سال یعنی برس کنڈلی بنانیکا قاعدہ	۵۱	۳۹	بطلیموسی ہیکلات طلسمی	۶۴
	مقامات قمر معہ نقشہ		۲۶	نقشہ اوقات سال۔	۵۲	۴۰	شائقین علم نجوم کو	״
۱۰	شکر و بر سنبت ڈ ہیبے کام کرنے	۳۸	۲۷	منتہا نکالنے کی ترکیب۔	۵۳		مژدہ۔	

تقویم نوروز عالم افروز

بفضل خداوند عالم وطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال آیندہ دورہ اثنا عشریہ سے گیارھوان سال مسمی بہ ابت ئیل ہو واقع ۲۲ - مارچ ۱۸۹۸ء مطابق ۲۸ شوال المکرم ۱۳۱۵ ہجری روز یکشنبہ بعد نصف النہار بوقت ۸ کلاک ۱۴ منٹ شمس بطالع میزان تحویل آفتاب برج حمل مین ظہور نوروز عالم افروز ہے۔ **پوشاک** گلنار زیب بدن سواری سگ ابلق دست راست شمشیر برہنہ اور دست چپ مین سر بریدہ خونچکان خوراک گوشت ہر قسم از جانوران زندہ مردہ حلال حرام

زائچہ نوروز عالم افروز تقویم کواکب بہ قاعدۂ یونان یہ ہے

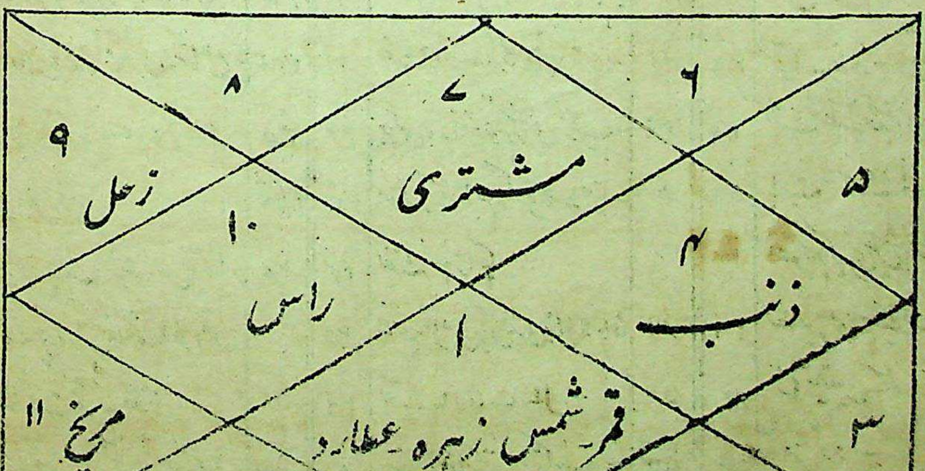

۸
۷
۶
۹
مشتری
۵
زحل
۱۰
۴
راس
ذنب
۱
۱۱
مریخ
قمر شمس زہرہ عطارد
۳
۱۲
۲

ملکی و قومی حالت

ایشیا۔ ہندوستان۔ ملکی حالت کمزور ترقی و اصلاح کی کوشش بے سود تنازع و فساد خانہ جنگی باہم مقدمہ بازی ہندو مسلمانون کو سخت نقصان پہونچاے گورنمنٹ کے مدبران حکمت عملی کمال جانفشانی سے امن قایم رکھ سکے اطرافی حکمرانون سے کشیدگی تردد مین ڈالے۔

کابل۔ ایران۔ ترکستان۔ عدن۔ اصلاح مین سرپہور کوشش کرے اور کامیابی بھی حاصل ہوگی۔

عرب۔ شام۔ روس۔ انتظامی پہلو مین سرگرمی برتین اور ملکی بہبودی سے بہرہ مند ہون۔

جاپان۔ ملاکا۔ چین مین اصلاح ترقی تازہ زندگی بخشے۔

یورپ۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمن کی باہمی دوراندیشی اور حکمت عملی سے یورپ مین ہلچل ڈالے رہے اور بدشواری امن کو قایم رکھ سکے روس معتد بہ فائدہ حاصل کرے۔

یونان۔ اٹلی۔ اسٹریا۔ اسپین خطرناک مخمصات مین مبتلا ہون اور سخت نقصان اٹھاوین۔

افریقہ۔ مصر۔ بربر۔ مراکو۔ انتظامی پہلو مین مفید سرگرمی برتین لیکن یوروپین پالسی کے زد و خورد سے سخت پریشانی ڈالے رہے گی۔

امریکہ۔ اضلاع متحدہ و جمہوری۔ سلطنتین اپنی مفید ایجادات اور مقبول تجارت او صنعت سے پسندیدگی حاصل کرے۔ اور **دعوت اسلام** نمایان ترقی سے اس سال مغربی قومون مین مقبولیت حاصل کرے۔

الراقم

مولوی محمد بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی فیروز آباد ضلع آگرہ

نوٹ۔ ہر ایک قسم کے کافی جوابات متعلقہ علم نجوم و زائچہ پیدایش و سال کی تحریر کے واسطے منجم موصوف الصدر سے بہ نشان مذکورہ بالا خط و کتابت کرنا چاہیے۔

١٩٥٢ء	جنوری ١٩٥٢ء	ربیع الثانی ١٣٧١ھ	بہمن ١٣٣٠ فارسی	پوس ٢٠٠٨ بکرمی	پوس ١٩٥٩	پوس ١٣٥٩ فصلی	پوس سمت ٢٠٠٨ بکرمی		پچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		[illegible]	کیفیت
							تتھ	ختم گھڑی	نام	ختم گھڑی	نام	ختم گھڑی	ابتدا	انتہا	برج	ختم گھڑی	[illegible]	
[illegible]	١	٧	٢٩	١٨	١٩	٢٣	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	٢	٨	٣٠	١٩	٢٠	٢٤	١٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	٣	٩	اسفند ماہ ١	٢٠	٢١	٢٥	١١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تیرو ایکادشی برت
[illegible]	٤	١٠	٢	٢١	٢٢	٢٦	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	٥	١١	٣	٢٢	٢٣	٢٧	١٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	پردوش برت پوہ [illegible] زہرہ طلوع ہو
[illegible]	٦	١٢	٤	٢٣	٢٤	٢٨	١٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
[illegible]	٧	١٣	٥	٢٤	٢٥	٢٩	پورنماشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	ماگھ اشنان شروع [illegible]
[illegible]	٨	١٤	٦	٢٥	٢٦	یکم ماگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٩	١٥	٧	٢٦	٢٧	٢	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	١٠	١٦	٨	٢٧	٢٨	٣	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	١١	١٧	٩	٢٨	٢٩	٤	٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	گنیش چوتھ ۔ مکر کی سنکرات
[illegible]	١٢	١٨	١٠	٢٩	ماگھ	٥	٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible] مکر کی سنکرات گنیش چوتھ
[illegible]	١٣	١٩	١١	یکم ماگھ	٢	٦	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	١٤	٢٠	١٢	٢	٣	٧	٦ ٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	عطارد مستقیم ہوا
[illegible]	١٥	٢١	١٣	٣	٤	٨	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]		[illegible]	
[illegible]	١٦	٢٢	١٤	٤	٥	٩	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	١٧	٢٣	١٥	٥	٦	١٠	١٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایکادشی
[illegible]	١٨	٢٤	١٦	٦	٧	١١	١١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	١٩	٢٥	١٧	٧	٨	١٢	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٢٠	٢٦	١٨	٨	٩	١٣	١٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
[illegible]	٢١	٢٧	١٩	٩	١٠	١٤	١٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٢٢	٢٨	٢٠	١٠	١١	١٥	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	٥٦/١٢ [illegible] اماوس سورج
[illegible]	٢٣	٢٩	٢١	١١	١٢	١٦	ماگھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٢٤	یکم جمادی الاول	٢٢	١٢	١٣	١٧	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
[illegible]	٢٥	٢	٢٣	١٣	١٤	١٨	٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]		[illegible]	
[illegible]	٢٦	٣	٢٤	١٤	١٥	١٩	٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	بسنت پنچمی
[illegible]	٢٧	٤	٢٥	١٥	١٦	٢٠	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	مشتری رجعی ہوا
[illegible]	٢٨	٥	٢٦	١٦	١٧	٢١	٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٢٩	٦	٢٧	١٧	١٨	٢٢	٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
[illegible]	٣٠	٧	٢٨	١٨	١٩	٢٣	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	
[illegible]	٣١	٨	٢٩	١٩	٢٠	٢٤	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	

آثار کواکب ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۶ء

(قول منجم عالیجاہی) شمس مریخ عطارد زہرہ کا قران بالجدی برج قوس میں جسکو مشتری تبرج اسکے نگران ہے اور زحل مشتری میں [illegible] فاعل اس ماہ میں مشتری کا رجعتی ہونا زہرہ عطارد مریخ کا مشرق سے طلوع ہونا اور قمر کا برج جوزا میں منخسف ہونا اور شمس کا برج جدی میں منکسف ہونا ہے لہٰذا اس ماہ میں تاجداران روی زمین منفعل و پریشان رہینگے خلقت دنیا نالاں و متردد رہیگی بیمار رہیگا قلبی و دماغی سخت تکلیف دینگی غلہ کا نرخ متوسط رہیگا بارش ہوگی جن اشخاص کا طالع یا خانہ شمس جوزا و جدی واقع ہوگا انکی تندرستی میں خطرہ ہے جن فرمانرواؤں کی جوزا منخسف یا جدی منکسف خانہ دہم میں واقع ہوگا انکی حکمرانی پہلو [illegible] پیچیدگی داشتہ [illegible] شرف شمس و شرف قمر کا استعمال دافع نحوست خسوف و کسوف ہے نامالان عمل بغض و افتراق کو طالع خسوف و کسوف نہایت پر اثر ہے

جنوری ۱۹۰۶ عیسوی	سیاروں کی چال
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	غروب سے زہرہ طلوع ہوا ۸ ۳ ۵
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	[illegible]
۱۲	پورب میں عطارد طلوع ہوا - مکر کی
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	کیت تلا
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	مشتری رجعتی ہوا
۲۹	
۳۰	
۳۱	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

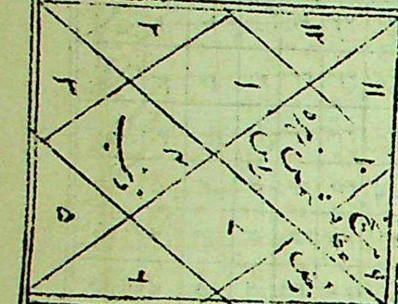

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

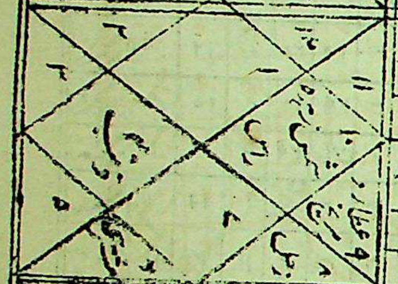

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

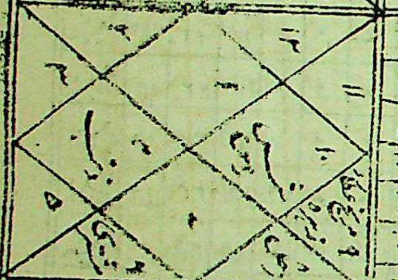

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

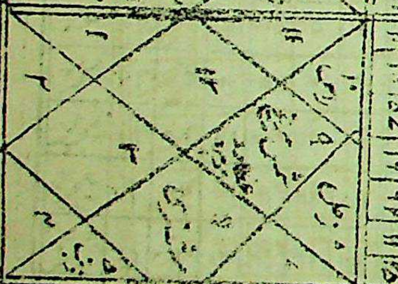

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مقدار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

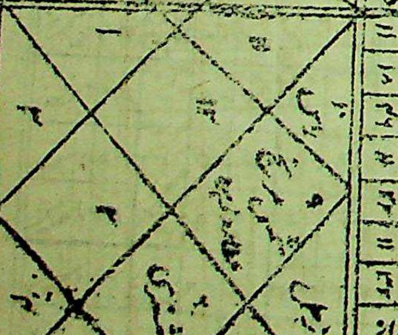

۲۸ یوم	فروری ۱۸۹۸ عیسوی	رمضان ۱۳۱۵ ہجری	اسفندار ۱۳۰۶ فارسی	ماگھ ۱۳۰۵ بنگلہ	ماگھ ۱۹۵۴ [illegible]	ماگھ ۱۳۰۵ فصلی	ماگھ سمبت ۱۹۵۴ تتھی	گھڑی پل	پنچھتر نام	گھڑی پل	جوگ نام	گھڑی پل	بھدرا ابتدا	انتہا	قمر برج	گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۹	۳۰	۲۰	۲۱	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
چہار شنبہ	۲	۱۰	فروردی	۲۱	۲۲	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جیا ایکادشی برت تحویل برج جدی ۱۲/۲۸
پنجشنبہ	۳	۱۱	۲	۲۲	۲۳	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۴	۱۲	۳	۲۳	۲۴	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحویل عطارد در جدی ۹/۳۱
شنبہ	۵	۱۳	۴	۲۴	۲۵	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	زہرہ در شرق
یکشنبہ	۶	۱۴	۵	۲۵	۲۶	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
دو شنبہ	۷	۱۵	۶	۲۶	۲۷	یکم پھاگن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماگھ اشنان ۔ خسوف قمر
سہ شنبہ	۸	۱۶	۷	۲۷	۲۸	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہار شنبہ	۹	۱۷	۸	۲۸	۲۹	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۱۰	۱۸	۹	۲۹	پھاگن	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۱۱	۱۹	۱۰	[illegible]	۲	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۲	۲۰	۱۱	۲	۳	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	تحویل شمس در جدی طلوع عطارد طلوع
یکشنبہ	۱۳	۲۱	۱۲	۳	۴	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو شنبہ	۱۴	۲۲	۱۳	۴	۵	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عطارد مستقیم ہوا ۲۶/۳۲
سہ شنبہ	۱۵	۲۳	۱۴	۵	۶	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہار شنبہ	۱۶	۲۴	۱۵	۶	۷	۱۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
پنجشنبہ	۱۷	۲۵	۱۶	۷	۸	۱۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۸	۲۶	۱۷	۸	۹	۱۲	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	ایکادشی برت تحویل زہرہ در جدی
شنبہ	۱۹	۲۷	۱۸	۹	۱۰	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	بر دوس برت
یکشنبہ	۲۰	۲۸	۱۹	۱۰	۱۱	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو شنبہ	۲۱	۲۹	۲۰	۱۱	۱۲	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۲۲	۳۰	۲۱	۱۲	۱۳	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	کسوف شمس روتی اماوس
چہار شنبہ	۲۳	یکم شوال	۲۲	۱۳	۱۴	۱۷	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	ہوشش ۳۱/۲
پنجشنبہ	۲۴	۲	۲۳	۱۴	۱۵	۱۸	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲۵	۳	۲۴	۱۵	۱۶	۱۹	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۲۶	۴	۲۵	۱۶	۱۷	۲۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مشتری رجعتی ہوا
یکشنبہ	۲۷	۵	۲۶	۱۷	۱۸	۲۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دو شنبہ	۲۸	۶	۲۷	۱۸	۱۹	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

آثار کواکب ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

بقول منجم عالیجاہی برج جدی مین شمس مریخ عطارد زہرہ دراس کا اجتماع خماسی ہے جنکو مشتری تثلیث اور زحل تسدیس مین پہنچے ناظر ہین عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا مشرق مین غروب ہونا اور مریخ کا برج جدی اپنے بیت الشرف مین داخل ہونا ہے۔ لہٰذا اس ماہ مین اولوالعزمون کو کامیابی حاصل ہوگی بارش ہوگی غلہ کا نرخ متوسط اہل علم وفضل کو بہبودی۔ جن اشخاص کے طالع پیدائش یا سال مین برج جدی یا خانہ دہم مین واقع ہوگا انکو مقتدر کامیابی حاصل ہوگی عاملان عمل فتوحات وتسخیر شرف مریخ کے نقش و تعویذ سے فائدہ مند ہو سکینگے ۱۳ و ۱۴ فروری کو قمر در عقرب ہے عاملان عمل بغض و افتراق تخریب اعدا کا لحاظ کرین و ۲۷ فروری شرف قمر کا روز ہے عمل حب کو از بس تاثیر دیگا۔

بہ بیت شرف چون قمر دررسد
بہ ہر سو نسیم سعادت وزد

[illegible] ۲۷ فروری ۱۸۹۰ء [illegible]

[illegible]	[illegible]	۱	۲۸	۱۵	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۲	۵۰	۷	۲	۲۰
[illegible]	[illegible]	۱۳	۲۶	۲۴	۲۷	۵۶
[illegible]	[illegible]	۱۵	۵	۳۱	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۷	۱۴	۵۸	۰	۴۰
[illegible]	[illegible]	۱۱	۲۳	۲۶	۴۵	۴۴
[illegible]	[illegible]	۱۷	۲۱	۱۹	۴۰	۱۸

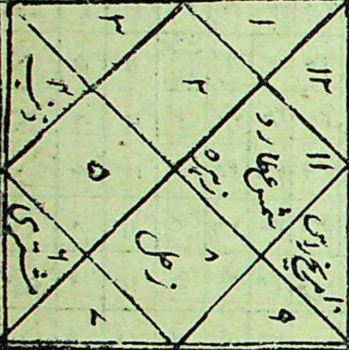

[illegible] ۲۰ فروری ۱۸۹۰ء [illegible]

[illegible]	[illegible]	۲	۱۸	۲۴	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۲	۱۳	۲۴	۲	۲۰
[illegible]	[illegible]	۱۱	۲۵	۳۱	۴۵	۱۳
[illegible]	[illegible]	۱۷	۲۳	۷	۴	۱۱
[illegible]	[illegible]	۲۵	۲۴	۳۱	۱	۲۰
[illegible]	[illegible]	۱۳	۲۷	۳۶	۴۵	۴۴
[illegible]	[illegible]	۱	۱۷	۳	۴۰	۳۴

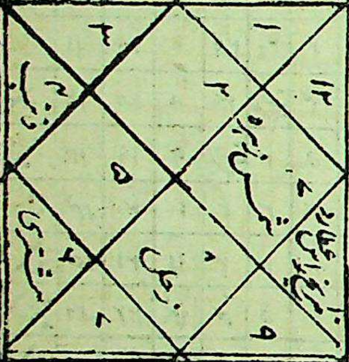

[illegible] ۱۳ فروری ۱۸۹۰ء [illegible]

[illegible]	[illegible]	۲	۲۳	۲۲	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۸	۱۷	۲۷	۲۰	۲۰
[illegible]	[illegible]	۲	۵۵	۲۵	۵۷	۲۵
[illegible]	[illegible]	۱۸	۵۲	۲۱	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۵	۱۸	۲۰	۴۰	۱
[illegible]	[illegible]	۸	۲	۲۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۴	۱۳	۲۳	۴۰	۲۰

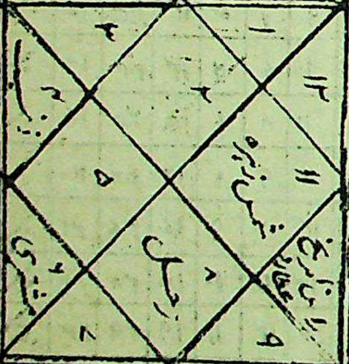

[illegible] ۶ فروری ۱۸۹۰ء [illegible]

[illegible]	[illegible]	۲	۱۵	۱	۲	۱۱
[illegible]	[illegible]	۱۲	۵۳	۵۷	۲۰	۲۰
[illegible]	[illegible]	۱۳	۵۲	۱۱	۴۵	۲۶
[illegible]	[illegible]	۱۸	۱۸	۱۸	۲۰	۱۱
[illegible]	[illegible]	۴	۱۵	۱۵	۰	۲
[illegible]	[illegible]	۴	۲۳	۵۲	۴۵	۱۳
[illegible]	[illegible]	۲۵	۲۸	۴۰	۴۰	۵۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

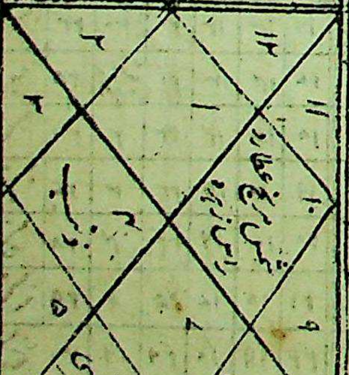

سیارون کی چال

فروری ۱۸۹۰ء عیسوی	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	تحویل شمس در جدی طلوع عطارد در مغرب
۱۲	
۱۳	عطارد مستقیم ہوا $\frac{۲۶}{۲۳}$
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	تحویل زہرہ در جدی مریخ طلوع ہوا
۱۹	
۲۰	
۲۱	کسوف شمس
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	

اسم ایام	تاریخ مارچ ۱۸۹۸ء	شوال ۱۳۱۵ھ	[illegible]	پھاگن ۱۳۰۵	[illegible]	پھاگن ۱۳۰۵ فصلی	پھاگن سمبت ۱۹۵۴ بکرمی تتھی	پچھتر گھڑی پل	پچھتر نام	جوگ گھڑی پل	جوگ نام	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	قمر برج	قمر گھڑی پل	دن گھڑی پل	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۷	۲۸	۱۹	۲۰	۲۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہار شنبہ	۲	۸	۲۹	۲۰	۲۱	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	جیا ایکادشی برت
پنجشنبہ	۳	۹	۳۰	۲۱	۲۲	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سرطان	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۴	۱۰	۳۱	۲۲	۲۳	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
شنبہ	۵	۱۱	اردی بہشت	۲۳	۲۴	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	پردوکش برت
یکشنبہ	۶	۱۲	۲	۲۴	۲۵	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحویل زہرہ در حوت [illegible]
دوشنبہ	۷	۱۳	۳	۲۵	۲۶	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	ہولکا دان
سہ شنبہ	۸	۱۴	۴	۲۶	۲۷	۳۰	پورنماشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنبلہ	[illegible]	[illegible]	
چہار شنبہ	۹	۱۵	۵	۲۷	۲۸	یکم چیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۶	۲۸	۲۹	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میزان	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۱	۱۷	۷	۲۹	۳۰	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	گنیش چوت ـ تحویل عطارد در [illegible]
شنبہ	۱۲	۱۸	۸	۳۰	یکم چیت	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	تحویل شمس در حوت [illegible]
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۹	یکم چیت	۲	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحویل مریخ در دلو ۳۷/۱۸
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۱۰	۲	۳	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۱۱	۳	۴	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنبلہ اشٹمی
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۱۲	۴	۵	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۱۳	۵	۶	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۸	۲۴	۱۴	۶	۷	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۱۹	۲۵	۱۵	۷	۸	۱۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مشرق میں عطارد طلوع ہوا بر [illegible]
یکشنبہ	۲۰	۲۶	۱۶	۸	۹	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۱۷	۹	۱۰	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	زحل رجعی ہوا [illegible]
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۱۸	۱۰	۱۱	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۱۹	۱۱	۱۲	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	نو درگا
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۲۰	۱۲	۱۳	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۵	یکم ذیقعدہ	۲۱	۱۳	۱۴	۱۷	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	گنگور تیج
شنبہ	۲۶	۲	۲۲	۱۴	۱۵	۱۸	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۲۷	۳	۲۳	۱۵	۱۶	۱۹	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۲۸	۴	۲۴	۱۶	۱۷	۲۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸ تحویل عطارد در حمل [illegible]
سہ شنبہ	۲۹	۵	۲۵	۱۷	۱۸	۲۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	درگا اشٹمی
چہار شنبہ	۳۰	۶	۲۶	۱۸	۱۹	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
پنجشنبہ	۳۱	۷	۲۷	۱۹	۲۰	۲۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	رام نومی

مارچ سنہ ۱۸۹۸ء عیسوی	ستارون کی چال
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	تحویل زہرہ در حوت
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	تحویل عطارد در حوت ۴۹/۴۹
۱۲	تحویل مریخ در دلو ۲۷/۱۸ حوت
۱۳	
۱۴	عطارد غروب ہوا پورب مین
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	زحل رجعتی ہوا
۲۲	تحویل عطارد در دلو
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	تحویل عطارد در حمل
۲۹	
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء

(قول منجم عالیجاہی) برج دلو مین شمس و عطارد کا اجتماع ثنائی ہے جبکو زحل تربیع امین سے ناظر ہے اور مشتری زحل مین تسدیس امین اور مریخ مشتری مین تثلیث ہے مشتری کو زحل تربیع الیسر سے ناظر ہے عظیم تحریک فلک کی اس ماہ مین زہرہ کا اپنی بیت الشرف برج حوت مین تحویل کرنا اور عطارد کا مشرق سے طلوع اور زحل کا رجعتی ہونا ہے لہذا اس ماہ مین آتشزدگی کا خوف بکثرت ہو غلہ ارزان و باقی امراض عالمگیر تکلیف دین اہل عشق و محبت کامیاب ہون لیکن جن اشخاص کا طالع عقرب یا خانہ ہشتم مین عقرب ہوگا انکو سخت گزند پہونچیگا جن حکمرانون کی طالع یا خانہ دہم مین عقرب ہوگا اُسکی فرمانروائی پہلو پر خطرہ ہے طلسم شرف شمس و شرف زحل کا اعمال نہایت ضروری ہے عاملان عمل حب و تسخیر و ہر دلعزیزی کو شرف زہرہ کی طالع از بس بہرہ وری حاصل ہوئی ہے

چو زہرہ بہ بیت شرف در رسید ٭ بنی نار پستان بدست آورید ٭ بگیر و سر زلف آن دلستان ٭ ز خانہ خرامد سوی گلستان ٭ تماشا و سیر دریجان آواز چنگ ٭ بتی تنگ چشم اندر آغوش تنگ ٭ کسے کین مرادش میسر شود ٭ اگر جم نباشد سکندر شود

تقویم کواکب		۸- مارچ سنہ ۱۸۹۸ء روز جمعہ مطابق صفر ساعت						
ستارہ		شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج		دلو	جدی	دلو	سنبلہ	حوت	عقرب	جدی
درجہ		۲۵	۲۵	۲۴	۲۱	۱	۱۵	۱
دقیقہ		۱۲	۴۰	۹	۴۳	۲۸	۷	۲۳
ثانیہ		۲۷	۴۲	۴	۱۱	۲۵	۵۷	۳۰
سیر روزانہ	دقیقہ	۶۰	۴۶	۲۹	۳	۷۴	۲	۶
	ثانیہ	۶	۷	۸	۱۱	۵۸	۳۰	۱۱

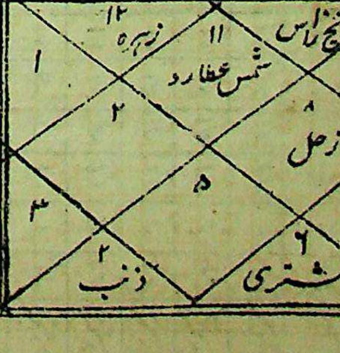

تقویم کواکب		۱۵- مارچ سنہ ۱۸۹۸ء روز شنبہ مطابق صفر ساعت						
ستارہ		شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج		حوت	دلو	حوت	سنبلہ	حوت	عقرب	جدی
درجہ		۲	۵	۵	۱۳	۱۰	۱۵	۱
دقیقہ		۲۱	۴	۱۵	۱	۱۱	۲۴	۱
ثانیہ		۵۷	۲۶	۴۳	۱۲	۵۴	۷	۱۴
سیر روزانہ	دقیقہ	۵۹	۴۶	۱	۴	۷۴	۲	۳
	ثانیہ	۴۵	۱۴	۲۹	۰	۴۳	۳۰	۱۱

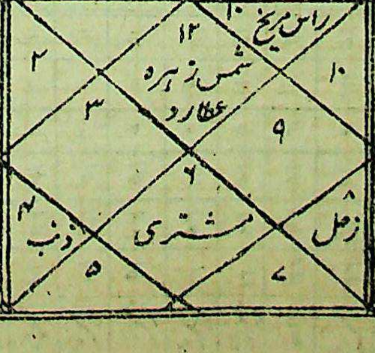

تقویم کواکب		۲۲- مارچ سنہ ۱۸۹۸ء روز شنبہ مطابق صفر ساعت						
ستارہ		شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج		حوت	دلو	حوت	سنبلہ	حوت	عقرب	جدی
درجہ		۹	۶	۱۱	۱۵	۱۸	۱۵	۰
دقیقہ		۱۹	۲۸	۲	۱۹	۵۵	۳۴	۳۹
ثانیہ		۳۱	۱۸	۵۸	۱۱	۱۶	۳۸	۳۸
سیر روزانہ	دقیقہ	۵۹	۴۶	۲	۶	۷۴	۲	۳
	ثانیہ	۳۱	۱۴	۳۳	۰	۰	۰	۱۱

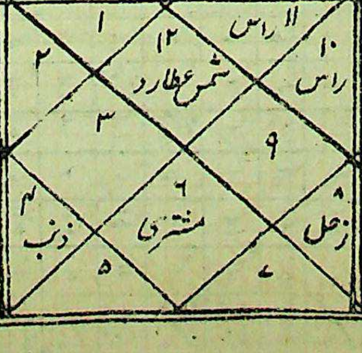

تقویم کواکب		۲۷- مارچ سنہ ۱۸۹۸ء بعدہ ۵ ساعت ۳۹ دقیقہ						
ستارہ		شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج		حوت	دلو	حوت	سنبلہ	حوت	عقرب	جدی
درجہ		۱۴	۱۰	۲۷	۱۸	۲۶	۱۹	۰
دقیقہ		۵۹	۵۹	۲۸	۱۰	۰	۲۸	۵۷
ثانیہ		۱۹	۱۳	۴	۲۷	۳۱	۳۲	۱۹
سیر روزانہ	دقیقہ	۵۹	۴۵	۹۲	۸	۷۲	۳۰	۳
	ثانیہ	۱۸	۴۵	۳۹	۲	۳۱	۳۵	۱۱

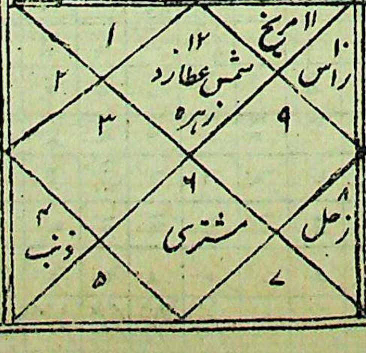

ایام	اپریل ۱۸۹۸ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	اردی بہشت ۱۲۶۷ [illegible]	چیت ۱۳۰۴ بنگلہ	چیت [illegible]	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت سمبت ۱۹۵۵ بکرمی		نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		[illegible]	کیفیت
							[illegible]	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل	گھڑی پل	
جمعہ	۱	۸	۲۸	۲۰	۲۱	۲۴	چیت سدی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۲	۹	۲۹	۲۱	۲۲	۲۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کامدا ایکادشی
یکشنبہ	۳	۱۰	۳۰	۲۲	۲۳	۲۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	تحویل راس در قوس و تحویل ذنب در جوزا
دوشنبہ	۴	۱۱	۳۱	۲۳	۲۴	۲۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۵	۱۲	خورداد	۲۴	۲۵	۲۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
چہارشنبہ	۶	۱۳	۲	۲۵	۲۶	۲۹	پورنماشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	بیساکھ اشنان
پنجشنبہ	۷	۱۴	۳	۲۶	۲۷	بیساکھ	بیساکھ بدی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس گلبرگہ شریف
جمعہ	۸	۱۵	۴	۲۷	۲۸	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۹	۱۶	۵	۲۸	۲۹	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۶	۲۹	۳۰	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عرس شاہ ولایت علاؤالدین مجذوب
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۷	۳۰	۳۱	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۱	۳۱	بیساکھ	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	تحویل شمس در حمل ۱۷/۶
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۹	بیساکھ	۲	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۱۰	۲	۳	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۱۵	۲۲	۱۱	۳	۴	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۶	۲۳	۱۲	۴	۵	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عرس سید عبداللہ صاحب مرشد.
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۱۳	۵	۶	۱۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	پروتھنی ایکادشی
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۱۴	۶	۷	۱۲	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	عطارد رجعتی ہوا ۴/۲۸
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۱۵	۷	۸	۱۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	۱۶	۸	۹	۱۴	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۱۷	۹	۱۰	۱۵	بیساکھ سدی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عطارد مغرب میں غروب ہوا ۲۱/۲۶ یوم
جمعہ	۲۲	۲۹	۱۸	۱۰	۱۱	۱۶	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۳	ذی الحجہ	۱۹	۱۱	۱۲	۱۷	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۲۴	۲	۲۰	۱۲	۱۳	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	تحویل زہرہ در ثور ۱۵/۱۷
دوشنبہ	۲۵	۳	۲۱	۱۳	۱۴	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۶	۴	۲۲	۱۴	۱۵	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہارشنبہ	۲۷	۵	۲۳	۱۵	۱۶	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	میلہ سرور سلطان
پنجشنبہ	۲۸	۶	۲۴	۱۶	۱۷	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۲۹	۷	۲۵	۱۷	۱۸	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۳۰	۸	۲۶	۱۸	۱۹	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عطارد مشرق سے طلوع ہوا ۵/[illegible]

آثار کواکب ماہ اپریل ۱۸۹۸ء

(قول منجم عالیجاہی) اوائل ماہ میں شمس برج حوت میں ہے جسکو زحل تثلیث امین اور مشتری مقابلہ سے ناظر ہیں زہرہ عطارد کا قران ثنائی مریخ کو تسدیس الیسر سے ناظر ہے اور عظیم تحریک فالکی اس ماہ میں شمس کا اپنے بیت الشرف میں حمل میں داخل ہونا اور عطارد کا رجعتی اور غروب ناہر لہذا اس ماہ میں غلہ ارزان ریشیاق والاتبار خوش خرم حرارت ازبس تکلیف دہ جابجا آتشزدگی نقصان ہو یا دے تصادم ریلوے کی خوفناک خبرین شایع ہون جن اشخاص کا طالع حمل یا خانہ دہم حمل ہوگا انکا حکومتی بہا ازبس نہ دردار ہو جاویگا اہل عشق و محبت و حسن پرست شاد ہونگے عمل حب حصول عز و جاہ مقتدر کامیابی حاصل کریگا قمر در عقرب ۹-۱۰ اپریل کو عاملان عمل بغض و افتراق کو موقع حصول مقصد کا ملیگا۔

سیاروں کی چال

اپریل ۱۸۹۸ء عیسوی	
۱	
۲	
۳	تحویل راس در قوس ۸ تحویل ذنب در جوزا
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	تحویل شمس در حمل ۱۶/۶
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	عطارد رجعتی ہوا ۹/۲۸
۱۹	
۲۰	
۲۱	عطارد مغرب میں غروب ہوا ۱۲/۲۸
۲۲	
۲۳	
۲۴	تحویل زہرہ در ثور ۱۵/۱۰
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	عطارد مشرق سے طلوع ہوا ۵/۲۴

تقویم کواکب — ۳-۱۰ اپریل ۱۸۹۸ء یکشنبہ بعد ۵ ساعت ۵۷ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حوت	دلو	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۲۱	۱۹	۷	۱۳	۴	۱۹	۰
دقیقہ	۵۳	۲۶	۳۳	۱۲	۴	۱۲	۳۵
ثانیہ	۵۵	۳۱	۵۷	۱۲	۳۵	۲	۰
سیر روزانہ دقیقہ	۵۹	۴۶	۴۸	۸	-۳	۰	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۰۵	۱۴	۰۷ ۱۷	۲	۳۳	۳۷	۳۷

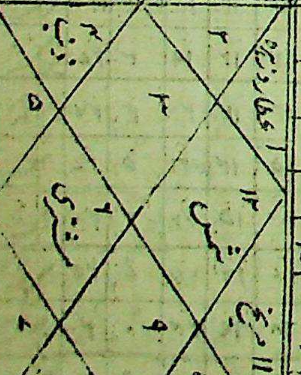

۱۲-۱۰ اپریل ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۶ ساعت ۱۵ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	دلو	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۰	۲۲	۱۹	۱۲	۱۴	۱۸	۰
دقیقہ	۰	۵۳	۲۵	۳	۳۳	۳۰	۹
ثانیہ	۰	۰۷	۵۴	۱۱	۴۹	۲۱	۱۳
سیر روزانہ دقیقہ	۵۸	۴۶	۳۴	۸	۳	۱	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۴۵	۱۴	۵۰	۲	۵۸	۳۴	۱۱

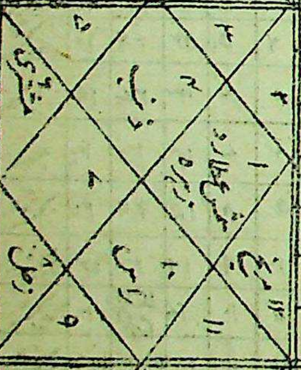

۱۹-۱۰ اپریل ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۷ ساعت ۱۰ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	دلو	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۶	۱۰	۰	۱۱	۲۳	۱۸	۲۹
دقیقہ	۰	۲۸	۱۹	۱۹	۳۱	۲۷	۴۹
ثانیہ	۵۰	۲۱	۴۰	۵۲	۲	۱۴	۵۷
سیر روزانہ دقیقہ	۱۳	۲۰	۴۹	۵	۳	۲	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۵۸	۴۵	۹	۲۱	۵۸	۳۰	۱۱

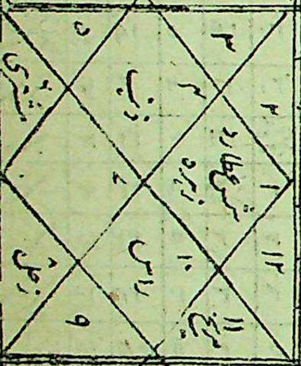

۲۶-۱۰ اپریل ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۷ ساعت ۲۶ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	حوت	حمل	سنبلہ	ثور	عقرب	جدی
درجہ	۱۳	۳	۱۶	۱۰	۱	۱۷	۱۹
دقیقہ	۳۸	۴۵	۴۹	۳۳	۳۱	۵۹	۲۴
ثانیہ	۳۹	۹	۲۲	۵۱	۲۹	۱۴	۱۸
سیر روزانہ دقیقہ	۵۸	۲۵	۲۳	۵	۳	۳	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۱۳	۵۴	۱۰	۲۱	۵۹	۳۶	۱۱

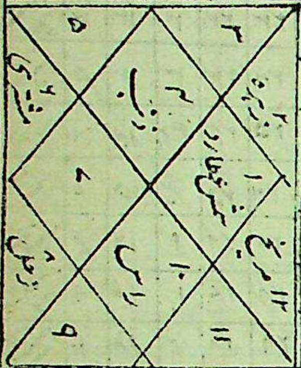

ایام	مئی ۱۸۹۸ عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۱۵ ہجری	[illegible]	[illegible]	بیساکھ ۱۹۵۵ [illegible]	بیساکھ ۱۳۰۵ فصلی	سمت ۱۹۵۵ بیساکھ بکرمی		نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		[illegible] گھڑی پل	کیفیت
							تتھ	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل		
یکشنبہ	۱	۹	۲۷	۱۹	۲۰	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	بجی ایکادشی
دوشنبہ	۲	۱۰	۲۸	۲۰	۲۱	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	سنبلہ	[illegible]	[illegible]	موہنی ایکادشی عید الضحی
سہ شنبہ	۳	۱۱	۲۹	۲۱	۲۲	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عطارد مستقیم ہوا
چہارشنبہ	۴	۱۲	۳۰	۲۲	۲۳	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۵	۱۳	۳۱	۲۳	۲۴	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	نرسنگھ چودس
جمعہ	۶	۱۴	۳۲	۲۴	۲۵	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۷	۱۵	تیر	۲۵	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۸	۱۶	۲	۲۶	۲۷	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۹	۱۷	۳	۲۷	۲۸	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۴	۲۸	۲۹	۴	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۵	۲۹	۳۰	۵	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۶	۳۰	۳۱	۶	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۱۳	۲۱	۷	۳۱	[illegible]	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۴	۲۲	۸	[illegible]	۲	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۹	۲	۳	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۱۰	۳	۴	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۱۱	۴	۵	۱۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۱۲	۵	۶	۱۲	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۱۳	۶	۷	۱۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	یوم فاتحہ حضرت عمر خطاب رضی
جمعہ	۲۰	۲۸	۱۴	۷	۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۲۱	۲۹	۱۵	۸	۹	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۱۶	۹	۱۰	۱۶	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۲۳	۱۳۱۶ محرم	۱۷	۱۰	۱۱	۱۷	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	سنہ ۱۳۱۶ ہجری شروع ہوا
سہ شنبہ	۲۴	۲	۱۸	۱۱	۱۲	۱۸	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۲۵	۳	۱۹	۱۲	۱۳	۱۹	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۲۶	۴	۲۰	۱۳	۱۴	۲۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۷	۵	۲۱	۱۴	۱۵	۲۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۸	۶	۲۲	۱۵	۱۶	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	[illegible]
یکشنبہ	۲۹	۷	۲۳	۱۶	۱۷	۲۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	مشتری مستقیم ہوا ۳۳ ۲۶
دوشنبہ	۳۰	۸	۲۴	۱۷	۱۸	۲۴	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	دسہرہ اشنان
سہ شنبہ	۳۱	۹	۲۵	۱۸	۱۹	۲۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شب شہادت

سیاروں کی چال

مئی ۱۸۹۸ء عیسوی	سیاروں کی چال
۱	
۲	
۳	عطارد مستقیم ہوا
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	تحویل شمس در ثور ۱۵/۳
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	مشتری مستقیم ہوا ۳۳/۲۶
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ء

(قرانِ نجم عالیجاہی) اوائل ماہ میں مریخ و مشتری میں مقابلہ اور زحل مریخ میں تثلیث زہرہ زحل میں مقابلہ زہرہ و مشتری میں تثلیث ہے عظیم تجربے فلکی اس ماہ عطارد و مشتری کا مستقیم ہونا ہے لہذا اس ماہ میں حرارت سخت تکلیف دیگی اطراف میں تیز ہوا امراض سوداوی نمودار ہونگے بعض حکام انسان مقتدر زیر کشیان و باغ مخصصات خانگی سخت طلبان میں غلہ کا نرخ متوسط میں اشخاص طالع عقرب جوزا و قوس کو یا خانہ ششم و ہشتم میں عقرب و قوس ہے گا انکی تندرستی کو گزند پہنچیگا عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعداء ان طالع کے فائدہ مند ہونگی اہل محبت و عشق کو گزند پہنچیگا طلسمات شرف زہرہ و مشتری کا استعمال بنظر قیام و استحکام محبت ان میں ضرور ہے ۲۰ مئی کو قمر شرف میں ہے زہرہ و مشتری میں تثلیث ہے عاملان عمل حب و تسخیر و ہر دلعزیزی اس موقع پر عمل کریں اور معقول بہبودی حاصل کریں

تقویم کواکب

تاریخ ۳ مئی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ساعت ۸ ۳۸ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	حوت	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۲۰	۹	۱۲	۹	۱۰	۱۷	۲۹
دقیقہ	۲۵	۱۱	۲۵	۵۳	۴۰	۳۱	۲
ثانیہ	۲۳	۵۱	۱۰	۵۹	۳۹	۳۰	۳۹
دقیقہ	۵۸	۴۵	۴۰	۴	۷۳	۳	۳
ثانیہ	۵۸	۵۴	۴۸	۲۷	۵۶	۲۶	۱۱

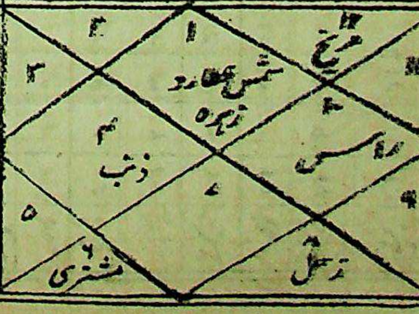
۱۲ مریخ
۱
شمس عطارد
زہرہ
۳
۴ ذنب
۵
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹
۱۰ راس

۱۰ مئی سنہ ۱۸۹۸ء روز سہ شنبہ بعد ساعت ۱ ۵۱ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	حوت	حمل	سنبلہ	ثور	عقرب	جدی
درجہ	۲۷	۱۲	۸	۹	۱۹	۱۹	۲۸
دقیقہ	۱۰	۲۴	۱۷	۲۲	۱۲	۵۶	۲۰
ثانیہ	۳۱	۶۹	۱۴	۱۹	۵۴	۲۵	۱۰
دقیقہ	۹	۸۱	۱۰	۱۳	۷۳	۴	۳
ثانیہ	۴۹	۵۴	۵۱	۲۷	۲۱	۲۴	۱۱

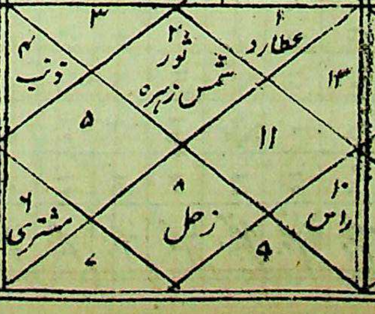
۱ عطارد
۲ ثور
شمس زہرہ
۳
۴ ذنب
۵
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹
۱۰ راس
۱۱
۱۲

۱۷ مئی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ساعت ۱ ۵۱ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	ثور	حوت	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۳	۱۹	۹	۸	۲۱	۲۹	۲۸
دقیقہ	۵۴	۵۴	۳۴	۵۸	۵۲	۲۸	۱۷
ثانیہ	۱۵	۵۳	۹	۵۴	۸	۱۴	۵۴
دقیقہ	۵۷	۴۵	۴۲	۱	۴۲	۴	۳
ثانیہ	۳۶	۱۳	۵۴	۴۴	۴۵	۲۵	۱۱

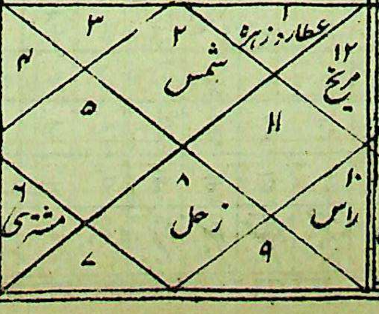
۱ عطارد و زہرہ
۲ شمس
۳
۴
۵
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹
۱۰ راس
۱۱
۱۲ مریخ

۲۴ مئی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعدہ ساعت ۱۵ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	ثور	حوت	حمل	سنبلہ	حمل	عقرب	جدی
درجہ	۱۰	۲۴	۱۹	۸	۹	۲۵	۲۷
دقیقہ	۳۹	۵۹	۴۴	۴۴	۱۱	۵۹	۵۵
ثانیہ	۳۱	۲۱	۱۰	۱۰	۴۵	۲۲	۳۹
دقیقہ	۵۷	۴۵	۶۷	۷	۷۱	۴	۳
ثانیہ	۲۳	۱۳	۵	۳	۲۷	۲۴	۱۱

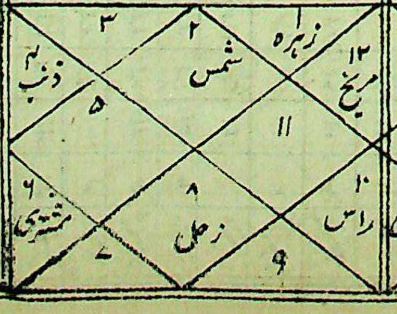
۱ زہرہ
۲ شمس
۳
۴ ذنب
۵
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹
۱۰ راس
۱۱
۱۲ مریخ

جون سنہ [illegible] ۱۴ محرم الحرام سنہ ۱۳۱۶

ایام ہفتہ	جون ۱۸۹۸ عیسوی	محرم ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جیٹھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی تاریخ	تتھی گھڑی پل	نچھتر نام	نچھتر گھڑی پل	جوگ نام	جوگ گھڑی پل	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	قمر برج	قمر گھڑی پل	دن [illegible] گھڑی پل	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۱۰	۲۶	۱۹	۲۰	۲۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	تحویل مریخ در حمل ۵۵ [illegible] عشرہ شریف
پنجشنبہ	۲	۱۱	۲۷	۲۰	۲۱	۲۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	یوم فاتحہ حضرت آدم ؑ
جمعہ	۳	۱۲	۲۸	۲۱	۲۲	۲۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	سویم شہداء کربلا
شنبہ	۴	۱۳	۲۹	۲۲	۲۳	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
یکشنبہ	۵	۱۴	۳۰	۲۳	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۶	۱۵	۳۱	۲۴	۲۵	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
سہ شنبہ	۷	۱۶	[illegible]	۲۵	۲۶	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۸	۱۷	۲	۲۶	۲۷	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۹	۱۸	۳	۲۷	۲۸	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	یوم فاتحہ حضرت زین العابدین رض
جمعہ	۱۰	۱۹	۴	۲۸	۲۹	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	عطارد غروب ہوا مشرق میں
شنبہ	۱۱	۲۰	۵	۲۹	۳۰	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۶	۳۰	۳۱	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	زہرہ سرطان میں تحویل ہوا [illegible]
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۷	۳۱	[illegible]	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحویل شمس در جوزہ ۱۹/۲۹ [illegible]
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۸	[illegible]	۲	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	وفات حضرت امام عسکری
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۹	۲	۳	۱۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۱۰	۳	۴	۱۲	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۱۷	۲۶	۱۱	۴	۵	۱۳	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۸	۲۷	۱۲	۵	۶	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۱۳	۶	۷	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۱۴	۷	۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۱	[illegible]	۱۵	۸	۹	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	رتھ جاترا
چہارشنبہ	۲۲	۲	۱۶	۹	۱۰	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۳	۳	۱۷	۱۰	۱۱	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۴	۴	۱۸	۱۱	۱۲	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۲۵	۵	۱۹	۱۲	۱۳	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۲۶	۶	۲۰	۱۳	۱۴	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۲۷	۷	۲۱	۱۴	۱۵	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۲۸	۸	۲۲	۱۵	۱۶	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۲۹	۹	۲۳	۱۶	۱۷	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عرس حضرت شاہ ابوالعلا
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۲۴	۱۷	۱۸	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیوسنی اکادشی وفات امام [illegible]

جون سنہ ۱۸۹۸ء عیسوی	سیاروں کی چال
۱	تحویل مریخ در حمل
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	عطارد غروب ہوا مشرق مین
۱۱	
۱۲	زہرہ سرطان مین تحویل ہوا [illegible]
۱۳	تحویل شمس در جوزا
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	

آثار کواکب ماہ جون سنہ ۱۸۹۸ء

(قول منجم عالیجاہی) شمس و زحل مین مقابلہ مشتری و شمس مین تثلیث زہرہ و مشتری تربیع زحل و مشتری مین تسدیس مریخ و زہرہ مین تسدیس ہے اور عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین مریخ کا برج حمل اپنے بیت الاوج مین داخل ہونا عطارد کا مغرب مین غروب ہونا اور ۲۲ - جون کو زہرہ و قمر کا قران السعدین ہے جو کہ عاملان عمل حب و تسخیر کو از بس مفید ہے حرارت تکلیف دیگی غلہ کا نرخ متوسط رہے امراض متعدیہ گزند ہونگا [illegible] بلند حوصلہ [illegible] صف شکن کی امیدین حاصل ہونگی جن اشخاص کا طالع حمل ہے گردش و شجاعت قوی دل [illegible] اور قدم تخلیل مہمات مین گرم رہیگا لیکن زحل بد عمل صدمہ و خطرہ مین مبتلا کر دیگا لیکن آخر انجام بہتر ہوگا [illegible] ن کو قمر در عقرب ہے عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعدا مقصد وری مین کوشش مفید کرینگے ۲۲ - جون کو قران السعدین زہرہ و قمر کا قران عاملان عمل حب کو وصل محبوب لطف زندگی بخشیگا

[illegible]						
		۲۹	۲	۲۰	۲۶	۱۱
		۱۳	۱۱	۲۰	۵	۲۵
		۱۷	۵۸	۲۵	۲۰	۱۸
		۹	۵۵	۱۰	۲	۲۵
		۱۵	۳۵	۱۸	۱۲	۱۳
		۲۱	۹	۴۴	۵۴	۴
		۱۴	۳۶	۲	۵۹	۱۵

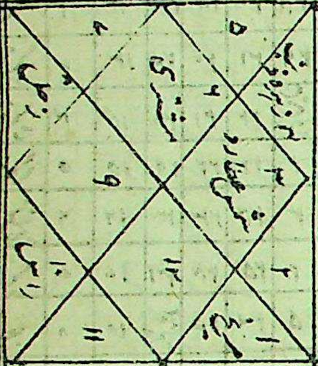

[illegible]						
		۲۴	۲۹	۲۹	۲	۱۱
		۱۳	۲۹	۴۶	۴	۲۲
		۸	۲۰	۸	۱۲	۲۶
		۹	۳۲	۱۲	۴	۱۴
		۲	۱۸	۳۲	۱۰	۲۵
		۱۵	۰	۵۴	۲۴	۲۹
		۴	۱۵	۱۵	۵۹	۵۲

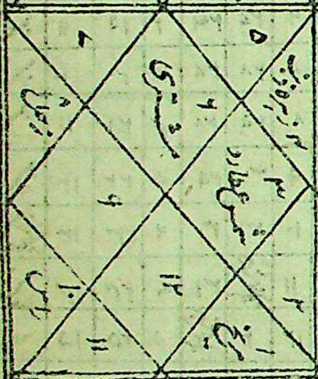

[illegible]						
		۲۴	۲۸	۲۵	۲	۱۱
		۱۳	۱۸	۲۹	۴	۲۲
		۱	۲۱	۱۱	۲۱	۱۷
		۸	۵۶	۴۴	۲	۱۱
		۱۹	۲۲	۴۹	۱۰	۲۵
		۱۰	۵۵	۲۶	۲۲	۲۹
		۰	۲۹	۲۸	۵۴	۵۷

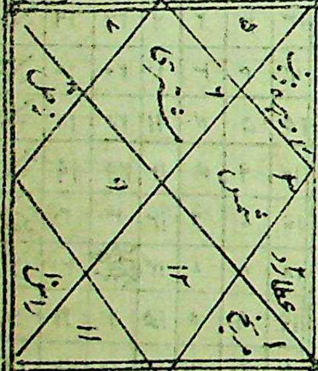

[illegible]						
		۲۶	۱۱	۸	۲	۱۱
		۱۴	۲۰	۲۰	۲	۲۲
		۲۳	۱	۲۲	۰	۲۰
		۸	۵۲	۲۰	۱	۵۹
		۷	۸	۱۲	۱۰	۲۲
		۵	۲۲	۲۹	۴۵	۵
		۲۲	۵۹	۲۲	۵۹	۵
[illegible]	سیارگان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیر روزانہ

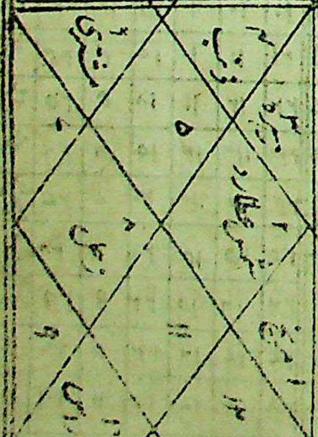

اسم ایام	جولائی سنہ ۱۸۹۸ عیسوی	صفر سنہ ۱۳۱۶ ہجری	امرداد سنہ ۱۲۶۷ فارسی	اساڑھ سنہ ۱۳۰۵ بنگلہ	اساڑھ ۱۹۵۵	اساڑھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۵ بکرمی		پچھتر		جوگ		بہدرا		قمر		دن مان	کیفیت
							تتھ	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل	گھڑی پل	
جمعہ	۱	۱۱	۲۵	۱۸	۱۹	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۲	۱۲	۲۶	۱۹	۲۰	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		قوس	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۳	۱۳	۲۷	۲۰	۲۱	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	چاند گرہن
دوشنبہ	۴	۱۴	۲۸	۲۱	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جدی	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۵	۱۵	۲۹	۲۲	۲۳	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	تحویل زہرہ در اسد $\frac{۵۹}{۵۳}$
چہارشنبہ	۶	۱۶	۳۰	۲۳	۲۴	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دلو	[illegible]	[illegible]	تحویل عطارد در سرطان $\frac{۱۳}{۴۲}$
پنجشنبہ	۷	۱۷	۳۱	۲۴	۲۵	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۸	۱۸	[illegible]	۲۵	۲۶	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			حوت	[illegible]	[illegible]	مریخ ثور میں تحویل ہوا
شنبہ	۹	۱۹	۲	۲۶	۲۷	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۳	۲۷	۲۸	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	چہلم شہدائے کربلا
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۴	۲۸	۲۹	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			حمل	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۵	۲۹	۳۰	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۶	۳۰	۳۱	۱۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	ثور	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۷	۳۱	[illegible]	۱۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	مغرب سے زہرہ طلوع ہوا
جمعہ	۱۵	۲۵	۸	[illegible]	۲	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	تحویل شمس در سرطان
شنبہ	۱۶	۲۶	۹	۲	۳	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جوزا	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۱۰	۳	۴	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	[illegible] ۱۶ [illegible]
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۱۱	۴	۵	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سرطان	[illegible]	[illegible]	ہریالی اماوس سوموتی اماوس - یوم
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۱۲	۵	۶	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۱۳	۶	۷	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اسد	[illegible]	[illegible]	آخری چہارشنبہ
پنجشنبہ	۲۱	[illegible]	۱۴	۷	۸	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	ہرمالی ۳
جمعہ	۲۲	۲	۱۵	۸	۹	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
شنبہ	۲۳	۳	۱۶	۹	۱۰	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنبلہ	[illegible]	[illegible]	ناگ پنچمی
یکشنبہ	۲۴	۴	۱۷	۱۰	۱۱	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۲۵	۵	۱۸	۱۱	۱۲	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میزان	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۶	۶	۱۹	۱۲	۱۳	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
چہارشنبہ	۲۷	۷	۲۰	۱۳	۱۴	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عقرب	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۸	۸	۲۱	۱۴	۱۵	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۹	۹	۲۲	۱۵	۱۶	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قوس	[illegible]	[illegible]	پتروا ایکادشی
شنبہ	۳۰	۱۰	۲۳	۱۶	۱۷	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۲۴	۱۷	۱۸	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جدی	[illegible]	[illegible]	عرس قدم شریف در آگرہ

جولائی سنہ ۱۸۹۸ء	سیارون کی چال
۱	
۲	
۳	چاندگرہن خ
۴	تحویل زہرہ در اسد ۵۶/۵۳
۵	تحویل عطارد در سرطان
۶	
۷	
۸	مریخ ثور مین تحویل ہوا ۵۵/۵۵
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	پچھم زہرہ طلوع ہوا
۱۴	شمس سرطان
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	[illegible]
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

(قول انجم عالیجاہی) شمس مشتری مین تربیع زہرہ و مشتری مین تسدیس زحل و زہرہ مین تثلیث مریخ و زہرہ مین تربیع ہے اور عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین خسوف قمر برج قوس مین ہے اور طلوع زہرہ کا مغرب مین ہے لہذا اس ماہ مین غلہ کا نرخ متوسط رہے امراض متعدیہ جیسکہ اذیت دینے والی اور شہاب ثاقب بکثرت نمودار ہون رئیسان عظام و حکمرانان والا مقام متردد و پریشان ہون مخلوقات دلتنگ رہے جن اشخاص کا طالع پیدائش یا سال یا خانہ ہشتم قوس ہے گا انکی تندرستی معرض خطر مین ہے طلسم شرف مشتری و طلسم شرف شمس و طلسم شرف قمر کا استعمال نحوست خسوف کا دفع کرنے والا ہے عاملان عمل بغض و افتراق کو طالع خسوف نہایت موزون ہوگا ۱۹ جولائی کو قمر و عطارد کا قران السعدین عاملان عمل حب و وصل محبوب کو بہترین سعادت دینے والا ہے۔

یاد دلارا کہ مرا خاطر خوشش است
گر دمم یکبار برد آرام را

تقویم کواکب

۵-جولائی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۱ ساعت ۱۱ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	جوزا	حمل	جوزا	سنبلہ	سرطان	عقرب	عقرب
درجہ	۲۰	۲۶	۲۸	۱۰	۲۶	۱۲	۲۵
دقیقہ	۳۱	۷	۴۹	۲۶	۲۳	۵۲	۴۲
ثانیہ	۱۴	۲۸	۲۲	۲۲	۵۰	۳۱	۵
دقیقہ	۵۶	۴۲	۱۱	۷	۷۰	۳	۳
ثانیہ	۵۰	۴۶	۵۴	۱۹	۹	۲۵	۱۱

۱۴-جولائی سنہ ۱۸۹۸ء پنجشنبہ بعد [illegible] ساعت [illegible] دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	جوزا	ثور	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	عقرب
درجہ	۲۷	۱	۱۱	۱۱	۴	۱۲	۲۵
دقیقہ	۹	۳۵	۲۸	۲۶	۲۱	۳۰	۹
ثانیہ	۴۸	۴۴	۲۵	۹	۳۴	۳۳	۴۸
دقیقہ	۵۶	۴۱	۱۷	۷	۴۹	۲	۳
ثانیہ	۵۴	۵	۱۲	۴۹	۲۹	۴۰	۱۱

۱۹-جولائی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۷ ساعت ۵۶ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سرطان	ثور	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	عقرب
درجہ	۴	۵	۲۳	۱۲	۱۲	۲۴	۲۳
دقیقہ	۴۳	۵۰	۳۷	۳۲	۱۳	۵۳	۵۷
ثانیہ	۴۹	۴	۳۵	۴۶	۳۸	۲۴	۳۴
دقیقہ	۵۶	۴	۹۷	۸	۲	۳	۳
ثانیہ	۵۷	۳۴	۵۹	۱۲	۳۸	۱۱	۱۱

۲۶-جولائی سنہ ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۷ ساعت ۵۷ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سرطان	ثور	اسد	سنبلہ	اسد	عقرب	عقرب
درجہ	۱۰	۱۰	۴	۱۰	۲۰	۱۱	۲۴
دقیقہ	۲۷	۴۸	۴۱	۳۵	۳۶	۵۷	۳۵
ثانیہ	۱۰	۱	۷	۴۰	۴۹	۲۱	۱۵
دقیقہ	۵۷	۴۸	۴۷	۹	۳۸	۱	۳
ثانیہ	۶	۲۲	۵۶	۱۲	۵۱	۳۱	۱۱

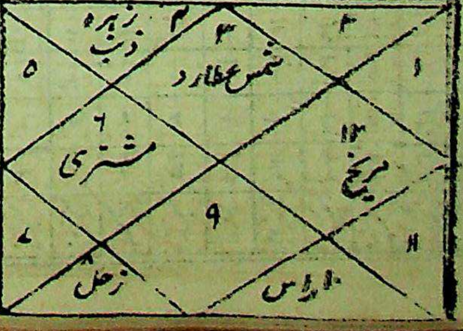
۱
۲
۳ شمس عطارد
۴ زہرہ ذنب
۵
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹
۱۰ راس
۱۱
۱۲ مریخ

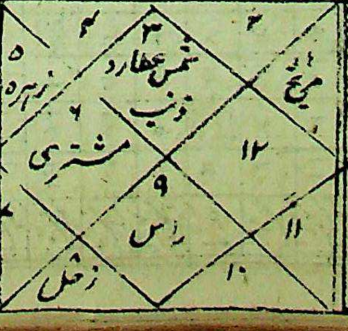
۱ مریخ
۲
۳ شمس عطارد ذنب
۴
۵ زہرہ
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹ راس
۱۰
۱۱
۱۲

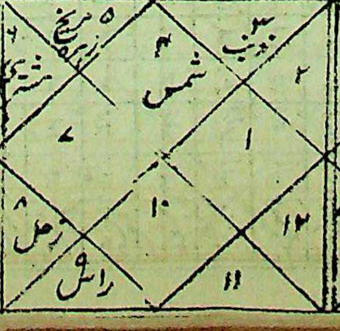
۱
۲
۳ ذنب
۴ شمس
۵ مریخ زہرہ
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹ راس
۱۰
۱۱
۱۲

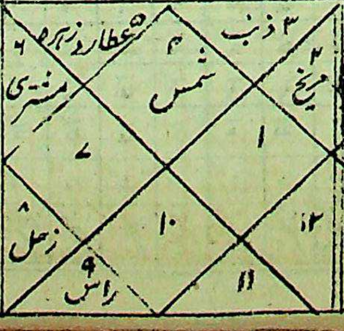
۱
۲ مریخ
۳ ذنب
۴ شمس
۵ عطارد زہرہ
۶ مشتری
۷
۸ زحل
۹ راس
۱۰
۱۱
۱۲

اگست ۱۸۹۸ء ربیع الاول ۱۳۱۶ھ

۳۱ یوم	اگست ۱۸۹۸ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] فارسی	ساون ۱۳۰۵ بنگلہ	ساون ۱۹۵۵ [illegible]	ساون ۱۳۰۵ فصلی	سمبت ۱۹۵۵ ساون بکرمی		پچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		دن مان	کیفیت
							تتھ	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل	گھڑی پل	
دوشنبہ	۱	۱۲	۲۵	۱۸	۱۹	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	ولادت رحمۃ للعالمین
سہ شنبہ	۲	۱۳	۲۶	۱۹	۲۰	۳۰	پورنماشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	سلونون
چہارشنبہ	۳	۱۴	۲۷	۲۰	۲۱	بھادوں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۴	۱۵	۲۸	۲۱	۲۲	۲	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۵	۱۶	۲۹	۲۲	۲۳	۳	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	پھلا چوتھ
شنبہ	۶	۱۷	۳۰	۲۳	۲۴	۴	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۷	۱۸	۳۱	۲۴	۲۵	۵	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۸	۱۹	مہر	۲۵	۲۶	۶	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	[illegible]
سہ شنبہ	۹	۲۰	۲	۲۶	۲۷	۷	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	جنم اشٹمی وشرف قمر
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۳	۲۷	۲۸	۸	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	گنڈہر ب نومی عرس شاہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۴	۲۸	۲۹	۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۱۲	۲۳	۵	۲۹	۳۰	۱۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۳	۲۴	۶	۳۰	۳۱	۱۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۷	۳۱	۳۲	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	امرکھ دوادشی
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۸	۳۲	بھادوں	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۹	بھادوں	۲	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	یوم فاتحہ حضرت پیران پیر غوث اعظم محی الدین رح
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۱۰	۲	۳	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۱۱	۳	۴	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۱۲	۴	۵	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۰	۲	۱۳	۵	۶	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	ہرتالی تیج
یکشنبہ	۲۱	۳	۱۴	۶	۷	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چٹا چوتھ
دوشنبہ	۲۲	۴	۱۵	۷	۸	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
سہ شنبہ	۲۳	۵	۱۶	۸	۹	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	دیو چھٹ
چہارشنبہ	۲۴	۶	۱۷	۹	۱۰	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۵	۷	۱۸	۱۰	۱۱	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۶	۸	۱۹	۱۱	۱۲	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۷	۹	۲۰	۱۲	۱۳	۲۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	ایکادشی برت
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۲۱	۱۳	۱۴	۲۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	گیارھویں شریف
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۲۲	۱۴	۱۵	۲۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۲۳	۱۵	۱۶	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۲۴	۱۶	۱۷	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	

سیّاروں کی چال

اگست ۱۹۵۸ء	
۱	
۲	تحویل زہرہ در سنبلہ [illegible]
۳	
۴	
۵	زحل مستقیم ہوا [illegible]
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	عطارد در جعتی ہوا ۱۸/۲۳
۱۵	شمس اسد ۳۱/۲۶
۱۶	
۱۷	عطارد مغرب میں غروب ہوا
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	تحویل مریخ در جوزا ۱۹/۲
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	تحویل زہرہ در میزان [illegible]
۲۹	
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ اگست ۱۹۵۸ء

(قول منجم عالیجاہی) مشتری و زہرہ کا قران السعدین سنبلہ میں ہے مریخ و زحل میں مقابلہ مریخ و مشتری زہرہ کا قران ثنائی میں تربیع ہے شمس و قران ثنائی مشتری و زہرہ میں تسدیس ہے زحل و شمس میں تثلیث واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ میں زحل کا مستقیم ہونا اور زہرہ کا اپنے برج اوج میزان میں تحویل کرنا ہے اور شمس کا برج اسد میں جلوہ گر ہونا ہے لہذا اس ماہ میں نرخ غلہ ارزاں حکمرانان خوش طالع شاداں ہوں صاحبان عشق و محبت شاد کام ہوں عاملان عمل حب و التسخیر مطلوب وہر دل عزیزی فائدہ مند ہوں گے عطارد و زہرہ و قمر ۱۰- اگست کو قران ثلاثی سعدین میں وصل محبوب لطف سے یاد دیگا مریخ و قمر کا اجتماع ثور میں صاحبان طالع ثور کو اذیت دیگا اور ہر برج کے خانہ ہفتم میں مریخ و قمر ہونگے تندرستی کو صدمہ پہونچینگا طلسم شرف قمر و طلسم شرف مریخ کا استعمال دافع نحوست ہوگا۔

۱- اگست ۱۹۵۸ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲	۲۴	۵۹	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۲	۹	۲	۲	۴۴
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۴۴	۰	۲۲	۱۷
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۲۹	۱۳	۴۱	۵۱
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۲۸	۲۵	۴۳	۲۳
	[illegible]	[illegible]	۲۴	۳۲	۴۴	۳۴	۵۵
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۵۹	۰	۵۸	۵۸

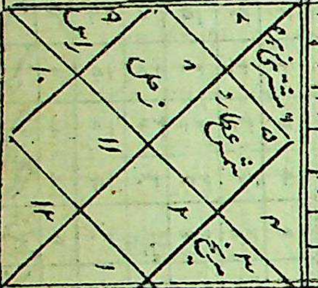

[illegible] اگست ۱۹۵۸ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	۷	۱۵	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۱	۵۷	۳۴	۱	۴۴
	[illegible]	[illegible]	۲۴	۹	۶	۲۵	۷
	[illegible]	[illegible]	۱۸	۱۱	۴۹	۱۱	۵۱
	[illegible]	[illegible]	۱۵	۲۵	۴۹	۲۰	۱۷
	[illegible]	[illegible]	۲۸	۱۴	۸	۴۳	۵۴
	[illegible]	[illegible]	۷	۱۴	۵۰	۵۴	۵۸

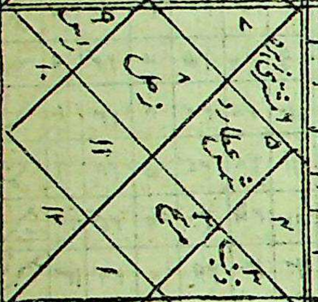

۱۴- اگست ۱۹۵۸ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	۲۸	۳۰	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۱	۵۰	۳	۰	۴۷
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۲۹	۴۹	۲۶	۱
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۵۹	۳۹	۱۱	۵۱
	[illegible]	[illegible]	۲۲	۴۹	۲۹	۱	۵۸
	[illegible]	[illegible]	۲۴	۴۴	۱۹	۲۹	۹
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۳	۱۳	۵۷	[illegible]

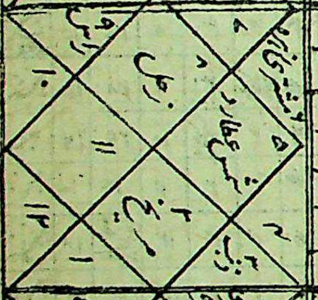

[illegible] اگست ۱۹۵۸ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	۵۰	۲۹	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۱	۴۷	۲۹	۰	۴۴
	[illegible]	[illegible]	۹	۲۴	۹	۲۶	۲۹
	[illegible]	[illegible]	۱۵	۲۷	۲۲	۱۰	۱
	[illegible]	[illegible]	۲	۲۰	۲۲	۲۰	۳۰
	[illegible]	[illegible]	۲۰	۱۰	۲۸	۲۰	۳۲
	[illegible]	[illegible]	۲۲	۴۸	۰	۵۸	[illegible]

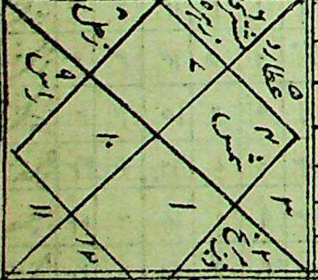

[illegible] اگست ۱۹۵۸ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	۲۴	۲	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۸	۵۰	۲۴	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۲۸	۲۸	۱۹	۲۸	۵۵
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵	[illegible]	۱۰	۱
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸	۴۲	۲۸	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	۵	۲۰	۲۵	۲۸	۲
	[illegible]	[illegible]	۱۶	۹	۵۵	۵۷	۱۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیر روزانہ	

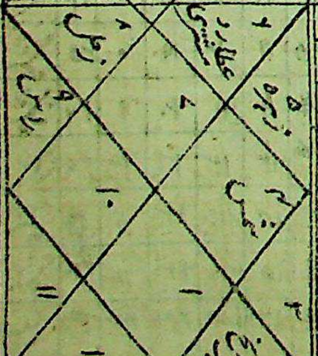

ایام ہفتہ	ستمبر ۱۸۹۸ء عیسوی	ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری	مہر [illegible]	بھادوں [illegible]	بھادوں ۱۹۵۵ [illegible]	کنوار ۱ [illegible]	سنبت ۱۹۵۵ کنوار بکرمی		پنچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		[illegible]	کیفیت
							تتھی	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل	گھڑی پل	
پنجشنبہ	۱	۱۴	۲۵	۱۷	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲	۱۵	۲۶	۱۸	۱۹	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
شنبہ	۳	۱۶	۲۷	۱۹	۲۰	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۴	۱۷	۲۸	۲۰	۲۱	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۵	۱۸	۲۹	۲۱	۲۲	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۶	۱۹	۳۰	۲۲	۲۳	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۷	۲۰	آبان	۲۳	۲۴	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
پنجشنبہ	۸	۲۱	۲	۲۴	۲۵	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۹	۲۲	۳	۲۵	۲۶	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۱۰	۲۳	۴	۲۶	۲۷	۱۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۵	۲۷	۲۸	۱۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایندرا ایکادشی
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۶	۲۸	۲۹	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۷	۲۹	۳۰	۱۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۸	۳۰	۳۱	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۹	۳۱	یکم کنوار	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۶	۲۹	۱۰	یکم کنوار	۲	۱۶	کنوار [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	اماوس
شنبہ	۱۷	۳۰	۱۱	۲	۳	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۱۲	۳	۴	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
دوشنبہ	۱۹	۲	۱۳	۴	۵	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۰	۳	۱۴	۵	۶	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہارشنبہ	۲۱	۴	۱۵	۶	۷	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۲	۵	۱۶	۷	۸	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۲۳	۶	۱۷	۸	۹	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۴	۷	۱۸	۹	۱۰	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	بجی دسمی
یکشنبہ	۲۵	۸	۱۹	۱۰	۱۱	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۲۶	۹	۲۰	۱۱	۱۲	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۲۱	۱۲	۱۳	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۲۲	۱۳	۱۴	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۲۳	۱۴	۱۵	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۳۰	۱۳	۲۴	۱۵	۱۶	۳۰	۱۵ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	

سیاروں کی چال

ستمبر ۱۸۹۸ء	
۱	
۲	طلوع عطارد در مشرق ۱۴/۲۲
۳	
۴	
۵	عطارد مستقیم ہوا ۳۳/۳۰
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	شمس سنبلہ ۴۶/۳۶
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	عطارد سنبلہ مین تحویل ہوا
۲۹	مشتری غروب ہوا ۵۹
۳۰	تحویل زہرہ در عقرب ۴۲

آثار کواکب ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء

(قول منجم عالیجاہی) شمس عطارد اسد مین مجتمع ہین جن کو مریخ تسدیس الیمین و زہرہ تسدیس الیسری ناظر ہین مشتری و زحل مین تسدیس زحل و شمس و عطارد مین تربیع واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا طلوع ہونا و عطارد کا مستقیم ہونا ہی لہذا اس ماہ مین بارش قلیل ہو غلہ گران ہو امراض حمیہ تکلیف دین شہاب ثاقب و زلزلے بکثرت ظاہر ہون شاہان اولوالعزم کا پہلو حکمرانی زوردار ہی جن اشخاص کا طالع پیدائش و سال یا خانہ دہم اسد ہوگا عظمت و جلال دولت و اقبال سے متمتع ہونگے ۱۸ ستمبر کو زہرہ و قمر کا قران السعدین ہی عاملان عمل حب وصل محبوب کو مژدہ ہے اس طالع مین وصل معشوق روح افزا لذت بخش کام و جان ہوگا۔

خوشا روزے و خورم روزگارے   کہ یارے برخورد از وصل یارے

تقویم کواکب	۶ ستمبر ۱۸۹۸ء ۳ شنبہ بعد ساعت یک دقیقہ						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	جوزا	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۲۰	۷	۱۱	۲۱	۷	۱۲	۲۲
دقیقہ	۴۵	۵	۱۳	۵	۶	۲۶	۲۱
ثانیہ	۲۴	۴۳	۴۰	۲۳	۳۶	۵۷	۳
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۸	۲۶	۳	۱۲	۶۳	۲	۳
رفتار روزانہ ثانیہ	۱۲	۵۶	۰	۴۵	۱	۲۳	۱۱

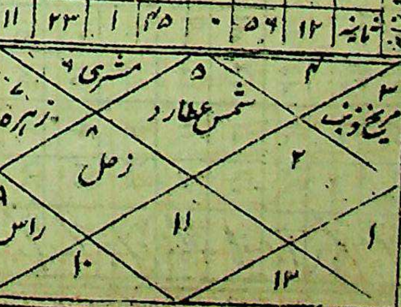
۴
مریخ ذنب ۳
۲
۱
۵ شمس عطارد
مشتری ۶
زہرہ ۷
زحل ۸
راس ۹
۱۰
۱۱
۱۲

تقویم کواکب	۱۳ ستمبر ۱۸۹۸ء ۳ شنبہ بعد ساعت ۶ دقیقہ ۵۲						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	جوزا	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۲۷	۱۲	۱۳	۲۲	۱۴	۱	۲۱
دقیقہ	۲۴	۱	۱۶	۳۳	۱۹	۴۸	۵۹
ثانیہ	۴	۶	۵۱	۴۴	۹	۵۵	۴۰
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۸	۳۵	۳۶	۱۳	۶	۴	۳
رفتار روزانہ ثانیہ	۲۹	۱۰	۱۷	۳۵	۲۲	۸	۱۱

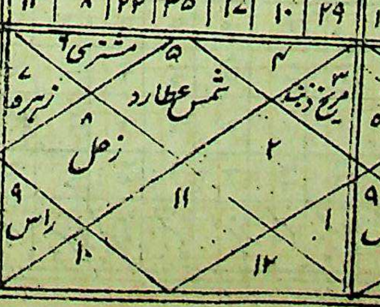
۴
مریخ ذنب ۳
۲
۱
۵ شمس عطارد
مشتری ۶
زہرہ ۷
زحل ۸
راس ۹
۱۰
۱۱
۱۲

تقویم کواکب	۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء ۳ شنبہ بعد ساعت ۶ دقیقہ ۴						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	جوزا	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۴	۱۶	۱۹	۲۴	۲۱	۱۳	۲۱
دقیقہ	۳۴	۳	۲۷	۳	۱۳	۱۹	۲۷
ثانیہ	۱۹	۹	۳۲	۴۴	۱۸	۹	۱۳
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۸	۳۳	۳۶	۱۲	۵۳	۴	۳
رفتار روزانہ ثانیہ	۴۵	۴۴	۵	۴۶	۱۷	۳۶	۱۱

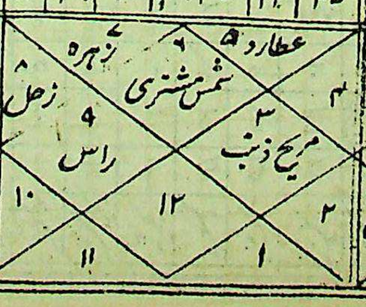
۴
مریخ ذنب ۳
۲
۱
۵ عطارد
شمس مشتری ۶
زہرہ ۷
زحل ۸
راس ۹
۱۰
۱۱
۱۲

تقویم کواکب	۲۷ ستمبر ۱۸۹۸ء ۳ شنبہ بعد ساعت ۶ ۳۷ دقیقہ						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	جوزا	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۱۱	۱۹	۲۸	۲۵	۲۷	۱۳	۲۱
دقیقہ	۱۶	۴۵	۲۷	۳۴	۳۸	۴۵	۱۳
ثانیہ	۱۸	۴۳	۲۸	۳۱	۹	۱۰	۵۷
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۹	۳۲	۸۵	۱۳	۵۴	۴	۳
رفتار روزانہ ثانیہ	۰	۴۹	۲۵	۳۸	۵۳	۳۹	۱۱

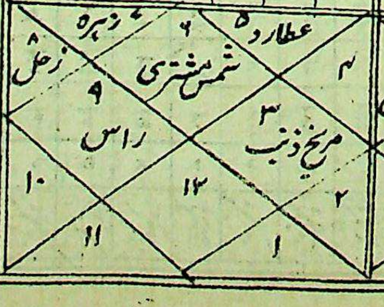
۴
مریخ ذنب ۳
۲
۱
۵ عطارد
شمس مشتری ۶
زہرہ ۷
زحل ۸
راس ۹
۱۰
۱۱
۱۲

ایام ہفتہ	نومبر عیسوی	جمادی الاول ہجری	آبان فارسی	[illegible]	[illegible]	فصلی	کنوار سمبت ۱۹۵۵ بکرمی		نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		[illegible]	کیفیت
							تتھ	پل گھڑی	نام	پل گھڑی	نام	پل گھڑی	ابتدا	انتہا	برج	پل گھڑی		
شنبہ	۱	۱۴	۲۵	۱۶	۱۷	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			حمل	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۲	۱۵	۲۶	۱۷	۱۸	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
دوشنبہ	۳	۱۶	۲۷	۱۸	۱۹	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ثور	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۴	۱۷	۲۸	۱۹	۲۰	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہار شنبہ	۵	۱۸	۲۹	۲۰	۲۱	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جوزا	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۶	۱۹	۳۰	۲۱	۲۲	۷	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۷	۲۰	آذر ۱۳۰۸ شنشہ	۲۲	۲۳	۸	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	اذر شنشہ ۱۳۰۸ فارسی شروع ہوا
شنبہ	۸	۲۱	۲	۲۳	۲۴	۹	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سرطان	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۹	۲۲	۳	۲۴	۲۵	۱۰	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۴	۲۵	۲۶	۱۱	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	اسد	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۵	۲۶	۲۷	۱۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
چہار شنبہ	۱۲	۲۵	۶	۲۷	۲۸	۱۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۷	۲۸	۲۹	۱۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنبلہ	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۴	۲۷	۸	۲۹	۳۰	۱۵	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۱۵	۲۸	۹	۳۰	[illegible]	۱۶	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میزان	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۱۰	[illegible]	۲	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۱۷	[illegible]	۱۱	۲	۳	۱۸	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عقرب	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۱۸	۲	۱۲	۳	۴	۱۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
چہار شنبہ	۱۹	۳	۱۳	۴	۵	۲۰	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	قوس	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۰	۴	۱۴	۵	۶	۲۱	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۱	۵	۱۵	۶	۷	۲۲	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جدی	[illegible]	[illegible]	یوم ولادت سید جلال بخاری
شنبہ	۲۲	۶	۱۶	-	۸	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
یکشنبہ	۲۳	۷	۱۷	۸	۹	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۲۴	۸	۱۸	۹	۱۰	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دلو	[illegible]	[illegible]	دسہرہ
سہ شنبہ	۲۵	۹	۱۹	۱۰	۱۱	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
چہار شنبہ	۲۶	۱۰	۲۰	۱۱	۱۲	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			حوت	[illegible]	[illegible]	
پنجشنبہ	۲۷	۱۱	۲۱	۱۲	۱۳	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۲۸	۱۲	۲۲	۱۳	۱۴	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حمل	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۲۹	۱۳	۲۳	۱۴	۱۵	۳۰	پورنماشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۳۰	۱۴	۲۴	۱۵	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ثور	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت شاہ محمد حسن الہ
دوشنبہ	۳۱	۱۵	۲۵	۱۶	۱۷	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	

سیاروں کی چال

اکتوبر ۱۸۹۸ء	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	عطارد مشرق مین غروب ہوا $\frac{۳۶}{۴۲}$
۷	
۸	
۹	زحل مستقیم ہوا $\frac{۶}{۱۲}$
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	مشتری میزان $\frac{۲۳}{۵}$
۱۴	
۱۵	
۱۶	میزان مین شمس تحویل ہوا مریخ سرطان مین ۱۳
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	مشتری طالع ہوا $\frac{۱۰}{۵۹}$
۲۹	
۳۰	
۳۱	زہرہ رجعی ہوا $\frac{۵۰}{۲۴}$

آثار کواکب ماہ اکتوبر ۱۸۹۸ء از قول منجم عالیجاہی ۔ شمس مشتری عطارد برج سنبلہ مین مجتمع ہین مریخ سے تربیع زہرہ و زحل کا قران تربیع پر ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد و مشتری کا غروب ہوتا اور مریخ کا برج وبال مین داخل ہونا ہے لہذا اس ماہ مین اندوہناک حادثات زیادہ واقع ہون غلہ کا نرخ گران ہوجاوے تاجداران نامدار کی اکثر امیدین مضمحل ہوجاوین فسق و فجور کی کثرت ہو راہ زنی و غارت سے خلقت پریشان ہو ۔ اکتوبر کو قمر بیت الشرف اور ۹ ۔ کو برج اوج مین ہوگا عاملان عمل حب تسخیر و تعویذ بہرہ مند ہونگے جن اشخاص کے طالع یا خانہ ہشتم مین سرطان یا عقرب ہوگا سخت گزند پاوینگے عاملان عمل بغض و عداوت ان طوالع سے فائدہ اٹھاوینگے شمس میزان وبال مین ہے اس طالع کی پیدائش مین مولود منحوس ظالم فاسق فاجر کم بخت ہوگا طلسم شرف شمس کا استعمال دافع نحوست ہے ۔

۴۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۶ ساعت ۱۰ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	سنبلہ	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۱۸	۲۳	۹	۲۷	۳	۱۴	۳۰
دقیقہ	۱۰	۳۷	۱۳	۶	۴۰	۱۸	۵۲
ثانیہ	۹	۵۱	۵۶	۱۷	۴۹	۴	۴۴
سیر روزانہ دقیقہ	۵۹	۳۱	۹۷	۱۳	۵۰	۴	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۱۹	۲۰	۱۳	۳۵	۳۱	۳۹	۱۱

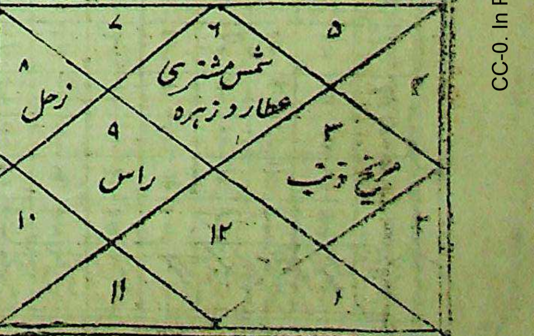

۱۱۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۶ ساعت ۹ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	سنبلہ	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۲۵	۲۷	۲۰	۲۸	۹	۱۴	۳۰
دقیقہ	۵	۲	۲۷	۳۷	۲	۵۶	۳
ثانیہ	۵۲	۲	۴۷	۲۹	۲۱	۵۶	۲۹
سیر روزانہ دقیقہ	۵۵	۲۹	۱۰	۱۲	۴۲	۹	۳۰
سیر روزانہ ثانیہ	۳۱	۳	۳۱	۴۵	۴۳	۳۳	۱۱

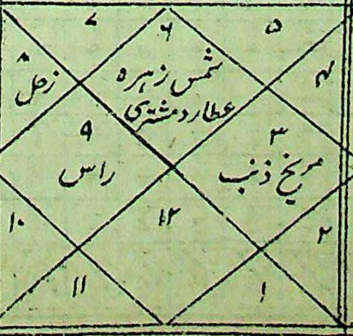

۱۸۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۶ ساعت ۱ دقیقہ

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	میزان	سرطان	میزان	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۲	۳	۲	۰	۴۳	۱۵	۲۰
دقیقہ	۳	۰	۴۰	۰	۳۳	۳۱	۸
ثانیہ	۲۱	۳۳	۲۵	۲	۳۵	۵۱	۱۰
سیر روزانہ دقیقہ	۵۹	۴۹	۱۵	۱۳	۳۵	۵	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۴۰	۱۸	۵۷	۴۰	۳۰	۳۵	۱۱

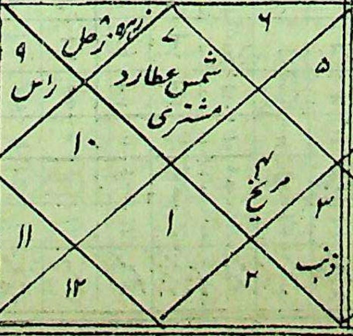

۲۵۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۶ ساعت

ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	میزان	سرطان	میزان	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۹	۶	۹	۱	۱۵	۱۶	۱۹
دقیقہ	۲	۳۵	۱۵	۴۰	۴۹	۲۷	۴۵
ثانیہ	۴۰	۴۹	۴۷	۵	۵۸	۴۷	۵۴
سیر روزانہ دقیقہ	۶۰	۴۵	۱	۱۳	۳۱	۳	۳
سیر روزانہ ثانیہ	۰	۱۸	۵۷	۴۲	۴۲	۳۳	۱۱

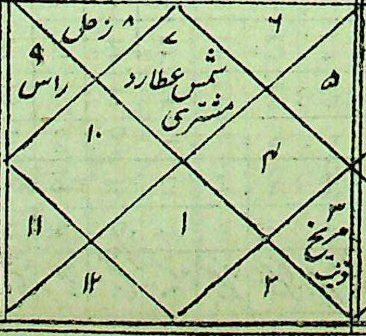

ایام ہفتہ	نومبر ۱۸۹۸ عیسوی	جمادی الثانی ۱۳۱۶ ہجری	آذر ۱۲۶۷ فارسی	کاتک ۱۳۰۵ بنگلہ	کاتک ۱۹۵۵ سمبت	کاتک ۱۳۰۶ فصلی	کاتک سمبت ۱۹۵۵ بکرمی		نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		دن مان گھڑی پل	کیفیت
							تتھی	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	برج	گھڑی پل		
منگل	۱	۱۶	۲۶	۱۷	۱۸	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	کرواچوتھ
بدھ	۲	۱۷	۲۷	۱۸	۱۹	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعرات	۳	۱۸	۲۸	۱۹	۲۰	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
جمعہ	۴	۱۹	۲۹	۳۰	۲۱	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۵	۲۰	دی	۲۱	۲۲	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
اتوار	۶	۲۱	۲	۲۲	۲۳	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پیر	۷	۲۲	۳	۲۳	۲۴	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منگل	۸	۲۳	۴	۲۴	۲۵	۱۰	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
بدھ	۹	۲۴	۵	۲۵	۲۶	۱۱	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعرات	۱۰	۲۵	۶	۲۶	۲۷	۱۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	رماایکادشی برت
جمعہ	۱۱	۲۶	۷	۲۷	۲۸	۱۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	جم تیرس
سنیچر	۱۲	۲۷	۸	۲۸	۲۹	۱۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	روپ چودس
اتوار	۱۳	۲۸	۹	۲۹	۳۰	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیپ مالکا اماوس
پیر	۱۴	۲۹	۱۰	۳۰	[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
منگل	۱۵	۳۰	۱۱	[illegible]	۲	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
بدھ	۱۶	[illegible]	۱۲	۲	۳	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعرات	۱۷	۲	۱۳	۳	۴	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
جمعہ	۱۸	۳	۱۴	۴	۵	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سنیچر	۱۹	۴	۱۵	۵	۶	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
اتوار	۲۰	۵	۱۶	۶	۷	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یوم فاتحہ حضرت امام کاظم
پیر	۲۱	۶	۱۷	۷	۸	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	عرس خواجہ اجمیر
منگل	۲۲	۷	۲۰	۸	۹	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۲۳	۸	۱۹	۹	۱۰	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	کنس لیلا
جمعرات	۲۴	۹	۲۰	۱۰	۱۱	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲۵	۱۰	۲۱	۱۱	۱۲	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
سنیچر	۲۶	۱۱	۲۲	۱۲	۱۳	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
اتوار	۲۷	۱۲	۲۳	۱۳	۱۴	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیکنٹھ چودس
پیر	۲۸	۱۳	۲۴	۱۴	۱۵	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	کارتکی پورنماشی
منگل	۲۹	۱۴	۲۵	۱۵	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بدھ	۳۰	۱۵	۲۶	۱۶	۱۷	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	یوم فاتحہ حضرت امام جعفر صا

آثار کواکب ماہ نومبر ۱۸۹۸ء

(قول منجم عالیجاہی) شمس وبال مین ہے مریخ وبال مین ہے اور ان دونون مین باہم نظر تربیع واقع ہے عطارد زحل زہرہ عقرب مین مریخ سے تثلیث پر ہین عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین زحل کا غروب ہونا زہرہ کا غروب ہونا اور عطارد کا طلوع ہونا ہے لہٰذا اس ماہ مین وباے بد عالم کو پریشان کردے فسادات وتنازعات جانکاہ غمناکی پیدا کرین تاجداران گرامیقدر مشکلات متوحش مین مبتلا ہون صاحبان عشق ومحبت رنج ودرد مین آلودہ ہون صاحبان طوالع میزان عقرب وسرطان اندوہناک ہون گے عاملان عمل بغض وافتراق وتخریب اعدا اپنی کارروائی سے فائدہ حاصل کرین گے ۲۷- نومبر کو قمر شرف پر ہے عاملان عمل حب ووصال محبوب موقع لطف غنیمت جانین اور ملاقات دلبر سے دلچسپی حاصل کرین۔

سیارون کی چال

[illegible]		
۱		
۲	عطارد عقرب مین	$\frac{۷}{۴۴}$
۳		
۴		
۵		
۶	عطارد عقرب مین	[illegible]
۷		
۸	بچھم زہرہ طلوع ہوا	
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴	زحل غروب ہوا	$\frac{۸}{۹}$
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		
۱۹		
۲۰	غروب زہرہ در مغرب	$\frac{۵}{۵۲}$
۲۱		
۲۲		
۲۳	عطارد قوس	[illegible]
۲۴		
۲۵		
۲۶		
۲۷		
۲۸		
۲۹	زہرہ مشرق مین طلوع ہو	$\frac{۵}{۵۲}$
۳۰		

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۴	۲۶	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۳۰	۲۸	۳۰	۸	۳۸
	[illegible]	[illegible]	۹	۱۸	۵۹	۲۴	۴
	[illegible]	[illegible]	۹	۹	۵۰	۱۲	۴۵
	[illegible]	[illegible]	۵	۲۴	۵۵	۲۵	۴۰
	[illegible]	[illegible]	۱۴	۳۹	۴۴	۷	۵۲
	[illegible]	[illegible]	۱۶	۲۲	۳۰	۲۰	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	۲۶	۵۲	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۲۸	۱۷	۷	۳۸
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۵۹	۳	۴۵	۱۴
	[illegible]	[illegible]	۶	۲۰	۲۰	۱۲	۴۵
	[illegible]	[illegible]	۲۸	۲۰	۲۱	۱۷	۳
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۱۷	۵۹	۱۴	۴
	[illegible]	[illegible]	۶	۱۵	۳۲	۲۰	۵۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	۲۹	۸	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۸	۲۰	۳۵	۸	۳۸
	[illegible]	[illegible]	۱۷	۳۰	۴۴	۲۹	۱۵
	[illegible]	[illegible]	۶	۱۳	۷	۱۲	۴۵
	[illegible]	[illegible]	۱۶	۳۰	۳۳	۲۹	۵۵
	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۵	۴۴	۱۵	۴
	[illegible]	[illegible]	۰	۱۰	۵۴	۶	۲۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹	۲۱	۳۴	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۷	۵۹	۲۵	۶	۳۴
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۸	۱۵	۱۴	۲۰
	[illegible]	[illegible]	۲	۱۴	۵۷	۱۲	۲۰
	[illegible]	[illegible]	۸	۴۵	۳۸	۲۴	۴۲
	[illegible]	[illegible]	۹	۸	۱۴	۹	۳۲
	[illegible]	[illegible]	۲۳	۹	۳۹	۶	۳۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹	۳۴	۳۹	۳	۱۱
	[illegible]	[illegible]	۱۷	۵	۳۳	۷	۲۸
	[illegible]	[illegible]	۱۹	۴	۲۸	۱۱	۳۴
	[illegible]	[illegible]	۲	۱۲	۲	۲	۴
	[illegible]	[illegible]	۲۷	۹	۲۰	۱	۵۰
	[illegible]	[illegible]	۷	۴۲	۵۲	۲۳	۱۴
	[illegible]	[illegible]	۱۵	۳	۵۰	۹۰	۵۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] سیر روزانہ	[illegible] سیر روزانہ

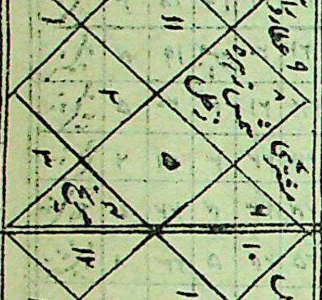

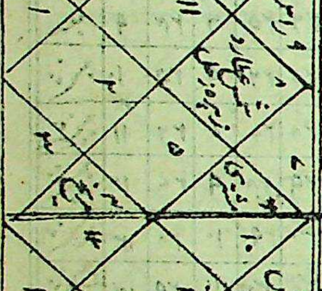

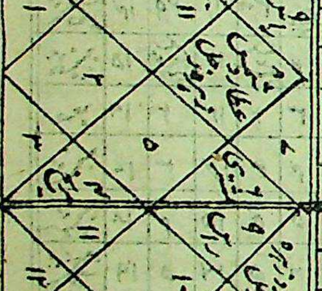

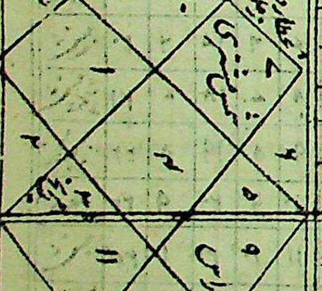

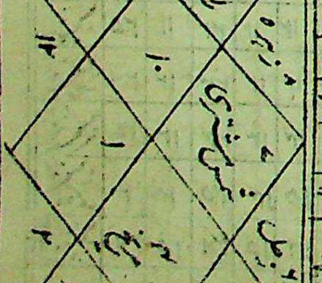

۳۱ یوم	دسمبر ۱۸۹۸ عیسوی	رجب ۱۳۱۶ ہجری	دے ماہ ۱۲۷۷ فارسی	اگہن ۱۳۰۵ بنگلہ	اگہن ۱۹۵۵ بکرمی	اگہن ۱۳۰۶ فصلی	بکرمی اگہن سمت ۱۹۵۵		پنچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		دن کی مقدار	کیفیت
							تتھ	پل گھڑی	نام	پل گھڑی	نام	پل گھڑی	ابتدا	انتہا	برج	پل گھڑی	پل گھڑی	
پنجشنبہ	۱	۱۶	۲۷	۱۷	۱۸	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	سرطان	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲	۱۷	۲۸	۱۸	۱۹	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
شنبہ	۳	۱۸	۲۹	۱۹	۲۰	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۴	۱۹	بہمن ۱	۲۰	۲۱	۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اسد	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۵	۲۰	۲	۲۱	۲۲	۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
سہ شنبہ	۶	۲۱	۳	۲۲	۲۳	۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنبلہ	[illegible]	[illegible]	عطارد درجدی ہوا
چہارشنبہ	۷	۲۲	۴	۲۳	۲۴	۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۸	۲۳	۵	۲۴	۲۵	۱۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
جمعہ	۹	۲۴	۶	۲۵	۲۶	۱۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			میزان	[illegible]	[illegible]	
شنبہ	۱۰	۲۵	۷	۲۶	۲۷	۱۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۸	۲۷	۲۸	۱۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عقرب	[illegible]	[illegible]	
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۹	۲۸	۲۹	۱۴	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	شب معراج
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۱۰	۲۹	۳۰	۱۵	اماوس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			قوس	[illegible]	[illegible]	
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۱۱	۳۰	[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۱۵	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جدی	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۱۶	۲	۱۳	۲	۳	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	
شنبہ	۱۷	۳	۱۴	۳	۴	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	دلو	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱۸	۴	۱۵	۴	۵	۲۰	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۱۹	۵	۱۶	۵	۶	۲۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		حوت	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۰	۶	۱۷	۶	۷	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
چہارشنبہ	۲۱	۷	۱۸	۷	۸	۲۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۲۲	۸	۱۹	۸	۹	۲۴	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			حمل	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲۳	۹	۲۰	۹	۱۰	۲۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
شنبہ	۲۴	۱۰	۲۱	۱۰	۱۱	۲۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ثور	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۲۵	۱۱	۲۲	۱۱	۱۲	۲۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
دوشنبہ	۲۶	۱۲	۲۳	۱۲	۱۳	۲۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جوزا	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۷	۱۳	۲۴	۱۳	۱۴	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]			[illegible]	
چہارشنبہ	۲۸	۱۴	۲۵	۱۴	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					[illegible]	
پنجشنبہ	۲۹	۱۵	۲۶	۱۵	۱۶	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سرطان	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۳۰	۱۶	۲۷	۱۶	۱۷	۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	برت چوتھ
شنبہ	۳۱	۱۷	۲۸	۱۷	۱۸	۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	اسد	[illegible]	[illegible]	

سیاروں کی چال

ماہ دسمبر ۱۸۹۸ء	
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	عطارد رجعتی ہوا ۱۶/۳۶
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	زہرہ مستقیم ہوا ۴۱/۵۳
۱۹	زحل طلوع ہوا ۵/۹
۲۰	عطارد و عقرب میں ۳۳/دا۱۳
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	عطا مشرق طلوع ہوا ۳۳/۳۳
۲۶	
۲۷	
۲۸	عطارد مستقیم ہوا ۴۸/۵۳
۲۹	
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء

بقول منجم عالیجاہی شمس زحل و زہرہ کا اجتماع برج عقرب میں ہے اور مریخ تثلیث پر اُن سے ہے مشتری مریخ میں تربیع عطارد و مشتری میں تسدیس واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ میں عطارد کا رجعتی ہونا زہرہ کا مستقیم ہونا زحل کا طلوع ہونا اور ۲۷ دسمبر خسوف قمر کا واقع ہونا ہے اس ماہ میں غلہ گران آفات ارضی و سماوی کا نزول تاجداران گرامیقدر کا ملول ہونا ہے جن اشخاص کا طالع یا خانہ ہشتم و دہم جوزا منخسف یا عقرب بے واقع ہوگا انکو سخت خطرناکی صدمہ پہونچیگا عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعدا ان طوالع سے فائدہ مرغوب حاصل کر سکینگے طلسمات شرف شمس و قمر گرہن خسوف سے پناہ کیواسطے از بس مفید ہیں ۲۵ - دسمبر کو شرف قمر ہوگا عاملان عمل حب و فتوحات اس موقع کو غنیمت جانیں -

تقویم کواکب	۶ - دسمبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۴ ساعت ۴۲ دقیقہ						
ستاره	شمس	مشتری	مریخ	عطارد	زہرہ	زحل	راس
برج	عقرب	میزان	سرطان	قوس	عقرب	عقرب	عقرب
درجه	۲۸	۱۵	۶	۱۱	۳	۲۱	۱۷
دقیقه	۲۹	۵۸	۵۶	۴۶	۳۵	۵۸	۱۰
ثانیه	۶	۴۴	۱	۴۸	۰	۹	۵
دقیقه	۶۱	۴	۳۶	۱۰	۳۵	۷	۳
ثانیه	۱۹	۷	۴۰	۵۶	۳۱	۲۸	۱۱

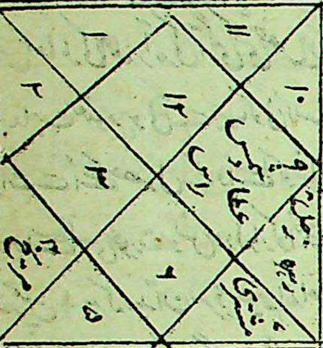

تقویم کواکب	۱۳ - دسمبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۴ ساعت ۲۲ دقیقہ						
ستاره	شمس	مشتری	مریخ	عطارد	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	میزان	سرطان	قوس	عقرب	عقرب	عقرب
درجه	۵	۱۵	۴	۱۳	۳	۲۲	۱۹
دقیقه	۴۸	۴۴	۲۹	۳۹	۳۱	۴۶	۴۷
ثانیه	۲۰	۴۵	۳۰	۳	۵۵	۱۸	۴۹
دقیقه	۶۱	۱۰	۳۸	۱۰	۳	۷	۳
ثانیه	۲۲	۵۱	۴۵	۵۶	۲۰	۲۸	۱۱

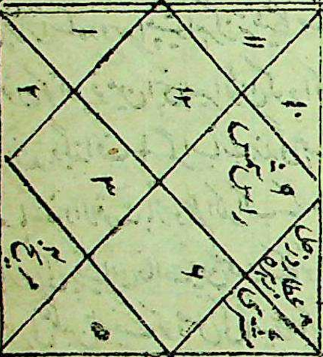

تقویم کواکب	۲۰ - دسمبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۴ ساعت ۱ دقیقہ						
ستاره	شمس	مشتری	مریخ	عطارد	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	میزان	سرطان	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب
درجه	۱۲	۴	۲۷	۱۴	۵	۱۶	۱۹
دقیقه	۵۸	۵۴	۲۰	۸	۲۶	۲۵	۲۴
ثانیه	۱۰	۲	۴۷	۲۷	۲۲	۴۳	۳۴
دقیقه	۶۱	۱	۹	۸	۱۷	۳	۳
ثانیه	۲۶	۳	۵۴	۱۰	۲۸	۲۱	۱۱

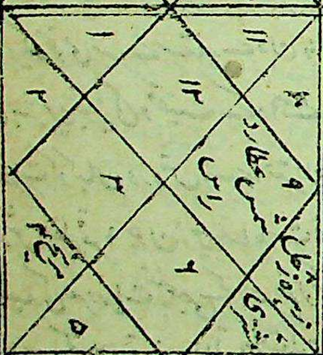

تقویم کواکب	۲۷ - دسمبر ۱۸۹۸ء سہ شنبہ بعد ۴ ساعت ۱۰ دقیقہ						
ستاره	شمس	مشتری	مریخ	عطارد	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	میزان	سرطان	قوس	عقرب	عقرب	عقرب
درجه	۲۰	۱۳	۲۷	۸	۲۴	۲۵	۱۵
دقیقه	۸	۲۷	۴۷	۵۰	۲۱	۴۱	۶
ثانیه	۱۷	۵۷	۲۶	۲۹	۷	۲	۲
دقیقه	۸	۳	۶	۳۵	۹	۳	۶
ثانیه	۲۶	۳۴	۳۲	۳۱	۳۱	۱۱	۳۳

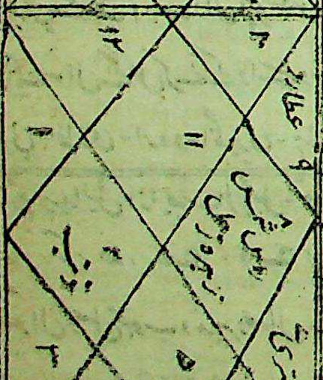

احکام التنجیم

چہ فرخ بود روزی از بامداد ❊ ہمہ مرد را نیکی آید بیاد ❊ نجومی نہد رسم بنیاد ہا ❊ ز دولت بہ نیکی کنہد یاد ہا ❊ سر از کوئی نیک اختری بر زند ❊ بہ نیک اختری فال فرخ ز

جس معاملہ کی عملدرآمد کی آگہی کسی شخص مین موجود ہوتی ہے وہ آدمی اس کام کو نہایت آسانی سے سرانجام کو پہونچاتا ہے اور یہ معاملہ شناسی بالبداہت مفہوم ہوتی ہے جب کوئی انسان اپنے مقصود کا حُسن مآل کار اولاً کسی پہلو سے یقین کرلیتا ہے پھر تو وہ مستقل ہمت اور زوردار جرات سے اُسکے حصول کے واسطے کوشان ہوتا ہے اور یہ دوراندیشی دلائل تنجیم سے بالصراحت معلوم ہوتی ہے اگر ایک مرد اپنی خانہ آبادی کے واسطے کسی عورت مونس و دلدار کو انتخاب کرنا چاہے تو احکام کواکب شناسی سے بہتر دوسرا رہنما اُسکو کبھی نہ ملیگا ؎ نگہ دیگر بسو اندر چمن ❊ ہر کہ دید آن سرو سیم اندام را ❊ اگر کسی عورت کو ایک معقول اور تسکین بخش زوج کی علامات تشخیص کرنا ضروری ہون تو اختر شناسی کی برابر اُسکو دوسرا پیشوا ہرگز نہ ملیگا ؎ با دلارامے مرا خاطر خوش ست ❊ کز دلم یکبار برد آرام را ❊ لڑائی کی نرد پر جہان اولو العزم اپنی جانون کو اور قومین اپنی میراثون کو داؤ پر رکھ دیتی ہین اُن کا پشت پناہ احکام تنجیم کے مماثل دوسرا نہین ہے ؎ تکیہ بر جاے بزرگان نتوان زد بگزاف ❊ مگر اسباب بزرگی ہمہ آمادہ کنی ❊ صلح و شکست کی پست حالت مین بامید فلاح آئندہ شکستہ دلون پژمردہ خاطرون کو ڈھارس بندھانے والا قوت بازو علم الکواکب کے مقابل دوسرا نہین ہے ؎ کار خود گر بخدا باز گذاری حافظ ❊ اے بسا عیش کہ با بخت خداداد کنی ❊ بیماری کی پریشان حالت مین صحت کے توقع بخشنے والا منجم سا شفیق کہان ہے ؎ خدارا از طبیب من بپرسید ❊ کہ آخر کے شود این ناتوان بہ ❊ مہجور کی غمگین طبیعت کو وصل کی اُمید عطا کرنے والا نجومی سے خوشتر رفیق کہان ہے ؎ کب اُس سے ہوگی ملاقات تجھسے پوچھون ہون ❊ ذرا تو دیکھ نجومی میرے ستارے دن ❊ المختصر جمیع مہمات مشکلات کے حل کی مستحسن سبیل کو استفسار نجوم ضرور ہے - الغرض جملہ معاملات مقدرات کی بہترین تجویز کی وقفیت کے واسطے استصواب تاثیرات فلکی لابدی ہے ؎ کار سے مفید پیش شود یا کہ مشکلے ❊ انسب بود اجازت تنجیم کا لحاظ ❊ نظارت کوکبان و روش ہاے اختران ❊ باشند سعد طالع و ساعات آن زمان ❊ مستولئے شریف و نمودار باظفر ❊ سہم سعید باشد و خوش منظر قمر ❊ چون زین نمط بدست فتد طالع سعید ❊ ہر آئینہ اُمید بر آمد طلب رسید ❊ نظر برین مقتدر تقویم اکبری حکیم سکندر زمان سعید کی ضروریات تنجیمی کے انصرام کو مکتفی ہے اور سینے بہ نظر تفریح طبع مبصران فن تنجیم احکام زائچہ ہاے بادشاہان روے زمین ہدیۂ ناظرین کئے ہین آئندہ ذاتی اپنے متعلق استفسارات و حل مشکلات کی سبیل کے واسطے معزز شائقین مجھسے بہ نشان ذیل خط و کتابت کرین ہر ایک سوال کے حل کرنے کے واسطے و نیز زائچہ پیدائش و سال کی تحریر کو مفصلۂ ذیل فیس یا اجرت ہے حسب فرمایش سائل جوابات و زائچے عربی - فارسی - اردو - انگریزی - ہندی زبانون مین تحریر ہوتے ہین -

زائچہ پیدائش و زائچہ سال مجمل - متوسط و مفصل حسب حیثیت عہ/ ۲/ صہ/ لعہ/ للعہ/ صعہ/ ۱ر	سوال حصول مال و روزگار و ترقی اولاد و علم حسب حیثیت عہ/ ۲/ صہ/ لعہ/ للعہ/ صعہ/ ۱ر
سوال وصل محبوب و تدبیر وصال - صہ/ لعہ/ للعہ/ صعہ/ ۱ر	سوال انتخاب ساعات سعید سفر و تعمیر مکان و ازدواج و ملاقات اعلٰے حکام والانتقام - عہ/ ۲/ صہ/ لعہ/ للعہ/ صعہ/ ۱ر
تعبیر خواب کی فیس - عہ/ ۲/ صہ/ لعہ/	تعویذ حل جو شرف آفتاب مین ہشت دہات کا تیار کیا گیا ہے قیمت

طلسم بطلیموسی قواعد سے شرف آفتاب شرف قمر شرف مشتری شرف مریخ شرف عطارد شرف زہرہ شرف زحل شرف راس شرف ذنب ہین کندہ و تیار کیئے گئے ہین از دیاد عزت وجاہ و حصول ترقی روزگار جب فتوحات و دفع نحوست سیارگان کے واسطے از بس مفید ہین قیمت فی عدد طلائی ۲۵ ، ضہ نقرئی ۵ ، نحاسی عہ ، قیمت بھیجکر معزز شائقین طلب کرلین۔

اصطرلاب جس وقت رات دن مین چاہو طالع معلوم کرلو تثلیث تسدیس تربیع مقابلہ باہمی ستارون کا صاف معلوم ہوتا ہے اپنے زائچہ سال و زائچہ پیدائش کا طالع مع درجہ و دقیقہ کے ظاہر ہوجاتا ہے اور ہر وقت طالع مع درجہ و دقیقہ کے سامنے نظر کے رہتا ہے بڑا اصطرلاب عہ چھوٹا اصطرلاب عہ ، پتہ ان چیزون کے ملنے کا یہ ہے

مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہ

مقام فیروزآباد ضلع آگرہ محلہ چھیپٹی

امیر کابل و قیصرہ ہند

اول یہ خیال کہ امیر کابل و گورنمنٹ ہند سے تنازع ہو بالکل غلط ہے کیونکہ امیر کابل و قیصرہ ہند کے باہم طوالع زائچے یکجہتی و مصادقت پر دال ہین دیکھو زائچے

زائچہ پیدائش قیصرہ ہند واقع ۲۴-مئی ۱۸۱۹ء شمس ثوری ۱۰ درجہ افق منطقۃ البروج ۲۲ ڈگری	زائچہ پیدائش امیر کابل واقع ۱۹-اپریل سنہ ۱۸۴۴ء شمس حملی ۷ درجہ منطقۃ البروج ۸ ڈگری

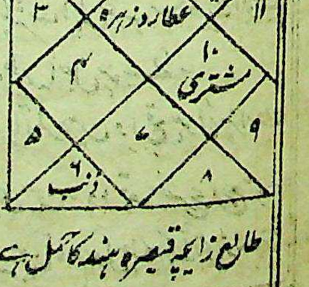
۱۲ مریخ زحل راس
۲ شمس
۱
۱۱
۳
عطارد زہرہ
۱۰ مشتری
۴
۹
۵
۷
۸
۶ ذنب

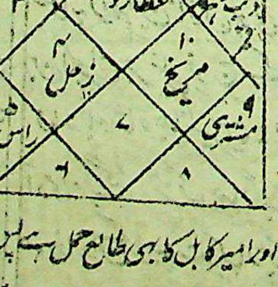
۲
۱ عطارد شمس
۱۲
۱۱ ذنب زہرہ
۳
۴ زحل
۱۰ مریخ
۹ مشتری
۵ راس
۷
۶
۸

طالع زائچہ قیصرہ ہند کا حمل ہے اور امیر کابل کا بھی طالع حمل ہے پس طالع اور صاحب طالع ایک ہی ہین لہذا بنظر یکجہتی جانبین اتفاق دوسرے کا فائدہ اور اپنا نقصان دوسرے کا نقصان متصور کرتے رہینگے ہرگز تنازع اور رنجش نہوگی۔

قیصرہ ہند اور زار روس

زار روس و قیصرہ ہند سے مخاصمت کا جو اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے وہ بھی باطل ہے دیکھو زائچہ قیصرہ ہند و زار روس باہم دونون مین کیسی زوردار مصادقت ہے۔

زائچہ قیصرہ ہند	زائچہ زار روس
واقع ۲۴-مئی ۱۸۱۹ء شمس ثوری	واقع ۱۸-مئی ۱۸۶۸ء شمس ثوری
۱۰ درجہ افق منطقۃ البروج	۴ درجہ افق منطقۃ البروج
۲۲- ڈگری۔	۲۹- ڈگری۔

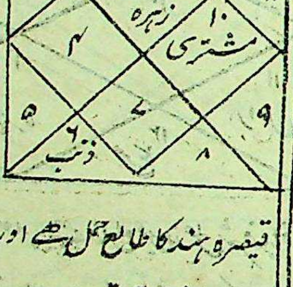
۱۲ مریخ زحل راس
۲ شمس
۱
۳
۱۱
عطارد زہرہ
۱۰ مشتری
۴
۵
۹
۷
۶ ذنب
۸

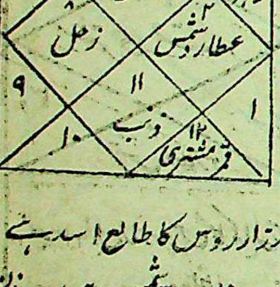
۶
۵
۴
۷
راس
۳ زہرہ
۸ زحل
۲ عطارد شمس
۹
۱۱
۱
۱۰
ذنب
۱۲ قمر مشتری

قیصرہ ہند کا طالع حمل ہے اور زار روس کا طالع اسد ہے حمل خانہ شرف آفتاب ہے اور اسد خانہ اوج شمس ہے اور دونون برجون کے باہم نظر تثلیث کامل دوستی کی ہے لہذا دونون شہنشاہون مین کبھی خیال بھی جنگ و جدل کا دل مین نہ آئے گا یہ تو ہمیشہ باہم خوشدلی کے خواہان رہینگے۔

قیصرہ ہند و سلطان ٹرکی

زائچہ پیدائش سلطان عبد الحمید خان شہنشاہ ٹرکی کا پہلو بھی مذکورہ بالا شاہون کے زائچون سے ملان کرنا ضروری ہے تاکہ آپ کے باہمی دلی خیالات منکشف ہون۔

زائچہ پیدائش سلطان عبد الحمید خان شہنشاہ ٹرکی واقع ۲۲ ستمبر ۱۸۴۲ء شمس سنبلی ۷ درجہ افق منطقۃ البروج ۳۱۵ ڈگری

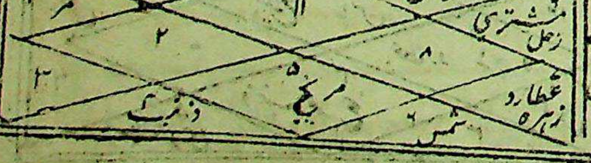
۱۲
۱۰ راس
۱ قمر
۱۱
۹ مشتری زحل
۲
۸
۳
۴ عطارد زہرہ
۵ مریخ
۳ ذنب
۶ شمس

سلطان ٹرکی کا طالع دلو ہے اور قیصرہ ہند کا طالع حمل ہے اِن دونون برجون مین باہم تسدیس کی نظر نیم دوستی کی ہے لہذا باہمی معاملات مین کبھی کبھی بعض مفسدون کی دراندازی سے قدرے کشیدگی واقع ہوگی مگر دوستی کا بازو کمزور نہ ہوگا۔

(سلطان ٹرکی و زار روس)

سلطان ٹرکی کا طالع دلو ہے اور زار روس کا طالع اسد ہے دونون مین باہم نظر مقابلہ کامل دشمنی کی ہے جس سال مین طوالع زائچہ پلٹے فریقین بکرر آجائینگے جنگ ہو جائے گی۔

اب ہم زار روس کا طالع سال حال دیکھتے ہین کیسا ہے اور کیا ہوتا ہے۔ زائچہ ۲۹ - زار روس واقع ۱۸ مئی ۱۸۹۶ء نغایت ۱۷ مئی ۱۸۹۷ء شمس ثوری ۴ درجہ طالع میزان ۲۷ درجہ

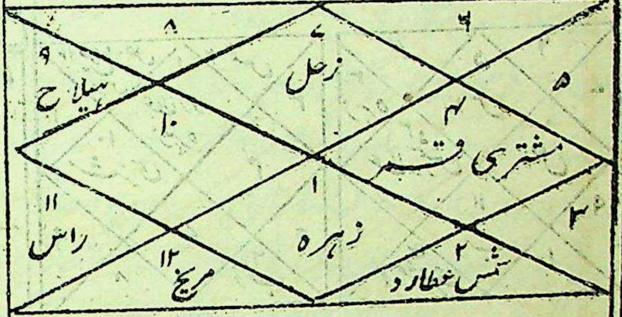

یہ سال زار روس کا کمال سعد ہے طالع مین زحل شرف یافتہ موجود ہے یہ سعادت عظمیٰ دینے والا ہے وتد عاشر دار الحکومت مین مشتری شرف یافتہ معتقر با اوج کے قران السعدین ہے دلیل ہے کہ اس سال معتقد عروج فرمانروائی درجہ قیصوری پر پہونچے اور اس اعزاز کو شاہان روے زمین بخوشی خاطر قبول کرین۔ اس سال مین کسی سے جنگ کرنے کا خیال بھی نہ ہوگا اب سال آئندہ جو کہ ۱۸ مئی سے آغاز ہوکر ۱۷ مئی ۱۸۹۸ء کو ختم ہوگا ملاحظہ کیجئے۔

زائچہ سال ۳۰ زار روس

من ابتداء ۱۸ مئی ۱۸۹۷ء نغایت ۱۷ مئی شمس ثوری درجہ طالع جدی ۲۵ درجہ

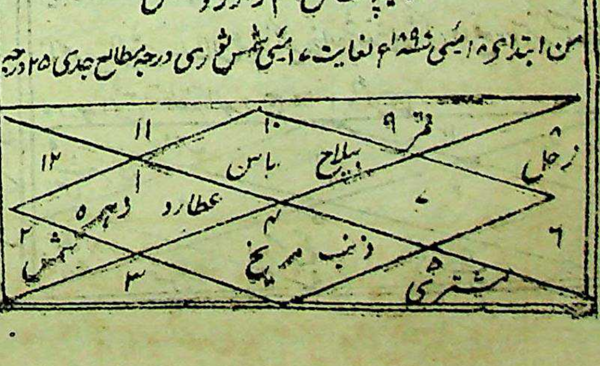

یہ سال زار روس کا سخت نحس ہے طالع کا مالک زحل مشتری کی تربیع نیم دشمنی اور شمس سے مقابلہ کامل دشمنی رکھتا ہے بغایت نحس ہے ستارگان تندرستی مین سے مشتری خانہ ہشتم دار الموت مین ہے اور شمس زحل کی نظر تربیع نیم دشمنی سے مضمحل ہے اور قمر خانہ دوازدہم دار الحزن مین ضعیف ہے ہیلاج درجہ حیات ہمراہ اس پژمردہ ہے اور مریخ بنظر مقابلہ کامل دشمنی سے طالع کو ناظر ہے لہذا اس سال مین زار روس کی صحت و زندگی معرض خطر مین ہے کیسی جنگ و جدال جان ہے تو جہان ہے۔

وبائے طاعون

تمام منجمان گرامی قدر کا اِس پر اتفاق ہے اور تواریخ سے بھی ثابت ہے کہ جب تحویل زحل برج عقرب مین واقع ہوگی ضرور وبائے طاعون خلق اللہ کو تباہ کرے گی اور جس شہر پر اول زہریلی شعاع عقربی زحل کی پڑے گی اُس شہر کو سخت صدمہ پہونچیگا اور پھر جسقدر اور پھر جسقدر دوسری طرف کو اُس شعاع کا اثر ہوا ہوگا اُسیقدر باشندگان اُس اطراف کو گزند پہونچیگا اور جن اشخاص کے برج عقرب منحوس ہوگا خواہ زائچہ سال مین یا زائچہ پیدائیش مین اُن کی ہلاکت واقع ہوگی۔

تواریخ سے جو ثابت ہے وہ قدیمی ہلاکت قوم ہود کی ہے طاعون سے اور اُسکا علاج بھی لکھا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے طلسمی مار کا تعویذ بلند مقام پر آویزان کر دیا تھا جسکی نظر اُس پر پڑتی تھی وہ طاعون کے بد اثر سے محفوظ رہتا تھا اور شب کو وہ طلسم روغن زیتون مین روشن کیا جاتا تھا جہان تک اُس کی روشنی پہونچتی تھی اور جو اشخاص اُسکی روشنی مین رہتے تھے اُن پر اُس کا اثر نہوتا تھا اصل مین وہ طلسم شرف زحل تھا اب بھی جن اشخاص نے اِسکا استعمال کیا وہ اِس بلاے بے درمان سے محفوظ رہا۔

فوج عرب متعینہ ملک شام مین یہ وبائے طاعون زمانہ صحابہ کرام مین نازل ہوئی بکثرت اہل عرب معہ حضرت ابو عبیدہ بن الجراح جرنیل فوج کے طعمہ اجل ہوئے۔

زمانہ بادشاہ جہانگیر مین یہ وبا آگرہ مین واقع ہوئی ہزارون آدمی مرگئے۔ تزک جہانگیری مین یہ واقعہ بتصریح درج ہے سور خاندان کے راجپوت ایکبار پٹن مین تمام ہوگئی جنکا ایک آدمی زندہ نرہا

سپاستوپول اور چین مین بھی بکثرت آدمی ہلاک ہوسئے اس کا بہتر علاج یہی ہے کہ **حکیم سکندر قدرخان سعید منجم** سے طلسم شرف زحل نحاسی منگاکر چراغ سحت مین رکھو اور روغن سرشف اسمین ڈال کر ہمیشہ رات کو اپنے مکان مین روشن کرتے رہو اور ایک طلسم زحل اپنے بازو پر باندہے رہو خدا تعالے کے فضل و کرم سے وبا سے بالکل امن رہیگا ۔

زایچہ وباطاعون کا وقت تحویل زحل برج عقرب مین یہ ہے

واقعہ ۱۸ - نومبر ۱۸۹۶ء چہارشنبہ شمس عقربی ۴ درجہ طالع ۸ ۴ ساعت ۷ ۴ دقیقہ

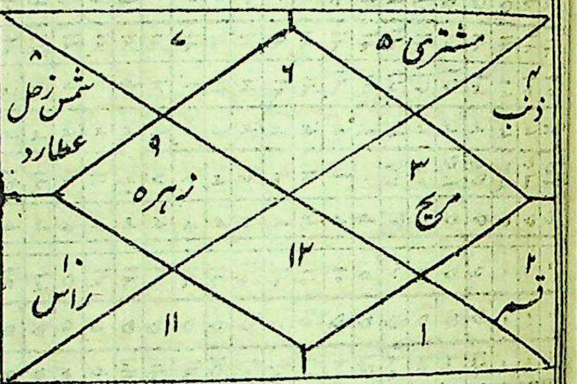

خسوف قمر

واقعہ ۷ - جنوری ۱۸۹۸ء روز جمعہ شمس قوسی ۲۴ درجہ طالع آغاز خسوف ۴ ۵ ساعت ۱۹ دقیقہ - اختتام ۸ ۵ ساعت ۱۹ دقیقہ

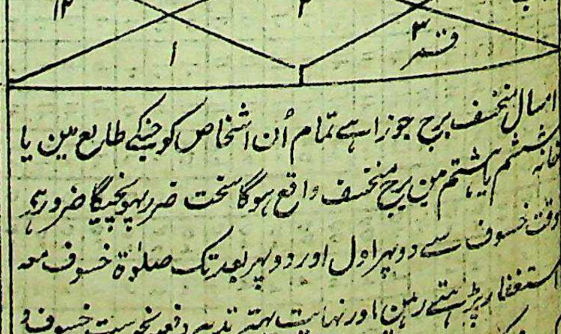

اس سال منخسف برج جوزا ہے تمام اُن اشخاص کو جنکے طالع مین یا خانہ ششم یا ہشتم مین برج منخسف واقع ہوگا سخت ضرر پہونچیگا ضرور ہے وقت خسوف سے دوپہر اول اور دوپہر بعد تک صلوٰۃ خسوف معہ استغفار پڑھتے رہین اور نہایت بہتر تدبیر دفعیہ نحوست خسوف و کسوف کی یہ ہے کہ طلسمات شرف شمس و قمر کا استعمال کرین

اور آیندہ تین ماہ تک ہر قسم کا سفر اور شادی نکاح وغیرہ سے باز رہین اگر سخت ضرورت ہو تو کسی معقول منجم سے ایسا طالع دریافت کرین جس سے برج منخسف زائل اوتاد مین واقع ہو تاکہ جمیع امور خیر و برکت انصرام پاوین ۔

کسوف شمس

۲۲ - جنوری ۱۸۹۸ء آغاز ۱۳ ساعت ۱۵ دقیقہ و اختتام ۲۰ ساعت ۲۶ دقیقہ - ۲۸ - شعبان ۱۳۱۵ھ شمس جدوی ۱۹ درجے طالع حمل ۱۹

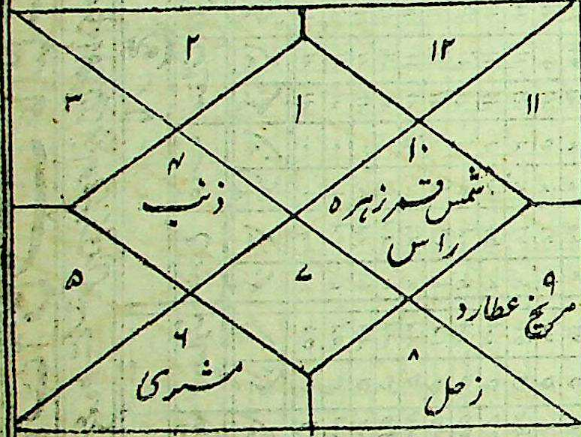

منکسف برج جدی ہے ۔ شمس ۔ قمر زہرہ راس خانہ دہم مین موجود ہین لہذا بادشاہان روے زمین و نوابان و راجگان ذوی الاقتدار کو یہ کسوف سخت ضرر رسان ہے زحل کا وقت کسوف خانہ ہشتم مین موجود ہونا دلیل ہلاکت امرا و زمینداران ہے صاحبان حکومت کو مناسب ہے کہ طلسمات شرف شمس و قمر و زہرہ و زحل کا استعمال کرین اور وقت کسوف سے دوپہر اول نماز و استغفار اور دوپہر بعد تک استغفار پڑھتے رہین اور جن اشخاص کا طالع پیدایش و یا طالع سال برج حمل یا برج عقرب یا برج جدی واقع ہوگا یا جن کے یہ برج دسوین آٹھوین بارہوین واقع ہون گے مصیبت سخت واقع ہوگی دفعیہ نحوست ضروری سمجھین ۔

العبد

مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی

فیروز آباد ضلع آگرہ محلہ چھیپٹی

مرسلہ مولوی بشیر احمد صاحب مدرس عربی مدرسہ سخاوت العلوم شاہجہانپور جدول طلوع و غروب آفتاب عالمتاب اضلاع ممالک مغربی و شمالی

یہ نقشہ اصل میں رڑکی کا ہے جسکا طول شرقی ۷۷ درجہ ۵۰ دقیقہ اور عرض شمالی ۲۹ درجہ ۲۶ دقیقہ ہے وہاں پر عمدہ طور سے مستعمل ہوتا ہے ضلع سہارنپور میں بھی کار آمد ہے اور جو بلاد کہ درمیان ۲۸ درجہ ۳۰ دقیقہ کے ہیں وہاں بھی کام دیگا مگر ۲ یا ۳ منٹ کا فرق ہوگا۔

نام ماہ	جنوری										فروری										مارچ										اپریل									
تاریخ	طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۷	۵	۱۲	۱۲	۳	۱۰	۱۵	۵	۲۹	۶	۵۱	۵	۳۸	۱۲	۱۴	۱۰	۴۷	۵	۲۵	۶	۲۶	۶	۰	۱۲	۱۲	۱۱	۳۴	۵	۳	۵	۵۰	۶	۱۸	۱۲	۴	۱۲	۲۸	۱	۲۸
۲	۶	۵۷	۵	۱۳	۱۲	۴	۱۰	۱۵	۵	۲۹	۶	۵۰	۵	۳۸	۱۲	۱۴	۱۰	۴۸	۵	۲۴	۶	۲۵	۶	۰	۱۲	۱۲	۱۱	۳۵	۵	۲	۵	۴۹	۶	۱۹	۱۲	۳	۱۲	۳۰	۴	۲۷
۳	۶	۵۷	۵	۱۳	۱۲	۴	۱۰	۱۶	۵	۲۹	۶	۴۹	۵	۳۹	۱۲	۱۴	۱۰	۵۰	۵	۲۳	۶	۲۴	۶	۰	۱۲	۱۲	۱۱	۳۶	۵	۱	۵	۴۸	۶	۱۹	۱۲	۳	۱۲	۳۱	۴	۲۶
۴	۶	۵۷	۵	۱۴	۱۲	۵	۱۰	۱۷	۵	۲۹	۶	۴۹	۵	۴۰	۱۲	۱۴	۱۰	۵۱	۵	۲۳	۶	۲۳	۶	۱	۱۲	۱۲	۱۱	۳۸	۵	۰	۵	۴۷	۶	۲۰	۱۲	۳	۱۲	۳۳	۴	۲۵
۵	۶	۵۷	۵	۱۵	۱۲	۵	۱۰	۱۸	۵	۲۹	۶	۴۸	۵	۴۱	۱۲	۱۴	۱۰	۵۳	۵	۲۲	۶	۲۲	۶	۲	۱۲	۱۱	۱۱	۴۰	۴	۵۹	۵	۴۵	۶	۲۱	۱۲	۳	۱۲	۳۶	۴	۲۳
۶	۶	۵۷	۵	۱۵	۱۲	۶	۱۰	۱۸	۵	۲۹	۶	۴۷	۵	۴۱	۱۲	۱۴	۱۰	۵۴	۵	۲۱	۶	۲۱	۶	۲	۱۲	۱۱	۱۱	۴۱	۴	۵۸	۵	۴۴	۶	۲۱	۱۲	۴	۱۲	۳۷	۴	۲۲
۷	۶	۵۷	۵	۱۶	۱۲	۶	۱۰	۱۹	۵	۲۹	۶	۴۷	۵	۴۲	۱۲	۱۴	۱۰	۵۵	۵	۲۱	۶	۲۰	۶	۳	۱۲	۱۱	۱۱	۴۳	۴	۵۷	۵	۴۳	۶	۲۲	۱۲	۲	۱۲	۳۹	۴	۲۱
۸	۶	۵۷	۵	۱۷	۱۲	۶	۱۰	۲۰	۵	۲۹	۶	۴۶	۵	۴۳	۱۲	۱۴	۱۰	۵۶	۵	۲۰	۶	۱۹	۶	۴	۱۲	۱۱	۱۱	۴۵	۴	۵۶	۵	۴۲	۶	۲۳	۱۲	۲	۱۲	۴۱	۴	۲۰
۹	۶	۵۷	۵	۱۸	۱۲	۷	۱۰	۲۱	۵	۲۹	۶	۴۵	۵	۴۴	۱۲	۱۴	۱۰	۵۹	۵	۱۹	۶	۱۸	۶	۴	۱۲	۱۱	۱۱	۴۶	۴	۵۵	۵	۴۱	۶	۲۳	۱۲	۱	۱۲	۴۲	۴	۱۹
۱۰	۶	۵۷	۵	۱۹	۱۲	۷	۱۰	۲۲	۵	۲۹	۶	۴۴	۵	۴۵	۱۲	۱۴	۱۱	۱	۵	۱۸	۶	۱۷	۶	۵	۱۲	۱۰	۱۱	۴۸	۴	۵۴	۵	۳۹	۶	۲۴	۱۲	۱	۱۲	۴۵	۴	۱۷
۱۱	۶	۵۷	۵	۱۹	۱۲	۸	۱۰	۲۲	۵	۲۹	۶	۴۴	۵	۴۶	۱۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۸	۶	۱۶	۶	۶	۱۲	۱۰	۱۱	۵۰	۴	۵۳	۵	۳۸	۶	۲۴	۱۲	۱	۱۲	۴۶	۴	۱۶
۱۲	۶	۵۷	۵	۲۰	۱۲	۸	۱۰	۲۳	۵	۲۹	۶	۴۳	۵	۴۶	۱۲	۱۴	۱۱	۳	۵	۱۷	۶	۱۵	۶	۶	۱۲	۱۰	۱۱	۵۱	۴	۵۲	۵	۳۷	۶	۲۵	۱۲	۱	۱۲	۴۸	۴	۱۵
۱۳	۶	۵۷	۵	۲۱	۱۲	۸	۱۰	۲۴	۵	۲۹	۶	۴۲	۵	۴۷	۱۲	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۶	۶	۱۴	۶	۷	۱۲	۹	۱۱	۵۳	۴	۵۱	۵	۳۶	۶	۲۶	۱۲	۰	۱۲	۵۰	۴	۱۴
۱۴	۶	۵۷	۵	۲۲	۱۲	۹	۱۰	۲۵	۵	۲۹	۶	۴۱	۵	۴۸	۱۲	۱۳	۱۱	۷	۵	۱۵	۶	۱۲	۶	۸	۱۲	۹	۱۱	۵۶	۴	۴۹	۵	۳۵	۶	۲۶	۱۲	۰	۱۲	۵۱	۴	۱۳
۱۵	۶	۵۷	۵	۲۳	۱۲	۹	۱۰	۲۶	۵	۲۹	۶	۴۰	۵	۴۹	۱۲	۱۳	۱۱	۹	۵	۱۴	۶	۱۱	۶	۸	۱۲	۹	۱۱	۵۷	۴	۴۸	۵	۳۴	۶	۲۷	۱۲	۰	۱۲	۵۳	۴	۱۲
۱۶	۶	۵۷	۵	۲۴	۱۲	۱۰	۱۰	۲۷	۵	۲۹	۶	۳۹	۵	۵۰	۱۲	۱۳	۱۱	۱۱	۵	۱۳	۶	۱۰	۶	۹	۱۲	۹	۱۲	۵۹	۴	۴۷	۵	۳۳	۶	۲۸	۱۲	۰	۱۲	۵۵	۴	۱۱
۱۷	۶	۵۷	۵	۲۴	۱۲	۱۰	۱۰	۲۸	۵	۲۹	۶	۳۸	۵	۵۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۳	۵	۱۳	۶	۸	۶	۱۰	۱۲	۸	۱۲	۲	۴	۴۵	۵	۳۲	۶	۲۸	۱۲	۰	۱۲	۵۶	۴	۱۰
۱۸	۶	۵۶	۵	۲۵	۱۲	۱۰	۱۰	۲۹	۵	۲۸	۶	۳۸	۵	۵۲	۱۲	۱۳	۱۱	۱۴	۵	۱۳	۶	۷	۶	۱۰	۱۲	۸	۱۲	۳	۴	۴۴	۵	۳۱	۶	۲۹	۱۲	۰	۱۲	۵۸	۴	۹
۱۹	۶	۵۶	۵	۲۶	۱۲	۱۱	۱۰	۳۰	۵	۲۸	۶	۳۷	۵	۵۲	۱۲	۱۳	۱۱	۱۵	۵	۱۴	۶	۶	۶	۱۱	۱۲	۸	۱۲	۵	۴	۴۳	۵	۲۹	۶	۲۹	۱۲	۰	۱۳	۰	۴	۷
۲۰	۶	۵۶	۵	۲۷	۱۲	۱۱	۱۰	۳۱	۵	۳۰	۶	۳۶	۵	۵۳	۱۲	۱۳	۱۱	۱۷	۵	۱۳	۶	۵	۶	۱۱	۱۲	۷	۱۲	۶	۴	۴۲	۵	۲۸	۶	۳۰	۱۱	۵۹	۱۳	۲	۴	۶
۲۱	۶	۵۶	۵	۲۹	۱۲	۱۱	۱۰	۳۳	۵	۳۰	۶	۳۵	۵	۵۴	۱۲	۱۳	۱۱	۱۹	۵	۱۲	۶	۳	۶	۱۲	۱۲	۷	۱۲	۹	۴	۴۱	۵	۲۷	۶	۳۱	۱۱	۵۹	۱۳	۴	۴	۱
۲۲	۶	۵۵	۵	۲۹	۱۲	۱۱	۱۰	۳۴	۵	۲۹	۶	۳۴	۵	۵۵	۱۲	۱۳	۱۱	۲۱	۵	۱۱	۶	۲	۶	۱۳	۱۲	۷	۱۲	۱۰	۴	۴۰	۵	۲۶	۶	۳۱	۱۱	۵۹	۱۳	۵	۴	۰
۲۳	۶	۵۵	۵	۳۰	۱۲	۱۲	۱۰	۳۵	۵	۲۹	۶	۳۳	۵	۵۶	۱۲	۱۳	۱۱	۲۳	۵	۱۰	۶	۱	۶	۱۳	۱۲	۷	۱۲	۱۲	۴	۳۹	۵	۲۵	۶	۳۲	۱۱	۵۹	۱۳	۷	۳	۵۹
۲۴	۶	۵۵	۵	۳۰	۱۲	۱۲	۱۰	۳۵	۵	۲۹	۶	۳۲	۵	۵۷	۱۲	۱۳	۱۱	۲۵	۵	۹	۶	۰	۶	۱۴	۱۲	۶	۱۲	۱۴	۴	۳۸	۵	۲۴	۶	۳۲	۱۱	۵۸	۱۳	۸	۳	۵۸
۲۵	۶	۵۴	۵	۳۱	۱۲	۱۲	۱۰	۳۷	۵	۲۸	۶	۳۱	۵	۵۷	۱۲	۱۳	۱۱	۲۶	۵	۸	۵	۵۹	۶	۱۴	۱۲	۶	۱۲	۱۵	۴	۳۷	۵	۲۳	۶	۳۳	۱۱	۵۸	۱۳	۱۰	۳	۵۷
۲۶	۶	۵۴	۵	۳۲	۱۲	۱۲	۱۰	۳۸	۵	۲۸	۶	۳۰	۵	۵۸	۱۲	۱۳	۱۱	۲۸	۵	۷	۵	۵۷	۶	۱۵	۱۲	۶	۱۲	۱۸	۴	۳۵	۵	۲۲	۶	۳۴	۱۱	۵۸	۱۳	۱۲	۳	۵۶
۲۷	۶	۵۳	۵	۳۳	۱۲	۱۳	۱۰	۴۰	۵	۲۷	۶	۲۸	۵	۵۹	۱۲	۱۳	۱۱	۳۱	۵	۵	۵	۵۶	۶	۱۵	۱۲	۵	۱۲	۱۹	۴	۳۴	۵	۲۱	۶	۳۵	۱۱	۵۸	۱۳	۱۴	۳	۵۵
۲۸	۶	۵۳	۵	۳۴	۱۲	۱۳	۱۰	۴۱	۵	۲۷	۶	۲۷	۶	۰	۱۲	۱۳	۱۱	۳۳	۵	۴	۵	۵۵	۶	۱۶	۱۲	۵	۱۲	۲۱	۴	۳۳	۵	۲۰	۶	۳۵	۱۱	۵۸	۱۳	۱۵	۳	۵۴
۲۹	۶	۵۲	۵	۳۵	۱۲	۱۳	۱۰	۴۳	۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۵۴	۶	۱۶	۱۲	۵	۱۲	۲۲	۴	۳۲	۵	۱۹	۶	۳۶	۱۱	۵۸	۱۳	۱۷	۳	۵۳
۳۰	۶	۵۲	۵	۳۶	۱۲	۱۳	۱۰	۴۴	۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۵۳	۶	۱۷	۱۲	۴	۱۲	۲۴	۴	۳۱	۵	۱۸	۶	۳۶	۱۱	۵۲	۱۳	۱۸	۳	۵۳

نام ماہ	مئی	جون	جولائی	اگست

نام ماہ	مئی										جون										جولائی										اگست									
	طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دن کی مقدار		صبح صادق	
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۱۸	۶	۳۶	۱۱	۵۷	۱۳	۱۹	۳	۵۲	۴	۵۹	۶	۵۶	۱۱	۵۸	۱۳	۵۷	۳	۲۵	۵	۲	۷	۵	۱۲	۳	۱۴	۳	۳	۲۴	۵	۱۸	۶	۵۳	۱۲	۶	۱۳	۳۵	۳	۴۴
۲	۵	۱۷	۶	۳۷	۱۱	۵۷	۱۳	۲۰	۳	۵۲	۴	۵۹	۶	۵۶	۱۱	۵۸	۱۳	۵۷	۳	۲۵	۵	۲	۷	۵	۱۲	۳	۱۴	۳	۳	۲۴	۵	۱۹	۶	۵۲	۱۲	۶	۱۳	۳۳	۳	۴۵
۳	۵	۱۶	۶	۳۸	۱۱	۵۷	۱۳	۲۲	۳	۵۰	۴	۵۹	۶	۵۷	۱۱	۵۸	۱۳	۵۸	۳	۲۵	۵	۳	۷	۵	۱۲	۳	۱۴	۲	۳	۲۵	۵	۲۰	۶	۵۲	۱۲	۶	۱۳	۳۲	۳	۴۶
۴	۵	۱۵	۶	۳۹	۱۱	۵۷	۱۳	۲۴	۳	۴۹	۴	۵۹	۶	۵۷	۱۱	۵۸	۱۳	۵۸	۳	۲۵	۵	۳	۷	۵	۱۲	۴	۱۴	۲	۳	۲۵	۵	۲۱	۶	۵۱	۱۲	۶	۱۳	۳۰	۳	۴۷
۵	۵	۱۴	۶	۳۹	۱۱	۵۷	۱۳	۲۵	۳	۴۸	۴	۵۹	۶	۵۸	۱۱	۵۸	۱۳	۵۹	۳	۲۵	۵	۴	۷	۴	۱۲	۴	۱۴	۰	۳	۲۶	۵	۲۱	۶	۵۰	۱۲	۶	۱۳	۲۹	۳	۴۷
۶	۵	۱۳	۶	۴۰	۱۱	۵۷	۱۳	۲۷	۳	۴۷	۴	۵۸	۶	۵۸	۱۱	۵۹	۱۴	۰	۳	۲۴	۵	۴	۷	۴	۱۲	۴	۱۴	۰	۳	۲۶	۵	۲۲	۶	۵۰	۱۲	۵	۱۳	۲۸	۳	۴۸
۷	۵	۱۲	۶	۴۱	۱۱	۵۷	۱۳	۲۹	۳	۴۶	۴	۵۸	۶	۵۹	۱۱	۵۹	۱۴	۱	۳	۲۴	۵	۴	۷	۴	۱۲	۴	۱۴	۰	۳	۲۶	۵	۲۲	۶	۴۹	۱۲	۵	۱۳	۲۷	۳	۴۸
۸	۵	۱۱	۶	۴۱	۱۱	۵۷	۱۳	۳۰	۳	۴۵	۴	۵۸	۶	۵۹	۱۱	۵۹	۱۴	۱	۳	۲۴	۵	۵	۷	۴	۱۲	۴	۱۳	۵۹	۳	۲۷	۵	۲۳	۶	۴۸	۱۲	۵	۱۳	۲۵	۳	۴۹
۹	۵	۱۱	۶	۴۲	۱۱	۵۷	۱۳	۳۱	۳	۴۵	۴	۵۸	۷	۰	۱۱	۵۹	۱۴	۲	۳	۲۴	۵	۵	۷	۴	۱۲	۴	۱۳	۵۹	۳	۲۷	۵	۲۳	۶	۴۷	۱۲	۵	۱۳	۲۴	۳	۴۹
۱۰	۵	۱۰	۶	۴۳	۱۱	۵۶	۱۳	۳۳	۳	۴۴	۴	۵۸	۷	۰	۱۱	۵۹	۱۴	۲	۳	۲۴	۵	۶	۷	۴	۱۲	۵	۱۳	۵۸	۳	۲۸	۵	۲۴	۶	۴۶	۱۲	۵	۱۳	۲۲	۳	۵۰
۱۱	۵	۹	۶	۴۳	۱۱	۵۷	۱۳	۳۴	۳	۴۳	۴	۵۸	۷	۱	۱۱	۵۹	۱۴	۳	۳	۲۴	۵	۶	۷	۴	۱۲	۵	۱۳	۵۸	۳	۲۸	۵	۲۴	۶	۴۵	۱۲	۵	۱۳	۲۱	۳	۵۰
۱۲	۵	۸	۶	۴۴	۱۱	۵۷	۱۳	۳۶	۳	۴۲	۴	۵۸	۷	۱	۱۲	۱	۱۴	۳	۳	۲۴	۵	۷	۷	۳	۱۲	۵	۱۳	۵۶	۳	۲۹	۵	۲۵	۶	۴۴	۱۲	۵	۱۳	۱۹	۳	۵۱
۱۳	۵	۸	۶	۴۵	۱۱	۵۶	۱۳	۳۷	۳	۴۲	۴	۵۸	۷	۱	۱۲	۱	۱۴	۳	۳	۲۴	۵	۸	۷	۳	۱۲	۵	۱۳	۵۵	۳	۳۰	۵	۲۶	۶	۴۷	۱۲	۴	۱۳	۱۷	۳	۵۲
۱۴	۵	۷	۶	۴۵	۱۱	۵۶	۱۳	۳۸	۳	۴۱	۴	۵۸	۷	۲	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۴	۵	۸	۷	۳	۱۲	۵	۱۳	۵۵	۳	۳۰	۵	۲۷	۶	۴۲	۱۲	۴	۱۳	۱۵	۳	۵۳
۱۵	۵	۷	۶	۴۶	۱۱	۵۶	۱۳	۳۹	۳	۴۱	۴	۵۸	۷	۲	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۴	۵	۹	۷	۲	۱۲	۵	۱۳	۵۳	۳	۳۱	۵	۲۷	۶	۴۱	۱۲	۴	۱۳	۱۴	۳	۵۳
۱۶	۵	۶	۶	۴۶	۱۱	۵۶	۱۳	۴۰	۳	۴۰	۴	۵۸	۷	۲	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۴	۵	۹	۷	۲	۱۲	۵	۱۳	۵۳	۳	۳۱	۵	۲۸	۶	۴۰	۱۲	۴	۱۳	۱۲	۳	۵۴
۱۷	۵	۶	۶	۴۷	۱۱	۵۶	۱۳	۴۱	۳	۴۰	۴	۵۸	۷	۳	۱۲	۱	۱۴	۵	۳	۲۴	۵	۱۰	۷	۲	۱۲	۵	۱۳	۵۲	۳	۳۲	۵	۲۹	۶	۳۹	۱۲	۴	۱۳	۱۰	۳	۵۵
۱۸	۵	۵	۶	۴۸	۱۱	۵۶	۱۳	۴۳	۳	۳۹	۴	۵۹	۷	۳	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۵	۵	۱۰	۷	۱	۱۲	۵	۱۳	۵۱	۳	۳۲	۵	۳۰	۶	۳۸	۱۲	۳	۱۳	۸	۳	۵۶
۱۹	۵	۵	۶	۴۸	۱۱	۵۶	۱۳	۴۳	۳	۳۹	۴	۵۹	۷	۳	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۵	۵	۱۱	۷	۱	۱۲	۶	۱۳	۵۰	۳	۳۳	۵	۳۰	۶	۳۷	۱۲	۳	۱۳	۷	۳	۵۶
۲۰	۵	۴	۶	۴۹	۱۱	۵۷	۱۳	۴۵	۳	۳۸	۴	۵۹	۷	۳	۱۲	۱	۱۴	۴	۳	۲۵	۵	۱۱	۷	۰	۱۲	۶	۱۳	۴۸	۳	۳۳	۵	۳۱	۶	۳۶	۱۲	۳	۱۳	۵	۳	۵۷
۲۱	۵	۴	۶	۵۰	۱۱	۵۷	۱۳	۴۶	۳	۳۸	۴	۵۹	۷	۴	۱۲	۱	۱۴	۵	۳	۲۵	۵	۱۲	۷	۰	۱۲	۶	۱۳	۴۸	۳	۳۴	۵	۳۱	۶	۳۵	۱۲	۳	۱۳	۴	۳	۵۷
۲۲	۵	۳	۶	۵۰	۱۱	۵۷	۱۳	۴۷	۳	۲۹	۴	۵۹	۷	۴	۱۲	۱	۱۴	۵	۳	۲۵	۵	۱۲	۶	۵۹	۱۲	۶	۱۳	۴۷	۳	۳۴	۵	۳۲	۶	۳۴	۱۲	۳	۱۳	۲	۳	۵۸
۲۳	۵	۳	۶	۵۱	۱۱	۵۷	۱۳	۴۸	۳	۲۹	۴	۵۹	۷	۴	۱۲	۲	۱۴	۵	۳	۲۱	۵	۱۳	۶	۵۹	۱۲	۶	۱۳	۴۶	۳	۳۵	۵	۳۲	۶	۳۳	۱۲	۲	۱۳	۱	۳	۵۸
۲۴	۵	۲	۶	۵۱	۱۱	۵۷	۱۳	۴۹	۳	۲۸	۵	۰	۷	۴	۱۲	۲	۱۴	۴	۳	۲۲	۵	۱۴	۶	۵۸	۱۲	۶	۱۳	۴۴	۳	۴۰	۵	۳۳	۶	۳۲	۱۲	۲	۱۲	۵۹	۴	۷
۲۵	۵	۲	۶	۵۲	۱۱	۵۷	۱۳	۵۰	۳	۲۸	۵	۰	۷	۴	۱۲	۲	۱۴	۴	۳	۲۲	۵	۱۴	۶	۵۸	۱۲	۶	۱۳	۴۴	۳	۴۰	۵	۳۳	۶	۳۱	۱۲	۲	۱۲	۵۸	۴	۷
۲۶	۵	۱	۶	۵۳	۱۱	۵۷	۱۳	۵۲	۳	۲۷	۵	۰	۷	۴	۱۲	۲	۱۴	۴	۳	۲۳	۵	۱۵	۶	۵۷	۱۲	۶	۱۳	۴۲	۳	۴۱	۵	۳۴	۶	۳۰	۱۲	۱	۱۲	۵۶	۴	۸
۲۷	۵	۱	۶	۵۳	۱۱	۵۷	۱۳	۵۲	۳	۲۷	۵	۰	۷	۴	۱۲	۲	۱۴	۴	۳	۲۲	۵	۱۵	۶	۵۷	۱۲	۶	۱۳	۴۲	۳	۴۱	۵	۳۴	۶	۲۸	۱۲	۱	۱۲	۵۴	۴	۸
۲۸	۵	۱	۶	۵۴	۱۱	۵۷	۱۳	۵۳	۳	۲۷	۵	۰	۷	۵	۱۲	۲	۱۴	۵	۳	۲۲	۵	۱۶	۶	۵۶	۱۲	۶	۱۳	۴۰	۳	۴۲	۵	۳۵	۶	۲۷	۱۲	۱	۱۲	۵۲	۴	۹
۲۹	۵	۰	۶	۵۴	۱۱	۵۷	۱۳	۵۴	۳	۲۶	۵	۰	۷	۵	۱۲	۳	۱۴	۵	۳	۲۲	۵	۱۷	۶	۵۵	۱۲	۶	۱۳	۳۸	۳	۴۳	۵	۳۵	۶	۲۶	۱۲	۱	۱۲	۵۱	۴	۹
۳۰	۵	۰	۶	۵۵	۱۱	۵۷	۱۳	۵۵	۳	۲۶	۵	۰	۷	۵	۱۲	۳	۱۴	۵	۳	۲۱	۵	۱۷	۶	۵۵	۱۲	۶	۱۳	۳۸	۳	۴۳	۵	۳۶	۶	۲۵	۱۲	۰	۱۲	۴۹	۴	۱۰
۳۱	۵	۰	۶	۵۵	۱۱	۵۸	۱۳	۵۵	۳	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۱۸	۶	۵۴	۱۲	۶	۱۳	۳۶	۳	۴۴	۵	۳۶	۶	۲۴	۱۲	۰	۱۲	۴۸	۴	۱۰

نام ماہ	ستمبر										اکتوبر										نومبر										دسمبر									
تاریخ	طلوع		غروب		نصف النہار		دنکی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دنکی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دنکی مقدار		صبح صادق		طلوع		غروب		نصف النہار		دنکی مقدار		صبح صادق	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۳۰	۶	۲۳	۱۲	۰	۱۲	۴۵	۴	۱۰	۵	۵۳	۵	۴۶	۱۱	۵۰	۱۱	۵۳	۴	۳۱	۶	۱۴	۵	۱۴	۱۱	۴۴	۱۱	۰	۴	۵۱	۶	۳۸	۵	۰	۱۱	۴۹	۱۰	۲۲	۵	۱۲
۲	۵	۳۷	۶	۲۲	۱۲	۰	۱۲	۴۵	۴	۱۱	۵	۵۴	۵	۴۵	۱۱	۵۰	۱۱	۵۱	۴	۳۲	۶	۱۵	۵	۱۳	۱۱	۴۴	۱۰	۵۸	۴	۵۲	۶	۳۹	۵	۰	۱۱	۵۰	۱۰	۲۱	۵	۱۳
۳	۵	۳۸	۶	۲۱	۱۲	۰	۱۲	۴۳	۴	۱۲	۵	۵۴	۵	۴۴	۱۱	۵۰	۱۱	۵۰	۴	۳۲	۶	۱۶	۵	۱۲	۱۱	۴۴	۱۰	۵۶	۴	۵۳	۶	۴۰	۵	۰	۱۱	۵۰	۱۰	۲۰	۵	۱۴
۴	۵	۳۸	۶	۱۹	۱۲	۵۹	۱۲	۴۱	۴	۱۲	۵	۵۵	۵	۴۳	۱۱	۴۹	۱۱	۴۸	۴	۳۳	۶	۱۷	۵	۱۱	۱۱	۴۴	۱۰	۵۴	۴	۵۴	۶	۴۱	۵	۰	۱۱	۵۱	۱۰	۱۹	۵	۱۵
۵	۵	۳۹	۶	۱۸	۱۱	۵۹	۱۲	۳۹	۴	۱۳	۵	۵۶	۵	۴۲	۱۱	۴۹	۱۱	۴۶	۴	۳۴	۶	۱۷	۵	۱۱	۱۱	۴۴	۱۰	۵۴	۴	۵۴	۶	۴۲	۵	۰	۱۱	۵۱	۱۰	۱۹	۵	۱۵
۶	۵	۳۹	۶	۱۷	۱۱	۵۹	۱۲	۳۸	۴	۱۳	۵	۵۶	۵	۴۱	۱۱	۴۹	۱۱	۴۵	۴	۳۴	۶	۱۸	۵	۱۰	۱۱	۴۴	۱۰	۵۲	۴	۵۵	۶	۴۳	۵	۰	۱۱	۵۱	۱۰	۱۸	۵	۱۶
۷	۵	۴۰	۶	۱۶	۱۱	۵۸	۱۲	۳۶	۴	۱۴	۵	۵۷	۵	۳۹	۱۱	۴۸	۱۱	۴۲	۴	۳۵	۶	۱۹	۵	۹	۱۱	۴۴	۱۰	۵۱	۴	۵۶	۶	۴۴	۵	۰	۱۱	۵۲	۱۰	۱۷	۵	۱۷
۸	۵	۴۰	۶	۱۵	۱۱	۵۸	۱۲	۳۵	۴	۱۴	۵	۵۸	۵	۳۸	۱۱	۴۸	۱۱	۴۰	۴	۳۶	۶	۲۰	۵	۹	۱۱	۴۴	۱۰	۴۹	۴	۵۷	۶	۴۴	۵	۰	۱۱	۵۲	۱۰	۱۶	۵	۱۸
۹	۵	۴۱	۶	۱۳	۱۱	۵۸	۱۲	۳۳	۴	۱۵	۵	۵۸	۵	۳۷	۱۱	۴۸	۱۱	۳۹	۴	۳۶	۶	۲۰	۵	۸	۱۱	۴۴	۱۰	۴۸	۴	۵۷	۶	۴۵	۵	۱	۱۱	۵۲	۱۰	۱۶	۵	۱۹
۱۰	۵	۴۲	۶	۱۲	۱۱	۵۷	۱۲	۳۰	۴	۱۶	۵	۵۹	۵	۳۶	۱۱	۴۸	۱۱	۳۷	۴	۳۷	۶	۲۱	۵	۸	۱۱	۴۴	۱۰	۴۷	۴	۵۸	۶	۴۶	۵	۱	۱۱	۵۳	۱۰	۱۵	۵	۲۰
۱۱	۵	۴۲	۶	۱۱	۱۱	۵۷	۱۲	۲۹	۴	۱۶	۶	۰	۵	۳۵	۱۱	۴۷	۱۱	۳۵	۴	۳۸	۶	۲۲	۵	۷	۱۱	۴۴	۱۰	۴۵	۴	۵۹	۶	۴۷	۵	۱	۱۱	۵۴	۱۰	۱۴	۵	۲۱
۱۲	۵	۴۳	۶	۱۰	۱۱	۵۷	۱۲	۲۷	۴	۱۷	۶	۰	۵	۳۴	۱۱	۴۷	۱۱	۳۴	۴	۳۸	۶	۲۳	۵	۶	۱۱	۴۵	۱۰	۴۳	۵	۰	۶	۴۷	۵	۱	۱۱	۵۴	۱۰	۱۴	۵	۲۱
۱۳	۵	۴۳	۶	۸	۱۱	۵۶	۱۲	۲۵	۴	۱۷	۶	۱	۵	۳۳	۱۱	۴۷	۱۱	۳۲	۴	۳۹	۶	۲۴	۵	۶	۱۱	۴۵	۱۰	۴۲	۵	۱	۶	۴۸	۵	۲	۱۱	۵۴	۱۰	۱۴	۵	۲۲
۱۴	۵	۴۴	۶	۷	۱۱	۵۶	۱۲	۲۳	۴	۱۸	۶	۲	۵	۳۲	۱۱	۴۷	۱۱	۳۷	۴	۴۰	۶	۲۵	۵	۵	۱۱	۴۵	۱۰	۴۰	۵	۲	۶	۴۹	۵	۲	۱۱	۵۵	۱۰	۱۳	۵	۲۳
۱۵	۵	۴۴	۶	۶	۱۱	۵۶	۱۲	۲۲	۴	۱۸	۶	۲	۵	۳۱	۱۱	۴۶	۱۱	۲۹	۴	۴۰	۶	۲۶	۵	۴	۱۱	۴۵	۱۰	۳۸	۵	۳	۶	۴۹	۵	۲	۱۱	۵۶	۱۰	۱۳	۵	۲۳
۱۶	۵	۴۵	۶	۵	۱۱	۵۵	۱۲	۲۰	۴	۱۹	۶	۳	۵	۲۹	۱۱	۴۶	۱۱	۲۶	۴	۴۱	۶	۲۷	۵	۳	۱۱	۴۵	۱۰	۳۶	۵	۴	۶	۵۰	۵	۲	۱۱	۵۶	۱۰	۱۲	۵	۲۴
۱۷	۵	۴۵	۶	۴	۱۱	۵۵	۱۲	۱۹	۴	۱۹	۶	۴	۵	۲۸	۱۱	۴۶	۱۱	۲۴	۴	۴۲	۶	۲۷	۵	۲	۱۱	۴۵	۱۰	۳۵	۵	۴	۶	۵۰	۵	۳	۱۱	۵۷	۱۰	۱۳	۵	۲۴
۱۸	۵	۴۶	۶	۳	۱۱	۵۵	۱۲	۱۷	۴	۲۰	۶	۴	۵	۲۷	۱۱	۴۶	۱۱	۲۳	۴	۴۲	۶	۲۸	۵	۲	۱۱	۴۶	۱۰	۳۴	۵	۵	۶	۵۱	۵	۳	۱۱	۵۷	۱۰	۱۲	۵	۲۵
۱۹	۵	۴۶	۶	۲	۱۱	۵۴	۱۲	۱۶	۴	۲۰	۶	۵	۵	۲۶	۱۱	۴۵	۴	۲۱	۴	۴۳	۶	۲۹	۵	۱	۱۱	۴۶	۱۰	۳۲	۵	۶	۶	۵۱	۵	۳	۱۱	۵۸	۱۰	۱۲	۵	۲۵
۲۰	۵	۴۷	۶	۱	۱۱	۵۴	۱۲	۱۴	۴	۲۱	۶	۶	۵	۲۵	۱۱	۴۵	۱۱	۱۹	۴	۴۴	۶	۲۹	۵	۱	۱۱	۴۶	۱۰	۳۲	۵	۶	۶	۵۲	۵	۴	۱۱	۵۸	۱۰	۱۲	۵	۲۶
۲۱	۵	۴۷	۶	۰	۱۱	۵۴	۱۲	۱۳	۴	۲۱	۶	۶	۵	۲۴	۱۱	۴۵	۱۱	۱۸	۴	۴۴	۶	۳۰	۵	۱	۱۱	۴۶	۱۰	۳۱	۵	۷	۶	۵۲	۵	۴	۱۱	۵۹	۱۰	۱۲	۵	۲۶
۲۲	۵	۴۸	۵	۵۸	۱۱	۵۳	۱۲	۱۰	۴	۲۲	۶	۷	۵	۲۳	۱۱	۴۵	۱۱	۱۸	۴	۴۵	۶	۳۱	۵	۱	۱۱	۴۷	۱۰	۳۰	۵	۸	۶	۵۳	۵	۴	۱۱	۵۹	۱۰	۱۱	۵	۲۵
۲۳	۵	۴۸	۵	۵۷	۱۱	۵۳	۱۲	۹	۴	۲۲	۶	۸	۵	۲۲	۱۱	۴۵	۱۱	۱۴	۴	۴۶	۶	۳۲	۵	۰	۱۱	۴۷	۱۰	۲۸	۵	۶	۶	۵۳	۵	۵	۱۲	۰	۱۰	۱۲	۵	۲۵
۲۴	۵	۴۹	۵	۵۵	۱۱	۵۳	۱۲	۶	۴	۲۷	۶	۸	۵	۲۱	۱۱	۴۵	۱۱	۱۴	۴	۴۵	۶	۳۳	۵	۰	۱۱	۴۷	۱۰	۲۷	۵	۷	۶	۵۴	۵	۵	۱۲	۰	۱۰	۱۱	۵	۲۶
۲۵	۵	۵۰	۵	۵۴	۱۱	۵۲	۱۲	۴	۴	۲۸	۶	۹	۵	۲۰	۱۱	۴۵	۱۱	۱۳	۴	۴۶	۶	۳۴	۵	۰	۱۱	۴۷	۱۰	۲۶	۵	۸	۶	۵۴	۵	۶	۱۲	۰	۱۰	۱۲	۱	۲۶
۲۶	۵	۵۱	۵	۵۳	۱۱	۵۲	۱۲	۲	۴	۲۹	۶	۹۰	۵	۱۹	۱۱	۴۴	۱۱	۱۱	۴	۴۷	۶	۳۴	۵	۰	۱۱	۴۸	۱۰	۲۶	۵	۸	۶	۵۵	۵	۶	۱۲	۰	۱۰	۱۱	۵	۲۷
۲۷	۵	۵۱	۵	۵۱	۱۱	۵۱	۱۲	۰	۴	۲۹	۶	۱۰	۵	۱۸	۱۱	۴۴	۱۱	۹	۴	۴۷	۶	۳۵	۵	۰	۱۱	۴۸	۱۰	۲۵	۵	۹	۶	۵۵	۵	۷	۱۲	۱	۱۰	۱۲	۵	۲۷
۲۸	۵	۵۱	۵	۵۰	۱۱	۵۱	۱۱	۵۹	۴	۲۶	۶	۱۱	۵	۱۷	۱۱	۴۴	۱۱	۸	۴	۴۸	۶	۳۶	۵	۰	۱۱	۴۸	۱۰	۲۴	۵	۱۰	۶	۵۶	۵	۸	۱۲	۱	۱۰	۱۲	۵	۲۸
۲۹	۵	۵۲	۵	۴۹	۱۱	۵۱	۱۱	۵۵	۴	۳۰	۶	۱۲	۵	۱۶	۱۱	۴۴	۱۱	۶	۴	۴۹	۶	۳۷	۵	۰	۱۱	۴۹	۱۰	۲۳	۵	۱۱	۶	۵۶	۵	۹	۱۲	۲	۱۰	۱۳	۵	۲۸
۳۰	۵	۵۲	۵	۴۸	۱۱	۵۰	۱۱	۵۶	۴	۳۰	۶	۱۲	۵	۱۶	۱۱	۴۴	۱۱	۴	۴	۴۹	۶	۳۸	۵	۰	۱۱	۴۹	۱۰	۲۲	۵	۱۲	۶	۵۷	۵	۱۰	۱۲	۲	۱۰	۱۳	۵	۲۹
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۱۳	۵	۱۵	۱۱	۴۴	۱۱	۴	۴	۵۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۶	۵۷	۵	۱۰	۱۲	۳	۱۰	۱۳	۵	۲۹

خواص تتھہ ہاے ماہ ہندی

نام تتھ	خواص شوکل پچھہ یعنی زائد النور	نام تتھ	خواص کرشن پچھہ یعنی ناقص النور
پڑوا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر مانع سفر ہے۔	پڑوا	سب کام کو سعد الا مانع سفر ہے۔
دوج	قطع برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	دوج	قطع برید و پوشاک و سفر کو نیک ہے۔
تیج	ایضاً ایضاً ایضاً	تیج	نصف اول نیک بشرح ایضاً و نصف ثانی بسبب بھدرا خوب نہیں
چوتھ	نصف اول سعد و نصف ثانی بواسطہ بھدرا ناقص	چوتھ	نحس ہے۔
پنچمے	قطع برید نو و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	پنچمے	قطع برید و پوشاک و سفر کو نیک ہے۔
چھٹھ	مانع سفر اور سب کاموں کو نیک ہے۔	چھٹھ	مانع سفر اور سب کاموں کو نیک ہے۔
سپتمے	قطع برید نو و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	سپتمے	نصف اول بسبب بھدرا ناقص ہے۔
اشٹمے	نصف اول بواسطہ بھدرا ناقص و نصف اخیر بجز سفر سب کام کو سعد	اشٹمے	بجز سفر سب کاموں کو نیک ہے۔
نومی	مانع سفر ہے۔	نومی	مانع سفر ہے۔
دسمی	قطع برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	دسمی	بسبب بھدرا نصف اخیر ناقص۔
ایکادشی	نصف اول بشرح بالا و نصف اخیر بواسطہ بھدرا ناقص ہے۔	ایکادشی	قطع برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔
دوادشی	قطع برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	دوادشی	ایضاً۔
تریودشی	ایضاً۔	تریودشی	ایضاً۔
چودس	ایضاً و مانع سفر۔	چودس	نصف اخیر بواسطہ بھدرا ناقص۔
پورنما	نصف اول بسبب بھدرا زبون و نصف اخیر قطع برید و پوشش و سفر کو نیک ہے۔	ماوس	نصف اول بسبب بھدرا ناقص مانع سفر الا پتر دان و بن اشنان کو خوب ہے۔

خواص نچھتر

نام نچھتر	
اشونی ۱	مسند نشینی و ملازمت سلاطین و قطع برید و پوشش و داد ستد زر و سواری و تعلیم و نقش و افسون و بنا ر باغ و محل و آرائش مکان و سفر وغیرہ کو خوب ہے۔
بھرنی ۲	زمین کھودنے و نیو رکھنے اور حمام کرنے کے لئے نیک ہے۔
کرتکا ۳	نیو رکھنے اور بیج بونے اور کنواں کھودنے اور دوستوں سے ملاقات کرنے کو خوب ہے۔
روہنی ۴	مسند نشینی و ملازمت سلاطین و قطع برید و منصب و نو پوشاک و چاہ کنی و تعلیم علم موسیقی و سکہ زنی و شادی و کتخدائی و زیور مرصع وغیرہ کے واسطے خوب ہے۔
مرگشرا ۵	ایضاً۔ ایضاً۔ و نیو رکھنے و حجامت و سفر و نقل و تحویل کار اسپ و فیل کے واسطے خوب ہے۔

آدرا ۶	زرینہ کرنا اور کاریز اُکھاڑنا و منصب دینے کو سعد ہے۔
پنربس ۷	قطع برید و تعلیم کار اسپ و فیل و تعمیر تہخانہ و زمین کھودنے و حجامت بنوانے کو خوب ہے۔
پکھ ۸	تخت نشینی و ملازمت ملوک و چاہ کنی و منصب بخشی و تحویل مکان و نو قطع برید و تعلیم موسیقی و افسون و کام اسپ و فیل و سفر وغیرہ سب امور کو نیک الا ازدواج اور نکاح کا مانع ہے۔
اشلیکھا ۹	بناء قلعہ و زمین کھودنے اور معاشرت وغیرہ کو خوب ہے۔
مگھا ۱۰	زمین کھودنے و تہ خانہ بنوانے اور تزویج کو سعد ہے۔
پوربا پھالگنی ۱۱	خرید اور سواری و اسپ و فیل و درخت لگانے اور معاملہ کو نیک ہے۔
اترا پھالگنی ۱۲	ملازمت ملوک و امرا کار و اسپ و فیل و نیور رکھنے و تحویل و نقل و قطع برید نو پوشاک زرینہ و تزویج و سکرا کو خوب ہے۔
ہست ۱۳	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علماء و مشایخ و نو قطع برید و پوشاک و زرینہ و کار اسپ و فیل و داد و ستد و عمارت و درخت لگانے و تعلیم نقش و سفر کو خوب ہے۔
چترا ۱۴	تخت نشینی اور ملازمت علماء و بناء نام و منصب و نقل و تحویل و پوشاک و نو قطع برید و استعمال مقویات و زراعت و سفر کو خوب ہے۔
سوات ۱۵	قطع برید و نو تعلیم و تزویج و تجارت و تعلیم نقش و افسون و سواری و درخت لگانے و حجامت بنوانے و سفر دریا کو خوب ہے۔
بساکھا ۱۶	قطع برید نو اور حاجتمندی و بنا کھودنے درخت لگانے و زیور بنوانے کو سعد ہے۔
انرادھا ۱۷	تخت نشینی و بناء و نام و منصب و نقل و تحویل و قطع برید و پوشاک نو و تجارت و تعلیم و باغ لگانے و تزویج کو خوب ہے۔
جیشٹھا ۱۸	حکومت و تجارت و تصویر بنانے و سیکھنے و افسون پڑھنے و سیکھنے حمام میں جانے و سفر کرنے کو خوب ہے۔
مول ۱۹	تہ خانہ بنانے و تخم ریزی و چاہ کھدوانے و کھیت کٹوانے و علم سیکھنے و زرینہ اور معالجت کو نیک ہے۔
پورباکھاڑ ۲۰	فصد کرانے ناخن کٹوانے عمارت کھدوانے بنیاد اُکھڑوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے۔
اتراکھاڑ ۲۱	تخت نشینی و نقل و تحویل و عمارت و زرینہ و منصب و حجامت کو نیک ہے۔
سرون ۲۲	تخت پر بیٹھنے و بادشاہ کو دیکھنے منصب و قطع برید و پوشش و عمارت بالاخانہ و بنیاد بلند و زراعت و صناعت و تعلیم کو نیک ہے۔
دھنشٹا ۲۳	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے قطع برید نو و پوشش پوشاک نو و کار اسپ و فیل و زراعت و سفر کو نیک ہے۔
شت بکھا ۲۴	تخت نشینی و عمارت و منصب کار اسپ و فیل و زراعت و سفر کو نیک ہے۔
پوربا بھادرپد ۲۵	مسہل لینے و دوا کھانے و خرید و فروخت چارپایہ و نیور رکھنے و تخم ریزی کے واسطے خوب ہے۔
اترا بھادرپد ۲۶	تخت نشینی و بنیاد و نام و منصب و نقل و تحویل و تزویج و قطع برید نو و بالاخانہ بنانے کو خوب ہے۔
ریوتی ۲۷	ایضاً ملازمت و ملوک و تعلیم و درخت بٹھلانے ایضاً ایضاً کو ایضاً

بیان پنچک

ان مین سے اخیر پانچ کے نچھتر دھنشٹا سے ریوتی تک پنچک کہلاتے ہین اور از روے شاستر مُردہ کو جلانا اور چھت کا پاٹنا نئی چارپائی کا بنانا نئی چارپائی کو کام مین لانا انہوا بچھانا نئے پارچہ کو بنانا یا پہننا چھپر بندی کرانا منع ہے و در صورت ضرورت پنڈت لوگ اسکی اصلاح کر لیتے ہین ۔

خواص جوگہاے انک چہارم پنچانگ

نام جوگ	خواص	نام جوگ	خواص
بسکنبہ ۱	زراعت اور ملاقات مستورات کو خوب ہے * گھڑی اول مین سفر نہ چاہیے ۔	ہرکھن ۱۴	سب کامون کے واسطے خوب ہے ۔
پریت ۲	سب کام کو نیک ہے ۔	بجر ۱۵	تین گھڑی اول زبون باقی سب کام کیواسطے خوب
ایسمان ۳	ایضا ۔	سدہ ۱۶	سعد ہے نو قطع برید و نو پوشاک و استعمال عطریات کے واسطے ۔
سوبھاگ ۴	ایضاً ۔	بیتی پات ۱۷	بجز دان و پن و خلوت نشینی سب کامون کیواسطے نحس
سوبھن ۵	ایضاً خصوصاً تزویج و نام رکھنے طفل کو ۔	بریان ۱۸	استعمال عطریات و پوشاک و زرینہ کو نیک ہے ۔
اتگنڈ ۶	چھہ گھڑی اول ناقص باقی خوب ہے ۔	پرگھ ۱۹	نیک کامون کے واسطے بُرا ہے ۔
سوکرمان ۷	تخت نشینی اور بیج زمین کیواسطے بہت خوب ہی ۔	شیو ۲۰	نو قطع برید و نو پوشاک کے واسطے خوب ہی ۔
دھرت ۸	سات گھڑی اول بد باقی نیک بنیاد چشمہ و مقابر و سواری فیل کے واسطے ۔	سدھ ۲۱	ملاقات بزرگان و بنا حصار و شہر کو خوب ہی ۔
سول ۹	پانچ گھڑی اول نحس باقی سعد ہے ۔	سادھ ۲۲	سب کامون کو نیک ہے ۔
گنڈ ۱۰	چھہ گھڑی اول زبون باقی سعد چاہ و تالاب کھودنے و غیرہ امور کو	سبھ ۲۳	زراعت اور خرید املاک کے واسطے بہت خوب ہے ۔
بردھ ۱۱	نو قطع برید و پوشاک و تعلیم و تزویج و کاریز و معاملہ و چاہ بنانے کو سعد ہے ۔	شکل ۲۴	ملازمت سلاطین و نو قطع و پوشاک اور جملہ کامونکو خوب ہے ۔
دھرو ۱۲	سعد ہے خصوصاً نو پوشاک و نو قطع برید و تعلیم و تزویج کو ۔	برھم ۲۵	بجز بنانے تالاب و پل سب کامون کو خوب ہے ۔
بیاگھات ۱۳	نحس ہے ۔	اندر ۲۶	سب کام کو نیک خصوصاً نو پوشاک اور کار سپہ و فیل کو
		بیدھرت ۲۷	خلوت نشینی اور صدقہ دہی کو خوب ہے ۔

خواص مقامات قمر

مہورت وغیرہ مین چندرمان پہل کو دیکھتے ہین کہ بہلا ہے یا بُرا اسلئے اُسکے پہل جداگانہ لکھے جاتے ہین ۔ اول مقام پہ بہلا کرتا ہے دوسرے پر تمنا بر آوے ۔ تیسرے پر دولت نصیب کرتا ہے ۔ چوتھے پہ جھگڑا کرتا ہے پانچوین پہ بہلی سمجھ دیتا ہے ۔ چھٹے پر لابہ کراتا ہے ۔ ساتوین پر راجہ سے ملاتا ہے ۔ آٹھوین پہ موت کا سونہہ دکھاتا ہی ۔ نوین پہ

دہرو کراتا ہے۔ دسوین پر خوشی بخشتا ہے گیارہوین پر لابھ کراتا ہے۔ بارہوین پر نقصان کراتا ہے۔ چندرمان کا سامنے یا داہنے ہونا بہت اچھا ہوتا ہے اور چندرمان کی پوشاک کے رنگ ونے سے بھی بھلا برا پھل ہوتا ہے اسلئے مقامات اور پوشاک کی تفصیل لکھی جاتی ہے

مقامات قمر			پوشاک	خواص
میکھ	سنگھ	برچھک	سُرخ	لڑائی کرائے
متھن	کنیا	دھن	زرد	مبارک ہے
برکھ	کرک	تلا	سفید	فائدہ ہو کامیاب کرے
کنبھ	مین	مکر	سیاہ	موت سے مقابلہ ہو

شکر و برہسپت ڈوبے کام مندرجہ ذیل کرنے منع ہین

باولی۔ باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ دیوالہ۔ تیابرت۔ شادیانہ یعنی اوتشاہ۔ آناجانا عورات کا۔ دان کلان۔ جنگ کلان۔ کنوان۔ سبیل۔ وید خوانی۔ سانڈھ چھوڑنا۔ بچون کا نام رکھنا۔ کپڑے پہننا۔ مریدی یعنی دیکشا۔ جنیؤ۔ شادی۔ مونڈن۔ یاترا تیرتھ۔ سنیاس کرم۔ ملاقات ملوک۔ مسند نشینی۔ راج تلک۔ چوماسہ کی برت۔ بنیاد مکان شادی مکان علی ہذا یہ سب کام جو اسکے برت چوماسہ کے لوند کے مہینے مین بھی منع ہین۔

(صورت جانے کا سفر مین سرودہا کے بچار پر)

سرودہا دم راست اور چپ کے بچار کو کہتے ہین۔ جس کسی نے ایک ذرہ بھی حاصل کیا سعادت اندوز دارین ہوا۔ اکثر لوگ جو اسکی روسے صورت دیکھکر جاتے ہین فائدہ اہم ہوتے ہین۔ اسلئے اس مقام پر قواعد صورت لکھے جاتے ہین تاکہ شائقین تقویم ہذا بھی ادراک اسکے سے لطف تازہ حاصل کرین۔

واضح ہو کہ اس صورت مین دم اور سمت اور دن اور راس اور تتھ ان پانچ چیزون کو مطابق کرکے صحت صورت کرتے ہین مثلاً مشرق کیطرف جانا منظور ہے تو معلوم کرے کہ مشرق دم راست کے خانہ مین ہے پس راس وغیرہ پانچون کو دم راست کے خانہ سے دیکھکر ایسا تتھ قبول کرے جسمین پانچون رنگ آجاوین پہر اگر دم راست کی اجرا مین روانہ ہو تو اول قدم راست اٹھا کر تین قدم چل کر ٹھہر جاوے پہر وہان سے لمحہ کے بعد اسی قدم کو اٹھا کر روانہ ہو۔ اور دم دو چپ کے اجرا مین صورت کوسادہی تو اول قدم دو چپ اٹھاکر چار قدم چلکر ٹھہر جاوے اور لمحہ کے بعد اسی قدم کو اٹھا کر روانہ ہو۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ سادہنا (یعنی ہر دو دم) کے ایک ساتھ روانگی کے لیے ہرگز قدم نہ اٹھاوے۔

اس جدول سے تتھ وغیرہ کا حال (کہ دم راست اور چپ مین کون کونسی جداگانہ متعلق ہین معلوم ہوگا

جو چیز دم راست سے متعلق ہے نیچے کے خانہ مین مندرج ہے

روز	انداز حروف	راس
شنبہ و یکشنبہ و سہ شنبہ	طاق	میکھ کرک تلا مکر

تتھ کرشن پکش کے	تتھ شکل پکش کے
۱ ۲ ۳ ۷ ۸ ۹ ۱۳ ۱۴	۴ ۵ ۶ ۱۰ ۱۱ ۱۲

سمت	پکش	دیوتا	تاثیر دم
مشرق و شمال	کرشن پکش	سورج	گرم

جو چیز دم چپ سے متعلق ہے نیچے کے خانہ مین مندرج ہے

روز	اندازہ	راس
دوشنبہ چارشنبہ پنجشنبہ جمعہ	جفت	برکھ سنگھ برچھک کنبھ

تتھ شکل پکش کے	تتھ کرشن پکش کے
۱ ۲ ۳ ۷ ۸ ۹ ۱۳	۴ ۵ ۶ ۱۰ ۱۱ ۱۲

سمت	پکش	دیوتا	تاثیر
جنوب و مغرب	شوکل	چندرمان	سرد

برگ - برن - تاراجوگ بچار

برگ بچار

حروف ہندی	کا۔ ای ا اہ	کا۔ گہا گا۔ گہا غان	چا۔ چھا جا۔ جھا یان	ٹا۔ ٹھا ڈا۔ ڈھا ڑان	تا۔ تھا دا۔ دہا نا	پا۔ پھا با۔ بھا ما	یا۔ را لا۔ وا	سا۔ کھا شا۔ ہا
برگ	مور	بلاؤ	شیر	کتّا	سانپ	چوہا	ہرن	مینڈھا
دشمنی	سانپ	چوھا	ہرن	مینڈھا	مور	بلاؤ	شیر	کتا
دوستی	کُتا	سانپ	چوھا	ہرن	مینڈہا	مور	بلا	شیر

برن بچار

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
برن	چھتری	بیس	شودر	برہمن	چھتری	بیس	شودر	برہمن	چھتری	بیس	شودر	برہمن

موافقت تاراجوگ

جس نچھتر مین پیدایش مرد کی ہو اُسکو ابتدائے اسونی نچھتر سے شمار کرکے علیحدہ لکھو پھر نچھتر پیدایش زن کو اسونی نچھتر سے شمار کرکے دونون کو باہم ضرب دیوے اور نو پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے اُسکو ملاحظہ کرے اگر عدد طاق باقی رہے تو موافق نہین ہے ایسے حال مین ازدواج درست نہین اور اگر عدد جفت باقی رہے یا برابر قسمت پذیر ہو جاوے تو مناسب و مستحسن ہے -

بروقت تقرر شادی مرد کی راس سے سورج عمدہ جگہ ہو -

۳	۶	۱۰	۱۱	۰	عمدہ
۱	۲	۵	۷	۹	پوجا
۴	۸	۱۲	۰	۰	ناقص

بروقت تقرر شادی عورت کی راس سے برھسپت عمدہ جگہ ہو -

۲	۵	۷	۹	۱۱	عمدہ
۱	۳	۶	۱۰	۰	پوجا
۴	۸	۱۲	۰	۰	ناقص

نقشہ گرہ متری

راس	میکھ برچھک	برکھ تلا	متھن کنیان	کرک	سنگھ	دھن مین	مکر کمبھ
گرہ	منگل	سکر	بدھ	چندرمان	سورج	برہسپت	سنیچر
دوست	سورج چندرمان برہسپت	بدھ سنیچر	سورج سکر	سورج بدھ	منگل برہسپت چندرمان	سورج منگل چندرمان	بدھ سکر
دشمن	بدھ	سورج چندرمان	چندرمان		سنیچر سکر	بدھ سکر	سورج منگل چندرمان
مساوی	سکر سنیچر	منگل برہسپت	سنیچر منگل برہسپت	سنیچر سکر منگل برہسپت	بدھ	سنیچر	برہسپت

ون - گن - ناڑی بچار

	جون	دشمنی	گن	ناڑی
	گھوڑا	بھینسا	دیوتا	آدھ
بھرنی	ہاتھی	شیر	آدمی	مدھ
کرتکا	بکری	بندر	دیو	انت
روہنی	سانپ	ناکہ	آدمی	انت
مرگسرا	سانپ	ناکہ	دیوتا	مدھ
آردرا	کتا	ہرن	آدمی	آدھ
پونربس	بلاؤ	چوہا	دیوتا	آدھ
پکھ	بکری	بندر	دیوتا	مدھ
اسلیکھا	بلاو	چوہا	دیو	انت
مگھا	چوہا	بلاو	دیو	انت
پوربا پھاگنی	چوہا	بلاو	آدمی	مدھ
اترا پھاگنی	گاے	بھیڑیا	آدمی	آدھ
ہست	بھینسا	گھوڑا	دیوتا	آدھ
چترا	بھیڑیا	گاے	دیو	مدھ
سواتی	بھینسا	گھوڑا	دیوتا	انت
بساکھا	بھیڑیا	گاے	دیو	انت
انرادھا	ہرن	کُتّا	دیوتا	مدھ
جیشٹا	ہرن	کُتّا	دیو	آدھ
مول	کُتّا	ہرن	دیو	آدھ
پورباکھاڑ	بندر	بکری	آدمی	مدھ
اتراکھاڑ	گاے	بھیڑیا	آدمی	انت
سرون	بندر	بکری	دیوتا	انت
دھنشٹا	شیر	ہاتھی	دیو	مدھ
ست بکھا	گھوڑا	بھینسا	دیو	آدھ
پوربابھادر پد	شیر	ہاتھی	آدمی	آدھ
اترابھادر پد	گاے	بھیڑیا	آدمی	مدھ
ریوتی	ہاتی	شیر	دیوتا	انت

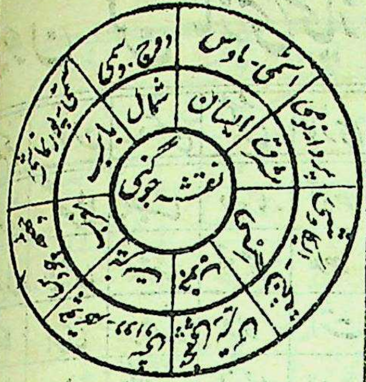
نقشہ جوگنی
شمال
الیان
بایر
اتمی - اوس
دوج - دسمی

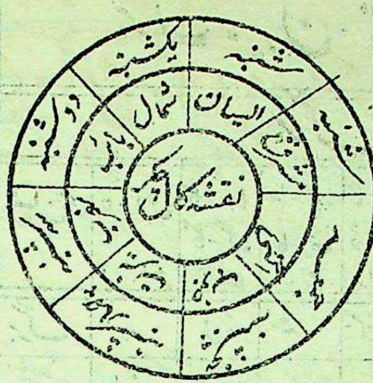
نقشہ کال
شنبہ
یکشنبہ
دوشنبہ
شمال
الیان
بایر
جنوب
چہارشنبہ
پنجشنبہ

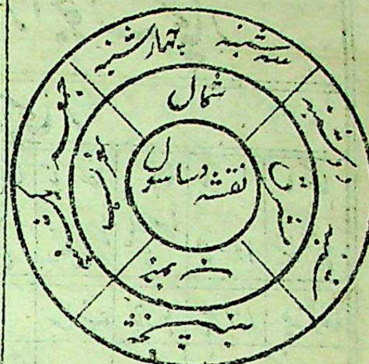
نقشہ دساسول
شمال
سہ شنبہ - چہارشنبہ
شرق
جنوب
پنجشنبہ

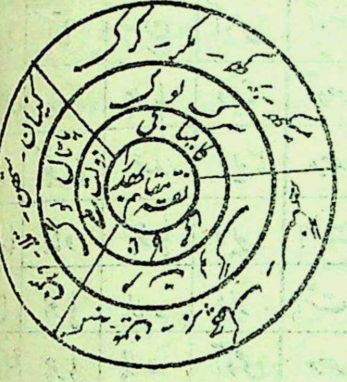
نقشہ ناگ بھیرا
کنیا
لوک
جنوب
شمال

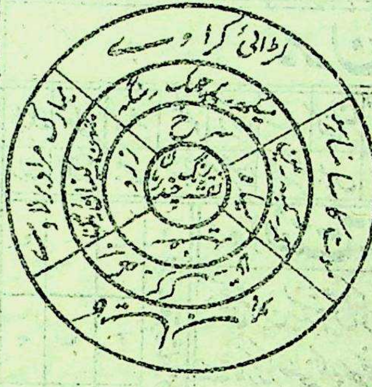
نقشہ چندرما
لڑائی کراوے
مبارک
شرق
جنوب

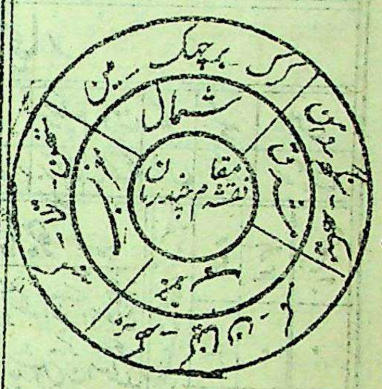
نقشہ مقام چندرما
کرک - برچھک - مین
شمال
شرق
جنوب

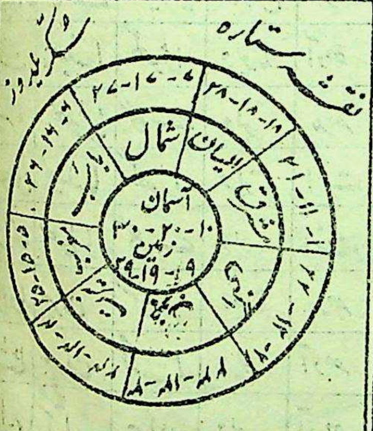
نقشہ ستارہ سکر یلوز
آسمان
۱۰ - ۲۰ - ۳۰
زمین
۹ - ۱۹ - ۲۹
شمال
الیان
شرق
بایر
جنوب
۷ - ۱۶ - ۲۷
۱۸ - ۱۸ - ۲۸
۱ - ۱۱ - ۲۱
۹ - ۱۹ - ۲۶

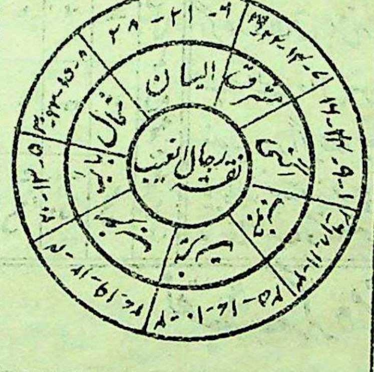
نقشہ رجال الغیب
۹ - ۲۱ - ۲۸
الیان
شرق
شمال
بایر
اگنی
جنوب

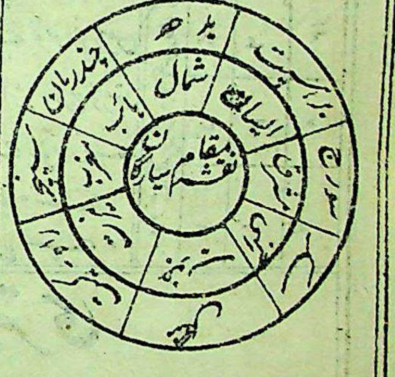
نقشہ مقام یار
بدھ
شمال
الیان
شرق
بایر
جنوب
چندرمان

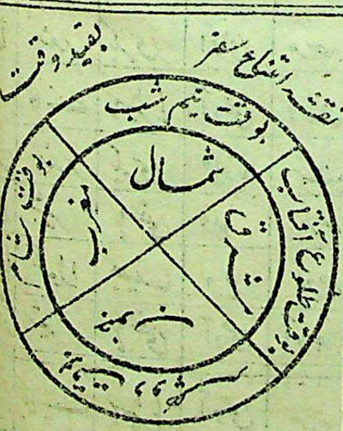
نقشہ امتناع سفر بقید وقت
بوقت نیم شب
شمال
جنوب
شرق

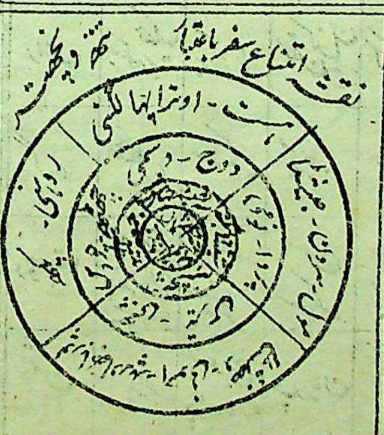
نقشہ امتناع سفر باعتبار تتھ و یکھت
ست - اوترا پہالگنی
دوج - دسمی

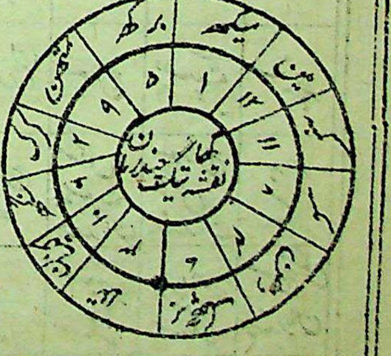
نقشہ تیک چندرما
بدھ
سیکھ
مین

چندرمان کا باہن یعنی سواری معلوم کرنیکا قاعدہ

جو شخص سفر کو جاوے اُس کے جنم نچھتر سے سفر کے دن جو نچھتر ہو اُس نچھتر تک شمار کرو اور جو حاصل ہو اُسکو ۹ پر تقسیم کر کے اعداد باقی کو نقشہ ذیل میں ملاحظہ کرو تو اُس شخص کے چندرمان کا باہن معلوم ہو جاویگا اگر عمدہ ہو تو اُس روز سفر کرنا مبارک ہے ورنہ ناقص ہے

مثال جیت رام انرادھا نچھتر میں سفر کرنا چاہتا ہے تو اُس کے چندرمان کا باہن کیا ہے؟ چونکہ جیت رام کا جنم نچھتر مطابق قاعدہ ہوڑاچکر اسونی ہے جبکہ اسونی نچھتر سے انرادھا نچھتر تک شمار کیا تو ۱۷ عدد شمار میں آئے انکو ۹ پر تقسیم کیا ۸ عدد باقی رہے جبکہ نقشہ ذیل میں ۸ نمبر کا خانہ ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ چندرمان کا باہن طاؤس کا ہے بیان کیا کہ سفر مبارک ہے دوست سے ملاقات ہوگی واللہ اعلم

اعداد باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
چندرمان کا باہن	خر	اسپ	فیل	مینڈھا	شغال	شیر	زاغ	طاؤس	ققنس
خاصیت	مزاج اندیشہ مند و متفکر رہے	دولت حاصل ہو	زر ہاتھ آوے	خوف و خطر پیش آوے	مرتبہ کم ہو	زر بہت ہاتھ آئیگا مرتبہ زیادہ ہو	مزاج اندیشناک رہے دشمن دور رہے	دوست سے ملاقات ہو	بہت بہتر اور مبارک ہے
نیک و بد	بد	نیک	نیک	بد	بد	نیک	بد	نیک	نیک

خاصیت چندرمان سفر کے وقت چندرمان جہاں تک نیک ہو اور چوتھا آٹھواں بارہواں چندرمان نہایت منحوس ہے اس میں سفر کرنا ممنوع ہے پہلے دوسرے تیسرے پانچویں چندرمان کا مقام سر پر ہوتا ہے خاصیت اسکی بہتر ہے زر حاصل ہو ساتویں دسویں گیارہویں چندرمان کا مقام ہاتھ پر ہوتا ہے خاصیت اسکی مراد دل بر آوے چھٹویں نویں چندرمان کا مقام پشت پر ہوتا ہے خواص اسکا اچھا نہیں ہے چوتھے آٹھویں بارہویں چندرمان کا مقام پیر پر ہوتا ہے خاصیت اسکی گردش اور خرچ کرانے کی ہے

قاعدہ دریافت غالب و مغلوب

جب دو شخصوں میں باہم تنازع یا جنگ ہو جاوے یا مقدمہ عدالت میں دائر ہو جاوے یا طالب و مطلوب میں باہم ناموافقت ہو جاوے تو اس قاعدہ پر عمل کرنے سے یہ معلوم ہو جاویگا کہ کون شخص غالب ہوگا اور کون شخص مغلوب۔ **قاعدہ** طالب و مطلوب کے نام کے اعداد بطریق ابجد نکالکر علیحدہ علیحدہ ۹ پر تقسیم کرو جسقدر اعداد طالب و مطلوب کے باقی رہیں اُن کو جدول میں ملاحظہ کرو پس دونوں میں جس شخص کے نام کا عدد غالب ہوگا وہ شخص غالب اور حریف مغلوب۔

جدول غالب و مغلوب

اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب
۱-۱	طالب	۲-۲	مطلوب	۳-۳	طالب	۴-۴	مطلوب	۵-۵	طالب	۶-۶	مطلوب	۷-۷	طالب	۸-۸	مطلوب	۹-۹	طالب
۱-۲	۲	۲-۳	۳	۳-۴	۴	۴-۵	۵	۵-۶	۶	۶-۷	۷	۷-۸	۸	۸-۹	۵		
۱-۳	۶	۲-۴	۲	۳-۵	۳	۴-۶	۴	۵-۷	۵	۶-۸	۶	۷-۹	۷				
۱-۴	۴	۲-۵	۵	۳-۶	۶	۴-۷	۷	۵-۸	۸	۶-۹	۹						
۱-۵	۱	۲-۶	۲	۳-۷	۳	۴-۸	۴	۵-۹	۵								
۱-۶	۹	۲-۷	۷	۳-۸	۸	۴-۹	۹										
۱-۷	۱	۲-۸	۳	۳-۹	۳												
۱-۸	۸	۲-۹	۹														
۱-۹	۱																

مثال ہم دریافت کرتے ہیں کہ رعد و برق میں کون غالب ہوگا؟ بحساب ابجد اول دونوں کے اعداد کو نکال کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ رعد کے ۲۷۴ عدد ہیں انکو ۹ پر تقسیم کیا ۴ عدد باقی رہے پھر برق کے عدد کو شمار کیا تو ۳۰۲ عدد حاصل ہوئے انکو ۹ پر تقسیم کیا ۵ عدد باقی رہے۔ چونکہ رعد کے ۴ عدد اور برق کے ۵ عدد باقی رہتے ہیں اسلئے ہم نے جدول غالب و مغلوب میں عدد ۴ کو ۵ کو ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ۵ غالب ہے ۴ پر یعنی نقشہ بموجب ہم کو برق غالب ہے معلوم ہوا واللہ اعلم بالصواب و عندہ ام الکتاب فقط

جنتری برآورد تنخواہ ایک روزہ ہر مہینے کا ایک روپیہ سے دس ہزار روپیہ تک

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ ر	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عکہ ر	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
للعہ ر	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ ر	۰	۲	۱۰	۰	۲	۸	۰	۲	۷
سے ر	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
معہ ر	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
سیے ر	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲
نعہ ر	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
لعہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لہلعہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
رعہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
سعہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للوسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۶	۰	۷	۳
دسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
عیہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
معہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
سعہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
لوسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
لعہ	۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
لہلعہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
رعہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
سعہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للوسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
دسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
عیہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
معیہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
سیہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
لوسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
سہ	عہ ر	۱	۲	عہ ر	۰	۰	۰	۱۵	۶
لہسہ	عہ ر	۱	۹	عہ ر	۰	۶	عہ ر	۰	۰
رسہ	عہ ر	۲	۳	عہ ر	۱	۱	عہ ر	۱	۶
سسہ	عہ ر	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ ر	۱	۰
للوسہ	عہ ر	۳	۵	عہ ر	۲	۲	عہ	۱	۷
صسہ	عہ ر	۴	۰	عہ ر	۲	۸	عہ	۲	۱
سیسہ	عہ ر	۴	۷	عہ ر	۳	۲	عہ ر	۲	۷
معسہ	عہ ر	۵	۲	عہ ر	۳	۹	عہ ر	۳	۱
رسسہ	عہ ر	۵	۹	عہ ر	۴	۳	عہ ر	۳	۷
لوسہ	عہ ر	۶	۳	عہ ر	۴	۱۰	عہ	۴	۲
للعہ	عہ ر	۶	۱۰	عہ ر	۵	۴	عہ ر	۴	۰
لہللعہ	عہ ر	۷	۵	عہ ر	۵	۱۰	عہ ر	۵	۲
رللعہ	عہ ر	۸	۷	عہ ر	۶	۵	عہ ر	۵	۰
سللعہ	عہ ر	۸	۷	عہ ر	۶	۱۱	عہ ر	۶	۲
للوللعہ	عہ ر	۹	۲	عہ ر	۷	۶	عہ ر	۶	۹
صللعہ	عہ ر	۹	۹	عہ ر	۸	۰	صہ ر	۷	۳
للعہ	عہ ر	۱۰	۱	عہ ر	۸	۶	عہ ر	۷	۹
سللعہ	عہ ر	۱۰	۱۰	عہ ر	۹	۱	عہ ر	۸	۳
رللعہ	عہ ر	۱۱	۵	عہ ر	۹	۷	عہ ر	۸	۹
لوللعہ	عہ ر	۱۲	۰	عہ ر	۱۰	۲	عہ ر	۹	۳
صہ	عہ ر	۱۲	۷	عہ ر	۱۰	۰	عہ ر	۹	۱۰
ما ر	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
ماکر	کہ ر	۲	۳	ے	۱۰	۸	سگ	۷	۳
سار	سہ	۱۱	۵	عہ	۰	۰	لعہ ر	۱۰	۱۰
امار	للعہ	۴	۷	لعہ	۵	۴	لعہ	۱۴	۵
صمار	معہ	۱۳	۹	لعہ	۱۰	۸	لعہ	۲	۱۰
السگ	دسہ	۱۱	۵	سہ	۵	۴	سہ	۴	۲
صمسگ	ما سعہ	۹	۲	ما سہ	۱۰	۸	ما سہ	۴	۸
عسگ	سا سہ	۲	۳	سا سہ	۵	۴	سا عہ	۹	۲

جدول ۲۸ جوگ باعتبار یوم ونچھتر

نمبر شمار	نام جوگ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	خاصیت
۱	آنند	اسونی	مرگسرا	اشلیکھا	ہست	انرادہا	اوتراکھاڈ	ست بکھا	سدھ
۲	کانی ڈنڈ	بھرنی	آردرا	مگھا	چیترا	جیشٹا	ابھجت	پوربابہادرپد	مرتو
۳	دہومر	کرتکا	پونربس	پوربابھاگنی	سواتی	مول	سردن	اوترابہادرپد	آسکھ
۴	پرجاپت	روہنی	پکھ	اوترابھاگنی	بساکھا	پورباکھاڈ	دہنشٹا	ریوتی	سوبھاگ
۵	سومے	مرگسرا	اشلیکھا	ہست	انرادہا	اوتراکھاڈ	ست بکھا	اسونی	ادہک سکھ
۶	دہوان چھے	آردرا	مگھا	چیترا	جیشٹا	ابھجیت	پوربابہادرپد	بھرنی	دہن چھے
۷	دہوجے	پونربس	پوربابھاگنی	سواتی	مول	سردن	اوترابہادرپد	کرتکا	سوبھاگ
۸	سری بست	پکھ	اوترابھاگنی	بساکھا	پورباکھاڈ	دہنشٹا	ریوتی	روہنی	سکھ
۹	بجر	اشلیکھا	ہست	انرادھا	اوتراکھاڈ	ست بکھا	اسونی	مرگسرا	پت چھے کرت
۱۰	مدگر	مگھا	چیترا	جیشٹا	ابھجت	پوربابہادرپد	بھرنی	آردرا	لکھمی ناس
۱۱	چھتر	پوربابھاگنی	سواتی	مول	سردن	اوترابہادرپد	کرتکا	پونربس	راجا کی سنمان
۱۲	میتر	اوترابھاگنی	بساکھا	پورباکھاڈ	دھنشٹا	ریوتی	روہنی	پکھ	پشٹ کرتا
۱۳	مانس	ہست	انرادھا	اوتراکھاڈ	ست بکھا	اسونی	مرگسرا	اشلیکھا	سوبھاگ کرتا
۱۴	پدماکھے	چیترا	جیشٹا	ابھجت	پوربا درپد	بھرنی	اردرا	مگھا	دہن کی پرا
۱۵	لنبک	سواتی	مول	سردن	اوترابہادرپد	کرتکا	پونربس	پوربابھاگنی	دہن کی ہان
۱۶	اوتپات	بساکھا	پورباکھاڈ	دھنشٹا	ریوتی	روہنی	پکھ	اوترابھاگنی	پران کا ناس
۱۷	مرتو	انرادہا	اوتراکھاڈ	ست بکھا	اسونی	مرگسرا	اشلیکھا	ہست	مرتو
۱۸	کارن سکھے	جیشٹا	ابھجت	پوربابہادرپد	بھرنی	آردرا	مگھا	چیترا	کلیش کاری
۱۹	سدہ	مول	سردن	اوترابہادرپد	کرتکا	پونربس	پوربابھاگنی	سواتی	کارج سدہ
۲۰	سبھ	پورباکھاڈ	دھنشٹا	ریوتی	روہنی	پکھ	اوترابھاگنی	بساکھا	جیتے ہوے
۲۱	آمرتو	اوتراکھاڈ	ست بکھا	اسونی	مرگسرا	اشلیکھا	ہست	انرادہا	راجا سنمان
۲۲	موسل	ابھجت	پوربابہادرپد	بھرنی	آردرا	مگھا	چیترا	جیشٹا	دہن کا ناس
۲۳	گداکھے	سردن	اوترابہادرپد	کرتکا	پونربس	پوربابھاگنی	سواتی	مول	آکھنڈ بدنا
۲۴	ماتنگ	دہنشٹا	ریوتی	روہنی	پکھ	اوترابھاگنی	بساکھا	پورباکھاڈ	کل کی بردہ
۲۵	راچھس	ست بکھا	اسونی	مرگسرا	اشلیکھا	ہست	انرادہا	اوتراکھاڈ	انت کشٹ
۲۶	چر	پوربابہادرپد	بھرنی	اردرا	مگھا	چیترا	جیشٹا	ابھجت	کام کی سدہ
۲۷	استھر	اوترابہادرپد	کرتکا	پونربس	پوربابھاگنی	سواتی	مول	سردن	گرہارمبھ
۲۸	بہ بردمان	ریونی	روہنی	پکھ	اوترابھاگنی	بساکھا	پورباکھاڈ	دہنشٹا	بواد ہوے

نمبر (۱) گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانے کی جنتری

پل	منٹ	سکنڈ	پل	منٹ	سکنڈ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	۰	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۱	۰	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴
۲	۰	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۲	۰	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸
۳	۱	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۳	۱	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲
۴	۱	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴	۱	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶
۵	۲	۰	۳۵	۱۴	۰	۵	۲	۰	۳۵	۱۴	۰
۶	۲	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۶	۲	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴
۷	۲	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۷	۲	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸
۸	۳	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۸	۳	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲
۹	۳	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۹	۳	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶
۱۰	۴	۰	۴۰	۱۶	۰	۱۰	۴	۰	۴۰	۱۶	۰
۱۱	۴	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۱۱	۴	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۱۲	۴	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۱۳	۵	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۱۴	۵	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶
۱۵	۶	۰	۴۵	۱۸	۰	۱۵	۶	۰	۴۵	۱۸	۰
۱۶	۶	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۱۷	۶	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۱۸	۷	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲
۱۹	۷	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۲۰	۸	۰	۵۰	۲۰	۰	۲۰	۸	۰	۵۰	۲۰	۰
۲۱	۸	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۲۲	۸	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۲۳	۹	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲
۲۴	۹	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۲۵	۱۰	۰	۵۵	۲۲	۰	۲۵	۱۰	۰	۵۵	۲۲	۰
۲۶	۱۰	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۲۷	۱۰	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۲۸	۱۱	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲
۲۹	۱۱	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۳۰	۱۲	۰	۶۰	۲۴	۰	۳۰	۱۲	۰	۶۰	۲۴	۰

نمبر (۲) گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی جنتری

منٹ	گھڑی	پل	بپل	منٹ	گھڑی	پل	بپل
۱	۰	۲	۳۰	۳۱	۱	۱۷	۳۰
۲	۰	۵	۰	۳۲	۱	۲۰	۰
۳	۰	۷	۳۰	۳۳	۱	۲۲	۳۰
۴	۰	۱۰	۰	۳۴	۱	۲۵	۰
۵	۰	۱۲	۳۰	۳۵	۱	۲۷	۳۰
۶	۰	۱۵	۰	۳۶	۱	۳۰	۰
۷	۰	۱۷	۳۰	۳۷	۱	۳۲	۳۰
۸	۰	۲۰	۰	۳۸	۱	۳۵	۰
۹	۰	۲۲	۳۰	۳۹	۱	۳۷	۳۰
۱۰	۰	۲۵	۰	۴۰	۱	۴۰	۰
۱۱	۰	۲۷	۳۰	۴۱	۱	۴۲	۳۰
۱۲	۰	۳۰	۰	۴۲	۱	۴۵	۰
۱۳	۰	۳۲	۳۰	۴۳	۱	۴۷	۳۰
۱۴	۰	۳۵	۰	۴۴	۱	۵۰	۰
۱۵	۰	۳۷	۳۰	۴۵	۱	۵۲	۳۰
۱۶	۰	۴۰	۰	۴۶	۱	۵۵	۰
۱۷	۰	۴۲	۳۰	۴۷	۱	۵۷	۳۰
۱۸	۰	۴۵	۰	۴۸	۲	۰	۰
۱۹	۰	۴۷	۳۰	۴۹	۲	۲	۳۰
۲۰	۰	۵۰	۰	۵۰	۲	۵	۰
۲۱	۰	۵۲	۳۰	۵۱	۲	۷	۳۰
۲۲	۰	۵۵	۰	۵۲	۲	۱۰	۰
۲۳	۰	۵۷	۳۰	۵۳	۲	۱۲	۳۰
۲۴	۱	۰	۰	۵۴	۲	۱۵	۰
۲۵	۱	۲	۳۰	۵۵	۲	۱۷	۳۰
۲۶	۱	۵	۰	۵۶	۲	۲۰	۰
۲۷	۱	۷	۳۰	۵۷	۲	۲۲	۳۰
۲۸	۱	۱۰	۰	۵۸	۲	۲۵	۰
۲۹	۱	۱۲	۳۰	۵۹	۲	۲۷	۳۰
۳۰	۱	۱۵	۰	۶۰	۲	۳۰	۰

گھنٹہ	گھڑی	پل
۱	۲	۳۰
۲	۵	۰
۳	۷	۳۰
۴	۱۰	۰
۵	۱۲	۳۰
۶	۱۵	۰
۷	۱۷	۳۰
۸	۲۰	۰
۹	۲۲	۳۰
۱۰	۲۵	۰
۱۱	۲۷	۳۰
۱۲	۳۰	۰
۱۳	۳۲	۳۰
۱۴	۳۵	۰
۱۵	۳۷	۳۰
۱۶	۴۰	۰
۱۷	۴۲	۳۰
۱۸	۴۵	۰
۱۹	۴۷	۳۰
۲۰	۵۰	۰
۲۱	۵۲	۳۰
۲۲	۵۵	۰
۲۳	۵۷	۳۰
۲۴	۶۰	۰

(ہدایات) جدول نمبر ۱ سے گھڑی پل کو گھنٹے اس طرح بناؤ مثلاً ۲۵ گھڑی ۲۰ پل کے کتنے گھنٹہ منٹ ہوئے تو پہلے ۲۰ پل کے خانہ کو ملاحظہ کیا تو ۸ منٹ لکھے ہوئے پائے پھر ۲۵ گھڑی کے خانہ کو دیکھا تو دس گھنٹہ لگے دونوں کو جمع کیا حاصل جمع ۱۰ گھنٹہ ۸ منٹ ہو گئے + جدول نمبر ۲ سے گھنٹہ منٹ کی گھڑی پل اس طرح بناتے ہیں مثلاً ۶ گھنٹہ ۱۰ منٹ کے کتنے گھڑی پل ہوئے تب جدول نمبر ۲ میں اول ۱۰ منٹ کے خانہ کو دیکھا تو ۲۵ پل نکلے پھر ۶ گھنٹہ کے خانہ کو ملاحظہ کیا تو ۱۵ گھڑی نکلے دونوں کو جمع کیا حاصل جمع ۱۵ گھڑی ۲۵ پل ہو گئے +

طالع وقت معلوم کرنیکا قاعدہ

واضح ہو کہ برج بارہ ہیں اور ہر ایک برج طلوع ہونے کے گھڑی پل کی تعداد و خواص تاثیر و رنگ جدا جدا مقرر ہیں شرح جنکی نقشہ مندرجہ ذیل ہے

	نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
	رنگ	سرخ	سفید	زرد	سفید	سرخ	سبز	سفید	سرخ	زرد	سیاہ	سیاہ	زرد
	مزاج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
		گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر
	خاصیت	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
	مالک	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
مقدار طلوع	گھنٹہ	١	١	٢	٢	٢	٢	٢	٢	٢	٢	١	١
	منٹ	٢٦	٣٩	٠	١٨	٢٠	١٧	١٧	٢٠	١٨	٠	٣٩	٢٦
	گھڑی	٣	٤	٥	٥	٥	٥	٥	٥	٥	٥	٤	٣
	پل	٣٤	٧	٢	٤٥	٥١	٤٢	٤٢	٥١	٤٥	١	٧	٣٤
کمی ہر درجہ	پل	٧	٨	١٠	١١	١١	١١	١١	١١	١١	١٠	٨	٧
	بپل	٨	١٤	٢	٣٠	٤٢	٤٤	٤٤	٤٢	٣٠	٢	١٤	٨

طالع وقت دریافت کرنیکا طریق یہ ہے کہ جس مہینے میں جس برج میں آفتاب ہو تو صبح کے وقت پہلے وہی برج طلوع ہوتا ہے اور ہر روز جسقدر آفتاب کے درجے کم ہوتے جاتے ہیں اوسیقدر طالع وقت کے درجہ کم ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً آج برج حمل میں آفتاب تحویل ہوا اور طالع حمل ٣ گھڑی ٣٤ پل کا ہے اُس کا تیسواں حصہ آفتاب نے دن رات کی ٦٠ گھڑی میں طے کیا تب بجائے ٣٠ درجہ کے ٢٩ درجہ باقی رہے اور طالع حمل کا تیسواں حصہ ٧ پل ٨ بپل کا ہوتا ہے وہ ایک دن میں کم ہو گیا تو دوسرے روز طالع حمل ٣ گھڑی ٢٦ پل ٥٢ بپل کا رہے گا۔ جب طالع وقت دریافت کرنا منظور ہو تو طلوع آفتاب سے جتنے گھڑی پل وقت مطلوب تک گذرے ہوں اونکو لکھے اور جس برج میں آفتاب ہو اور اُس کے جسقدر درجے گذرے ہوں نقشہ طالع وقت میں اُس برج اور درجہ گزشتہ کے درمیان میں جسقدر گھڑی پل لکھے ہوں اونکو وقت مطلوب کے گھڑی پل میں جمع کرے اگر مجموعہ ٦٠ گھڑی سے زیادہ نہ ہو تو خیر ورنہ ٦٠ گھڑی کو خارج کرکے جسقدر گھڑی پل باقی رہیں اونکو نقشہ طالع وقت میں ملاحظہ کرے کہ اس قدر گھڑی پل کس برج میں اور اُس کے کس درجہ کے خانہ میں لکھے ہوئے ہیں پس جس خانہ میں اسقدر گھڑی پل لکھے ہوئے پاوے وہی برج طالع وقت ہے اور اُس کے اوسیقدر درجہ گذرے ہوئے سمجھے۔

مثال ١٠ جنوری کو وقت ١٨ گھڑی پر کونسا برج طلوع ہوگا ؟ آفتاب کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ برج قوس کے ٢٨ درجہ پر ہے جبکہ نقشہ طالع وقت میں برج قوس کے ٢٨ درجہ کے خانہ میں دیکھا تو ٥٠ گھڑی ١٥ پل لکھے ہوئے پائے اونکو وقت مطلوب کے ١٨ گھڑی میں جمع کیا تو مجموعہ ٦٨ گھڑی ١٥ پل ہوا ان میں سے ٦٠ گھڑی کو خارج کردیا تو ٨ گھڑی ١٥ پل باقی رہے انکو نقشہ طالع وقت میں دیکھا تو برج ثور کے ١٢ درجہ کے خانہ میں ٨ گھڑی ١٥ پل لکھے ہوئے پائے بس معلوم ہوگیا کہ ١٠ جنوری کو وقت مطلوب ١٨ گھڑی پر طالع ثور ہے اور اُس کے ١٢ درجے گذر چکے ہیں ١٨ درجے باقی ہیں۔

نقشہ طالع وقت صفحہ آیندہ پر درج ہے۔

نقشہ طالع وقت

نام طالع	درجہ	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩
حمل	٢ ٢٩	٢ ٣٧	٢ ٤٤	٢ ٥١	٢ ٥٩	٣ ٦	٣ ١٣	٣ ٢٠	٣ ٢٧	٣ ٣٥	٣ ٤٣	٣ ٥١	٣ ٥٩	٤ ٨	٤ ١٦	٤ ٢٤	٤ ٣٣	٤ ٤١	٤ ٥٠	٤ ٥٨	٥ ٦	٥ ١٥	٥ ٢٣	٥ ٣١	٥ ٤٠	٥ ٤٨	٥ ٥٧	٦ ٦	٦ ١٣	٦ ٢٢
ثور	٦ ٣٠	٦ ٣٨	٦ ٤٧	٦ ٥٥	٧ ٣	٧ ١٢	٧ ٢٠	٧ ٢٨	٧ ٣٧	٧ ٤٥	٧ ٥٥	٨ ٥	٨ ١٥	٨ ٢٥	٨ ٣٥	٨ ٤٥	٨ ٥٥	٩ ٥	٩ ١٥	٩ ٢٥	٩ ٣٦	٩ ٤٦	٩ ٥٦	١٠ ٦	١٠ ١٦	١٠ ٢٦	١٠ ٣٦	١٠ ٤٦	١٠ ٥٦	١١ ٦
جوزا	١١ ١٧	١١ ٢٧	١١ ٣٧	١١ ٤٧	١١ ٥٧	١٢ ٧	١٢ ١٧	١٢ ٢٧	١٢ ٣٧	١٢ ٤٧	١٢ ٥٨	١٣ ١٠	١٣ ٢١	١٣ ٣٣	١٣ ٤٤	١٣ ٥٥	١٤ ٧	١٤ ١٨	١٤ ٣٠	١٤ ٤١	١٤ ٥٣	١٥ ٤	١٥ ١٥	١٥ ٢٧	١٥ ٣٨	١٥ ٥٠	١٦ ١	١٦ ١٣	١٦ ٢٤	١٦ ٣٥
سرطان	١٦ ٤٧	١٦ ٥٨	١٧ ١٠	١٧ ٢٢	١٧ ٣٣	١٧ ٤٤	١٧ ٥٥	١٨ ٧	١٨ ١٨	١٨ ٣٠	١٨ ٤١	١٨ ٥٣	١٩ ٤	١٩ ١٦	١٩ ٢٨	١٩ ٣٩	١٩ ٥٠	٢٠ ٢	٢٠ ١٤	٢٠ ٢٥	٢٠ ٣٧	٢٠ ٤٩	٢١ ٠	٢١ ١٢	٢١ ٢٤	٢١ ٣٦	٢١ ٤٨	٢٢ ٠	٢٢ ١١	٢٢ ٢٢
اسد	٢٢ ٣٣	٢٢ ٤٤	٢٢ ٥٦	٢٣ ٧	٢٣ ١٩	٢٣ ٣٠	٢٣ ٤٢	٢٣ ٥٤	٢٤ ٥	٢٤ ١٧	٢٤ ٢٨	٢٤ ٣٩	٢٤ ٥١	٢٥ ٢	٢٥ ١٣	٢٥ ٢٤	٢٥ ٣٦	٢٥ ٤٧	٢٥ ٥٨	٢٦ ١٠	٢٦ ٢١	٢٦ ٣٢	٢٦ ٤٣	٢٦ ٥٥	٢٦ ٦	٢٧ ١٧	٢٧ ٢٨	٢٧ ٤٠	٢٧ ٥١	٢٨ ٢
سنبلہ	٢٨ ١٣	٢٨ ٢٥	٢٨ ٣٦	٢٨ ٤٧	٢٨ ٥٩	٢٩ ١٠	٢٩ ٢١	٢٩ ٣٢	٢٩ ٤٤	٢٩ ٥٥	٣٠ ٦	٣٠ ١٧	٣٠ ٢٩	٣٠ ٤٠	٣٠ ٥١	٣١ ٢	٣١ ١٤	٣١ ٢٥	٣١ ٣٦	٣١ ٤٧	٣١ ٥٨	٣٢ ١٠	٣٢ ٢١	٣٢ ٣٢	٣٢ ٤٣	٣٢ ٥٥	٣٣ ٧	٣٣ ١٨	٣٣ ٢٩	٣٣ ٤٠
میزان	٣٣ ٥٢	٣٤ ٣	٣٤ ١٤	٣٤ ٢٥	٣٤ ٣٧	٣٤ ٤٨	٣٤ ٥٩	٣٥ ١٠	٣٥ ٢٢	٣٥ ٣٣	٣٥ ٤٤	٣٥ ٥٦	٣٦ ٧	٣٦ ١٩	٣٦ ٣١	٣٦ ٤٢	٣٦ ٥٤	٣٧ ٥	٣٧ ١٧	٣٧ ٢٨	٣٧ ٤٠	٣٧ ٥١	٣٨ ٣	٣٨ ١٥	٣٨ ٢٦	٣٨ ٣٨	٣٨ ٤٩	٣٩ ١	٣٩ ١٢	٣٩ ٢٤
عقرب	٣٩ ٣٦	٣٩ ٤٧	٣٩ ٥٨	٤٠ ١٠	٤٠ ٢٢	٤٠ ٣٣	٤٠ ٤٥	٤٠ ٥٦	٤١ ٨	٤١ ٢٠	٤١ ٣١	٤١ ٤٣	٤١ ٥٤	٤٢ ٦	٤٢ ١٧	٤٢ ٢٨	٤٢ ٤٠	٤٢ ٥١	٤٣ ٣	٤٣ ١٤	٤٣ ٢٦	٤٣ ٣٧	٤٣ ٤٨	٤٤ ٠	٤٤ ١١	٤٤ ٢٣	٤٤ ٣٤	٤٤ ٤٦	٤٤ ٥٧	٤٥ ٨
قوس	٤٥ ٢٠	٤٥ ٣١	٤٥ ٤٣	٤٥ ٥٤	٤٦ ٥	٤٦ ١٧	٤٦ ٢٩	٤٦ ٤٠	٤٦ ٥١	٤٧ ٣	٤٧ ١٤	٤٧ ٢٤	٤٧ ٣٤	٤٧ ٤٤	٤٧ ٥٢	٤٨ ٤	٤٨ ١٤	٤٨ ٢٤	٤٨ ٣٤	٤٨ ٤٤	٤٨ ٥٤	٤٩ ٥	٤٩ ١٥	٤٩ ٢٥	٤٩ ٣٥	٤٩ ٤٥	٤٩ ٥٥	٥٠ ٥	٥٠ ١٥	٥٠ ٢٥
جدی	٥٠ ٢٦	٥٠ ٤٦	٥٠ ٥٦	٥١ ٦	٥١ ١٦	٥١ ٢٦	٥١ ٣٦	٥١ ٤٦	٥١ ٥٦	٥٢ ٥	٥٢ ١٤	٥٢ ٢٣	٥٢ ٣٢	٥٢ ٤١	٥٢ ٤٩	٥٢ ٥٧	٥٣ ٥	٥٣ ١٤	٥٣ ٢٣	٥٣ ٣١	٥٣ ٣٩	٥٣ ٤٨	٥٣ ٥٦	٥٤ ٤	٥٤ ١٣	٥٤ ٢١	٥٤ ٢٩	٥٤ ٣٨	٥٤ ٤٦	٥٤ ٥٤
دلو	٥٥ ٣	٥٥ ١١	٥٥ ٢٠	٥٥ ٢٨	٥٥ ٣٦	٥٥ ٤٥	٥٥ ٥٣	٥٦ ٢	٥٦ ١٠	٥٦ ١٨	٥٦ ٢٦	٥٦ ٣٣	٥٦ ٤٠	٥٦ ٤٨	٥٦ ٥٩	٥٧ ٣	٥٧ ١٠	٥٧ ١٧	٥٧ ٢٤	٥٧ ٣١	٥٧ ٣٩	٥٧ ٤٦	٥٧ ٥٣	٥٨ ٠	٥٨ ٨	٥٨ ١٥	٥٨ ٢٢	٥٨ ٢٩	٥٨ ٣٦	٥٨ ٤٣
حوت	٥٨	٥٨	٥٩	٥٩	٥٩	٥٩	٥٩	٥٩	٥٩	٥٩ ٥٧	٠	٠	٠	٠	٠ ٣٤	٠ ٤٠	٠ ٤٨	٠ ٥٥	١ ٢	١ ٩	١ ١٧	١	١	١	١	١ ٥٣	٢ ٠	٢ ٧	٢ ١٥	٢

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوی مالیت بناء دعوی	 محصول اسٹامپ	بیعنامہ یا ہبہ نامہ تعداد مالیت	 محصول اسٹامپ	تمسک تعداد مالیت	 محصول اسٹامپ	ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا نہو تعداد روپیہ	 [illegible]	 [illegible]	 [illegible]
عہ/ سے لغایت صہ/	۶/	صہ	۸/	صہ	۲/	ما/ لغایت ماہ/	۲/	۱/	۱/
صہ/ ״ عہ	۱۲/	ما/	عہ	صہ	۴/	ماہ ״ اما/	۴/	۲/	۲/
عہ ״ صعہ	عہ ۲/	ماہ	۲	ما	۸/	اما/ ״ سا/	۶/	۳/	۲/
صعہ ״ عہ	عہ ۸/	سا/	سے/	ماہ/	عہ	سا/ ״ الـ	۱۰/	۵/	۴/
عہ ״ وعہ	عہ ۱۴/	اما/	للعہ	سا/	عہ ۹/	الـ ״ الـ	۱۲/	۶/	۴/
وعہ ״ سہ	۲ ۴/	صما/	صہ/	اما/	۲	الـ ״ الـ	عہ	۸/	۶/
سہ ״ وسہ	۲ ۱۰/	سا/	سے/	صما/	۲ ۶/	الـ ״ الصما/	عہ ۸/	۱۲/	۸/
وسہ ״ للعہ	سے	لما/	عہ/	سا/	سے/	.. ..	..	..	..
للعہ ״ وللعہ	پے	لہا/	سے/	لما/	پے	اور الـ صما/ پر یا اُسکے جزو پر	.	.	.
للعہ ״ صہ	سے ۱۲/	سما/	لعہ	لہا/	للعہ	جو الـ صما/ سے زیادہ ہو	.	.	.
صہ ״ وصہ	للعہ ۲/	الـ	ـہ	سما/	للعہ	الـ تک	عہ ۸/	۱۲/	۸/
وصہ ״ سہ	للعہ ۱۲/	ہر ہزار یا جزو ہزار				ہر ہزار یا جزو ہزار زیادہ ہو			
سہ ״ عہ	للعہ ۱۲/	کیلئے		الـ سے زیادہ کی ہر ہزار یا جزو ہزار					
عہ ״ معہ	جہ ۴/		عہ		عہ		سے/	عہ ۸/	عہ
معہ ״ وعہ	جہ ۸/								
وعہ ״ سہ	صہ/	زیادہ				اور بابت الـ یا اُس کے			
سہ ״ وسہ	پے	۲۰/				جزو کے جو الـ سے زیادہ ہو	سے/	سے/	ہمار/
یعنی ہر صہ پر بڑھیگے	/								

(الف) جب ایسے پٹہ کی روسے زر لگان مقرر ہو کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹہ مین میعاد ایک سال سے کم نہو	.. .. وہی رسوم لیجائیگی جو تمسک نمبر ۱۳ کے لئے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کی روسے واجب الادا یا لایق حوالگی کے ہو	بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد عہ سے زیادہ ہو ۱/
(ب) جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین سال سے زیادہ نہو	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۳ کے لئے مقرر ہو بابت اُس تعداد کے جو واسطے زر لگان مندرجہ پٹہ کے جو ایکبرس ہو۔	
(ج) جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ ہو یا پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کے لئے ہونا پایا نہ جاوے۔	.. .. وہی رسوم جو بیعنامہ جو مد ۲۲ کیلئے مقرر ہے بابت اُسقدر معاوضے کے جو اُسکا لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت کے برابر ہو	.. ..
(د) جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے اور لگان اُس مین مندرج نہو	.. .. وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضے کے جو نذرانہ پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کے برابر ہو	.. ..
(ہ) جب پٹہ علاوہ زر لگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔	.. .. وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اُس قدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کے تعداد مالیت کی برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی بابت اُس صورت مین لی جاوے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو۔	رسید بابت کسی زرنقد یا اور جایداد کے جسکی تعداد مالیت عہ سے زیادہ ہو باستثنا زر لگان کے جو کاشتکار ایسی مین کی بابت ادا کرے جس پر مالگذاری سرکار منضبط ہو اور مستثنیات پر۔ ۱/

نقشہ دور ستارگان ونشوتری

پنجہتد پیدائیش	کرتکا۔ اوترا پھلگنی اوتراکھاڈ	روہنی ہست سرون	مرگسر۔ اچترا دھنشٹا	آردرا۔ اسوتی ست بکھا	پونرس بساکھا پوربابھادرپد	پکھ انرادہا اوترابھادرپد	اشلیکھا جینشٹا ریوتی	مگھا۔ مول اسونی	پوربا پھالگنی بھرنی پورباکھاڈ
دور ستارہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
تعداد سالہا	۶ برس	۱۰ برس	۷ برس	۱۸ برس	۱۶ برس	۱۹ برس	۱۷ برس	۷ برس	۲۰ برس

نقشہ دور در دور ستارگان

شمس	سیارہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	میزان
	سال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۶
	ماہ	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۰	
	روز	۱۸	۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰	
قمر	سیارہ	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	میزان
	سال	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۰	۱	۰	۱۰
	ماہ	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶	
	روز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
مریخ	سیارہ	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	میزان
	سال	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۷
	ماہ	۴	۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷	
	روز	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰	۶	۰	
راس	سیارہ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	میزان
	سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰	۱	۱	۱۸
	ماہ	۸	۴	۱۰	۶	۰	۰	۱۰	۶	۰	
	روز	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰	۲۴	۰	۱۸	
مشتری	سیارہ	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	میزان
	سال	۲	۲	۲	۰	۲	۰	۱	۰	۲	۱۶
	ماہ	۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴	
	روز	۱۸	۱۲	۶	۶	۰	۱۸	۰	۶	۲۴	
زحل	سیارہ	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	میزان
	سال	۳	۲	۱	۳	۰	۱	۱	۲	۲	۱۹
	ماہ	۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶	
	روز	۳	۹	۹	۰	۱۲	۰	۹	۶	۱۲	
عطارد	سیارہ	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	میزان
	سال	۲	۰	۲	۰	۱	۰	۲	۲	۲	۱۷
	ماہ	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸	
	روز	۲۷	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹	
ذنب	سیارہ	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	میزان
	سال	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۷
	ماہ	۴	۲	۴	۷	۴	۰	۱۱	۱	۱۱	
	روز	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	
زہرہ	سیارہ	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	میزان
	سال	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱	۲۰
	ماہ	۴	۰	۸	۲	۰	۸	۲	۱۰	۲	
	روز	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

جوگنی دسا معلوم کرنیکی ترکیب۔ اسونی نچھتر سے جنم نچھتر تک شمار کرکے شمار مین ۳ عدد زیادہ کرو اور جمع کو ۸ پر تقسیم کرو جو عدد باقی بچے اسکے مطابق اس جدول سے جوگنی دسا معلوم کرو واسطے آسانی کے ہر ایک نچھتہ جو جس دسا سے منسوب ہی اُس دسا کی پیشانی پر درج ہی+

نقشہ جوگنی دسا

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸
نچھتہ پیدایش	آردرا۔ چترا سرون	پونربس سواتی دھنشٹا	پکھ۔ بساکھا ست بکھا	اسونی اشلیکھا انرادہا۔ پوربابھادر	بھرنی۔ مگھا جیشٹا اوترابھادرپد	کرتکا۔ پورباپھگنی مول۔ ریوتی	روہنی۔ اترپھاگنی پورباکھاڈ	مرگسرا۔ ہست اوتراکھاڈ
نام دسا	منگلا	پنگلا	دھنیان	بھرامری	بھدرکا	اولکا	سدھا	سنکٹا
مالک	قمر	شمس	مشتری	مریخ	عطارد	زحل	زہرہ	راہو ذنب
تعداد سال	۱ برس	۲ برس	۳ برس	۴۔ برس	۵۔ برس	٦۔ برس	۷۔ برس	۸۔ برس

نقشہ انتردسا جوگنی دسا

منگلا				پنگلا			
منگلا	پنگلا	دھنیان	بھرامری	پنگلا	دھنیاں	بھرامری	بھدرکا
۱۰ یوم	۲۰ یوم	ایک ماہ	ایک ماہ دس یوم	ایک ماہ دس یوم	۲ ماہ	۲ ماہ ۲۰ یوم	۳ ماہ ۱۰ یوم
بھدرکا	اولکا	سدہا	سنکٹا	اولکا	سدہا	سنکٹا	منگلا
ایک ماہ ۲۰ یوم	۲ ماہ	۲ ماہ ۱۰ یوم	۲ ماہ ۲۰ یوم	۴ ماہ	۴ ماہ ۲۰ یوم	۵ ماہ ۱۰ یوم	۲۰ یوم

دہنیان				بھرامری			
دہنیان	بھرامری	بھدرکا	اولکا	بھرامری	بھدرکا	اولکا	سدہا
۳ ماہ	۴ ماہ	۵ ماہ	٦ ماہ	۵ ماہ ۱۰ یوم	٦ ماہ ۱۰ یوم	۸ ماہ	۹ ماہ ۱۰ یوم
سدہا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	سکٹا	منگلا	پنگلا	دہنیان
۷ ماہ	۸ ماہ	ایک ماہ	۲ ماہ	۱۰ ماہ ۲۰ یوم	ایک ماہ ۱۰ یوم	۲ ماہ ۲۰ یوم	۴ ماہ

بھدرکا				اولکا			
بھدرکا	اولکا	سدہا	سنکٹا	اولکا	سدھا	سنکٹا	منگلا
۸ ماہ ۱۰ یوم	۱۰ ماہ	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	۱۳ ماہ ۱۰ یوم	ایک سال	ایک سال ۲ ماہ	ایک سال ۴ ماہ	۲ ماہ
منگلا	پنگلا	دھنیان	بھرامری	پنگلا	دھنیان	بھرامری	بھدرکا
ایک ماہ ۲۰ یوم	۳ ماہ ۱۰ یوم	۵ ماہ	٦ ماہ ۲۰ یوم	۴۔ ماہ	٦۔ ماہ	۸ ماہ	۱۰ ماہ

سدھا				سنکٹا			
سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	دہنیان
ایک سال ۴ ماہ ۱۰ یوم	ایک سال ٦ ماہ ۲۰ یوم	۲ ماہ ۱۰ یوم	۴ ماہ ۲۰ یوم	ایک سال ۹ ماہ ۱۰ یوم	۲ ماہ ۲۰ یوم	۵ ماہ ۱۰ یوم	۸ ماہ
دھنیان	بھرامری	بھدرکا	اولکا	بھرامری	بھدرکا	اولکا	سدھا
۷ ماہ	۹ ماہ ۱۰ یوم	۱۱ ماہ ۲۰ یوم	ایک سال ۲ ماہ	۱۰ ماہ ۲۰ یوم	ایک سال ۱ ماہ ۱۰ یوم	ایک سال ۴ ماہ	ایک سال ٦ ماہ ۲۰ یوم

مولود کے نام رکھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ نام مولود کا باعتبار نچھتر کے رکھا جاتا ہی اور ہر ایک نچھتر میں چار چرن ہوتے ہیں اور ہر چرن کا ایک حرف مقرری جس نچھتر کے جس چرن پر تولد ہو اوسی نچھتر اور چرن کے حرف کو حرف اول نام مولود کا قرار دیکر جو نام موزون اور مناسب ہو رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ جدول ذیل میں نچھتر معہ حروف ہر ایک چرن کے تفصیل وار درج کئے گئے ہیں تا کہ شائقین کو تلاش اوسکی میں زیادہ تردد نہو۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ حروف واسطے نام مولود کے منجمان ہند نے مقرر کئے ہیں دوسری ولایت کے منجمان کا اس پر عمل نہیں ہی وہ لوگ جو یہاں نام رکھتے ہیں صرف تقویم تولد نامہ سے اوس کے حالات بیان کرتے ہیں اور اہل اسلام اس کو بہت معیوب و معاصی جانتے ہیں بلکہ قریب شرک و کفر کے تصور کرتے ہیں۔ اب ہم پہلے مطابق قاعدہ منجمان ہند کے مولود کے نام رکھنے کی مثال لکھتے ہیں بعد اس کے حسب عقائد منجمان فارس مولود کے نام رکھنے کا طریقہ بیان کرینگے۔

مثال ۱۳ جنوری ۱۸۹۶ع روز سہ شنبہ کو ۷ گھڑی ۱۳ پل دن چڑھے ایک طفل پیدا ہوا تو اوسکا کیا نام رکھنا چاہیئے؟ چونکہ ۱۲ جنوری کو نچھتر اسونی ۲ گھڑی ۱۳ پل کا ہی اور مولود کی پیدائش کا وقت ۷ گھڑی ۱۳ پل ہی اس لئے وہ طفل نچھتر بھرنی میں ۵ گھڑی گذر جانے کے بعد پیدا ہوا اور چونکہ ایک چرن پندرہ گھڑی کا ہوتا ہی اس لئے وہ طفل نچھتر بھرنی کے پہلے چرن میں پیدا ہوا جبکہ نچھتر بھرنی کا پہلا چرن جدول میں ملاحظہ کیا تو ہندی حروف (لی) نکلا اس لئے اس طفل کا نام حسب قاعدہ منجمان ہند جس کا نام ہندی میں ہوڑا چکر ہے یہ ہے۔

نقشہ ہوڑا چکر

نام نچھتر	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	نام نچھتر	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	نام نچھتر	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم
اسونی	① چ	چے	چو	لا	مگھا	⑤ ما	می	مُو	مے	مول	⑨ جے	جو	بھا	بھی
بھرنی	لی	لُ	لے	لو	پوربا پھالگنی	مو	ٹا	ٹی	ٹُ	پوربا کھاڈا	بھُ	دھا	پھا	ڈھا
کرتکا	آ	② ای	اُ	اے	اوترا پھالگنی	⑥ ٹے	ٹو	پا	پی	اوترا کھاڈا	⑩ بھے	بھو	جے	جی
روہنی	او	با	بی	بُ	ہست	پ	کھا	ڑاں	ٹھا	سرون	کھی	کھُ	کھے	کھو
مرگسرا	بے	بو	③ کا	کی	چترا	پے	⑦ پو	را	ری	دھنشٹا	گا	گی	⑪ گ	گے
آردرا	کُ	گھا	نان	چھا	سواتی	رُ	رے	رو	تا	ست بکھا	گو	سا	سی	سُ
پونربس	کے	کو	ہا	④ ہی	بساکھا	تی	تُ	تے	⑧ تو	پوربا بھادو	سے	سو	وا	⑫ دی
پکھ	ہُ	ہے	ہو	ڈا	انرادھا	نا	نی	ن	نے	اوترا بھادو	دُ	تھا	جھا	یان
اشلیکھا	ڈی	ڈُ	ڈے	ڈو	جیشٹھا	نو	یا	یی	یُ	ریوتی	دے	دو	چا	چی

منجمان ولایت فارس منازل قمر پر نام مولود کا رکھتے ہیں چنانچہ ۲۸ نچھتر یعنی منازل قمر کے لئے ۲۸ حروف مقرر کئے ہیں جس منزل میں مولود کی ولادت ہو تو اوسکا نام اوسی منزل کے حرف پر رکھتے ہیں۔ صراحت اوس کی اس طور پر ہے +

نام نچھتر	نام عربی	حرف	نام نچھتر	نام عربی	حرف	نام نچھتر	نام عربی	حرف	نام نچھتر	نام عربی	حرف
اسونی	شرطین	ا	پکھ	نثرہ	ح	سواتی	عفرا	س	ابھجت	سعد ذابح	ت
بھرنی	بطین	ب	اشلیکھا	طرفہ	ط	بساکھا	زبانا	ع	سروَن	سعد بلع	ث
کرتکا	ثریا	ج	مگھا	جبھہ	ی	انرادہا	اکلیل	ف	دھنشٹا	سعد السعود	خ
روہنی	دبران	د	پوربا پھالگنی	زبرہ	ک	جیشٹا	قلب	ص	ست بکھا	سعد الاخبیہ	ذ
مرگسرا	ہقعہ	ہ	اوترا پھالگنی	صرفہ	ل	مول	شولہ	ق	پوربا بھادرپد	فرغ مقدم	ض
آردرا	ہنعہ	و	ہست	عوّا	م	پوربا کھاڈ	نعایم	ر	اوترا بھادرپد	فرغ موخر	ظ
پونربس	ذراع	ز	چیترا	سماک	ن	اوترا کھاڈ	بلدہ	ش	ریوتی	رشا	غ

زائچہ سال یعنی برس کنڈلی بنانیکا قاعدہ

جس شخص کا زائچہ سال بنانا منظور ہو تو پہلے اُس کے وقت پیدایش کو معلوم کرو کہ کس سنہ و ماہ تاریخ انگریزی مین کس روز کتنے وقت وہ شخص پیدا ہوا ہے اور وقت پیدایش کے آفتاب کس برج مین تھا اور اُس کے کسقدر درجے طے کر چکا تھا اور اب کس سال کا زائچہ بنانا چاہتے ہین۔ غرضکہ جس سال کا زائچہ بنانا منظور ہو اُس سے گزشتہ سال کو نقشہ اوقات سال میں دیکھو کہ اُس کے نیچے کتنے دن گھڑی پل لکھے ہین انکو روز پیدایش کے گھڑی و پل مین جمع کرو۔ اگر حاصل جمع مین دن سات سے زیادہ ہو جاوین تو سات کو طرح کرکے جو عدد باقی بچے اُس کو آغاز سال مطلوب کا دن و گھڑی پل تصور کرو اور اُسوقت کا طالع وقت نکالکر زائچہ کے اول خانہ مین اُس برج کو درج کرکے مطابق قاعدہ زائچہ ولادت کے جو سیارہ جس برج مین اُسوقت موجود ہو اُس کو زائچہ سال کے اُسی خانہ مین درج کرو تو اب یہ زائچہ سال مطلوب کا ہوگا۔ اور اس کے ذریعہ سے اُس سال کا تمام احوال معلوم ہو جائیگا۔

مثال - تاریخ پیدایش ایک مولود کی ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء روز دوشنبہ وقت ۵۲ گھڑی ۳۰ پل ہے اور اُس روز آفتاب برج عقرب کے ۱۱ درجے طے کر چکا تھا اب ہم سنہ ۱۸۹۶ء مین زائچہ سال ۳۱ کا بنانا چاہتے ہین۔ جبکہ نقشہ اوقات سال کے ۳۰ خانہ مین دیکھا تو دو روز ۴۵ گھڑی ۴۵ پل لکھے ہوئے پائے انکو روز پیدایش کے گھڑی و پل مین جمع کیا تو حاصل جمع ۵ روز ۳۸ گھڑی ۱۵ پل ہوئے اور جبکہ یکشنبہ سے عدد پانچ تک شمار کیا تو پانچوان روز پنجشنبہ کا ہوا پس معلوم ہوگیا کہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء روز پنجشنبہ کو ۳۸ گھڑی ۱۵ پل گذرنے کے بعد سال ۳۱ شروع ہوگا اور پھر اُسوقت کا طالع وقت دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ برج سرطان کے ۱۶ درجہ گذر چکے ہین اس لیے زائچہ سال ۲۱ کے پہلے خانہ مین ہندسہ ۴ کا قایم کیا۔ پھر ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء مین سب سیارون کو معلوم کیا کہ کس کس برج مین ہین تو معلوم ہوا کہ سیارے حسب ذیل ہین۔

پل	گھڑی	دن
۳۰ ,,	۵۲ ,,	۲
۴۵ ,,	۴۵ ,,	۲
میزان ۱۵ ,,	۳۸ ,,	۵ دن

زائچہ سال ۳۱ مولف جنتری

سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	☊	☋
برج	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	سنبلہ	میزان	عقرب	جدی	سرطان

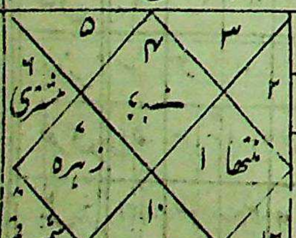

اس لیے زائچہ سال ۳۱ کے اون خانون مین کہ جو سیارہ جس برج میں موجود ہے ہمنے قایم کیا ہے اب اس زائچہ کے ذریعہ سے سال ۳۱ کا کُل حال معلوم ہو سکتا ہے۔ دیکھو زائچہ سال کو۔

نقشہ اوقات سال

سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
روز	۱	۲	۳	۵	۶	۰	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۳	۴
گھڑی	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۳	۴۸	۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۲۳	۳۹	۵۴	۱۰
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۳	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۵	۲۷	۵۸	۳۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰
سال	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
روز	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۱	۲	۴	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۱
گھڑی	۳۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۳	۵۹	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۷	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
پل	۱	۲۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰
سال	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
روز	۲	۳	۵	۶	۰	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۳	۴	۵
گھڑی	۳۶	۵۲	۷	۲۳	۳۸	۵۴	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۳	۲۹	۴۴	۰	۱۵	۳۱
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۳	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۵	۲۷	۵۸	۳۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰
سال	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
روز	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۲	۴	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۱	۲
گھڑی	۴۷	۲	۱۸	۳۳	۴۹	۴	۳۰	۳۵	۵۱	۶	۲۲	۳۷	۵۳	۸	۲۴	۳۹	۵۵	۱۰	۳۶	۴۲
پل	۱	۳۳	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰
سال	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
روز	۳	۵	۶	۰	۱	۳	۴	۵	۰	۱	۲	۳	۵	۶	۰	۱	۳	۴	۵	۶
گھڑی	۵۷	۱۳	۲۸	۴۴	۵۹	۱۵	۳۰	۴۶	۱	۱۷	۳۲	۴۸	۳	۱۹	۳۴	۵۰	۵	۲۱	۳۶	۵۲
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۳	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۵	۲۷	۵۸	۳۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰	۳۰	۰

منتہا نکالنے کی ترکیب

جاننا چاہیے کہ منتہا پیدائش کے وقت کو کہتے ہین اور وہ سال بھر کا مالک ہوتا ہے بنجم زائچہ سال ہین مثل دیگر کواکب کے اس کو بھی درج کرتے ہین اور اس کے ذریعہ سے زائچہ سال کی سعادت و نحوست کا حال دریافت کرتے ہین ۔ منتہا نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس شخص کے زائچہ سال مطلوب کا منتہا دریافت کرنا منظور ہو تو اس شخص کے طالع پیدائش یعنی جنم لگن کے اعداد اور سال گزشتہ کے اعداد کو جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کرو جسقدر اعداد باقی رہین زائچہ سال مطلوب کے اُس خانہ مین کہ جس مین اسقدر اعداد موجود ہون اُس برج مین منتہا قایم کرو

مثال مولف جنتری کا طالع پیدائش (جنم لگن) برج میزان ہے اب ہم زائچہ سال ۳۱ مین (جو کہ صفحہ ۵۰ مین درج ہے) منتہا قایم کرنا چاہتی ہین ۔ چونکہ طالع پیدائش برج میزان کے ۷ عدد ہین انکو گزشتہ سال ۳۰ مین جمع کیا تو حاصل جمع ۳۷ ہوئے انکو ۱۲ پر تقسیم کیا تو ایک باقی رہا اس لئے ہمنے زائچہ سال ۳۱ کے خانہ دہم برج حمل مین منتہا قایم کیا ہے دیکھو زائچہ سال کو ۔ اگر اس عمل سے آخر مین دو عدد باقی بچے تو زائچہ کے خانہ یازدہم برج ثور مین منتہا قایم کیا جاتا اور اگر ۳ عدد باقی بچتے تو خانہ دوازدہم برج جوزا مین ۔ علی ہذا القیاس

دور کواکب سالانہ یعنی برس دسا معلوم کرنیکی ترکیب

جس شخص کے جس سال کے دور کواکب سالانہ یعنی برس دسا دریافت کرنا منظور ہو تو کرتکا نچھتر سے اس شخص کی منزل پیدائش (جنم نچھتر) تک شمار کرو اور شمار کو اعداد سال گزشتہ مین جمع کر کے ۹ پر تقسیم کرو جسقدر اعداد باقی رہین نقشہ ذیل مین اُس نمبر کا خانہ ملاحظہ کرو تو اُس شخص کے آغاز سال مطلوب کے سیارہ کا دورہ معلوم ہو جائیگا پھر ایک نقشہ اُس سال کی گردش کواکب کا تاریخ وار تیار کر کے تمام حالات معلوم کر سکتے ہو ۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ آغاز سال مطلوب مین جس ستارہ کا دورہ شروع ہو اوس کو اول خانہ مین درج کر دیکے بعد دیگرے بالترتیب سب ستارون کو درج کرو تو اس سے ایک سال کی گردش معلوم ہو جائے گی ۔ بنجم زائچہ سال کے نیچے ۹ خانہ علیحدہ کھینچکر دور کواکب سالانہ یعنی برس دسا قایم کرتے ہین ۔ نقشہ برس دسا

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام دسا	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
تعداد قیام	۱۸ یوم	ایک ماہ	۲۱ یوم	ایک ماہ ۲۴ یوم	ایکماہ ۱۸ یوم	ایکماہ ۲۷ یوم	ایک ماہ ۲۱ یوم	۲۱ یوم	۲ ماہ

مثال مولف جنتری کا نچھتر پیدایش اترادہا ہے اب ہم زائچہ سال ۳۱ کے متعلق جسکا آغاز ۲۵ ۔ نومبر سنہ ۱۸۹۶ع سے ہوتا ہے برس دسا یعنی دور کواکب سالانہ تاریخ وار اسطرح دریافت کرتی ہین مطابق قاعدہ مذکورہ بالا کرتکا نچھتر سے اترادہا نچھتر تک شمار کیا تو ۱۵ عدد حاصل ہوئے اور انکو گزشتہ سال ۳۰ مین جمع کیا تو مجموعہ ۴۵ ہوا انکو ۹ پر تقسیم کیا تو کچھہ باقی نہ رہا اس لئے نقشہ بالا مین ۹ نمبر کا خانہ ملاحظہ کیا تو اُس مین زہرہ نکلا معلوم ہوا کہ سال ۳۱ مین اول دور زہرہ کا ہے اُس کے بعد دور شمس پھر قمر پھر مریخ پھر راس علی ہذا القیاس ۔ اب ہمنے سال ۳۱ کا نقشہ برس دسا اسطرح تیار کیا اول خانہ مین زہرہ کو لکھا اوسکے نیچے دو ماہ تعداد گردش اوسکے نیچے تاریخ آغاز سال ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۹۶ع نہایت ۲۴ جنوری سنہ ۱۸۹۷ع

نقشہ برس دسا سال ۳۱ مولف جنتری

نام دسا	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب
تعداد قیام	۲ ماہ	۱۸ یوم	ایک ماہ	۲۱ یوم	ایکماہ ۲۴ یوم	ایک ماہ ۱۸ یوم	ایکماہ ۲۷ یوم	ایکماہ ۲۱ یوم	۲۱ یوم
آغاز	۲۵ نومبر سنہ ۱۸۹۶ع	۲۵ جنوری	۱۲ فروری	۱۳ مارچ	۴ ۔ اپریل	۲۸ مئی	۱۶ ۔ جولائی	۱۳ ستمبر	۴ ۔ نومبر
اختتام	۲۴ ۔ جنوری سنہ ۱۸۹۷ع	۱۱ فروری	۱۲ ۔ مارچ	۳ ۔ اپریل	۲۷ مئی	۱۵ جولائی	۱۲ ۔ ستمبر	۳ ۔ نومبر	۲۴ نومبر

جدول سبعہ سیارہ

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	سرخ مائل بزردی	سپید	سبز مائل بسیاہی	سبز مائل بسپیدی
مزاج	خاکی سرد و خشک	آتشی گرم و تر	آتشی گرم و خشک	آتشی گرم و خشک	بادی سرد و تر	بادی معتدل	آبی بلغمی سرد و تر
شرف	برج میزان کی ۲۱ درجہ پر	برج سرطان کے ۱۵ درجہ پر	برج جدی کے ۲۸ درجہ پر	برج حمل کے ۱۹ درجہ پر	برج حوت کے ۲۷ درجہ پر	برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر	برج ثور کے ۳ درجہ پر
ہبوط	برج حمل کے ۲۱ درجہ پر	برج جدی کے ۱۵ درجہ پر	برج سرطان کے ۲۸ درجہ پر	برج میزان کے ۱۹ درجہ پر	برج سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر	برج حوت کے ۱۵ درجہ پر	برج عقرب کے ۳ درجہ پر
وبال	برج سرطان و اسد	برج سنبلہ و جوزا	برج ثور و میزان	برج دلو	برج حمل و عقرب	برج قوس و حوت	برج جدی
مالک برج یا خانہ عروج	برج جدی و دلو	برج قوس و حوت	برج حمل و عقرب	برج اسد	برج ثور و میزان	برج جوزا و سنبلہ	برج سرطان
مالک یوم	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ
مالک اقلیم	ہندوستان	چین	ترکستان	خراسان	ماوراءالنہر	روم	بلغار
دوست	عطارد - زہرہ	شمس - قمر - مریخ	شمس - قمر - مشتری	قمر - مریخ - مشتری	عطارد - زحل	شمس - زہرہ	شمس - عطارد
دشمن	شمس - قمر - مریخ	عطارد - زہرہ	عطارد	زحل - زہرہ	شمس - قمر	قمر	۰
مساوی	مشتری	زحل	زحل - زہرہ	عطارد	مریخ - مشتری	زحل - مشتری - مریخ	زحل - مشتری - مریخ - زہرہ
پوری نظر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۷ پر	خانہ ۷ پر	خانہ ۷ پر	خانہ ۷ پر
تین چوتھائی نظر	خانہ ۷ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۴ و ۸ پر
نصف نظر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۷ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۵ و ۹ پر
ایک چوتھائی نظر	خانہ ۵ و ۹ پر	خانہ ۴ و ۸ پر	خانہ ۷ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر	خانہ ۳ و ۱۰ پر
طریقہ دفعیہ نحوست	طلسم شرف زحل کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست زحل ہے۔	طلسم شرف مشتری کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست مشتری ہے۔	طلسم شرف مریخ کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست مریخ ہے۔	طلسم شرف شمس کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست شمس ہے۔	طلسم شرف زہرہ کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست زہرہ ہے۔	طلسم شرف عطارد کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست عطارد ہے۔	طلسم شرف قمر کا استعمال کرنا بہترین طریقہ دفعیہ نحوست قمر ہے۔

نوٹ۔ مطابق رائے منجمان ہند کے شرف آفتاب کا ۱۰ درجہ پر برج حمل کے اور شرف مشتری کا ۵ درجہ پر برج سرطان کے اور شرف زحل کا ۲۰ درجہ پر برج میزان کے ہوتا ہے باقی کواکب کے شرف و ہبوط میں اتفاق ہے۔

نوٹ۔ یہ طلسمات شرف کواکب حکیم سکندر فرزند سعید مقام فیروزآباد محلہ چھپیٹی ضلع آگرہ سے درخواست کرنے پر قیمت ملتی ہیں +

جدول منازل معہ کیفیت شکل و رنگ و مزاج و سعد و نحس و تذکیر و تانیث

نام منزل	شکل	رنگ	مذکر یا مونث	طبع	سعد و نحس	داخل خارج	سمت	حدود منازل مطابق قاعدہ منجمان فارس	
								ابتدا	انتہا
اسونی	گھوڑا	زرد	مذکر	آتشی	میانہ	خارج	شمال گوشہ شمال و مشرق	شروع برج حمل	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج حمل
بھرنی	دانہ گندم	سیاہ	مذکر	آتشی	نحس	خارج	شمال۔ گوشہ شمال و مشرق	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج حمل	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۵۲ ثانیہ برج حمل
کرتکا	اونٹ	سرخ	مذکر	آبی	میانہ	داخل	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۵۲ ثانیہ برج حمل	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج ثور
روہنی	بیل	سفید	مذکر	آبی	میانہ	داخل	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج ثور	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج ثور
مرگسرا	ہرن	سفید	مذکر	آبی	سعد	داخل	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج ثور	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج جوزا
آردرا	مینڈھا	سفید	مونث	آبی	نحس	داخل	جنوب۔ گوشہ جنوب مغرب	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج جوزا	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج جوزا
پونربس	حجر	سرخ	مونث	بادی	سعد	خارج	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج جوزا	آخر برج جوزا
پکھ	تیتر	زرد	مونث	بادی	سعد	خارج	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	شروع برج سرطان	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج سرطان
اشلیکھا	حلقہ تار	سفید	مونث	خاکی	نحس	خارج	مشرق گوشہ جنوب و مشرق	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج سرطان	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج سرطان
مگھا	حجرہ	سیاہ	مونث	خاکی	نحس	خارج	جنوب گوشہ جنوب و مغرب	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج سرطان	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج اسد
پوربا پھاگنی	آدم خفتہ	لاکھی	مونث	آتشی	نحس	داخل	جنوب۔ گوشہ جنوب و مغرب	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج اسد	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج اسد
اترا پھاگنی	چارپایہ	سیاہ	مونث	آتشی	نحس	داخل	مشرق۔ گوشہ جنوب و مشرق	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج اسد	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج سنبلہ
ہست	دست پیچیدہ	سرخ	مونث	آبی	سعد	داخل	جنوب۔ گوشہ جنوب و مغرب	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج سنبلہ	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج سنبلہ
چترا	دانہ مروارید	سفید	مونث	آبی	نحس	خارج	جنوب گوشہ جنوب و مغرب	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج سنبلہ	آخر برج سنبلہ
سواتی	آدم ایستادہ	زرد	مونث	خاکی	نحس	خارج	جنوب۔ گوشہ جنوب و مغرب	شروع برج میزان	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج میزان
بساکھا	دانہ رنگولی	طلائی	خنثی	خاکی	نحس اکبر	خارج	جنوب۔ گوشہ جنوب و مغرب	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج میزان	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج میزان
انرادھا	کژدم	سفید	خنثی	خاکی	سعد	داخل	مغرب۔ گوشہ شمال و مغرب	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج میزان	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ برج عقرب
جیشٹھا	کوہ	زرد	خنثی	آتشی	سعد	داخل	مغرب۔ گوشہ شمال و مغرب	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ۔ برج عقرب	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۱۲ ثانیہ برج عقرب
مول	شیر	سیاہ	مذکر	آتشی	سعد	داخل	مغرب۔ گوشہ شمال و مغرب	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۱۲ ثانیہ برج عقرب	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج قوس
پوربا کھاڑھ	چارپایہ	سفید	مذکر	آبی	میانہ	داخل	مغرب گوشہ شمال و مغرب	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج قوس	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج قوس
اترا کھاڑھ	چارپایہ	سفید	مذکر	آبی	میانہ	خارج	مغرب۔ گوشہ شمال مغرب	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج قوس	آخر برج قوس
ابھجت	آدم خونریز	سیاہ	مذکر	بادی	میانہ	خارج	مغرب۔	شروع برج جدی	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج جدی
سرون	آدم دراز گو	زرد	مذکر	بادی	میانہ	خارج	مغرب گوشہ شمال مغرب	۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۵۳ ثانیہ برج جدی	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج جدی
دھنشٹا	[illegible]	[illegible]	مذکر	بادی	میانہ	داخل	شمال گوشہ شمال مغرب	۲۵ درجہ ۴۲ دقیقہ ۱۱ ثانیہ برج جدی	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج دلو
ستبھکا	درخت	سفید	مذکر	بادی	سعد	داخل	شمال گوشہ شمال و مشرق	۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ برج دلو	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج دلو
پوربا بھادرپد	دروازہ کاسہ دار	سیاہ	مذکر	بادی	میانہ	داخل	شمال۔ گوشہ شمال و مشرق	۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ برج دلو	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج حوت
اترا بھادرپد	زن بازنجیر	سرخ	مذکر	خاکی	میانہ	خارج	شمال۔ گوشہ شمال و مشرق	۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ برج حوت	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج حوت
ریوتی	اودہ گاؤ	سفید	مذکر	خاکی	سعد	خارج	شمال۔ گوشہ شمال و مشرق	۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۳۴ ثانیہ برج حوت	آخر برج حوت

جدول دوازدہ بروج معہ کیفیت شکل و رنگ و مزاج و تذکیر و تانیث

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگہ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
شکل	مینڈھا یا شاخدار - مقدم بجانب مشرق - موخر بطرف مغرب پشت بجانب شمال - پیر بطرف جنوب - منہ پشت پر رکھے ہوے گویا کسی چیز کو دیکھتا ہے +	گاؤ مقدم بجانب مشرق موخر بطرف مغرب سر جھکائے ہوے نصف جسم آخر و دو پیر ندارد -	دو لڑکے برہنہ باہم ملے ہوی ہاتھ ایک دوسرے کی گردن مین ڈالے ہوی سر بجانب شمال و مشرق پیر بطرف جنوب و مغرب +	کیکڑا یا گنگٹا - مقدم بطرف شمال و مشرق موخر بجانب جنوب و مغرب -	شیر منہ بجانب مغرب - پشت بطرف شمال -	دختر دامن لٹکائی ہوی داہنی ہاتھ میں خوشہ لیے ہوی بایان ہاتھ لٹکائی ہوی سر بجانب شمال و مغرب پیر بطرف جنوب و مشرق +	ترازو دونون پلہ بطرف مغرب ڈنڈی بجانب مشرق	بچھو پیر بجانب شمال و مغرب - دُم بطرف جنوب و مشرق	ایک مرد تیر کمان ہاتھ مین لیے ہوی نصف گردن سی آخر تک مثل گھوڑی کے پیر بجانب مشرق تیر و کمان طرف مغرب کے لگا رہا ہے +	بکری شاخدار سر و دو پیر بجانب مغرب پشت بجانب شمال نصف جسم پشت سی آخر تک مثل مچھلی کے ہے +	ایک مرد ڈول ہاتھ مین لئے ہوی پانی زمین پر گراتا ہے سر بجانب شمال پیر بطرف جنوب متوجہ طرف مشرق کو ہاتھ دراز کئے ہوئے	دو مچھلیان ایک کا سر بطرف مغرب - دم بجانب مشرق دوسری کا سر بطرف شمال دم بجانب جنوب دونون کی دم کو درمیان ایک ڈورا لگا ہے +
رنگ	سرخ	سفید	زرد	سفید	سرخ	سبز	سفید	سرخ	زرد	سیاہ	سیاہ	زرد
مزاج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر
مذکر یا مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
خاصیت	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
سمت	شرقی	جنوبی	غربی	شمالی	مشرقی	جنوبی	غربی	شمالی	شرقی	جنوبی	غربی	شمالی
نہاری یا لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی
ایام	۳۱ روز	۳۱ روز	۳۲ روز	۳۱ روز	۳۱ روز	۳۱ روز	۳۰ روز	۳۰ روز	۲۹ روز	۲۹ روز	۳۰ روز	۳۰ روز
مالک	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
شرف	شمس	قمر	۰	مشتری	۰	عطارد	زحل	۰	۰	مریخ	۰	زہرہ
ہبوط	زحل	۰	۰	مریخ	۰	زہرہ	شمس	قمر	۰	مشتری	۰	عطارد
وبال	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد

فلک ثوابت یعنی فلک ہشتم کی ۹۶ شکلون کا بیان

حکماے متقدمین اور منجمان متاخرین نے نہایت غور و فکر سے بوسیلہ دوربین کے افلاک ہشتم پر ۹۶ شکلین مختلف صورت کی بذریعہ تین ہزار چار سو سینتالیس کواکب کے دریافت کئے ہین منجملہ اونکے ۱۲ شکلین منطقۃ البروج پر (بارہ برج) ایک ہزار سولہ کواکب سے اور ۳۷ شکلین جانب شمال ایک ہزار چار سو ۱۴۳۴ چونتیس کواکب سے اور ۴۷ شکلین جانب جنوب ۹ سو ۹۹۷ ستانوے کواکب سے مرتب کرکے واسطے شناخت کے موافق اونکے صورت کے ہر ایک کا نام جداگانہ مقرر کیا ہے۔ اگرچہ درمیان تحقیقات حکیم ابرخس و بطلیموس و حکیم طیخوبریہ و حکیم ہیولیوس و حکیم جان فلمسطیہ وغیرہم اور حکماے متاخرین کے شمار کواکب مین اختلاف عظیم ہے - جسکی تشریح بوجہ اس جنتری کی مختصر اوراق مین ہونا دشوار ہے مگر جدول ذیل مین تعداد کواکب ۳ ہزار ۴ سو سینتالیس مطابق تحقیقات حکماے متاخرین کے درج کی گئی ہے اور فی زمانہ یہی قابل اطمینان ہے

(جدول صفحہ آیندہ پر درج ہے)

منطقة البروج کی ۱۲ شکلون کی نام

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	میزان کواکب
نام شکل	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبله	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
تعداد کواکب	۶۶	۱۴۱	۸۵	۸۳	۹۵	۱۱۰	۵۱	۴۴	۶۹	۵۱	۱۰۸	۱۱۳	۱۰۱۶

نصف فلک شمالی کی ۳۷ شکلونکی نام

نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب
۱	ذات الکرسی	۵۵	۱۱	داب اکبر	۸۷	۲۱	عوا	۴۷	۳۱	بط شمالی	شامل ثعلب
۲	مراة مسلسله	۶۶	۱۲	زلف لیلی	۴۳	۲۲	تنین	۸۰	۳۲	دلفین	۱۸
۳	مثلث اکبر	۱۱	۱۳	کبد الاسد	۳	۲۳	سبع شمالے	۱۳	۳۳	مالک البحرین	۸۱
۴	مثلث اصغر	۵	۱۴	کلبین	۲۵	۲۴	ثور اصغر	۷	۳۴	فرس اصغر	۱۴
۵	ذباب	۶	۱۵	عوا	۵۴	۲۵	خشبة الامام	۸	۳۵	وزغه	۱۶
۶	حامل راس الغول	۹۵	۱۶	جبل الشیطان	۱۱	۲۶	شلیاق	۲۲	۳۶	قیفاؤس	۳۵
۷	زرافه	۵۸	۱۷	دب اصغر	۳۴	۲۷	انطینوس	شامل عقاب	۳۷	فرس مجیح	۸۹
۸	ممسک العنان	۶۶	۱۸	اکلیل شمالی	۲۱	۲۸	عقاب	۷۱	میزان کواکب ۱۴۲۹		
۹	ببر	۴۴	۱۹	حیته الحوا	۶۴	۲۹	سهم	۱۸			
۱۰	اسد اصغر	۳	۲۰	جاثی علی رکبته	۱۱۰	۳۰	ثعلب	۲۴			

نصف فلک جنوبی کی ۴۷ شکلون کی نام

نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب	نمبر شمار	نام شکل	تعداد کواکب
۱	دکان	۱۲	۱۴	جبار	۷۸	۲۷	باطیه	۳۱	۴۰	منظار	۹
۲	سدس مجیب	۴۱	۱۵	ارنب	۱۹	۲۸	حربا	۱۰	۴۱	طاوس	۱۴
۳	عنقا	۱۳	۱۶	اثانی	۸	۲۹	صلیب	۶	۴۲	ثمن مجیب	۴۳
۴	قیطس	۹۷	۱۷	حمامة النوح	۱۰	۳۰	غراب	۹	۴۳	ریزه بین	۱۰
۵	حیته المسار	۱۰	۱۸	کلب اکبر	۳۱	۳۱	نخله	۴	۴۴	هندی	۱۲
۶	حارس الاوقات	۱۲	۱۹	کلب اصغر	۱۴	۳۲	قنطورس	۳۵	۴۵	کرکے	۱۳
۷	کوره	۱۴	۲۰	جرنشس	۳۱	۳۳	فرجار	۴	۴۶	حوت جنوبے	۲۴
۸	نهر	۹۴	۲۱	سفینه	۶۴	۳۴	سبع جنوبی	۲۴	۴۷	بط جنوبی	۹
۹	عنکبوت	۱۰	۲۲	سمکه طائره	۸	۳۵	مثلث جنوبی	۵	میزان کواکب ۹۹۷		
۱۰	برادة السلاطین	۳	۲۳	قطب نما	۴	۳۶	مربع اقلیدس	۱۲	میزان کل ۳۴۴۲		
۱۱	منقاش	۱۶	۲۴	شجاع	۶۰	۳۷	هما	۱۱			
۱۲	زلفیایس	۷	۲۵	مجذاب	۳	۳۸	مجمره	۹			
۱۳	طور	۳۰	۲۶	بلوط المراکب	۱۲	۳۹	اکلیل جنوبی	۱۲			

کلید اسرار یعنی فالنامہ عجیب و غریب نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس

مفصلہ ذیل تاریخیں ہر مہینے کی نہایت منحوس ہیں ان میں فال دیکھنا اور سوال کا جواب نکالنا ممنوع ہے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تاریخ منحوس	۱-۲-۴ ۶-۱۱-۱۴ ۲۰	۱۷ ۱۸	۱۰ ۱۷ ۱۸	۶ ۸ ۱۸	۷ ۸	۱۷	۱۷ ۲۱	۲۰ ۲۱	۱۰ ۱۸	۶	۶ ۱۰	۶ ۱۱ ۱۵

بعض محققین کے نزدیک نحس تاریخوں کی تفصیل اسطرح پر ہے لہذا مناسب ہے کہ ان دنوں سے بھی احتیاط کرنا لازمی ہے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تاریخ منحوس	۱-۲-۴ ۶-۱۰-۲۰ ۲۳	۶ ۱۷ ۲۸	۳ ۴ ۵ ۶	۱۰ ۸ ۲۷	۷ ۱۸	۵ ۲۷	۱۷ ۲۱	۲۰-۲۳	۵-۳۰	۶	۳-۲۹	۶-۱۰ ۱۵-۲۶

فرانس کا وہ زبردست بادشاہ نپولین بونا پارٹ جسکی دلاوری اور ملک گیری کی چار دانگ عالم میں رستم سے زیادہ دھوم ہے اس فالنامہ کو تعویذ کی مانند اپنے پاس رکھتا تھا اور جس کام کو کرتا تھا اس فالنامہ میں دیکھکر عملدرآمد کرتا تھا بلا حکم اس کے ایک قدم آگے نہ دھرتا تھا اسی فالنامہ کی بدولت فتوحات غیبی اور کامیابی نصیب ہونے سے یورپ کے تمام سلاطین عظام اس سے پست و مجبور ہو گئے وہ اس فالنامہ کو خزانہ متبرک کے نام سے تعبیر کرتا تھا اور حرز جان سمجھ کر اپنے پاس رکھتا تھا ناظرین اسکی جوابات کو بیوقعت تصور نہ فرمائیں اور تجربہ کرکے اس فالنامہ کو اپنا دستور العمل بنا دیں۔ قاعدہ ۱۶ سوالات مندرجہ بیانی فالنامہ سے ایک سوال کو جو حسب حال ہو دل میں لیکر اور خدا کی طرف دھیان لگا کر اللھم علمنی یا مجید وغیرہ کسی جملہ کو پڑھکر ایک سانس میں چار سطر نقطوں کی بلا تعداد کی لکھیں مگر لکھتے وقت نقطوں کی شمار کا خیال دل میں نہ لائے اندازاً ہر سطر میں ۱۶ نقطہ سے کم نہوں کیونکہ رمل کی بنا ۱۶ اشکل پر ہے بعد ازاں ہر سطر میں سے اول ۹ نقطہ خارج کرکے باقی نقطوں کو دو دو طرح دے اگر ایک نقطہ باقی رہے تو اسکو ویسی ہی چھوڑ دے اور اگر دو نقطے باقی رہیں تو ایک ترچھی لکیر مثل الف کے کھینچ دے جبوقت چاروں سطر ختم ہو جاویں اوسوقت ایک شکل رمل کی پیدا ہوگی اوس شکل کو اپنے سوال کے نقشہ میں ملاحظہ کرے جو کچھ جواب نکلے اوسکا تجربہ کرے مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ایک دن میں ایکمرتبہ سے زیادہ ایک سوال کا جواب نکالنا اس فن والوں کے نزدیک منع ہے +

سوال (۱) کیا میرے دل کی مراد برآوے گی ؟		سوال (۲) کیا میں اس کام میں جسکو کرتا ہوں یا آیندہ کرنا چاہتا ہوں مجھکو کامیابی ہوگی	
• • • •	جو تمہاری مراد ہے تھوڑے دنوں میں برآویگی۔	• • • •	تمہارے مقدر میں جو بہتری لکھی ہے ہو دوسرے اوسکی تمنا کرینگے۔
– • – •	جو تمہاری خواہشیں ہیں سردست اون سے ہاتھ اوٹھالو	– • – •	حقیقت میں تم بڑے بدنصیب ہو خدا سے اوسکے فضل و امداد کے خواہاں رہو
• – • •	اگر تمہاری خواہشیں بہت بڑھی ہوئی نہیں ہیں تو برآئینگی۔	• – • •	اس دکھ اور مصیبت کے عوض خدا تمہیں سکھ اور خوشحالی دیگا۔
– • • –	اپنے ارادوں کو بدل ڈالو نہیں تو تنگدستی اور رنج میں مبتلا ہو جاوگے۔	– • • –	اپنے مکانوں اور دوستوں میں رہو اچھے رہوگے۔
– – – •	ایک دوست کی توسط سے تمہاری خواہشیں برآئینگی۔	– – – •	سردست تمہاری کامیابی میں بڑی روک ہے+
– – • –	بالفعل تمہاری یہ خواہشیں فضول ہیں۔	– – • –	خدا تم پر فضل کریگا۔
– • • •	نہیں	– • • •	یہ امید اور انتظار فضول ہے تمہیں کامیابی نہ ہوگی۔
– – • •	جو تمہاری آرزو ہے برآوے گی۔	– – • •	تمہارا یہ اقبال جلد مبدل بہ زوال ہو جائیگا۔
• • – –	جیسی تم چاہتے ہو ویسے ہی کامیابی ہوگی۔	• • – –	اس کام میں تمہیں خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔
• • • –	ان ارادوں کو بدل ڈالوگے تو اچھے رہوگے۔	• • • –	رنج پاؤگے اور تکلیف اوٹھاؤگے۔
– • – –	من مانی مراد پاؤگے اور خاطر خواہ کامیاب ہو جاؤگے۔	– • – –	اپنی امید کی نسبت زیادہ قسمت ور ہو۔
• – – –	جو تمہاری خواہشیں ہیں وہ جلد حاصل ہو جاینگی۔	• – – –	تم کو بڑی کامیابی ہوگی۔
• – – •	جو کچھ خدا نے تمہیں دیا ہے اوسی پر قانع اور خوش رہو۔	• – – •	غم والم رخصت ہونگے خوشی و شادمانی کا زمانہ آویگا۔
• – • –	سردست تمہاری قسمت ناساز ہے۔	• – • –	جو تم چاہتے ہو وہی خدا کے فضل سے پاؤگے۔
• • – •	اپنی خوش قسمتی پر اتنا زیادہ بھروسہ مت کرو۔	• • – •	تم اچھی شان و شوکت اور آسایش سے رہوگے۔
– – – –	جو کچھ خدا نے دے رکھا ہے اوسی پر قانع رہو۔	– – – –	[illegible] نہیں خدا سے دعا مانگا کرو کہ وہ تمہیں مدد دیوے

سوال (۳) کیا مین اپنا مقدمہ جیتون گا یا ہاردن گا ؟

خدا کے فضل سے تمہین بڑا نفع ہوگا ۔

خوب جانفشانی کرو اس کام مین بیشک تمکو بڑا فایدہ ہوگا ۔

جو کچھہ تم جانتے ہو وہ کچھ دنون مین دستیاب ہوجایگا ۔

صبر کرو تمہاری مقدمہ مین بڑی دولت اور فراخی ہی ۔

اس کام مین تمہین کچھ بھی نفع نہ ہوگا ۔

اس کام سے باز آؤ اچھے رہوگے ۔

خدا پر توکل کرو وہ راحت اور شادمانی دینے والا ہی ۔

سردست تمہین کامیابی نہ ہوگی ۔

ہان خفیف سا منافع ہی

فایدہ کی امید بے فایدہ ہی ۔

جسکی تمہین بہت کم امید ہی اُسے جلد پاؤ گے ۔

اس نفع مین دہوکا پاؤ گے ۔

خوشی مناؤ تمہاری خرمی و شادمانی کے دن آپہونچے ہین ۔

اگر تم عمدگی سے کام کروگے تو یقیناً کامیاب ہوگے ۔

پروردگار اس کام مین تمہارا مددگار رہے ۔

اس کام مین تمہین کچھہ فایدہ نہوگا اسلئے خوب دیکھ بھال کرو ۔

سوال (۴) کیا مجھے پردیس بسنا اور غیر ملکون مین رہنا ہوگا ۔

تم کو دوسرے ملک مین بڑی دولت ملے گی ۔

تمہارا مقدر بُرا ہی خدا سے دعا مانگو اور دیانت داری اختیار کرو

پردیس مین تم کو بہت فایدہ ہوگا اور آرام ملیگا ۔

اپنے پیارون مین گھر پر ہی رہو آفات سے محفوظ رہوگے ۔

دیس سے نکلنے پر تمہین بہت دولت ملے گی ۔

پردیس مین تم کو بہبودی اور دولتمندی حاصل ہوگی ۔

تم کو پردیس مین خوش نصیبی اور شادمانی حاصل ہوگی ۔

اگر گھر پر رہوگے تو تمہارے سب کام بنجائین گے ۔

پردیس مین تمہین ویسے ہی کامیابی ہوگی جیسا کہ تم چاہتے ہو +

پردیس مین بدکار عورتون سے بچے رہو نہین تو نقصان اوٹھاؤ گے ۔

کسی پردیسی عورت کی بدولت تمہاری دولت مین بہت کچھ افزایش ہوگی

اپنے ہاتھہ کی محنت پر بھروسہ کرو اور گھر بیٹھے رہو ۔

باہر تم عیش و آرام سے رہوگے ۔

جہان تم فی الحال ہو وہان سے نہین جاؤ گے ۔

تمہارا رہنا یہان نہوگا اس لئے دوسری جگہ جانیکی تیاری کرو ۔

تمہاری قسمت مین لکھا ہی کہ جہان تم ہو وہین رہوگے ۔

سوال (۵) کیا مسافر سفر سے لوٹ آویگا ؟

مسافر اسقدر جلدی نہ آیگا جیسی کہ تم امید رکھتے ہو ۔

واپسی مسافر کے اختیار مین نہین ہی ۔

مسافر بکمبارگی آجایگا ۔

ایک خاص کام کی وجہ سے مسافر اسوقت نہین آسکتا ۔

مسافر صبح و شام مین خوش خوش گھر آجایگا ۔

مسافر ابھی مدت تک تمسے پنہان رہیگا

مسافر بہت کچھہ لیکر جلد گھر آئیگا ۔

مسافر کے بکھیڑون مین پڑجانیکی وجہ سے اسکی واپسی مین التوا ہی +

مسافر آئیگا تو سہی مگر ذرا دیر سے

مسافر نہین آئیگا ۔

وہ بہت بیمار ہے اس لیئے آنے کا نہین ۔

بہت جلد آکر ملے گا ۔

مسافر خوشی کے ساتھہ جلد سفر سے آئیگا ۔

بالفعل اسکی محبت ہی اسے گھر پر آنے سے روکتی ہے ۔

مسافر خود بیمار ہے تمہارے پاس کسطرح آسکے ۔

اسکے بگڑنے ہوئے ملنے کی امید نہ رکھو

سوال (۶) کیا میرا چوری گیا ہوا مال ملجاوے گا ۔

اگر مستقل رہوگے تو تمہارا مال تمہین ملجائے گا ۔

اس نقصان کو صبر و تحمل سے برداشت کرنا چاہیئے ۔

مال ملنے کی امید بیفایدہ ہی ۔

ایک فقیر آدمی کی توسط سے تمہارا گمشدہ مال ملیگا

مال تو ملتا نہین مگر چور بے سزا پائے بچتا نہین ۔

مال تمہارے ہاتھہ نہ آئیگا لیکن چور کو بہت سزا ملیگی

کسی نہ کسی وقت تمہارا مال ہاتھہ آئیگا بالفعل دستیاب نہوگا ۔

تمسے چوری کبھی برآمد نہوگی ۔

تم جلد پاؤ گے جو کچھہ کہ چوری گیا ہی ۔

گمشدہ مال تو ملنے کا نہین ۔

عجب طریقہ سے تمہارا مال تمہارے ہاتھہ آئیگا ۔

تمہارا چوری گیا ہوا مال نہین ملیگا ۔

تمہارا مال اتفاق ناگہانی سے دستیاب ہوجائیگا ۔

ہرگز امید نہ رکھو کہ مال گمشدہ تمکو ملجائیگا ۔

کچھہ دن دوسری اوقات اور خرچ کرنے سے تمہارا مال ملسکتا ہی

تمہارا مال جو بازار ہی وہ دستیاب ہوگا ۔

سوال (۷) کیا یہ دوست دوستی کا نباہ کریگا ؟	
• • • •	یہ دوست تمہاری سب دوستوں سی ہر بات میں اچھا ہے
— • — •	تمہارا ظاہر دوست دل میں تمسے کینہ رکھتا ہے۔
• — • •	تمہارا دوست ویسا ہی وفادار ثابت ہوگا جیسا کہ تم چاہتے ہو +
— • • —	اس شخص کی دوستی پر اعتماد نکرو
— — — •	اس شخص کی محبت سچی اور اصلی ہے چاہے آزما دیکھو۔
— — • —	اس شخص پر بہت اعتبار کرو۔
— • • •	یہ شخص صادق اور وفادار دوست ہے
— — • •	دوست نہیں بلکہ پوشیدہ دشمن ہے۔
• • — —	ایسے دوست جان نثار کے مقابلہ میں مال کیا مال ہے
• • • —	یہ شخص چالباز اور ہرجائی ہے کبھی اسکا اعتبار نکرنا۔
— • — —	تم دونوں میں سچی اور دلی محبت ہے۔
• — — —	اپنے دوستوں سے الگ ہو یہ جھوٹے اور دغاباز ہیں
• — — •	اس وفادار اور ہمدم دوست پہ اگر بھروسہ کرو تو بیجا نہیں۔
• • — •	اسکا ظاہر اور ہے اور باطن اور اس کے دل میں فریب بھرا ہے +
• — • —	یہ سنجیدہ اور بات کا پکا ہے اسلئے اس شخص کا لحاظ وادب کرنا چاہئے
— — — —	اگر اس دوست پہ بھروسہ کروگے تو بہت رنج اوٹھاؤ گے +

سوال (۸) کیا مجھے سفر کرنا پڑے گا۔	
• • • •	سفر کیلئے قدم اوٹھاؤ تمہاری خواہشوں کے موجب کامیابی ہوگی
— • — •	بیفائدہ سفر کرتے ہو۔ سفر سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
• — • •	اس سفر میں تمہارے کھوٹے ہو جائیں گے۔
— • • —	مسافرت میں تم بڑی ٹھوکریں کھاؤگے اور رنج اوٹھاؤگے۔
— — — •	اس سفر سے تمہیں فائدہ پہونچیگا۔
— — • —	گھر سے قصد نہ کرو۔
— • • •	اگر کچھ بھروسہ ہے تو سفر کیلئے قدم اوٹھاؤ۔
— — • •	تم گھر سے کامیاب نہیں ہوگے۔
• • — —	بے اندیشہ اس سفر کیلئے قدم اوٹھاؤ۔
• • • —	اپنے سفر سے باز آؤ کیونکہ اس میں تمہیں کسی قسم کا فائدہ نہوگا
— • — —	اس سفر میں خداتعالی تمہارا حامی ہے برکت پر برکت دیگا۔
• — — —	تمہیں سفر سے کوئی نفع نہوگا اس لیے گھر رہنا ہی بہتر ہے۔
• — — •	تم اپنے سفر میں کامیابی پاؤگے۔ اگر ہوشیاری سے جاؤگے۔
• • — •	سردست سفر کو ملتوی کرو نہیں تو آفت میں پھنس جاؤگے۔
• — • —	سفر کیلئے قدم اوٹھاؤ رنج یا غم کا موقع نہ ملیگا۔
— — — —	مختصر سفر کا سامان کرو ایک ناگہانی کام کیلئے پھر بلائے جاؤگے۔

سوال (۹) کیا یہ شخص میری طرف دلی التفات رکھتا ہے۔	
• • • •	محبت تو بہت ہے لیکن حسد پیدا کریگی۔
— • — •	یہ سچی محبت صاف دل سے ہے۔
• — • •	یہ محبت چند روزہ ہے جلد رنگ بدلیگی۔
— • • —	وہ اسیوقت تمہارا ہونا چاہتی ہیں۔
— — — •	کچھ دنوں توقف کرو تو محبت زیادہ ہوجائے گی۔
— — • —	اس بے مہر دنیا میں کوئی تم سے اچھی محبت نہیں رکھتا
— • • •	یہ آدمی تمسے بہت محبت کرتا ہے۔
— — • •	اس شخص کو تمسے بہت محبت ہے مگر اس محبت کو وہ چھپانا چاہتا ہے
• • — —	اس محبت سے تم ہاتھ اوٹھاؤ کیونکہ اسکا پیار سچا اور پایدار نہیں
• • • —	یہ محبت دلی اور مخلصانہ ہے
— • — —	اس شخص کے راز و نیاز میں مت آؤ نہیں تو برباد ہوجاؤگے۔
• — — —	تم اسکو چاہتی ہو جو تم کو اچھا نہیں سمجھتا۔
• — — •	اونکا پیار تمہارے لیے جھوٹا ہے اور اوروں کیلئے سچا ہے
• • — •	یہ محبت سچی ہے اور دیرپا ہے اسکی بیقدری نکرو۔
• — • —	اس محبت سے باز رہو۔
— — — —	یہ محبت دلی ہے مرتے وقت تک برابر قایم رہیگی۔

سوال (۱۰) کیا یہ شادی مجھے مبارک ہوگی۔	
• • • •	بڑا صدمہ اوٹھانے کے بعد تمہیں راحت نصیب ہوگی۔
— • — •	اس شادی کے کرنے سے تم طرح طرح کی آفتوں میں مبتلا ہوجاؤگے
• — • •	یہ شادی تمہیں نہال اور مالامال کردیگی۔
— • • —	اس شادی سے تمہیں مطلق فائدہ نہ ہوگا۔
— — — •	اس شادی میں تاخیر نکرو بہت عیش و شادمانی پاؤگے۔
— — • —	جلد شادی کرو اس میں بہت خوشی ہوگی
— • • •	اس شخص سے شادی کرنے سے بیشک تمہاری شادمانی کا زمانہ ہوگا
— — • •	اگر اس سے شادی کروگے تو وہ لوگ بھی تمہارے دشمن ہوجائیں گے
• • — —	اس شادی سے تمہارا نصیب چمک جائیگا اور عیش و عشرت کا زمانہ آئیگا
• • • —	اس شادی سے ہاتھ اوٹھاؤ نہیں تو پچھتاؤگے۔
— • — —	اس شادی سے تم خوشحال اور فارغ البال ہوجاؤگے۔
• — — —	اس شادی کرنے سے تم تنگدست ہوجاؤگے خبردار رہو۔
• — — •	تمہارا ارادہ تمہارے آرام و خوشی کو نابود کر ڈالیگا۔
• • — •	اس شادی سے روگردانی کرو نہیں تو رنج پر رنج اوٹھاؤگے۔
• — • —	اگر خوش ہونا چاہو تو اس شخص سے شادی مت کرو۔
— — — —	اس شادی سے تمہارے دل کی آرزو پوری ہوگی۔

سوال (۱۱) مجھے کس قسم کی بی بی یا کیسا خاوند ملیگا ؟	سوال (۱۲) اس عورت کے بیٹا ہوگا یا بیٹی ؟
نہایت خوبصورت اور دیندار شخص تمہارا خواہشمند ہوگا۔	اس عورت کے ایک لڑکا ہوگا جو آسودگی اور اعزاز پائیگا۔
جوڑی دار ملیگا تو سہی مگر دقت اوٹھاکر اور روپیہ خرچ کرکے۔	اس عورت کے ایک لڑکی پیدا ہوگی
تمہاری شادی ایک معزز خاندان مین ہوگی۔	اس عورت کے ایک لڑکا ہوگا جسکی بڑی آبرو ہوگی۔
ایک نیک نہاد اور راستباز جوڑی دار تمہیں ملیگا۔	اس عورت کے دو لڑکیان ہونگی۔
ایک مالدار نوجوان شخص تمہارا جوڑیدار ہوگا۔	اس عورت کے ایک لڑکا ہوگا جو ضدی اور گستاخ ہوگا۔
جوڑیدار صاحب دولت ملیگا مگر بدمزاج بھی ہوگا	ایک خوبصورت لڑکی ہوگی مگر آزاری۔
تمہاری شادی کسی نیکبخت اور دیندار عورت یا مرد سے ہوگی	اس عورت کے لڑکا پیدا ہوگا جو فاضل اور عقلمند ہوگا۔
ایک دولتمند جوڑیدار تمہارے نصیب مین لکھا ہے۔	اس عورت کے لڑکی ہوگی مگر اوسکی خبرداری رکھنی ضرور ہے۔
وہ شخص بہت مالدار نہین ہے لیکن درمیانی حالت مین ہے۔	اس عورت کے خوبصورت اور فرمابردار لڑکا ہوگا۔
یہ شخص تنگدست ہے لیکن ایماندار رہیگا۔	یہ عورت ایک لڑکی جنیگی جو اپنی برادری مین بڑا اعزاز پائیگی
تمہارا جوڑیدار شرابی ہوگا ذلت و رسوائی اوٹھائیگا	اس عورت کے نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔
ایک دولتمند آدمی لایق اور زبردست اقبال۔	لڑکی پیدا ہوگی لیکن بدمزاج سدا بیمار رہا کریگی۔
تمکو ایک ایماندار نوجوان خوبصورت شریک ملیگا۔	اس عورت کے ایک تندرست و توانا لڑکا پیدا ہوگا۔
تھوڑے دنون مین تمہاری ہمسر ہم پلہ سے شادی ہوگی	اس کے ایک نہایت حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
تمہاری شادی ایسے شخص سے ہوگی جس سے تمکو وہی آرام ملیگا	اس عورت کے ایک لڑکا پیدا ہوگا۔
تمہین جوڑی دار ملنا مشکل ہے۔	اس عورت کے لڑکی پیدا ہوگی۔

سوال (۱۳) کیا یہ شخص بیماری سے اچھا ہو جائیگا۔	سوال (۱۴) کیا یہ قیدی رہا ہو جائیگا۔
بیمار اچھا ہو جائیگا لیکن اوسکی زندگی کے دن کم باقی رہے ہین۔	قیدی رہائی پاکر خوش خوش آئیگا۔
بیمار کے صحت پانے مین شک ہے	قیدی دشمنون کے پنجہ سے نجات پائیگا
بیمار تندرست ہو جائیگا اور بہت دنون تک زندہ رہیگا۔	گو ابھی اوسپر سختی ہے مگر آیندہ ضرور اوسکا اعزاز ہوگا۔
بیمار کے شفا پانے کی امید نہین ہے اسلئے آیندہ نقصان نکرد	قیدی کا دم نکلتا ہے اور اوسکے دوست اوسکے لئے افسوس کرتے ہین۔
اسوقت تو اوسکی جان بچ جائیگی مگر تھوڑے عرصہ کے بعد مرجائیگا۔	بڑی دقت سے اوسے معافی یا مخلصی نصیب ہوگی
اس مریض کو دنیا سے رخت اقامت اوٹھانا پڑیگا۔	قیدی کو معافی یا رہائی ملنی دشوار ہے۔
بیمار شفا پائیگا بہت جلد تندرست اور مرفہ الحال ہو جائیگا۔	اس مرتبہ قیدی اور رہائی پائیگا۔
اس مریض کی بیماری دیرپا ہے اور اسکے شفا پانے مین بھی شبہ ہے	قیدی کو رنج و تردد بہت ہے اور اوسکی رہائی پانیکی امید نہین ہے
مریض جلد شفا پائیگا جان کی ہر طرح خیر ہے۔	قیدی رہا ہو جائیگا اور کامل آزادی پائیگا۔
مریض کے شفا پانے مین شبہ ہے۔	قیدی کو موت ہی اس قیدسی رہائی دیگی۔
خدا کی عنایت سے مریض اچھا ہو جائیگا۔	بڑی قید اوٹھاکر رہائی پائیگا۔
بیمار اچھا ہو جائیگا۔	قیدی کے بارہ مین جو تمہین تردد ہے وہ جلد دور ہو جائیگا۔
شافی مطلق مریض کو تندرست و توانا کریگا۔	قیدی رہا ہو جائیگا۔
ملک الموت اس مریض کو شفا دیگا۔	قیدی بہت دنون تک قید مین رہیگا۔
مریض شفا پائیگا۔	کوئی شخص قیدی پر رحم کھائیگا اور اوسے رہا کرائیگا۔
مریض کی صحت پانے کے لئے کوئی صورت نظر نہین آتی۔	موت ہی اس قید سے رہائی دیوے گی

سوال (۱۵) آج کا دن مجھے اچھا گذریگا یا برا ؟	
• • • •	آجکا دن تمہاری مسرت و شادمانی کا ہی۔
— • — •	آج کا دن تمہارے لئے اچھا نہین ہی اسکی نحوست آپ دیکھ لوگے۔
• — • •	جو کام تم آج کرو خوب سوچ سمجھ کر کرو ایسا نہو کہ تمپر مصیبت آئے۔
— • • —	ایسے دشمن موجود ہین جو تمکو فریب دینگے اور رنج پہنچا دینگے۔
— — — •	آج خوب ہوشیار رہو نہین تو دکھ سہوگے۔
— — • —	آج جو کچھ تمہارا ارادہ ہی اُس کو فسخ کرو۔
— • • •	ایک دشمن تم کو مفلسی مین لانے کی کوشش کر رہا ہے۔
— — • •	آج کا دن بُرا ہی اس لئے اپنے ارادہ کو بدل ڈالو۔
• • — —	بدبختی تمہاری گھات مین ہی سرپر ہے اسکا ٹلنا دشوار ہے۔
• • • —	اپنا دل خوش کرو تمہاری خوش نصیبی آپہونچی
— • — —	اپنے دشمنوں سے جو تمہارے درپے ہین ہوشیار رہو
• — — —	طلب کرلو تمہارے سارے کام جلد درست ہوجائینگے۔
• — — •	دشمنون کی آپس کی نقیض سے تمہارا کام بنجاویگا۔
• • — •	تم کو بدقسمتی کی شکایت کرنیکا موقع نہین ہے
• — • —	تمہاری قسمت کھلنے والی ہی صبح و شام مین بہبود ہوا چاہتی ہے
— — — —	نحوست گھات لگا رہی ہی کوئی دم مین تمپر چھاپہ مارا چاہتی ہے

سوال (۱۶) اس خواب کی بابت کیا تعبیر ہے بیان کرو ؟	
• • • •	معلوم ہوتا ہے کہ دوستون مین خوشی و خرمی سے دن بسر ہونگے۔
— • — •	دُکھ۔ تکلیف اور غم نظر آتا ہے۔
• — • •	کسی شخص سے مہربانی کی امید نظر آتی ہی۔
— • • —	دوستون مین صفائی اور ربط و ضبط ہوگا
— — — •	اس سے معلوم ہوتا ہی کہ تمہارے مقصد کے حاصل ہونے مین بہت دقت ہوگی
— — • —	تمہارے دشمن تم کو برباد اور ناخوش کرنیکی کوشش کرینگے۔
— • • •	ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رنج و مصیبت تمہین سہنا ہوگا۔
— — • •	معلوم ہوتا ہی کہ اب کوئی دن مین تم اپنے دشمنون کی قابو سے باہر ہوجاوگے
• • — —	ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آج تمہارے نصیب کا ستارہ چمک جائیگا۔
• • • —	اس سے ثابت ہی کہ وہ مصیبت جسکا تمہین اندیشہ ہی تمپر سے ٹلجائیگی۔
— • — —	ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بدمعاش کا داؤن پڑنیوالا ہے۔
• — — —	معلوم ہوتا ہے کہ کہین سے تمہین دولت ملیگی
• — — •	اس سے معلوم ہوتا ہی کہ تم سے نکاح کے واسطے دریافت کیا جائیگا
• • — •	اس سے معلوم ہوا کہ غم رخصت ہوا اور خوشی نے منہہ دکھایا۔
• — • —	ایسا معلوم ہوتا ہی کہ تم کل پرسون ہی خوش خبر سنوگے۔
— — — —	آج کے دن خوب ہوشیار رہو ایسا نہو کہ کسی اتفاق ناگہانی مین مبتلا

قواعد جادیہ

یہ کتاب لاجواب علوم صرف و نحو و معانی و بیان و عروض و قوافی کا انتخاب مولفہ عالم باعمل فاضل اجل واقف رموز مخفی و جلی جناب مولوی عنبر علی صاحب سلہٹی مدرس مدرسہ امدادیہ مرادآباد نے کمال جد و کوشش و تفتیش و تدقیق سے تصنیف فرمایا ہی اگرچہ عموماً ہر صاحب تصنیف ایسی کوشش و عرق ریزی کے لحاظ سے اپنی قوم کے علوم اور ادب کا ہادی ہوتا ہے جسکی سعی کا صلہ اللہ تعالی جزائے مشکور عطا فرماتا ہی لیکن تفاوت مراتب کی مقبولیت کے اثر مین کچھہ کلام ہو سکتا نہین ہی مین اس کتاب کے دیکھنے کے بعد یہ کہنا مناسب سمجھتا ہی کہ حسب مراتب مین تفاوت اعلی و ادنی ہونیکا ہی اور مین یہ کتاب بھی کچھہ کم حق نہین رکھتی اعلی کہی جائے جدید تصانیف مین جامعیت کی حیثیت سے اس کتاب کو حق ہے کہ تعلیمی مدارس مین یعنی کورس مین داخل کیجائے فارسی ادب سیکھنے کے لئے یہ کتاب بہت ہی نافع ہے اللہ تعالے مصنف کو جزائے خیر عطا فرماتے باوجود ان سب خوبیون کے قیمت صرف ۵ر مقرر ہین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہے تقطیع ۲۲×۲۹ پر ۱۲۴ صفحہ ہین + راقم سے طلب فرمائین۔ محمد ولی اللہ تاجر کتب مرادآباد بازار منڈی +

دیوان نشۂ ایمان

مصنفہ جناب عالم باعمل فاضل اجل ناثر بے بدل۔ ناظم بے مثل واقف رموز خفی و جلی جناب مولانا محمد حسین صاحب المتخلص بہ تمنا مرادآبادی سلمہ نے اس خوش اسلوبی کے ساتھہ نظم فرمایا ہے کہ جسکے نظارہ سے آنکھون مین نور دل کو سرور ہوتا ہے۔ یہ دیوان حمد باری تعالی مین ہی جو آجتک کسی شاعر نے ایسا دیوان نہین لکھا۔ باوجود ان سب خوبیون کے قیمت صرف ۴ر ہین تقطیع ۲۰×۲۹ پر اسکی ۱۱۲ صفحہ ہین۔ راقم سے طلب فرمایئے۔

راقم
محمد ولی اللہ تاجر کتب مرادآباد بازار منڈی

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت ۱۸۹۸ء عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیورس ڈے	یکم جنوری	ہفتہ	۱	
شب برات	۸ ″	ہفتہ	۱	
مونی اماوس	۲۲ ″	ہفتہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۷ ″	جمعرات	۱	
جمعۃ الوداع	۱۸ فروری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کیلئے
شیوبرت	۱۸-۱۹ ″	جمعہ ہفتہ	۲	
عید الفطر	۲۳ و ۲۴ ″	جمعرات و جمعہ	۲	
ہولی	۹ و ۱۰ مارچ	بدھ و جمعرات	۲	
رام نومی	۳۱ ″	جمعرات	۱	فیض آباد میں ۲ دن
گڈ فرائیڈے	۸ اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحی	۲ و ۳ مئی	پیر منگل	۲	
میلہ بھدر کالی	۱۴ و ۱۵ ″	ہفتہ و انوار	۲	لاہور کے لیئے
سالگرہ ملکہ معظمہ	.	.	۱	بحکم گورنمنٹ ہند تاریخ مقرر ہوگی
محرم الحرام	۲۵ مئی تا ۳ جون	بدھ تا جمعہ	۱۰	
بیاس پوجا	۲۳ جولائی	انوار	۱	احاطہ پنجاب کیلئے -
چہلم	۱۰ ″	انوار	۱	
بارہ وفات	یکم اگست	پیر	۱	
سلونو	۲ اگست	منگل	۱	
جنم اسٹمی	۹ ″	منگل	۱	
اننت چودس	۳۰ ″	منگل	۱	
مہالیا اماوس	۱۵ ستمبر	جمعرات	۱	
تعطیل کلاں	۱۶ اکتوبر تا [illegible]	انوار تا منگل	۴۱	خاص مغربی و شمالی کے واسطے اور
[illegible]				
دیو اُستھان	۲۴ نومبر	جمعرات	۱	
کاتکی اشنان	۲۸ نومبر	پیر	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	انوار تا ہفتہ	۱	تعطیل [illegible] برات [illegible] شامل ہے

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیورس ڈے	یکم جنوری	ہفتہ	۱	
شب برات	۸ ″	ہفتہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۷ ″	جمعرات	۱	
شیوبرت	۱۹ فروری	ہفتہ	۱	
عید الفطر	۲۳ ″	جمعرات	۱	
ہولے	۹ مارچ	بدھ	۱	۵ یورتین دو دن
رام نومی	۳۱ ″	جمعرات	۱	
گڈ فرائیڈے	۸ اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحی	۲ مئی	پیر	۱	
سالگرہ ملکہ معظمہ	.	.	۱	تاریخ مقرر ہوگی
محرم الحرام	۳۰ مئی تا یکم جون	پیر تا بدھ	۳	
بارہ وفات	یکم اگست	پیر	۱	
سلونو	۲ ″	منگل	۱	
جنم اسٹمی	۹ ″	منگل	۱	
اننت چودس	۳۰ ″	منگل	۱	
دسہرہ	۲۱ تا ۲۴ اکتوبر	جمعہ تا پیر	۴	
دیوالے	۱۴ نومبر	پیر	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	انوار تا ہفتہ	۷	

اگر کوئی انوار سال کے اندر واقع ہوگا تعطیل ہوگی ہجری تاریخیں بسبب فرق رویت ہلال ایک روز کے آگے پیچھے ہوں تو خیال رکھنا چاہئے۔ انکے علاوہ جب کبھی سوموار اماوس یا سورج گرہن ہوگا تو اسی روز اور جب چاند گرہن ہوگا تو اس کے دوسرے دن تعطیل ہوگی اور وہ دن جو درمیان دسہرہ کے ہونگے اگر کسی وجہ سے تبدیلی ہو تو مندرجہ گزٹ ہونگی دیکھیں + +

تقویم اکبری میں اشتہار چھپوانیکا قاعدہ

تجارت کو اعلیٰ درجہ کی ترقی دینے کیلئے کثرت سے اشتہارات کا شائع کرنا ضروری ہے اہل یورپ و انگلستان آج صرف اشتہار کی بدولت ملک التجار و دولتمند ہو رہے ہیں کثرت سے آپ اپنے اسباب کا اشتہار چھپوائیں گے اُسیقدر آپکا مال زیادہ فروخت ہوگا۔ جو صاحب اپنے کارخانہ کا اشتہار جنتری تقویم اکبری میں (جو کہ بی[illegible] ہے اور جو تمام ہندوستان کے معزز اشخاص کے ہاتھوں میں جاتی ہے اور سال بھر تک نظر میں رہتی ہے) چھپوانا چاہیں تو حسب ذیل اجرت پیشگی بابت طبع اشتہار ادا کریں ہمارا اُنکا اشتہار تقویم اکبری میں شائع ہو سکتا ہے پورے صفحہ کے واسطے دس روپیہ نصف صفحہ کے لیئے چھ روپیہ چوتھائی صفحہ کے واسطے چار روپیہ اگر اشتہار چوتھائی صفحہ سے کم ہوگا تب بھی پانچ روپیہ دینا ہوگی۔ اشتہار کے ہر صفحہ میں ۳۲ سطریں ہوتی ہیں جو لوگ اخبارات میں اشتہار چھپواتے ہیں انکو تقویم اکبری سے دس گنا فائدہ ہوگا ہر سال آئندہ کے واسطے اشتہار درج ہونیکے واسطے درخواست یکم جون تک معہ زر اجرت کے کمترین کے پاس آجانا چاہیئے۔ اور اشتہارات کے صفحہ کا انتظام ایک ہی مرتبہ ہوا کرتا ہے۔

المشتہر

محمد ولی اللہ تاجر کتب و مالک مطبع گلزار احمدی مراد آباد بازار منڈی

بطلیموسی ہیکلات
طلسمی

نورانی کواکب کے شرف و اوج کی شعاعی تابان پرتو سے گران بہا جواہرات معدنیات روح فزا گل و ثمر اقبال مسند بادشاہ اور باکمال عالم فاضل خداوند تعالی پیدا کرتا ہے پس ایسی برکت بخش ساعات میں اثر سعید کواکب سے عناصر و معادن کو فیض رسان و سعادت بخش ہیبت پر مرتب کر لینے کے فعل و عمل کو "طلسم" کہتے ہیں اسی بنیاد پر جناب مولوی بقا حسین خان صاحب فلکی منجم عالیجاہی نے شرف ستارگان میں بقاعدہ بطلیموس ہیکلات طلسم شرف کواکب مندرجہ ذیل تیار و کندہ کئے ہیں۔ معزز شائقین نقد قیمت بھیجکر منجم عالی جاہی سے طلب فرمالیں ۔

جو صاحب طلسمیت و اختر شناس
زیرنج وضفر زیست ادراہر اس

طلسم شرف شمس مفید حصول عظمت و ثروت و استحکام ریاست و حکومت باعث ترقی مدارج و شان و شوکت و فتح و نصرت بر دشمنان و مدعیان سبب حصول توجہات عنایات و کرامات ارکان سلطنت و دولت معین حصول اولاد و ازدواج پناہ و دفعیہ نحوست شمس و امراض مزمنہ قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف قمر مفید حصول منزلت و عزت و اصلاح حال و مال و اقبال و حصول طاقت و قوت و سرعت رفتار و عنایات بزرگان و افسران۔ و سبب حصول اولاد و ازدواج پناہ و دفعیہ نحوست قمر و بیماری ہای عارضی۔ قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف مریخ مفید حصول فتح و نصرت و رعب سطوت دافع فساد و مضرت معین فتح و نصرت و مقدمات فوجداری وغیرہ باعث تقویت ہمت و شجاعت و جرأت۔ پناہ و دفعیہ نحوست و ضرر مریخ و سموم حارہ حیوانی و معدنی و نباتاتی قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف عطارد مفید معین تحصیل علم و عقل و فہم و فراست۔ سبب ازدیاد فصاحت و بلاغت۔ سخن طرازی انشا پردازی و شاعری باعث فرید حذاقت فن طبابت و حکمت و نجوم و عملیات پناہ و دفعیہ نحوست عطارد و سبب حصول اولاد و ازدواج قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف مشتری مفید حصول سعادت و اقبال عظمت و جلال خیر و برکت عزت و ہر دلعزیزی۔ فتوحات عقل و علم و فہم و فراست و سبب حصول اولاد و ازدواج معین فتح مقدمات مال و دولت وغیرہ پناہ و دفعیہ نحوست مشتری و امراض اعضائے رئیسہ قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف زہرہ مفید حصول غفار و مقبولی زنان ہر دلعزیزی۔ سبب ازدیاد عیش و عشرت و قوت باہ محرک توجہ محبوبان و شیرینی کلامی و معین حصول اولاد و ازدواج پناہ و دفعیہ نحوست زہرہ و امراض حارہ قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ سہ کانسی عہ

طلسم شرف زحل و راس و ذنب ہر ایک مفید استحصال علوشان و عظمت و فتح بر دشمنان و حاسدان و مقدمات زمین و جائداد وغیرہ دافع حزن و ملال و نسیان و وحشت۔ پناہ و دفعیہ نحوست زحل و راس و ذنب سموم باردہ حیوانی و معدنی و نباتاتی قیمت طلسم طلائی دعہ مہ نقرئی مہ مہ کانسی عہ

قرعہ رمل شرف آفتاب میں ہشت دہات کا تیار کیا گیا ہے۔ قیمت عہ

المشتہر
حکیم سکندر قدر خان سعید فیروزآبادی
محلہ چھیپٹی ضلع آگرہ

شائقین علم نجوم کو مژدہ

ناظرین دستور العمل منجمان ہند کے ملاحظہ کے واسطے ہم نے کتب خانہ سے مندرجہ ذیل کتابیں علم نجوم۔ رمل۔ جفر۔ مسمریزم وغیرہ کی نہایت تلاش و جستجو سے مسال منگوائی گئی ہیں پس جن حضرات کو نجوم۔ جفر۔ رمل۔ مسمریزم کا شوق ہو تو بہت جلد ہمارے پاس درخواست بھیجکر ان کتابوں کو طلب کیجئے۔ ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ ان کتابوں کا مطالعہ کرے اور پھر منجم۔ رمال۔ جفار مسمریسٹ نہو جائے۔

کتب نادر زمانہ علم نجوم

انوار النجوم عہ کشاف النجوم ۸ر آفتاب النجوم ۱۲ر
نیر اعظم ۸ر احکام النجوم ۲ہر انتخاب النجوم ۳ر

کتب نایاب علم رمل

شمس الرمل معروف بہ انوار الرمل ۸ر تسہیل الرمل ۸ر
اشراق الرمل معروف مجموعۃ الرمل ۲ار گلزار الرمل ۴ر
اصول الرمل ۴ر میدان الرمل ۸ر آفتاب الرمل ۱ر

کتب علم جفر

مفتاح الجفر عہ اسرار الجفر ۸ر جواہر الحروف ۸ر
الواح الجواہر افلاطون ۳ر حصن الطلسمات یونانی

کتب مسمریزم

زندہ نوید۔ اس کتاب سے بہتر آج تک کوئی کتاب مسمریزم کی ہندوستان میں شائع نہیں ہوئی اس کی

مہر ولی [illegible] کتب مراد آبادی [illegible] اہل طلب [illegible]

فرنامہ مصر وبیت المقدس ۔ مولفہ مولوی الطاف علی منصف ساکن نگینہ ضلع بجنور۔ اسمین کل حالات سفر اب المقدس اور مصر کی پوری کیفیت مفصلاً درج ہے قیمت فی جلد ۱۲ر

توبات طیبات یہ ایک ضخیم مجموعہ مکتوبات کا سلیس زبان فارسی ان چھپکر تیار ہوا ہے اسمین غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت میرزا مظہر جان جاناں شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دث دہلوی رحمۃ اللہ علیہم کے صرف مکتوبات ہی نہیں ہیں بلکہ علاوہ ال طویل کتوبات کے ملفوظات۔ نصائح۔ وصایا۔ وکلمات قدسیہ ہرہ کا بھی ذکر خیر ہے اور آخر مین ترجمہ **اسرار العارفین** العالمین شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہم کا ضم کیا گیا ہی قیمت عہ ر

امات قادری سوانح عمری حضرت شاہ ملاقی صاحب قادری مرادآبادی قیمت ۲ر

ن الاذکار فی مناقب غوث [illegible] اسمین حضرت غوث پاک کے مناقب عجیبہ وخوارق عادات اور سوا [illegible] مفصل مذکور ہے اور س قول کو کہ آپکا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے بڑی تقویت دی ہے د ونسب شریف اور آباے کرام کا تذکرہ ہے ہر حضرت کے طریق اور شاد واخلاق ومریدوں واصحاب وغیرہ کا مفصل بیان ہے غوث پاک کے حالات ن ایسی جامع کتاب آجتک نہین لکھی گئی۔ قیمت ۱۲ر

وانح عمری عمرو عیار معروف بہ فسانہ حیرت جلد اول نہایت دلچسپ اور عجیب فوات کا انبار ہے عمدہ عمدہ موقعون سے تصویرین بھی دیگئی ہین قیمت ۸ر عہ

یخ طلسم بکاؤلی مشہور قصہ بکاؤلی کی صحیح تاریخ قیمت ۸ر

ظہر عرفان یعنی مفصل سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی یری یہ کتاب سلیس اردو مین ہے اسمین حضرت کے ذکر خوارق اور ل اوراد وغیرہ سب کچھ ہین اور لطف یہ ہے کہ حضرت موصوف کے ین اور مریدین کی سوانح عمریان بھی حاشیہ کتاب پر درج ہین قیمت ۱ر

ف العلوم شرح مثنوی مولانا روم رح حامل المتن

اردو عام فہم

کتاب مثنوی مولانا روم کے مضمون پر تصوف اور حالات دلچسپ مفید ہر مذہب ہند و سلمان کو تمام دنیا بخوبی واقف ہے کہ جیسے تیسے مضامین اسمین درج ہین کیا کوئی ایسی بزرگ کتاب باعث فلاحیت ہر فرقہ سب نہین ہی ہاں اب اسکے سمجھنے کیواسطے ضرورت ہے اسواسطے کہ بہت تمام دنیا کی تکالیف شاقہ اپنی اوپر گوارا کرکے اور بخیال اکثر بہت فیض سے محروم نہ رہا اور نفیسہ جات دیا ہین لہذا بزبان سلیس اردو ترجمہ اس خوبصورتی سے کیا گیا ہے کہ اول ہر شعر فارسی جلی قلم سے لکھکر ذیل مین بہت مشرح طور پر معہ اصطلاحات صوفیاے کرام اور لغات حاشیہ وغیرہ مفصل تاکہ تھوڑی سی بھی لیاقت اردو پڑھنے کی رکھتا ہو بخوبی مطلب مثنوی کا سمجھ سکے

[illegible] ماہوار تقطیع کلان پر چھپکر تیار ہی اسوقت تک ہر سال کی ایک ایک جلد یعنی پانچ جلدین تیار ہین قیمت کاغذ ولایتی پر جلد اول ۲ر جلد دوم ۲ر جلد سوم ۲ر جلد چہارم ۲ر جلد پنجم ۲ر محصولڈاک فی جلد قیمت کاغذ دیسی پر جلد اول عہ جلد دوم عہ وسوم ۱۲ر چہارم ۱۲ر پنجم ۱۲ر محصولڈاک فی جلد دس نسخون کے یکمشت خریدار کو ایک نسخہ گیارہواں مفت دیا جائیگا۔ جواب کیلئے کارڈ جوابی آنا چاہیے ورنہ بیرنگ خط واپس ہوگا۔ نام و پتہ صاف ہونا چاہیے۔

جنگ اجنادین وفتح دمشق ۔ یہ سلسلہ فتوحات اسلام کی دوسری جلد ہر مسلمان کی رگ و پے مین غیرت اور حمیت جرات وشجاعت کا خون دوڑانے کے لیئے اس سلسلہ سے بہتر کوئی کتاب نہین ہو سکتی معہ نقشہ ملک شام ۱۲ر بلا نقشہ ۱۰ر

عقائد شمسی فی علم التوحید والکلام۔ سلیس اردو زبان مین ۱۲ر

شبستان حیرت ۔ یہ اس الف لیلہ عربی کا ایک جدید بامحاورہ نئے ڈھنگ کا ترجمہ ہے کہ جو خاص خلیفہ ہارون رشید کے عہد مین تیار کیگئی تھی ستر قصون کے جو اور ستر حصون کو نہین پہنچے تھے وہ اسمین بطور ضمیمہ لگائے گئے ہین بڑی تقطیع پر معہ تصاویر ابھی چھپائی گئی ہے قیمت ہر چہار جلد معہ ضمیمہ ۲ر

مشاطہ بغداد ۔ اسکی بھی چار جلدین ہین عربی زبان سے بامحاورہ اردو مین ناول کی طرز پر میرزا حیرت دہلوی نے ترجمہ کیا ہے یہ الف لیلہ آجتک کسی کو نہین ملی تھی بہت سبق آموز اور پرمذاق ہین تقطیع کلان پر معہ تصاویر ہر چہار کی قیمت ۲ر

جادو کی پہلی کتاب ۔ اسمین ۵۵ شعبدے درج ہین جو ماری لگا کر خوب روپیہ پیدا کرتے ہین کتاب کا خلاصہ یہ ہے۔ ایک ایسا بنانا جسکے ذریعہ بوتل مین پرستش آدمی کو باتین کرے۔ دیوار مین آگ لگانا۔ آدمی کمرے کی بولی بولے۔ منہ سے آگ نکالنا۔ ہندسہ لکھنے سے پہلے میزان دینا۔ قیمت ۳ر باتصویر۔

جادو کی دوسری کتاب ۔ اس دوسرے حصہ کے شعبدے پہلے حصہ سے کہین عجیب ہین مثلاً صندوق کا تماشا۔ بیلون کا نچانا۔ روپیہ کا اڑجانا اور کسی کے ناک کان سے نکالنا۔ ہاتھ مین سے روپیہ نکالنا کسی کی جیب سے نکلنا اسی قسم کے بہت شعبدے ہین قیمت [illegible]

جادو کی تیسری کتاب ۔ اس کتاب مین ۱۳۰ چیدہ اور دلچسپ حیرت انگیز تعجب خیز اور آزمودہ شعبدے درج کئے گئے ہین جو قابل دید ہین قیمت ۵ر معہ تصویر۔

شگوفہ صنعت باتصویر اردو جو ۵۰ مجرب اور سہل الحصول صنعتون سے پر ہے ۹ر

غنچہ حرفت باتصویر اردو گھڑی سازی کا مفصل بیان وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

گلدستہ حرفت باتصویر قریب پونے تین سو صنعتون کا مجموعہ قیمت ۱۰ر

سیر افلاک آسمان کی سیر کیسے عجیب وغریب صحیح چشم دید واقعات قیمت ۸ر

گلزار داغ فصیح الملک نواب میرزا خان صاحب داغ دہلوی کا پہلا دیوان قیمت ۱۰ر

آفتاب داغ ایضاً ایضاً ۱۲ر

المشتہر

محمد ولی اللہ تاجر کتب و مالک مطبع گلزار احمدی مراد آباد بازار منڈی

(سے طلب فرمایئے)

ماہواری رسالہ
یعنی
دوسرا کرشمہ

[illegible] ابھی وقت تک

[illegible] رشید [illegible] اور جسے ملک نے ہاتھون ہاتھ خرید لیا بعد اسکے ختم ہونیکے اسمین دوسرا ناول شروع کیا گیا ہے جو ۶۰ صفحہ کا یہ رسالہ ہے اور جسمین کچھ حصہ نظم کا بھی ہے۔ کرشمہ کی زبان بالکل لکھنؤ کی پاک اور اچھوتی بیگماتی بامحاورہ زبان ہے جسکی فصاحت۔ لطافت۔ نزاکت سے کچھ وہی بیچین مذاق طبیعتین حظ اُٹھائینگی جو اسکی اداؤن پر مٹی ہوئی ہین۔ کرشمہ مین شاہی خاندان کے اعلے ہیرو کے کارنامون کے سلسلہ مین **رشید** اور **زہرہ** کی حسن و عشق کی دلفریب چھیڑ چھاڑ۔ جانخراش کیفیات دل ہلا دینے والے تاریخی واقعات اور اُسی کے ساتھ اسلام اور اسلام کی برزور قوتین۔ ہمیشہ جوش عدیم النظیر شجاعت۔ یادگار بہادریان۔ امید ناکامی۔ گرفتاری۔ رہائی۔ استقلال۔ ثابت قدمی کی ہو بہو تصویرین دنیز ایک پاک محبت کے راز و نیاز اور اعجوبہ کرشمے ہین کرشمہ کا حجم دو جز کا ہے اور جسمین کچھ حصہ نظم بھی بشرط موقع ہوتا رہتا ہے قیمت ان خوبیونکے آگے کچھ نہین صرف دو روپیہ سالانہ مع محصولڈاک مقرر ہے ۳۶ صفحہ کا ناول بقاعدہ مع محصولڈاک پر سال بھر تک ماہ بماہ ناظرین کی خدمت مین پہونچیگا۔ اگر کرشمہ دیکھنا ہو تو درخواستین و قیمت بذریعہ منی آڈر بھیجیے

ناول آرمینیا

پبلک کو ہم خوشخبری دینے والے ہین یقیناً پولیٹیکل واقعات کے مشتاق اسکی عرصہ سے منتظر ہونگے اور یہ انکی بہت بڑی خوشی کا باعث ہوگا یہ تو عموماً ہر شخص کو معلوم ہوگا کہ آرمینیا مین غدر [illegible] اُسکی بالتفصیل کیفیت اور دولیع روب کی نا[illegible] [illegible]ید بہت ہی کم لوگونکو معلوم ہونگی جنکا [illegible] [illegible]د احمد صاحب **ناطق** لکھنوی نے [illegible] [illegible]پا ہے یہ ناول اُن خفیہ رازون او[illegible] کارروائیون کو دنیا پر منکشف کردیگا جو سخت تعجب اور حیرت کی گھبرائی ہوئی نگاہون سے دیکھے جانیکے قابل ہین۔ ارمنی عیسائیون کی حکمت عملی انگلینڈ کے مدبرون کی خفیہ ہمدردی اور سلطان کی مستقل مزاجی (خصوصاً نظم و نسق مین) بالتشریح اب دیکھنے کے قابل ہے جو اس سے پہلے اُن [illegible] چھپی ہوئی تھین جنھونے زبانون کو افشای راز کی قسمین لی تھین۔ اس ناول مین جابجا انگلینڈ اور دیگر ممالک کے بڑے بڑے مقررین کے پرانے لکچرونکا خلاصہ بھی درج کیا گیا ہے جو اکثر خاص جلسون مین خفیہ طور پر دیے گئے تھے اور بعض لندن کے عام جلسون یا سینٹ جیمس ہال یا ہوس آف کامنس اور ہوس آف لارڈز مین بھی بطور رزولیوشنس کے پیش ہوے تھے جنھین ذرا بھی ملکی معاملات سے مناسبت ہے یا جنکی نگاہین ناول کے سین اور اُسکی سیر کا ہونیر اشتیاق سے پڑتی ہین ضرور ہے کہ اس دلچسپ ناول کو جو ایک تاریخ کی وقعت سے دیکھا جاسکتا ہے اپنے کتب خانون مین جگہ دینگی اور اسکو دیکھکر مصنف کی کوشش بلیغ کی داد دینگی اسکی تعریف اسقدر کافی ہے کہ یہ ناول کوئی عاشقانہ جھوٹا سچا قصہ نہین ہے جسمین تضیع اوقات کا احتمال ہو یا صرف دل بہلانیکے کام مین آئے اور اُسکے بعد اسیطرح ردی مین پھینک دیا جائے جسطرح ہماری ملک کے معمولی پرچون یا فسانونکے ساتھ کیا جاتا ہے باوجود اسکے اس دلچسپ کتاب مین وہ پولیٹیکل واقعات اور معاملات بالتشریح لکھے گئے ہین اور بالکل تاریخی حالات مندرج ہین جنکی نسبت کہا جاسکتا ہے کہ اسی مذاق والے لوگ اسکے مشتاق ہو سکتے ہین مگر جہانتک خیال کیا گیا ہے یہ کتاب اُن لوگونکو بھی خوش کرسکتی ہے جو صرف ناول اور اُسکی حالت کو پسند کرتے ہین چونکہ عموماً اسکی درج شدہ رازونکا افشا مدنظر ہے اسلیے بہت ہی کم قیمت رکھی گئی ہے یعنی دس آنہ وہ بھی مع محصول۔ خریدارونکو جلد خریدنا چاہیے۔

ناول جنگ ہفت روزہ

جھکی ذرا چشم جنگجو بھی نکل گئی دل کی آرزو بھی
بڑا مزا اوس ملاپ مین ہے جو صلح ہو جاے جنگ ہو کر

غالباً یہ واقعہ تو تمام دنیا پر روشن ہے کہ روم اور یونان مین جنگ ہوئی۔ مگر شاید اسکی مفصل کیفیتین بہت ہی کم لوگونکو معلوم ہین حالانکہ اسکی ضرورت ہر ایک فرد بشر کو ہونا چاہیے جو کچھ بھی ان دلچسپ معاملات سے ذوق رکھتا ہے چنانچہ اس جنگ کی مفصل تاریخ ابو العلا مولوی سعید احمد صاحب **ناطق** لکھنوی نے انگریزی اور عربی کے معتبر اخبارون سے تفصیل وار ناول کے پیرایہ مین بہت کوشش اور محنت سے تالیف کی ہے شاید دنیا مین یہ پہلی تاریخ ہوگی جسمین جنگ کی بعینہ حالت اور سینریان دکھائی گئین ہین

مؤثر الفاظ جنگ کے دلچسپ واقعات ناظرین کو اپنی طرف متوجہ بلکہ محو کر دیتے ہین ممکن نہین کہ کوئی دیکھنے والا بغیر ختم کیے چھوڑ دے علاوہ اسکے یہ ناول تاریخ کی حیثیت سے بھی با وقعت ہے تاریخ یا ناول کے شوقین اگر کچھ بھی وقعت ہے تو ضرور دیکھیے۔ فرمایش مع ایک روپیہ نقد کے بذریعہ منی آڈر روانہ فرمائیے کیونکہ یہ کتاب دفتر مین اب بہت کم باقی رہگئی ہے دوبارہ طبع ہونیکا انتظار کھینچنا ہوگا۔

راقم سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحت و پروپرائٹر ناول کرشمہ، و آرمینیا، و جنگ ہفت روزہ کانپور پل بازار [illegible]

فہرست مضامین علمی جنتری ۱۸۹۶ء

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	لوح مع دوازدہ بروج و حروف متعلق رکھنا جسمین ہر مولود کا مطابق راس کے نام رکھنا معلوم ہو سکتا ہے۔	لوح
۲	فہرست ہذا۔	۱
۳	تقویم نوروز مع حالات سال ۱۸۹۶ء۔	۲
۴	قانون ریلوے جدید بشرح جرم مع سزا۔	۳
۵	ہدایت متعلق ریل و فیس منی آرڈر بذریعہ تار محصول ڈاک ولایت غیرہ و فہرست ممالک متفقہ	۴
۶	فہرست اون ممالک کی جہان منی آرڈر آ جا سکتے ہین و تعداد کمیشن منی آرڈر ممالک غیرہ قانون انکم ٹکس و ہر موسم کی ابتدا کا مہینہ و قاعدہ دریافت طول روز و شب و یاد رکھنے کے قابل مفید باتین۔	۵
۷	ابتداء طول جنتری ۱۸۹۶ء مع تاریخ ہجری والٰہی و فصلی و بنگلہ و پردست و بکرمی و جدول آفتاب و ماہتاب و کیفیت خانہ یادداشت و تقویم کواکب متعلقہ دوازدہ ماہ آثار و پھل مع اسباب حفظ صحت ماہواری و خاصیت ہر ماہ و نچھتر و جوگ و دنمان و ابتدائی فہرست کارخانہ ہذا مع شرائط و قواعد و اسباب چرمی۔	از ۶ لغایت ۴۹
۸	ابتدائی ادویہ۔ و ماہ اکتوبر و نومبر و دسمبر و شبیہ ملکہ معظمہ بعمر ۱۸ سال و تاریخ پیدائش مع تصویر۔ تصویر سردار حبیب اللہ خان و نصر اللہ خان خلف امیر عبد الرحمن خان والی کابل	از ۵۰ لغایت ۵۱
۹	تصویر نور جہان و رانی جودھا بائی معہ تاریخ و رضیہ بیگم و نقشہ تعطیلات و جنتری سود و برآورد تنخواہ۔	از ۵۲ لغایت ۵۵
۱۰	تصویر بادشاہ بیگم بلجیم۔	۵۶
۱۱	تصویر شہنشاہ بیگم جرمنی۔	۵۷
۱۲	تاریخ ملکہ معظمہ معہ تصویر	۵۸
۱۳	مقبوضات انگلستان کی وسعت و نقشہ جنگہا متحدہ ملکہ معظمہ	۵۵
۱۴	تصاویر جارج اول شاہ یونان و بادشاہ سوڈان و الگزنڈر اول بادشاہ سرویا و ہسپانیہ معہ ملکہ۔	۶۰

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۵	تصاویر نکلس اول بادشاہ مانٹی نیگرو و فرانسس جوزف اول اسٹریا و ہنگری و کرسچین نہم بادشاہ ڈنمارک بادشاہ بلجیم	۶۱
۱۶	نقشہ تاریخ از ہبوط آدم تا ہجرۃ نبوی صلعم۔ زمانے کی مقدار اور بڑے بڑے واقعات کا باہمی فرق۔	۶۲
۱۷	سوانح عمری حضرت سلطان المعظم معہ تصویر و حالات مقبوضات۔	۶۳
۱۸	صرف ادویہ کارخانہ۔	۶۴ و ۶۵
۱۹	ترکی سلطنت کی عظمت۔	۶۶
۲۰	فاتحان بتفصیل و عطیہ سلطانی اور تمام دنیا کے مسلمانون کی تعداد۔	۶۷
۲۱	صرف ادویہ اور گھڑیان ایماندار۔	۶۸ و ۶۹
۲۲	تاریخ اٹلی۔ ارجنٹین۔ اسٹریا ہنگری۔ اسٹریلیا اسٹریلیا جنوبی۔ اسٹریلیا مغربی۔ اسٹریلیشیا امریکہ شمالی۔ امریکہ وسطی۔ افریقہ۔ بخارا۔ برازیل۔	۷۰
۲۳	تاریخ بلجیم۔ بورنیو۔ حبش۔ ڈنمارک مڈغاسکر۔ مراکو۔ تالاب گل بکاؤلی و فہرست فرزندان حضرت سلطان المعظم۔ اور بارشونسے موسم کے عمدہ یا خراب ہونے کی علامت۔	۷۱
۲۴	صرف گھڑیان و سارٹیفکٹ۔	۷۲ و ۷۳ و ۷۴
۲۵	حالات شہر قسطنطنیہ اور سلطان کے بڑے جنگی جہازونکی تفصیل وار فہرست۔	
۲۶	صرف جیبی گھڑیان معہ سارٹیفکٹ۔	۷۶ و ۷۷
۲۷	سوانح عمری ادہم پاشا معہ تصویر۔	۷۸
۲۸	سوانح عمری عثمان پاشا معہ تصویر۔	۷۹
۲۹	گھڑیان جیبی و کلاک معہ سارٹیفکٹ۔	۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳
۳۰	سوانح عمری جارج اول شاہ یونان معہ تصویر و تاریخ یونان و فوائد سلطنت انگلشیہ	
۳۱	صرف گھڑیان و زیور معہ سارٹیفکٹ۔	۸۴ و ۸۵
۳۲	سوانح عمری امیر عبد الرحمن خان والی کابل معہ تصویر و تاریخ	۸۶
۳۳	صرف زیور معہ سارٹیفکٹ	۸۸ و ۸۹

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۴	بقیہ حالات امیر کابل۔	۹۰
۳۵	سوانح عمری مظفر الدین شاہ ایران معہ تصویر و تاریخ ایران۔	۹۱
۳۶	صرف زیور معہ سارٹیفکٹ۔	۹۲ و ۹۳
۳۷	سوانح عمری شہنشاہ جرمن معہ تصویر و تاریخ جرمن	۹۴
۳۸	سوانح عمری شاہ جاپان معہ تصویر و تاریخ جاپان	۹۵
۳۹	صرف زیور معہ سارٹیفکٹ۔	۹۶ و ۹۷
۴۰	بقیہ حالات جاپان۔	۹۸
۴۱	سوانح عمری شاہ چین معہ تصویر و تاریخ چین	۹۹
۴۲	صرف زیور معہ سارٹیفکٹ۔	۱۰۰ و ۱۰۱
۴۳	سوانح عمری وزیر چین معہ تصویر۔	۱۰۲
۴۴	سوانح عمری زار روس معہ تصویر و تاریخ روس	۱۰۳
۴۵	اسباب پارچہ۔	۱۰۴ و ۱۰۵
۴۶	دول یورپ کی دوازدہ سالہ ترقی و دول یورپ کی فوجی طاقت و انیسوین صدی کے مقتول بادشاہ و ۱۸۹۹ء مین دنیا کا خاتمہ۔	۱۰۶
۴۷	نقشہ ولادت و وفات بزرگان اسلام معہ قید سنہ عیسوی بکرمی و ہجری وغیرہ۔	۱۰۷
۴۸	صرف اسباب۔	۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳
۴۹	تواریخ محمدی و نقشہ تواریخ اسلامی۔	
۵۰	صرف اسباب و سارٹیفکٹ۔	
۵۱	زائچہ نظام حیدرآباد و زائچہ بیگم بھوپال و زائچہ نواب رامپور و زائچہ والی ریاست جاورہ و زائچہ راجہ گوالیار۔	۱۱۴
۵۲	زائچہ والی اندور و زائچہ والی الوان و زائچہ ولیم دوم قیصر جرمنی اور قاعدہ طبع اشتہار بذریعہ جنتری ہذا اشتہار براملہ و نمونہ مہر انگوٹھی۔	۱۱۵
۵۳	اشتہار اسباب معہ سارٹیفکٹ۔	۱۱۶ و ۱۱۷
۵۴	نقشہ رمضان المبارک افطار و سحری و کسوف شمس و خسوف قمر و تفصیل مقامات	۱۱۸
۵۵	نقشہ جنتری متحیرہ بابت ۱۸۹۶ء جسمین بہت صفائی سے پانچ سیارونکی چال و رجعت و استقامت تصویر کی مثل دکھائی ہے	۱۱۹
۵۶	اشتہار کارخانہ ہذا۔	۱۲۰
۵۷	اشتہار ناول جلوہ و تاریخ عطیہ احباب۔	
	تاریخ عطیہ با مؤلف جنتری ہذا مع شبیہ مؤلف جنتری ہذا	

نمودار عالم

تحویل شمس در برج حمل

رفت چو خورشید به برج حمل ✤ ثور شرف کرد بگیتی عمل
دور جهان روز تو از بس گرفت ✤ موسم نوروز جهان در گرفت

واقع ۲۰ مارچ ۱۸۹۶ء شب دوشنبہ ساعت شمس مطالع ۵ ۳ ساعت ۲۲ دقیقہ پر تحویل آفتاب برج حمل مین اور ظہور نوروز عالم افروز ہے یہ سال دورۂ اثنا عشریہ سے گیارھوان سال مسمی بہ ائیت ائیل منسوب بہ مریخ ہی لباس سرخ زیب بدن سواری سگ اصفر خوراک گوشت و استخوان جانوران حلال و حرام ۔

تقویم کواکب بقاعدہ یونانی

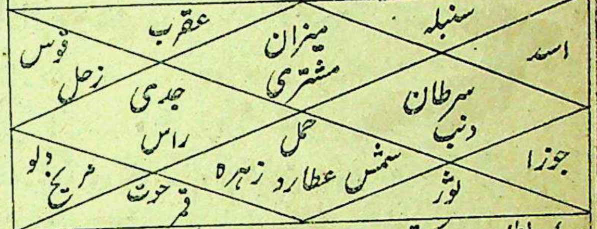

ہیئت بطلیموسی کے قواعد سے یہ نمودار آغاز سال دورۂ شمس ہے اسوقت نقطہ برج حمل پر تحویل آفتاب کی ہو گی ۔

نظام فیثاغورث کے طریقے سے اس ساعت مین رفتار زمین کا نیا سال شروع ہو گا اور روی زمین کی فلکی اور قومی کیفیت مفصلہ ذیل حالات پر ہو گی ۔

ایشیا

ہندوستان شاہنشاہی اقتدار غالب رہیگا۔ کابل چین جاپان ملاکا کشمکش مین مبتلا رہینگے۔ عرب فارس روم شام روس ترقی و تمدن حفظ مراتب مین سرگرم ہونگے اور بہبودی حاصل کرینگے۔ مسلمون کا حیرتناک معقول اضافہ ثابت ہو گا۔ بودھ ہنود مذہبی و قومی اصلاح مین کوشان اور غیر مطمئن رہینگے ۔

یوروپ

انگلستان۔ جرمن فرانس کا سلطنتی بازو متردد مگر غالب جمہوری کفالت کو تائید ہو گی۔ اسپین اٹلی آسٹریا کا حکومتی پہلو مضمحل ہو جائیگا معزز فرقہائے محققان یوروپ مین دعوت اسلام زوردار ریشہ دوانی کریگی۔ عیسائیت پھیکی ہو جائیگی۔

افریقہ

مصر بربر۔ مراکو۔ رفاہیت فلاحیت مین زوردار کوشش کرینگے اور کامیاب ہونگے وسطی و دشتی افریقہ مین تورانی بحر امواج مذہب حجازی سرسبزی و شادابی بخشیگا

امریکہ

اضلاع متحدہ و جمہوری مملکتین صنعت و حرفت مین تعجب خیز ترقی کرینگے انتظامی معاملات مین تغیر واقع ہو گا۔ خورشید انور دعوت اسلام لعل بیش بہا پیدا کریگا

آہن کہ بپارس آشنا شد فی الحال بصورت طلا شد ✤ خورشید نظر چو کرد بر سنگ
تحقیق کہ لعل بے بہا شد۔
ہذا ما علمنی ربی

الراقم مولوی بقا حسین خان منجم عالیجاہی مقام فیروز آباد ضلع آگرہ محلہ چھیپی

نوٹ - ہر ایک قسم کی کافی جوابات متعلقہ علم نجوم و زائچہ پیدائش و سال کے تحریر کیواسطے منجم موصوف الصدر سے بہ نشان مذکورہ بالا خط و کتابت کرنا چاہیے۔

بعض منجمون نے مندرجہ ذیل زائچہ سال کا اس قاعدے سے بھی بنایا ہے جسکے حالات ذیل مین تحریر کیے جاتے ہین ۔

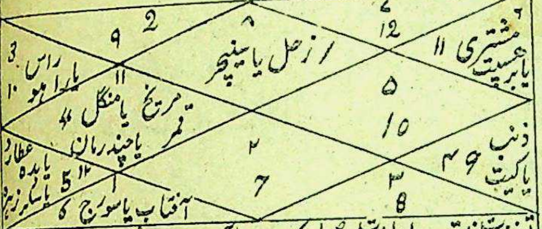

تفصیلات خلاق عالم طفیل رسول مکرم سے سال آئندہ دورۂ اثنا عشریہ سے سال یازدہم ترکی ہے جسکا نام انیت ائیل ہی اور مالک سال ترک فلک یعنی مریخ ہی جسے منگل کہتے ہین ابتدا اسکی تاریخ ۶ شوال ۱۳۱۵ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۸۹۶ء روز یکشنبہ ۷ بجے ۱۴ منٹ وقت شام بساعت شمس ہو گی اور ظہور نوروز عالم افروز ہو گا پوشاک گلنار زیب تن دونون ہاتھون مین آلات حرب ضرب مثل گرز و شمشیر دست چپ مین آلہ ضرب اور دست راست مین آلہ حرب سواری سگ زرد رخ جانب گوشۂ شمال و جنوب فقط آثار راس سال کے جو قاعدہ منجمان کی موافق ہونا چاہیے درج ذیل ہین مغربی حصۂ دنیا مین آثار شورش برپا ہون اور محاربہ عظیم قائم ہو پیداوار بکثرت ہو مگر امراض وبائی مین اس حصے کی لوگ زیادہ گرفتار ہون موت کا بازار گرم ہو مذہبی جھگڑے ترقی پذیر ہون ایشیا کے بہت اثر بڑی سلطنت کا اقتدار بڑہے ملک کی وسعت ہو ایک چھوٹی سی سلطنت اعلی درجے کو پہونچے مارچ ۱۸۹۹ء تک سب باتین ظہور پذیر ہونگی ملک ہند ان سب بلاؤن سے محفوظ رہے غلے کا نرخ ارزان ہو سلطنت پر آنچ بھی نہ آوے۔ خانۂ ہفتم مین زہرہ اور عطارد ہے۔ عورتین حسن مین زیادہ ہون لواطت بھی ترقی پذیر ہو مرد نفرت کرین عورتین اور مخنث مردونکو گھیری پھرین مذاہب مین تغیر ہو مستورات مین علم کی ترقی ہو مرد محنت پسند ہون اسلام کا اقتدار بڑہے۔ شاہون مین کشیدگی ہو مشرقی حصۂ دنیا پر اسکا پورا اثر پڑے مذہبی مباحثے بکثرت ہون ترک اور دیگر سلطنتہائے یوروپ مین اسکا چرچا ہو تعصب مذہبی از حد ترقی پکڑے سردی بکثرت ہو ترکاریان زیادہ پیدا ہون میوہ جات بھی بکثرت آوین فصل خربزہ کو نقصان پونچے آنبہ بکثرت ہون مگر بہت ارزان بکے اور گھی گران ہو دودھ حیوانون اور انسانون کا گھٹ جاوے بھائی بھائی کو دیکھ نہ سکے عورتین نافرمانی کرین مردون مین انکساری بڑھے اکثر مشرقی شہرون مین کاشت وغیرہ کو نقصان ہو دمدار ستارے نمودار ہون شہاب ثاقب زیادہ گرین اکثر درختون مین بے فصل ثمر آوین تجارت کو ترقی ہو۔ **الراقم** مولوی عبد الحق منجم و رمال کانپوری

قانون ریلوے جدید

اس قانون کی رو سے حضور گورنر جنرل کی مرضی کے بغیر کوئی ریلوے جاری نہین ہو سکیگی۔ اور جب کبھی کسی قسم کے نقصان کا احتمال معلوم ہوا تو حضور ممدوح کچھ عرصے تک ریل کا چلنا بھی بند فرما سکتے ہین۔ اور اونھین کو انسپکٹر مقرر کرنے کا اختیار رہے۔ ہر ایک ریلوے کمپنی کو بموجب حکم حضور ممدوح کے مندرجہ ذیل معاملات کیلیے قواعد مرتب کرکے گزٹ آف انڈیا مین مشتہر کرانے ہونگے۔

(۱) ریل کی رفتار کا پیمانہ (۲) مسافرون کے آرام کا انتظام (۳) کون چیزین نقصان رسان ہین اور کیونکر وہ ریل کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہین (۴) ریل کے نوکرون کا چال چلن کیسا ہونا چاہیے (۵) اسباب کسی اسٹیشن مین کسطرح رکھا جاتا ہے (۶) دیگر تمام باتین جو سفر ریلوے کے لیے ضروری ہون۔ جو کوئی ان قواعد کو توڑے گا اوس سے پچاس روپیے جرمانہ لیا جاویگا اور ہر ایک اسٹیشن پر ایک نقل ان قواعد کی رہیگی جسکو سب لوگ بآسانی دیکھ سکین گے۔ جو شخص کسی اسباب یا جانور کا محصول نہین دیتا ریلوے والے اوس اسباب یا جانور کو روک سکتے ہین اور پندرہ دن کے بعد ایک یا دو اخبار مین اشتہار دیکر اُسکو نیلام کرینگے اور قیمت سے حق کاٹکر باقی مالک کو دینگے۔ جب کبھی مال دو شخصون کے نام پر آوے اور مالک کے پہچاننے مین شبہ ہو تو اسباب اسٹیشن مین رُکا رہیگا۔ جو مال بذریعہ ریل بھیجا جاتا ہے اُسکا ٹھیک حال اور وزن نہونے پر ریلوے والے دُگنا محصول لے سکین گے اگر اوسمین کچھ غلطی پائی جائے تو ریل والے دُگنا محصول لے سکین گے ہر ایک ٹرین مین ایک مقام نیچے کے درجے مین فقط عورتون کیلیے رہیگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین ریل کے آنے جانے کا وقت اور محصول لکھا رہیگا اور محصول دینے پر مسافر کو ایک ٹکٹ ملیگا جسپر محصول اور مقام مقصود نام درج ہوگا۔ اگر ٹکٹ لیے جانے کے بعد گاڑی مین جگہ نہ ملنے کے باعث کوئی مسافر رُک جائے تو ایک گھنٹے کے اندر ٹکٹ دینے سے محصول واپس ملیگا۔ بغیر ٹکٹ کے کوئی ریل مین چڑھنے نہ پاویگا۔ ریل کا ملازم جو ٹکٹ دیکھنا چاہے اُسکو دکھلانا چاہیے اور جہان کے لیے ٹکٹ ہے وہان پہونچنے پر واپس دینا ہوگا جو شخص کسی متعدی بیماری (مثل ہیضہ چیچک برص وغیرہ) مین مبتلا ہو۔ وہ بغیر اجازت اسٹیشن ماسٹر کے ریل مین نہین جا سکتا۔ ایسی مریض کو اگر ریل مین جانیکی اجازت ہو تو وہ سب سے الگ رکھا جاویگا

جو جانور یا اسباب ریل والونکی کتاب مین لکھے جانے کے بعد کھویا جائے یا خراب ہو جائے اوسکا ہرجہ ریل والون کو دینا پڑیگا۔ اور ایک سو روپے سے زیادہ قیمت کے پارسل جب تک مناسب طور سے ریل والون کے سپرد نہ کیے جائین اونکے کھوئے جانے یا خراب ہو جانے کے ذمہ دار ریل والے نہین ہو سکتے۔ ریل کے بگڑنے سے اگر کسی مسافر کے جسم کو نقصان پہونچے اوسکو ریل والون سے ہرجہ مل سکیگا جہان کہین عام سڑک کے بیچ ریل ہو کر جاتی ہے وہان حفاظت کیلیے پھاٹک وغیرہ نہ بنانے کے لیے گورنمنٹ ریل والون سے دو سو روپیہ لیگی اور جب تک ریل والے ایسا نکرین اون سے پچاس روپے روزانہ جرمانہ لیا جاویگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین محصول وغیرہ کی اطلاع دینے کیلیے جو اشتہار ریلوے والون کو رکھنے کی تاکید ہوئی ہے۔ اسپر عمل نہ کرنے سے پچاس روپے یومیہ جرمانہ اونسے لیا جاویگا۔ گاڑیون مین مقررہ تعداد سے زیادہ مسافر بٹھلانے یا زیادہ اسباب لادنے کے لیے گورنمنٹ اُنسے بیس روپیہ یومیہ جرمانہ لیگی۔

نقشہ قانون ریلوے

شرح جرم اگر جان بوجھکر مرتکب ہو	تعداد جرمانہ
ٹکٹ کی تاریخ وغیرہ بگاڑ کے پڑھنے مین دقت ڈالنا۔	۵۰ روپیہ
کسی مرض متعدی مین مبتلا ہو کر ریل مین سوار ہونا۔	۲ روپیہ و ٹکٹ
معمولی نشستگاہ کی علاوہ ریل مین کسی مقام پر باوجود ممانعت جانا	۵۰ روپیہ
عورتونکے کمرہ مین جاکر باوجود فہمایش نہ نکلنا۔	۱۰۰ روپیہ و ٹکٹ
بدمست ہو کر بیشرمی یا کوئی فحش کام کرکے مسافرونکو تکلیف دینا۔	۵۰ ،، و ٹکٹ
کسی ریلوے ملازم کے کام مین مخل ہونا۔	۱۰۰ روپیہ
کسی نامناسب مقام پر باوجود ممانعت جانا۔	۲۰ روپیہ
ریلوے ٹائم مین پھاٹک کھولدینا اُدھر سے جانا یا کسی انسان و حیوان کو لیجانا	۵۰ روپیہ
مویشیون کو احاطہ ریل مین جانے دینا۔ فی جانور	۵ روپیہ
لائن پر کچھ ڈالدینا یا ضرر پہونچانیکو ریل کا کوئی کیل کانٹا بگاڑنا۔	سزای عبور شور
ریلوی ملازم کا نشے کیحالت مین واجبی طور پر کام نکرنا۔	۵۰ روپیہ
ریلوی ملازم کا تعمیل حکم نکرنا اور بے احتیاطی سے کام کرنا۔	۵۰ ،، دو برس قید
ریلوی ملازم کا مسافرونکو تعداد معینہ سے زیادہ بٹھادینا۔	۲۰۰ روپیہ
اسباب کا وزن جھوٹا بتانا (علاوہ واجبی محصول فی من)	۱۰ روپیہ
کوئی بارودی شئے ریل کے ذریعے سے لیجانا۔	۵۰۰ روپیہ
ریلوے انتظام مین خلل انداز ہونا۔	۵۰ روپیہ

مسافرون کو تعداد مقررہ مین بیٹھنے کے لیے روکنا۔ ۵۰ روپیہ

تمباکو پینا اون لوگونکی مرضی کے خلاف جو اوس گاڑی مین ہون۔ ۲۰ روپیہ

ریل کے حروف یا کسی نشان وغیرہ کو بگاڑنا۔ ۵۰ روپیہ

بغیر ٹکٹ گاڑی مین بیٹھنا یا ٹکٹ مانگنے پر نہ دکھلانا۔ پہلے درجے کیلیے عہ، ادنی درجے کے لیے ۲، اور کسی درجے کے لیے ۸، جرمانہ دینا ہونگے۔ جب کوئی شخص چھوٹے درجے کا ٹکٹ لیکر بڑے درجے مین بیٹھے تو اوسکو واجبی محصول کے علاوہ پہلے درجے کیلیے چھ روپیہ ادنی درجے کے لیے عہ، اور کسی درجے کے لیے تین روپیہ جرمانہ دینا ہوگا جو شخص ایک مرتبہ کام مین لائے ہوئے ٹکٹ کے ذریعے سے دوبارہ سفر کرے اوسپر سو روپیہ جرمانہ جو اپنے واپسی ٹکٹ کو بیچے تو خریدنے اور بیچنے والیکو علاوہ محصول پچاس روپیہ جرمانہ۔

ریل کی متعلق ہدایتین

سوار ہونے کے قبل گاڑی کا نمبر دیکھو تاکہ اپنا یا اپنے اسباب کا بذریعہ تار مفت پتہ دے سکو۔ ٹکٹ کا نمبر لکھو اگر ضائع ہوجائے تو دوسرے کرایہ سے بچو۔ گاڑی مین انجن کیطرف منہ کرکے یا کھڑکی سے باہر نکال کے نہ بیٹھو تا آنکھون کو خس و خاشاک اور چنگاریون سے ضرر نہ پہونچے اور گرمیون مین لو نہ لگے۔ چلتی گاڑی مین کوئی خطرناک وقوعہ ہوجائے تو ہاتھ باہر نکال کے سرخ کپڑا ہلادو یا سفید دیر تک ہلاؤ گاڑی رک جائیگی۔ گاڑی ریزرو کرانا ہو تو ۲۴ گھنٹے پیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دو اور ہر ایک بات کی درخواست اسٹیشن ماسٹر سے کرنا چاہیے۔

جو منی آرڈر بذریعہ تار برقی بھیجا جائے اُسکا کمیشن حسب ذیل ہے اسمین تار بھیجنے کا محصول بھی شامل ہے

دس روپے سے پچیس تک	عہ،	پچیس سے پچاس تک	عہ، ۸
پچاس سے پچھتر تک	عہ، ۱۲	پچھتر سے ایکسو تک	ع،
سو سے ایکسو پچیس تک	ع، ۴	ایکسو پچیس سے ایکسو پچاس تک	ع، ۸
ایکسو پچاس سے دوسو تک	ہے	دوسو سے دوسو پچاس تک	ہے،

محصول ڈاک ولایت غیر

اخبارونکے لیے جو رجسٹرڈ نرخ سے روانہ ہون پیشگی محصول دینا ہوگا۔ قانونی و دیگر اشیا کیلیے جو ممالک متفقہ کو روانہ ہون کم سے کم ۱، محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا نمونجات پر کم سے کم ایک آنہ ... ذیلی نمونجات کا عرض طول ۸، ۴، ۲ انچ

جہان ٥ نشان ہو وہان بیرنگ خط نہین جاسکتا پارسلونکی رجسٹری ممالک متفقہ سے ہوسکتی ہے (مستثنیات دیکھو) اور بعض حالتونمین محصول ادا کردہ خطوط کی (مگر صرف خطوط کی) ممالک غیر متفقہ کو بھی رجسٹری ہوسکتی ہے۔ ہر حالتمین فیس رجسٹری جو ٹکٹ لگا کر ادا ہوگی ممالک متفقہ کیلیے رجسٹری شدہ

وزن ۲-۱ اونس مطبوعہ کاغذات قانونی و کارڈ کی ۱۰-۱ انچ ہر طرف سے ۴ پونڈ ۶ اونس	اشیا کی رسید حاصل کرنیکی فیس ۱، ہے اور ممالک غیر متفقہ سے رسید نہین ملسکتی

فہرست ممالک متفقہ

عدن ٥	اسباب	بلجیم ٥	برمودا	برازیل	بلہمہ
ارجنٹائن (جمہوریہ)	آسٹریاہ	بربرا	بولیویا	بلگیریا	کیموروانس
کناڈا	فرانس ٥	ہنگری ٥	میکسیکو	روس	ٹانگیب
سیلون ٥	نوآبادیہائے فرانس	ہندوستان	موکا ⊕	سالوڈر	ٹوگو
چلی	جرمنی ٥	اٹلی	مانٹی نگرو	سینٹ ڈومنگو	ٹیونس
چین (علمداری سرکار)	جبرالٹر ٥	جاپان	نیوفاؤنڈلینڈ	سرویا	ٹرکی
کانگو	گولڈکوسٹ	جبیڈا	نیوگنی	سیکلس	ممالک متحدہ
کوسٹاریکا	یونان	لابوآن	نیکاراگوا	سیام	ممالک امریکہ
سائپرس	گواٹامالا	لامو	ناروے ٥	جنوبی مغربی افریقہ	ممالک کلمبیا
نوآبادیہائے ڈنمارک	گائنا	لائبیریا	آبک	(علاقہ جرمنی)	ممالک وینزویلا
ڈیلاگاوا (خلیج)	ہوائی	لکسمبرگ	پاراگوئی	سوائیکم	یوراگوئی
ڈنمارک ٥	ہیٹی	بالٹا ٥	فارس	نوآبادیہائے ہسپانیہ	ساحل غربی افریقہ
نوآبادیہائے ہالینڈ	ہیلیگولینڈ	جزائر مارشل	پیرو	اسٹریٹ سیٹلمینٹ	ویسٹ انڈیز
ایکواڈور	ہوڈائیڈا	مسووا	پرتگال	سوئڈن	زنجبار ٥
مصر ٥	ہالینڈ ٥	مارشیش	نوآبادیہائے پرتگال	سوئٹزرلینڈ ٥	زیلا
جزائر فاکلینڈ	ہونڈورس	مکہ	رومانیا	ٹاوجورا ⊕	.

⊕ گو ممالک متفقہ شمار ہوتے ہین مگر رجسٹری نہین ہوسکتی۔

مذکورہ بالا فہرست مین جن ملکون پر ٥ ایسا نشان ہے وہانسے پارسلین آسکتی ہین اور وہان کو جاسکتی ہین۔

ممالک انگلستان کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانے سے پارسل بھیجا جاسکتا ہے۔ ایک پونڈ وزنی یا اوس سے کم کے لیے ۸، ہر زائد پونڈ یا اوسکی کسر کے لیے ۸، محصول لیا جاتا ہے۔ اون پارسلون پر جو ۱۱ پونڈ سے لیکر ۵۰ پونڈ تک وزن مین ہون۔ ہر پونڈ یا اوسکی کسر پر ۸، محصول لگیگا۔ ہر حالت مین محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا۔ صرف سروس پارسل پر سروس ٹکٹ رسید پر لگا دیے جائینگے۔ جو پارسلین ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہین اونپر جو کچھ ٹکٹ لگائے جاتے ہین وہ صرف لندن تک کے لیے سمجھے جائینگے اوس سے آگے کے لیے پانیوالے سے محصول وصول کیا جائیگا ان پارسلون مین تمباکو و سگار وغیرہ نہونے چاہئین کیونکہ از روے قانون ۸۰ پونڈ سے کم تمباکو یا سگار لیجانا ممنوع ہے اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائیگا یا جرمانہ ہوگا

یارو کا جائیگا۔ باہر کو جانیوالا پارسل ۵ ۲ سیر سے زیادہ وزنی نہونا چاہیے یا دو فٹ طویل۔ ایک فٹ عریض سے زیادہ نہو۔

اُن ممالک کی فہرست جنکو منی آرڈر جاسکتے اور آسکتے ہین

انگلستان	سائپرس	گولڈ کوسٹ	لکسمبرگ	کیونس لینڈ	ٹسمانیا
انٹیگوا۔	ڈنمارک	گراناڈا+	مالٹا+	سینٹ ہلینا	ٹوباگو+
باہاماز+	ڈومینکا+	ہوائی+	نائٹ سٹریٹ	سینٹ کٹس	ٹرینیداد+
باربوڈوز	مصر	ہیلگولینڈ	نٹال	سینٹ لوسینا	جزائر ٹرکس
بلجیم	جزائر فاکلینڈ+	ہالینڈ	نیوس+	سینٹ ونسلنٹ+	یونائیٹڈ کنگڈم
برموڈا	فرانس	ہانڈیوراس+	نیوفاؤنڈلینڈ	جزائر سسلی+	وکٹوریا
گیانا۔	گیمبیا+	اٹلی	نیوساؤتھ ویلز	سیرالیون+	غربی آسٹریلیا
کناڈا+	جرمنی	جمیکا+	نارتھ بورنیو	جنوبی آسٹریلیا	•
کیپ کالونی+	جبرالٹر+	لوگس+	پرتگال	سوئٹزرلینڈ	•

جن ملکون پر ایسا + نشان ہے اگر اونکو منی آرڈر روانہ کیے جائین تو تعداد منی آرڈرین سے لنڈن پوسٹ آفس حسب ذیل مقدار کم کریگا ۲ پونڈ پر ۳ پنس + ۵ پونڈ تک ۶ پنس + ۷ پونڈ تک ۹ پنس + ۱۰ پونڈ تک ایک شلنگ +

غیر ملکون کے منی آرڈر پر کمیشن حسب ذیل لیا جائیگا

۲ پونڈ تک ۴ر + ۵ پونڈ تک ۸ر + ۷ پونڈ تک ۱۲ر + ۱۰ پونڈ تک عہ + ۱۲ پونڈ تک عہ + ۱۵ پونڈ تک عہ + ۱۷ پونڈ تک عہ + ۲۰ پونڈ تک عا +

جن ممالک پر اوپر کی فہرست مین ایسا ہ نشان ہے اونکو ۱۰ پونڈ سے زیادہ کا منی آرڈر نہین جاسکتا۔

باقیماندہ کو بیس پونڈ کے ایک ہی دن ایک ہی شخص کے نام پانچ منی آرڈرون سے زیادہ نہین جاسکتے تاوقتیکہ خاص اجازت حاصل نہ کیجائے۔

انکم ٹکس

اگر کسی شخص پانچسو روپے سالانہ یا سات سو روپے آمدنی ہوگی تو ٹکس عہ، ایک ہزار تک عہ، بارہ سو تک عہ، ڈیڑھ ہزار تک عہ، ایک ہزار سات سو تک عہ، دو ہزار تک عہ، اگر اس سے زیادہ آمدنی ہو تو فی روپیہ ۵ پائی کے حساب سے لیا جاویگا۔

سونیکی تعداد حسب عمر جس سے صحت رہسکتی ہے

نوعمر بچہ ۱۰ گھنٹے۔ دس برس کی عمر سے پندرہ برس کی عمر تک ۱۲ گھنٹے۔ پندرہ برس کی عمر سے پچاس برس کی عمر تک ۸ گھنٹے۔

چار موسمون کی ابتدا

موسم بہار ۲۱ مارچ کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہے۔ موسم گرما ۲۱ جون (سب سے لنبا دن) کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج سرطان مین داخل ہوتا ہے موسم خزان ۲۲ ستمبر کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج میزان مین داخل ہوتا ہے۔ موسم سرما ۲۱ دسمبر (سب سے چھوٹا دن) کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج جدی مین داخل ہوتا ہے۔

رات اور دن کتنے لمبے ہوتے ہین

(۱) جے بجے آفتاب غروب ہو اوسکو دو چند کرلو تو لمبائی معلوم ہوجاویگی۔

(۲) جے بجے آفتاب طلوع ہو اوس کو دوچند کرلو تو رات کی لمبائی معلوم ہوجاویگی۔ مثلاً چھ بجے آفتاب غروب ہوتا ہی تو دن ۱۲ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اور سات بجے آفتاب طلوع ہوتا ہے تو رات ۱۴ گھنٹے کی ہے۔

یاد رکھنے کے قابل مفید باتین

آواز۔ ایک سکنڈ مین ۱۱۴۲ فیٹ چلتی ہے۔

توپ کا گولہ ایک سکنڈ مین دو ہزار فیٹ چلجاتا ہی۔

روشنی کی رفتار۔ ۱۸۰۰۰۰ میل فی سکنڈ ہوتی ہی۔

بندوق کی گولی کی رفتار ۱۲۸۰ فیٹ فی ثانیہ۔

دریا کے تیز رو پانیکی رفتار ۱۳ فیٹ فی ثانیہ۔

باد تند کی رفتار ۸۰ میل فی گھنٹہ۔

حسن اتفاق۔ کیسل ٹاؤن مین حال مین ایک عجیب مطابقت کی مثال دیکھنے مین آئی ہی۔ تین بھائی (جنمین سے آخری بھی ابھی تھوڑے دن ہوئے مرگیا ہے) ایک ہی مہینے دسمبر مین پیدا ہوے ہر ایک ۲۹ برس جیا اور تینون نے دسمبر ہی مین وفات پائی۔ دو بھائیونکا یوم وفات بھی بالکل ایک تھا۔

جنوری ۱۸۹۸ع

شعبان المعظم ۱۳۱۵ ہجری

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ جنوری

قول منجم عالی جاہی

شمس مریخ عطارد و زہرہ کا قران رباعی برج قوس مین ہی جو کہ مشتری سے تربیع ای نظر رکھتا ہی اور زحل و مشتری مین تسدیس ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین مشتری کا رجعی ہونا زہرہ عطارد مریخ کا مشرق مین طلوع ہونا ہی اور قمر کا برج جوزا مین منخسف ہونا اور شمس کا برج جدی مین منکسف ہوتا ہی لہذا ان ماہ بادشاہان رومی زمین اور رؤسا والا تمکین مضمحل و پریشان رہین فساد و تنازعہ متردد کر دے۔ برودت کا غلبہ ہو۔ بیماریہاے قلبی و دماغی سخت تکلیف دین۔ غلے کا نرخ متوسط رہے۔ بارش خوب ہو جن اشخاص کا طالع جوزا و جدی ہو یا خانہ ہشتم مین جوزا و جدی واقع ہو۔ اون کی تندرستی معرض خطر مین ہے اور جن حکمرانون کے طالع سال یا خانہ دہم سال مین جوزا و جدی ہوگا اونکی حکمرانی کے پہلو کو گزند پہنچیگا ضرور ہے کہ طلسم سرفسا شمس و طلسم سرفسا قمر کا استعمال کیا جاوے تاکہ رفع نحوست ہو کر سعادت و برکت حاصل ہو۔ عاملان عمل بغض افتراق و تفریق و تخریب اعدا کو طالع خسوف و کسوف مفید ہی۔

آثار پوس

اس مہینے کا پھل پترہ والے یون لکھتے ہین کہ بارش موقع سے ہوگی جا بجا اولے پڑینگے۔ فصل ربیع کی حالت عمدہ ہوگی غلے کا نرخ اوسط درجے پر رہیگا۔

پھل

نارنگی۔ اناناس۔ بیر۔ امرود۔ گاجر۔ شکرقند۔ سبز مٹر۔ گوبھی۔ کرم کلہ۔ شلغم۔ مولی۔ نئی پیاز۔ باقلا۔ سم۔ چقندر۔ لیمون یہ اشیا جنوری مین ملسکتی ہین

استعمال۔ علے الصبلح اوٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا اگر شہر ہو گرم مکان مین بیٹھ کر تیل اور نمک کی بدن پر مالش کرنا۔ غذا گرم اگر پرہیز نہو تو بیضہ مرغ کی خوراک کرنا۔ چاء مع دودھ کے استعمال کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رہنا بہت سرد پانی یا زیادہ گرم پانی سے نہانا حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ مین آجانا سخت مضر ہے۔

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		[illegible]	[illegible]	کیفیت
								[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نیو یرس ڈے
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پوترد ا اکادشی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		ماگھ اشنان شروع
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب برات لیلۃ القدر
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		سنکٹ چوتھ
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مکر
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالا اشٹمی
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کھٹ تلا اکادشی
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		شیورات
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوگ بن کامل موتی اماوس
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال صبح و ہفتش جلک
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		تل چوتھ
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بسنت پنچمی
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		اچلا سپتمی
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ان پورنا اشٹمی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

نمبر تاریخ	پوس سمبت ۱۹۵۲ بکرمی			نچھتر			پھل	جوگ			پھل	دنمان			بھدرا		چندرمان		
	تھ	گ	پ	نام	گ	پ		نام	گ	پ		گ	پ	پھل	ابتدا	انتہا	راس	گ	پ
۱	۹	۲۶	۴۳	اسونی	۸	۱۲	سعد	شیو	۳۱	۵۴	سعد	۲۵	۵۵	نحس					
۲	۱۰	۳۰	۸	بھرنی	۶	۰	سفر کو منع	سدھ	۳۱	۴۰	،،	۲۵	۵۶	سعد	[illegible]				
۳	۱۱	۳۴	۳۷	بھرنی	۳	۲۶	،،	سادھ	۳۲	۱۳	،،	۲۵	۵۹	نحس		[illegible]	برکھ	۲۰	۵۳
۴	۱۲	۳۹	۴۲	کرتکا	۹	۲۴	،،	شبھ	۳۳	۲۵	،،	۲۶	۰	سفر کو منع					
۵	۱۳	۴۵	۱۳	روہنی	۱۵	۵۰	سعد	سوکل	۳۴	۲۳	،،	۲۶	۲	سعد			متھن	۴۹	۱۷
۶	۱۴	۵۰	۲۹	مرگسرا	۲۲	۳۲	،،	برہم	۳۵	۵۴	،،	۲۶	۴	نحس	[illegible]				
۷	۱۵	۵۵	۱۶	آردرا	۲۸	۳۱	،،	ایندر	۳۶	۵۱	،،	۲۶	۵	،،		[illegible]			
۸	ماگھ	۵۹	۸	پونربس	۳۲	۵۶	،،	بیدھرت	۳۰	۲	نحس	۲۶	۶	بدی سعد			کرک	۱۷	۲۲
۹	۲	۶۰	۰	پکھیہ	۳۸	۵۲	،،	بسکنبھ	۳۴	۳۹	سعد	۲۶	۸	سعد					
۱۰	۲	۱	۵۳	اشلیکھا	۴۳	۴۲	سفر کو منع	پریت	۳۵	۱۹	،،	۲۶	۹	،،	[illegible]		سنگھ	۴۱	۴۴
۱۱	۳	۳	۲۶	مگھا	۴۳	۵۴	،،	ایوکھمان	۳۲	۵۵	،،	۲۶	۱۰	نحس		[illegible]			
۱۲	۴	۲	۲۵	پوربا پھاگنی	۴۴	۳۲	سعد	سوبھاگ	۲۹	۳۲	،،	۲۶	۱۲	سعد			کنیان	۵۹	۶
۱۳	۵	۲	۳۶	اوترا پھالگنی	۴۴	۶	،،	شوبھن	۲۵	۱۷	،،	۲۶	۱۳	سفر کو منع					
۱۴	۶ ۷	۱۰ ۵۷	۱۹ ۱	ہست	۴۲	۴۷	،،	اتگنڈ	۱۹	۵۵	نحس و سعد	۲۶	۱۴	سعد	[illegible]	[illegible]			
۱۵	۸	۵۳	۵۵	چترا	۴۰	۱۵	سفر کو منع	سوکرم	۱۳	۵۶	سعد	۲۶	۱۶	سفر کو منع			تلا	۱۱	۳۳
۱۶	۹	۴۷	۳۰	سواتی	۳۶	۱۲	،،	دھرت	۶	۱۴	،،	۲۶	۱۷	نحس					
۱۷	۱۰	۴۲	۴۲	بساکھا	۳۳	۳۹	،،	گنڈ	۴۶	۳۰	نحس و سعد	۲۶	۱۸	سعد	[illegible]	[illegible]	برچھک	۱۸	۲۵
۱۸	۱۱	۳۶	۵۲	انرادھا	۲۸	۳۰	،،	بردھ	۴۱	۴۱	سعد	۲۶	۲۰	،،					
۱۹	۱۲	۳۰	۵۲	جیشٹھا	۲۵	۱۳	سعد	دھرو	۳۲	۴۷	،،	۲۶	۲۱	سفر کو منع			دھن	۴۵	۱۸
۲۰	۱۳	۲۴	۵۹	مول	۲۱	۱۳	،،	بیاگھات	۲۴	۵۸	نحس	۲۶	۲۲	سعد	[illegible]	[illegible]			
۲۱	۱۴	۱۹	۲۲	پوربا کھاڈ	۱۶	۲۲	،،	ہرکھن	۱۷	۲۵	سعد	۲۶	۲۴	نحس			مکر	۳۱	۳۱
۲۲	۳۰	۱۴	۲۴	اوترا کھاڈ	۱۳	۵۹	،،	بجر	۸	۲۹	،،	۲۶	۲۷	،،					
۲۳	سدی	۹	۵۹	سرون	۱۱	۱۶	،،	سدھ	۳	۵	،،	۲۶	۳۰	سدی سفر کو منع			کنبھ	۴۰	۱۰
۲۴	۲	۹	۲۳	دھنشٹھا	۹	۲۴	،،	بریان	۵۱	۲۷	نحس	۲۶	۳۲	سعد					
۲۵	۳	۳	۴۹	ست بھکا	۸	۲۷	،،	پرگھ	۴۵	۹	سعد	۲۶	۳۶	،،	[illegible]		مین	۵۲	۱۰۶
۲۶	۴	۲	۲۴	پوربا بھادر پد	۸	۴۰	،،	شیو	۴۴	۵۹	،،	۲۶	۴۰	،،		[illegible]			
۲۷	۵	۲	۱۳	اوترا بھادر پد	۱۰	۸	،،	سدھ	۴۲	۲۸	،،	۲۶	۴۳	،،					
۲۸	۶	۳	۲۲	ریوتی	۱۲	۵۲	،،	سادھ	۴۱	۱۲	،،	۲۶	۴۶	سفر کو منع			میکھ	۱۲	۵۲
۲۹	۷	۵	۴۷	اسونی	۱۶	۵۶	،،	شبھ	۴۰	۴۴	،،	۲۶	۴۹	سعد	[illegible]	[illegible]			
۳۰	۸	۹	۳۲	بھرنی	۲۱	۴۷	سفر کو منع	سوکل	۴۱	۱۰	،،	۲۶	۵۲	نحس			برکھ	۳۸	۱۴
۳۱	۹	۱۳	۵۳	کرتکا	۲۷	۳۶	،،	برہم	۴۲	۵	،،	۲۶	۵۶	،،					

ستاروں کی چال

پوربا کھاڈ(۱) کے سکر ۰+۲۵-

اترا کھاڈ(۱) کے سورج ۱۰+۲۷-

پوربا کھاڈ(۱) کے منگل ۱۶+۱-مول(۴) کی بدھ ۵۹-۵۹-۲۱-۲۵

اترا کھاڈ(۲) پر مکر کی سورج ۲۶+۵-سہور ۳۰-سنیچر پورب سے طلوع ہوا

اترا کھاڈ(۱) کے سکر ۲۹+۴۴-

بدھ مارگی ہوا ۱۱-۲۸-

جیشٹھا(۱) کے سنیچر ۷+۵۱-

پوربا کھاڈ(۱) کی بدھ ۴۰+۵۹-اترا کھاڈ(۲) پر مکر کی سکر ۱۱+۵۰-

سرون(۱) کے سورج ۱۶+۴۶-

منگل پورب سے طلوع ہوا ۳۱+۲۰-

سرون(۱) کے سکر ۱۴+۲۴

اترا کھاڈ(۱) کے منگل ۵۹+۷-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر(۱) بتاریخ ۹ جنوری بعدہ ۴۸-۴۴	سورج	دھن	۲۴	۱۸	۸	۶۱	۲۴
	منگل	دھن	۱۲	۲۳	۴۴	۴۴	۲۳
	بدھ	دھن	۱۴	۴۴	۳۰	۹	۳۸
	برہسپت	کنیان	۱۸	۵۹	۴	۳	۳۹
	سکر	دھن	۱۹	۱۵	۱۱	۷۹	۱۵
	سنیچر	برچھیک	۱۵	۳۸	۴۴	۵	۳۴
	راہ	مکر	۵	۲	۱۸	۳	۱۱
نمبر(۲) بتاریخ ۱۹ جنوری بعدہ ۴۸+۳۱	سورج	مکر	۴	۲۶	۳۵	۶۹	۱۹
	منگل	دھن	۱۷	۲۳	۱۴	۴۴	۴۲
	بدھ	دھن	۱۲	۵۳	۴۶	۱۳	۱۰
	برہسپت	کنیان	۱۹	۱۴	۴۳	۲	۵۶
	سکر	دھن	۲۸	۶	۵۹	۷۵	۴۴
	سنیچر	برچھیک	۱۹	۱۹	۵۱	۲	۳۱
	راہ	مکر	۴	۴۰	۳	۳	۱۱
نمبر(۳) بتاریخ ۲۳ جنوری بعدہ ۴۸-۳۹	سورج	مکر	۱۱	۳۶	۴۴	۶۱	۱۱
	منگل	دھن	۲۲	۳۱	۴۶	۴۴	۴۸
	بدھ	دھن	۱۶	۴	۱۷	۴۶	۴۳
	برہسپت	کنیان	۱۹	۱۶	۴	۲	۱
	سکر	مکر	۷	۲	۵۰	۷۵	۴۲
	سنیچر	برچھیک	۱۶	۵۹	۲۴	۴	۳۳
	راہ	مکر	۴	۱۶	۴۷	۳	۱۱
نمبر(۴) بتاریخ ۳۰ جنوری ۸-۴۳-۳۹	سورج	مکر	۱۸	۴۴	۲۴	۶۱	۴
	منگل	دھن	۲۶	۴۸	۴۶	۴۴	۵۸
	بدھ	دھن	۲۳	۲	۳۳	۶۲	۵۲
	برہسپت	کنیان	۱۹	۱۸	۱۲	۱	۴۶
	سکر	مکر	۱۵	۴۸	۳۰	۶۲	۱۳
	سنیچر	برچھیک	۱۷	۳۲	۳	۴	۳۶
	راہ	مکر	۳	۵۵	۴۲	۳	۱۱

یادداشت

شاید آپ اسے بھی نہ دیکھین

حضرات ؟ موجودہ زمانہ کی اشتہاری کثرت اور مشتہرین کی جو فروش گندم نمائیون نے اقطاع ہند کے ناظرین کی مصفا اور پاک طبیعتونکو مکدر بنا کے جو کچھ اثر پیدا کیا ہے اوسکا بیان تحصیل حاصل ہے۔ اونکا شوقین دل قطع نظر کسی فرمایش کے آنکھونکو بھی اتنی اجازت دینا گناہ سمجھتا ہے کہ وہ موجودہ اشتہارون پر ایک سرسری ہی نظر ڈال لین اونکا قیمتی وقت بھولکر بھی یہ رای نہین دیتا کہ وہ رغبت کی نظر سے نہین نفرت ہی کی نگاہون سے اُنھین معائنہ فرمالین انکے بڑھے ہوے شوق ہرگز نہین چاہتے کہ تجارتی فہرستونکی اوراق گردانی کی ہواؤن سے اپنے اچھے خاصے دماغ پراگندہ کرین اُنکی پرجوش حوصلے مشورہ نہین دیتے کہ وہ بیٹھے بٹھائے مفت کا سودا مول لین **افسوس** یا وہ ایک زمانہ تھا کہ یہی اشتہار دلی تمناؤن اور انوکھی آرزوؤن کے ساتھ طلب فرماکے آئینہ کی طرح دیکھے جاتے تھے **حیف** ایک وہ وقت تھا کہ یہی فہرستین بڑے ذوق و شوق سے نہ صرف مبارک ہاتھون تک پہونچتی تھین بلکہ آیندہ ضرورتون کے لحاظ سے کسی قابل قدر اور یادگار تحفہ کی طرح محفوظ رکھی جاتی تھین **آہ** ایک وہ موقع تھا کہ یہی پرایس لسٹین مشتاق نگاہون پر برقی جذبات ڈالتی ہوئین دلون پر موثر رفتار پیدا کرتی تھین **ہا** ایک وہ خیالات تھے کہ یہی نوٹس جنکی اب بیقدری کے ساتھ پوڑیان باندھی جاتی ہین تجارت کی جان اور اعتبار کی روح سمجھے جاتے تھے **مصرع** ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ۔ واقعی ہندوستان کی اشتہاری دنیا پر باستثناء بعض شخص کے بے اعتباری۔ بے ایمانی۔ دغا۔ مکر فریب کی گھنگھور گھٹائین چھائی ہوئی ہین درحقیقت اشتہاری دنیا کا آفتاب کمال جو ترقی کے آسمان پر فروزان تھا اُسکا نور تقدیر بُرے ہی دنون مین ماہتاب کیطرح گھٹتے گھٹتے ہلال سان نظر آرہا ہے اگر یہی لیل و نہار ہے تو اس رہی سہی روشنی پر بھی سیاہ سیاہ سطرونکی طرح بالکل اندھیرا چھا جائیگا۔ بہت ہی قریب ہے کہ ان کاغذی کشتیون کو گرداب تنفر گھماکر زمین مین بٹھا دے آخر یہ کیون اسکا سبب کیا ہے۔ جواب مین سوای اسکے اور کیا کہا جاسکتا ہے کہ خصوصًا مشتہرین کی بدعنوانیون اور عمومًا ناظرین کی بے اعتقادیون نے یہ امر ہر شخص کے ذہن نشین کر دیا ہے کہ اشتہاری تاجر بدمعاملہ ہین۔ اشتہار دینے والے سوداگر عام اس سے کہ ایماندار ہون خواہ بے ایمان سب ایک نگاہ سے دیکھے جاتے ہین انھین جا و بیجا خیالات نے شائقین کی دلی رغبتون کو نفرتون سے بدلکر یہ نوبت پہونچادی ہے **شعر** چو از قومی یکی بیدانشی کرد ÷ نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را ÷ **پس** اے ویلیو پی ایبل طریقہ سے تجارت کرنیوالے صاحبو۔ اگر ہمین لوگون نے تجارت کی بیقصور گردن کو مکر۔ فریب۔ اور بدمعاملگی کی تیز چھریون سے حلال کرکے اُسکے خون کے بدنما دھبے اپنے دامنون پر لگالیے ہین تو اب بھی خیر ہے ابھی تازے داغ ہین اونکے پاک کرنیکی یہی تدبیر ہے کہ بہت جلد اونھین نیک نیتی۔ امانت داری۔ اعتبار۔ خوش معاملگی کے پانی سے دھو ڈالین اور **یا ایہا الناظرین** اگرچہ آپکا احتراز بمصداق مار گزیدہ از ریسمان می ترسد، جملہ اشتہارون کو ایک نگاہ سے دیکھنا بیجا نہین ہے لیکن یہ امر آپ کی منصف مزاج طبیعت اور بیش بہا تجربہ سے ضرور بعید ہے کہ آپ جملہ اشتہارونکو جھوٹا اور کل مشتہرین کو بدمعاملہ تصور فرمالین کیونکہ ابھی زمانہ راستباز سوداگرون سے خالی نہین ہے۔ اب بھی اقطاع ہند مین ایسے معاملہ فہم تاجر موجود ہین جو ایمانداری۔ خریدارونکی رضاجوئی۔ کم منافع پر اکتفا۔ اپنا پہلا فرض خیال کرتے ہین گو باعتبار شکل و صورت کے سب اشتہار یکسان ہین لیکن تجربہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے بُرے بھلے کا بخوبی امتیاز ہو سکتا ہے تجربہ ایسی کسوٹی ہے جو کھرے کھوٹے کی فوراً ہی شناخت کرادیتی ہے تجربہ ایسا آلہ ہے جو دودھ اور پانی کو علیحدہ علیحدہ دکھلا دیتا ہے۔ چونکہ مین بحیثیت تجارت پیشہ ہونیکے ایک ادنی درجہ کا تاجر ہون مجھے یہ کب زیبا ہے کہ قبل از تجربہ اپنی زبان سے اپنے معاملہ کی تعریف بیان کرون مختصر فہرست کارخانہ مع شرائط و اسناد و سارٹیفکٹ بقدر گنجایش پیش خدمت ہین اگر جی چاہے تو بطور تجربہ کسی چیز کی فرمایش سے سرفراز فرمائیگا۔

شرائط کارخانہ سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کانپور بازار رام نراین

جنکی پابندی خریدار و کارخانہ کو فرض العین ہین اسلیے مناسب ہے کہ فرمایش لکھنے کے قبل ضرور اسکو دیکھ لینا چاہیے کیونکہ اسپر عملدرآمد کرنا ہوگا

دفعہ ۱ - فرمایش کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پی ایبل کیجائیگی محصول پارسل ریل یا ڈاکخانہ و نیز باردانہ وغیرہ کا خرچہ ذمہ خریدار ہوگا۔

دفعہ ۲ - صاحب فرمایش کو مناسب ہے کہ اپنا پتہ و نشان مع ڈاکخانہ و ریل اسٹیشن جو اُنکے قریب ہو صاف خوشخط لکھین اور نام و دستخط شکستہ نہ لکھین ورنہ درصورت نہ پڑھے جانیکے کارخانہ ہٰذا تعمیل فرمایش سے مجبور سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۳ - ہر ایک چیز مطابق فرمایش روانہ کیجائیگی تاہم مال ناپسند ہونے پر بدلدیا جائیگا بشرطیکہ مال مرسلہ استعمال مین نہ آیا ہو اور پہنچتے ہی فوراً پارسل کی اطلاع دین اس صورت مین محصول ذمہ خریدار ہوگا۔

دفعہ ۴ - اگر کارخانہ ہٰذا کی غلطی سے کوئی چیز خلاف حکم یا نمونہ یا خلاف پیمانہ روانہ ہو جائے کیونکہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان بوجہ کثرت کار ایسا ہونا غیر ممکن نہین ہے تو فوراً ہمارے معزز و مہربان خریدار اسکی اطلاع دین مال مرسلہ ضرور واپس لیکر بدلدیا جائیگا بشرطیکہ استعمال نہ کیا گیا ہو اس صورت مین محصول ذمہ کارخانہ ہوگا

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ چمنستان سخن دہلی خبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی۔

دفعہ ۵ - اگرچہ کارخانۂ ہذا مین جملہ فرمایشات کی تعمیل نہایت احتیاط اور مستعدی سے کیجاتی ہی لیکن کثرت کار یا سہو سے اگر پارسل کے ٹکٹ لگانے مین تغیر تبدل ہوجاے جس وجہ سے ایک خریدار کا مال مطلوبہ دوسرے خریدار کو پہونچ جاے تو صرف اطلاع پانیپر اوس غلطی کا موزون دفعیہ کردیا جائیگا اور اس صورت مین محصول ذمہ کارخانہ ہوگا۔

دفعہ ۶ - جو صاحب مصنوعی فرمایش بھیجکر کارخانہ ہذا کو دھوکا دین تو حتی الامکان انکی تحقیقات کیجائیگی اور بعد قلعی کھلجانیکے عدالت مجاز مین باضابطہ نالش کی جائیگی اور ہرجہ و خرچہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۷ - جو صاحب فرمایش اپنا مال مطلوبہ ڈاکخانہ سے روپیہ داخل کرکے نہ چھڑائینگے اوسکا کل ہرجہ و خرچہ ذمہ خریدار ہوگا اور باضابطہ کارروائی کیجائیگی۔

دفعہ ۸ - مقامات دور و دراز مثل برہما و آسام یا نہایت ہی عجلت کی حالت مین صاحبان فرمایش کو مناسب ہے کہ بجای خط کے تار بھیجین تاکہ بشرط امکان فوراً تعمیل کردیجاویگی ورنہ دیر مین مال پہونچنے کا کارخانہ ذمہ دار نہوگا اور پھر مال مرسلہ کے حاصل کرنے مین کسی قسم کا عذر و حیلہ خریدار کا قابل سماعت نہ خیال کیا جائیگا۔

دفعہ ۹ - جو صاحب یکمشت پچاس روپیہ کی دوائی ایک ہی دفعہ خرید فرماوینگے انکو فیصدی بیس روپیہ کمیشن دیا جائیگا اور جو صاحب گھڑیان یا دیگر متفرق اسباب طلب فرماوینگے اونکو فیصدی پانچ روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰ - اگر ہماری مرسلہ دواؤن سے ہماری پوری پوری ہدایت اور پرہیز کی پابندی کرنے پر بھی بوجہ ناموافقت آب و ہوا یا مزاج یا اور کسی وجہ سے ذرا بھی فائدہ نہوگا تو حلفیہ بیان اور دوبارہ کیفیت مزاج وغیرہ سے مطلع ہونے پر تا حصول صحت دوسری دوائی کارخانہ ہذا بلا قیمت بھیجتا رہیگا لیکن محصول ذمہ خریدار ہوگا۔

دفعہ ۱۱ - کارخانۂ ہذا سے ہر ایک مرض کی دوا اسیقدر روانہ کیجائیگی جو ایک مریض کیلیے کافی ہو لیکن کسی بدعنوانی یا پورے پورے پرہیز کی پابندی نکرنے پر کل دوا ختم ہوجائیگی اور فائدہ نصف یا کم و بیش ہو تو پھر اوسی مرض کی دوا بقیمت دیجائیگی۔

دفعہ ۱۲ - ہماری کارخانہ سے باوصف جلد تعمیل ہونیکے اگر بوجہ کثرت کار دیر ہو تو فرمایش لکھنے کی تاریخ سے پندرہ روز تک انتظار کرنا چاہیے اور اگر بہت ہی عجلت ہو تو پہلے ہی لکھدین حتی الامکان جلد تعمیل ہوگی۔

دفعہ ۱۳ - خریدار پارچہ و کتب کچھ روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر روانہ فرماوین انکی تعمیل فوراً ہوگی ورنہ بغیر پیشگی روپے کے آئے کتابون اور کپڑے کی تعمیل نہوگی۔

دفعہ ۱۴ - جیبی گھڑیون وغیرہ کا نقشہ فہرست ہذا مین چھپنے کے وقت دیدیا جاتا ہے جو اوسوقت دوکان پر موجود ہوتی ہین لیکن وہ اشیا چالان کردینے کے بعد دوسرا چالان جیسا دساور وغیرہ سے آتا ہی اوسمین ظاہری بیل بوٹہ وغیرہ اکثر نہین ہوتا ہی مگر گھڑی کی کاریگری مین فرق نہین ہوتا ہی صرف ظاہری نقش و نگار بدلے ہوئے ہوتی ہین جو ہمارے امکان سے باہر ہین اور خریدار کا اسمین کچھ نقصان نہین ہے۔

دفعہ ۱۵ - بعض خریدار گھڑی تو منگاتے ہین لیکن انکو اتنی تمیز بھی نہین ہوتی ہی کہ اسکی چابی کس طور سے دین لہذا اس بے ترکیبی کے ساتھ اوسمین کنجی دیتے ہین جس سے گھڑی مین نقص واقع ہوجاتا ہے یا کوئی پرزہ وغیرہ اسکا شکست ہوجاتا ہی اور مفت کی شکایت ہمکو تحریر کرتے ہین۔ لہذا ہم اطلاع کیے دیتے ہین کہ جن صاحبون کو نیا اتفاق گھڑی منگانے کا یا لگانیکا ہو وہ کسی اپنے ہوشیار احباب سے دریافت کرلین اور یا کسی گھڑی ساز سے اوسکی کیفیت معلوم کرلین تاکہ کارخانۂ ہذا اس شکایت سے بری رہے۔

دفعہ ۱۶ - بعض خریدار بوٹ کا جوڑہ منگاتی ہین اونمین بعض تو انگلیونکی ناپ تحریر کرتی ہین اور بعض ڈورہ پانوُن کا ناپ کر بھیجدیتے ہین جسمین اکثر فرق پڑجاتا ہے لازم ہی کہ پانوُنکو کاغذ پر رکھکر لمبان کی ناپ کا نشان کردین اور پنجہ کی موٹائی انچون کے حساب سے لفظون مین لکھین جسمین جوتہ چھوٹا بڑا نہو اور سب سے بہتر یہ ہی کہ اپنی پانوُن کا بوٹ بذریعہ پیڈ پارسل روانہ کردیا کرین اسمین ذرا بھی دقت نہوگی۔

دفعہ ۱۷ - رقم دادنی خواہ گرفتنی جن خریدارون سے متعلق ہو اونکو لازم ہی کہ ایک ماہ تک اوسکا فیصلہ کرکے حساب کتاب برابر کرلین۔

جن خریدارونکو مندرجہ بالا شرائط منظور ہون وہ بلا تکلف کارخانہ کو فرمایش سے سرفراز فرمائین۔ تاجرونکا معاملہ بذریعہ خط و کتابت طی ہوسکتا ہے۔

کانپور کا چرمی اسباب

ہر شخص واقف ہے کہ کانپور کا چرمی اسباب صرف ہندوستان ہی مین نہین بلکہ ولایت پر بھی شہرت لے گیا ہے اس شہر کو یہ بات منجانب اللہ حاصل ہے مگر جیسی عمدہ چیز کی یہان کثرت ہی اوسیقدر اچھے کاریگرونکی قلت بھی ہے اس تجارت کو ہم ایک مدت مدید سے کرتے ہین تاہم جبتک ہمنے عمدہ اور لائق کاریگرونکو فراہم کرلیا پورے طور سے کارخانہ جاری نہین کیا اب بفضل خدا اوسکو جاری ہوے مدتین گذر گئین اور اس عرصے مین بیشمار مال رؤسای شہر اور بیرونجات کی خدمت مین بھیجا مگر مضبوطی اور نفاست اور قیمت کی مناسبت اور موافق نمونہ ہونا وغیرہ مراتب قابل تعریف رہے یہی وجہ ہے کہ جسنے ہمسے ایکبار بھی کوئی فرمایش منگائی پھر کسی دوسرے کارخانہ کا اوسنے بھولے سے بھی نام نہ لیا اسی سبب سے ہمکو اکثر کام ٹھیکے کے ملے اسی کی بدولت بڑی بڑی ریاستون مین ہماری رسائی ہوئی اسی کے طفیل مین ہمنے متفرق خریدارون کے سوا ریاستون اور محکمون سے خطوط خوشنودی پالئے۔ لہذا ہم اپنی دیانت اور خوش معاملگی کی بھروسے پر دعوے کرتے ہین کہ ہمارے کارخانہ کا اول نمبر کا مال خراب یا دیسی چمڑے کا بجای ولایتی چمڑے کے پایا جاے تو ہم قیمت مع محصول جانبین واپس کردین کیونکہ

المشتہر سید محمد عبداللہ عَلَم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحۃ و گلدستۂ چمنستان سخن کانپور پل بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی۔

۲۸ یوم	فروری عیسوی	رمضان ۱۳۱۵ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	[illegible] 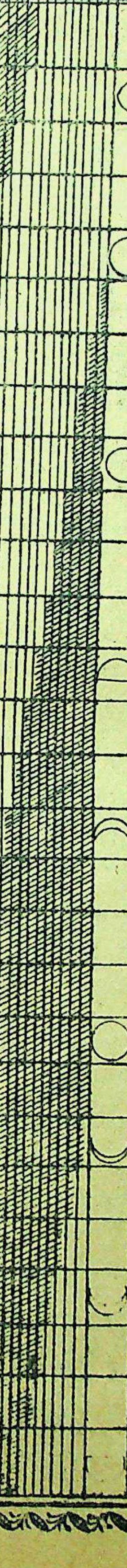	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		جیا اکادشی
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ماگھ اشنان ختم
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		انگارکی چوتھ
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت کمبھ
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐		
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالاشٹک۔ جانکی جنم
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بجیا اکادشی
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			جمعۃ الوداع۔ شیوبرت
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			لیلۃ القدر۔ مہاشیوراتری
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال پھاگن ادوج
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عید الفطر
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہولکا اشٹک
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ فروری

قول منجم عالیجاہی

برج جدی مین شمس مریخ عطارد و زہرہ و رس کا اجتماع خماسی ہے جسکو مشتری تثلیث ایمن سے ناظر ہے اور زحل تسدیس ایمن سے نگران ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا مشرق مین غروب ہونا اور مریخ کا برج جدی اپنی بیت الشرف مین داخل ہوتا ہی۔ لہذا اس ماہ مین اولادون کو کامیابی دلاورون کو فتحیابی۔ بارش ہو۔ غلے کا نرخ متوسط۔ اہل علم و فضل کو بہبودی۔ جن اشخاص کے طالع پیدایش بابتہ امسال یا خانہ دہم مین برج جدی ہوگا اونکو مقتدر کامیابی حاصل ہوگی۔ عاملان عمل عزت و جاہ فتوحات و تسخیر خلایق طالع شرف مریخ سے فائدہ مند ہوسکے گی۔ ۱۳ تاریخ ماہ روان کو قمر در عقرب ہی۔ عاملان عمل تفریق و تخریب اس موقع سے اپنا کام بخوبی نکال سکین گے ۲۷ ماہ روان کو شرف قمر ہے عاملان عمل حب و ہر دل عزیزی اوس کے طالع و نظر تثلیث شرف قمر سے بہرہ مند ہون گے اور جس مولود کی شرف قمر یا شرف مریخ طالع یا خانہ دہم مین واقع ہوگا وہ سعادت مند مولود بخت ور صاحب اقبال نامور باقتدار ہوگا۔

آثار ماگھ

اس مہینے کا پھل پتری والے یون لکھتے ہین کہ پچھوا ہوا چلنے سے کسیقدر کھیتونکو نقصان پہونچے۔ غلے کا نرخ کچھ گران رہی۔ کپڑ اور کرانہ اوسط درجے پر گڑ اور شکر ارزان ہو۔

پھل۔ اکثر مطابق جنوری کے ہین۔ گوبھی سیم چقندر۔ بی کمیاب۔ بیر۔ سبز مٹر۔ بیل بکثرت شہتوت۔ کی ابتدا۔ یہ چیزین فروری

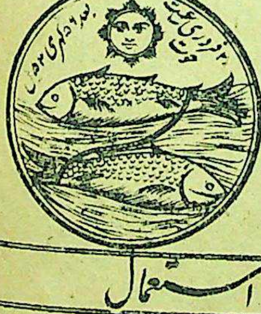

استعمال

روغن بادام یا بوسا بدن پر ملنا۔ مکان۔ ۷۰ درجے اور حمام ۸۵ سے زیادہ گرم نکرنا۔ ورزش کرنا۔ بغیر دودھ کی نمکین چا استعمال کرنا مولی کے پتونکے ڈنٹھل بھوبل مین جلاکر بدن پر اسکا عرق نچوڑنا مفید ہے۔

پرہیز۔ صبح یا شب کو ننگے بدن اٹھکر دفعتہ پاخانے جانا کسی ہوا شبنم سرد سے بدنکو محفوظ نرکھنا گھر مین کوئلے دہکا کر مکان بند کرلینا

تاریخ انگریزی	ماگهه سمبت ۱۹۵۲ تهته	گ	پ	نچهتر نام	گ	پ	پهلاپهل	جوگ نام	گ	پ	پهلاپهل	دنمان گ	پ	خاصیت	بهدرا ابتدا	انتها	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۱۰	۱۹	۵	روهنی	۲۳	۲۵	سعد	ایندر	۳۴	۳۷	سعد	۲۶	۵۸	سعد	[illegible]					برهسپت بکری هوا ۴۴-۳-۴۷-
۲	۱۱	۲۴	۲۹	مرگسرا	۴۰	۴۷	〃	بیدهرت	۴۴	۴۴	نحس	۲۷	۰	نحس		[illegible]	متهن	۷	۳	اوترا کهاڑ (۲) پر منگل ۳۴+۵۰ - اوترا کهاڑ (۱) کے بدھ ۴۷+۳۰
۳	۱۲	۲۹	۴۴	آردرا	۴۶	۵۸	〃	بسکمبهه	۴۵	۵۴	سعد	۲۷	۲	سفر ممنوع						
۴	۱۳	۳۴	۲۶	پونربس	۵۲	۳۷	〃	پریت	۴۶	۳۰	〃	۲۷	۵	سعد			کرک	۳۶	۱۱	دهنشٹها (۱) کے سورج ۲۶+۴۰ - اوترا کهاڑ (۳) پر مکر کے بدھ ۵۹+۳۰
۵	۱۴	۳۸	۹	پکهه	۵۷	۱۶	〃	آیوشمان	۴۶	۲۲	〃	۲۷	۸	نحس	[illegible]					دهنشٹها (۱) کے سکر ۴۴+۱۴
۶	۱۵	۴۰	۴۷	اشلیکها	۶۰	۰	سفر کو نحس	سوبهاگ	۴۵	۱۷	〃	۲۷	۱۱	〃		[illegible]				
۷	پهاگن	۴۲	۱۰	اشلیکها	۰	۵۱	〃	سوبهن	۴۴	۱۷	〃	۲۷	۱۵	سعد بری			سنگهه	۰	۵۱	
۸	۲	۴۲	۱۵	مگها	۳	۵۱	〃	ات گنڈ	۳۹	۴۱	سعد و نحس	۲۷	۱۹	〃						
۹	۳	۴۱	۴	پوربا پهالگنی	۴	۱۴	سعد	سوکرم	۳۶	۱۵	سعد	۲۷	۲۳	〃	[illegible]	[illegible]	کنیان	۱۹	۱۲	[illegible] ۵۵+۴۷ -
۱۰	۴	۳۸	۵۸	اوترا پهالگنی	۴	۶	〃	دهرت	۳۴	۹	〃	۲۷	۲۶	نحس						دهنشٹها (۳) پر کمبهه کے سورج ۵۴+۰۰ - اوترا کهاڑ [illegible]
۱۱	۵	۳۵	۱۹	هست	۲	۴۹	〃	سول	۲۹	۵۰	نحس و سعد	۲۷	۳۱	۵			تلا	۳۱	۳۶	سرون (۱) کے بدھ ۲۲+۵۰ - دهنشٹها (۳) پر کمبهه کے سکر ۴۲+۲۰
۱۲	۶	۳۰	۵۵	چترا	۰	۲۴	〃	گنڈ	۲۳	۸	〃	۲۷	۳۴	سفر ممنوع	[illegible]	[illegible]				
۱۳	۷	۲۶	۵	بساکها	۵۴	۱۴	سفر کو نحس	بردهه	۱۶	۹	سعد	۲۷	۳۷	سعد			برچهیک	۴۰	۷	
۱۴	۸	۲۰	۴۱	انرادها	۵۰	۱۸	〃	دهرو	۸	۴۴	〃	۲۷	۴۰	سفر ممنوع						بدھ پورب مین غروب هوا ۱۸+۲۰ -
۱۵	۹	۱۴	۵۲	جیشٹها	۴۶	۱۱	سعد	بیاگهات	۱	۴	نحس	۲۷	۴۴	نحس	[illegible]		دهن	۴۶	۱۱	
۱۶	۱۰	۸	۵۴	مول	۴۲	۳	〃	بجر	۴۵	۱۹	سعد	۲۷	۴۷	سعد		[illegible]				سرون (۱) کے منگل ۴۳+۴۰ - ست بکها (۱) کے سکر ۲۱+۱۶
۱۷	۱۱ ۱۲	۵۶	۲۹	پوربا کهاڑه	۳۴	۱	〃	سدهه	۳۷	۱۴	〃	۲۷	۵۰	〃			مکر	۵۲	۹	ست بکها (۱) کے سورج ۳۱+۱۶ -
۱۸	۱۳	۵۲	۲۶	اوترا کهاڑ	۳۴	۳۵	〃	بتی پات	۲۰	۳۲	نحس	۲۷	۵۳	سفر ممنوع	[illegible]					
۱۹	۱۴	۴۸	۴	سرون	۳۱	۴۴	〃	بریان	۲۳	۴۷		۲۷	۵۶	سعد		[illegible]				دهنشٹها (۱) کے بدھ ۴۷+۱۹ -
۲۰	۳۰	۴۴	۲۱	دهنشٹها	۲۹	۴۴	〃	پرکهه	۱۷	۴۰	نحس	۲۸	۰	نحس			کمبهه	۰	۴۴	
۲۱	سدی ۱	۴۱	۵۸	ست بکها	۲۸	۳۴	〃	شیو	۱۲	۱۹	سعد	۲۸	۴	〃						
۲۲	۲	۳۶	۳۶	پوربا بهادرپد	۲	۱۲	〃	سدهه	۷	۴۳	〃	۲۸	۸	سفر ممنوع سدی			مین	۱۴	۲۴	
۲۳	۳	۳۰	۲۸	اوترا بهادرپد	۲۹	۴۱	〃	سادهه	۴	۱۰	〃	۲۸	۱۲	سعد						دهنشٹها (۳) پر کمبهه کے بدھ ۲۰+۵۴
۲۴	۴	۲۴	۴۲	ریوتی	۲۲	۹	〃	سبهه	۱	۳۳	〃	۲۸	۱۶	〃	[illegible]	[illegible]	میکهه	۳۲	۹	
۲۵	۵	۱۴	۹	اسونی	۳۵	۵۱	〃	سوکل	۰	۱	〃	۲۸	۲۰	〃						
۲۶	۶	۱۰	۴۸	بهرنی	۴۰	۴۳	سفر کو نحس	ایندر	۵۹	۱۹	〃	۲۸	۲۴	〃			برکهه	۵۶	۸	پوربا بهادرپد (۱) کے سکر ۵۹+۲۰ -
۲۷	۷	۵۲	۱۸	کرتکا	۴۶	۲۴	〃	بیدهرت	۶۰	۲۳	نحس	۲۸	۲۸	سفر ممنوع	[illegible]	[illegible]				ست بکها (۱) کے بدھ ۴۷+۱ -
۲۸	۸	۴۸	۳۱	روهنی	۵۲	۴۷	سعد	بیدهرت	۸	۸	سعد	۲۸	۳۲	سعد						

تقویم کواکب متعلقه ماه فروری

نمبر (۵) بتاریخ ۴ فروری بعد ۴۶+۴۰

گره	راس	انش	کلا	بکلا	گت	[illegible]
سورج	مکر	۲۵	۵۲	۱۱	۱۰	
منگل	〃	۲	۱۲	۳۷	۲۷	
بدھ	〃	۲	۲۹	۴۴	۸۱	۵۲
برهسپت	کنیان	۱۹	۵	۴	۲	۴۶
سکر	〃	۲۲	۴۷	۴۶	۷۷	۷
سنیچر	برچهیک	۱۹	۱	۱۰	۴۲	۳۴
راه	مکر	۳	۳۳	۱۴	۱۳	۱

نمبر (۶) بتاریخ ۱۲ فروری بعد ۴۶+۵۸

گره	راس	انش	کلا	بکلا	گت	[illegible]
سورج	کمبهه	۲	۵۵	۱۰	۶	۰
منگل	مکر	۸	۳۸	۴۲	۵	۲۶
بدھ	〃	۱۳	۳۲	۱۸	۹۶	۵۹
برهسپت	کنیان	۱۸	۴۴	۵۱	۱	۲۲
سکر	کمبهه	۳	۳۵	۵۱	۱۵	۴۳
سنیچر	برچهیک	۱۸	۳۸	۴۲	۲	۴۰
راه	مکر	۳	۱۱	۱۰	۳	۱۱

نمبر (۷) بتاریخ ۲۰ فروری بعد ۴۹+۴۰

گره	راس	انش	کلا	بکلا	گت	[illegible]
سورج	کمبهه	۱۰	۱	۳۸	۶۰	۳۱
منگل	مکر	۱۳	۵۱	۳	۴۵	۳۱
بدھ	〃	۲۵	۳۳	۲۲	۱۰۵	۴۴
برهسپت	کنیان	۱۸	۱۱	۵۰	۴	۲۹
سکر	کمبهه	۱۲	۱۵	۲۹	۶۵	۴۴
سنیچر	برچهیک	۱۸	۵۱	۵۳	۳	۴۳
راه	مکر	۲	۱۰	۴۳	۳	۱۱

نمبر (۸) بتاریخ ۲۷ فروری بعد ۴۹+۴۰

گره	راس	انش	کلا	بکلا	گت	[illegible]
سورج	کمبهه	۱۷	۴	۲	۶	۲۰
منگل	مکر	۱۵	۱۳	۱	۴۵	۳
بدھ	کمبهه	۸	۶	۲۷	۱۰۰	۵۰
برهسپت	کنیان	۱۷	۳۸	۴۹	۵	۲۱
سکر	کمبهه	۲۱	۳	۲	۷۵	۱
سنیچر	برچهیک	۱۹	۹	۴	۲	۴۳
راه	مکر	۲	۲۶	۱۸	۳	۱۱

یادداشت

ہمارے کارخانے کے نمبر دوم کو مال سے دوسرون کا نمبر اول کا مال مقابلہ نہین کر سکتا اور نہ کر سکیگا جسکے اسباب چمڑے کی عمدگی ہوشیار کاریگرون کی موجودگی ولایتی اوزارون سے کام ہونا سلائی مضبوط ہونا وغیرہ ہین اسلیے جملہ امرا و روسا کی خدمت مین التماس ہے کہ جس قسم کا کوئی اسباب ہمسے منگایا جائیگا انشاء اللہ عمدہ اور بکفایت حتے الوسع جلد روانہ ہوگا۔ اکثر حرمی اسباب کی روانگی مین دو چار روز کا انتظار بدینوجہ کرنا ہوگا کہ اول نمبر کے کاریگرونکا مال بنا بنایا ہوا بکہنے نہین پاتا اور نہ ہم بطمع نفع زائد بازارو مال روانہ کرتے ہین تاکہ شکایت اور بدنامی سے ہمارا کارخانہ محفوظ رہے۔ اگر والیان ملک یا ریاست یا افسران فوج وغیرہ کسی وقت کوئی کام ہمکو بطور ٹھیکے کے اپنی عنایت سے مرحمت فرمائینگے تو یقین کامل ہے کہ بعنایت ایزدی ہم مال نہایت عمدہ اور حسب فرمایش بانعقاد اون خاص شرائط کے جو ہمارے اور اونکے مابین پیشتر سے طے ہوجائین طیار کرا دیسکتے ہین۔ اور معمولی شرائط عام خریدارون کے لیے تو بصراحت تمام درج فہرست ہذا ہین۔ امید کہ معزز امرا و روساے بیرونجات توجہ فرماکر ہمیشہ کام کی فرمایش ارسال فرمائین اور کارخانہ ہذا کی صداقت فرمالین۔ فقط

آپکا خادم سید محمد عبد اللہ علم مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحت کانپور پل بازار رام نراین کی کوٹھی

معزز امرا کے قابل زین سواری کا مع سب سامان کے

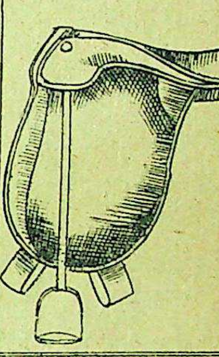

کمپلیٹ عمدہ و مضبوط جسکی عمدگی اور خوشنمائی قابل دید ہے باگ پھولدار ڈبل یکسوکی اور تنگ اونی اور رکاب جروان ہے سلائی اسکی نہایت پائدار ہے قیمت نمبر ۱ للعہ

ایضاً مع جملہ سامان قیمت نمبر ۲ للعہ

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۳ للعہ

ایضاً مع سامان نمبر ۴ نمبر ۵ قیمت للعہ

زین گھوڑدوڑی نہایت عمدہ مضبوط مع سب سامان کے

کمپلیٹ نہایت عمدہ اور مضبوط بہت خوشنما سلائی بیحد پائدار سب سامان اسکا نہایت سبک اور خوبصورت بنا ہوا ہے جس سے سوارون کو دوڑ مین مطلق گرانی اور تکان نہین معلوم ہوتی ہے قیمت نمبر ۱ للعہ

ایضاً قیمت نمبر ۲ للعہ

ایضاً مع جملہ سامان مندرجہ بالا عمدہ اور ارزان قیمت نمبر ۳ للعہ

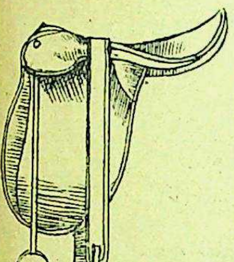

اسناد

سارٹیفکٹ نمبر ۱

مہربان بندہ سلامت

سلام علیکم۔ زین جو بندہ نے آپکے یہان سے منگایا تھا وہ نہایت عمدہ و نکلا [illegible] فقط ۱۲-۱۰ [illegible]

راقم محمد منور علیخان [illegible]

زین فوجی شیٹ دار

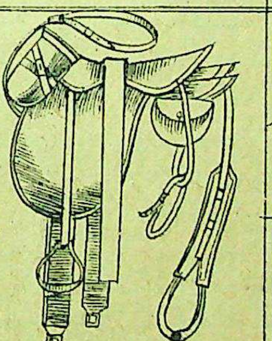

جسکے ہمراہ سب سامان نہایت عمدہ اور مضبوط چمڑہ آبدار پرزے بہت صاف اور عمدہ ہین اسکے چمڑے کی آبداری پر نگاہ نہین ٹھہرتی ہے سلائی نہایت ہی پائدار اور مضبوط ہے یہ زین زیادہ فوجی اشخاص ہی کے مصرف مین آتا ہے قیمت نمبر ۱ للعہ

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۲ للعہ

زین رومی افسری عمدہ

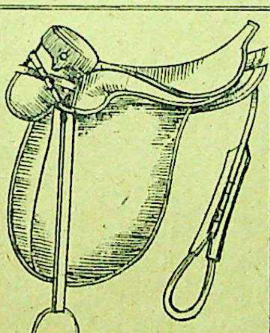

مع جملہ سامان کے نہایت مضبوط چمڑہ عمدہ سلائی بہت پائدار ہے اسکے پرزے پیتل کے پرزدنی ایک عدد باگین و عدد تنگ چرمی ایک عدد رکاب والی ڈبل ایک عدد رکاب چرمی بالاتنگ ایک عدد دمچی ایک عدد تیور وغیرہ مع کل سامان عمدہ قیمت نمبر ۱ للعہ

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۲ للعہ

اسناد

سارٹیفکٹ نمبر ۳

جناب من۔ تسلیم۔ [illegible] سے ارسال جناب عمدہ اور [illegible] جب [illegible] فقط [illegible]

راقم [illegible] حصار

سارٹیفکٹ نمبر ۲

مہربان بندہ نوازان عنایت فرماے بیکران محمد عبد اللہ صاحب زاد لطفہ۔ بعد تسلیم نیاز آنکہ جو مال آپکے یہان سے یعنی سامان گھوڑے کا آیا اور قیمت اوسکی آپکو پاس پہونچی ہے [illegible]

راقم [illegible] تعلقدار حسن پور ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۱۲ھ

سارٹیفکٹ نمبر ۴

عنایت فرماے من سلامت۔ زین رومی نمبر ۲ جو حسب لکھنے ہمارے آیا ہے وہ پہونچا فی الواقع زین مذکور بہت عمدہ قابل پسند ہے۔ فقط ۹ مارچ ۱۸۹۶ء

راقم امجد علی انسپکٹر پولیس ڈاکخانہ موتیہاری ضلع چمپارن

اسناد — زین بچونکی سواری کے — زین ہمیشن قابل دید — اسناد

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۰

جناب من بعد از سلام مسنون آنکہ جو دو زین نمبر [illegible] منگوائے تھے بہت عمدہ [illegible] پسند آئے [illegible] ۱۸۹۶ء

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۱

ایک زین بچوں کی [illegible] نہایت عمدہ [illegible] راقم [illegible] ضلع [illegible] ۱۲ [illegible] ۱۸۹۵ء

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۲

مکرمی جناب سید محمد عبداللہ صاحب [illegible] روانہ کیا [illegible] حبیب اللہ سوداگر [illegible] محمد حبیب [illegible] ۱۸۹۵ء

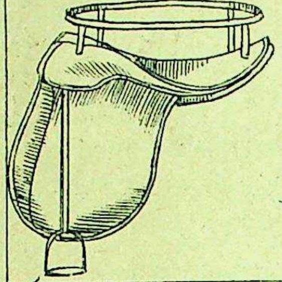

زین چکردار و چوکیدار مع جملہ سامان کے یہ زین بچونکی سواری کل مع کل سامان کمپلیٹ پائدار سلائی دار جسکا تنگ و دنی اور قفضے بلدار ہی قیمت نمبر۱ ۱۲ عہ

ایضاً مع کل سامان نمبر۲ عہ

ایضاً مع جملہ سامان نہایت عمدہ نمبر۳ عہ

زین چکردار واسطی اطفال خرد سال کے ہوتا ہی اور بلا چکر واسطی ہوشیار اطفال کے قیمت دونونکی مساوی ہے جسکی ضرورت ہو بالتصریح لکھیے

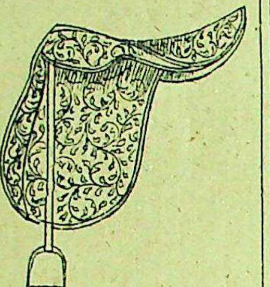

زین ہمیشن جسپر ریشم کی بخیہ سے عمدہ پھول پتیاں بنی ہوئی ہیں اور جال سوزنی کی طرح بنے ہیں اسکے ہمراہ جملہ سامان نہایت عمدہ اور بہت مضبوط ہوگا خوبی اسکی دیکھنے سے متعلق ہے نہایت خوشنما بنا ہوا ہے قیمت نمبر۱ ۳۵ عہ

ایضاً نہایت عمدہ قیمت نمبر۲ ۳۰ عہ

ایضاً کم خرچ بالانشین قیمت نمبر۳ ۲۵ عہ

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۳

جناب من تسلیم۔ چمڑے کا اسباب جو میرے واسطے بھیجا تھا وہ مجھکو ہر طرح پسند ہوا راقم حسین علی تحصیلدار [illegible] ضلع گورداسپور۔ ۲۰ جولائی ۱۸۹۶ء

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۴

کرمفرمائے من سلامت۔ جوڑی کا سامان پہنچا [illegible] اور پسند آیا۔ راقم سید احمد اللہ سوم تعلقدار [illegible]

سارٹیفکیٹ نمبر ۱۵

مکرمی۔ کاٹھی جو بھیجی وہ بہت اچھی ہے پسند آئی۔ فقط ۱۰ اگست ۱۸۹۶ء راقم مہاراج [illegible] رئیس [illegible] ساوری

سازفٹ سیاہ و بادامی و وارنش — سازجوڑی سیاہ و بادامی و وارنش

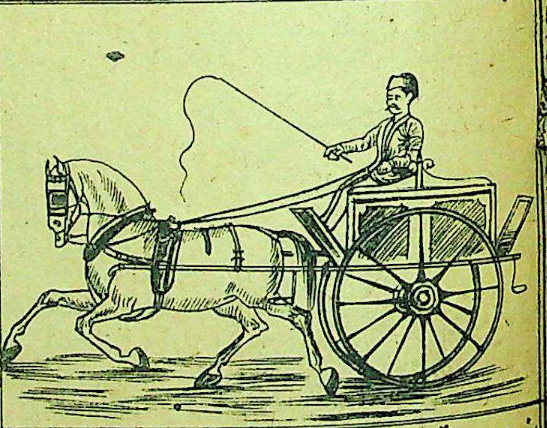

پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی نہایت ہی خوشنما اور مضبوط وارنش عمدہ پرزے جلادار سلائی پائدار قیمت نمبر۱ ۸۰ عہ نمبر۲ ۷۵ عہ **ایضاً** بادامی چمڑے کا پرزہ برنجی قلعی نقرئی نہایت عمدہ اور خوشنما بہت خوبصورت اور سبک بنا ہوا ہے قیمت نمبر۱ ۳۵ عہ **ایضاً** چمڑہ بادامی یا سیاہ نہایت مضبوط اور عمدہ پرزے پیتل کے نہایت خوشنما سبک و شفاف سلائی اسکی نہایت پائدار ہے باقی خوبیاں اسکی قابل دید ہیں اور پھر قیمت میں ارزاں نمبر۱ ۳۰ عہ نمبر۲ قیمت ۲۵ عہ نمبر۳ قیمت ۲۲ عہ نمبر۴ قیمت ۱۸ عہ

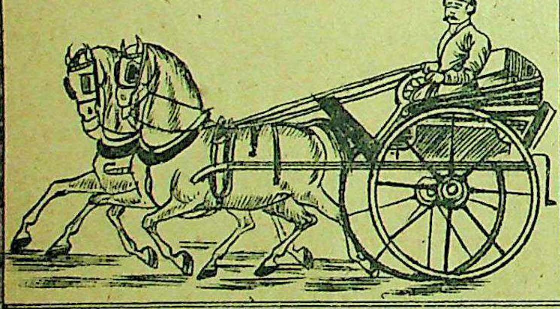

پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی عمدہ بادامی اور سیاہ ساخت نہایت عمدہ اور مضبوط سلائی نہایت پائدار اور چمڑہ آبدار اور ایسا عمدہ کہ نہ کبھی بدرنگ ہوتا ہے نہ چٹختا ہی اسکے بکسوؤنکی چمک دمک اور صفائی پر نگاہ نہیں ٹھہرتی اس ساز کے سج دینے سے گھوڑیکا حسن دوچند نکل آتا ہے قیمت ارزاں نمبر۱ ۱۰۰ عہ قیمت نمبر۲ ۹۰ عہ ایضاً پرزہ برنجی چمڑہ سیاہ و بادامی نہایت عمدہ مضبوط آبدار سلائی پائدار ساخت خوشنما پرزے خوبصورت قیمت نمبر۱ ۸۰ عہ نمبر۲ ۶۵ عہ نمبر۳ ۶۰ عہ نمبر۴ ۳۰ عہ ایضاً چمڑا ولایتی وارنش پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی قیمت نمبر اول ۱۵۰ عہ

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ شنبہ	۱	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۲	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۳	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
جمعہ	۴	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آملکی اکادشی
شنبہ	۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۶	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۷	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		
سہ شنبہ	۸	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہولی
چہار شنبہ	۹	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۱	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		گنیش چوتھ
شنبہ	۱۲	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مین
یکشنبہ	۱۳	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رنگ پنچمی
دوشنبہ	۱۴	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سیتلا اسٹمی
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۸	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		پاپ موچنی اکادشی
شنبہ	۱۹	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہا بارنی
یکشنبہ	۲۰	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نوروز عالم افروز
دوشنبہ	۲۱	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		شیو برت
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible] ۱۱ دیتہ ۲۲
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		سمبت ۱۹۵۵ بکرمی کا آغاز
پنجشنبہ	۲۴	ذیقعدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۵	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کنگور تیج
شنبہ	۲۶	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۲۷	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		سرستی پنچمی
دوشنبہ	۲۸	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۲۹	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۳۰	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		درگا اسٹمی
پنجشنبہ	۳۱	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رام نومی

آثار فصل - مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ مارچ

قول منجم عالیجاہی

برج دلو مین شمس عطارد کا اجتماع ہی جسکو زحل تربیع ایمن کی ناظر ہی اور مشتری کو زحل مین تسدیس ایمن اور مریخ مشتری مین تثلیث الیسر واقع ہی اور عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین زہرہ کا ہی بیت الشرف برج حوت مین داخل ہونا عطارد کا مشتری سے طلوع ہونا اور زحل کا رجعتی ہونا ہی لہذا اس ماہ مین آتشزدگی کا خوف ہو۔ غلہ ارزان۔ دماغی امراض عالمگیر تکلیف دین اہل عشق و محبت کامیاب ہون جن اشخاص کا طالع عقرب ہوگا یا جنکی خانہ ہشتم زائچہ پیدائیش یا سابعین عقرب واقع ہوگا اونکو سخت گزند پہونچیگا اور جن راجاؤن اور رئیسون کی طالع یا خانہ دہم مین عقرب ہوگا اونکی حکمرانی کا پہلو صدمہ اوٹھاویگا طلسم شرف مریخ و زحل کا استعمال نہایت ضروری ہی عاملان عمل تفریق و تخریب طالع عقرب سے فائدہ کثیر اوٹھا سکتے ہین اور عاملان عمل حب و تسخیر و دلعزیزی شرف زہرہ کے طالع سے فائدہ معقول حاصل کرلین گی۔ شعر۔ چو زہرہ بہ برج شرف در رسید + بتی ناز پستان بدست آورد + می و مرغ و ریحان و آواز چنگ + بتی تنگ چشم و آغوش تنگ + کسی کی مرادش میسر شود + اگر جم نباشد سکندر شود

آثار پھاگن

اس مہینے کا پھل پترے اسلئے یون لکھتے ہین کہ کسی قدر بارش ہوگی۔ سرسون کا نرخ ارزان ہوگا۔ دودھ دہی اور گھی ارزان ہوگا۔ ہوا سے کھیتون کو گونہ نقصان پونہچے گا۔

پھل

بموجب ماہ فروری بیر بہ قلت شہتوت۔ بکثرت ملسکتے ہین آخر ماہ تک ککڑیان بھی دستیاب ہونگی۔

استعمال

علے الصباح اوٹھنا خفیف ورزش کرنا فصل کی ترکاریون استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا کپڑا پہننا مگر بغیر ردی کی مفید ہے۔

پرہیز

نیا گیہون کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر کو سونا بہت باریک کپڑونکا پہننا اصطبل مین یا جہان مویشی رہتی ہون سونا مضر ہی۔

تاریخ	پھاگن سمبت ١٩٥٤			نچھتر			پھل	جوگ			پھل	دن مان		پھل	بھدرا		چندرمان		
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ		نام	گ	پ		گ	پ		ابتدا	انتہا	راس	گ	پ
١	٩	٦٠	٠	مرگسرا	٥٩	٢١	سعد	بسکمبھ	١	٤٠	سعد	٢٨	٣٧	نحس			متھن	٢٦	٤
٢	٩	٢	٤٥	آردرا	٦٠	٠	″	پریت	٣	٤٠	″	٢٨	٤٢	″					
٣	١٠	٧	٥٢	آردرا	٥	٤٣	″	آیوشمان	٣	٥	″	٢٨	٤٦	سعد	١٠ بجے		کرک	٥٥	٥
٤	١١	١٢	٤٧	پونربس	١١	٣٢	″	سوبھاگ	٥	٥٤	″	٢٨	٥١	نحس		٧ بجے			
٥	١٢	١٦	٢	پکھ	١٦	٢٨	″	شوبھن	٥	٦	″	٢٨	٥٦	سفر منع					
٦	١٣	١٨	٣٣	اشلیکھا	٢٠	٢١	سفر کو	ات گنڈ	٤	٢٣	نحس و سعد	٢٩	٠	سعد			سنگھ	٢٠	٢١
٧	١٤	١٩	٤٤	مگھ	٢٢	٥٧	″	سوکرم	٣	٤٠	سعد	٢٩	٤	نحس	٩ بجے	٤ بجے			
٨	١٥	١٩	٣٩	پوربا پھالگنی	٢٢	١٦	سعد	دھرت	٠	٢٣	″	٢٩	٨	″			کنیان	٢٩	١٧
٩	پڑیوا	١٨	٣٠	اوترا پھالگنی	٢٢	١٩	″	گنڈ	٥٢	٩	نحس و سعد	٢٩	١٢	بدی سعد					
١٠	٢	١٥	٤٨	ہست	٢٣	٢٢	″	بردھ	٤٦	٤٦	″	٢٩	١٦	″	سحر	٥ بجے	تلا	٤٩	١٧
١١	٣	١٢	١٥	چیترا	٢١	٢٨	سعد و نحس	دھرو	٤٠	٣٩	نحس	٢٩	٢٠	″					
١٢	٤	٧	٥٣	سوانی	١٨	٤٢	سفر کو	بیاگھات	٣٢	٥٩	سعد	٢٩	٢٤	نحس					
١٣	٥ ٦	[illegible]	[illegible]	بساکھا	١٥	٢٦	سعد	ہرکھن	٢٦	٢٦	″	٢٩	٢٨	سعد	٥ بجے		برچھک	١	٧
١٤	٧	٥١	٢٣	انرادھا	١١	٣	[illegible]	بجر	١٩	٥	″	٢٩	٣٢	سفر منع		٨ بجے			
١٥	٠	٤٥	٢٣	جیشٹھا	٧	١٥	سعد	سدھ	١١	١٩	نحس	٢٩	٣٦	سعد			دھن	٧	١٥
١٦	٩	٣٩	١٠	مول	٣	٢٦	″	بی پات	٣	٢٥	″	٢٩	٤٠	سفر منع					
١٧	١٠	٣٣	٥٦	اتراکھاڈ	٥٥	٣٢	″	پرگھ	٤٨	٥٩	سعد	٢٩	٤٤	سعد نحس	٤ بجے	٥ بجے	مکر	١٣	١٤
١٨	١١	٢٨	٥١	سرون	٥٢	٣١	″	شیو	٤١	٤٤	″	٢٩	٤٨	سعد					
١٩	١٢	٢٤	٢٣	دھنشٹھا	٥٠	٢٠	″	سدھ	٣٥	٣٠	″	٢٩	٥٢	سفر منع			کمبھ	٢١	٢٤
٢٠	١٣	٢٠	٥٠	ست بکھا	٤٨	٥٥	″	سادھ	٢٩	٣٦	″	٢٩	٥٦	سعد	٥ بجے	٣ بجے			
٢١	١٤	١٨	١٤	پوربا بھادرپد	٤٨	٣٩	″	سبھ	٢٥	١٣	″	٣٠	٠	نحس			مین	٣٤	٣٤
٢٢	٣٠	١٦	٥٢	اوترا بھادرپد	٤٩	٣٣	″	سوکل	٢١	٢٣	″	٣٠	٤	″					
٢٣	سدی	١٦	٥٤	ریوتی	٥١	٤٤	″	برہم	١٨	٢٦	″	٣٠	٨	سفر منع			میکھ	٥١	٤٤
٢٤	٢	١٧	٥٧	اسونی	٥٥	١١	″	اندر	١٦	٣٨	نحس	٣٠	١٢	سعد					
٢٥	٣	٢٠	٢٢	بھرنی	٥٩	٤٤	[illegible]	بیدھرت	٥	٥٠	سعد	٣٠	١٦	″	٢ بجے				
٢٦	٤	٢٣	١	کرتکا	٦٠	٠	″	بسکمبھ	١٦	٢	″	٣٠	٢٠	″		١ بجے	برکھ	١٧	١٠
٢٧	٥	٢٨	٣٠	کرتکا	٥	٢٨	″	پریت	١٢	٣٨	″	٣٠	٢٤	″					
٢٨	[illegible]	٣٣	٣١	روہنی	١١	٥٠	سعد	آیوشمان	١٠	٥	″	٣٠	٢٨	″			متھن	٤٥	٠
٢٩	٧	٢٠	٥٤	مرگسرا	١٨	١٠	″	سوبھاگ	١٤	٣٥	″	٣٠	٣٢	سفر منع	٥ بجے				
٣٠	٨	٤٢	٤٥	آردرا	٢٤	٣٢	″	شوبھن	٢١	٢	″	٣٠	٣٦	سعد		١ بجے			
٣١	١٩	٤	٢٤	پونربس	٣٠	٢٥	″	ات گنڈ	٢٢	٢	نحس و سعد	٣٠	٤٠	نحس			کرک	١٣	٢٤

ستاروں کی چال تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

- ٢ — پوربا بھادرپد(١) کے سورج ٤١ + ٤٦ -
- ٥ — دھنشٹھا(١) کے منگل ٩ + ٢ - ٥٠ + ٤٨ -
- ٦ — پوربا بھادرپد(١) کی بدھ ٣٠ + ٣٥ - پوربا بھادرپد(٢) پرمین
- ٨ — ٥٠ + ٤٤ -
- ٩ — ہست(٢) کی برہسپت ٢٨ + ٥٨ - اوترا بھادرپد(١)
- ١١ — پوربا بھادرپد(٤) پرمین کے بدھ ٤٧ + ٥١
- ١٢ — پوربا بھادرپد(٤) پرمین کے سورج ٤٤ + ٢ صوت ٥٤
- ١٣ — دھنشٹھا(٣) پرکمبھ کے منگل ١٦ + ٢ - اترا بھادرپد(١) کی بدھ ٥ + ٤٨
- ١٦ — اوترا بھادرپد(١) کی سورج ٥ + ٤٦ -
- ١٩ — بدھ پچھم سے طلوع ہوا ١٥ + ١٣ -
- ٢٠ — ریوتی(١) کی بدھ ٥٢ + ٢ - ریوتی(٣) کے سکر ١٩ + ٣٩ -
- ٢٢ — ست بکھا(١) کی منگل ١٨ + ٣٠ - سکر پچھم سے طلوع ہوا ٣١ + ٢
- ٢٣ — سنیچر بکری ہوا ٢٧ + ١٣ -
- ٢٩ — ریوتی(١) کی سورج ٣٧ + ٤٦ - اسونی(١) پر میکھ کی بدھ ٢٩ + ٢
- ٣١ — اسونی(١) سے پر میکھ کے سکر ٣ + ٢٣ -

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر(٩) بتاریخ ٦ - مارچ بعد ٩ ٤٤ + ٤٤ -	سورج	کمبھ	٢٤	٥	٥٠	٦٠	٥
	منگل	مکر	٢٢	٣٨	٣٨	٤٥	٤٤
	بدھ	کمبھ	٢٠	٥٣	١٣	١٠٩	٤٤
	برہسپت	کنیان	١٦	٥٤	١٢	٥	٢١
	سکر	کنبھ	٢٥	٣٩	١	٧٤	٣٣
	سنیچر	برچھک	١٩	٢١	٥	١	٤٤
	راہ	مکر	٢	٤	١	٣	١١
نمبر(١٠) بتاریخ ١٣ - مارچ بعد ٥ + ٢ -	سورج	مین	١	٥	٣٠	٥٩	٤٨
	منگل	کمبھ	٠	٤	٥٨	٤٥	٥٤
	بدھ	مین	٣	٨	١٨	١٦	١٢
	برہسپت	کنیان	١٦	٧	٥٨	٨	٣
	سکر	مین	٨	٤٣	٢٩	٦٥	٤٣
	سنیچر	برچھک	٩	٢٨	٤٩	٠	٧
	راہ	مکر	١	٤١	٤٧	٣	١١
نمبر(١١) بتاریخ ٢٠ - مارچ بعد ٥٠ + ٢٠ -	سورج	مین	٨	٣	٢٣	٥٩	٣٥
	منگل	کمبھ	٥	٣٣	١٦	٤٥	٥٤
	بدھ	مین	١٥	٥٦	٣٢	١٠١	٤
	برہسپت	کنیان	١٥	٩	٥	٨	٢
	سکر	مین	١٧	١٨	٢٤	٦٥	٧
	سنیچر	برچھپ	١٩	٣١	٣٥	٠	١١
	راہ	مکر	١	١٩	٣١	٣	١١
نمبر(١٢) بتاریخ ٢٧ - مارچ بعد ٥٢ + ٣٩ -	سورج	مین	١٣	٥٩	١٦	٥٩	١٨
	منگل	کمبھ	١٠	٤٩	١٣	٣٥	٥٤
	بدھ	مین	٢٧	٣٨	٤	٩٢	٣٩
	برہسپت	کنیان	١٤	١٠	٢٧	٨	٢
	سکر	مین	٢٦	٠	٣١	٧٤	٣٣
	سنیچر	برچھک	١٩	٢٠	٣٢	٠	٣٥
	راہ	مکر	٠	٥٦	١٦	٣	١١

یادداشت

چرمی چھاگل قابل دید

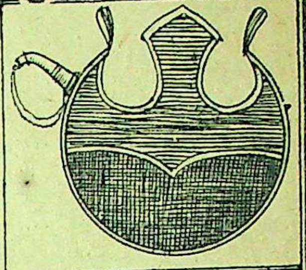

چھاگلین چمڑے کی جنکے اندر پانی نہایت سرد رہتا ہے اور سفر کے بہت ہی کارآمد ہے اور مضبوط قیمت نمبر۱ ۱۴/
قیمت نمبر۲ ۸/
قیمت نمبر۳ ۱/

پورٹ منٹو یعنی چرمی صندوق عمدہ

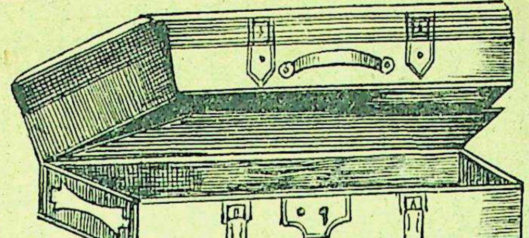

یہ صندوق عمدہ چمڑے کی بنے ہوئے نہایت مضبوط ریت کے جڑے ہوئے پرزہ برنجی قفل ولایتی لگا ہوا نہایت خوبصورت ڈھائی فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا چودہ انچھ چوڑا قیمت نمبر۱ للعہ/ ایضاً باوصاف مندرجہ بالا نمبر۲ تعہ/ ایضاً دو فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا چودہ انچھ چوڑا نہایت خوشنما بنا ہوا قیمت نمبر۱ عہ/ نمبر۲ چہ/ ایضاً ڈیڑھ فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا اور ایک فیٹ چوڑا قیمت نمبر۱ صہ/ نمبر۲ للعہ/

منی بیگ خاص ولایتی

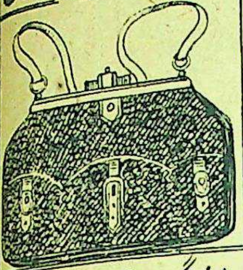

یہ منی بیگ ولایتی نہایت عمدہ اور خوشنما بہت مضبوط ہے ساخت نہایت خوبصورت اور نفیس سفر کے کارآمد
قیمت نمبر۱ ۱۲/
قیمت نمبر۲ ۷/

توبڑہ چرمی مضبوط

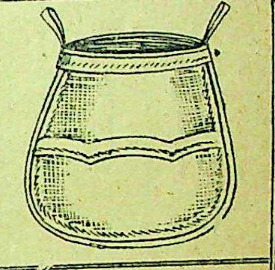

توبڑہ چرمی واسطے دانہ کھانے گھوڑے کے قیمت نمبر۱ ۱/
قیمت نمبر۲ ۱۴/
ایضاً ارزان قیمت نمبر۳ ۶/

جال سوتی گھوڑوں کے

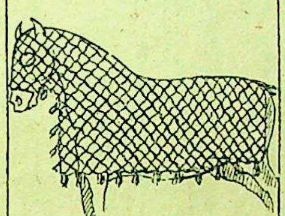

جال سوتی گھوڑوں پر ڈالنے کے لیے رنگین اور سفید عمدہ اور نہایت ہی خوشنما بنے ہوئے قیمت نمبر۱ ۱۲/
نمبر۲ ۱/ نمبر۳ ۱۴/
نمبر۴ ۶/

بوتل کیس چرمے

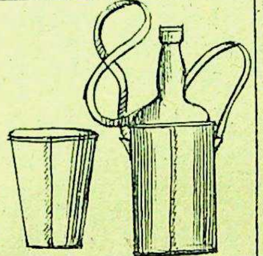

خانہ بوتل چرمی جسمین شراب وغیرہ کی پوری بوتل رکھی جا سکتی ہے نہایت مضبوط اور خوشنما قیمت نمبر۱ ۱/
نمبر۲ ۱۴/ نمبر۳ ۶/
نمبر۴ ۱۲/

پرتلہ افسری مضبوط

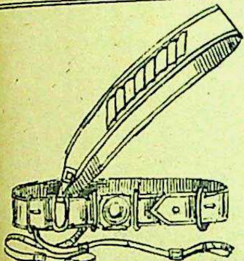

پرتلہ انسپکٹری اور سب انسپکٹری جو دبیز اکہرے ولایتی وارنش چمڑے کا لکٹ یعنی جرمن سلور کے پرزوں سے بنایا جاتا ہے نہایت عمدہ قیمت نمبر۱ للعہ/ نمبر۲ عہ/ نمبر۳ ۵ نمبر۴ ۱/

گھوڑونکی بال تراشنے کی مشین

یہ عمدہ اور نہایت ہی کارآمد قینچی نئے فیشن کی جس سے ایک ہی بار مین گھوڑوں کے بال جسقدر رہا ہو باسانی تمام کٹ سکتے ہین ساخت ولایت پائدار اور بہت مضبوط اور خوشنما قیمت فی عدد بعہ

چپراس ہر قسم کی

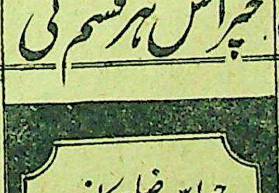

چپراس برنجی جسمین ہر علاقے اور ضلع کا نمبر یا نشان نہایت صاف کھدا ہوا ہوگا اور خوشخط ہوگی بشرطیکہ زیادہ مقدار مین بنوانے کی اجازت ملیگی تو ہم ٹھیک وعدے پر دینگے قیمت فی عدد ۱۰/

نکتہ چرمی مضبوط

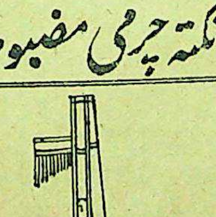

نکتہ چرمی مع جھالر چرمی و سوتی واسطے گھوڑوں کے تھان پر باندھنے کے نہایت عمدہ اور مضبوط پائدار قیمت نمبر۱ ۱/ نمبر۲ ۱۲/
نمبر۳ ۶/ نمبر۴ ۱۲/

گردنی موسم گرما و سرما کی

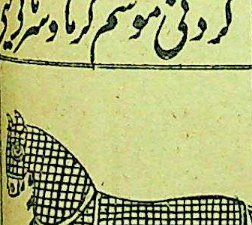

گردنی گرم موسم سرما مین گھوڑے کی باندھنے کی لیے مع کنسلڈ قیمت نمبر۱ ۷/
نمبر۲ ۸/ نمبر۳ ۵/ نمبر۴ للعہ/
ایضاً ٹھنڈی گردنی یعنی سوتی عمدہ قیمت نمبر۱ عہ/ نمبر۲ ۸/ نمبر۳ ۷/ نمبر۴ ۵/

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور پل بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

ملٹری الاسٹک بوٹ

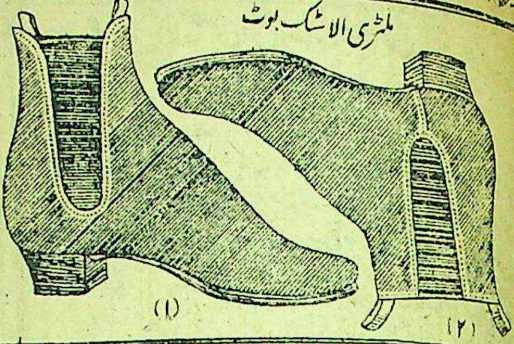

[illegible]	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کی	سنگل دوخت سول وہیل معمولی
۱	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۲	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۳	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]

	لڑکوں کیلیے جنکا بوٹ ۴- انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو-	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوخت سول وہیل معمولی	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ڈیپ الاسٹک بوٹ

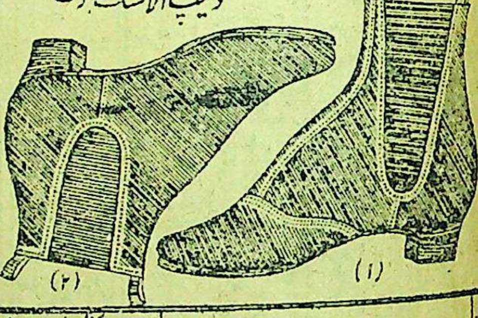

[illegible]	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کی	سنگل دوخت سول وہیل معمولی
۷	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۸	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۹	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]
۱۰	سفید کینوس، ٹوداستر چمڑے کا	[illegible]	[illegible]

	لڑکونکیلیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوخت سول وہیل معمولی	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	سفید کینوس، ٹوداستر چمڑے کا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لیس الاسٹک بوٹ

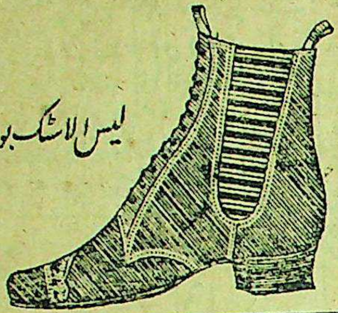

[illegible]	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوخت سول وہیل معمولی
۱۵	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۶	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۷	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]

	لڑکوں کے لیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوخت سول وہیل معمولی	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

الاسٹک بوٹ

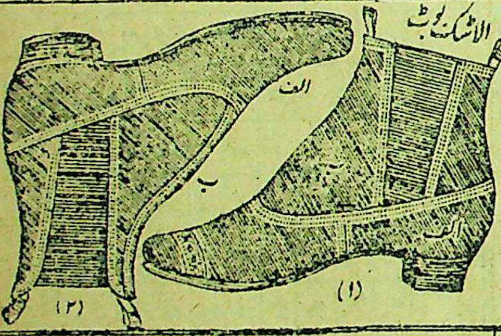

[illegible]	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کی	سنگل دوخت سول وہیل معمولی	[illegible]
۲۱	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ ولایتی چمڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	لڑکونکیلیے جنکا بوٹ ۴ انچ سے ۸- انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوخت سول وہیل معمولی		[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ ولایتی چمڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایام	اپریل ۱۸۹۸ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		جدول ماہتاب	اجمالی [illegible]	[illegible]
							طلوع	غروب			
جمعہ	۱	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۲	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		کامدا اکادشی
یکشنبہ	۳	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۴	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۵	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		باراہی چودس
چہار شنبہ	۶	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۷	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس گلبرگہ شریف
جمعہ	۸	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گڈ فرائیڈے
شنبہ	۹	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		گنیش چوتھ
یکشنبہ	۱۰	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایسٹر ڈے
دوشنبہ	۱۱	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]
سہ شنبہ	۱۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت میکھ ۱۹۵۵
چہار شنبہ	۱۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		سنہ ۱۳۰۵ بنگلہ کا آغاز
پنجشنبہ	۱۴	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۱۵	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	۱۶	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	۱۷	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		بروتھنی اکادشی
دوشنبہ	۱۸	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	۱۹	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۲۰	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○		ستواہی اماوس
پنجشنبہ	۲۱	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	۲۲	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		رویت ہلال
شنبہ	۲۳	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آکش تیج
یکشنبہ	۲۴	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	۲۵	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾		
سہ شنبہ	۲۶	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہار شنبہ	۲۷	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۸	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗		گنگا ستمی
جمعہ	۲۹	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی
شنبہ	۳۰	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ اپریل

قول منجم عالیجاہی

اوایل ماہ مین برج حوت مین شمس سے جسا در حمل لسمین ایمین اور مشتری مقابلہ سے ناظر ہے زہرہ عطارد کا قران مریخ کو تسدیس اکبر سے ناظر ہی اور عظیم تحریک فلکی اس مین شمس کا اپنے بیت الشرف برج حمل مین داخل ہونا اور کا اپنے بیت الاوج ثور مین جاگزین ہونا عطارد کا اور غروب ہوتا ہی۔ لہذا اس ماہ مین غلہ ارزان اور میوہ عظیم الشان و حکمرانان والا تبار خوش و خرم ہون جہاز تکلیف دہ۔ آتشزدگی نقصان پہونچائے زلزلہ و تصادم ریلوی خوفناک ضرر دین جن اشخاص کا طالع حمل اچھے پیدائش و یا سال مین واقع ہوگا یا خانہ دہم مین شمس شرف یافتہ متمکن ہوگا حکومتین پہلوانکا اعلی درجے کا مرتبہ حاصل کریگا۔ عاملان عمل عزت و جاہ و حکومت و دستگاہ فتوح محبت طالع حمل و تثلیث شرف شمس سے فائدہ حاصل کرسکین گے ۹ تاریخ کو قمر در عقرب ہی عاملان عمل تفریق و تخریب اپنے مطلب حاصل کرتے ہین مفید موقع پاسکتے ہین۔

آثار جیت

اس مہینے کے پھل پتری والے یون لکھتے ہین کہ فصل ربیع طور پر پختہ ہو۔ غلے کا نرخ ارزان ہو۔ گران ہو اور ارزان نرخ پر دستیاب ہو۔

پھل

اکثر بموجب مارچ ککڑیان۔ کدوی شیرین۔ فالسا۔ آڑو خربزہ۔ تربوز۔ پھلت۔ اور انبہ خام بھی دستیاب ہو سکتے ہین

استعمال

فصد یا جلاب لینا۔ زیادہ رات گئے کھانا کھانا۔ بعد پانی پینا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پیلا سبز کرانا۔ رات رہے سفر کرنا مفید ہے۔

پرہیز

ننگے بدن سونا۔ دوپہر کو زیادہ سونا۔ بہو گرا صحبت کرنے کے بعد ہی نہانا مضر ہے۔

اپریل	چیت سمبت ۱۹۵۵ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	نتیجہ	جوگ نام	گ	پ	نتیجہ	دنمان گ	پ	نتیجہ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال	یادداشت
۱	۱۰	۵۱	۵۴	پکھ	۳۵	۴۴	سعد	سوکرم	۲۲	۳۰	سعد	۳۰	۴۴	سعد						ہست (۱) کے برہسپت ۵۰+۱۳-	
۲	۱۱	۵۴	۱۲	اشلیکھا	۳۵	۵۲	سفر کو نحس	دہرت	۲۲	۲	〃	۳۰	۴۸	نحس	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۳۹	۵۲		
۳	۱۲	۵۵	۱۰	مگھا	۴۲	۴۶	〃	شول	۳۰	۴۶	نحس سعد	۳۰	۵۲	سفر ممنوع							
۴	۱۳	۴۴	۵۵	پوربا پھلگنی	۴۴	۳۵	سعد	گنڈ	۱۸	۳۸	〃	۳۰	۵۶	سعد			کنیان	۵۹	۳۷		
۵	۱۴	۵۲	۳۲	اوترا پھلگنی	۴۵	۲۵	〃	بردھ	۱۵	۱	سعد	۳۱	۰	نحس	[illegible]						
۶	۱۵	۵۰	۵۸	ہست	۴۴	۳	〃	دھرو	۲۰	۵۴	〃	۳۱	۳	〃		[illegible]					
۷	بیساکھ	۴۷	۱۸	چترا	۴۲	۶	سفر کو نحس	بیاگھات	۵	۴	نحس	۳۱	۵	سفر کو بدی			تلا	۱۳	۴	بھرنی (۱) کے بدھ ۹+۳	
۸	۲	۴۴	۳۰	سواتی	۳۹	۴۰	〃	ہرکھن	۵۳	۱۵	سعد	۳۱	۸	〃						پوربابھادرپد (۱) کے منگل ۲۱+۱۸-	
۹	۳	۳۷	۴۱	بساکھا	۳۶	۲۳	〃	سدھ	۴۶	۱۴	〃	۳۱	۱۰	〃	[illegible]	[illegible]	برچھک	۱۷	۹		
۱۰	۴	۳۱	۵۹	انرادھا	۳۲	۳۷	〃	بتی پات	۲۸	۳۵	نحس	۳۱	۱۲	نحس							
۱۱	۵	۲۲	۷	جیشٹھا	۲۸	۳۴	سعد	بریان	۳۱	۴	۰	۳۱	۱۶	سعد			دھن	۲۸	۵۴	بھرنی (۱) کے سکر ۳۹+۲۶-	
۱۲	۶	۲۰	۴	مول	۴۲	۳۰	〃	پرگھہ	۳۳	۳۲	نحس	۳۱	۲۰	سفر ممنوع	[illegible]	[illegible]				اسونی (۱) پر میکھ کے سورج ۶+۱۷- مہورت ۳۰-	
۱۳	۷	۱۴	۲	پورباکھاڈ	۳۰	۱۹	〃	شیو	۱۵	۴۵	سعد	۳۱	۲۴	سعد			مکر	۳۴	۲۴		
۱۴	۸	۸	۲۴	اتراکھاڈ	۱۶	۳۹	〃	سدھ	۸	۴۸	〃	۳۱	۲۸	سفر ممنوع							
۱۵	۹ ۱۰	۲ ۵۸	۱۲ ۴۸	سرون	۱۳	۲۹	〃	سادھ	۱	۳۵	〃	۳۱	۳۲	سعد نحس	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۴۲	۱۹	اتراکھاڈ (۱) پر دھن کی راہ پونربس (۳) پر متھن کی کیت	[illegible]
۱۶	۱۱	۵۵	۱۰	دھنشٹھا	۱۱	۱۰	〃	سوکل	۴۹	۲۸	〃	۳۱	۳۶	سعد							
۱۷	۱۲	۵۲	۳۲	ست بکھا	۹	۳۳	〃	برہم	۴۴	۲	〃	۳۱	۴۰	سفر ممنوع			مین	۵۴	۱۲		
۱۸	۱۳	۵۱	۸	پوربابھادرپد	۹	۳۲	〃	ایندر	۴۰	۳۸	〃	۳۱	۴۴	سعد	[illegible]						
۱۹	۱۴	۵۰	۵۶	اوترابھادرپد	۹	۴	〃	بیدھرت	۳۷	۳۴	نحس	۳۱	۴۸	نحس		[illegible]				بدی بکری ہوا ۶+۱۶-	
۲۰	۳۰	۵۲	۶	ریوتی	۱۱	۳۵	〃	بشکمبھ	۲۵	۳۷	سعد	۳۱	۵۲	〃			میکھ	۱۱	۲۵		[illegible]
۲۱	سدی	۵۸	۲۶	اسونی	۱۴	۴۷	〃	پریت	۲۴	۴	〃	۳۱	۵۶	سفر ممنوع						کرتکا (۱) کے سکر ۴۰+۲۷-	
۲۲	۲	۵۷	۵۵	بھرنی	۱۹	۵	سفر کو نحس	ایوشمان	۴۴	۴۱	〃	۳۲	۰	سعد			برکھ	۳۵	۲۶	پوربابھادرپد (۴) پر مین کی منگل ۷+۱۶- بدھ پچھم میں غروب ہوا	
۲۳	۳	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۸	〃	سوبھاگ	۳۵	۳۱	〃	۳۲	۳	〃							
۲۴	۳	۲	۱۸	روہنی	۳۰	۲۳	سعد	سوبھن	۳۶	۳۸	〃	۳۲	۶	〃	[illegible]					کرتکا (۲) پر برکھ کے سکر ۵۳+۱۱-	
۲۵	۴	۷	۳۴	مرگسرا	۳۷	۵	〃	اتگنڈ	۳۰	۹	سعد نحس	۳۲	۹	〃		[illegible]	متھن	۳	۴۹	بھرنی (۱) کی سورج ۴۷+۱۵- اوترابھادرپد (۱) کی منگل ۶+۴۰	
۲۶	۵	۱۴	۳۷	آردرا	۴۳	۴۱	〃	سوکرم	۲۹	۳۵	سعد	۳۲	۱۳	〃							
۲۷	۶	۱۷	۳۴	پونربس	۴۹	۴۷	〃	دھرت	۴۱	۲	〃	۳۲	۱۶	سفر ممنوع			کرک	۳۲	۲۲		
۲۸	۷	۲۱	۴۵	پکھ	۵۵	۱۰	〃	سول	۴۱	۳۹	نحس سعد	۳۲	۱۹	سعد	[illegible]	[illegible]					
۲۹	۸	۲۵	۱۹	اشلیکھا	۵۹	۲۷	سفر کو نحس	گنڈ	۴۱	۴۴	〃	۳۲	۲۲	نحس			سنگھ	۵۹	۲۷		
۳۰	۹	۲۷	۳۳	مگھا	۶۰	۰	〃	بردھ	۴۰	۳۱	سعد	۳۲	۲۵	〃							

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	گت
نمبر (۱۳) بتاریخ ۳ اپریل العبد ۵+۴۷-	سورج	مین	۲۱	۵۳	۵۵	۵۹	۴
	منگل	کمبھ	۱۶	۲۶	۳۱	۴۶	۱۴
	بدھ	میکھ	۷	۳۳	۵۷	۵۸	۱۷
	برہسپت	کنیان	۱۳	۱۲	۱۲	۸	۲
	سکر	میکھ	۴	۴۰	۳۵	۴۷	۳۳
	سنیچر	برچھک	۱۹	۲۲	۲	۰	۳۷
	راہ	مکر	۰	۳۵	۰	۳	۱۱
نمبر (۱۴) بتاریخ ۱۲ اپریل العبد ۲۲+۵۱-	سورج	میکھ	۰	۰	۰	۵۸	۴۵
	منگل	کمبھ	۲۲	۵۴	۴۷	۴۶	۱۴
	بدھ	میکھ	۱۶	۲۵	۵۸	۲۴	۵۰
	برہسپت	کنیان	۱۲	۳	۱۱	۸	۲
	سکر	میکھ	۱۴	۴۴	۴۹	۵۳	۵۰
	سنیچر	برچھک	۱۸	۳۷	۲۱	۱	۴۴
	راہ	مکر	۰	۹	۱۳	۳	۱۱
نمبر (۵) بتاریخ ۱۹ اپریل العبد ۷+۱۰-	سورج	میکھ	۶	۵۰	۱۳	۵۸	۳۰
	منگل	کمبھ	۲۸	۲۱	۳	۴۵	۵۴
	بدھ	میکھ	۱۹	۴۰	۴۹	۵۹	۳۸
	برہسپت	کنیان	۱۱	۱۶	۵۲	۵	۲۱
	سکر	میکھ	۲۲	۳۱	۲	۴۷	۵۸
	سنیچر	برچھک	۱۸	۲۷	۱۴	۲	۳۰
	راہ	دھن	۲۹	۴۶	۵۷	۲	۱۱
نمبر (۱۶) بتاریخ ۲۶ اپریل العبد ۴۷+۲۰-	سورج	میکھ	۱۳	۳۸	۳۵	۵۸	۱۳
	منگل	مین	۳	۴۵	۹	۴۵	۵۴
	بدھ	میکھ	۱۷	۴۹	۲۲	۴۳	۱۰
	برہسپت	کنیان	۱۰	۳۳	۵۱	۵	۲۱
	سکر	برکھ	۱	۳۱	۲۹	۴۷	۵۶
	سنیچر	برچھک	۱۷	۵۶	۱۴	۳	۲۶
	راہ	دھن	۲۹	۲۴	۴۱	۳	۱۱

الاسٹک بوٹ

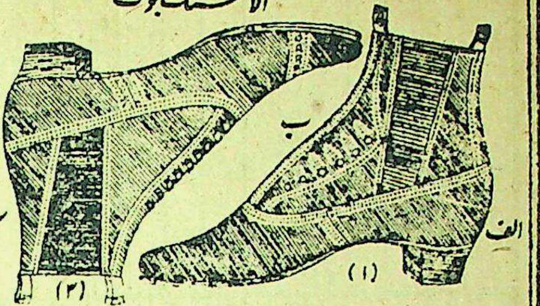

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا	سنگل دوخت سول ویل معمولی
۲۹	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۳۰	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۳۱	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]
۳۲	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ ولایتی چمڑا	[illegible]	[illegible]

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا		دوخت سنگل سول ویل معمولی	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۶	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ ولایتی چمڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لیس بوٹ

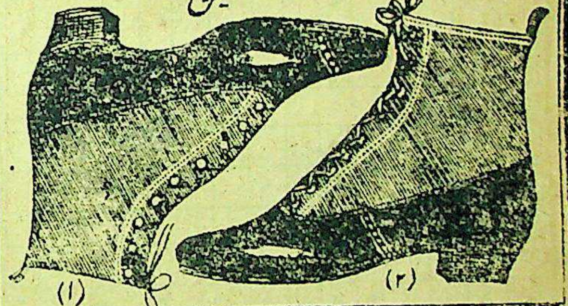

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا	سنگل دوخت سول ویل معمولی	ارزان قیمت
۳۷	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	...
۳۸	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	برون خواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول ویل سیاہ چمڑے کا		دوخت سنگل سول ویل معمولی		ارزان قیمت	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...	...
۴۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لیس بوٹ

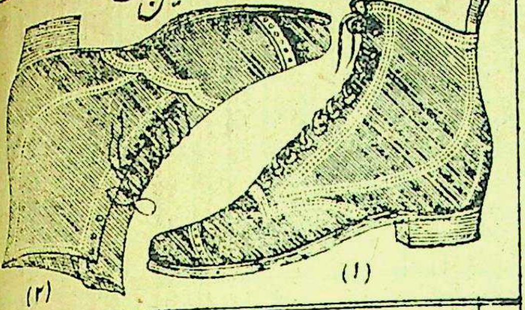

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا	سنگل دوخت سول ویل معمولی	ارزان قیمت
۴۳	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۴	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۵	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا		سنگل دوخت سول ویل معمولی		ارزان قیمت	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۶	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

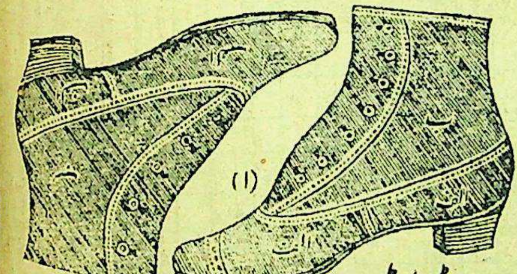

بٹن بوٹ

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا	سنگل دوخت سول ویل معمولی
۴۹	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۵۰	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۵۱	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]
۵۲	حصہ الف وارنش-حصہ ب سیاہ چمڑا	[illegible]	[illegible]
۵۳	حصہ الف وارنش-حصہ ب نیلی بانات-چرمی استر	[illegible]	[illegible]

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا بوٹ ۴-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوخت سول ویل مسلم چمڑے کا		سنگل دوخت سول ویل معمولی	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۴	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ چمڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۸	حصہ الف وارنش-حصہ ب نیلی بانات-چرمی استر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

امپیشن اینڈ بلوچر بوٹ

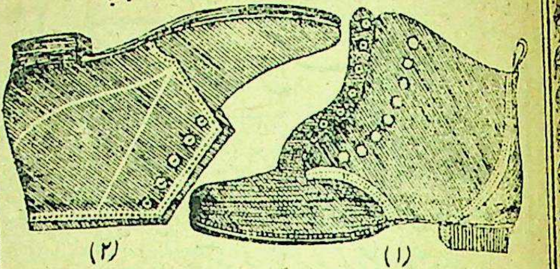

نمبر	اقسام اپر	ڈبل ووڈن سول ڈبل سول گیمبرک	سنگل ووڈن سول ڈبل سول معمولی	ارزان قیمت
۵۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ	چہ/	صہ/	لعہ/
۶۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۱۹ و ۲۰	لعہ/	سیے/	سے/
۶۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ	صہ/	للعہ/	للعہ/
۶۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ	سیے/	سے/	[illegible]

نمبر	لڑکوں کے لیے جنکا بوٹ ۶ انچ سے ۷ - ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل ووڈن سول ڈبل سول گیمبرک	سنگل ووڈن سول ڈبل سول معمولی	ارزان قیمت
۶۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ	بے/	بیے/	سے/
۶۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ	بیے/	سے/	[illegible]
۶۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ٹینس بوٹ

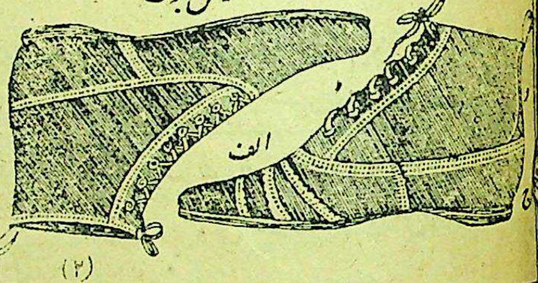

نمبر	اقسام اپر	سول نمدا		سول جرم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۷	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۴	ے/	چہ/	چہ/	صہ/
۶۸	برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۲۴	صہ/	لعہ/	لعہ/	لعہ/
۶۹	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج درون کینوس جرمی استر مطابق نمونہ	لعہ/	لعہ/	لعہ/	لعہ/
۷۰	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج د سفید کینوس جرمی استر مطابق نمونہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۱	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج د سفید بانات جرمی استر مطابق نمونہ	چہ/	صہ/	[illegible]	[illegible]

نمبر	لڑکوں کے لیے جنکا بوٹ ۶ - انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	سول نمدا		سول جرم	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۲	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۴	لعہ/	بے/	بے/	[illegible]
۷۳	برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۲۴	بیے/	سے/	سے/	[illegible]
۷۴	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج درون کینوس جرمی استر مطابق نمونہ	بیے/	سے/	سے/	[illegible]
۷۵	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج د سفید کینوس جرمی استر مطابق نمونہ	بے/	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۶	حصہ الف و ب و برون چمڑا حصہ ج د سفید بانات جرمی استر مطابق نمونہ	بے/	بے/	بے/	سے/

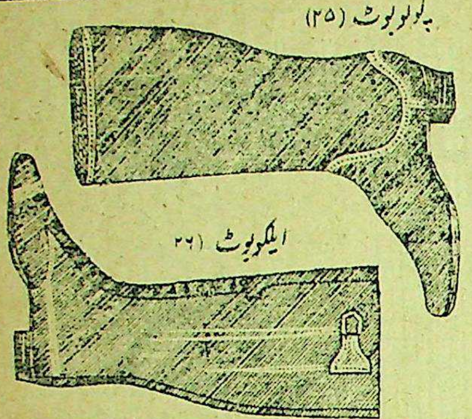

نمبر	اقسام اپر	ڈبل ووڈن سول ڈبل سول گیمبرک	سنگل ووڈن سول ڈبل سول معمولی
۷۷	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۵	للوعہ	لعہ
۷۸	حصہ الف وارنش حصہ ب کینوس جرمی استر مطابق نمونہ ۲۵	للوعہ	لعہ
۷۹	حصہ الف برون چمڑا حصہ ب کینوس جرمی استر مطابق نمونہ ۲۵	لعہ	عہ
۸۰	حصہ الف وارنش حصہ ب بانات جرمی استر مطابق نمونہ ۲۵	عہ	للوعہ
۸۱	حصہ الف برون چمڑا حصہ ب بانات جرمی استر مطابق نمونہ ۲۵	للوعہ	لعہ
۸۲	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۶	عہ	للعہ
۸۳	برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۲۶	لعہ	لعہ

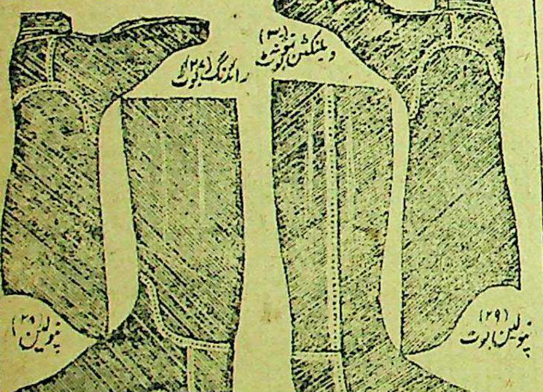

نمبر	اقسام اپر	ڈبل ووڈن سول ڈبل سول گیمبرک	سنگل ووڈن سول ڈبل سول معمولی	ارزان قیمت
۸۴	وارنش چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۷	عہ	عہ	معہ
۸۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۷	عہ	للوعہ	معہ
۸۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۲۷	معہ	عہ	مے/
۸۷	وارنش چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۸ و ۲۹	وعہ	معہ	
۸۸	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۲۸ و ۲۹	معہ	عہ	
۸۹	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۲۸ و ۲۹	للوعہ	عہ	
۹۰	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۰	مے/	معہ/	سے/
۹۱	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۳۰	ے/	صہ/	معہ/

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible]	تہوار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	یوم حج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عید الضحی۔ موہنی ایکادشی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	نرسنگھ چودس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	گنیش چوتھ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت برکھ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میلہ بھدرکالی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اپرا اکادشی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	برکھا (۳۰)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	رویت ہلال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۱۶ھ کا آغاز
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سالگرہ حضور قیصرۂ ہند
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	درگا اشٹک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دسہرہ۔ گنگا جنم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شب شہادت

آثار فصل - مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ مئی

قول منجم عالیجاہی

اوایل ماہ مین مریخ و مشتری مین مقابلہ اور زحل مریخ مین تثلیث زہرہ زحل مین مقابلہ و مشتری و زہرہ مین تثلیث ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد و مشتری ہوتا ہی لہذا اس ماہ مین حرارت سخت ہو طوفان نیز امراض سوداوی گزند پہونچاوین حکمرانان مقتدر پریشان دماغ مخمصات خانگی سخت خلجان دین۔ نرخ غلہ متوسط - جن اشخاص کا طالع عقرب جوزا قوس ہوگا یا خانۂ دہم مین جوزا و عقرب و قوس ہوگا اون کی تندرستی کو گزند پہونچے گا عاملان عمل تفریق و تخریب ان طوالع مین عمل کرنے سے فائدہ اوٹھا سکتی ہین بنظر احتیاط و حفاظت اہل محبت کو ضرور ہی کہ طلسم شرف مشتری اور شرف زہرہ کا استعمال کرین تاکہ بدخواہون کی حسد اور فساد سی امن مین رہین ۲۶ ماہ حال کو قمر اوج پر ہوگا عمل حب کو کافی موقع اپنی اثر کا ہے ۷ تاریخ کو قمر در عقرب ہے۔

آثار بیساکھ - اس مہینے کے پھل تری والیون لاتی ہین کہ دودھ دہی کا نرخ کسیقدر گران ہو تیل اور گھی کا نرخ اوسط درجہ پر رہے غلہ اور کرانہ ارزاں رہے -

پھل - انگور لیمون لقلت آلو خربزہ تربوز بکثرت

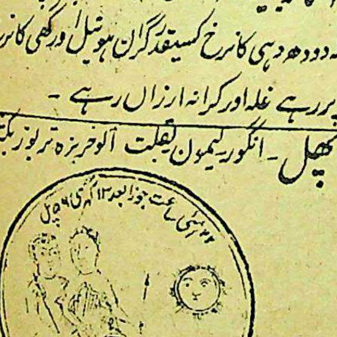
ساعت جوزا بعد ۱۲ گھڑی ۶ پل

استعمال - تڑکے اوٹھنا - آگ سی علیحدگی ترش اشیا اور فصلی فواکہات کھانا - دوپہر کو غذا کی بعد سونا آفتاب کے طلوع سی پیشتر نہانا

پرہیز - باسی غذا کھانا قبل غذا پانی پینا - زیادہ استعمال برف کپڑی پہننا اور دھوپ کیوقت مہین ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے -

مئی	بیساکھ سمبت ۱۹۵۵			نچھتر			کیفیت	جوگ			کیفیت	دنمان		کیفیت	بھدرا		چندرمان		
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ		نام	گ	پ		گ	پ		ابتدا	انتہا	راس	گ	پ
۱	۱۰	۲۸	۲۳	مگھ		۴۷	سفرکومنع	دھرو	۲۸	۳۳	سعد	۳۲	۲۹	سعد	۵ بجہ				
۲	۱۱	۲۸	۱۶	پوربا پھالگنی	۴	۳۳	سعد	بیاگھات	۳۵	۳۰	نحس	۳۲	۳۲	نحس		۶ بجہ	کنیان	۱۹	۵۷
۳	۱۲	۲۶	۴۳	اوترا پھالگنی	۵	۱۱	〃	ہرکھن	۳۱	۲۹	سعد	۳۲	۳۵	سفرمنع				-	
۴	۱۳	۲۲	۰	ہست	۴	۳۹	〃	بجر	۲۶	۳۹	〃	۳۲	۳۸	سعد			تلا	۳۲	۵۰
۵	۱۴	۲۰	۱۹	چترا	۲	۸	سفرکومنع	سدھ	۲۰	۵۵	〃	۳۲	۴۳	نحس	۶ بجہ	۴ بجہ			
۶	۱۵	۱۵	۴۵	سواتی	۰	۳۷	〃	بی پات	۱۴	۱۲	نحس	۳۲	۴۵	〃			برچھک	۴۳	۱۵
۷	جیٹھ	۱۱	۲۹	انرادھا	۵۲	۴۷	〃	بریان	۷	۳۶		۳۲	۴۷	بدی سعد					
۸	۲ ۳	۴ ۵۸	۴۹ ۴۶	جیشٹھا	۴۹	۴۶	سعد	پرگھ	۰	۱۲	نحس	۳۲	۴۹	〃	۲ بجہ	۶ بجہ	دھن	۴۹	۴۶
۹	۴	۵۲	۴۳	مول	۴۵	۹	〃	شد	۴۵	۱۲	سعد	۳۲	۵۱	〃					
۱۰	۵	۴۶	۳۹	پورباکھاڑ	۴۱	۲۸	〃	سادھ	۳۷	۲۸	〃	۳۲	۵۴	نحس			مکر	۵۵	۳۱
۱۱	۶	۴۰	۴۶	اوتراکھاڑ	۳۷	۴۰	〃	سبھ	۳۰	۲۱	〃	۳۲	۵۸	سعد	۶ بجہ				
۱۲	۷	۳۵	۴۱	سرون	۳۴	۲۵	〃	سوکل	۲۳	۱۱	〃	۳۳	۱	سفرمنع		۹ بجہ			
۱۳	۸	۳۱	۵۴	دھنشٹھا	۳۱	۵۰	〃	برہم	۱۶	۴۵	〃	۳۳	۴	سعد			کنبھ	۴	۱۷
۱۴	۹	۲۷	۴۲	ست بکھا	۳۰	۰	〃	ایندر	۱۰	۵۹	〃	۳۳	۷	سفرمنع	۵۵ ۵۵				
۱۵	۱۰	۲۴	۳۶	پوربابھادرپد	۲۹	۳۶	〃	بیدھت	۶	۲	نحس	۳۳	۱۰	نحس		۲ بجہ	مین	۱۴	۲۸
۱۶	۱۱	۲۳	۱۶	اوترابھادرپد	۲۹	۴۲	〃	بسکمبھ	۱	۵۵	سعد	۳۳	۱۳	سعد					
۱۷	۱۲	۲۲	۴۷	ریوتی	۳۱	۲۹	〃	آیوکھمان	۵۶	۴۳	〃	۳۳	۱۷	〃			میکھ	۳۱	۱۹
۱۸	۱۳	۲۳	۴۸	اسونی	۳۴	۱۷	〃	سوبھاگ	۵۵	۴۹	سعد	۳۳	۲۰	سفرمنع	۶ بجہ	۵ بجہ			
۱۹	۱۴	۲۵	۳	بھرنی	۳۸	۵۹	سفرکومنع	شوبھن	۵۵	۲۷	〃	۳۳	۲۳	سعد			برکھ	۵۵	۰
۲۰	۳۰	۲۵	۳۷	کرتکا	۴۳	۳	〃	اتگنڈ	۵۶	۹	سعد نحس	۳۳	۲۶	نحس					
۲۱	سدی	۳۳	۲۷	روہنی	۴۹	۳۰	سعد	سوکرم	۵۶	۵۹	سعد	۳۳	۲۹	〃					
۲۲	۲	۳۸	۳۷	مرگسرا	۵۵	۵۶	〃	دھرت	۵۸	۵۷	〃	۳۳	۳۲	سدی سفرمنع			متھن	۲۲	۳
۲۳	۳	۴۳	۴۵	آردرا	۶۰	۰	〃	سول	۶۰	۰	نحس و سعد	۳۳	۳۵	سعد					
۲۴	۴	۴۸	۴۶	آردرا	۲	۳۷	〃	سول	۰	۳	〃	۳۳	۳۷	〃	۵	۶ بجہ	کرک	۵۲	۲۶
۲۵	۵	۵۲	۶	پونربس	۸	۴۳	〃	گنڈ	۲	۲۷	〃	۳۳	۳۹	〃					
۲۶	۶	۵۶	۳۹	پکھ	۱۳	۲۰	〃	بردھ	۲	۵۷	سعد	۳۳	۴۰	〃					
۲۷	۷	۵۸	۴۰	اسلیکھا	۱۸	۵۰	نحس سفرکومنع	دھرو	۳	۴۰	〃	۳۳	۴۱	سفرمنع	۶ بجہ		سنگھ	۱۸	۵۰
۲۸	۸	۵۹	۳۸	مگھ	۲۲	۵۸	〃	بیاگھات	۲	۲۰	نحس	۳۳	۴۳	سعد		۶ بجہ			
۲۹	۹	۵۹	۱۶	پوربا پھالگنی	۲۴	۲۷	سعد	ہرکھن	۰	۳۶	سعد	۳۳	۴۴	نحس			کنیان	۲۹	۴۱
۳۰	۱۰	۵۷	۴۳	اوترا پھالگنی	۲۵	۲۳	〃	سد	۵۷	۵۷	〃	۳۳	۴۵	سعد					
۳۱	۱۱	۵۴	۵۸	ہست	۲۵	۴	〃	بی پات	۵۴	۶	نحس	۳۳	۴۷	نحس	۲ بجہ	۵ بجہ	تلا	۵۴	۲۳

ستیارون کی چال تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

اسونی (۴) کے بدھ ۵۴+۰ -

روہنی (۱) کے سکر ۳۹+۴ -

بدھ پورب سے طلوع ہوا۔ ۲۲+۵۰ -

کرتکا (۱) کے سورج ۱۷+۳۶ -

بدھ مارگی ہوا۔ ۳۸+۱۰ — ۱۱+۵ [illegible]

کرتکا (۲) پر برکھ کی سورج ۳+۱۰ اتھوت ۳۰ ہوئی وترین غزو

مرگسرا (۱) کی سکر ۱۹+۵۹ - انرادھا (۴) کے سنیچر ۱۴+۲۱ -

اوترا پھالگنی (۴) کے برہسپت ۹+۱۶ -

مرگسرا (۳) پر متھن کے سکر ۲۸+۵۳

بھرنی (۱) کے بدھ ۷۴+۵ -

روہنی (۱) کی سورج ۵۲+۲۰ برہسپت مارگی ہوا۔ ۳۲+۳۰ -

آردرا (۱) کے سکر ۵۸+۳۱ -

اسونی (۱) پر میکھ کے منگل ۱۰+۲۷ -

کرتکا (۱) کے بدھ ۵۸+۲۵ -

نمبر(۱۷) بتاریخ ۳ مئی بعد ۳۸+۱۷ -

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۲۰	۲۵	۲۳	۵۶	۵۸
منگل	مین	۹	۱۱	۵۱	۴۵	۵۴
بدھ	میکھ	۱۲	۲۵	۱۰	۳۰	۱۸
برہسپت	کنیان	۹	۵۳	۵۹	۲	۲۷
سکر	برکھ	۱۰	۴۰	۳۹	۶۳	۵۶
سنیچر	برچھک	۱۶	۲۱	۱۲	۲	۲۲
راہ	دھن	۲۹	۲	۲	۳	۱۱

نمبر(۱۸) بتاریخ ۱۰ مئی بعد ۵۵+۰۷ -

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	میکھ	۲۷	۱۰	۳۶	۵۷	۴۹
منگل	مین	۱۴	۲۴	۴۹	۴۵	۵۴
بدھ	میکھ	۸	۵۶	۱۴	۴۰	۵
برہسپت	کنیان	۹	۲۲	۱۹	۲	۲۰
سکر	برکھ	۱۹	۱۲	۵۴	۶۴	۱۲
سنیچر	برچھک	۱۶	۵۹	۲۵	۲	۲۲
راہ	دھن	۲۸	۴۰	۱۰	۳	۱۱

نمبر(۱۹) بتاریخ ۱۷ مئی بعد ۸+۱۲ -

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۳	۵۴	۱۵	۵۷	۳
منگل	مین	۱۹	۵۴	۵۴	۴۵	۴۱
بدھ	میکھ	۹	۳۳	۹	۳۳	۵۴
برہسپت	کنیان	۸	۵۸	۵۴	۵	۴۴
سکر	برکھ	۲۸	۵۴	۲		۴۵
سنیچر	برچھک	۱۶	۲۹	۱۴	۲	۲۲
راہ	دھن	۲۸	۱۶	۵۴	۳	۱۱

نمبر(۲۰) بتاریخ ۲۴ مئی بعد ۸+۱۵ -

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	۱۰	۳۶	۳۱	۵۶	۲۳
منگل	مین	۲۴	۵۹	۲۱	۴۵	۱۳
بدھ	میکھ	۱۶	۴۴	۱۰	۶۷	۵
برہسپت	کنیان	۸	۳۳	۱۰	۷	۲
سکر	متھن	۶	۱۱	۳۵	۷۱	۲۶
سنیچر	برچھک	۱۵	۵۶	۲۳	۲	۲۴
راہ	دھن	۲۷	۵۵	۳۹	۳	۱۱

یادداشت

ترکیب کار طلوع [illegible]

نمبر(۲۱) بتاریخ ۳۱ مئی بعد ۵۰+۱۱ -

سورج	برکھ	۱۷	۱۷	۴۳	۵۷	۱۴
منگل	مین	۰	۴۰	۱۵	۴۳	۶
بدھ	میکھ	۲۵	۵۶	۵۶	۳۳	۱۵
برہسپت	کنیان	۸	۳۳	۲۰	۷	۲۷
سکر	متھن	۱۴	۲۷	۱۴	۶۴	۴۴
سنیچر	برچھک	۱۵	۳۳	۷	۵	۱۴
راہ	دھن	۲۷	۳۳	۳۳	۳	۱۱

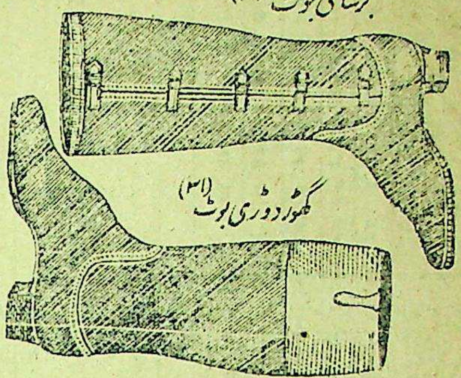

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]	ڈبل معمولی سل	ارزان قیمت
۹۲	حصہ الف وارنش حصہ ب سیاہ حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...
۹۳	حصہ الف وارنش حصہ ب مراکو حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...
۹۴	حصہ الف سیاہ حصہ ب مراکو حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...
۹۵	حصہ الف و ب سیاہ حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...
۹۶	حصہ الف و ب سیاہ حصہ ج برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	...
۹۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۳۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

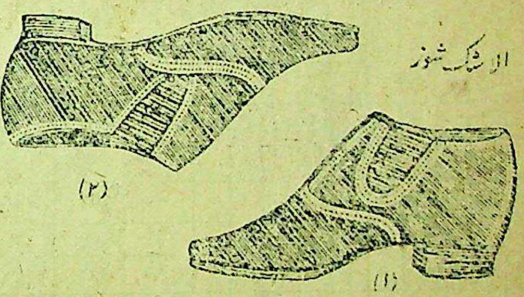

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]	ارزان قیمت
۹۹	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰	وارنش چمڑا کنٹری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۸ انچ سے ۹ انچ تک لمبا ہو	ڈبل وختہ سل ڈبل سلم چمڑے کے	سنگل وختہ سوک ڈبل معمولی	ارزان قیمت
۱۰۳	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۴	وارنش چمڑا کنٹری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]

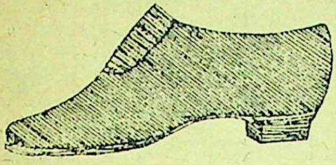

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	ڈبل معمولی سل
۱۰۷	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۰۸	وارنش چمڑا کنٹری	[illegible]	[illegible]
۱۰۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۱۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۹ انچ تک لمبا ہو	[illegible]	ڈبل معمولی سل
۱۱۱	وارنش چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۱۲	وارنش چمڑا کنٹری	[illegible]	[illegible]
۱۱۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	[illegible]	[illegible]
۱۱۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	[illegible]	[illegible]

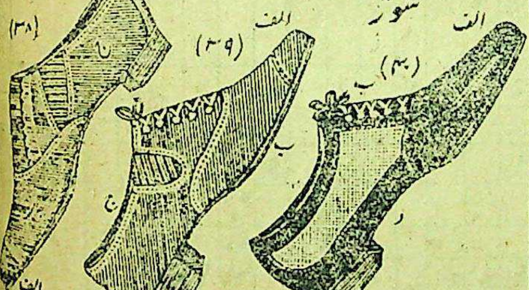

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]	ارزان قیمت
۱۱۵	وارنش چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱۶	وارنش چمڑا کنٹری مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱۹	حصہ الف و وارنش حصہ ب بانات حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	...
۱۲۰	حصہ الف ب و وارنش حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	...
۱۲۱	حصہ الف ج و برون چمڑا حصہ ب بانات مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	[illegible]	[illegible]	...
۱۲۲	حصہ الف ب و وارنش چمڑا حصہ ج نیلی بانات مطابق نمونہ ۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۳	حصہ الف ب و وارنش حصہ ج برون چمڑا مطابق نمونہ ۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۴	حصہ الف ب د برون چمڑا حصہ ج برون بانات مطابق نمونہ ۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

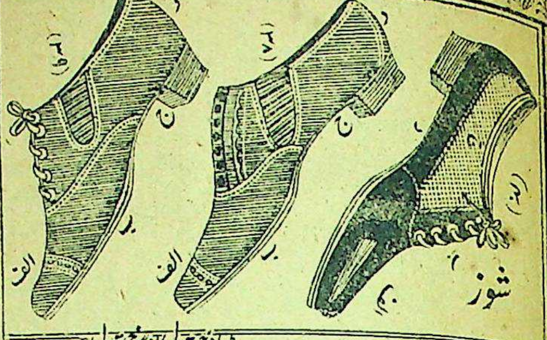

نمبر	اقسام اپر	ڈبل وخت سول ویلن مسلم چمڑے کے		سنگل وخت سول ویل معمولی		ارزان قیمت	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۵	وارنش چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	عہ/ ۸	سے/ ۱۲	عہ/ ۴	سے/ ۶	ع/	سے/
۱۲۶	وارنش چمڑا کنٹری مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	ع/	سے/	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	عہ/ ۸	ع/ ۴
۱۲۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	ع/	سے/	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	عہ/ ۸	ع/ ۴
۱۲۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	عہ/ ۱۰	ع/ ۶	عہ/ ۶	ع/	عہ/ ۲	عہ/ ۱۰
۱۲۹	حصہ الف د وارنش حصہ ب بانات حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	ع/ ۴	سے/ ۶	ع/	سے/	...	...
۱۳۰	حصہ الف ب د وارنش حصہ ج برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	ع/ ۱۲	سے/ ۶	ع/	سے/	...	...
۱۳۱	حصہ الف ج د برون چمڑا حصہ ب بانات مطابق نمونہ ۳۸ و ۳۹	ع/	سے/	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	...	...
۱۳۲	حصہ الف ب د وارنش چمڑا حصہ ج نیلی بانات مطابق نمونہ ۴۰	ع/ ۱۲	للعہ/ ۲	ع/ ۸	سے/ ۱۲	ع/ ۴	سے/
۱۳۳	حصہ الف ب د وارنش حصہ ج برون چمڑا مطابق نمونہ ۴۰	ع/ ۱۲	للعہ/ ۲	ع/ ۸	سے/ ۱۲	ع/ ۲	سے/ ۴
۱۳۴	حصہ الف ب د برون چمڑا حصہ ج برون بانات مطابق نمونہ ۴۰	ع/ ۴	سے/ ۶	ع/	سے/	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰

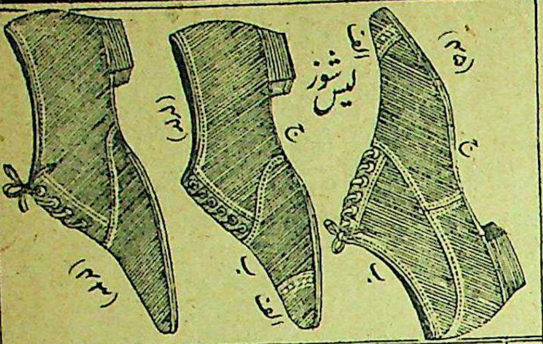

نمبر	اقسام اپر	ڈبل وخت سول ویلن مسلم چمڑے کے	سنگل وخت سول ویل معمولی	ارزان قیمت
۱۴۳	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/ ۱۲	للعہ/ ۴	سے/ ۱۲
۱۴۴	وارنش چمڑا کنٹری	سے/ ۱۰	سے/ ۴	ع/ ۱۰
۱۴۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/ ۱۰	سے/ ۴	ع/ ۱۰
۱۴۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	سے/	ع/ ۸	ع/
۱۴۷	برون خواہ سفید کینوس	سے/	ع/ ۸	ع/ ۲
۱۴۸	بانات سیاہ نیلی خواہ برون	للعہ/	سے/ ۸	...
۱۴۹	حصہ الف، ج، وارنش چمڑا حصہ ب، بانات مطابق نمونہ ۴۴ و ۴۵	للعہ/ ۴	سے/ ۱۲	...
۱۵۰	حصہ الف، ج، برون چمڑا حصہ ب، بانات مطابق نمونہ ۴۴ و ۴۵	سے/ ۱۲	سے/ ۴	

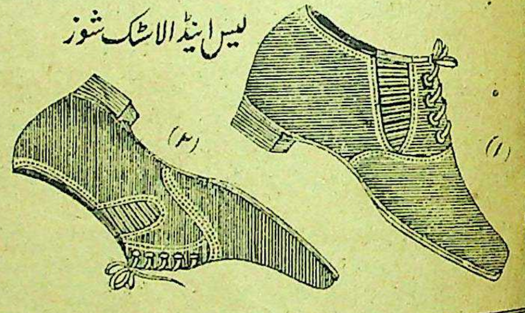

نمبر	اقسام اپر	ڈبل وخت سول ویلن مسلم چمڑے کے	سنگل وخت سول ویل معمولی	ارزان قیمت
۱۳۵	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/ ۱۲	للعہ/ ۴	سے/ ۱۲
۱۳۶	وارنش چمڑا کنٹری	سے/ ۱۲	سے/ ۴	ع/ ۱۲
۱۳۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/ ۱۲	سے/ ۴	ع/ ۱۲
۱۳۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	سے/	ع/ ۸	ع/

	لڑکونکی لیے جنکا شو ۸-انچ سی ۱۰ انچ تک لمبا ہو	ڈبل وخت سول ویلن مسلم چمڑے کے		سنگل وخت سول ویل معمولی		ارزان قیمت	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳۹	وارنش چمڑا ولایتی	ع/ ۶	للعہ/ ۴	ع/ ۲	سے/ ۲	عہ/ ۴	ع/ ۱۲
۱۴۰	وارنش چمڑا کنٹری	عہ/ ۱۴	ع/ ۱۲	عہ/ ۱۰	ع/ ۶	عہ/ ۶	ع/
۱۴۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ/ ۱۴	ع/ ۱۲	عہ/ ۱۰	ع/ ۶	عہ/ ۶	ع/
	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۸	عہ/ ۴	عہ/ ۴	عہ/ ۱۲	عہ/	عہ/ ۶

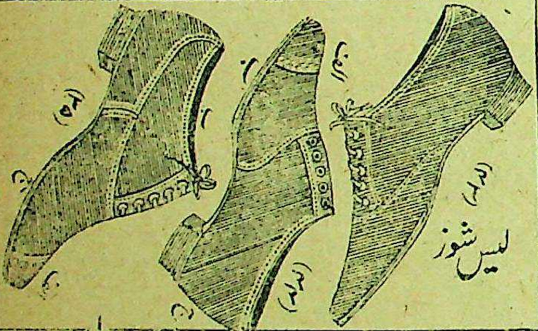

نمبر	لڑکوں کے لیے جن کا شو ۴-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	ڈبل وخت سول ویلن مسلم چمڑے کے		سنگل وخت سول ویل معمولی		ارزان قیمت	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵۱	وارنش چمڑا ولایتی	ع/ ۶	سے/ ۸	ع/ ۲	سے/ ۴	عہ/ ۱۴	ع/ ۱۲
۱۵۲	وارنش چمڑا کنٹری	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	عہ/	ع/ ۴	عہ/ ۶	ع/
۱۵۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	عہ/	ع/ ۴	عہ/ ۶	ع/
۱۵۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۸	ع/ ۴	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	عہ/	عہ/ ۸
۱۵۵	برون خواہ سفید کینوس	عہ/ ۸	ع/ ۴	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	عہ/ ۲	عہ/ ۱۰
۱۵۶	بانات سیاہ، نیلی خواہ برون	ع/	سے/	عہ/ ۱۲	ع/ ۱۰	...	...
۱۵۷	حصہ الف، ج وارنش چمڑا، حصہ ب، بانات مطابق نمونہ ۴۴ و ۴۵	ع/ ۲	سے/ ۴	عہ/ ۱۴	ع/ ۱۲	...	...
۱۵۸	حصہ الف، ج، برون چمڑا، حصہ ب بانات مطابق نمونہ ۴۴ و ۴۵	عہ/ ۱۴	ع/ ۱۲	عہ/ ۱۰	ع/ ۶	...	...

یوم	جون سنہ ۱۸۹۸ عیسوی	محرم ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۳۰۵ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۵ فصلی	[illegible] ۱۳۰۵ [illegible]	[illegible] ۱۹۵۵ [illegible]	[illegible] ۱۹۵۵ [illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	[illegible] ماہتاب	
چہارشنبہ	۱	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	عشرۂ شریف [illegible]
پنجشنبہ	۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سوم شہدائے کربلا
شنبہ	۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	اشنان جاترا
یکشنبہ	۵	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۶	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۷	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ
چہارشنبہ	۸	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
پنجشنبہ	۹	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۰	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◐	
یکشنبہ	۱۲	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۳	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت متھن
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	جوگنی اکادشی
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۷	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۸	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
یکشنبہ	۱۹	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی اماوس
دوشنبہ	۲۰	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	رویت ہلال صفر سنہ ۶۲ جلوسی قیصر ہند
سہ شنبہ	۲۱	صفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رتھ جاترا
چہارشنبہ	۲۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۲۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	
شنبہ	۲۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۲۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◑	
سہ شنبہ	۲۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی
چہارشنبہ	۲۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھڑریا نومی
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	دیوشینی اکادشی

آثار فصل۔ مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ جون

قول منجم عالیجاہی

شمس زحل مین مقابلہ مشتری و شمس مین تثلیث زہرہ و مشتری مین تربیع زحل و مشتری مین تسدیس اور مریخ و زہرہ مین بھی تسدیس ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین مریخ کا برج حمل اپنا بیت الاوج مین داخل ہونا عطارد کا مغرب مین غروب ہونا ہی اور ۲۲ جون کو ماہ و زہرہ کا قران السعدین ہے جو کہ عاملان عمل محبت تسخیر مطلوب کو ازبس مفید ہی۔ غلہ متوسط۔ امراض گزند پہونچاوین سپہ سالاران بلند حوصلہ کی امیدین حاصل ہون۔ جن اشخاص کا طالع حمل یا ثور ہو گا خوف کا بازو محیط رہیگا رنج اندوہ پژمردہ کردے گا طلسم شرف مریخ کا استعمال نہایت قوی اثر دیگا قران السعدین کے طالع یا نظر تثلیث مین ازدواج وصل محبوب عجب لطف دیگا ۱۵ تاریخ کو قمر در عقرب ہے۔ عاملان بغض تفریق و تخریب اپنے کام کو زور دار امید کے انجام دے سکتے ہین ✤

آثار جیٹھ

اس مہینے کے پھل یون لکھے گئے ہین کہ گرمی زیادہ پڑے لون کم چلے۔ ہوا مین بیماری پیدا ہو غلے کا نرخ کسیقدر گران ہو۔ گڑ اور شکر ارزان رہے۔

پھل

موافق ماہ مئی کے انبہ پختہ بافراط۔ کھرنی۔ انجیر۔ پیاز۔ ٹہل روئی وغیرہ بخوبی دستیاب ہوسکتے ہین۔

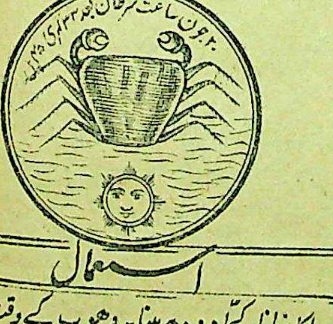
۲۱ جون ساعت سرطان بعد ۳۳ گھڑی ۱۰ پل

استعمال

دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ زیادہ ورزش کرنا۔ پانی زیادہ پینا۔ بدنکا برہنہ رکھنا۔ گرم کپڑے پہننا سفر مین کنوین اور دریا کا ایک وقت پانی پینا۔ بستی [illegible] جہان بہت آدمی ہون دفعتہ گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے۔

تاریخ جون	جیٹھ سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	کیفیت	جوگ نام	گ	پ	کیفیت	دنمان گ	پ	کیفیت	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۲	۵۱	۵۲	چترا	۲۳	۴۲	سفرکو نحس	بریان	۴۹	۲۸		۳۳	۴۸	سفر منع						
۲	۱۳	۴۹	۳۷	سواتی	۳۰	۲۹	سعد	پرگھ	۴۳	۵۸	نحس	۳۳	۴۵	سعد						
۳	۱۴	۴۱	۳۰	بساکھا	۱۸	۲۴	سفرکو نحس	شیو	۳۶	۴۶	سعد	۳۳	۵۰	نحس	۲ بجہ		برچھیک	۳	۵۵	کرتکا(۲) پر برکھ کے بدھ ۳۱+۴۴ - پونربس (۱) کے سکر ۳۶+۱۱
۴	۱۵	۳۵	۳۴	انرادھا	۱۴	۴۸	سعد	سدھ	۲۹	۵۸	″	۳۳	۵۱	″		۶ بجہ				
۵	اسارھ ۱	۲۹	۲۹	جیشٹھا	۱۰	۴۶	″	سادھ	۱۵	۱۳	″	۳۳	۵۲	بدی سعد			دھن	۱۰	۴۶	
۶	۲	۲۳	۹	مول	۶	۵۰	″	سبھ	۷	۳۲	″	۳۳	۵۳	″	۵ بجہ					مرگسرا(۱) کے سورج ۲۹+۵۳ -
۷	۳	۱۷	۱۹	پورباکھاڈ	۲	۳۴	″	سوکل	۰	۱۰	″	۳۳	۵۵	″		۹ بجہ	مکر	۱۵	۳۶	
۸	۴	۱۱	۲	سرون	۵۵	۱۵	″	ایندر	۴۷	۲۹	سعد	۳۳	۵۶	نحس						روہنی(۱) کے بدھ ۵۰+۵۸ -
۹	۵	۶	۳	دھنشٹھا	۵۲	۲۷	″	بیدھرت	۳۸	۵۸	نحس	۳۳	۵۷	سعد			کمبھ	۲۳	۱۱	
۱۰	۶ ۷	۱ ۵۷	۴۴ ۳۶	ست بکھا	۵۰	۳۰	″	بسکمبھ	۲۴	۳	سعد	۳۳	۵۹	سفر منع	۲ بجہ	۹ بجہ				
۱۱	۸	۵۴	۱۶	پوربابھادرپد	۴۹	۲۸	″	پریت	۲۷	۴۴	″	۳۴	۰	سعد			مین	۳۴	۴۳	
۱۲	۹	۵۳	۶	اوترابھادرپد	۴۹	۳۵	″	آیوکھمان	۲۳	۳۷	″	۳۴	۱	سفر منع						۰+۷۸ - [illegible] (زلزلہ)
۱۳	۱۰	۵۲	۴۰	ریوتی	۵۰	۵۸	″	سوبھاگ	۲۰	۱۷	″	۳۴	۳	نحس	۵ بجہ	۴ بجہ	میکھ	۵۰	۵۵	مرگسرا(۳) پر متھن کے سورج ۲۹+۱۰ - انہوت ۳۰ پونربس
۱۴	۱۱	۵۳	۳۲	اسونی	۵۳	۲۳	″	شوبھن	۱۸	۰	″	۳۴	۵	سعد						
۱۵	۱۲	۵۵	۴۲	بھرنی	۵۷	۲۱	سفرکو نحس	اتگنڈ	۱۶	۴۲	نحس و سعد	۳۴	۶	″						پکھ(۱) کے سکر ۴۷+۳۷ - [illegible]
۱۶	۱۳	۵۹	۱	کرتکا	۶۰	۰	″	سوکرم	۱۶	۱۶	″	۳۴	۷	سفر منع	۹ بجہ		برکھ	۱۳	۳۷	مرگسرا(۱) کی بدھ ۲۲+۰ - پوربا کھاڈ(۴) کا راہ پونربس(۲) کے
۱۷	۱۴	۶۰	۰	کرتکا	۲	۲۷	″	دھرت	۱۶	۵۶	سعد	۳۴	۸	سعد		۵ بجہ				بھرنی(۱) کے منگل ۲۵+۲۸ -
۱۸	۱۴	۳	۹	روہنی	۸	۴	سعد	شول	۱۷	۵۴	نحس و سعد	۳۴	۹	نحس			متھن	۴۱	۲۰	
۱۹	۳۰	۷	۵۹	مرگسرا	۱۴	۳۳	″	گنڈ	۱۹	۲۹	″	۳۴	۱۰	″						بدھ پورب مین غروب ہوا ۱۶+۳۶ - مرگسرا(۳) پر متھن کی بدھ ۴۵+۵۵ -
۲۰	سدی ۱	۱۳	۵	آردرا	۲۱	۳۸	″	بردھ	۲۱	۰	سعد	۳۴	۱۱	″						آردرا(۱) کے سورج ۳۲+۴۵ -
۲۱	۲	۱۷	۵۶	پونربس	۲۷	۲۵	″	دھرو	۲۲	۳۴	″	۳۴	۱۲	سدی سفر منع			کرک	۱۰	۵۸	
۲۲	۳	۲۲	۱۲	پکھ	۲۳	۶	″	بیاگھات	۲۴	۶	نحس	۳۴	۱۳	سعد	۵ بجہ					
۲۳	۴	۲۵	۳۶	اشلیکھا	۳۷	۵۲	سفرکو نحس	ہرکھن	۲۳	۵۵	سعد	۳۴	۱۵	″		۵ بجہ	سنگھ	۳۷	۵۲	آردرا(۱) کے بدھ ۳۳+۴۵ -
۲۴	۵	۲۷	۵۶	مگھا	۴۱	۳۴	″	بجر	۲۱	۱۶	″	۳۴	۱۴	″						
۲۵	۶	۲۸	۵۷	پوربا پھالگنی	۴۷	۵۹	سعد	سدھ	۱۹	۴۵	″	۳۴	۱۳	″			کنیان	۵۹	۱۶	
۲۶	۷	۲۸	۳۹	اوترا پھالگنی	۴۵	۷	″	بتی پات	۱۶	۰	نحس	۳۴	۱۲	سفر منع	۲ بجہ	۵ بجہ				
۲۷	۸	۲۷	۱۳	ہست	۴۵	۱۱	″	بریان	۱۲	۳۸		۳۴	۱۱	سعد						اشلیکھا(۱) کے سکر ۳+۳۲ - انرادھا(۳) کی سنیچر ۴۴+۲۶
۲۸	۹	۲۴	۲۴	چترا	۴۳	۴۵	سفرکو نحس	پرگھ	۶	۴	نحس	۳۴	۱۰	نحس			تلا	۱۴	۲۸	
۲۹	۱۰	۲۰	۴۲	سواتی	۴۱	۴۳	″	شیو	۰	۴۲	سعد	۳۴	۹	سعد	۹ بجہ					ہست(۱) کے برہسپت ۳۸+۳۰ -
۳۰	۱۱	۱۶	۱۳	بساکھا	۳۹	۵۲	″	سادھ	۴۶	۴۱	سعد	۳۴	۸	نحس		۶ بجہ	برچھیک	۲۵	۵۳	پونربس(۱) کے بدھ ۰+۲۵ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

نمبر(۲۲) بتاریخ ۷ جون بعدہ ۸+۱۷ -

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
راس	برکھ	میکھ	برکھ	کنیان	متھن	برچھیک	دھن
انش	۲۲	۵	۷	۸	۲۱	۱۴	۲۷
کلا	۵۶	۴۴	۸	۴۵	۱	۳۰	۱۱
بکلا	۴۴	۵۸	۱۳	۵	۴۴	۳۰	۶
گت	۵۷	۴۴	۱۰	۲	۷۰	۳	۳
بگت	۵	۹	۲۲	۴۵	۴۷	۲۲	۱۱

نمبر(۲۳) بتاریخ ۱۴ جون بعدہ ۱۹+۰ -

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
راس	متھن	میکھ	برکھ	کنیان	کرک	برچھیک	دھن
انش	۰	۱۰	۱۹	۸	۱	۱۴	۲۶
کلا	۳۶	۵۵	۲۲	۵۷	۲۱	۱۸	۴۸
بکلا	۴۵	۳۵	۳۹	۴۴	۱۱	۴۶	۵۲
گت	۵۶	۴۳	۱۰۹	۳	۷۱	۴	۳
بگت	۵۷	۴۸	۲۵	۱۱	۴۶	۲۲	۱۱

نمبر(۲۴) بتاریخ ۲۱ جون بعدہ ۲۱+۰ -

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
راس	متھن	میکھ	متھن	کنیان	کرک	برچھیک	دھن
انش	۷	۱۶	۲	۹	۸	۱۳	۲۶
کلا	۱۵	۰	۱۷	۲۳	۴۰	۴۶	۲۶
بکلا	۱۵	۵۳	۳۴	۱۳	۸	۴۷	۳۶
گت	۵۶	۴۳	۱۰۵	۴	۷۲	۴	۳
بگت	۵۳	۲۶	۲۶	۳۴	۲۷	۲۲	۱۱

نمبر(۲۵) بتاریخ ۲۸ جون بعدہ ۱۷+۰ -

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
راس	متھن	میکھ	متھن	کنیان	کرک	برچھیک	دھن
انش	۱۳	۲۱	۱۵	۹	۱۷	۱۳	۲۶
کلا	۵۳	۶	۲۸	۵۵	۵۶	۱۸	۴
بکلا	۲۰	۴۴	۴۱	۱۰	۲۵	۴۷	۲۰
گت	۵۶	۴۳	۱۱۴	۴	۷۰	۳	۳
بگت	۵۱	۷	۳۱	۳۴	۲۸	۲۵	۱۱

یادداشت

[illegible] ۱۹۰۱ -

لیس شوز

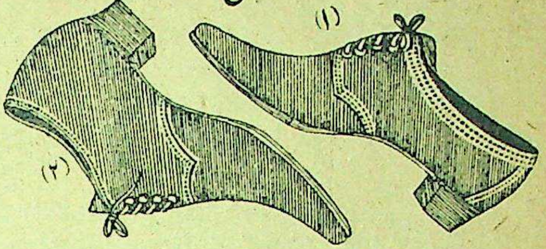

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوختہ سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۱۵۹	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ۸/	للعہ/	ہیے۸/
۱۶۰	وارنش چمڑا کنتری	ہیے۸/	ہیے/	عا۸/
۱۶۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	ہیے۸/	ہیے/	عا۸/
۱۶۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عا۴/	عا۸/	عا۲/
۱۶۳	کینوس برون خواہ سفید	ہے/	عا۱۰/	عا۴/
۱۶۴	بانات سیاہ، نیلی خواہ برون	للعہ/	ہیے/	...

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا شو ۴ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوختہ سول وہیل معمولی		ارزان قیمت	
		۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک
۱۶۵	وارنش چمڑا ولایتی	عا۴/	ہیے۶/	عا/	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/
۱۶۶	وارنش چمڑا کنتری	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۸/	عا۴/	عہ۴/	عہ۱۴/
۱۶۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۸/	عا۴/	عہ۴/	عہ۱۴/
۱۶۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ۶/	عا/	عہ۳/	عہ۱۲/	عہ/	عہ۸/
۱۶۹	کینوس برون خواہ سفید	عہ۸/	عا۴/	عہ۴/	صہ۱۴/	عہ۲/	عہ۱۰/
۱۷۰	بانات سیاہ، نیلی خواہ برون	عا/	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/	...	...

الاسٹک بٹن شوز

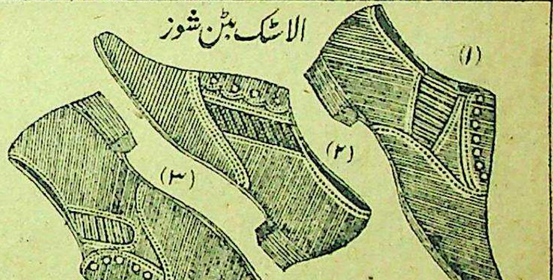

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوختہ سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۱۷۱	وارنش چمڑا ولایتی	صہ/	صہ/	للعہ۸/
۱۷۲	وارنش چمڑا کنتری	للعہ۸/	للعہ/	ہیے۸/
۱۷۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	للعہ/	للعہ/	ہیے۸/
۱۷۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	للعہ/	ہیے/	ہے/

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا شو ۴ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوختہ سول وہیل معمولی		ارزان قیمت	
		۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک
۱۷۵	وارنش چمڑا ولایتی	عا۱۲/	عہ۲/	عا۴/	ہے۱۲/	عا۴/	ہیے۶/
۱۷۶	وارنش چمڑا کنتری	عا۴/	ہیے۶/	عا/	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/
۱۷۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عا۴/	ہیے۶/	عا/	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/
۱۷۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عا	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۸/	عا۴/

بٹن شوز

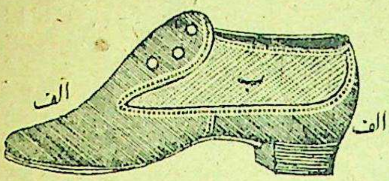

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوختہ سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۱۷۹	وارنش چمڑا ولایتی	ہیر۸/	صہ/	للعہ
۱۸۰	وارنش چمڑا کنتری	للعہ۴/	ہیے۱۲/	ہیے۴/
۱۸۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	للعہ۴/	ہیے۱۲/	ہیے۴/
۱۸۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ہیے۱۲/	ہیے۴/	عا۱۲/
۱۸۲	حصہ الف وارنش چمڑا حصہ ب نیلی بانات	صہ/	للعہ۸/	للعہ
۱۸۲	حصہ الف برون چمڑا ولایتی حصہ ب بانات	للعہ/	ہیے۸/	ہے/

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا شو ۴۔ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے		سنگل دوختہ سول وہیل معمولی		ارزان قیمت	
		۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک	۴ انچ سے ۶ انچ تک	۶ انچ سے ۸ انچ تک
۱۸۳	وارنش چمڑا ولایتی	عا۱۲/	للعہ۲/	عا۸/	ہیے۱۲/	عا۴/	ہے۶/
۱۸۴	وارنش چمڑا کنتری	عا۲/	ہیے۴/	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۱۰/	عا۱۰/
۱۸۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عا۲/	ہیے۴/	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۱۰/	عہ۴/
۱۸۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ۱۴/	عا۱۲/	عہ۱۰/	عا۸/	عہ۹/	عہ۲/
۱۸۶	حصہ الف وارنش چمڑا حصہ ب نیلی بانات	عا۸/	ہے۱۲/	عا۴/	ہیے۶/	عا/	ہے/
۱۸۶	حصہ الف برون چمڑا ولایتی حصہ ب	عا	ہے/	عہ۱۲/	عا۱۰/	عہ۸/	عہ۲/

مالیر شوز

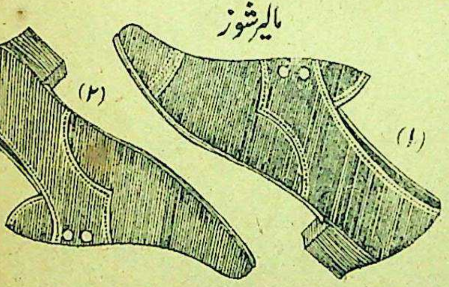

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوختہ سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۱۸۷	وارنش چمڑا ولایتی	صہ/	للعہ۸/	للعہ/
۱۸۸	وارنش چمڑا کنتری	للعہ/	ہیے۸/	ہے/
۱۸۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	للعہ/	ہیے۸/	ہے/
۱۹۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ہیے۸/	ہے/	عا۴/

نمبر	لڑکون کے لیے جنکا شو ۶۔ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل دوختہ سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل دوختہ سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۱۹۱	وارنش چمڑا ولایتی	ہیے۱۲/	ہیے۴/	ہے/
۱۹۲	وارنش چمڑا کنتری	ہے/	عا۱۰/	عا۲/
۱۹۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	ہے/	عا۱۰/	عا۲/
۱۹۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عا۱۰/	عا۴/	عا۴/

کینوس اور بانات شوز

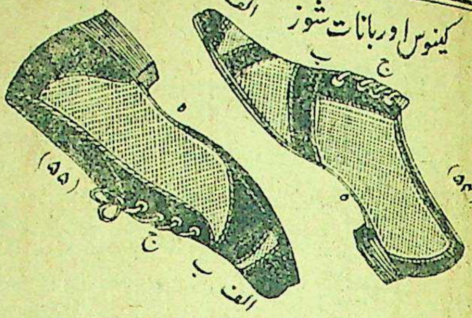

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]	ارزان قیمت
۱۹۵	حصہ الف ب ج و برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۴	بیے/	سے/	عا/۸
۱۹۶	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د ہ بانات مطابق نمونہ ۵۴	للعہ/	سیے/۸	سے/
۱۹۷	حصہ الف ب ج و وارنش چمڑا حصہ د ہ بانات مطابق نمونہ ۵۴	للعہ/۸	للعہ/	سیے/۸
۱۹۸	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۵	بیے/	سعہ/	عا/۸
۱۹۹	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د بانات مطابق نمونہ ۵۵	للعہ/	سیے/۸	سے/
۲۰۰	حصہ الف ب ج و وارنش چمڑا حصہ د بانات مطابق نمونہ ۵۵	للعہ/۸	للعہ/	سیے/۸
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	[illegible]	[illegible]	ارزان قیمت
۲۰۱	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د ہ برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۴	عا/۱۰	عا/۸	عہ/۱۴
۲۰۲	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د ہ بانات مطابق نمونہ ۵۴	سے	عا/۱۰	عا/۱۴
۲۰۳	حصہ الف ب ج و وارنش چمڑا حصہ د ہ بانات مطابق نمونہ ۵۴	سیے/	سعہ/	عا/۱۰
۲۰۴	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۵	عا/۱۰	عا/۸	عہ/۱۴
۲۰۵	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د بانات مطابق نمونہ ۵۵	سے/	عا/۱۰	عا/۱۴
۲۰۶	حصہ الف ب ج و وارنش چمڑا حصہ د بانات مطابق نمونہ ۵۵	سیے/	سعہ/	عا/۱۰

کرکٹ اینڈ ٹینس شوز

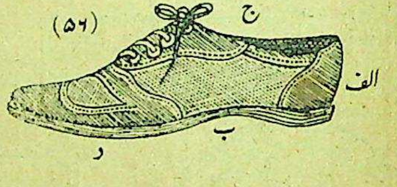

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]
۲۰۷	حصہ الف ج و برون چمڑا ولایتی حصہ ب برون خواہ سفید کینوس	بیے/	ے/
۲۰۷½	حصہ الف ج و سفید چمڑا حصہ ب سفید کینوس	بیے/	ے/
۲۰۸	حصہ الف ج و برون چمڑا کانپوری حصہ ب برون خواہ سفید کینوس	سے/	عا/۸
۲۰۹	حصہ الف ج و برون چمڑا ولایتی حصہ ب برون خواہ سفید بانات	للعہ/	سیے/۸
۲۱۰	حصہ الف ج و برون چمڑا کانپوری حصہ ب برون خواہ سفید بانات	سیے/	سے/
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	[illegible]	[illegible]
۲۱۱	حصہ الف ج و برون چمڑا ولایتی حصہ ب برون خواہ سفید کینوس	عا/۱۰	عا/۱۴
۲۱۱½	حصہ الف ج و سفید چمڑا حصہ ب سفید کینوس	عا/۱۰	عا/۱۴
۲۱۲	حصہ الف ج و برون چمڑا کانپوری حصہ ب برون خواہ سفید کینوس	عا/۸	عہ/۱۲
۲۱۳	حصہ الف ج و برون چمڑا ولایتی حصہ ب برون خواہ سفید بانات	سیے/	عا/۱۰
۲۱۴	حصہ الف ج و برون چمڑا کانپوری حصہ ب برون خواہ سفید بانات	عا/۸	عا/۱۴

ٹینس شوز

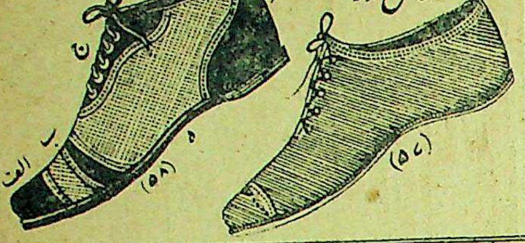

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]
۲۱۵	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۵۷	عہ/	سیے/
۲۱۶	برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۵۷	ے/	عا/۸
۲۱۷	کینوس برون خواہ سفید مطابق نمونہ ۵۷	عا/۱۲	عا/۱۴
۲۱۷½	سفید چمڑا مطابق نمونہ ۵۷	بیے/۴	عا/۱۲
۲۱۸	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۸	بیے/	سے/
۲۱۹	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید بانات مطابق نمونہ ۵۸	للعہ/	سیے/۸
۲۱۹½	حصہ الف ب ج و سفید چمڑا حصہ د سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۸	بیے/	سے/
	لڑکوں کے لیے جنکا شوز ۶-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	[illegible]	[illegible]
۲۲۰	برون چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۵۷	ے/	عا/۱۰
۲۲۱	برون چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۵۷	عا/۴	عہ/۱۴
۲۲۱½	سفید چمڑا مطابق نمونہ ۵۷	عا/۸	عا/۱۲
۲۲۲	کینوس برون خواہ سفید مطابق نمونہ ۵۷	عا/۸	عہ/۱۲
۲۲۳	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۸	عا/۱۰	عا/۱۴
۲۲۴	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید بانات مطابق نمونہ ۵۸	ے/	عا/۱۴
۲۲۴½	حصہ الف ب ج و سفید چمڑا حصہ د سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۸	عا/۱۰	عا/۱۴

ٹینس شوز

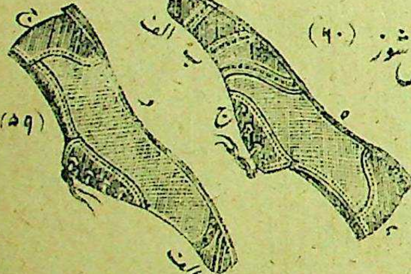

نمبر	اقسام اپر	[illegible]	[illegible]
۲۲۵	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۶۰	ے/	عا/۸
۲۲۶	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید بانات مطابق نمونہ ۶۰	بیے/	سے/
۲۲۷	حصہ الف ب ج برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۹	عا/۱۲	عا/۱۴
۲۲۸	حصہ الف ب ج برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید بانات مطابق نمونہ ۵۹	بیے/۴	عا/۱۲
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶-انچ سے ۸-انچ تک لمبا ہو	[illegible]	[illegible]
۲۲۹	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۶۰	عا/۴	عہ/۱۴
۲۳۰	حصہ الف ب ج و برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید بانات مطابق نمونہ ۶۰	عا/۱۰	عا/۴
۲۳۱	حصہ الف ب ج برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۹	عا/	عہ/۱۲
۲۳۲	حصہ الف ب ج برون چمڑا حصہ د برون خواہ سفید کینوس مطابق نمونہ ۵۹	عا/۸	عا/۴

جولائی سنہ ۱۸۹۸ء عیسوی

صفر المظفر سنہ ۱۳۱۶ ہجری

اسم یوم	جولائی ۱۸۹۸ء عیسوی	صفر ۱۳۱۶ ہجری	امرداد ۱۲۶۷ یزدجردی	اساڑھ ۱۳۰۵ فصلی	اساڑھ ۱۳۰۵ [illegible]	اساڑھ ۱۹۵۵ [illegible]	اساڑھ [illegible]	جدول آفتاب طلوع	غروب	جدول ماہتاب	[illegible]
جمعہ	۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پورن پرچھیا
یکشنبہ	۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	بیاس پوجا چندر گرہن کامل
دوشنبہ	۴	۱۴	[illegible]	ساون	[illegible]	[illegible]	ساون بدی	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۵	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہار شنبہ	۶	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ
پنجشنبہ	۷	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
جمعہ	۸	۱۸	شہریور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		برہا پنچمی
شنبہ	۹	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۰	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		چہلم شہدائے کربلا
دوشنبہ	۱۱	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◓	
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہار شنبہ	۱۳	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		آخری چارشنبہ
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کملا اکادشی
جمعہ	۱۵	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	سنکرانت کرک
شنبہ	۱۶	۲۶	[illegible]	[illegible]	ساون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۷	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۸	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	سومواری اماوس ہریالی
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون سدی	[illegible]	[illegible]		
چہار شنبہ	۲۰	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	رویت ہلال
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہریالی تیج
جمعہ	۲۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۳	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	ناگ پنچمی
یکشنبہ	۲۴	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کلکی اشٹک
سہ شنبہ	۲۶	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◒	عرس خواجہ منتخب الدین رح
چہار شنبہ	۲۷	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۸	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۲۹	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	پوتردا اکادشی
شنبہ	۳۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پوترادوادشی
یکشنبہ	۳۱	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ جولائی

قول منجم عالیجاہی

شمس مشتری مین تربیع زہرہ و مشتری تسدیس زحل و زہرہ مین تثلیث مریخ و زہرہ مین تربیع ہے اور عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین خسوف قمر برج قوس مین اور طلوع زہرہ کا مغرب مین ہے لہذا اس ماہ مین غلے کا نرخ متوسط امراض متعددیہ اذیت دین زلزلہ اور شہاب بکثرت واقع ہون رئیسان عظام متفکر و متردد ہون خلقت کو پریشانی و سرگردانی لاحق ہو جن اشخاص کا طالع پیدائش و سال یا خانہ ششم و ہشتم قوس ہو گا سخت گزند پونہچے گا۔ طلسم شرف مشتری و طلسم شرف قمر کا استعمال ضروری ہے تاکہ رفع نحوست خسوف ہو کر سعادت و برکت حاصل ہو عاملان عمل تفریق و تخریب طالع برج حوت سے اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہین اور ۱۹ ار ماہ رواں کو قمر عطارد کا قران السعدین ہے عاملان عمل حب تسخیر و ہر دل عزیزی فتوحات طالع قران السعدین سے کامل فائدہ اوٹھا سکتے ہین طلسمات شرف مشتری و شرف قمر مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی مقام فیروزآباد ضلع آگرہ چھیپٹی سے درخواست کرنے پر بقیمت مل سکتی ہین ۔

آثار اساڑھ

اس مہینے کے پھل سے پتری والے یہ نتیجہ نکالتے ہین کہ بارش جابجا بیوقت ہو گرمی زیادہ پڑے۔ غلے کا نرخ ارزان ہو۔ کرانہ گران ہو۔ ہوا خراب رہے ۔

پھل

ککڑیان نایاب۔ خربزہ۔ تربوز۔ کم۔ آلو بدمزہ وکمتر کٹھل۔ انناس بدرجہ اوسط۔ انبہ۔ جامن۔ بکثرت دستیاب ہون ۔

استعمال

ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیمون کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی مین گرم پسینہ لانیوالی ورزش کرنا۔

پرہیز

پوروا ہوا کا بدن مین لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ طاقت زائل کرنے والی ورزش کرنا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ کرنا جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے۔

تاریخ جولائی	اساڑھ سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	کیفیت	جوگ نام	گ	پ	کیفیت	دنمان گ	پ	کیفیت	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۲	۱۰	۵۲	انرادھا	۳۵	۵۱	سعد	سبھ	۴۶	۹	سفر منع	۳۴	۷	سعد						
۲	۱۳ ۱۴	۶ ۵۸	۴ ۵۳	جیشٹھا	۳۱	۳۷	″	سوکل	۳۹	۲۰	سعد	۳۴	۵	″	[illegible]		دھن	۳۱	۳۷	
۳	۱۵	۵۲	۴۱	مول	۲۷	۲۶	″	برھم	۳۱	۴۲	نحس	۳۴	۳	″		[illegible]				
۴	ساون	۴۶	۳۲	پوربا کھاڑ	۲۲	۵۷	″	ایندر	۲۳	۴۵	″	۳۴	۲	″	۲		مکر	۳۷	۱	پونربس(۱) کے سورج ۳۵+۵۵-
۵	۲	۴۰	۴۱	اوترا کھاڑ	۱۹	۱۳	نحس	بیدھرت	۶	۴۱	سعد بدی	۳۴	۱	″						کرتکا(۱) کے منگل ۵۱+۴۸ پونربس(۴) پر کرک کے بدھ ۵۱+۴۸
۶	۳	۳۵	۲۱	سرون	۱۵	۲۶	سعد	بسکمبھ	۹	۳۰	″	۳۴	۰	″	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۴۴	۳	
۷	۴	۳۰	۳۰	دھنشٹھا	۱۲	۴۲	″	پریت	۲	۴۸	″	۳۳	۵۸	″						پکھ(۱) کے بدھ ۴۰+۰-
۸	۵	۲۷	۴۷	ست بھکھا	۱۰	۳۶	″	سوبھاگ	۵۱	۳۲	″	۳۳	۵۷	″			مین	۵۴	۳۹	مگھا(۱) پر سنگھ کے سکر ۸+۱۹-
۹	۶	۲۴	۲۴	پوربا بھادرپد	۹	۲۰	″	شوبھن	۴۷	۵	″	۳۳	۵۶	″	[illegible]	[illegible]				کرتکا(۲) پر برکھ کے منگل ۵۱+۷-
۱۰	۷	۲۲	۴	اوترا بھادرپد	۹	۹	سعد و نحس	اتی گنڈ	۴۳	۳۹	″	۳۳	۵۵	″						
۱۱	۸	۲۰	۵۷	ریوتی	۱۰	۴	″	سوکرم	۴۱	۶	سعد	۳۳	۵۴	″			میکھ	۱۰	۴	
۱۲	۹	۲۱	۴	اسونی	۱۲	۲۹	سعد	دھرت	۳۹	۳۸	نحس	۳۳	۵۳	″	[illegible]					
۱۳	۱۰	۲۲	۳۶	بھرنی	۱۵	۲	سعد و نحس	سول	۳۹	۳	سعد	۳۳	۵۲	سفر کو نحس		[illegible]	برکھ	۳۱	۲۷	
۱۴	۱۱	۲۵	۷	کرتکا	۲۰	۴۲	″	گنڈ	۳۹	۲۶	″	۳۳	۵۱	″						بدھ پچھم سے طلوع ہوئے ۳+۴۳+۲۳ - ۵+۵۸
۱۵	۱۲	۲۹	۲۹	روہنی	۲۵	۵۰	سعد	بردھ	۳۹	۴۵	سفر منع	۳۳	۴۹	سعد						پونربس(۴) پر کرک کے سورج ۱+۸ جنوت ۴۵+۵ اشلیکھا(۱) کے بدھ
۱۶	۱۳	۳۳	۲۳	مرگسرا	۳۲	۳۳	″	دھرو	۴۱	۵۵	سعد	۳۳	۴۸	″	[illegible]		متھن	۱	۲۱	
۱۷	۱۴	۳۸	۲۷	اردرا	۳۹	۱۲	نحس	بیاگھات	۴۳	۳۹	نحس	۳۳	۴۷	″		۵۵				
۱۸	۳۰	۴۳	۲۸	پونربس	۴۵	۳۴	سعد	ہرکھن	۴۴	۶	″	۳۳	۴۵	″			کرک	۲۸	۵۶	پکھ(۱) کے سورج ۲۸+۵۶-
۱۹	سدی	۴۰	۴	پکھ	۵۱	۳۵	″	بجر	۴۵	۵	سفر منع بدی	۳۳	۴۴	″						پوربا پھالگنی(۱) کے سکر ۳۲+۲-
۲۰	۲	۵۱	۵۸	اشلیکھا	۵۶	۲۵	″	سدھ	۴۶	۴۳	سعد	۳۳	۴۳	سفر کو نحس			سنگھ	۵۶	۱۲	
۲۱	۳	۵۴	۴۶	مگھا	۶۰	۰	نحس	بی پات	۴۶	۵۲	″	۳۳	۴۲	″						
۲۲	۴	۵۷	۳۷	مگھا	۰	۴۵		بریان	۴۴	۵۴	″	۳۳	۴۰	″	[illegible]	[illegible]				
۲۳	۵	۵۵	۱۳	پوربا پھالگنی	۳	۱	نحس	پرگھ	۴۲	۲۳	″	۳۳	۳۹	سعد			کنیان	۱۰	۲۳	[illegible](۸) [illegible] ۵۵+۵۵-
۲۴	۶	۵۳	۲۹	اوترا پھالگنی	۴	۲۸	سعد	شیو	۳۹	۷	سفر منع	۳۳	۳۸	″						روہنی(۱) کے منگل ۵۹+۳۴ مگھا(۱) پر سنگھ کے بدھ
۲۵	۷	۴۹	۱۲	ہست	۴	۴۸	″	سدھ	۳۴	۴۵	سعد	۳۳	۳۷	″	[illegible]		تلا	۳۴	۱۶	
۲۶	۸	۴۵	۳۴	چترا	۳	۴۵	″	سادھ	۲۹	۳۰	نحس	۳۳	۳۵	سفر کو نحس		[illegible]				
۲۷	۹	۳۹	۳	سواتی	۱	۵۲	″	سبھ	۲۳	۳۴	″	۳۳	۳۲	″			برچھیک	۴۵	۱	
۲۸	۱۰	۳۴	۵۷	انرادھا	۵۵	۴۲	″	سوکل	۱۹	۵۶	سعد	۳۳	۳۰	سعد						
۲۹	۱۱	۳۲	۶	جیشٹھا	۵۱	۵۰	″	برھم	۹	۴۷	نحس	۳۳	۲۷	″	[illegible]	[illegible]	دھن	۵۱	۵۰	
۳۰	۱۲	۲۸	۲	مول	۴۷	۴۴	″	ایندر	۲	۲۲	سفر منع	۳۳	۲۴	″						
۳۱	۱۳	۲۱	۵۵	پوربا کھاڑ	۴۳	۳۲	″	بسکمبھ	۴۷	۱۵	سعد	۳۳	۲۰	″			مکر	۵۷	۲۳	اوترا پھالگنی(۱) کے سکر ۲۳+۲۳-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر(۲۶) بتاریخ ۵ جولائی بعد ۱۱	سورج	متھن	۲۰	۳۱	۱۴	۵۶	۵۰
	منگل	میکھ	۲۶	۷	۲۸	۴۳	۱۹
	بدھ	متھن	۲۸	۳۹	۲۲	۱۱۰	۵۴
	برہسپت	کنیان	۱۰	۳۶	۲۲	۷	۱۹
	سکر	کرک	۲۶	۲۳	۵۰	۶۰	۹
	سنیچر	برچھیک	۱۲	۵۲	۳۱	۳	۲۵
	راہ	دھن	۲۵	۴۲	۵	۳	۱۱
نمبر(۲۷) بتاریخ ۱۲ جولائی بعد ۸+۰	سورج	متھن	۲۶	۹	۱۸	۵۵	۵۴
	منگل	برکھ	۱	۳۵	۴۴	۴۱	۵۵
	بدھ	کرک	۱۱	۲۸	۳۵	۱۰۶	۱۲
	برہسپت	کنیان	۱۱	۲۹	۹	۷	۴۹
	سکر	سنگھ	۴	۲۱	۳۴	۶۹	۲۹
	سنیچر	برچھیک	۱۲	۳۰	۳۲	۳	۲۸
	راہ	دھن	۲۵	۱۹	۴۰	۳	۱۱
نمبر(۲۸) بتاریخ ۱۹ جولائی بعد ۳+۲۰	سورج	کرک	۳	۴۳	۴۹	۵۶	۵۶
	منگل	برکھ	۵	۵۸	۶	۴۰	۳۹
	بدھ	کرک	۲۳	۳۷	۳۶	۹۶	۵۹
	برہسپت	کنیان	۱۳	۲۲	۴۲	۸	۱۲
	سکر	سنگھ	۱۲	۳۲	۱۸	۶۹	۲۹
	سنیچر	برچھیک	۱۲	۱۳	۳۰	۲	۲۸
	راہ	دھن	۲۴	۵۷	۳۴	۳	۱۱
نمبر(۲۹) بتاریخ ۲۶ جولائی بعد ۷+۵	سورج	کرک	۱۰	۲۶	۱۰	۵۷	۶
	منگل	برکھ	۱۰	۴۶	۱	۴۰	۲۲
	بدھ	سنگھ	۴	۴۱	۷	۸۶	۵۶
	برہسپت	کنیان	۱۳	۳۵	۴۰	۹	۱۲
	سکر	سنگھ	۲۰	۳۶	۴۹	۶۹	۵۱
	سنیچر	برچھیک	۱۱	۵۶	۲۱	۱	۳۱
	راہ	دھن	۲۴	۳۵	۱۸	۳	۱۱

یادداشت

پمپ شو

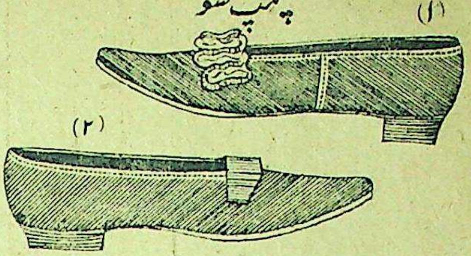

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول دوخت ڈبل	ڈبل سول دوخت سنگل	سنگل سول
۲۳۳	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	سے/ ۱۲	سے/ ۸
۲۳۴	وارنش چمڑا کنتری	سے/	عہ/ ۱۲	عہ/ ۸
۲۳۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۱۲	عہ/ ۸
۲۳۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۸	عہ/ ۶	عہ/ ۴
۲۳۷	کارپٹ گلکارا اونی	سے/	عہ/ ۱۲	عہ/ ۸
۲۳۸	کارپٹ گلکارا ریشمی	سے/ ۸	سے/ ۴	سے/
۲۳۹	دبیز ریشمی پارچہ برنگ سیاہ خواہ سرخ	سے/ ۸	سے/ ۴	سے/
۲۴۰	بانات، سیاہ، نیلی خواہ برون	سے/	عہ/ ۱۲	عہ/ ۸
۲۴۱	مخمل، سیاہ، نیلی خواہ سرخ	للعہ/	سے/ ۱۲	سے/ ۸

پمپ شو

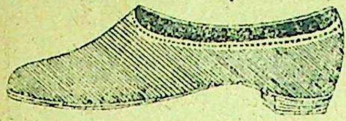

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول	[illegible]	[illegible]
۲۵۱	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	سے/ ۱۲	
۲۵۲	وارنش چمڑا کنتری	سے/	عہ/ ۸	
۲۵۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۸	
۲۵۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۴	عہ/	
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو			
۲۵۵	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۱۰	
۲۵۶	وارنش چمڑا کنتری	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	
۲۵۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	
۲۵۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۱۲	عہ/	

پمپ شو

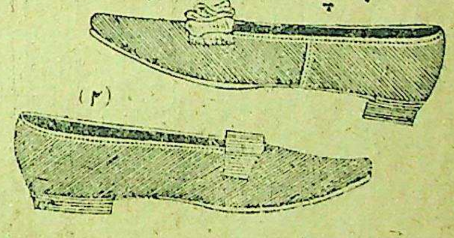

نمبر	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل سول دوخت ڈبل	ڈبل سول دوخت سنگل	سنگل سول
۲۴۲	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۱۴	عہ/ ۱۰
۲۴۳	وارنش چمڑا کنتری	عہ/ ۴	عہ/ ۲	عہ/ ۱۴
۲۴۴	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ/ ۴	عہ/ ۲	عہ/ ۱۴
۲۴۵	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۱۴	عہ/ ۱۲	عہ/ ۸
۲۴۶	کارپٹ گلکارا اونی	عہ/ ۸	عہ/ ۶	عہ/ ۲
۲۴۷	کارپٹ گلکارا ریشمی	سے/	عہ/ ۱۴	عہ/ ۱۰
۲۴۸	دبیز ریشمی پارچہ برنگ سیاہ خواہ سرخ	عہ/ ۱۰	عہ/ ۸	عہ/ ۴
۲۴۹	بانات، سیاہ، نیلی خواہ برون	عہ/ ۴	عہ/ ۲	عہ/ ۱۴
۲۵۰	مخمل سیاہ، نیلی خواہ سرخ	سے/	عہ/ ۱۴	عہ/ ۱۰

کورٹ شو

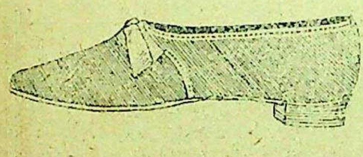

نمبر	اقسام اپر	ڈبل دوخت سول	[illegible]	[illegible]
۲۵۹	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	سے/	
۲۶۰	وارنش چمڑا کنتری	سے/	عہ/	
۲۶۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۸	
۲۶۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/	عہ/ ۱۴	
	لڑکوں کے لیے جنکا شو ۶ انچ سے ۸ انچ تک لمبا ہو			
۲۶۳	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	عہ/ ۱۰	
۲۶۴	وارنش چمڑا کنتری	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	
۲۶۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ/ ۴	عہ/ ۱۴	
۲۶۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ/ ۱۴	عہ/ ۱۰	

گرگابی بکلس دار خواہ ریشمی پھول کی

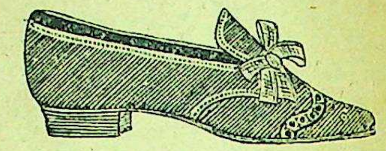

نمبر	اقسام اپر	ڈبل و جنت سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل و جنت سول وہیل معمولی
۲۶۷	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	للعہ/
۲۶۸	وارنش چمڑا کنتری	سے/ ۸	سے/
۲۶۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/ ۸	سے/
۲۷۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کان پوری ..	ع/ ۱۲	ع/ ۶
	لڑکون کے لیے جنکی گرگابی ۱۶ انچ سے ۱۸ انچ تک لمبی ہو	ڈبل و جنت سول وہیل مسلم چمڑے کی	سنگل و جنت سول وہیل معمولی
۲۷۱	وارنش چمڑا ولایتی	سے/ ۸	سے/
۲۷۲	وارنش چمڑا کنتری	ع/ ۱۰	ع/ ۴
۲۷۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	ع/ ۱۰	ع/ ۴
۲۷۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ع/	عہ/ ۱۲

گرگابی بکلس دار خواہ ریشمی پھول کی

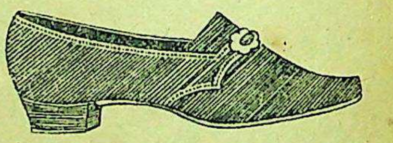

نمبر	اقسام اپر	ڈبل و جنت سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل و جنت سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۲۷۵	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/ ۴	سے/ ۱۲	سے/ ۸
۲۷۶	وارنش چمڑا کنتری	سے/ ۴	ع/ ۱۲	ع/ ۸
۲۷۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/ ۴	ع/ ۱۲	ع/ ۸
۲۷۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ع/ ۸	ع/ ۴	ع/
۲۷۹	بانات سیاہ نیلی خواہ برون	سے/	ع/ ۸	...
۲۸۰	مخمل سبز نیلی خواہ سرخ	للعہ/	سے/ ۸	...
۲۸۱	دبیز پارچہ ریشمی برنگ سیاہ خواہ سرخ	سے/ ۸	سے/	...
۲۸۲	کارپٹ گلکار ریشمی	سے/ ۸	سے/	...

گرگابی بکلس دار خواہ ریشمی پھول کی

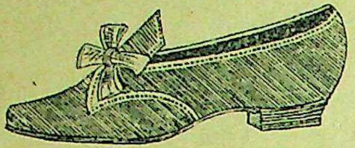

نمبر	اقسام اپر	ڈبل و جنت سول وہیل مسلم چمڑے کے	سنگل و جنت سول وہیل معمولی	ارزان قیمت
۲۸۳	وارنش چمڑا ولایتی	سے/ ۱۲	ع/ ۱۲	ع/ ۱۰
۲۸۴	وارنش چمڑا کنتری	ع/ ۶	ع/ ۲	ع/ ۱۴
۲۸۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	ع/ ۶	ع/ ۲	ع/ ۱۴
۲۸۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	صہ/ ۱۴	عہ/ ۱۰	عہ/ ۸
۲۸۷	بانات سیاہ نیلی خواہ برون	ع/ ۴	عہ/ ۱۴	...
۲۸۸	مخمل سبز نیلی خواہ سرخ	سے/	ع/ ۱۰	...
۲۸۹	دبیز پارچہ ریشمی برنگ سیاہ خواہ سرخ	ع/ ۱۰	ع/ ۱۴	...
۲۹۰	کارپٹ گلکار ریشمی	ع/ ۱۰	ع/ ۱۴	...

سلیپرس

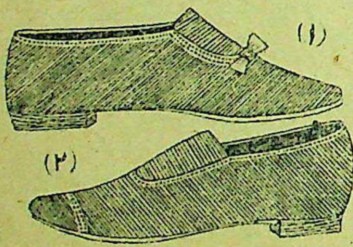

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول	سنگل سول
۲۹۱	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	سے/ ۸
۲۹۲	وارنش چمڑا کنتری	سے/ ۱۴	ع/ ۱۲
۲۹۳	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	سے/ ۱۴	ع/ ۱۲
۲۹۴	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ع/ ۱۰	ع/ ۱۴
	لڑکون کے لیے جنکا شو ۱۶ انچ سے ۱۸ انچ تک لمبا ہو	ڈبل سول	سنگل سول
۲۹۵	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	ع/ ۱۰
۲۹۶	وارنش چمڑا کنتری	ع/ ۸	ع/
۲۹۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	ع/ ۸	ع/
۲۹۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	ع/	عہ/ ۱۰

ایام	اگست ۱۸۹۸ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری	ساون بھادون ۱۳۰۵ بنگالی	ساون بھادون ۱۳۰۶ فصلی	ساون بھادون ۱۸۲۰ شکا	ساون بھادون ۱۹۵۵ سمبت	ساون بھادون ۱۹۵۵ سمبت بکرمی	جدول آفتاب		ہلال و بدر	
								طلوع	غروب		
دوشنبہ	۱	۱۲	۲۵	۲۹	۱۷	۱۸	۱۴	[illegible]	[illegible]		ولادت رحمۃ للعالمین
سہ شنبہ	۲	۱۳	۲۶	۳۰	۱۸	۱۹	۱۵	[illegible]	[illegible]	○	سلونو
چہار شنبہ	۳	۱۴	۲۷	بھادون	۱۹	۲۰	بھادون	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۴	۱۵	۲۸	۲	۲۰	۲۱	۲	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۵	۱۶	۲۹	۳	۲۱	۲۲	۴	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ
شنبہ	۶	۱۷	۳۰	۴	۲۲	۲۳	۵	[illegible]	[illegible]	○	
یکشنبہ	۷	۱۸	۳۱	۵	۲۳	۲۴	۶	[illegible]	[illegible]		ہل چھٹھ
دوشنبہ	۸	۱۹	۱	۶	۲۴	۲۵	۷	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۹	۲۰	۲	۷	۲۵	۲۶	۸	[illegible]	[illegible]	◗	جنم اشٹمی
چہار شنبہ	۱۰	۲۱	۳	۸	۲۶	۲۷	۹	[illegible]	[illegible]		گندھرب نومی
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۴	۹	۲۷	۲۸	۱۰	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۲	۲۳	۵	۱۰	۲۸	۲۹	۱۱	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۳	۲۴	۶	۱۱	۲۹	۳۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	☾	آجا اکادشی
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۷	۱۲	۳۰	۳۱	۱۲	[illegible]	[illegible]		اودگھ دوادشی
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۸	۱۳	۳۱	بھادون	۱۳	[illegible]	[illegible]		سنکرانت سنگھ
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۹	۱۴	بھادون	۲	۱۴	[illegible]	[illegible]	○	
چہار شنبہ	۱۷	۲۸	۱۰	۱۵	۲	۳	۳۰	[illegible]	[illegible]		کس گرہنی اماوس
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۱۱	۱۶	۳	۴	بھادون سدی	[illegible]	[illegible]	☾	رویت ہلال مشکوک
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۱۲	۱۷	۴	۵	۲	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۰	۲	۱۳	۱۸	۵	۶	۳	[illegible]	[illegible]		ہرتالکا تیج
یکشنبہ	۲۱	۳	۱۴	۱۹	۶	۷	۴	[illegible]	[illegible]		پتھر چوتھ
دوشنبہ	۲۲	۴	۱۵	۲۰	۷	۸	۵	[illegible]	[illegible]	☾	رکھ پنچمی
سہ شنبہ	۲۳	۵	۱۶	۲۱	۸	۹	۶	[illegible]	[illegible]		بلدیو چھٹھ
چہار شنبہ	۲۴	۶	۱۷	۲۲	۹	۱۰	۷	[illegible]	[illegible]		سالگرہ حضور نظام دکن
پنجشنبہ	۲۵	۷	۱۸	۲۳	۱۰	۱۱	۸	[illegible]	[illegible]	◗	رادھا اشٹمی
جمعہ	۲۶	۸	۱۹	۲۴	۱۱	۱۲	۱۰	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۷	۹	۲۰	۲۵	۱۲	۱۳	۱۱	[illegible]	[illegible]		پدما اکادشی
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۲۱	۲۶	۱۳	۱۴	۱۲	[illegible]	[illegible]	○	باون دوادشی
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۲۲	۲۷	۱۴	۱۵	۱۳	[illegible]	[illegible]		گیارھوین شریف
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۲۳	۲۸	۱۵	۱۶	۱۴	[illegible]	[illegible]		اننت چودس
چہار شنبہ	۳۱	۱۳	۲۴	۲۹	۱۶	۱۷	۱۵	[illegible]	[illegible]		پتر پکش

آثار۔ فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ اگست

قول منجم عالیجاہی

مشتری و زہرہ کا قران السعدین سنبلہ مین ہے مریخ و زحل مین مقابلہ مشتری و زہرہ کے قران سے اور مریخ سے تربیع شمس اور مشتری و زہرہ سے تسدیس زحل و شمس مین تثلیث واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین زحل کا مستقیم ہونا شمس کا اپنے برج اوج اسد مین داخل ہونا اور زہرہ کا میزان اپنے برج اوج مین تحویل کرنا عطارد کا غروب ہونا ہے۔ لہذا اس ماہ مین غلہ ارزان۔ حکمرانان خوش طالع شادان ہون ہر اہل عشق و محبت شادکام ہون۔ عاملان عمل فتوحات وحب و تسخیر وصحبت فائدہ حاصل کرین۔ عطارد و زہرہ و قمر ۱۰ اگست کو قران السعدین پر ہین۔ لہذا عاملون کو یہ موقع نہایت مفید اور بہتر ہے۔ جن اشخاص کے طالع یا خانہ دہم و میدالشمس وسال مین یہ قران ثلاثی واقع ہوگا۔ صاحب اقبال و دولت ہون گے ۲۵۔۲۶ قمر در عقرب مین عاملان عمل تفریق وتخریب کو موقع اپنے مقصد کا ملے گا۔

آثار ساون

اس مہینے کے پھل پترے والے یون لکھتے ہین کہ بارش کافی ہو۔ ہوا پروا چلے غلے کا نرخ ارزان ہو۔

پھل

آنبہ۔ جامن۔ بکیاب۔ مولی۔ شلغم۔ کرم کلا اوسط درجے پر اور ناشپاتی کی ابتدا اور بھٹے بہت ہون۔

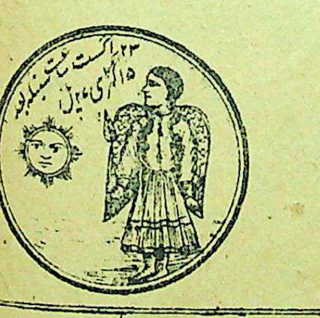

استعمال

تازے پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغون کی سیر کرنا جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز

گیلی زمین پر لیٹنا۔ بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

تاریخ	ساون بدی سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	پھل	جوگ نام	گ	پ	پھل	دنمان گ	پ	پھل	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ
۱	۱۴	۱۵	۵۱	اوتراکھاڈ	۳۸	۵۷	سعد	پریت	۳۵	۳۲	سعد	۳۳	۱۷	نحس	۵ پہر	پہر			
۲	۱۵	۹	۵۰	سرون	۳۵	۴۸	″	آیوشمان	۳۴	۱۷	″	۳۳	۱۴	″					
۳	پڑوا ۲	۵۹ ۴	۵۹ ۹	دھنشٹھا	۳۲	۳۹	″	سوبھاگ	۵	۲۲	″	۳۳	۱۱	سعد بدی			کمبھ	۴	۱۳
۴	۳	۵۵	۴۴	ست بکھا	۳۰	۱۹	″	سوبھن	۱۹	۱۶	″	۳۳	۷	سعد	۲ پہر	۵ پہر			
۵	۴	۵۲	۴۴	پوربابھادرپد	۲۸	۴۶	″	اتگنڈ	۱۲	۴۵	نحس سعد	۳۳	۱	″			مین	۱۴	۲
۶	۵	۵۰	۴۳	اوترابھادرپد	۲۸	۱۹	″	سوکرم	۹	۶	″	۳۲	۱	نحس					
۷	۶	۵۰	۶	ریوتی	۲۸	۲۱	″	دھرت	۵	۲۰	سعد	۳۲	۵۸	سعد	۶ پہر ۵		میکھ	۲۸	۲۱
۸	۷	۵۰	۴۳	اسونی	۳۱	۱۰	″	شول	۲	۳۸	نحس سعد	۳۲	۵۵	سفر منع		بدپہر ۵			
۹	۸	۵۲	۴۸	بھرنی	۳۴	۳۷	سفر کو نحس	گنڈ	۰	۵۲	″	۳۲	۵۱	سعد			برکھ	۵۰	۳۵
۱۰	۹	۵۵	۵۳	کرتکا	۳۸	۳۱	″	بردھ	۰	۷	سعد	۳۲	۴۸	سفر منع					
۱۱	۱۰	۵۹	۵۸	روہنی	۴۴	۲۵	سعد	دھرو	۰	۱۴	″	۳۲	۴۵	نحس	۵۵ پہر	۵ پہر			
۱۲	۱۱	۶۰	۰	مرگسرا	۴۹	۵۳	″	بیاگھات	۱	۸	نحس	۳۲	۴۲	سعد			متھن	۱۱	۹
۱۳	۱۱	۵	۴۴	آردرا	۵۶	۴۲	″	ہرکھن	۲	۲۷	سعد	۳۲	۳۹	″					
۱۴	۱۲	۱۱	۴۷	پونربس	۶۰	۰	″	بجر	۳	۸	″	۳۲	۳۵	″			کرک	۴۶	۲
۱۵	۱۳	۳۸	۴۳	پونربس	۳	۹	″	سدھ	۴	۴۲	″	۳۲	۳۳	سفر منع	سفر ۲ پہر	۲ پہر			
۱۶	۱۴	۳۰	۱۲	پکھ	۹	۷	″	بیتی پات	۶	۴۹	نحس	۳۲	۲۹	سعد					
۱۷	۳۰	۲۳	۱۶	اسلیکھا	۱۴	۲۲	سفر کو نحس	بریان	۷	۲۵		۳۲	۲۶	نحس			سنگھ	۱۴	۲۲
۱۸	سدی	۳۵	۱۰	مگھا	۱۸	۳۰	″	پرگھ	۷	۶	نحس	۳۲	۲۳	″					
۱۹	۲	۲۶	۲۶	پوربا پھالگنی	۲۱	۲۹	سعد	شیو	۵	۵۳	سعد	۳۲	۱۹	سفر منع سدی			کنیان	۳۶	۵۳
۲۰	۳	۲۶	۲۴	اوترا پھالگنی	۲۳	۶	″	سدھ	۳	۳۸	″	۳۲	۱۶	سعد	۲ پہر ۵۵				
۲۱	۴	۲۵	۵	ہست	۲۲	۴۴	″	سادھیہ	۰	۲۲	″	۳۲	۱۳	″		۵ پہر ۵	تلا	۵۳	۲۳
۲۲	۵	۲۲	۲۳	چترا	۲۳	۳	سفر کو نحس	سوکل	۵۰	۰	″	۳۲	۱۰	″					
۲۳	۶	۱۹	۴۱	سواتی	۲۱	۳۱	″	برہم	۴۵	۹	″	۳۲	۷	″					
۲۴	۷	۱۴	۳۸	بساکھا	۱۸	۴۷	″	ایندر	۳۸	۳۴	″	۳۲	۴	سفر منع	پہر	پہر	برچھیک	۴	۲۵
۲۵	۸	۹	۳۱	انرادھا	۱۴	۳۱	سعد	بیدھرت	۳۱	۳۲	نحس	۳۲	۰	سعد					
۲۶	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۵۴ ۵۲	جیشٹھا	۱۱	۴۲	″	بسکمبھ	۲۴	۲	سعد	۳۱	۵۶	نحس			دھن	۱۱	۴۲
۲۷	۱۱	۵۰	۵۱	مول	۷	۳۷	″	پریت	۱۶	۲۶	″	۳۱	۵۲	سعد	پہر	۵۰ پہر			
۲۸	۱۲	۴۴	۴۷	پورباکھاڈ	۳	۲۲	″	آیوشمان	۸	۳۹	″	۳۱	۴۸	نحس			مکر	۱۷	۲۸
۲۹	۱۳	۳۹	۴۳	سرون	۵۵	۲۸	″	سوبھاگ	۱	۹	″	۳۱	۴۴	سفر منع					
۳۰	۱۴	۳۴	۱۹	دھنشٹھا	۵۲	۱۰	″	اتگنڈ	۴۶	۴۲	نحس سعد	۳۱	۴۰	سعد	بد پہر ۵		کمبھ	۲۳	۴۹
۳۱	۱۵	۲۹	۳۱	ست بکھا	۴۹	۳۵	″	سوکرم	۴۰	۱۸	″	۳۱	۳۶	نحس		۵ پہر			

ستاروں کی چال

اشلیکھا (۱) کے سورج ۳۸+۴۰ - پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۳۸+۴۲

اوترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۱۸+۵۷ ۔

سنیچر مارگی ہوا ۴۴+۳۹ -

ہست (۱) کے سکر ۸+۴۳ -

مرگسرا (۱) کے منگل ۵۸+۱۲ -

ہست (۲) کے برہسپت ۳۳+۲۴ -

مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۳۶+۲۱ مہورت ۳۰ سنبکری

[illegible] (۱) [illegible] ۱۸+۴۰

بدھ پچھم میں غروب ہوا ۴۰+۲۲ - پوربا کھاڈ (۲) کے راہ

مرگسرا (۳) پر متھن کے منگل ۲۷+۳۱ چترا (۱) کے سکر ۱۲+۹

پوربا پھالگنی (۲) کے سورج ۲۵+۵۸ -

چترا (۳) پر تلا کے سکر ۲۲+۵۵ -

ہست (۴) کے برہسپت ۵۷+۵۱ -

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

نمبر (۳۰) بتاریخ ۲ اگست بعد ۴۲۰۷ - نمبر (۳۱) بتاریخ ۹ اگست بعد ۲۴۰۷ - نمبر (۳۲) بتاریخ ۱۶ اگست بعد ۲۵۰۷ - نمبر (۳۳) بتاریخ ۲۳ اگست بعد ۱۶۲۴ -

گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
راس	کرک	برکھ	سنگھ	کنیان	سنگھ	برچھیک	دھن	کرک	برکھ	سنگھ	کنیان	کنیان	برچھیک	دھن	سنگھ	برکھ	سنگھ	کنیان	کنیان	برچھیک	دھن	سنگھ	برکھ	سنگھ	کنیان	کنیان	برچھیک	دھن
انس	۱۶	۱۵	۱۳	۱۳	۲۸	۱۱	۲۴	۲۳	۲۰	۲۰	۱۵	۶	۱۱	۲۲	۰	۲۴	۲۲	۱۶	۱۴	۱۱	۲۳	۷	۲۹	۱۹	۱۸	۲۲	۱۱	۲۳
کلا	۶	۳۰	۵۸	۲۵	۳۸	۲۲	۱۳	۴۸	۱۰	۳۰	۳۷	۴۳	۴۷	۵۰	۳۰	۴۴	۳۶	۵۹	۲۶	۵۰	۳۸	۱۳	۱۳	۴۵	۱۸	۹	۵۶	۶
بکلا	۵۵	۲۵	۴۳	۵۳	۱۹	۴۲	۲	۰	۳۸	۳۲	۳۲	۶	۴۹	۴۶	۱۳	۱۹	۲۹	۲۶	۴۹	۳	۳	۵۰	۸	۴۹	۴۹	۷	۳۴	۱۵
گت	۵۶	۱۰	۶۸	۱۰	۶۸	۰	۳	۵۶	۳۰	۴۰	۱۰	۶۷	۰	۳۰	۵۶	۳۸	۳۱	۱۱	۶۷	-	۳	۵۶	۳۷	۲۷	۱۱	۶۵	۱	۳
بکت	۱۳	۲	۲۶	۱	۵۵	۳۵	۱۱	۲۱	۳۲	۳	۱	۳۹	۲۲	۱۱	۲۴	۰	۵۸	۵۰	۱	۴۷	۱۱	۴۵	۵۴	۴	۵۱	۷	۴۴	۱۱

نمبر (۳۴) بتاریخ ۳۰ اگست بعد ۷+۸ -

سورج	منگل	بدھ	برہسپت	سکر	سنیچر	راہ
سنگھ	متھن	سنگھ	کنیان	کنیان	برچھیک	دھن
۱۳	۳	۱۴	۱۹	۲۸	۱۲	۲۲
۵۹	۳۴	۲۸	۳۹	۴۳	۹	۴۳
۰	۵۴	۳۵	۱۳	۰	۱	۵۹
۵۷	۳۶	۲۳	۱۱	۴۴	۲	۳
	۵۸	۲۳	۵۱	۴۱	۴۳	۱۱

یادداشت

سلیپرس

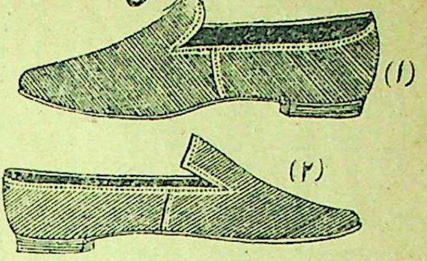

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۲۹۹	وارنش چمڑا ولایتی	سے ۱۲/	سے ۸/	...
۳۰۰	وارنش چمڑا کنتری	عے ۱۲/	عے ۸/	عے ۸/
۳۰۱	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عے ۱۲/	عے ۸/	عے ۴/
۳۰۲	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عے/	عہ ۱۲/	عہ ۸/
۳۰۳	کارپٹ اونی گلکار	عے ۱۲/	عے ۸/	عے ۴/
۳۰۴	کارپٹ اونی سادہ	عے ۸/	عے ۴/	عے/
۳۰۵	کینوس براون خواہ سفید	عے/	عہ ۱۲/	عہ ۸/
۳۰۶	دبیز پارچہ ریشمی برنگ سیاہ خواہ سرخ	عے ۸/	عے ۴/	...
۳۰۷	مخمل سیاہ نیلی خواہ سرخ	عے ۸/	عے ۴/	...
۳۰۸	بانات سیاہ نیلی خواہ براون	عے ۴/	عے/	

سلیپرس

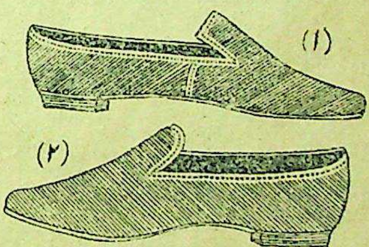

نمبر	لڑکون کیلیے جنکا سلیپر ۱۶۔ انچ سے ۱۸۔ انچ تک لمبا ہو	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۳۰۹	وارنش چمڑا ولایتی	عے ۱۴/	عے ۱۰/	...
۳۱۰	وارنش چمڑا کنتری	عے ۲/	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/
۳۱۱	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عے ۲/	صہ ۱۴/	عہ ۱۱/
۳۱۲	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	صہ ۸/	عہ ۵/	عہ ۲/
۳۱۳	کارپٹ اونی گلکار	عے ۱۴/	عے ۱/	...
۳۱۴	کارپٹ اونی سادہ	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/	...
۳۱۵	کینوس براون خواہ سفید	عہ ۸/	عہ ۵/	...
۳۱۶	دبیز پارچہ ریشمی برنگ سیاہ خواہ سرخ	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/	...
۳۱۷	مخمل سیاہ نیلی خواہ سرخ	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/	...
۳۱۸	بانات سیاہ نیلی خواہ براون	عہ ۱۲/	عہ ۹/	...

گرگیشن سلیپر

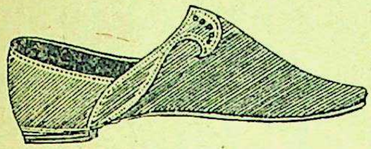

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۳۱۹	وارنش چمڑا ولایتی	للعہ/	سے ۱۲/	...
۳۲۰	وارنش چمڑا کنتری	عے ۴/	سے/	عے ۸/
۳۲۱	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عے ۴/	عے ۸/	عے/
۳۲۲	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عے/	عے ۸/	عے/
۳۲۳	کینوس براون خواہ سفید	عے/	عے ۸/	عے/
	لڑکون کے لیے جنکا سلیپر ۱۶۔ انچ سے ۱۸۔ انچ تک لمبا ہو	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۳۲۴	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	عے ۱۲/	...
۳۲۵	وارنش چمڑا کنتری	عے ۸/	عے ۴/	عہ ۱۲/
۳۲۶	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عے ۸/	عے ۴/	عہ ۱۲/
۳۲۷	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/	عہ ۸/
۳۲۸	کینوس براون خواہ سفید	عہ ۱۴/	عہ ۱۱/	عہ ۸/

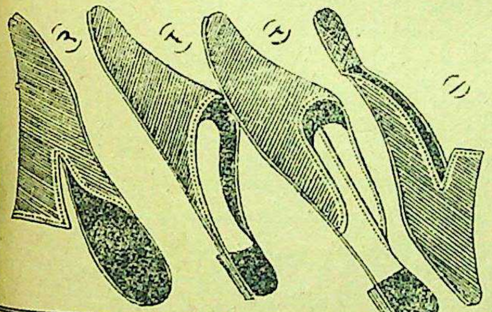

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۳۳۹	وارنش چمڑا ولایتی	سے/	عے ۱۲/	...
۳۴۰	وارنش چمڑا کنتری	عے ۱۲/	عے/	عہ ۸/
۳۴۱	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عے ۱۲/	عے	عہ ۸/
۳۴۲	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ ۱۲/	عہ ۸/	عہ ۴/
۳۴۳	کینوس براون خواہ سفید	عہ ۱۲/	عہ ۸/	عہ ۴/
	لڑکون کے لیے جنکا سلیپر ۱۶۔ انچ سے ۱۸۔ انچ تک لمبا ہو	ڈبل سول	سنگل سول	ارزان قیمت
۳۴۴	وارنش چمڑا ولایتی	عے ۴/	عے/	...
۳۴۵	وارنش چمڑا کنتری	عہ ۱۱/	عہ ۸/	عہ ۴/
۳۴۶	براون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عہ ۱۱/	عہ ۸/	عہ ۴/
۳۴۷	براون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عہ ۵/	عہ ۲/	۱۲/
۳۴۸	کینوس براون خواہ سفید	عہ ۵/	عہ ۲/	۱۲/

(۱۰۱)

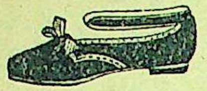

(۱۰۲)

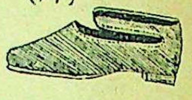

(۹۸)

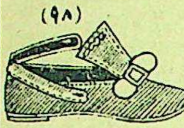

(۹۹)

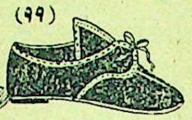

(۱۰۰)

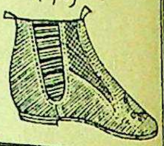

نمبر	اقسام اپر	ڈبل سول	سنگل سول
۴۴۵	وارنش چمڑا ولایتی، مطابق نمونہ ۹۸ و ۹۹	۴ عه/	عه/
۴۴۶	وارنش چمڑا کنتری، مطابق نمونہ ۹۸ و ۹۹	۱۲ عه/	۸ عه/
۴۴۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی، مطابق نمونہ ۹۸ و ۹۹	۱۲ عه/	۸ عه/
۴۴۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۹۸ و ۹۹	۴ عه/	عه/
۴۴۹	حصہ الف، وارنش، حصہ ب، نیلی بانات مطابق نمونہ ۱۰۰	۸ عه/	۴ عه/
۴۵۰	حصہ الف، سیاہ حصہ ب، وارنش چمڑا مطابق نمونہ ۱۰۰	۴ عه/	عه/
۴۵۱	حصہ الف، وارنش حصہ ب، برون چمڑا مطابق نمونہ ۱۰۰	۸ عه/	۴ عه/
۴۵۲	حصہ الف، برون، حصہ ب، وارنش چمڑا مطابق نمونہ ۱۰۰	۴ عه/	عه/
۴۵۳	وارنش چمڑا ولایتی، مطابق نمونہ ۱۰۱ و ۱۰۲	عه/	۱۲ عه/
۴۵۴	وارنش چمڑا کنتری، مطابق نمونہ ۱۰۱ و ۱۰۲	۴ عه/	۴ عه/
۴۵۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی، مطابق نمونہ ۱۰۱ و ۱۰۲	۸ عه/	۴ عه/
۴۵۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری، مطابق نمونہ ۱۰۱ و ۱۰۲	۲ عه/	۱۴/

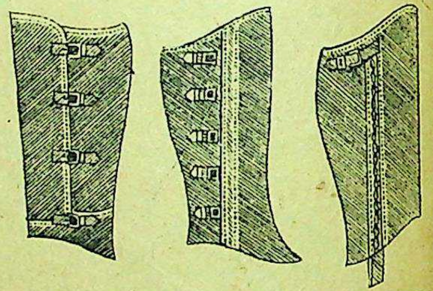

نمبر	اقسام گیٹرس	قیمت بہ تفاوت دو خت و قسم چرم وغیرہ		
		درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
۴۵۷	وارنش چمڑہ ولایتی	لعه	عه	...
۴۵۸	وارنش چمڑا کنتری	۸ عه/	۸ ے/	۸ عه/
۴۵۹	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	عه/	ے/	عه/
۴۶۰	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	عه/	۸ ے/	ے/
۴۶۱	معمولی دیسی چمڑا برنگ سیاہ خواہ برون	۱۲ عه/	۴ عه/	۱۲ عه/
۴۶۲	سابری چمڑا عمدہ دبیز ملائم	عه/	۸ ے/	ے/
۴۶۳	سابری چمڑا معمولی	۱۲ عه/	۴ عه/	۱۲ عه/
۴۶۴	کینوس برون خواہ سفید	۱۲ ے/	۱۲ عه/	۱۲ عه/

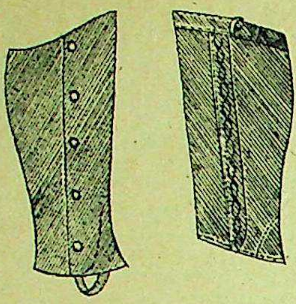

نمبر	اقسام گیٹرس	قیمت بہ تفاوت دو خت و قسم چرم وغیرہ		
		درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
۴۶۵	وارنش چمڑا ولایتی	للعه	لعه	...
۴۶۶	وارنش چمڑا کنتری	ے/	عه/	ے/
۴۶۷	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی	۸ عه/	۸ ے/	۸ عه/
۴۶۸	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری	۴ عه/	۱۲ ے/	۴ ے/
۴۶۹	معمولی دیسی چمڑا برنگ سیاہ خواہ برون	ے/	۸ عه/	عه/
۴۷۰	سابری چمڑا عمدہ دبیز و ملائم	۴ عه/	۱۲ ے/	۴ ے/
۴۷۱	سابری چمڑا معمولی	ے/	۸ عه/	عه/
۴۷۲	کینوس برون خواہ سفید	عه/	ے/	عه/

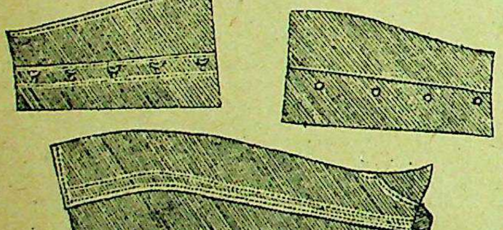

نمبر	اقسام گیٹرس	قیمت بہ تفاوت دو خت و قسم چرم وغیرہ		
		درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
۴۷۳	وارنش چمڑا ولایتی، مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۱	لعه	عه/	...
۴۷۴	وارنش چمڑا کنتری، مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۱	عه/	ے/	۴ عه/
۴۷۵	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۱	۸ ے/	عه/	۱۲ عه/
۴۷۶	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۲	۱۲ ے/	۴ ے/	۱۲ عه/
۴۷۷	معمولی دیسی چمڑا برنگ سیاہ خواہ برون مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۲	۸ عه/	عه/	۸ عه/
۴۷۸	سابری چمڑا عمدہ دبیز و ملائم مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۲	۴ ے/	ے/	۴ عه/
۴۷۹	سابری چمڑا معمولی، مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۲	۸ عه/	عه/	۸ عه/
۴۸۰	کینوس برون خواہ سفید مطابق نمونہ ۱۱۰ و ۱۱۲	ے/	۴ عه/	۸ عه/
۴۸۱	برون خواہ سیاہ چمڑا ولایتی مطابق نمونہ ۱۱۱	لعه	۱۲ عه/	...
۴۸۲	برون خواہ سیاہ چمڑا کانپوری مطابق نمونہ ۱۱۱	عه/	ے/	...
۴۸۳	سابری چمڑا مطابق نمونہ ۱۱۱	عه/	ے/	...
۴۸۴	کینوس برون خواہ سفید مطابق نمونہ ۱۱۱	عه	۸ ے/	...

ستمبر سنہ ۱۸۹۸ عیسوی

ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۶ ہجری

۳۰ یوم	ستمبر سنہ ۱۸۹۸ عیسوی	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۶ ہجری	مہر سنہ ۱۳۰۷ ف آلہی	پہلا کنوار سنہ ۱۳۰۵ فصلی	بھادون سنہ ۱۳۰۵ بنگلہ	بھادون سنہ ۱۹۵۵ پروسٹھ	پہلا کنوار سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	اجمالی ازدیاد نور قمری	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۱۴	۲۵	پہلا کنوار	۱۷	۱۸	پہلا کنوار بدی	۵ ۴۴	۶ ۱۷			
جمعہ	۲	۱۵	۲۶	۲	۱۸	۱۹	۲	۴۴	۱۶			
شنبہ	۳	۱۶	۲۷	۳	۱۹	۲۰	۳	۴۵	۱۵			گنیش چوتھ
یکشنبہ	۴	۱۷	۲۸	۴	۲۰	۲۱	۴	۴۶	۱۴	○		
دوشنبہ	۵	۱۸	۲۹	۵	۲۱	۲۲	۵	۴۶	۱۴			
سہ شنبہ	۶	۱۹	۳۰	۶	۲۲	۲۳	۶	۴۷	۱۳			
چہارشنبہ	۷	۲۰	ابان	۷	۲۳	۲۴	۷	۴۸	۱۲			
پنجشنبہ	۸	۲۱	۲	۸	۲۴	۲۵	۸	۴۹	۱۱	◐		مہالچھمی اشٹک
جمعہ	۹	۲۲	۳	۹	۲۵	۲۶	۹	۴۹	۱۱			
شنبہ	۱۰	۲۳	۴	۱۰	۲۶	۲۷	۱۰	۵۰	۱۰			
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۵	۱۱	۲۷	۲۸	۱۱	۵۱	۹			اندرا اکادشی
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۶	۱۲	۲۸	۲۹	۱۲	۵۱	۹	☾		
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۷	۱۳	۲۹	۳۰	۱۳	۵۲	۸			
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۸	۱۴	۳۰	کنوار	۱۴	۵۳	۷			
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۹	۱۵	کنوار	۲	۳۰	۵۴	۶	○		سنکرانت کنیا ۲۰ پتری ماوس
جمعہ	۱۶	۲۹	۱۰	۱۶	۲	۳	پہلا کنوار سدی	۵۴	۶			ابتدای لوند
شنبہ	۱۷	۳۰	۱۱	۱۷	۳	۴	۲	۵۵	۵	☽		رویت ہلال
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۱۲	۱۸	۴	۵	۳	۵۶	۴			
دوشنبہ	۱۹	۲	۱۳	۱۹	۵	۶	۴	۵۷	۳			
سہ شنبہ	۲۰	۳	۱۴	۲۰	۶	۷	۵	۵۸	۲	☽		
چہارشنبہ	۲۱	۴	۱۵	۲۱	۷	۸	۶	۵۹	۱			
پنجشنبہ	۲۲	۵	۱۶	۲۲	۸	۹	۷	۶ ۰	۶ ۰			
جمعہ	۲۳	۶	۱۷	۲۳	۹	۱۰	۸	۱	۵۹	◑		
شنبہ	۲۴	۷	۱۸	۲۴	۱۰	۱۱	۹	۲	۵۸			
یکشنبہ	۲۵	۸	۱۹	۲۵	۱۱	۱۲	۱۰	۲	۵۸			پرشوتم اکادشی
دوشنبہ	۲۶	۹	۲۰	۲۶	۱۲	۱۳	۱۱	۳	۵۷			
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۲۱	۲۷	۱۳	۱۴	۱۲	۳	۵۷	○		
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۲۲	۲۸	۱۴	۱۵	۱۳ ۱۴	۴	۵۶			
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۲۳	۲۹	۱۵	۱۶	۱۵	۴	۵۶			عرس جمال بہار ۲/۷
جمعہ	۳۰	۱۳	۲۴	دوسرا کنوار	۱۶	۱۷	دوسرا کنوار بدی	۶ ۵	۵ ۵۵	○		سنہ ۱۳۰۶ فصلی کا آغاز

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ ستمبر

قول منجم عالیجاہی

شمس عطارد اسد مین مجتمع ہین جنکو مریخ تسدیس ایمن زہرہ تسدیس ایسر سے ناظر ہین مشتری داخل میزان تسدیس زحل و شمس و عطارد تربیع واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین طلوع عطارد و مستقیم ہونا عطارد کا اور تحویل شمس کی برج سنبلہ مین اور مشتری کا غروب ہوتا ہی لہذا اس ماہ مین بارش قلیل غلہ گران امراض تپ تکلیف دین۔ شہاب ثاقب بکثرت ظاہر ہون بادشاہان و راجگان و رئیسان کامگار کا پہلو حکمرانی قوی ہو جن اشخاص کا طالع پیدائش و سال یا خانہ دہم پیدائش و سال برج اسد ہوگی عظمت و دولت و اقبال سے بہرور ہونگے ۱۸ ستمبر ۱۸۹۸ء زہرہ و قمر کا قران السعدین ہے عاملان عمل حب فتوحات و تسخیر کو ازبس مفید ہے اس طالع مین ازدواج و وصل محبوب روح افزا و مسرت و لذت بخشنی والا ہی ۲۱-۲۲- قمر در عقرب ہے عاملان عمل تفریق و تخریب اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دین۔

آثار پہلا کنوار

اسکے پھل سے پترے والے یون بیان کرتے ہین کہ بارش عموماً عمدہ رہے۔ فصل ہر طرف درست ہو۔ پیداوار بخوبی ہو۔ تندرستی معتدل رہے۔

پھل

لیمون۔ لوکی۔ شلغم۔ پرول۔ تروئی۔ بھنڈی۔ اروی۔ کھیرا۔ کھٹے۔ انار۔ سیب۔ سنگھاڑا۔ بافراط مل سکتے ہین۔

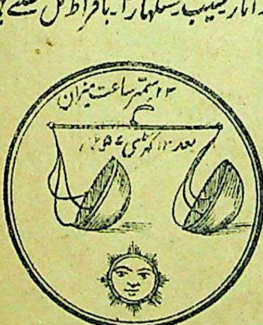

استعمال

علی الصباح اوٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا مین نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریان چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ [illegible] پینا۔ دھوپ مین پھرنا۔ زیادہ تر محنت کرنا۔ جاڑا کا پینا مضر ہے۔

ستمبر	پہلا کنوار سمبت ۱۹۵۵			نچھتر			بہ حالت	جوگ			بہ حالت	دن مان		بہ حالت	بھدرا		چندر راس		
	تتھ	گ	پ	نام	گ	پ		نام	گ	پ		گ	پ		ابتدا	انتہا	راس	گ	پ
۱	کنوار	۲۵	۲۶	پوربابھادرپد	۴۷	۰	سعد	دھرت	۳۴	۳۱	سعد	۳۱	۳۲	سعد			مین	۳۳	۱۶
۲	۲	۲۱	۵۴	اترابھادرپد	۴۷	۴	〃	شول	۲۹	۴۱	نحس و سعد	۳۱	۲۸	〃	۵ ۱۸				
۳	۳	۲۰	۴۲	ریوتی	۴۷	۳۲	〃	گنڈ	۲۵	۳۸	〃	۳۱	۲۴	〃		[illegible]	میکھ	۴۷	۳۲
۴	۴	۲۰	۱	اسونی	۴۹	۱۱	〃	بردھ	۲۲	۳۶	سعد	۳۱	۲۰	نحس					
۵	۵	۲۰	۳۸	بھرنی	۵۲	۷	سفر کو نحس	دھرو	۲۰	۵۴	〃	۳۱	۱۶	سعد					
۶	۶	۲۲	۴۲	کرتکا	۵۷	۱۰	〃	بیاگھات	۱۹	۴۳	نحس	۳۱	۱۲	سفر منع	[illegible]	[illegible]	برکھ	۹	۸
۷	۷	۲۵	۲۰	روہنی	۶۰	۰	سعد	ہرکھن	۱۹	۲۷	سعد	۳۱	۸	سعد					
۸	۸	۲۹	۵۸	روہنی	۲	۱۵	〃	بجر	۲۰	۶	〃	۳۱	۴	سفر منع			متھن	۳۴	۵۶
۹	۹	۳۴	۴۳	مرگسرا	۷	۳۸	〃	سدھ	۲۱	۸	〃	۳۱	۰	نحس					
۱۰	۱۰	۴۰	۱۶	آردرا	۱۴	۰	〃	بتی پات	۲۲	۵۳	نحس	۳۰	۵۶	سعد	[illegible]	[illegible]			
۱۱	۱۱	۴۵	۴	پونربس	۲۰	۱۵	〃	بریان	۲۴	۲۲		۳۰	۵۲	سفر منع			کرک	۳	۴۱
۱۲	۱۲	۴۹	۲۸	پکھ	۲۶	۲۳	〃	پرگھ	۲۵	۳۶	نحس	۳۰	۴۸	سعد					
۱۳	۱۳	۵۳	۸	اشلیکھا	۳۱	۴۸	سفر کو نحس	شیو	۲۶	۱۴	سعد	۳۰	۴۴	نحس	[illegible]		سنگھ	۳۷	۴۸
۱۴	۱۴	۵۵	۴۰	مگھا	۳۶	۱۳	〃	سدھ	۲۶	۰	〃	۳۰	۴۰	〃		[illegible]			
۱۵	۳۰	۵۷	۴	پوربابھالگنی	۳۹	۳۲	سعد	سادھ	۲۴	۴۷	〃	۳۰	۳۶	سعدی سفر منع			کنیان	۵۲	۲
۱۶	سدی	۵۷	۹	اوترابھالگنی	۴۱	۳۱	〃	سبھ	۲۲	۵۲	〃	۳۰	۳۲	سعد					
۱۷	۲	۵۶	۸	ہست	۴۲	۱۸	〃	سوکل	۱۹	۴۷	〃	۳۰	۲۸	〃			تلا	۵۴	۳۴
۱۸	۳	۵۳	۳۲	چترا	۴۱	۵۵	سفر کو نحس	برہم	۱۵	۴۱	〃	۳۰	۲۴	〃	[illegible]				
۱۹	۴	۵۰	۶	سواتی	۴۰	۲۲	〃	ایندر	۱۰	۵۵	〃	۳۰	۲۰	〃		[illegible]			
۲۰	۵	۴۵	۴۹	باساکھا	۳۸	۴	〃	بیدھرت	۴	۴۸	نحس	۳۰	۱۶	سفر منع			برچھیک	۲۳	۳۸
۲۱	۶	۴۰	۴۳	انرادھا	۳۵	۹	سعد	پریت	۵۱	۲۷	سعد	۳۰	۱۲	سعد					
۲۲	۷	۳۵	۱۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	〃	ایوکھمان	۴۴	۱	〃	۳۰	۸	نحس			دھن	۳۱	۱۷
۲۳	۸	۲۸	۲۵	مول	۲۷	۳۹	〃	سوبھاگ	۳۶	۲۷	〃	۳۰	۴	〃					
۲۴	۹	۲۳	۱۱	پورباکھاڈ	۲۲	۵۴	〃	شوبھن	۲۸	۲۵	〃	۳۰	۰	سعد			مکر	۳۶	۵۲
۲۵	۱۰	۱۷	۴	اوتراکھاڈ	۱۸	۴۸	〃	اتگنڈ	۲۰	۵۰	نحس و سعد	۲۹	۵۶	نحس	[illegible]				
۲۶	۱۱	۱۱	۱۸	سرون	۱۴	۵۱	〃	سوکرم	۱۳	۲۱	〃	۲۹	۵۲	سفر منع		〃	کمبھ	۴۳	۷
۲۷	۱۲	۵	۵۸	دھنشٹھا	۱۱	۲۳	〃	دھرت	۶	۱	سعد	۲۹	۴۸	سعد					
۲۸	۱۳ ۱۴	۱ ۵۷	۴۴ ۹	ستبکھا	۸	۳۵	〃	گنڈ	۵۳	۳۶	نحس و سعد	۲۹	۴۴	نحس	[illegible]		مین	۵۲	۷
۲۹	۱۵	۵۴	۲۰	پوربابھادرپد	۶	۳۸	〃	بردھ	۴۸	۲۵	سعد	۲۹	۴۰	〃		[illegible]			
۳۰	دوسرا کنوار	۵۲	۳۴	اوترابھادرپد	۵	۳۷	〃	دھرو	۴۴	۱۴	〃	۲۹	۳۶	بدی سعد					

ستاروں کی چال

بدھ پورب سے طلوع ہوا - ۵۰+۵ -

آردرا (۱) کے منگل ۱۵+۱۲ -

سواتی (۱) کے سکر ۲+۱۴ -

بدھ مارگی ہوا - ۵۷+۱۶ -

موتی دکن سے طلوع ہوا - ۲+۳۱ -

اوترابھالگنی (۱) کے سورج ۵۹+۱۱ -

اوترابھالگنی (۲) پر کنیان کی سورج ۴۴+۳۶ مہورت ۳۰ -

چترا (۱) کے برہسپت ۱۵+۳۱ -

بساکھا (۱) کے سکر ۲۳+۱۲ -

انرادھا (۴) کے سینچر ۵۸+۵۶ -

ہست (۱) کی سورج ۵۰ - اوترابھالگنی (۱) کی بدھ ۸+۵۱

پونربس (۱) کے منگل ۵۳+۱۶ - [illegible]

اوتراکھاڈ (۲) پر کنیان کی بدھ ۱۱+۱۶ - برہسپت پچھم میں غروب

بساکھا (۴) پر برچھیک کے سکر ۸+۳۲ -

کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۳۵) بتاریخ ۶ ستمبر بعد ۷+۱ -	سورج	سنگھ	۲۰	۴۵	۴۲	۵۸	۱۲
	منگل	متھن	۷	۵۰	۴۳	۳۶	۵۲
	بدھ	سنگھ	۱۱	۱۳	۵۸	۳۰	۰
	برہسپت	کنیان	۲۱	۵	۲۳	۱۲	۴۵
	سکر	تلا	۷	۶	۳۶	۶۳	۱
	سینچر	برچھیک	۱۲	۲۶	۴۷	۲	۴۳
	راہ	دھن	۲۲	۳	۴۳	۳	۱۱
نمبر (۳۶) بتاریخ ۱۳ ستمبر بعد ۶+۵۲ -	سورج	سنگھ	۲۶	۳۴	۶	۵۸	۲۹
	منگل	متھن	[illegible]	۰	۶	۳۵	۱۰
	بدھ	سنگھ	۱۳	۱۶	۵۱	۳۶	۱۶
	برہسپت	کنیان	۲۲	۳۳	۴۴	۱۳	۳۵
	سکر	تلا	۱۴	۱۶	۹	۵۶	۲۲
	سینچر	برچھیک	۱۳	۴۸	۵۵	۴	۸
	راہ	دھن	[illegible]	۵۹	۲۸	۳	۱۱
نمبر (۳۷) بتاریخ ۲۰ ستمبر بعد ۶+۴۵ -	سورج	کنیان	۴	۲۴	۱۶	۵۸	۴۵
	منگل	متھن	۱۶	۲	۹	۳۳	۴۴
	بدھ	سنگھ	۱۹	۳۷	۳۲	۲۶	۵
	برہسپت	کنیان	۲۴	۳	۲۴	۱۳	۴۵
	سکر	تلا	[illegible]	۱۳	۱۸	۵۳	۱۶
	سینچر	برچھیک	۱۳	۱۹	۹	۴	۳۶
	راہ	دھن	۲۱	۳۷	۱۳	۳	۱۱
نمبر (۳۸) بتاریخ ۲۷ ستمبر بعد ۶+۳۷ -	سورج	کنیان	۱۱	۱۶	۱۸	۵۹	۰
	منگل	متھن	۱۹	۵۴	۲۳	۳۲	۴۹
	بدھ	سنگھ	۲۸	۲۷	۴۸	۵۸	۳۵
	برہسپت	کنیان	۲۵	۳۸	۳۱	۱۳	۳۸
	سکر	تلا	۲۷	۳۸	۹	۵۴	۵۳
	سینچر	برچھیک	۱۳	۴۵	۱۰	۴	۳۶
	راہ	دھن	۲۱	۱۳	۵۷	۳	۱۱

یادداشت

نمبر	مہمیزین		قیمت
۴۸۵	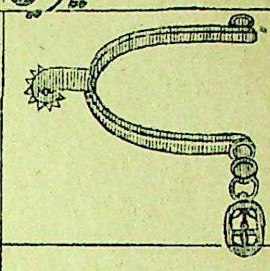	آہنی سلور پلیٹیڈ نکل سلور	۲؍عہ ۱۰؍ ۱۲؍ہے
۴۸۶	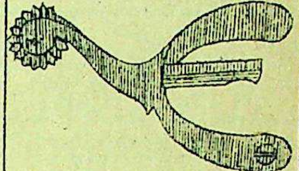	آہنی پالش دار برنجی نکل سلور	ھ؍ ھ؍ ہے؍
۴۸۷	شوہارن 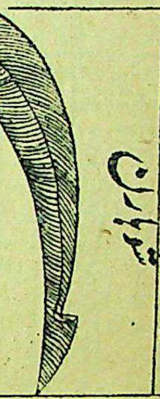	الکٹروپلیٹیڈ یعنی برنجی ولایتی ملمع کے	۱۲؍
۴۸۸		ہڈی کے بنے ہوئے	۱۰؍
۴۸۹		سینگ کے بنے ہوئے	۸؍

متفرق اشیا

برون کو۔ یہ ایک قسم کا منجمد روغن ہے جسکے استعمال کے چھپے ہوئے ہدایات بکس پر چسپان رہتے ہین۔ اس کے استعمال سے تمام قسم کے برون بوٹس اور شوز وغیرہ، نرم، آبدار، اور عرصۂ دراز تک مضبوط رہتے ہین قیمت درجہ اول ۹؍، درجہ دوم ۴؍۔

پالشنگ کریم۔ یہ ایک قسم کا برون رنگ کا تر مصالحہ ہے۔ ترکیب استعمال شیشی کے ہمراہ رہتی ہے۔ چونکہ اس سے برون چمڑے پر چمک اور رنگ عمدہ پیدا ہوجاتا ہے لہذا آج کل اسکا بہت زیادہ رواج ہوگیا ہے۔ قیمت درجۂ اول ۱۲؍ درجہ دوم ۸؍

زی لو۔ یہ ایک قسم کا سیاہ موم روغن ہی جو اپنے تمام افعال اور خواص کے ساتھ، سیاہ چمڑے کے لیے ایسا ہی مفید ہے جیسا بادامی چمڑیکے واسطے برون کو قیمت فی بکس ۶؍

نیوبین بلاکنگ یہ ایک قسم کا سیاہ وارنش ہے جو "وارنش دار چمڑے" کے تمام قسم کے بوٹس اور شوز کی زائل شدہ آب کو از سر نو پیدا کر دیتا ہے اور ایام گرما مین جبکہ وارنش کے چٹکنے اور سخت ہوجانے کا خوف ہوتا ہے۔ نوبین بلاکنگ کا استعمال، چمڑے کو مذکورہ خرابیون سے محفوظ رکھتا ہے قیمت فی شیشی عہ؍

شو بلاکنگ۔ سیاہ بوٹس اور شوز چمکانے والی مشہور چیز۔ قیمت فی بکس بہ تفاوت مقدار ۲؍، ۱؍، ار

قاعدۂ ارسال پیمانہ

تمام قسم کے بوٹ و شو کے لیے اگر فرمائش کے ساتھ پرانا جوڑا بھیجدیا جاے تو نہایت اولی اور بہتر ہے ورنہ مطابق ہدایات ذیل کے پانون کا صحیح پیمانہ ضرور بھیجنا چاہیے کیونکہ بغیر اس کے کم و بیش ہوجانیکا احتمال ہے۔ پیمانہ بھیجنے کی عمدہ صورت یہ ہے کہ تصویر کا ہر ایک نمبر اور اُس مقام کی پیمائش انچون مین تحریر کیجاے یا بجاے تحریر انچون کے کاغذ کی چٹین تراش کر اور اُنپر نمبر لکھکے فرمائش کے ساتھ ملفوف کر دین تاکہ اُسکے مطابق حکم کی تعمیل ہو۔

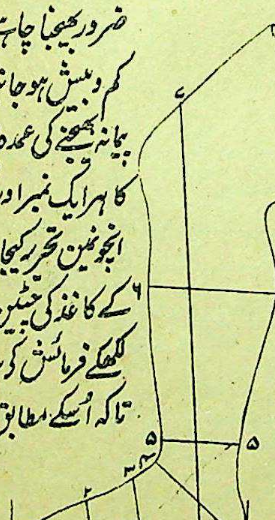

ہر قسم کے پمپ شو، کورٹ شو، گرگابی و سلیپر کا پیمانہ نمبر ۱ سے نمبر ۴ تک بھیجنا چاہیے

ہر قسم کے شو کا پیمانہ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک بھیجنا چاہیے

ہر قسم کے بوٹ کا پیمانہ نمبر ۱ سے نمبر ۵ تک بھیجنا چاہیے

ہر قسم کے لانگ بوٹ کا پیمانہ نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک بھیجنا چاہیے

درد پسلی مین ہو یا سینہ مین ہو اچھا ہوجاے

اس دوا سے دست ہو جاتی ہین بند

بیشک یہ عارضہ تو نہایت خراب ہے

دور ہوجاتی ہے معدہ کی رطوبت اسی سے

سینے یا پھیپھڑے مین کیساہی درد ہو اور
کمزوری آجاے اس دوا سے بہت جلد
طاقت آجاتی ہی اور درد بھی جلد فرو
ہوجاتا ہی قیمت فی بکس ایک روپیہ

جس شخص کے دنیا کی کسی دوا سے بھی دست
نہ بند ہوتی ہون اور مایوس ہو گیا ہو وہ
شخص ہماری اس مجرب دوا کو استعمال کرے
یقیناً ضرور بند ہو جاینگے فی شیشی عہ

مردونکا تو خیر عورات بیزبان کو ہمارا
سوزاک کا عارضہ ہوا انکا اچھا ہونا ہی محال
ہو جاتا ہی ہماری اس دوا سے بہت جلد
اچھا ہو جاتا ہے مجرب ہے فی بکس دو روپیہ

یہ دوا معدے کی صفائی اور رطوبت
کے دفع کرنے مین نہایت بینظیر ہے
اسکی تعریف جو کچھ کیجاے وہ کم ہے صدہا
مرتبہ کی آزمودہ ہے قیمت فی بکس عہ

سارٹیفکٹ

مشفق مہربان محمد عبد اللہ صاحب علم تاجر
ادویات زاد عنایتہ - روغن دندان دافع درد ہے
اور استعمال سے دندانکو نفع ہی - ۱۰ فروری ۱۸۹۲ء
راقم چودھری نوبت سنگھ تحصیل چاندپور ضلع بجنور

سارٹیفکٹ

[illegible]

صحت ہو ایکدم مین تدبیر اسے کہتے ہین
جادو اسے کہتے ہین اکسیر اسے کہتے ہین

[illegible]

[illegible]

سارٹیفکٹ

عنایت فرماے من سلامت - بعد تسلیم
آپکی ادویات سے بہت کچھ فائدہ ہوا
۳۰ - مارچ ۱۸۹۵ء -
راقم شمبھو دیال از انگریزی اسکول درھنہ

سارٹیفکٹ

[illegible] ۱۳ اپریل ۱۸۹۵ء [illegible]

خشکی وہ بد بلا ہے کہ اللہ کی پناہ

دیکھنے والے بھی حیران ہونگے

یہ روغن ہے قوت بڑھانیکا ضامن

خوش گلوئی اصل مین اکسیر ہے اسی سے

اس مرض مین اکثر چھوٹے بچے ہی زیادہ
مبتلا ہو جاتے ہین اور آخرش گزر جاتے
ہین مگر اس مجرب دوا کے استعمال سے
دس دن مین صحت ہو جاتی ہی فی بکس عہ

ایک ایسی مجرب دوا تیار ہوئی ہے جسکو صرف
گھر مین رکھنے سے سانپ بچھو ایسے بھاگ
جاتے ہین جیسے تیر کمان سے یہ دوا واقعی
عجیب الفعل ہے لوگون نے تجربہ کیا ہی فی بکس عہ

صبح کو نہار منہ ایک سینک پان مین لگاکر
نوش کیجیے بھوک اسقدر لگیگی کہ جو کچھ خوراک
ہو جائیگی گوشت خوب کھائیے سات روز کے
اندر وہ حالت ہوگی کہ تحریر مین بیان نہو سکیگی

ہمارے دوا خانہ کی یہ گولیان - وکلا - اسپیکر
اور نیز علم موسیقی کے شایقین کی خوش آوازی
کے لیے اکسیر ہین گلا صاف کرکے نزلہ کو
آیندہ کے لیے روکتی بھی ہین قیمت دو روپیہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دوا خانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نرائن کھڑی کی کوٹھی

ایام	اکتوبر ۱۸۹۸ عیسوی	جمادی الاولی ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	
شنبہ	۱	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۲	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۳	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
سہ شنبہ	۴	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس قطب المدار رح
چہارشنبہ	۵	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۶	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۷	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۰۶ آلہی کا آغاز
شنبہ	۸	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۹	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۰	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بھگتی دہنی اکادشی
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◠	
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۱۴	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◯	
شنبہ	۱۵	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۶	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	انتہائے لوند
دوشنبہ	۱۷	جمادی الثانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال مشکوک سنکرانت تلا
سہ شنبہ	۱۸	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نو درگا
چہارشنبہ	۱۹	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پنجشنبہ	۲۰	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☽	
جمعہ	۲۱	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۲	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اسٹمی
یکشنبہ	۲۳	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	◗	مہا نومی
دوشنبہ	۲۴	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بجے دسمی
سہ شنبہ	۲۵	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پاپانکشا اکادشی
چہارشنبہ	۲۶	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
پنجشنبہ	۲۷	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۲۸	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	سرد پونو
یکشنبہ	۳۰	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۳۱	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

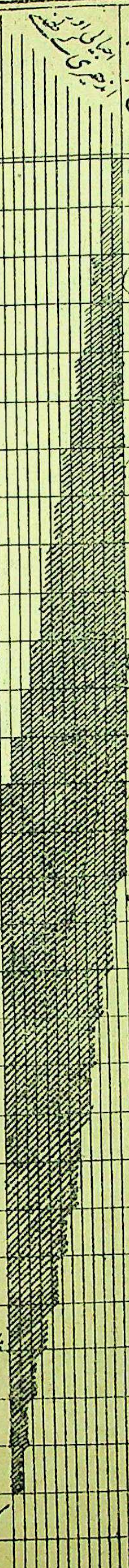

آثار فصل - مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ اکتوبر

قول منجم عالیجاہی

شمس مشتری عطارد برج سنبلہ مین مجتمع ہین مریخ سے تربیع زحل زہرہ سے تسدیس رکھتے ہین عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا مشرق مین غروب ہونا مشتری کا میزان مین تحویل کرنا شمس کا برج میزان مین ہبوط مین داخل ہونا مشتری کا طلوع ہونا زہرہ کا رجعتی ہونا لہذا اس ماہ مین دردناک حادثات زیادہ واقع ہون غلے کا نرخ متوسط رئیسون کی امیدین پژمردہ فسق و فجور کی کثرت خلقت بیچین شمس ہبوط مین ہے جن اشخاص کا طالع یا خانۂ دہم میزان ہبوط ہوگا انکو نحس گزند پونہچے گا۔ دفع نحوست کے واسطے طلسم شرف شمس کا استعمال تاکہ سعادت و برکت حاصل ہو طلسم شرف شمس و دیگر طلسم و کواکب مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی مقام فیروزآباد ضلع آگرہ محلہ چپیٹی سے درخواست کرنے پر بقیمت ملین گی۔

آثار دوسرہ اکنوار

اسکے پھل سے معلوم ہوتا ہی کہ بارش زیادہ ہو۔ خریف کے بعض حصونکو گونہ نقصان پونہچے عوارض فصلی کی زیادتی ہو۔

پھل

سیب اور سنگھاڑا۔ اردی۔ نارنگی۔ آلو خرد۔ گول شریفہ وغیرہ ملسکتا ہے۔

استعمال

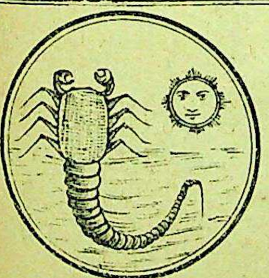

نہار منہ [illegible] قدر پانی پینا۔ پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا۔ کڑوی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ قدرتی چشمے مین نہانا۔ باغون کی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہی۔

پرہیز

دہی کھانا۔ دھوپ مین رہنا۔ شب بیداری کرنا۔ شبنم مین سونا۔ گوشت کھانا۔ شراب پینا۔ گرم غذا کا استعمال۔ کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

[illegible]	تھ	گ	پ	نام	گ	پ	[illegible]	نام	گ	پ	[illegible]	گ	پ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	راس	گ	پ
۱	۲	۵۱	۵۵	ریوتی	۵	۴۴	سعد	بیاگھات	۴۰	۴۳	نحس	۲۹	۳۲	سعد				میکھ	۵	۴۴
۲	۳	۵۲	۳۷	اسونی	۷	۳۵	〃	ہرکھن	۳۸	۲۲	〃	۲۹	۲۵	〃	۷ بجے	۲۵ بجے				
۳	۴	۵۴	۴۱	بھرنی	۹	۴۲	سفر کو نحس	بجر	۳۷	۳	〃	۲۹	۲۶	نحس				برکھ	۲۵	۴۰
۴	۵	۵۷	۴۶	کرتکا	۱۳	۳۵	〃	سدھ	۳۶	۳۶	〃	۲۹	۲۳	سعد						
۵	۶	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۵	سعد	بتی پات	۳۶	۵۹	نحس	۲۹	۱۹	سفر منع				متھن	۵۱	۲۲
۶	۶	۳	۰	مرگسرا	۲۴	۱۹	〃	بریان	۳۷	۵۷		۲۹	۱۶	〃	[illegible]	[illegible]				
۷	۷	۶	۵۳	آردرا	۳۰	۳۶	〃	پرکھ	۳۹	۲۲	نحس	۲۹	۱۲	سعد						
۸	۸	۱۲	۷	پونربس	۳۷	۱۶	〃	شیو	۴۰	۴۷	سعد	۲۹	۸	سفر منع				کرک	۲۰	۳۶
۹	۹	۱۷	۴۹	پکھ	۴۳	۲۱	〃	سدھ	۴۲	۰	〃	۲۹	۴	نحس	۹ بجے					
۱۰	۱۰	۲۱	۵۴	اشلیکھا	۴۸	۴۷	سفر کو نحس	سادھیہ	۴۲	۴۲	〃	۲۹	۲	سعد		۵ بجے		سنگھ	۴۸	۵۷
۱۱	۱۱	۲۵	۴۱	مگھا	۵۲	۳۷	〃	سبھ	۴۲	۴۱	〃	۲۸	۵۹	〃						
۱۲	۱۲	۲۸	۱۹	پوربا پھالگنی	۵۷	۱۱	سعد	سوکل	۴۱	۵۵	〃	۲۸	۵۶	سفر منع						
۱۳	۱۳	۲۹	۵۱	اوترا پھالگنی	۵۹	۲۱	〃	برہم	۳۹	۵۶	〃	۲۸	۵۲	سعد	۹ بجے	۵۵ بجے		کنیان	۱۲	۴۶
۱۴	۱۴	۳۰	۰	ہست	۶۰	۰	〃	ایندر	۳۷	۴	〃	۲۸	۴۸	نحس						
۱۵	۳۰	۲۸	۵۵	ہست	۰	۳۲	〃	بیدھرت	۳۳	۱۳	نحس	۲۸	۴۴	〃				تلا	۳۰	۲۸
۱۶	سدی	۲۶	۳۵	چترا	۰	۲۴	سفر کو نحس	بسکمبھ	۲۸	۲۴	سعد	۲۸	۴۰	سفر منع						
۱۷	۲	۲۳	۱۴	بساکھا	۵۷	۱	〃	پریت	۲۳	۴۹	〃	۲۸	۳۶	سعد				برچھک	۴۳	۵۹
۱۸	۳	۱۹	۳	انرادھا	۵۴	۱۲	سعد	آیوشمان	۱۶	۲۷	〃	۲۸	۳۲	〃	۲ بجے					
۱۹	۴	۱۳	۵۸	جیشٹھا	۵۰	۲۳	〃	سوبھاگ	۹	۳۳	〃	۲۸	۲۸	〃		۵ بجے		دھن	۵۰	۱۳
۲۰	۵	۸	۲۲	مول	۴۹	۵۱	〃	شوبھن	۲	۱۰	〃	۲۸	۲۴	〃						
۲۱	۶ ۷	۱ ۵۶	۳۴ ۳۳	پوربا کھاڈ	۴۲	۴۰	〃	سوکرم	۴۷	۳۸	نحس و سعد	۲۸	۲۰	سفر منع	۱۲ بجے			مکر	۵۶	۷
۲۲	۸	۵۰	۳۳	اوترکھاڈ	۳۶	۲۵	〃	دھرت	۳۹	۴۷	سعد	۲۸	۱۶	سعد		۲ بجے				
۲۳	۹	۴۵	۵۲	سرون	۳۳	۳۱	〃	سول	۳۱	۹	نحس و سعد	۲۸	۱۲	نحس						
۲۴	۱۰	۳۹	۳۰	دھنشٹھا	۳۰	۵۹	〃	گنڈ	۲۳	۴۶	〃	۲۸	۸	〃				کمبھ	۲	۴۳
۲۵	۱۱	۳۴	۵۵	ست بکھا	۲۷	۵۷	〃	بردھ	۱۵	۴۵	سعد	۲۸	۴	سعد	۲ بجے	[illegible]				
۲۶	۱۲	۳۱	۱	پوربا بھادرپد	۲۵	۵۱	〃	دھرو	۱۰	۴۴	〃	۲۸	۱	نحس				مین	۱۱	۲۲
۲۷	۱۳	۲۸	۱۹	اوترا بھادرپد	۲۴	۳۴	〃	بیاگھات	۵	۱۴	نحس	۲۷	۵۷	سفر منع						
۲۸	۱۴	۲۶	۳۵	ریوتی	۲۴	۲۴	〃	ہرکھن	۱	۳۳	سعد	۲۷	۵۳	سعد	۶ بجے	۵ بجے		میکھ	۴۴	۲۴
۲۹	۱۵	۲۶	۶	اسونی	۲۵	۲۶	〃	سدھ	۵۴	۸	〃	۲۷	۵۱	نحس						
۳۰	[illegible]	۲۹	۵۱	بھرنی	۲۷	۴۴	سفر کو نحس	بتی پات	۵۲	۲۳	نحس	۲۷	۴۷	〃				برکھ	۴۲	۴۰
۳۱	۲	۲۵	۹	کرتکا	۳۱	۱۹	〃	بریان	۵۱	۳۳		۲۷	۴۴	[illegible]						

سیاروں کی چال

چترا (۲) کے برہسپت ۱۲+۳۱-

انرادھا (۱) کے سکر ۴۱+۲۵-

ہست (۱) کے بدھ ۱۴+۲۱-

بدھ پورب سے طلوع ہوا-۱۴+۳۰-

چترا (۱) کے سورج ۱۸+۳۱-

چترا (۱) کے بدھ ۳۰+۱۰-

[illegible] ۱۵+۱۵ پشیہ (۸) آدیہ کر [illegible] ۵۵+۳۰-

چترا (۳) پر تلا کے سورج ۲+۵- مہورت ۱۵ پونربس (۴)

چترا (۳) پر تلا کے برہسپت ۲۷+۲۹-

[illegible] (۸) ۰+۵-

سواتی (۱) کی بدھ ۲۱+۴۵ پورباکھاڈ (۲) کی راہ آردرا

سواتی (۱) کے سورج ۴۳+۱-

پکھ (۱) کے منگل ۲۸+۳۶-

جیشٹھا (۱) کے سنیچر ۵۸+۰-

بساکھا (۱) کی بدھ ۵۵+۲۱ جیشٹھا (۱) کے سکر ۴+۵۹-

برہسپت پورب سے طلوع ہوا-۱۲+۵۰-۴ سکر بکری ہوا-۵۹+۵۱

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر

کرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۳۹) بتاریخ ۴ اکتوبر بعد ۸۶						
سورج	کنیان	۱۸	۱۰	۹	۵۹	۱۶
منگل	متھن	۲۳	۳۶	۵۱	۳۱	۲۰
بدھ	کنیان	۵	۱۳	۵۶	۹۶	۱۳
برہسپت	کنیان	۲۷	۶	۱۶	۱۳	۳۵
سکر	برچھک	۳	۴۰	۴۹	۵۰	۳۱
سنیچر	برچھک	۱۴	۱۸	۴۴	۴	۳۶
راہ	دھن	۲۰	۵۲	۴۲	۳	۱۱
نمبر (۴۰) بتاریخ ۱۱ اکتوبر بعد ۶+۹-						
سورج	کنیان	۲۵	۵	۵۲	۵۹	۳
منگل	متھن	۲۶	۲	۲	۲۵	۳۰
بدھ	کنیان	۲۰	۳۷	۴۶	۱۰۳	۳۱
برہسپت	کنیان	۲۸	۳۷	۳۶	۱۲	۴۵
سکر	برچھک	۵	۴	۱۴	۴۴	۴۲
سنیچر	برچھک	۱۵	۵۲	۵۶	۶	۳۳
راہ	دھن	۲۰	۳۰	۳۶	۳	۱۱
نمبر (۴۱) بتاریخ ۱۸ اکتوبر بعد ۶+۹-						
سورج	تلا	۲	۲	۲۱	۵۹	۴۰
منگل	کرک	۰	۳۳	۴۶	۲۶	۱۸
بدھ	تلا	۳	۴۰	۳۵	۱۰۵	۵۶
برہسپت	تلا	۰	۲	۳	۱۳	۴۰
سکر	برچھک	۱۳	۳۳	۳۵	۳۵	۳۰
سنیچر	برچھک	۱۵	۳۸	۵۱	۵	۳۵
راہ	دھن	۲۰	۲	۱۰	۳	۱۱
نمبر (۴۲) بتاریخ ۲۵ اکتوبر بعد ۶+۰۰						
سورج	تلا	۹	۳	۴۰	۶۰	۲
منگل	کرک	۳	۳۵	۴۹	۳۵	۱۰
بدھ	تلا	۱۵	۰	۵۶	۱۰۵	۵۶
برہسپت	تلا	۱	۴۰	۵۰	۱۳	۳۳
سکر	برچھک	۱۵	۵۲	۵۳	۲۱	۴۴
سنیچر	برچھک	۱۲	۱۳	۲۱	۶	۳۳
راہ	دھن	۱۹	۴۵	۵۳	۳	۱۱

یادداشت

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ برای استعمال سرما

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible]
دوائیں [illegible]
[illegible] ۱۲ - دسمبر ۱۸۹۵ء
راقم [illegible] سلطان [illegible]

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم بھیجی
دوائیں آپکی بذریعہ ویلو پے پارسل [illegible] ۲۶ - اگست
دوا نہایت عمدہ ہے [illegible]
راقم [illegible] دارالخلافہ

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible]
[illegible]
راقم [illegible] ضلع [illegible]

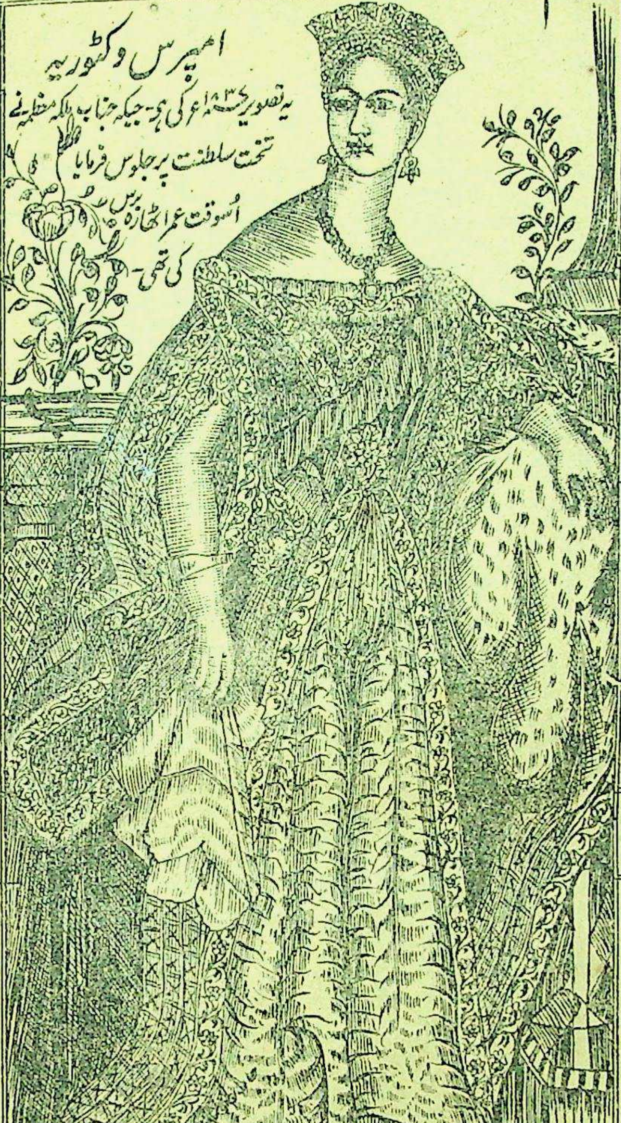

امپرس وکٹوریہ
یہ تصویر ۱۸۳۷ء کی ہی - جبکہ جنابہ ملکہ معظمہ نے
تخت سلطنت پر جلوس فرمایا
اُسوقت عمر اٹھارہ برس کی تھی -

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible]
الحمد للہ [illegible] بہت فائدہ [illegible]
۱۶ اکتوبر ۱۸۹۵ء
راقم بھارت سنگھ [illegible]
[illegible] چھاؤنی میرٹھ

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible]
ادویات اور متفرق چیزیں [illegible]
منگوائے گئے ہیں اور کارخانہ خوش معاملہ [illegible]
ہوا ۳۰ - نومبر ۱۸۹۵ء
راقم [illegible] لکشمن سنگھ [illegible]

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible]
ادویہ [illegible] بفضل تعالیٰ [illegible]
ہوا ۹ - جنوری ۱۸۹۶ء
راقم عبد الرزاق قادری البغدادی از
حیدرآباد دکن

جہان اس سے ایک عالم متفق ہو کہ فصل سرما سے بہتر دوسری فصل انسانی تندرستی کے لیے کوئی نہین جسمین ہر قسم کھانے اور پہننے کا لطف حاصل ہوتا ہو وہان یہ بھی ہین کہ کمزور تندرستون اور بلغمی امراض کے مریضون کیواسطے اس موسم سے زیادہ خراب اور تکلیف دہ دوسرا موسم نہین کیونکہ سردی کا اثر خصوصًا بیماری عمومًا کمزوری پر زیادہ موثر ہوتا ہے اسلیے ہمنے یہ عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ نہایت کوشش اور زر کثیر کے صرف سے کشید کرایا ہی اسمین علاوہ اور گوشتون کے ہر مزاج کی موافق ادویات بیش قیمت شریک کی گئی ہین اسکیوجہ سے یہ عرق عجیب الاثر ہی جو صحت اور بیماری دونون حالتونمین استعمال کیا جاتا ہی یہ عرق ہر ایک فصل مین استعمال کرنیکے لائق ہی مگر فصل سرما سے اس عرق کو ایسی خاص مناسبت ہے جیسی مقناطیس کو لوہے سے - یہ عرق ماء اللحم دافع کمزوری سستی کاہلی انتہا درجہ کا مشتہی ہاضم طعام دافع قبض رفع ریاح اس سے افزونی عقل و تقویت بصارت چشم ہوتی ہی یہ عرق اختلاج قلب و زیادتی نزلہ وغیرہ کو جڑ سے دور کرکے دائمی صحت بخشتا ہی اسکے استعمال سے طاقت اتنی جلد بڑھتی ہی جیسے ککڑی کھیت مین یہ عرق حلق سے اترتے ہی فرحت بخشتا ہی ہر شخص بوڑھا جوان اسکا استعمال کر سکتا ہی اور نیز مستورات کو اسکا استعمال بہت ضروری ہی کیونکہ رحم کی گندگی اور کمزوری اور درد وغیرہ دور کرکے لائق حمل کر دیتا ہی اسکا استعمال فصل سرما مین بہت ضروری ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ محصولڈاک ایکروپیہ آٹھ آنہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الفصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گڈھی کی

شربت حیات مفرح مقوی قابل استعمال گرما

سارٹیفکٹ

مہربان من تسلیم - بہت عمدہ دوا اور ارزان تھا ایکمرتبہ [illegible] کے استعمال سے بہت زیادہ فائدہ پایا - ۱۱ فروری ۱۹۰۶ع
راقم حکیم صلاح الدین [illegible] دواخانہ [illegible] آباد [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب من سلامت - ایسی دوا بھیجی تسلیم - آپکا شربت بہت جلد آرام [illegible]
راقم [illegible] امیر [illegible] ۱۸ مئی ۱۹۰۶ع
فقط

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم - بھیجی ہوئی [illegible] دواے سوزاک [illegible] واقعی اس دوا [illegible] بالکل صحت [illegible]
راقم [illegible] حسین خان [illegible] ضلع [illegible]

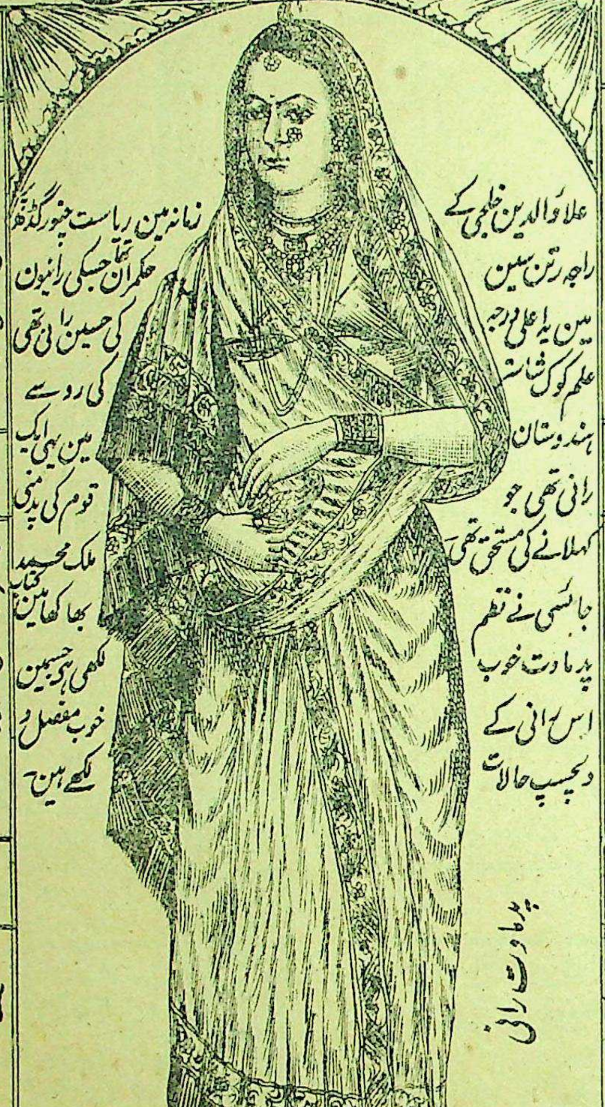

علاؤالدین خلجی کے زمانہ مین ریاست چتور گڈھ [illegible] راجہ رتن سین حکمران تھا جسکی رانیون مین یہ اعلی درجہ کی حسین رانی تھی علم کوک شاستر کی رو سے ہندوستان مین یہی ایک رانی تھی جو قوم کی پدمنی کہلانے کی مستحق تھی ملک محمد جائسی نے نظم بھاکھا مین کتاب پدماوت خوب لکھی ہے جسمین اس رانی کے خوب مفصل و دلچسپ حالات لکھے ہین

پدماوت رانی

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم - آپکے کارخانہ کی ادویات کا مداح ہون کیونکہ سالگذشتہ مین ایک دوا مین نے کارخانہ سے منگا کر استعمال کی نہایت فائدہ ہوا - [illegible] اپریل ۱۹۰۶ء
راقم محمد احسان اللہ [illegible] والی پور ضلع [illegible] آباد
فقط

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم - آپکے جو دوائی آتشک [illegible] کی بھیجی تھی وہ عمل مین لائی گئی نہایت عمدہ اور قابل تعریف [illegible] اب مجھکو دو بکس اور بھیجدیجئے
راقم زینت [illegible] سپاہی رسالہ نمبر ۲ [illegible] مئی ۱۹۰۶ء
فقط

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم - [illegible] بیشک نہایت عمدہ تھا [illegible] ۱۹۰۶ء
راقم امیر خان صوبیدار پنشن یافتہ ڈاکخانہ مردان ضلع پشاور
فقط

دنیا مین کون شخص ہے جو فصل گرما کی تکالیف اور مصیبتون سے واقفیت نہین رکھتا یہ وہ آفت ہے جسکی پریشانیون سے انسان تو انسان حیوان بھی اوکتا جاتا ہین بس ہمنے انھین تکالیف پر نظر کرکے یہ **شربت حیات** بصرف زر کثیر نہایت ہی کوشش اور عرق ریزی سے قیمتی قیمتی دواؤن سے طیار کیا ہے اسکو ضرور استعمال کیا کیجیے - یہ شربت حیات فصل گرما مین بچون - جوانون - بوڑھون کی جان کا محافظ ہے - یہ شربت حیات فقط موسم گرما کی گرمجوشیون کو ٹھنڈا ہی نہین کرتا بلکہ جملہ سمی اور وبائی امراض مثل ہیضہ وغیرہ کا پورے طور سے دفعیہ کرتا ہے - **علاوہ** یہ شربت نہایت مقوی ہے گھبراہٹ - اُلجھن - بیچینی - بیخوابی - بار بار پسینہ آنے کو روکتا ہے - دل - دماغ - جگر - معدہ - بصارت کو کافی قوت پہونچاتا ہے - درد اعضا - فساد خون تشنج - درد کمر - رقت - جریان - سرعت انزالی - کمزوری باہ - اختلاج قلب - اور مادہ سوزاک و آتشک کو دفع کر دیتا ہے - جسم مین روز افزون قوت اور توانائی پیدا ہو جاتی ہے - صحیح المزاج اور بیمارونکو ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک شربت حیات ہمراہ ایک چھٹانک پانی کے صبح کے وقت پینے سے مندرجہ بالا آفتون سے پناہ رہتی ہے - اکثر محتاط لوگ گرمی کی آمد سے دو چار روز پیشتر ہی منگا کر رکھ لیتے ہین - قیمت فی بوتل ؏ - محصولڈاک عہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الفتح و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھری کی کوٹھی

جمادی الاخری ۱۳۱۶ ہجری

نومبر ۱۸۹۸ عیسوی

آثار فصل - مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ نومبر

قول منجم عالیجاہی

شمس وبال مین ہے اور مریخ بھی وبال مین ہے اور ان دونون مین باہم نظر تربیع نیم دشمنی واقع ہے عطارد زحل زہرہ عقرب مین ہین اور مریخ سے تثلیث پر ہین عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین زحل کا غروب ہونا و زہرہ غروب ہونا عطارد کا طلوع ہونا ہے لہذا اس ماہ مین فسادات عالم کو غمناک کردین و بابید عالم کو پریشان کردین اہل محبت و عشق مبتلای مصیبت صاحبان طوالع میزان و عقرب پریشان ہونگے مریخ کا وبال ہین ہو کر جس شخص کی طالع باخانہ ہشتم و دہم مین واقع ہوگا سخت گزند پونہچیگا مناسب ہے کہ طلسم شرف مریخ کا استعمال کرین تاکہ رفع نحوست ہوکر سعادت و برکت حاصل ہو۔ یہ طلسم مریخ و دیگر طلسمات شرف کواکب مولوی بقاحسین خان فلکی منجم عالیجاہی مقام فیروزآباد ضلع آگرہ محلہ چھیپٹی سے درخواست کرنے پر بہ قیمت ملین گی۔ عاملان تفریق الخریب طوالع وبال سے فائدہ حاصل کر سکتے ہین۔

آثار کاتک

اسکے پھل سے معلوم ہوتا ہے کہ غلے کا نرخ کسیقدر ارزان ہو جائے۔ کرانہ کا نرخ اوسط رہے۔

پھل

ترکاریان مطابق ماہ اکتوبر کے آلو بکثرت۔ مولی چقندر لیمون شلغم بدرجۂ اوسط اور شریفہ نارنگی بافراط ملسکتے ہین

استعمال

تڑکے اوٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیون کے بال منڈانا۔ چاء دودھ کی استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑے حتی الامکان پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے۔

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذای مرغن سرد کرکے کھانا۔ انگریزی کپڑے مثل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے۔

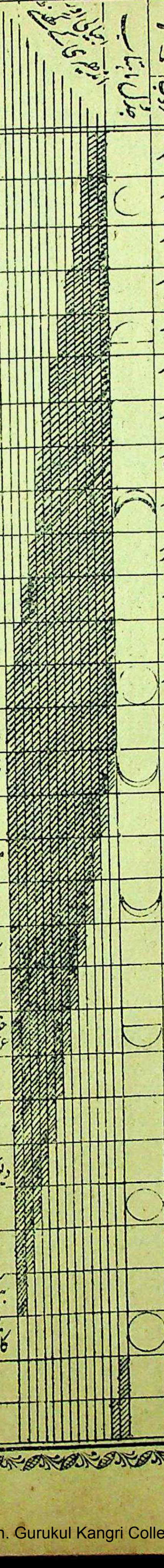

ایام	نومبر عیسوی	جمادی الآخری ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب		[illegible]	[illegible]
								طلوع	غروب		
سہ شنبہ	۱	۱۶	۲۶	۳	۱۶	۱۷	۳	۶ ۲۵	۵ ۳۱		
چہار شنبہ	۲	۱۷	۲۷	۴	۱۷	۱۸	۴	۲۶	۳۰	☾	کرواچوتھ
پنجشنبہ	۳	۱۸	۲۸	۵	۱۸	۱۹	۵	۲۷	۲۹		
جمعہ	۴	۱۹	۲۹	۶	۱۹	۲۰	۶	۲۷	۲۹		
شنبہ	۵	۲۰	اگہن ۱	۷	۲۰	۲۱	۷	۲۸	۲۸	☾	
یکشنبہ	۶	۲۱	۲	۸	۲۱	۲۲	۸	[illegible]	[illegible]		اہوئی اشٹک
دوشنبہ	۷	۲۲	۳	۹	۲۲	۲۳	[illegible]	[illegible]	۲۶		
سہ شنبہ	۸	۲۳	۴	۱۰	۲۳	۲۴	۹	۳۵	۲۵	◐	رادھاکنڈ اشنان
چہار شنبہ	۹	۲۴	۵	۱۱	۲۴	۲۵	۱۰	۳۵	۲۵		رما اکادشی
پنجشنبہ	۱۰	۲۵	۶	۱۲	۲۵	۲۶	۱۱	۳۶	۲۴		بجیا بارس جنم ہریں
جمعہ	۱۱	۲۶	۷	[illegible]	۲۶	۲۷	۱۲	۳۶	۲۴		روپ چودس
شنبہ	۱۲	۲۷	۸	[illegible]	۲۷	۲۸	۱۳	۳۷	[illegible]	○	دیپ مالکا ۳۰
یکشنبہ	۱۳	۲۸	۹	[illegible]	۲۸	۲۹	۳۰	۳۸	۲۳		چھٹک سنکرانت برت۔ گوبردھن پروا
دوشنبہ	۱۴	۲۹	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	دوج ہلال جنم دوج
سہ شنبہ	۱۵	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
چہار شنبہ	۱۶	رجب ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	☾	[illegible]
پنجشنبہ	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سوامی کاتک چھٹھ
جمعہ	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible] گوپاشٹمی
یکشنبہ	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		آکش نومی
دوشنبہ	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کنس لیلا
سہ شنبہ	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		دیوٹھانی اکادشی
چہار شنبہ	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	
پنجشنبہ	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بیکنٹھ چودس
یکشنبہ	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	○	کاتکی اشنان
دوشنبہ	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہار شنبہ	۳۰	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

تاریخ	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	سعد و نحس	جوگ نام	گ	پ	سعد و نحس	دنمان گ	پ	سعد و نحس	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۳	۳۲	۱۷	روہنی	۳۶	۵۹	سعد	پرکھ	۵۱	۴۱	نحس	۲۷	۴۱	سعد	۲	[illegible]				چترا (۴) کے برہسپت ۲+۴۱-
۲	۴	۳۶	۳۵	مرگسرا	۴۲	۲۵	،،	شیو	۵۲	۲۸	سعد	۲۷	۳۴	نحس			متھن	۹	۴۸	بساکھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۴۲+۳-
۳	۵	۴۱	۲۸	آردرا	۴۸	۲۵	،،	سدھ	۵۴	۳۷	،،	۲۷	۳۵	سعد						
۴	۶	۴۶	۳۹	پونربس	۵۴	۵۶	،،	سادھ	۵۶	۵۸	،،	۲۷	۳۱	سفر منع	[illegible]		کرک	۳۸	۱۸	انرادھا (۱) کے بدھ ۵۵+۳۸-
۵	۷	۵۲	۱۱	پکھ	۶۰	۰	،،	سبھ	۵۷	۴	،،	۲۷	۲۷	،،		[illegible]				بساکھا (۱) کے سورج ۳+۲-
۶	۸	۵۶	۵۱	پکھ	۰	۷	،،	سوکل	۵۷	۳	،،	۲۷	۲۵	،،						
۷	۹	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۳۲	سفرکو نحس	برھم	۵۶	۱۳	،،	۲۷	۲۲	نحس			سنگھ	۹	۴۴	
۸	۹	۰	۴۲	مگھ	۱۱	۳۰	،،	ایندر	۵۴	۳۲	نحس	۲۷	۱۹	سعد	[illegible]					بدھ پچھم سے طلوع ہوا۔ ۳۲+۲۳-
۹	۱۰	۳	۲۴	پورباپھالگنی	۱۵	۲۱	سعد	بیدھرت	۵۲	۵۸	سعد	۲۷	۱۵	،،		[illegible]	کنیان	۳۱	۰	
۱۰	۱۱	۴	۵۰	اوتراپھالگنی	۱۵	۵۸	،،	بشکمبھ	۵۲	۲۶	،،	۲۷	۱۲	سفر منع						
۱۱	۱۲	۳	۱۲	ہست	۱۸	۵۸	،،	پریت	۴۸	۴۶	،،	۲۷	۹	سعد			تلا	۴۸	۴۴	
۱۲	۱۳	۳	۳۴	چترا	۱۸	۳۱	سفرکو نحس	آیوکھمان	۴۴	۱۳	،،	۲۷	۶	نحس	[illegible]	[illegible]				
۱۳	۱۴ ۳۰	۵۰	۵۵	سواتی	۱۷	۳۱	،،	سوبھاگ	۳۸	۵۰	،،	۲۷	۳	سفر منع			برچھیک	۵۴	۵۰	جیشٹھا (۱) کے بدھ ۱۱+۰-
۱۴	سدی	۵۴	۲۵	بساکھا	۱۶	۳۶	،،	شوبھن	۳۲	۴۴	سعد نحس	۲۶	۵۹	سعد						بساکھا (۴) پر برچھیک کے سورج ۵۴+۵۸ مہوت ۳۰
۱۵	۲	۴۹	۲۱	انرادھا	۱۳	۵۱	،،	ات گنڈ	۲۵	۴۳	سعد	۲۶	۵۶	،،						انرادھا (۴) کے سکر ۲۰+۳۹-
۱۶	۳	۴۴	۱	جیشٹھا	۱۰	۲۸	سعد	سوکرم	۱۸	۳۶	،،	۲۶	۵۳	،،			دھن	۱۰	۲۸	سنیچر پچھم میں غروب ہوا۔ ۴۵+۴۵-
۱۷	۴	۳۸	۱۳	مول	۶	۳۰	،،	دھرت	۱۰	۵۴	سعد نحس	۲۶	۵۰	،،	[illegible]	[illegible]				سواتی (۱) کے برہسپت ۱۲+۸-
۱۸	۵	۳۲	۴	پورباکھاڈ	۲	۲۱	،،	شول	۲	۴۹	سعد	۲۶	۴۶	سفر منع			[illegible]	۱۶	۱۷	انرادھا (۱) کے سورج ۱۲+۴-
۱۹	۶	۲۶	۷	سرون	۵۵	۱۵	،،	بردھ	۴۷	۱۸	،،	۲۶	۴۳	سعد						
۲۰	۷	۲۰	۳۲	دھنشٹھا	۵۰	۲۲	،،	دھرو	۳۹	۵۰	نحس	۲۶	۴۱	نحس	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۲۲	۴۸	
۲۱	۸	۱۵	۱۹	ست بکھا	۴۷	۱۴	،،	بیاگھات	۳۲	۴۵	سعد	۲۶	۳۷	،،						سکر پچھم میں غروب ہوا۔ ۰+۲-
۲۲	۹	۱۰	۴۸	پوربابھادرپد	۴۴	۵۶	،،	ہرکھن	۲۶	۱۴	،،	۲۶	۳۴	سعد	[illegible]		مین	۳۰	۳۰	
۲۳	۱۰	۷	۲	اوترابھادرپد	۴۳	۲۵	،،	بجر	۲۰	۳۰	،،	۲۶	۳۱	نحس						مول (۱) پر دھن کے بدھ ۲۶+۲۳-
۲۴	۱۱	۴	۲۲	ریوتی	۴۲	۰	،،	سدھ	۱۵	۳۰	نحس	۲۶	۲۷	سفر منع		[illegible]	میکھ	۴۳	۰	
۲۵	۱۲	۳	۳۰	اسونی	۴۳	۴۴		بتی پات	۱۱	۱۴		۲۶	۲۴	سعد						
۲۶	۱۳	۲	۳۵	بھرنی	۴۵	۴۵	سفرکو نحس	وریان	۸	۱۳	نحس	۲۶	۲۳	نحس						جیشٹھا (۲) کے سنیچر ۴۲+۵۷-
۲۷	۱۴	۳	۴۹	کرتکا	۴۹	۳	،،	پرکھ	۶	۹	سعد	۲۶	۲۱	،،	[illegible]	[illegible]	برکھ	۱	۳۹	
۲۸	۱۵	۵	۴۱	روہنی	۵۳	۲۳	سعد	شیو	۵		،،	۲۶	۲۰	،،						
۲۹	اگہن	۹	۲	مرگسرا	۵۸	۵۲	،،	سدھ	۴	۴۷	،،	۲۶	۱۹	سعد			متھن	۲۶	۷	
۳۰	۲	۱۲	۲	آردرا	۶۰	۰	،،	سادھ	۵	۲۴	،،	۲۶	۱۸	،،	[illegible]					سکر پورب سے طلوع ہوا۔ ۳۰+۲۴-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۳) بتاریخ یکم نومبر بعد ۵+۴۷-	سورج	تلا	۱۶	۳	۴۳	۶۰	۱۰
	منگل	کرک	۶	۳۲	۵۳	۲۳	۱۴
	بدھ	تلا	۲۷	۹	۲۰	۱۰۵	۵۶
	برہسپت	تلا	۳	۱۲	۳	۱۳	۴۰
	سکر	برچھیک	۱۲	۴	۳۰	۱۱	۳۰
	سنیچر	برچھیک	۱۶	۵	۲۴	۶	۲۸
	راہ	دھن	۱۵	۲۳	۳۹	۳	۱۱
نمبر (۴۴) بتاریخ ۸ نومبر بعد ۵+۳۵-	سورج	تلا	۲۳	۶	۳۵	۴۰	۳۰
	منگل	کرک	۹	۸	۳۱	۱۶	۴۳
	بدھ	برچھیک	۸	۳۵	۳۸	۵۹	۲۳
	برہسپت	تلا	۴	۱۳	۲۹	۱۲	۲۰
	سکر	برچھیک	۱۹	۴	۱۵	۱۲	۲۰
	سنیچر	برچھیک	۱۶	۵۹	۲۷	۶	۳۳
	راہ	دھن	۱۵	۱	۲۳	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۱۵ نومبر بعد ۵+۲۳-	سورج	برچھیک	۰	۱۰	۵۲	۶۰	۴۰
	منگل	کرک	۱۱	۲۵	۴۳	۱۵	۲۵
	بدھ	برچھیک	۱۵	۲۰	۴۴	۶۰	۱۶
	برہسپت	تلا	۶	۱۳	۹	۱۲	۵۳
	سکر	برچھیک	۱۶	۲۰	۵۲	۲۸	۱۵
	سنیچر	برچھیک	۱۷	۲۹	۲۷	۶	۲۸
	راہ	دھن	۱۴	۲۹	۸	۳	۱۱
نمبر (۴۶) بتاریخ ۲۲ نومبر بعد ۵+۰-	سورج	برچھیک	۷	۱۵	۵۳	۶۰	۵۳
	منگل	کرک	۱۳	۱۶	۵۵	۱۳	۶
	بدھ	برچھیک	۲۸	۲۷	۲۱	۶۱	۳
	برہسپت	تلا	۷	۲۰	۴۰	۱۳	۵۳
	سکر	برچھیک	۱۳	۲۷	۲	۵۳	۱۳
	سنیچر	برچھیک	۱۹	۲۹	۱۷	۷	۲۸
	راہ	دھن	۱۴	۲۹	۵۲	۳	۱۱

یادداشت

نمبر (۴۷) بتاریخ ۲۹ نومبر بعد ۵+[illegible]

راہ	سنیچر	سکر	برہسپت	بدھ	منگل	سورج
دھن	برچھیک	برچھیک	تلا	دھن	کرک	برچھیک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہ معجون بقراطی ہے
ہر فصل میں استعمال کیجاتی ہے
قوت باہ بڑھانے میں بے نظیر ہے
علاوہ اسکے مقوی اعضاے
رئیسہ ہے قیمت فی بکس ۱۲؍

گٹھیا وہ برا مرض ہے
کہ آدمی اوٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے
تک کو محتاج ہوجاتا ہے یہ دوا گٹھیا
کی نہایت ہی مجرب ہے ہزاروں نے
صحت پائی قیمت ۲؍

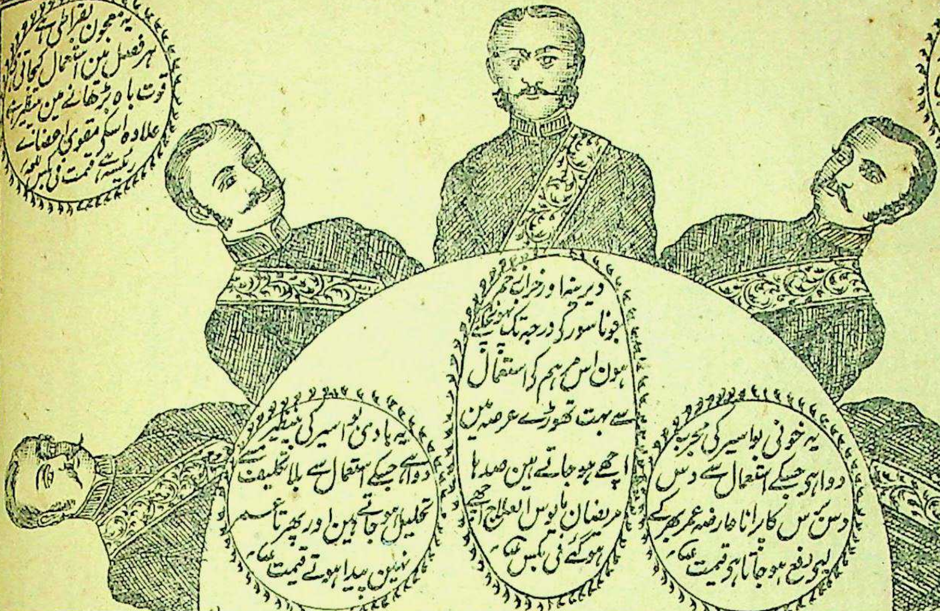

یہ بادی بواسیر کی بے نظیر
دوا ہے جسکے استعمال سے بلا تکلیف
تحلیل ہوجاتے ہیں اور پھر تاعمر
نہیں پیدا ہوتے قیمت ۱؍

دیرینہ اور خراب زخم
جو ناسور کے درجہ تک پہونچ گئے
ہوں اس مرہم کے استعمال
سے بہت تھوڑے عرصہ میں
اچھے ہوجاتے ہیں صدہا
مریضان مایوس العلاج اچھے
ہوگئے فی بکس ۱؍

یہ خونی بواسیر کی مجرب
دوا ہے جسکے استعمال سے دس
دس برس کا پرانا عارضہ عمر بھر کے
لیے دفع ہوجاتا ہے قیمت ۱؍

سارٹیفکٹ

عطوفت و کرم من تسلیم - برقی فیتہ جو
آپکا نہایت مفید ثابت ہوا کوئی شکایت ظہور میں نہیں آئی
راقم گیسری شاہ دریاؤ کنسٹبل تھانہ بہادر گنج
ضلع پورنیہ ۱۳ جولائی سنہ ۱۸۹۶ء
فقط

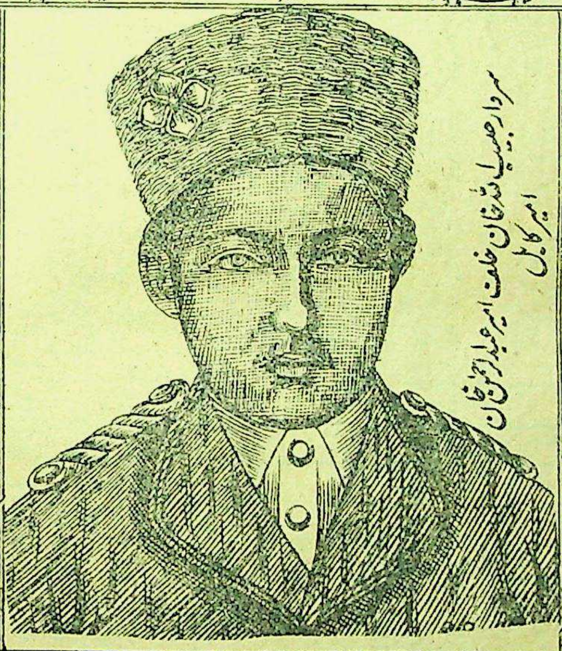

سردار حبیب اللہ خان خلف امیر عبدالرحمن خان
امیر کابل

سارٹیفکٹ

جناب من آپکی فہرست رسالہ پہونچی ممنون فرمایا
[illegible] سابق میں
[illegible] فائدہ دیا
راقم [illegible] زمیندار [illegible]
[illegible]

سارٹیفکٹ

جناب میر صاحب سلامت - تمباکو سی دانتون
کو بہت فائدہ ہوا - ۱۵ - اپریل سنہ ۹۴ء
راقم میر احمد حسن از سرہ گا جھا
ضلع رنگپور

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم برقی کڑا جو آپنے بھیجا تھا
فی الواقع اوسنے بچہ کو نہایت فائدہ دیا
و جملہ امراض سے بفضلہ محفوظ رکھا - ۳۰ جنوری سنہ ۹۶ء
راقم بلدیو سہاے زمیندار باکی پور محلہ بیاتولہ

یہ مرگی کی ایسی مجرب
دوا ہے جس سے یہ عارضہ دفع ہوتا
ہے بشرطیکہ مریض کی عمر ۲۰ برس
سے زائد نہو آزمودہ ہے
قیمت دو روپیہ ۲؍

معمولی دواؤں سے
ہمیشہ عارضہ عود کر آتا ہے
لیکن یہ ایسی پر تاثیر دوا ہے
جو اس مرض کی بنیاد کو عمر بھر کے
لیے دفع کردیتی ہے قیمت

کھجلی بھی بڑی تکلیف دہ
مرض ہے اسکی یہ دوا نہایت مجرب
ہے جو عارضہ کو جڑ سے دفع کردیتی
ہے قیمت ایک روپیہ ۱؍

مرض چیچک جو بچوں کو
اپنی یادگار نشانیاں
دیجاتا ہے ان داغوں کو
مٹانے کے لیے یہ دوا طیار ہوئی ہے
جس سے کچھ داغ مٹ جاتے ہیں اور
مہاسوں کو بھی مفید ہے
قیمت ۱؍

اگر مستورات کو مرض لوکوریا ہو
تو بہت ستاتا ہے دور ہونا غضب ہے
ہیں اسکی یہ دوا نہایت مجرب تیار
ہوئی ہے جس سے صحت کامل ہوتی
ہے قیمت

المشتہر سید محمد عبداللہ اعلم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

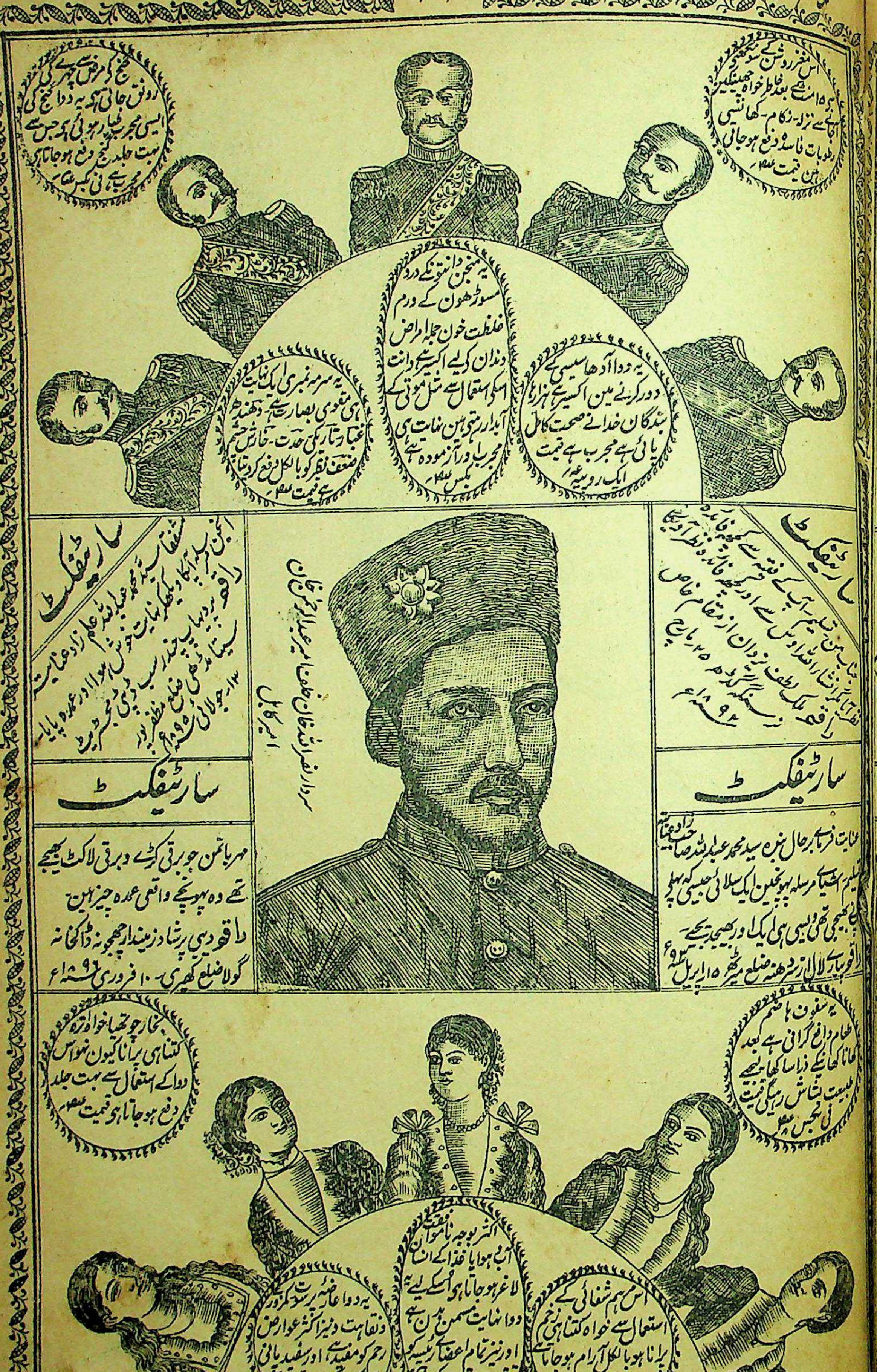

گنج کے مرض سے چہرے کی
رونق جاتی ہے یہ دوا گنج کی
ایسی مجرب طیار ہوئی ہے جس سے
بہت جلد گنج دفع ہو جاتا ہے
مجرب ہے فی بکس عہ

اس مغز روشن کے سونگھنے
سے ۱۵ منٹ کے بعد خواہ چھینکین
آجانے سے نزلہ - زکام - کھانسی
رطوبات فاسدہ دفع ہو جاتی
ہین قیمت عہ

یہ منجن دانتونکے درد
مسوڑھون کے ورم
خلفت خون جملہ امراض
دندان کے لیے اکسیر ہے دانت
اسکے استعمال سے مثل موتی کے
آبدار رہتے ہین نہایت ہی
مجرب اور آزمودہ ہے
بکس عہ

یہ سرمہ نمبری ایک نہایت
ہی مقوی بصارت ہے دھندھ
غبار تاریکی حدت - خارش چشم
ضعف نظر کو بالکل دفع کر دیتا
ہے قیمت عہ

یہ دوا آدھا سیسی کے
دور کرنے مین اکسیر ہے ہزارہا
بندگان خدا نے صحت کامل
پائی ہے مجرب ہے قیمت
ایک روپیہ عہ

سارٹیفکٹ

مشفقا سید محمد عبد اللہ علم زاد عنایتہ
انجن سلیم آپکا دیکھا نہایت خوش ہوا اور عمدہ پایا
راقم پردیپار چند سب ڈپٹی مجسٹریٹ
سیتامڑھی ضلع مظفرپور
۱۳ جولائی ۱۸۹۵ء

سردار افغانستان اعلیحضرت امیر عبدالرحمن خان
امیر کابل

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم آپ کے نسخہ سے کچھ فائدہ
نظر آیا ہے انشاء اللہ اور بس سے اور کچھ فائدہ نظر آویگا
راقم ملک عبد الرحمن زمیندار از مقام خاص
بستی گرد م ۲۵ مارچ
۱۸۹۲ء

سارٹیفکٹ

مہربانمن جو برقی کڑے و برقی لاکٹ بھیجے
تھے وہ پہونچے واقعی عمدہ چیز ہین
راقم دیبی پرشاد زمیندار چھچونہ ڈاکخانہ
گولا ضلع کھیری - ۱۰ فروری ۱۸۹۶ء

سارٹیفکٹ

عنایت فرمای برحال بندہ سید محمد عبد اللہ صاحب زاد عنایتہ
تسلیم اشیاء مرسلہ پہونچین ایک سلائی جیسی کہ پہلے
آپنے بھیجی تھی ویسی ہی ایک اور بھیجدیجیے
راقم پیارے لال از سردھنہ ضلع میرٹھ ۱۵ اپریل ۱۸۹۳ء

بخار چوتھیا خواہ تِرہ
کتنا ہی پرانا کیون نہو اس
دوا کے استعمال سے بہت جلد
دفع ہو جاتا ہے قیمت عہ

یہ سفوف ہاضم
طعام دافع گرانی ہے بعد
کھانا کھانیکے ذرا سا کھا لیجیے
طبیعت بشاش رہیگی قیمت
فی بکس عہ

یہ دوا عارضہ رسد کمزوری
ونقاہت و نیز اکثر عوارض
رحم کو مفید ہے اور سفید پانی
آنیکو روکتی ہے قیمت عہ

اکثر بوجہ ناموافقت
آب و ہوا یا غذا کے انسان
لاغر ہو جاتا ہے اسکے لیے یہ
دوا نہایت مسمن بدن ہے
اور نیز تمام اعضاے رئیسہ کو
تقویت دیتی ہے بکس عہ

اس مرہم شفائی کے
استعمال سے خواہ کتنا ہی زخم
پرانا ہو بالکل آرام ہو جاتا ہے
مجرب ہے قیمت عہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین کھڑی کی کوٹھی

دسمبر ۱۸۹۸ عیسوی

رجب المرجب ۱۳۱۶ ہجری

ایام	دسمبر ۱۸۹۸ عیسوی	رجب ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۳۰۷ [illegible]	اگہن ۱۳۰۶ فصلی	اگہن ۱۳۰۵ بنگلہ	اگہن ۱۹۵۵ سمبت	اگہن ۱۹۵۵ بکرمی	جدول آفتاب		تفصیل
								طلوع	غروب	
پنجشنبہ	۱	۱۶	۲۷	۳	۱۷	۱۶	۳	۶ ۴۴	۵ ۱۲	گنیش چوتھ
جمعہ	۲	۱۷	۲۸	۴	۱۸	۱۷	۴	۴۶	۱۲	
شنبہ	۳	۱۸	۲۹	۵	۱۹	۱۸	۵	۴۶	۱۲	
یکشنبہ	۴	۱۹	بہمن	۶	۲۰	۱۹	۶	۴۶	۱۲	
دوشنبہ	۵	۲۰	۲	۷	۲۱	۲۰	۷	۴۶	۱۲	
سہ شنبہ	۶	۲۱	۳	۸	۲۲	۲۱	۸	۴۹	۱۱	
چہارشنبہ	۷	۲۲	۴	۹	۲۳	۲۲	۹	۴۹	۱۱	
پنجشنبہ	۸	۲۳	۵	۱۰	۲۴	۲۳	۱۰	۴۹	۱۱	
جمعہ	۹	۲۴	۶	۱۱	۲۵	۲۴	۱۱	۴۹	۱۱	اوتپنا اکادشی
شنبہ	۱۰	۲۵	۷	۱۲	۲۶	۲۵	۱۲	۴۹	۱۱	
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۸	۱۳	۲۷	۲۶	۱۳	۵۰	۱۰	شب معراج شریف
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۹	۱۴	۲۸	۲۷	۱۴	۵۰	۱۰	
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۱۰	۱۵	۲۹	۲۸	۳۰	۵۰	۱۰	
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۱۱	۱۶	۳۰	پوس	سدی	۵۰	۱۰	روز رویت ہلال مشکوک دھن سنکرانت
پنجشنبہ	۱۵	شعبان	۱۲	۱۷	پوس	۲	۲	۵۰	۱۰	
جمعہ	۱۶	۲	۱۳	۱۸	۲	۳	۳	۵۰	۱۰	
شنبہ	۱۷	۳	۱۴	۱۹	۳	۴	۴ ۵	۵۰	۱۰	
یکشنبہ	۱۸	۴	۱۵	۲۰	۴	۵	۶	۵۱	۹	
دوشنبہ	۱۹	۵	۱۶	۲۱	۵	۶	۷	۵۱	۹	
سہ شنبہ	۲۰	۶	۱۷	۲۲	۶	۷	۸	۵۱	۹	درگا اشٹمی
چہارشنبہ	۲۱	۷	۱۸	۲۳	۷	۸	۹	۵۱	۹	
پنجشنبہ	۲۲	۸	۱۹	۲۴	۸	۹	۱۰	۵۱	۹	
جمعہ	۲۳	۹	۲۰	۲۵	۹	۱۰	۱۱	۵۱	۹	موکشدا اکادشی
شنبہ	۲۴	۱۰	۲۱	۲۶	۱۰	۱۱	۱۲	۵۱	۹	بنجن دوادشی
یکشنبہ	۲۵	۱۱	۲۲	۲۷	۱۱	۱۲	۱۳	۵۱	۹	بڑا دن
دوشنبہ	۲۶	۱۲	۲۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۴	۵۱	۹	
سہ شنبہ	۲۷	۱۳	۲۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۵	۵۱	۹	چندرگرہن بلدیو ۱۵
چہارشنبہ	۲۸	۱۴	۲۵	[illegible]	۱۴	۱۵	پوس بدی	۵۱	۹	شب برات (لیلۃ القدر)
پنجشنبہ	۲۹	۱۵	۲۶	۲	۱۵	۱۶	۲	۵۱	۹	
جمعہ	۳۰	۱۶	۲۷	۳	۱۶	۱۷	۳	۵۱	۹	
شنبہ	۳۱	۱۷	۲۸	۴	۱۷	۱۸	۴	۶ ۵۱	۵ ۹	گنیش چوتھ

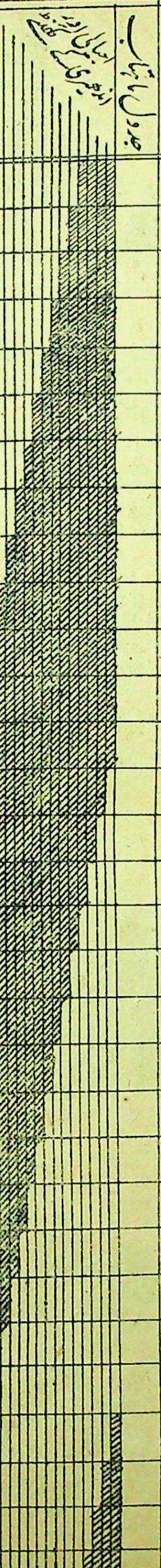

آثار فصل مع اسباب حفظ صحت بابت ماہ دسمبر

قول منجم عالیجاہی

زہرہ زحل شمس کا اجتماع برج عقرب مین ہے اور مریخ سے تثلیث پر ہین مشتری مریخ مین تربیع عطارد مشتری مین تسدیس واقع ہے عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا رجعتی ہونا زہرہ کا مستقیم ہونا زحل کا طلوع ہونا اور ۲۷ کو دہ بجے خسوف قمر کا ہی لہذا اس ماہ مین غلے کا نرخ متوسط آفات عرضی و سماوی کا نازل ہونا رئیسونکا ملول ہونا جن اشخاص کا طالع جوزا یا عقرب ہوگا یا خانہ ہشتم و دہم مین عقرب در جوزا واقع ہونگے اونکو سخت گزند پہونچیگا طلسم اشرف عطارد و شرف قمر کا استعمال ضروری ہی تاکہ نحوست خسوف سے امن ہی عاملان عمل تفریق و تخریب طالع خسوف و عقرب سے فائدہ حاصل کر سکین گی طلسمات شرف کواکب شرف شمس شرف قمر طلسم شرف عطارد طلسم شرف زہرہ طلسم شرف زحل طلسم شرف مشتری مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی مقام فیروزآباد ضلع آگرہ محلہ چھیپیٹی سے دینے پر القیمت ملین گے۔

آثار اگہن

پتری والے لکھتے ہین کہ موسم عمدہ ہو۔ غلہ۔ کرانہ۔ کپڑا۔ شکر اور گڑ ارزان ہو۔ ملکون مین مخالفت بڑھے۔ شاہون مین جنگ کا آغاز ہو۔

پھل

ترکاری مطابق ماہ نومبر کے۔ آلو شکرقند سیم گاجر بکثرت سبز مٹر نئی پیاز گوبھی شلغم کرم کلا بقلت ملسکتے ہین۔

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذا گرم کھانا یخنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چاء بلا دودھ کی پینا زیادہ روئی کے کپڑے جس سے گرمی بدن مین قایم رہی پہننا مفید

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دہوین وار کوئلون سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

تاریخ	اگہن سمبت ۱۹۵۵ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	خاصیت	جوگ نام	گ	پ	خاصیت	دنمان گ	پ	خاصیت	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۳	۱۸	۱۹	اردرا	۴۱	۵۹	سعد	سبھ	۶	۱۵	سعد	۲۶	۱۶	سعد		[illegible]	کرک	۴۹	۵	جیشٹھا (۱) کے سورج ۱۹+۵-
۲	۴	۲۲	۵۰	پونربس	۱۱	۴۹	〃	سوکل	۷	۳۸	〃	۲۶	۱۴	نحس						
۳	۵	۲۸	۳۵	پکھ	۱۷	۵۵	〃	برہم	۸	۵۳	〃	۲۶	۱۲	سعد						سواتی (۲) کے برہسپت ۴۵+۴۵-
۴	۶	۳۲	۵۲	اشلیکھا	۲۴	۲۳	سفر کو نحس	اینڈر	۹	۵۰	〃	۲۶	۱۰	سفر منع	[illegible]		سنگھ	۲۴	۲۳	
۵	۷	۳۸	۱۰	مگھا	۲۹	۱۰	〃	بیدھرت	۱۰	۱۶	نحس	۲۶	۸	سعد		[illegible]				
۶	۸	۴۱	۲۷	پورباپھالگنی	۳۳	۱۵	سعد	بسکمبھ	۹	۵۰	سعد	۲۶	۶	سفر منع			کنیاں	۴۹	۰	بدھ بکری ہوا- ۵۰+۴۲-
۷	۹	۴۱	۵۹	اوتراپھالگنی	۳۶	۱۴	〃	پریت	۸	۳۵	〃	۲۶	۵	نحس						
۸	۱۰	۴۲	۹	ہست	۳۷	۵۹	〃	آیوکھمان	۶	۱۸	〃	۲۶	۳	سعد	[illegible]	[illegible]				
۹	۱۱	۴۰	۵۰	چترا	۳۸	۲۴	سفر کو نحس	سوبھاگ	۲	۵۹	〃	۲۶	۲	〃			تلا	۸	۱۱	
۱۰	۱۲	۳۸	۴۸	سواتی	۳۷	۴۰	〃	ات گنڈ	۵۳	۴۳	سعد و نحس	۲۶	۱	سفر منع						بدھ پچھم مین غروب ہوا- ۲۳+۴۸-
۱۱	۱۳	۳۵	۲۷	بساکھا	۳۵	۵۷	〃	سوکرم	۴۷	۳۸	سعد	۲۹	۰	سعد	[illegible]		برچھیک	۲۱	۲۳	
۱۲	۱۴	۳۱	۳۵	انرادھا	۳۳	۲۲	〃	دھرت	۴۳	۱	〃	۲۵	۵۹	نحس		[illegible]				
۱۳	۳۰	۲۶	۲۱	جیشٹھا	۳۰	۶	سعد	شول	۳۷	۲۰	نحس و سعد	۲۵	۵۸	〃			دھن	۳۰	۶	بساکھا (۴) کے سکر ۵۵+۴۵-
۱۴	سدی ۱	۲۰	۵۶	مول	۲۷	۳۵	〃	گنڈ	۳۶	۱۵	〃	۲۵	۵۷	سفر منع						مول (۱) پر دھن کے سورج ۲۳+۴۰- جھوٹ ۳۰
۱۵	۲	۱۵	۶	پورباکھاڈ	۲۲	۳۳	〃	بردھ	۱۸	۲۷	سعد	۲۵	۵۶	سعد			مکر	۳۷	۲۹	
۱۶	۳	۹	۱۴	اوتراکھاڈ	۱۹	۱۸	〃	دھرو	۱۰	۲۷	〃	۲۵	۵۵	〃	[illegible]					
۱۷	۴ ۵	۳ ۵۷	۲ ۴۹	سرون	۱۵	۱۴	〃	بیاگھات	۲	۲۹	نحس	۲۵	۵۳	〃		[illegible]	کمبھ	۴۳	۵۱	انرادھا (۱) کے سکر ۱۸+۳۶
۱۸	۶	۵۲	۴۲	دھنشٹھا	۱۰	۲۹	〃	بجر	۴۷	۴۳	سعد	۲۵	۵۲	〃						منگل بکری ہوا- ۲۹+۰- سواتی (۳) کے برہسپت ۲۰+۲۲-
۱۹	۷	۴۸	۱۸	ست بھکا	۷	۵۶	سعد	سدھ	۴۱	۰	〃	۲۵	۵۱	سفر منع	[illegible]		مین	۵۰	۵۱	
۲۰	۸	۴۴	۴۲	پوربابھادرپد	۵	۱۰	〃	بتی پات	۲۴	۵۶	نحس	۲۵	۴۹	سعد		[illegible]				
۲۱	۹	۴۱	۷	اوترابھادرپد	۳	۱۵	〃	بریان	۲۹	۳۷		۲۵	۴۸	نحس						سینچر پورب سے طلوع ہوا- ۱۳+۳۰- [illegible] ایستری
۲۲	۱۰	۴۰	۴۰	ریوتی	۲	۱۶	〃	پرکھ	۲۵	۹	نحس	۲۵	۴۵	〃			میکھ	۲	۱۶	جیشٹھا (۴) پر برچھیک کے بدھ ۲۲+۴۵- پورباکھاڈھا (۱) کے راہ- آردرا (۳)
۲۳	۱۱	۴۰	۴۸	اسونی	۲	۲۲	〃	شیو	۲۱	۴۰	سعد	۲۵	۴۵	سعد	[illegible]	[illegible]				سکر مارگی ہوا- ۲۶+۱۲-
۲۴	۱۲	۴۱	۴۳	بھرنی	۳	۴۴	سفر کو نحس	سدھ	۱۹	۹	〃	۲۵	۴۴	نحس			برکھ	۱۹	۲۳	جیشٹھا (۳) کے سینچر ۵۲+۵۵-
۲۵	۱۳	۴۴	۰	کرتکا	۶	۲۰	〃	سادھ	۱۷	۴۶	〃	۲۵	۴۵	سفر منع						
۲۶	۱۴	۴۷	۳۴	روہنی	۱۰	۱۵	سعد	سبھ	۱۷	۹	〃	۲۵	۴۷	سعد	[illegible]		متھن	۴۲	۴۴	بدھ پورب سے طلوع ہوا- ۳۲+۵۶-
۲۷	۱۵	۵۲	۳۴	مرگسرا	۱۵	۱۲	〃	سوکل	۱۷	۲۸	〃	۲۵	۴۸	نحس		[illegible]				پورباکھاڈ (۱) کے سورج ۳۶+۷-
۲۸		۵۷	۱۲	آردرا	۲۱	۱	〃	برہم	۱۸	۱۹	〃	۲۵	۴۹	〃						
۲۹	۲	۶۰	۰	پونربس	۲۷	۲۸	〃	اینڈر	۱۹	۳۲	〃	۲۵	۵۱	سعد			کرک	۱۰	۵۱	بدھ مارگی ہوا- ۵۲+۵۶-
۳۰	۲	۲	۴۷	پکھ	۳۳	۵۲	〃	بیدھرت	۲۰	۵۵	نحس	۲۵	۵۲	〃	[illegible]					
۳۱	۳	۷	۵۶	اشلیکھا	۴۰	۵۳	سفر کو نحس	بسکمبھ	۲۲	۰	سعد	۲۵	۵۳	〃		[illegible]	سنگھ	۴۰	۵۳	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۸) بتاریخ ۶ دسمبر بعد ۴+۴۴-	سورج	برچھیک	۲۱	۳۰	۲۵	۶۱	۱۱
	منگل	کرک	۱۵	۳۵	۱۹	۷	۴۱
	بدھ	دھن	۸	۴۹	۲۸	۳۰	۰
	برہسپت	تلا	۱۰	۲۷	۲۷	۱۱	۵۱
	سکر	برچھیک	۵	۴۱	۴۳	۲۹	۵۱
	سینچر	برچھیک	۲۱	۶	۳	۷	۳۰
	راہ	دھن	۱۱	۳۲	۲۱	۳	۱۱
نمبر (۴۹) بتاریخ ۱۳ دسمبر بعد ۴+۳۲-	سورج	برچھیک	۲۸	۲۹	۶	۶۱	۱۹
	منگل	کرک	۱۵	۵۸	۴۰	۴	۷
	بدھ	دھن	۹	۵۶	۱	۲۶	۴۰
	برہسپت	تلا	۱۱	۴۶	۳۸	۱۰	۵۶
	سکر	برچھیک	۳	۳۵	۰	۳۷	۳۱
	سینچر	برچھیک	۲۱	۵۸	۹	۷	۲۸
	راہ	دھن	۱۷	۱۰	۵	۳	۱۱
نمبر (۵۰) بتاریخ ۲۰ دسمبر بعد ۴+۲۱-	سورج	دھن	۵	۴۸	۵۹	۶۱	۲۲
	منگل	کرک	۱۵	۴۴	۴۵	۱۰	۵۱
	بدھ	دھن	۱	۲۹	۳۰	۱۸	۳۵
	برہسپت	تلا	۱۳	۳۹	۳	۱۰	۵۶
	سکر	برچھیک	۳	۳۱	۵۵	۴	۲۰
	سینچر	برچھیک	۲۲	۴۶	۱۸	۷	۲۸
	راہ	دھن	۱۶	۴۷	۴۹	۳	۱۱
نمبر (۵۱) بتاریخ ۲۷ دسمبر بعد ۴+۱۰-	سورج	دھن	۱۲	۵۸	۱۷	۶۱	۲۶
	منگل	کرک	۱۴	۵۴	۲	۱	۳
	بدھ	دھن	۲۷	۲۰	۴۷	۹	۵۴
	برہسپت	تلا	۱۴	۸	۲۷	۸	۱۰
	سکر	برچھیک	۵	۲۶	۲۲	۱۷	۲۸
	سینچر	برچھیک	۲۳	۲۵	۲۲	۷	۲۷
	راہ	دھن	۱۶	۲۵	۳۴	۳	۱۱

یادداشت

طول مین ہین جو تری قد کے برابر گیسو
کہین برپا نہ کرین فتنۂ محشر گیسو

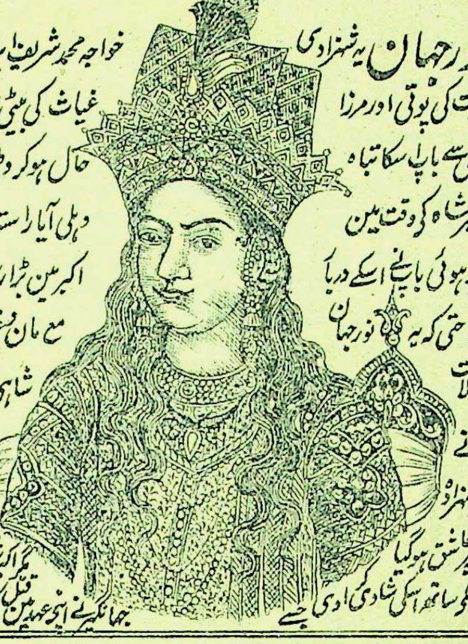

نورجہان یہ شہزادی خواجہ محمد شریف ایرانی حاکم ہرات کی پوتی اور مرزا غیاث کی بیٹی تھی گردش فلکی سے باپ اسکا تباہ حال ہوکر وطن سے اکبرشاہ کے وقت مین دہلی آیا راستہ مین نورجہان پیدا ہوئی باپنے اسکے دربار اکبر مین بڑا رسوخ پیدا کیا حتی کہ یہ نورجہان مع مان وغیرہ کے محلات شاہی مین جانے آنے لگین اتفاق سے شہزادہ جہانگیر اسیر عاشق ہوگیا مگر اکبرشاہ نے علی قلی خانکے ساتھ اسکی شادی کر دی جسے جہانگیر نے اپنے عہد مین قتل کراکے خود نکاح کرلیا

سارٹیفکٹ

[illegible] سید محمد عبد اللہ صاحب [illegible]
[illegible] بعد تسلیم [illegible] واقع ہو کہ [illegible]
[illegible] ۲۳ [illegible] ۱۸۹۵ء
[illegible]
راقم [illegible] فقط

سارٹیفکٹ

عنایت فرمائے بندہ زاد لطفہ
[illegible] شریف - دوائی مرسلہ
[illegible] فائدہ ہوا نہایت بہتر دوا ہے
[illegible] ۲۰ مارچ ۱۸۹۵ء
راقم محمد [illegible] خان [illegible]
ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب سید عبد اللہ صاحب دام عنایتکم
بیماری کو آرام ہوگئی کوئی طرح [illegible]
یہ دوا آپکی بہت اچھی ہے - چار خوراک
مین فائدہ کیا - ۲۶/ اگست ۱۸۹۵ء
راقم رحمت خان محمد باغ
شہر لکھنؤ

سارٹیفکٹ

جناب فیاض دوجہان دام ظلہم
دوائی مرسلہ حضور سے چند روز [illegible]
فوائد اٹھائے کہ بیمار نے شفا پائی ایسی دوا
[illegible] کیا کہنا چاہیے - ۲۱ ستمبر ۱۸۹۵ء
راقم غلام محمد سندھی مقام [illegible]
ریاست بھاولپور فقط

یہ ایک خلقی بات ہیکہ مردون کے مقابلے مین عورتون کا مزاج نہایت محرور رہتا ہے بدینوجہ عورتون کے سرون کے بال ناپائداری کے سبب سے جلد گر کر چہرے کی رونق کو گھٹا دیتے ہین حال مین بہ تجربہ جدید یہ روغن موافزا تیار کیا گیا ہے جسکی خوشبو بیلہ چمیلی سے زیادہ خوشگوار ہے اسکو بالون مین لگانے سے بال دن دونے رات چوگنے بڑھتے ہین اور علاوہ اِسکے دردسر - ضعف دماغ و بصارت کو دفع کردیتا ہے بالون کی جڑین مضبوط کر دینے کے قطع نظر سفید ہونے سے بھی روکتا ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپیہ -

جوش دریای جوانی اُٹھتے اُٹھتے سینہ پر
بند دو کوزون مین یہ جو کچھ ہوا کیونکر ہوا

جودھا بائی - یہ رانی مہاراجہ جیپور کی بیٹی اور راجہ مان سنگھ کی بہن ہے اکبرشاہ کے ساتھ شادی ہوئی - اور معزز بیگمات مین شامل کی گئی -

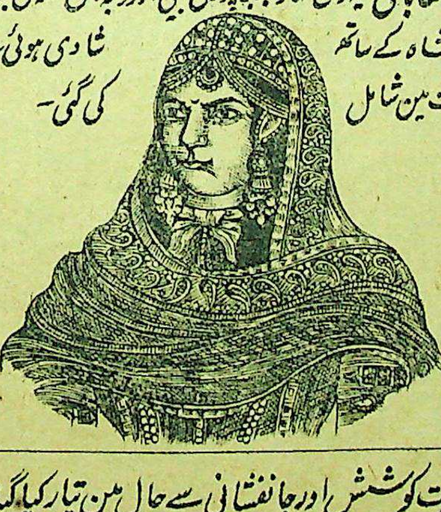

سارٹیفکٹ

[illegible] سن [illegible]
[illegible] دوا مین [illegible]
[illegible] استعمال کرنے سے سب [illegible]
[illegible] ممنون [illegible]
راقم بابو [illegible]
[illegible] ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible] روغن [illegible]
[illegible] استعمال [illegible]
[illegible] دوا [illegible]
راقم [illegible] لال ضلع بجنور

سارٹیفکٹ

[illegible] نظارہ
تسلیم روغن بال بڑھانیکا [illegible]
نہایت [illegible] روغن [illegible] بہت فائدہ دکھلایا
۵ اکتوبر ۱۸۹۵ء
راقم سید فرخند حسین
مصطفی آباد

سارٹیفکٹ

جناب [illegible]
مستحکم و دندان نے مجھے فائدہ [illegible]
لہذا ایک شیشی اور بھیجدیجئے
۸ جنوری ۱۸۹۶ء
راقم بختاور سنگھ مقام دھورہ
[illegible] فیض آباد

یہ روغن حسن افروز ہے جو تجربہ جدید نہایت کوشش اور جانفشانی سے حال مین تیار کیا گیا ہے اسکو سینے پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ سخت ہوجاتا ہے اور علاوہ اسکے جملہ امراض صدر سے محافظت رہتی ہے اور کسی قسم کے صدمات اور عوارض مین تا عمر بھی ماؤف نہین ہوتا ہے نہایت مفید اور بکار آمد چیز ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ -

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

اسمین نہین کچھ شک ہے کہ دنیا مین بشر کو بیماری کوئی اعضا نہین آنکھونسے زیادہ

سارٹیفکیٹ

جناب من دیسکی سلائی بھیجی ہوئی جو دوا [illegible] منگوائی تھی ۱ ۔ ۶ ۔ ع فائدہ دیا ۔ ۲۵ دسمبر [illegible] ع راقم میان ناصر علی [illegible] سیانوالی

سارٹیفکیٹ

جناب من دوا سوزاک کی بھیجی ہوئی دوا آپنے بموجب ترکیب کے فائدہ دیا تاریخ ۲۲ جون ۱۸۹۳ ع راقم سید اعجاز حسین [illegible] ریاست [illegible]

سلطان رضیہ بیگم مین سے ہے بڑی لائق لباس مین دربار دارونغہ اصطبل جو اوسپر مہربان ہونیکی مع اپنے دارونغہ کے

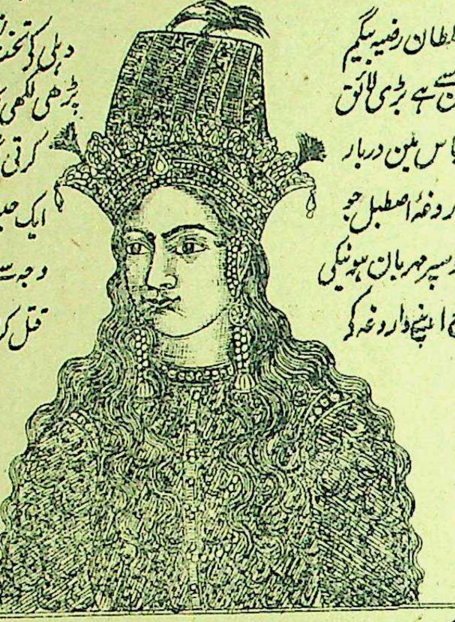

دہلی کی تخت نشینون پڑھی لکھی تھی مردانہ کرتی تھی ۔ ایک حبشی تھا وجہ سے رضیہ بیگم قتل کردی گئی

سارٹیفکیٹ

جناب من ۔ تسلیم ۔ آپکا سرمہ جو درد و غبار چشم [illegible] عنایت فرمایا تھا بہت ہی مفید [illegible] ۱۱ فروری ۱۸۹۶ ع راقم [illegible] ضلع سیالکوٹ

سارٹیفکیٹ

جناب من ۔ تسلیم ۔ روغن موافق و ضعف بصارت و دافع درد وغیرہ و برقی تعویذ آپنے ارسال فرمایا اون دواؤن نے پورا فائدہ دیا واقعی اپکی خاصیت مین لاجواب ہین ۔ راقم بابو لال ازدواخانہ [illegible] ضلع فرخ آباد

زلہ یون تو ہر عضو کو تکلیف دیتا ہی مگر جہان آنکھون پر آیا گویا جیتے جی مار ڈالا ۔ اور فی زمانہ زلے کا مرض جیسا عالمگیر ہو رہا ہے اوس سے ہر شخص بخوبی واقف ہے پس ہر شخص کو مناسب ہے کہ اس سے ڈرتا ہی رہے ۔ اسکے دفعیہ کے لیے منشی بالک رام گہر لکھنوی کی مرکبہ سلائی جسکو لوگون نے عموماً تمام دنیا مین خصوصاً ہندوستان مین برابر استعمال کیا اوسکی فراولت سے زلہ تو آنکھون کی کیا جسم کے قریب نہین آتا سواے اسکے مقوی بصر اور مجلی نظر ہی ایک سلائی دو برس سے زیادہ کو کافی ہے قیمت فی سلائی کلان عہ سلائی خرد ایک سال کو کافی ہے قیمت ۱۲ ار ہمسے منگایئے ۔

پہنائی کیون نہین اے صاحب اولاد منگواکر کرتے برقی نہین بچون کی صحت کے یہ حافظ ہین

سارٹیفکیٹ

جناب [illegible] سید محمد عبد اللہ صاحب [illegible] مشفق مہربان [illegible] راقم [illegible]

سارٹیفکیٹ

مہربان من [illegible] سلامت ۔ بعد سلام [illegible] فائدہ ہوا ۔ راقم محمد غلام رسول خان از مقام [illegible]

سارٹیفکیٹ

جناب من ۔ تسلیم ۔ آپنے جو گولی [illegible] ارسال کی تھین وہ مطابق فرمایش کے پائین ۔ راقم محمد ہارون الرشید از شہر کلکتہ

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم ۔ ایک دوست کیواسطے [illegible] روغن [illegible] دندان روانہ کیا تھا [illegible] استعمال سے [illegible] فائدہ ہوا [illegible] بابو لال [illegible] ضلع محبوب آباد دکن

دنیا مین کون ایسا بشر ہی جسے اولاد کی تمنا نہو گی ہفت اقلیم کی سلطنت ہو مگر اولاد نہین تو کچھ نہین ایک مفلس فاقہ کش صاحب اولاد کروڑپتی لاولد سے اپنی کو بہتر سمجھتا ہے جس طرح کہ اولاد جان سے زیادہ عزیز ہی اوسیطرح اولاد کی علالت اور اونکی بیچینی سوہان روح ہوتی ہے اسلیے حال مین امریکا کے ایک ڈاکٹر نے بجلی کی قوت سے کرتے بنائے ہین ان کرتونکو بچونکو کسی عمر مین پہنانے سے بچے امراض صرع ذات الریہ ۔ لاغری ۔ ڈبہ ۔ سوکھا ۔ بخار کھانسی ۔ آشوب چشم ۔ سرخ بادہ ۔ بدہضمی قبض ۔ چیچک ۔ فساد خون اور دانت نکلنے کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی مگر پیمانہ ہاتھ کا آنا چاہیے فی جوڑہ سے

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچینٹ و کمیشن ایجینٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و ملی خبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت سنہ ۱۸۹۸ عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	شنبہ	۱	
شب برات	۸ - جنوری	شنبہ	۱	
سونی اماوس	۲۲ - جنوری	شنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۷ - جنوری	پنجشنبہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۸ - فروری	جمعہ	۱	احاطۂ پنجاب کے لیے
شیوبرت	۱۸ و ۱۹ - فروری	جمعہ و شنبہ	۲	
عید الفطر	۲۳ و ۲۴ - فروری	پنجشنبہ و جمعہ	۲	
ہولی	۹ و ۱۰ - مارچ	چارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
رام نومی	۳۱ - مارچ	پنجشنبہ	۱	فیض آباد میں ۲ یوم
گڈ فرائیڈے	۸ - اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحے	۲ و ۳ - مئی	دوشنبہ و سہ شنبہ	۲	
میلہ بھدر کالی	۱۴ و ۱۵ - مئی	شنبہ و یکشنبہ	۲	لاہور کے لیے
سالگرہ قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
محرم	۲۵ مئی تا ۳ جون	چارشنبہ تا جمعہ	۱۰	
بیاس پوجا	۳ - جولائی	یکشنبہ	۱	احاطۂ پنجاب کے لیے
چہلم	۱۰ - جولائی	یکشنبہ	۱	
بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱	
سلونو	۲ - اگست	سہ شنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۹ - اگست	سہ شنبہ	۱	
اننت چودس	۳۰ - اگست	سہ شنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۱۵ - ستمبر	پنجشنبہ	۱	
تعطیل کلان	۱۶ - اکتوبر تا ۱۵ - نومبر	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳۱	خاص ممالک مغربی و شمالی کیلیے
[illegible]				
دیو استھان	۲۴ - نومبر	پنجشنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۲۸ - نومبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ - دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷	تعطیل شب برات شامل ہے

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	شنبہ	۱	
شب برات	۸ - جنوری	شنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۷ - جنوری	پنجشنبہ	۱	
شیوبرت	۱۹ - فروری	شنبہ	۱	
عید الفطر	۲۳ - فروری	پنجشنبہ	۱	
ہولی	۹ - مارچ	چارشنبہ	۱	کانپور میں دو یوم
رام نومی	۳۱ - مارچ	پنجشنبہ	۱	
گڈ فرائیڈے	۸ - اپریل	جمعہ	۱	
عید الضحے	۲ - مئی	دوشنبہ	۱	
سالگرہ حضور قیصر ہند	•	•	۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
محرم	۳۰ مئی تا یکم جون	دوشنبہ تا چارشنبہ	۳	
بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱	
سلونو	۲ - اگست	سہ شنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۹ - اگست	سہ شنبہ	۱	
اننت چودس	۳۰ - اگست	سہ شنبہ	۱	
دسہرہ	۲۱ تا ۲۴ - اکتوبر	جمعہ تا دوشنبہ	۴	
دیوالی	۱۴ - نومبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ - دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کے ایکدن آگے پیچھے ہو سکتی ہیں - علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سوموار ی اماوس یا سورج گرہن ہو تو اوس دن اور جب چاندگرہن ہو تو اوسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی - مزید براں وہ ایام واقع تعطیل دسہرہ جنکو مال اور دیگر صیغوں میں جج عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیلہاے مندرجہ گزٹ ہند ان تو عدالت ہاے ضلع اور سشن جج میں ایام تعطیل متصور ہونگے -

تنبیہ ضلع دیرہ دون کی عدالتہاے دیوانی میں تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل من ابتداے ۱۶ - دسمبر ۱۸۹۸ع لغایت ۱۵ - جنوری ۱۸۹۹ع ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام دیرہ دون ہو تو اونکی عدالت اس استثناء متعلقہ قاعدہ عام میں داخل نہوگی -

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۸۹۸ع

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
شب برات	۲۶ و ۲۷ - اسفندار	۲	اہل اسلام کیلیے	عرس خواجہ اجمیر رح	۱۰ - دے	۱	اہل اسلام کیلیے	دسہرہ	۱۷ و ۱۸ - آذر	۲	ہنود کے لیے
رمضان المبارک	۱۸ تا ۲۱ - فروردین	۴	ایضاً [illegible]	شب برات	۲۵ - بہمن	۱	ایضاً	دیوالی	۹ - دے	۱	ایضاً
عید الفطر	۲۲ تا ۲۵ - فروردین	۴	۲۲ و ۲۳ عام ۲۴ و ۲۵ [illegible]	عید نوروز	۱۷ - اردی بہشت	۱	پارسیوں کے لیے	الیشویڈ سنڈے	۱۲ - فروردین	۱	عیسائیوں کے لیے
عرس گلبرگہ شریف	۳ - خورداد	۱	دفاتر گلبرگہ کیلیے	بسنت پنچمی	۲۵ - اسفندار	۱	ہنود کے لیے	گڈ فرائیڈے	۴ - خورداد	۱	ایضاً
عید الضحے	۲۷ تا ۳۰ - خورداد	۴	۲۷ و ۲۸ عام ۲۹ و ۳۰ صرف اہل اسلام	شیوراتری	۱۸ - فروردین	۱	ایضاً	ایسٹر منڈے	۷ - خورداد	۱	ایضاً
عرس شمس عالم	•	۱	دفاتر رایچور کے لیے	ہولی	۴ - اردی بہشت	۱	ایضاً	وہٹ منڈے	۳ - تیر	۱	ایضاً
محرم	۲۱ و ۲۶ تا ۲۸ - تیر	۴	عام	دھولینڈی	۵ - اردی بہشت	۱	عام	سالگرہ حضور قیصر ہند	•	۱	ایضاً
عرس خواجہ نجیب الدین	۱۹ تا ۲۱ شہریور	۳	دفاتر اورنگ آباد کیلیے	اوکادسے	۹ - اردی بہشت	۱	ہنود کے لیے	کرسمس ڈے	۲۲ تا ۲۹ - بہمن	۸	مثل عدالتہای انگریزی
دوازدہم شریف	۲۵ - شہریور	۱	اہل اسلام کیلیے	راکھی پونم	۲۶ - شہریور	۱	ایضاً				
سالگرہ حضور نظام	۱۷ - مہر	۱	عام	جنم اشٹمی	۲ - مہر	۱	ایضاً				
یازدہم شریف	۲۲ - مہر	۱	اہل اسلام کیلیے	گنیش چترتھ	۱۴ - مہر	۱	ایضاً				
عرس جمال بہار	۲۳ و ۲۴ - آبان	۲	دفاتر بھونگیر کیلیے	اننت چودس	۲۳ - مہر	۱	ایضاً				

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو اوسکا معاوضہ نہ دیا جائیگا سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کی صبح کو ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے -

جنتری سود

تعداد روپیہ	سود بحساب للعہ فیصدی ایک یوم	ایک ہفتہ	ایک ماہ	یک سال	سود بحساب صہ فیصدی ایک یوم	ایک ہفتہ	ایک ماہ	ایک سال
مار ۱۰۰	۲ پائی	۱ر ۳	۵ر ۴	للعہ	۲ پائی	۱ر ۶	۶ر ۸	صہ
مار ۲۰۰	۴ پائی	۲ر ۵	۱۰ر ۸	[illegible]	۵ پائی	۳ر	۱۲ر ۴	عہ
۳۰۰	۶ پائی	۳ر ۵	عہ	[illegible]	۷ پائی	۴ر ۷	[illegible]	[illegible]
۴۰۰	۸ پائی	۴ر ۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۰ پائی	۶ر ۱	[illegible]	[illegible]
۵۰۰	۱۰ پائی	۶ر ۱	[illegible]	[illegible]	۱ر ۱	۷ر ۸	[illegible]	[illegible]
۶۰۰	۱ر ۱	۷ر ۴	[illegible]	[illegible]	۱ر ۳	۹ر ۲	[illegible]	[illegible]
۷۰۰	۱ر ۳	۸ر ۷	[illegible]	[illegible]	۱ر ۶	۱۰ر ۸	[illegible]	[illegible]
۸۰۰	۱ر ۵	۹ر ۹	[illegible]	[illegible]	۱ر ۹	۱۲ر ۳	[illegible]	[illegible]
۹۰۰	۱ر ۷	۱۱ر ۱	[illegible]	[illegible]	۲ر ۱۱	۱۳ر ۹	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰	۱ر ۹	۱۳ر ۳	[illegible]	للعہ	۳ر ۲	۱۵ ۴	[illegible]	[illegible]
۲۰۰۰	۳ر ۶	[illegible] ۶	[illegible]	[illegible]	۴ر ۴	[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]
۳۰۰۰	۵ر ۳	[illegible] ۹	عہ	[illegible]	۶ر ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰۰۰	۷ر	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۸ر ۹	[illegible] ۴	[illegible]	[illegible]
۵۰۰۰	۸ر ۹	[illegible] ۴	[illegible]	[illegible]	۱۰ر ۱۱	[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]
۶۰۰۰	۱۰ر ۶	[illegible] ۷	[illegible]	[illegible]	۱۳ر ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۰۰۰	۱۲ر ۳	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۵ر ۴	[illegible] ۴	[illegible]	[illegible]
۸۰۰۰	۱۴ر	[illegible] ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۶	[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۰	۱۵ر ۹	[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰۰	[illegible] ۶	[illegible] ۹	[illegible]	امار	[illegible] ۱۰	[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]

جنتری برآورد تنخواہ ایک روز ہر مہینے کا ایک روپیہ سے ساٹھ روپیہ تک درج ہے

مشاہرہ	۲۸ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۲۹ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۳۰ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۳۱ یوم روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عمار	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے	۰	۱	۸	۰	۱	۸	۰	۱	۷	۰	۱	۶
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	۰	۲	۰
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۹	۰	۲	۸	۰	۲	۷
[illegible]	۰	۲	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۲	۰	۳	۱
[illegible]	۰	۴	۱	۰	۳	۱۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
[illegible]	۰	۴	۶	۰	۴	۵	۰	۴	۳	۰	۴	۱
[illegible]	۰	۵	۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۹	۰	۴	۷
[illegible]	۰	۵	۸	۰	۵	۶	۰	۵	۴	۰	۵	۱
[illegible]	۰	۶	۳	۰	۶	۰	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
[illegible]	۰	۶	۱۰	۰	۶	۷	۰	۶	۵	۰	۶	۴
[illegible]	۰	۷	۵	۰	۷	۱	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
[illegible]	۰	۸	۰	۰	۷	۸	۰	۷	۶	۰	۷	۳
[illegible]	۰	۸	۶	۰	۸	۳	۰	۸	۰	۰	۷	۹
[illegible]	۰	۹	۲	۰	۸	۱۰	۰	۸	۶	۰	۸	۳
[illegible]	۰	۹	۹	۰	۹	۵	۰	۹	۱	۰	۸	۹
[illegible]	۰	۱۰	۳	۰	۹	۱۱	۰	۹	۷	۰	۹	۳
[illegible]	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۶	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
[illegible]	۰	۱۱	۶	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۳
[illegible]	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۷	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
[illegible]	۰	۱۲	۷	۰	۱۲	۱	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
[illegible]	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۸	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
[illegible]	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۳	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
[illegible]	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
[illegible]	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
[illegible]	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۴	۴	۰	۱۳	۱۱
[illegible]	۱	۰	۵	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
[illegible]	۱	۰	۷	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
[illegible]	۱	۱	۱	۱	۰	۶	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶

مشاہرہ	۲۸ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۲۹ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۳۰ یوم روپیہ	آنہ	پائی	۳۱ یوم روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	۱	۱	۹	۱	۱	۱	۱	۰	۶	۱	۰	۰
[illegible]	۱	۲	۳	۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۰	۶
[illegible]	۱	۲	۱۰	۱	۲	۲	۱	۱	۷	۱	۱	۰
[illegible]	۱	۳	۵	۱	۲	۹	۱	۲	۲	۱	۱	۷
[illegible]	۱	۴	۰	۱	۳	۳	۱	۲	۸	۱	۲	۰
[illegible]	۱	۴	۷	۱	۳	۱۰	۱	۳	۲	۱	۲	۷
[illegible]	۱	۵	۲	۱	۴	۵	۱	۳	۹	۱	۳	۱
[illegible]	۱	۵	۹	۱	۵	۰	۱	۴	۳	۱	۳	۷
[illegible]	۱	۶	۳	۱	۵	۶	۱	۴	۱۰	۱	۴	۱
[illegible]	۱	۶	۱۰	۱	۶	۰	۱	۵	۴	۱	۴	۸
[illegible]	۱	۷	۵	۱	۶	۷	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
[illegible]	۱	۸	۰	۱	۷	۲	۱	۶	۵	۱	۵	۸
[illegible]	۱	۸	۷	۱	۷	۹	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
[illegible]	۱	۹	۲	۱	۸	۳	۱	۷	۶	۱	۶	۹
[illegible]	۱	۹	۸	۱	۸	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۲
[illegible]	۱	۱۰	۳	۱	۹	۴	۱	۸	۶	۱	۷	۹
[illegible]	۱	۱۰	۱۰	۱	۹	۱۱	۱	۹	۱	۱	۸	۳
[illegible]	۱	۱۱	۵	۱	۱۰	۵	۱	۹	۶	۱	۸	۹
[illegible]	۱	۱۲	۰	۱	۱۱	۰	۱	۱۰	۲	۱	۹	۳
[illegible]	۱	۱۲	۶	۱	۱۱	۶	۱	۱۰	۸	۱	۹	۹
[illegible]	۱	۱۳	۱	۱	۱۲	۲	۱	۱۱	۲	۱	۱۰	۳
[illegible]	۱	۱۳	۸	۱	۱۲	۹	۱	۱۱	۹	۱	۱۰	۹
[illegible]	۱	۱۴	۳	۱	۱۳	۳	۱	۱۲	۴	۱	۱۱	۳
[illegible]	۱	۱۴	۱۰	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۲	۱۰	۱	۱۱	۱۰
[illegible]	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۴	۱	۱۳	۴	۱	۱۲	۴
[illegible]	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۲	۱۰
[illegible]	۲	۰	۶	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۴	۱	۱۳	۴
[illegible]	۲	۱	۱	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۳	۱۲
[illegible]	۲	۱	۸	۲	۰	۶	۱	۱۵	۶	۱	۱۴	۵
[illegible]	۲	۲	۳	۲	۱	۱	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱

ہمبرٹ اول بادشاہ اٹلی
ولادت ۱۴ مارچ
۱۸۴۴ء

چارلس اول بادشاہ پرتگال
ولادت ۲۸ ستمبر
۱۸۵۳ء

تعجب ہے کہ ایک ڈاکٹر نے ایسی دوا طیار کی ہے جسکو بنگال میں [illegible]
دفع ہو جاتی ہیں عجیب و غریب دوا واسطے رفاہ عام کے طیار کی گئی ہے نہایت [illegible]

[illegible]

معجون عرق النسا مجرب

[illegible] ولادت
۲۳ اگست [illegible]

[illegible] کی دوا زیادہ تر مفید ہے چنانچہ ہمارے کارخانہ میں بالفعل ایسی [illegible] کا امتحان کیا گیا [illegible] کھانسی [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب من تسلیم۔ استعمال [illegible]
[illegible] حسین پور
ضلع مظفر نگر

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

[illegible] ہمارے دواخانہ میں ایک [illegible] ہوتی ہے [illegible] نہایت مجرب ہے قیمت ایک روپیہ

سبحان [illegible]

ولیم دوم
شہنشاہ جرمنی
ولادت ۲۷ جنوری ۱۸۵۹ء

فرڈینینڈ اول
شاہزادہ بلغاریہ
ولادت ۲۵ فروری ۱۸۶۱ء

المشتہر سید محمد عبد اللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

نکلس دوم شاہنشاہ روس
ولادت ۱۸ مئی
۱۸۶۸ء

چارلس اول بادشاہ رومانیہ
ولادت ۸ اپریل
۱۸۳۹ء

حلوا اقوی باہ [illegible]

نوت باہ کو بی انتہا بڑھاتا ہی اور نیز رقت جریان سرعت انزال کو دفع کرتا ہی [illegible]

[illegible] لکھیے [illegible]

تشنگی بجھانیکی مجرب دوا

[illegible]
ولادت [illegible]

[illegible] روزہ کی حالت میں پیکو تشنگی اشتہا و نیز کسی قسم کی تکلیف نہ معلوم ہوگی [illegible]

سارٹیفکیٹ

[illegible]

سارٹیفکیٹ

[illegible]

سارٹیفکیٹ

[illegible]

سارٹیفکیٹ

[illegible]

[illegible] استعمال کیا جاتا ہی [illegible] قیمت دو روپیہ

فلکس فور
پریزیڈنٹ فرانس
ولادت ۳۰ جنوری ۱۸۴۱ء

عجیب و غریب [illegible]

درد گردہ کا علاج [illegible]

پریزیڈنٹ
سوئس یعنی
امریکا

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور بازار رام نراین کھتری کی کوٹھی

ملکہ معظمہ وکٹوریا دام اقبالہا

ملکہ قیصرہ ہند ۲۴ مئی ۱۸۱۹ عیسوی کو پیدا ہوئین۔ ۲۰ جون ۱۸۳۷ء کو تخت نشین ہوئین۔ ۱۰ فروری ۱۸۴۰ء کو پرنس البرٹ آف سکس کوبرگ گوتھا سے شادی ہوئی جسنے ۱۴ دسمبر ۱۸۶۱ء کو انتقال کیا۔ چار بیٹے اور پانچ بیٹیان چھوڑ گئے تھے مگر شاہزادی ایلس ماڈ میری ۱۴ دسمبر ۱۸۷۸ء کو اور شاہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ۲۸ مارچ ۱۸۸۴ء کو انتقال کرگئے۔ زمانہ سلف سے ابتک کوئی بادشاہ ایسا خوش قسمت اور اقبالمند نہین ہوا اسی ملکہ کے عہد حکومت مین سلطنت کو کامل ترقی ہوئی۔ خوش انتظامی کی نظیر دنیا کے پردے پر نہین ہے بہت بڑی خوش قسمتی کثرت اولاد ہے بیٹے بیٹیان پوتے پوتیان اور نواسے نواسیان چالیس ہوئین جنمین سے ایک شاہزادی لوئسا کیرولین البرٹا لاولد ہین جو ۱۸ مارچ ۱۸۴۸ء کو پیدا اور ۲۱ مارچ ۱۸۷۱ء کو جان مارکوئس آف بورن کے ساتھ منسوب ہوئین۔ تمام شاہان یوروپ انگلینڈ کی عمدہ تدابیر اور حُسن انتظام کو مانتے ہین

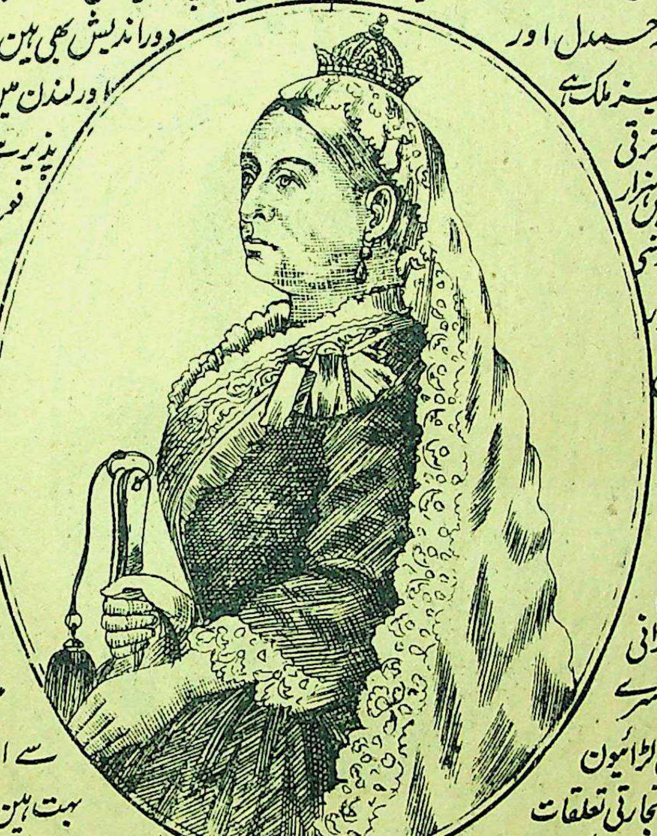

علاوہ عقلمند ہونے کے رحمدل اور دوراندیش بھی ہین۔ انکے اکثر مقبوضات مین ہندوستان زیادہ زرخیز ملک ہے اور لندن مین بیشتر حصص یوروپ سے صنعت وتجارت زیادہ ترقی پذیر ہے۔ ہندوستان کی حفاظت کے لیے تقریبًا دولاکھ اکیس ہزار فوج ہے۔ ہندوستان کی زمین اکتالیس ہزار میل لمبی نہرونسے سینچی جاتی ہے۔ اوربیس ہزار میل ریل ہے۔ تار چار ہزار نوسو میل تک ہے۔ قدیم زمانی مین ہندوستان کی صنعتین مشہور تھین۔ مگر اب سب کی نظرون مین ذلیل ہین۔ اب ہندوستان مین ایک سو چوالیس ۱۴۴ پتلی گھر ہین۔ غلہ کی پیداوار اب زیادہ ہوگئی ہے کیونکہ لاکھون بیگھے زمین غیر مزروعہ جو افتادہ تھی وہ قابل زراعت کرلی گئی ہے۔ پھر بھی پہلے بہت ارزانی تھی اور اب گرانی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ غلہ دوسرے ممالک مین برابر چلاجاتا ہے علاوہ اسکے آئے دن کی لڑائیون سے اوربھی قحط کی سی حالت ہوگئی ہے۔ ہند اور انگلینڈ سے تجارتی تعلقات بہت ہین۔ سات کرور روپیہ سالانہ کا لین دین ہوتا ہے۔ ہندوستان کی دیسی فوج کی تعداد ۱۴۸۰۰۰ سوارون کی ۴۰ رجمنٹین پیادون کی ۱۳۳ پلٹنین توپخانے کی ۱۳ بیٹریان اور کمپنیان ہین۔ ۳۰ ہزار والنٹیر ہین۔ انگلستان کی بحری فوج کا خرچ ۱۷۳۶۶۰۰ پونڈ ہے۔ ۱۸۹۳ء سے ۱۸۹۵ء مین ۳۱۲۶۰۰۰ پونڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ کُل مع افسرون اور ملاحون کی ۹۳۴۰ ہے۔ ۱۰ جہاز ۲۳ کرور زاد راہ اور ۱۴ تارپیڈو کشتیان ہین۔ پای تخت لندن ہی تمام یوروپ بلکہ ساری دنیا کے شہرون سے زیادہ آبادہی اسمین تجارت وصنعت کو کامل ترقی ہوئی ہے اسکی آبادی چالیس لاکھ ہے تمام باشندے عیسائی ہین مگر مختلف اقوام تاجرانہ تعلقات سے لندن مین بکثرت موجود ہین۔ چونکہ یہ ہمیشہ انگلستان کے بادشاہون کا پایۂ تخت رہا اسلیے کسی قوم کی عبادتگاہ نہ تعمیر ہونے پائی سوائے مسلمانون کے۔ سلطان عبدالعزیز خان جب لندن گئے تھے تو ایک مسجد بنوادی تھی اور یا اب چند سال ہوئے کہ ایک مسجد لیورپول مین بنی ہے۔ کیونکہ بہت انگریز مسلمان ہوگئے ہین جو پنجوقتہ اوسی نوتعمیر مسجد مین نماز پڑھتے ہین۔ ایک مرتبہ انگریزون کے بعض شریر لڑکون نے نمازیون پر ڈھیلے پھینکے تھے جسکا سرکار کی طرف سے بذریعۂ پولیس انتظام کردیا گیا تھا۔

مقبوضات انگلستان کی وسعت

نام ملک	آبادی	رقبہ مربع میل	سنہ قبضہ	کس طرح شامل ہوا	نام ملک	آبادی	رقبہ مربع میل	سنہ قبضہ	کس طرح شامل ہوا
جبرالٹر	۲۵۰۰۰	۲	۱۷۰۴ء	فتح کیا	شمالی مغربی علاقہ	۷۵۰۰۰	۲۵۸۵۰۰۰	۱۶۷۰ء	کمپنی سے لیا
مالٹا	۱۶۳۰۰۰	۱۲۲	۱۸۱۴ء	عہد نامے سے	جزیرہ پرنس اڈورڈ	۱۱۱۰۰۰	۲۱۳۳	۱۷۶۳ء	آباد کیا
ہیلی گولینڈ	۲۰۰۰	¾	۱۸۱۴ء	عہد نامے سے	نیو فونڈلینڈ	۱۶۲۰۰۰	۴۰۲۰۰	۱۷۱۲ء	آباد کیا و عہد نامہ سے
ہندوستان وغیرہ	۲۹ کرور ۲۹۰۰۰۰۰۰۰	۱۵۶۹۵۴۰	۱۸۵۸ء	کمپنی سے لیا	برٹش گائنا	۲۶۰۰۰۰	۷۶۰۰۰	۱۸۱۲ء	فتح کیا
برہما	۵۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰	۱۸۸۶ء	فتح کیا	برٹش ہانڈوراس	۲۸۰۰۰	۷۵۶۲	۱۷۹۸ء	فتح کیا
سیلون	۲۷۶۰۰۰۰	۲۴۷۰۲	۱۸۰۱ء	عہد نامے سے	جمائیکا	۱۵۸۱۰۰۰	۴۱۹۳	۱۶۵۵ء	فتح کیا
سیلپرس	۱۸۷۰۰۰	۳۵۸۴	۱۸۷۸ء	عوض خدمات	ٹرینیڈیڈ	۱۵۵۰۰۰	۱۷۵۴	۱۷۹۷ء	فتح کیا
عدن و سکوترا	۴۰۰۰۰	۳۰۷۰	۱۸۳۹ء	فتح کیا	بارباڈوس	۱۷۱۸۶۰	۱۶۶	۱۶۰۵ء	آباد کیا
اسٹریٹ سٹلمنٹ	۵۰۰۰۰۰	۱۵۰۰	۱۸۲۴ء	عہد نامے سے	گرینیڈا	۴۲۴۰۳	۱۲۸	۱۷۶۲ء	عہد نامے سے
ہانگ کانگ	۱۶۰۰۰۰	۳۲	۱۸۴۱	عہد نامے سے	ٹوبیگو و سنٹ لوشیا	۹۴۰۰۰	۴۶۵	۱۸۰۳ء	فتح و عہد نامہ
لے بوآن	۶۰۰۰	۳۱	۱۸۴۷	عہد نامے سے	انگوبید وغیرہ	۵۷۰۰۰	۱۵۳	۱۸۵۹ء	آباد کیا
برٹش نارتھ بورنیو	۱۵۰۰۰۰	۳۱۰۰۰	۱۸۷۷ء	آباد کیا	ڈومینیکا	۳۰۰۰۰	۲۹۲	۱۷۶۲ء	عہد نامہ سے
کیپ کالونی	۱۱۲۲۰۰۰	۲۱۲۰۰۰	۱۸۱۵ء	عہد نامے سے	مونٹ پرٹ	۱۷۰۰۰	۸۵	۱۶۳۲ء	آباد کیا
نٹال	۴۲۵۰۰۰	۲۴۰۰۰	۱۸۴۳ء	فتح کیا	بہاماز	۴۵۰۰۰	۵۷۹۴	۱۶۲۹ء	آباد کیا
سینٹ ہلینیا	۵۰۰۰	۴۷	۱۶۷۳ء	فتح کیا	برمیوڈر	۱۵۰۰۰	۴۱	۱۶۱۲ء	آباد کیا
السینشن	۲۰۰	۳۸	۱۸۱۵ء	فتح کیا	فاک لینڈ و جارجیا	۱۵۴۳	۶۸۷۰	۱۷۷۰ء	عہد نامہ سے
سیرالیونی	۶۲۰۰۰	۳۰۰۰	۱۸۰۷ء	کمپنی سے	نیو میاد تھ ویلز	۹۳۰۰۰۰	۳۱۰۹۳۸	۱۷۸۷ء	آباد کیا
گولڈ کوسٹ	۵۲۰۰۰۰	۱۶۶۲۰	۱۸۷۰ء	فتح کیا	وکٹوریا	۹۷۰۰۰۰	۸۷۸۸۴	۱۸۳۴ء	آباد کیا
ارشیس وغیرہ	۳۷۲۰۰۰	۱۰۶۳	۱۸۱۴ء	فتح کیا	جنوبی اسٹریلیا	۳۴۲۰۰۰	۹۰۳۶۹۰	۱۸۳۶ء	آباد کیا
کینیڈا	۳۲۲۵۰۰۰	۳۷۰۴۸۸	۱۷۶۰ء	فتح و عہد نامہ	کوئنس لینڈ	۳۱۵۰۰۰	۶۷۰۰۰۰	۱۸۲۴ء	آباد کیا
نیوبرآنزوک	۳۲۲۰۰۰	۲۷۱۷۴	۱۷۶۳ء	عہد نامے سے	ٹسمانیا	۱۴۰۰۰۰	۲۶۲۱۵	۱۸۰۳ء	آباد کیا
نوسکوشیا	۴۴۲۰۰۰	۲۰۹۰۷	۱۷۱۳ء	عہد نامے سے	نیوزیلینڈ	۵۸۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰	۱۸۴۰ء	خرید لیا
منی ٹوبا	۱۳۵۰۰۰	۱۲۳۲۰۰	۱۸۱۳ء	آباد کیا	جزائر فجی	۱۴۰۰۰۰	۷۴۲۳	۱۸۷۴ء	عہد نامے سے
برٹش کولمبیا	۶۰۰۰۰	۳۴۱۳۰۵	۱۸۵۸ء	کمپنی سے لیا	موگنی	۱۳۷۵۰۰	۸۸۴۵۷	۱۸۸۴ء	عہد نامے سے

نام ملک یا قوم	تاریخ جنگ	خرچ جنگ بحساب پونڈ	نقشہ جنگ متعددہ ملکہ معظمہ			نام ملک	تاریخ جنگ	خرچہ جنگ بحساب پونڈ
کینڈا	۱۸۳۷ و ۴۳ء	۲۰۹۶۰۴۶	افغانستان	۱۸۳۸ و ۴۲ء	۱۵۰۰۰۰۰۰	چین	۱۸۴۳ و ۴۴ء	۲۲۰۱۰۳۹
فرقہ کافر	۱۸۴۸ و ۵۳ء	۲۰۶۰۰۰۰	کریمیا	۱۸۵۴ و ۵۶ء	۶۹۲۷۰۶۹۴	ایران	۱۸۵۶ و ۵۷ء	۹۶۴۳۱۹۰
چین	۱۸۶۰ و ۶۲ء	۶۱۱۴۸۸۹	ابی سینا	۱۸۶۷ و ۶۸ء	۸۰۱۴۴۹۹	اشانتی	۱۸۷۳ و ۷۴ء	۹۲۵۰۰۰
زولو	۱۸۷۶ و ۷۹ء	۱۹۷۲۰۰۰	افغانستان	۱۸۷۸ و ۸۰ء	۱۸۰۰۰۰۰۰	ٹرنسوال	۱۸۸۰ و ۸۱ء	۲۴۰۹۵۰
مصر	۱۸۸۲ء	۴۱۹۷۲۵۰	بچیوانا لینڈ	۱۸۸۴ و ۸۵ء	۷۲۵۰۰۰	سوڈان	۱۸۸۵ و ۹۲ء	۹۶۴۰۰۰

اصل مین نزلہ وبالِ جان ہے

جارج اول شاہ یونان
ولادت ۲۴ دسمبر
۱۸۴۵ء

نزلہ وہ موذی مرض ہے کہ خدا کی پناہ جس طرف اسکی عنایت ہوگئی قہر ہی نازل ہوگیا۔ جدھر یہ رجوع ہوگیا اسنے فشار کردیا اسکے مریضون کو وہ وہ پریشانیان اٹھانا پڑتی ہین کہ العظمۃ للہ۔ پس جو صاحب ان گولیون کو استعمال کرینگے اونکو نزلہ عمر بھر نہ ستائیگا علاوہ اسکے یہ گولیان مندرجہ ذیل عوارض کو مفید ہین۔ ضعف۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ سنگرہنی۔ دست۔ پیچش۔ نسیان۔ زکام۔ دردسر۔ درد کمر۔ گندگی دہن۔ درد اعضا۔ سستی۔ کاہلی وغیرہ کو دفع کردیتی ہین آشوب چشم اور آنکھون سے پانی آنے کو روکنے کے علاوہ مقوی باہ ہین قیمت فی شیشی دو روپیہ عہ

ترک افیون نہین کوئی کلفت نہین

اسکوردوم بادشاہ
سوئڈن ناروے
ولادت ۲۱ جون ۱۸۲۹ء

افیونیون کی حالات کے متعلق جسقدر قصے کہانیان مشہور ہین خواہ انمین کسی درجہ تک مبالغہ ہی کیون نہو لیکن جہانتک اونکے زندگی کے حصے پر نظر ڈالی جاتی ہے وہ واقعات قصہ کہانیون سے بھی زیادہ مبتذل ہین واقعی اونکی حالت قابل افسوس ہے۔ اونکا دنیا مین رہنا اور نہ رہنا دونون یکسان ہے۔ لیکن ہمارے دواخانے مین ایسی مجرب دوا طیار ہے جسکے استعمال سے بلاتکلف افیون و شراب بہت جلد ترک ہوجاتی ہے ذرا دقت نہین ہوتی عجیب مجرب پُر تاثیر دوا ہے بہت لوگون نے استعمال کیا ہے قیمت پانچ روپیہ صہ

حب امساک

الفونسو سیزدہم بادشاہ
اسپین ۱۷ مئی ۱۸۸۶ء

ان گولیون کے استعمال سے ایک عرصے تک امساک رہیگا یہ گولیان گاہ گاہ شوقیہ استعمال کیجیے اور لطف شباب دیکھائیے علاوہ امساک کے یہ گولیان مسمی بھی ہین فی بکس دو روپیہ

نام اسکا روغنِ اعجاز ہے

بالفعل ہمارے کارخانے مین تجربہ جدید عجیب و غریب قسم کا روغن تیار ہوا ہی جسکو سر پر ملنے سے دماغی قوت کو انتہا درجے کی ترقی ہوتی ہے

شہزادی اسپین ولادت
۱۲ جولائی ۱۸۵۸ء

دردسر۔ نزلہ۔ زکام۔ ضعف بصارت۔ نسیان۔ اور گھمری بالکل ہی دفع ہوجاتی ہی نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ عہ

عرق ملذذ

[illegible]

ہم اس عرق کی پوری تعریف
سے بوجوہ چند مجبور ہین قبل
عرق کا ضماد کرلینے سے جو لطف
ہونگے اوس سے طرفین خود ہی ایک
فوائد سمجھ لینگے فی شیشی عہ

المشتہر سید محمد حبیب اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحتہ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین کٹھری کی

دور اس سے ہوتی ہین جملہ مرض

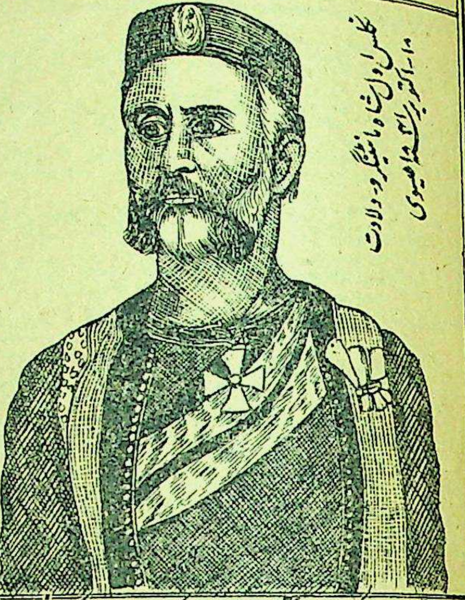
نکلس اول شاہ مانٹینگرو ۔ ولادت ۱۰ ۔ اکتوبر ۱۸۴۱ عیسوی

حکمای متقدمین کی پرزور تحریرون اور حکمای حال کی بیش بہا تجربون نے اس مسئلے کا پورے طور سے فیصلہ کردیا ہے کہ جملہ امراض معدہ اور ہاضمہ کی خرابیون سے پیدا ہوتے ہین یہ دوا معدے کے نقص اور خرابیون کو دفع کرتی رہتی ہے اگر اس مجرب دوا کا برابر استعمال کیا جاے تو عالم طفولیت سے بوڑھاپے تک انشاء اللہ تعالی کوئی عارضہ قریب نہ آئیگا ۔ علاوہ اسکے یہ دوا قراقر ۔ نفخ شکم ۔ کھٹی ڈکار کا آنا ۔ بدہضمی ۔ دردسر ۔ دردکمر ۔ گھمری ۔ گرانی شکم نزلہ کمی اشتہا وغیرہ کو دفع کردیتی ہے نہایت مجرب دوا ہے

قیمت فی بکس ایک روپیہ آٹھ آنہ عہ

ہے برا بیشک مرض جریان کا

فرانس جوزف اول اسٹریا و ہنگری
ولادت ۱۸ اگست ۱۸۳۰ع

بخلاف سنین ماضیہ کے بالفعل ہندوستان کی آب وہوا مین کچھ ایسا تغیر اور خرابی پیدا ہوگئی ہی کہ شاید فیصدی دس آدمی ایسے ملین جو عارضہ جریان سے محفوظ ہون باقی نوے آدمیونکو قریب قریب اسی مرض کی ضرور شکایت ہوگی جیسے دیکھیے رقت ۔ جریان ۔ سرعت انزال مین مبتلا ہے بعد سوزاک و آتشک کے عارضہ جریان ہوجانا لازمی ہے اگرچہ معمولی دواؤن سے جریان مین تخفیف تو ضرور ہوجاتی ہے لیکن برای چندے فائدہ ہوکر عارضہ پھر عود کر آتا ہی ہماری دواخانی کی جریان کی دوا ایسی مجرب ہے جو عارضہ کو عمر بھر کے لیے دفع کردیتی ہے ہزارہا مریضون نے صحت حاصل کی ہے قیمت دو روپیہ عہ

قوت زائل نہین ہوتی

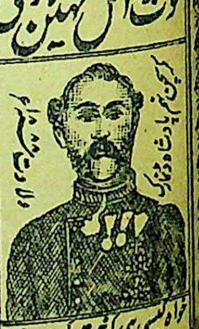
کرسچن نہم بادشاہ ڈنمارک
ولادت ۱۸۱۸ع

خواہ کیسی ہی کثرت کیون نہ ہوجاے بعد فراغت دنیاداری کے ایک گولی کھالینے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہی نہایت مفید گولیان ہین ۳۰ گولی عہ

حسن افزا ہے یہ روغن بیگمان

حال مین ایک تجربہ کار لائق حکیم یونانی نے بڑی کوشش سے یہ خوشبودار روغن حسن افزا تیار کیا ہے جسکو چہرہ پر ملنے سے رونق حسن دوبالا ہوجاتی ہے شوقین لوگون کے قابل استعمال ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ عہ ۔ ایک شیشی عرصہ تک کام دیگی ۔

لطف شباب

لیوپولڈ دوم بادشاہ بلجیم
ولادت ۹ اپریل ۱۸۳۵ع

اس روغن کے استعمال سے انتہا درجہ کی کامیابی ہوئی ہے ایک دو قطرہ پانمین ملکر استعمال کرنے سے قوت باہ کو بیحد ترقی ہوتی ہے نہایت مجرب ہے فی شیشی دو روپیہ عہ

المشتہر حکیم سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ وکمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

جدول معرفت نسبت مابین التواریخ

	از ہبوط آدم علیہ السلام		از ہبوط تا ہلاک قوم عاد ٣٠٤٤	از ہبوط تا بنای کعبہ ٣٤٢٣	از ہبوط تا غرق فرعون ٣٨٢٨	از ہبوط تا بنای مسجد ٤٤٠٧	از ہبوط تا نوم اصحاب کہف ٥٠٢١	از ہبوط تا بنائے سور قسطنطنیہ ٥٨٧٩	از ہبوط تا واقعہ فیل ٦١٦٣	از ہبوط تا بعثت نبوی ٦٢٨٣
طوفان نوح علیہ السلام	از ہبوط تا طوفان ٢٢٤٢	طوفان نوح	از طوفان تا ہلاک قوم عاد ٨٠٢	از طوفان تابنای کعبہ ٨١٨١	از طوفان تا غرق فرعون ١٥٨٦	از طوفان تا بنای مسجد ٢١١٥	از طوفان تا نوم اصحاب کہف ٣٥٧٩	از طوفان تا بنائے سور قسطنطنیہ ٣٦٣٧	از طوفان تا واقعہ فیل ٣٩٢١	از طوفان تا بعثت نبوی ٣٩٦١
تولد حضرت ابراہیم ع	از ہبوط تا مولد ابراہیم ٣٣٢٣	از طوفان تا مولد ابراہیم ١٠٨١	مولد حضرت ابراہیم ع	از مولد ابراہیم تابنای کعبہ ١٠٠	از مولد ابراہیم تا غرق فرعون ٥٠٥	از مولد ابراہیم تا بنای مسجد ١٠٨٤	از مولد ابراہیم تا نوم اہل کہف ١٢٤٩٨	از مولد ابراہیم تا بنای قسطنطنیہ ٢٥٥٦	از مولد ابراہیم تا واقعہ فیل ٢٨٤٠	از مولد ابراہیم بعثت نبوی ٢٨٨٠
وفات حضرت موسیٰ ع	از ہبوط تا وفات موسیٰ ٣٨٦٨	از طوفان تا وفات موسیٰ ١٦٢٦	از مولد ابراہیم تا وفات موسیٰ ٤٤٥	وفات حضرت موسیٰ	از غرق فرعون تا وفات حضرت موسیٰ ٤٠	از وفات موسیٰ تا بنای مسجد ٥٣٩	از وفات موسیٰ تا نوم اہل کہف ١٩٥٣	از وفات موسیٰ تا بنائے سور قسطنطنیہ ٢٠١١	از وفات موسیٰ تا واقعہ فیل ٢٢٩٥	از وفات موسیٰ تا بعثت نبوی ٢٣٣٥
ابتدائے ملک بخت نصر	از ہبوط تا ابتدائے ملک بخت نصر ٤٨٤٧	از طوفان تا ابتدائے ملک بخت نصر ٢٦٠٥	از مولد ابراہیم تا ملک بخت نصر ١٥٢٤	از وفات موسیٰ تا ملک بخت نصر ٩٧٩	ابتدائے ملک بخت نصر	از طیاری مسجد تا ملک بخت نصر ٤٤٠	از ملک بخت نصر تا نوم اہل کہف ٩٧٤	از ملک بخت نصر تا بناے سور قسطنطنیہ ١٠٣٢	از ملک بخت نصر تا واقعہ فیل ١٣١٦	از ملک بخت نصر تا بعثت نبوی ١٣٥٦
غلبۂ سکندر بردارا	از ہبوط تا غلبۂ سکندر ٥٢٨١	از طوفان تا غلبۂ سکندر ٣٠٣٩	از مولد ابراہیم تا غلبۂ سکندر ١٩٥٨	از وفات موسیٰ تا غلبۂ سکندر ١٤١٣	از بخت نصر تا غلبۂ سکندر ٤٤٤	غلبۂ سکندر بردارا	از غلبۂ سکندر تا نوم اہل کہف ٩٧٤	از غلبۂ سکندر تا بناے سور قسطنطنیہ ١٠٣٢	از غلبۂ سکندر تا واقعہ فیل ١٣١٦	از غلبۂ سکندر تا بعثت نبوی ٩٢٢
غلبۂ اغطس برفلوبطرا	از ہبوط تا غلبۂ اغطس ٥٥٦٣	از طوفان تا غلبۂ اغطس ٣٣٢١	از مولد ابراہیم تا غلبۂ اغطس ٢٢٤٠	از وفات موسیٰ تا غلبۂ اغطس ١٦٩٥	از بخت نصر تا غلبۂ اغطس ٧١٦	از غلبۂ سکندر تا غلبۂ اغطس ٢٨٢	غلبۂ اغطس برفلوبطرا	از غلبۂ اغطس تا بنای سور قسطنطنیہ ٣١٦	از غلبۂ اغطس تا واقعہ فیل ٦٠٠	از غلبۂ اغطس تا بعثت نبوی ٦٤٠
مولد حضرت عیسےٰ ع	از ہبوط تا مولد عیسیٰ علیہ السلام ٥٥٨٤	از طوفان تا مولد موسیٰ ٣٣٤٢	از مولد ابراہیم تا مولد عیسےٰ ٢٢٦١	از وفات موسیٰ تا مولد عیسیٰ ع ١٧١٦	از بخت نصر تا مولد عیسیٰ ع ٧٣٧	از غلبۂ سکندر تا مولد عیسیٰ ع ٣٠٣	از غلبۂ اغطس تا مولد عیسیٰ ع ٢١	مولد حضرت عیسےٰ ع	از مولد عیسیٰ تا واقعہ فیل ٥٧٩	از مولد عیسیٰ ع بعثت نبوی ٦١٩
وفات دقلیطانوس	از ہبوط تا وفات دقلیطانوس ٥٨٧٦	از طوفان تا وفات دقلیطانوس ٣٦٣٤	از مولد ابراہیم تا وفات دقلیطانوس ٢٥٥٣	از وفات موسیٰ تا وفات دقلیطانوس ٢٠٠٨	از بخت نصر تا وفات دقلیطانوس ١٠٢٩	از غلبۂ سکندر تا وفات دقلیطانوس ٥٩٥	از غلبۂ اغطس تا وفات دقلیطانوس ٣١٣	از مولد عیسیٰ ع تا وفات دقلیطانوس ٢٩٢	وفات دقلیطانوس	از وفات دقلیطانوس تا بعثت نبوی ٣٠٢٧
ہجرت نبوی صلعم	از ہبوط تا ہجرت نبوی صلعم ٦٢١٦	از طوفان تا ہجرت نبوی ٣٩٧٤	از مولد ابراہیم تا ہجرت نبوی ٢٨٩٣	از وفات موسیٰ تا ہجرت نبوی ٨٣٤٨	از بخت نصر تا ہجرت نبوی ١٣٦٩	از غلبۂ سکندر تا ہجرت نبوی ٩٣٥٠	از غلبۂ اغطس تا ہجرت نبوی ٦٥٣	از مولد عیسیٰ ع تا ہجرت نبوی ٦٣٢	از وفات دقلیطانوس ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ٢٤٠	

واضح ہو کہ نقشہ ہذا بہت مستند تواریخ سے مستخرج کیا گیا ہے اس سے دنیا کی عمر یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے ہجرت نبوی تک کے زمانہ کی مقدار معلوم ہو گئی اور درمیان کے بڑے بڑے واقعات کا باہم فرق بھی واضح ہے۔

سلطان المعظم عبد الحمید خان ثانی خلد اللہ ملکہ

سلطان عبد الحمید خان ثانی بن سلطان عبد المجید خان ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء کو پیدا ہوے اور ۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء کو تخت نشین ہوے آپ کے بھائی محمد رشاد آفندی ولیعہد ہین جو ۳ نومبر سنہ ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوے۔ وزیر اعظم خلیل رفعت پاشا اور وزیر صیغۂ خارجہ سعید پاشا ہین۔ سلطان کو کل اختیارات حاصل ہین۔ آئین سازی اور انتظامی اختیارات کو وزیر اعظم اور شیخ الاسلام عمل مین لاتے ہین ان دونون کے عزل و نصب کا اختیار سلطان کو ہے سلطان کا حکم سب سے افضل مانا جاتا ہی تاوقتیکہ خدا اور رسول کے خلاف نہو۔ یہ سلطان شاہان سلف کے بہ نسبت زیادہ دور اندیش مستقل مزاج اور مدبر ہین۔ انھون نے اپنے عہد حکومت مین ہر قسم کی ترقی کی ہے اور جو کام کیا نہایت ہی عقلمندی کے ساتھ انجام دیا۔ شاہان یورپ مین سے اکثر خلاف رہے مگر اب تک کوئی نقصان نہ پہونچ سکا۔ اور سلطان نے وہی کیا جو کچھ زبان سے کہدیا سلطنت عثمانیہ کا رقبہ علاوہ ماتحت علاقون کے ۱۱۴۷۸۰۰ میل تخمیناً مربع ہے جسمین کل آبادی تقریباً ۳۲۱۵۱۵۰۰ کے ہے بلگیریا مشرقی رومیلیا اور بوسینا جسکا رقبہ ۵۸۲۹ میل مربع اور آبادی ۳۲۰۱۱۰ ہے اس علاقہ کے کل باشندون مین سے ۲۰ لاکھ مسلمان ہین زمین کا زیادہ حصہ متوسط بلندی کی پہاڑون سے معمور ہے۔ اس ملک مین ہر قسم کی تجارتی اشیا کی کثرت ہے، اونی۔ سوتی۔ حرمی اور اسلحہ وغیرہ کے مختلف کارخانے ہین۔ قسطنطنیہ آپ کا خاص دار السلطنة ہے جو خوشنمائی اور صنعتون مین تمام یورپ سے بڑھکر ہے ۲۶۰ میل ریل ہے۔ ایشیا مین سلطنت عثمانیہ کا علاقہ علاقہ مذکور الصدر سے بڑا ہے ایشیاے کوچک۔ شام۔ سوبرہ سا اور عرب کا مغربی حصہ اسمین شامل ہے۔ رقبہ ۶ لاکھ ۸۰ ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۱۶۳۳۳۰۰۰ ہے جزیرہ سموش جو ۱۸۰ میل مربع اور ۱۳ ۴۰۵ آدمیون کی بستی ہے اور سائپرس جو سالانہ خراج دیتا ہے اسکے علاوہ ہے ایک کرور ۲۰ لاکھ مسلمان ۶۸ لاکھ ترک ۳ ۵ لاکھ سیریا کے اور دس لاکھ یونانی ہین۔ ریل ۸۸۵ میل جاری ہے۔ افریقہ مین بھی ٹریپولی۔ اور برکا مین سلطان کی حکومت ہے۔ جسکا رقبہ ۳ لاکھ ۹۹ ہزار میل مربع اور ۱۰ لاکھ دس ہزار آبادی ہے۔ خدیو مصر بھی سلطان کا زیر فرمان ہے اور خراج دیتا ہے۔ کل دولت عثمانیہ کا رقبہ اس طرح پر ۱۷ لاکھ ۱۰ ہزار میل مربع ہے اور ۳ کرور ۲۵ لاکھ آبادی ہے۔

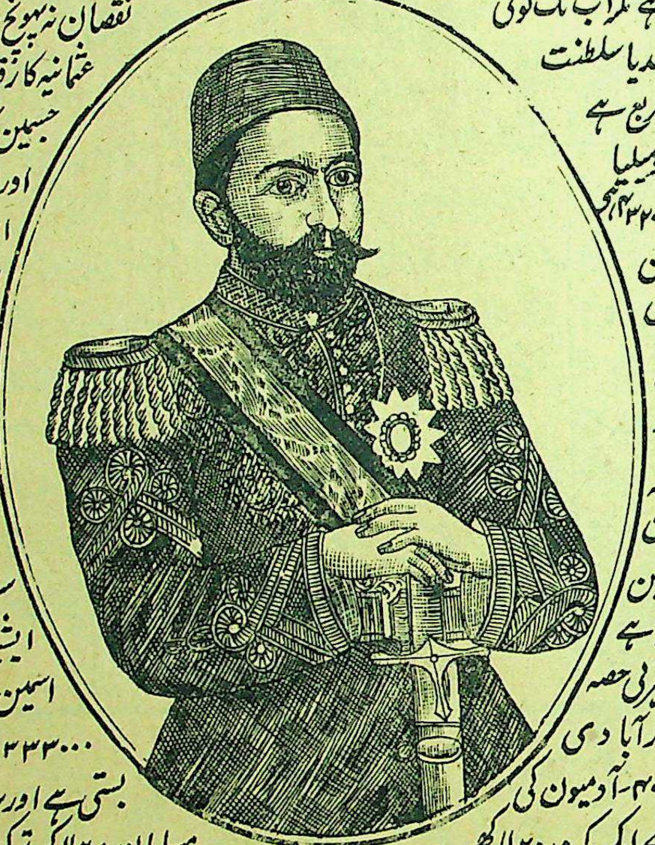

تخمیناً ۱۶۰۸۰۲۰ پونڈ محصول چونگی کا اوسط پڑتا ہے۔ سلطان کے عہد مین تین مقامات پر سخت جنگ ہوئی کریمیا۔ پلونا۔ اور یونان مین۔ جنگ کریمیا مین روس نے دبکر صلح کر لی اور پلونا مین سلطان نے صلح کی۔ یونان کو فتح کر لیا۔ صوبہ تھسلی اور اکثر اضلاع قبضہ مین آئے۔ فی الحال قسطنطنیہ کے اسلحہ خانہ مین ترقی اور توسیع ہوئی ہے بہ نسبت گذشتہ سالون کے سنہ ۱۸۹۴ء مین اور بہ نسبت سنہ ۱۸۹۶ء کے سنہ ۱۸۹۷ء مین جنگ یونان کی وجہ سے کامل ترقی ہوئی ہے سنہ ۱۸۹۴ء مین جہاز پلیس رائل نامی خریدا گیا تھا جسکا نام طائف رکھا گیا۔ اسکے علاوہ بہت سے چھوٹے جہاز اور کشتیان خریدی گئین۔

زندگی زندہ دلی کا ہی نام

اے نوجوانو یاد رکھو کہ

ایام شباب کا ایک ایک لمحہ ہفت اقلیم کی سلطنت سے بھی زیادہ قیمتی ہے اس عمر کی صحت۔ تندرستی۔ چستی چالاکیاں کچھ ایسی دلکش اور مغتنم صورتیں ہیں جو بڑھاپے میں تمہیں آٹھ آٹھ آنسو رولائینگی۔ تمہاری دلی تمنائیں انکی حسرتیں ایک قوت جوانی بغیر کسیکے خاک میں ملجائینگی بس اگر آپ نہال شباب کے بادشاہ بنکر بڑھاپے تک جینا

مردہ دل خاک جیا کرتی ہیں

اور دامن آرزو کو گل مراد سے

ہمیشہ بھرنا چاہتے ہیں تو اس جواہر مہرہ کو استعمال کیجیے جو صحت اور مرض دونوں حالتوں میں مفید ہے۔ انتہا درجہ کا مقوی باہ اندرونی کمزوری ضعف دل۔ دماغ معدہ کو دفع کر دیتا ہے سوزاک رقت۔ جریان سرعت انزال کی بنیاد قطع کرنے میں ہمشیرہ ہے درد کمر۔ درد اعضا لاغری کاہلی سستی وغیرہ کی بنیاد جڑ سے اکھڑ جاتی ہے

قیمت تیس خوراک عہ

نامردی کا یہ طلا ہی دشمن

زندگی کا لطف دنیا کی

آسائشیں ایک قوت مردانگی بغیر بالکل ہیچ سا ہیں افسوس بچپن کی غلط کاریوں اور عالم کی کثرت اور بیہوشیوں نے آخر کار نہ فقط مریض ہی کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے بلکہ اور بھی کیسی حرمان نصیب کی دلی امیدوں کا خون ہوتا رہتا ہے یہ روغن طلا اعصاب کی کجی سستی کو دفع کر کے قوت جوانی از سر نو پیدا کر دیتا ہے اور دانہ چھالا نہیں پڑتا

قیمت فی شیشی دو روپیہ

ہلتی ہوئی دانتوں کو جما دے دوا ہے

دانتوں کی کمزور ہونے یا گر جانے سے قطع نظر چہرے کی رونق کم ہو جانے کے انسان لذائذ دنیوی سے بالکل محروم ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے دانتوں کی پائداری مضبوطی اپنی زندگی تک چاہتے ہیں تو اس روغن کو استعمال فرمائیے جو صحت اور مرض دونوں حالتوں میں مفید ہے جوانی کے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں اور ورم اور ٹیس کے درد دنداں کے لیے بھی مفید ہے قیمت شیشی ۸ر

بیمثل ہے یہ دوائے کھانسی

کھانسی وہ برا مرض ہے جسکو کل بیماریوں کی جڑ کہنا چاہیے یعنی کھانسی کے رہنے سے کبھی وہ مرض ہو جاتے ہیں کہ جنکا علاج ناممکن ہو جاتا ہے، ہماری یہاں کھانسی کی وہ مجرب دوا ہے جس سے خشک و تر دونوں کو آرام ہو جاتا ہے فی تولہ ۸ر

یہ انگوٹھی ہے کہ جادو ہے کوئی!

سارٹیفکٹ مہربان من سلامت۔ تسلیم۔ آپ نے جو انگوٹھی بواسیر خونی کی ہمکو ارسال کی ہے اوس سے ہمکو بہت فائدہ ہوا۔ راقم راجی داس ہیڈ کمسور از دہلی۔ رقیمہ ۲ر اگست سنہ ۹۵ عیسوی

امریکا کی ایک ڈی الکٹری بجلی کی قوت دیکر یہ برقی انگوٹھیاں بنائی ہیں جو علاوہ خوشنما ہونیکے بواسیر خونی و بادی دونوں کو مفید ہیں اور نیز ہیضہ و دیگر وبائی امراض قریب نہیں آتے قیمت ۲ر

اس سے آواز صاف ہوتی ہے

اے ہندوستان کے وکلا۔ اسپیکرو اور علم موسیقی سے مذاق رکھنے والے صاحبو اگر آپ اپنی آواز کو خوش اور بنانا چاہتے ہیں تو ہمارے دواخانہ کی یہ گولیاں استعمال کریجیے علاوہ اسکے یہ گولیاں زکام۔ ریزش زکام کو دفع کر کے گلے کو صاف کر دیتی ہیں قیمت

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم خیال مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الشفا و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور بانو ار رام نراین کٹھڑی کی کوٹھی

دانت آسانی سے آتی ہین نکل

ظاہر ہے کہ دانت نکلتے وقت معصوم
بچے کسقدر آفتون مین مبتلا ہو جاتے ہین دست بخار
ہچکی آشوب چشم - کمزوری - لاغری وغیرہ
کے بلاخیز زد مین ایسے زبان کو دیکھا
نہین جاتا - حال مین ایک نامی گرامی ڈاکٹر
نے بجلی کی قوت سے ایک برقی فیتہ
بنایا ہی جسکو فقط بچے کے گلے مین پہنا
دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل
آتے ہین اور کسی قسم کی تکلیف نہین ہوتی
قیمت ایکروپیہ آٹھ آنہ

بجلی سے بنایا ہی یہ تعویذ

فی الحال ولایت کے ایک نامی
گرامی ڈاکٹر نے بجلی کی قوت دیکر برقی تعویذ
تیار کیا ہے جسکو صرف گلے مین پہن لینا بخار
کھانسی - دمہ - درد جسم - درد شکم - نقرس قبض
بدہضمی - اسہال - وجع مفاصل - فساد خون
ضعف دل و دماغ - جگر - کمزوری باہ - باؤ
سوزاک - آتشک ہیضہ وغیرہ عورتون کی جملہ
بیماریونکو دفع کرنیمین مفید ثابت ہوا ہی اگر آپ
ڈاکٹرون بیدون حکیمونکے علاج سے مایوس
ہو گئے ہون تو اسے خرید کیجیے فی تعویذ

بال فوراً اس سے ہوتی ہین سیاہ

سیاہ سیاہ ملائم اور نرم بالونپر
یکبیک سپید پوش لشکر کی چڑھائی بلا کی
مصیبتونمین ڈالدیتی ہی افسوس ان سیاہ
سیاہ بالونپر پیچ نے سفید پوڈر نہین چھڑکا ہے
بلکہ اون بالونکو سپید ہا کردیا ہی جنکی سرکشی
آسمان سے ہمزبانی کرتی تھی پس اگر آپ اپنے
سفید بالونکو سیاہ کرنا چاہتے ہین تو اس
انگریزی عرق خضاب کو استعمال کیجیے جو مثل تیل کے
لگاہی لگاتے بالونکو فوراً سیاہ کردیتا ہی اور
جلد پر دھبہ نہین آتا قیمت تین روپیہ

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے

حیف کیا آپکو کبھی اس انسان نصیب
کی جانگداز افسوس کرنیکا اتفاق نہین ہوا
ہی جو اپنی دلی امیدون حسرتون تمناؤنکو
اپنے پہلو مین دبائے ہو دفعۃً ہیضہ کے سخت
چنگل مین مبتلا ہو گیا ہو - دیکھو اگر آپ اس
بلائے ناگہانی سے اپنی جان عزیز کو محفوظ رکھنا
چاہتے ہین تو اس برقی تمغہ کو جو حال مین ولایت
کی ایک الکٹرسٹی ڈاکٹر نے بجلی کی قوت سے تیار کیا
فوراً منگا لیجیے جسکے باندھنے سے ہیضہ تا عمر قریب نہ آئیگا
قیمت فی تمغہ دو روپیہ

کانونکا علاج اس سے نہ بہتر کوئی ہو

کان سے ریم یا خون بہتا ہو یا کیسی
کا درد لاحق ہو اوس حالت مین
اس دوا کو استعمال کیجیے تو فوراً انشاء اللہ
تعالی تخفیف ہو جاویگی علاوہ
اسکے یہ دوا ثقل سماعت بھی دور
کردیتی ہے یہ دوا نہایت مفید ہے
قیمت فی شیشی دو روپیہ ۲؎

دھو کے سر کو عروسی سونگھیے

سارٹیفکٹ مصدر الطاف و کرم زاد نوازشکم - تسلیم - گولی
تمباکو کی جو آپ نے ارسال فرمائی ہے وہ واقعی اچھی ہے - ۴

راقمہ حکیم سید شیر علی از نجیب آباد ضلع بجنور -
رقیمہ ۱۶ اگست ۹۵ء

اس مصالحے سے سر دھونے سے بوے عروسی آتی ہی اور بالون کی جڑین مضبوط ہو جاتی ہین اور بالونکو
سپید ہونے سے روکتا ہے خوشبو اسکی دو دو ہفتے تک نہین جاتی ہی قیمت فی بکس ۱۲؎

درد سر اس سے دور ہوتا ہے

یہ دوا بطور نسوار روشن کے سونگھی
جاتی ہی تھوڑی دیر کے بعد چھینکین
آجانے سے قلب و دماغ کو ایک قسم
کی فرحت حاصل ہو جاتی ہے - اور درد
سر کی گرانی نزلے کی شکایت دفع
ہو جاتی ہی دوا سونگھتے ہی فائدہ
حاصل ہوتا ہی قیمت فی شیشی ایکروپیہ ۱؎

المشتہر سید محمد عبد اللہ حلم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دوا خانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

ٹرکی سلطنت کی عظمت

ٹرکی سلطنت اسلیے بڑی وقیع سلطنت ہی کہ اسکو تینون براعظم یعنی ایشیا یورپ اور افریقہ کی اعلی ترین ملکون پر اقتدار حکومت حاصل ہے ایشیا مین ایشیای کوچک جو قدیم یونانی سلطنت کی عظمت و دولت کا باعث تھا بغداد مین جسپر خلافت عباسیہ کو ناز تھا سلطان ہی کا خطبہ جاری ہے دمشق اور شام جو حضرت آدم سے لیکر اسوقت تک مرجع انام رہا ہے جہان ہزارون انبیا اور اولیا پیدا ہوے اور وہین وفات پاکر اسی زمین مین دفن ہوے جو ہرقل عظیم کی سلطنت کا سب سے بڑا حصہ اور سلطان صلاح الدین کی ناموری کا باعث تھا حضرت سلطان کی صرف ایک گورنر کا مطیع و منقاد ہی عجم جسکا بادشاہ نوشیروان کسری اسقدر مشہور ہے آپکی سلطنت کا ایک ادنی ٹکڑا ہی مقدس عرب مین جسپر آجتک کوئی بادشاہ نہوا ہو ایک مدت سے سلطان روم ہی کا سکہ جاری ہے افریقہ مین ساری براعظم کی جان یعنی مصر سا زرخیز ملک جو اپنی قدامت اپنے نامی اہرام مصری اور سلطنت فرعون کی باعث اسقدر مشہور و معروف ہے سلطان ہی کی شہنشاہی مین داخل ہے۔ بوبرا اور فزان اور ٹرپولی کا ملک جو نو سو میل طویل اور تین سو میل سے لیکر ۶ سو میل تک عریض ہے براہ راست سلطان ہی کی حکومت مین ہی اور اگر مصر کی پولیٹکل جھگڑے جو انگریزی فوج کے وہان مقیم ہونے سے پڑے ہوے ہین اوٹھ جائین تو تمام سوڈان جو کسالہ سے لیکر جبل شاڈ تک جسمین اسلامی سلطنت وادی شامل ہے ۱۵ سو میل طول مین اور ۶ سو میل عرض مین ہے بخوبی تمام مطیع سلطان ہو جاے۔ یورپ مین سکندر اعظم والا مقدونیہ اور قدیمی سلطنت روم کا کل مشرقی حصہ مع قسطنطین اعظم کے بسائے ہوے شہر قسطنطنیہ کے جو یورپ کی ناک ہے چار سو برس سے اسی سلطنت کے قبضہ اقتدار مین ہی اگر ایک سیاح عدن مین اوترکر عرب کی سرسبز حصونمین جو سلطان کی حکومت مین ہین یمن اور حجاز اور شام اور حلب ہوتا ہوا سیدھا ایشیای کوچک مین اناطولیا کی سیر کرتا ہوا براہ قسطنطنیہ یورپی روم کو دیکھتا ہوا بندرگاہ پرنورا مین جا اوترے جہان ابھی حال مین یونان سے بحری مقابلہ ہو چکا ہے تو اس سیاح کو خاص سلطان کی عملداری مین بخط راست تین ہزار میل طی کرنا ہونگے جب وہ عدن لیکر پرنورا پہونچ سکیگا اس طرح بندرگاہ بصرہ سے لیکر مغربی سرحد سلطان تک ۱۹ سو میل کا فاصلہ اور بصرہ سے سرحد ٹیونس تک ۲½ ہزار میل کا فاصلہ ہی جسکا کل رقبہ ملکر ۱۱ لاکھ ۶۹ ہزار ۲۴۰ میل مربع ہوتا ہی اور اسلیے بلحاظ رقبہ اور وسعت کے سلطنت عثمانیہ تمام دنیا کی سلطنتون مین پانچوین نمبر کی سلطنت ہے۔ نمبر۱ سلطنت انگلشیہ مع تمام مقبوضات ۹۷۲۰۷۸۷ میل مربع۔ نمبر۲ سلطنت روس ۸۶۶۰۲۸۲ میل مربع۔ نمبر۳ سلطنت چین ۵۵۰۰۰۰۰ میل مربع۔ نمبر۴ ممالک متحدہ امریکہ ۳۵۰۱۴۱۰ میل مربع۔ نمبر۵ سلطنت ٹرکی ۱۱۶۹۲۴۰ میل مربع۔ سلطنت فرانس کا رقبہ ۱۱ لاکھ ۶۷ ہزار میل مربع ہی اسٹریا دو لاکھ چالیس ہزار۔ اٹلی ایک لاکھ ۱۴ ہزار باوجود اسکے سلطنت عثمانیہ علیل اور کمزور اور اسٹریا اٹلی عظیم الشان قوتون مین شامل ہین۔ بلحاظ آبادی سلطنت عثمانیہ کا درجہ نوان ہے۔ نمبر۱ چین ۴۲ کرور۔ نمبر۲ سلطنت انگلشیہ مع تمام مقبوضات ۳۱۲۳۹۹۵۰۱۔ نمبر۳ روس ۱۱ کرور ۸۴ لاکھ نمبر۴ فرانس مع مقبوضات ۹ کرور ۶۰ لاکھ۔ نمبر۵۔ ممالک متحدہ امریکہ ۹ کرور ۲۶ لاکھ۔ نمبر۶ جرمن ۴ کرور ۹۴ لاکھ۔ نمبر۷۔ اسٹریا ۴ کرور ۱۲ لاکھ۔ نمبر۸۔ جاپان ۴ کرور ۷۲ ہزار۔ نمبر۹۔ سلطنت عثمانیہ ۳ کرور ۹۲ لاکھ ۱۲ ہزار۔ باقی ۴۰ سلطنتین اس سے چھوٹی ہین۔ بلحاظ قدامت جو رتبہ ایک قدیم سلطنت کا ہوتا ہے اوسکی لحاظ سے سمجھ لیجیے کہ ۱۲۹۹ء سے جسکو آج پورے ۶ سو برس ہوتے ہین ایک ہی نسل اور ایک ہی خاندان مین یہ سلطنت چلی آتی ہے اور تاریخ عالم اوٹھاکر دیکھیے کہ دنیا کی اور کے سلطنتین اس دعوی مین سچی اوتر سکتی ہین بلحاظ مذہب اگر خیال کیا جاے تو اس سلطنت حلقے مین مسلمان سنی اور شیعہ اور سنیون مین حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ اور قریب قریب تمام فرقے اور جدید رسم و رواج کے پابند عیسائی یہودی سب طرح کی رعایا مین شامل ہین۔ عیسائیون کا مقدس ملک فلسطین اونکا معبد یورشلم بیت المقدس مسجد اقصی بیت اللحم شہر مدینہ اور تمام نبیون کے رہنے کے مقام اور اونکے مزار ہاے شریف مسلمانون کے مقدس شہر مکہ معظمہ بطحا۔ مدینہ منورہ۔ ہرسا۔ بغداد اور اہل تشیع کے زیارات کے تمام مقامات کربلای معلی۔ نجف اشرف۔ مشہد مقدس۔ یونانیون کا متبرک پہاڑ کوہ المپس سب حضرت خلیفۃ المسلمین کے قبضہ مین ہین اور اگر خدا کو منظور ہے جیسا کہ سات صلیبی جنگون سے واضح ہی تو وہ ہمیشہ بحیثیت اسلام انھین کے قبضہ مین رہینگی۔ بلحاظ شہرون اور مشہور متبرک اور تاریخی مقامات کے جو عزت اور وقعت سلطنت عثمانیہ کو حاصل ہے وہ کب کسی دوسری سلطنت کو

نصیب ہو سکتی ہے حضرت موسیٰ کا کوہ طور سینا حضرت عیسیٰ کا بیت اللحم۔ حضرت یعقوب کا کنعان۔ حضرت یوسف کا مصر۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان پرستانی۔ ملک ہاروت ماروت کا بابل فرعون کا رود نیل تمام انبیاے علیہم السلام کا بیت المقدس مسجد اقصیٰ حضرت ابراہیم کا بنایا ہوا کعبہ مکرمہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی تولیدگاہ مکہ معظمہ شافع محشر کا وطن مبارک مدینہ منورہ حضرت غوث الاعظم کی زیارتگاہ بغداد۔ نوشیروان عادل کا دارالسلطنۃ باغدار ہرقل کا پایہ تخت انطاکیہ قدیمی بزرگ شہر دمشق فلسطین اعظم کا دارالخلافہ قسطنطنیہ سکندر اعظم کا پیارا وطن مقدونیہ اور دیگر مشہور شہر مثلاً قہوہ کا خاص بازار مع جدیدہ صنعا۔ طائف۔ جدہ۔ بدر حنین۔ ینبو تبوک عکامہ۔ قاہرہ اسکندریہ۔ بندر سعید۔ قیصریہ۔ بیروت۔ بعلبک۔ یوروشلم۔ مدینہ حمص۔ حلب۔ سکندرون۔ بصرہ۔ قنطیب کربلا معلیٰ سلیمانیہ۔ موصل۔ دیاربکر۔ ارض روم۔ بایزید اردبیل لطلس۔ طربزون۔ برلغلیہ۔ انگورا۔ مونیہ۔ المرنیا۔ بروسہ سقوطری۔ ایڈریانپل سلونیکا مناسٹر۔ پریوزا۔ جانینہ۔ وغیرہ سب اسی سلطنت مین داخل ہین کرہ شرقی مین سب سے بڑا دریاے نیل دجلہ اور دریای فرات اسی سلطنت کے صوبون کو سیراب کرتے ہین کوہ طور۔ کوہ فاران۔ کوہ لبنان۔ کوہ طارس۔ کوہ المیتن۔ کوہ ارارات۔ اور کوہ بلقان کو اسی سلطنت سے زینت ہی ساحل سمندر اسقدر وسیع ہی کہ طول اسکا سات ہزار میل سے زیادہ ہے۔ ریل اور تار اور مدارس علوم اور مدارس فنون وفوجی کالج بکثرت موجود ہین اور روز افزون ترقی ہے۔ بحری مقامات ڈارڈنیلز باسفورس مارمورا۔ بحر الجزائر۔ لیوانٹ۔ بحر قلزم خلیج فارس۔ بحر اسود۔ قلعجات جنگی سے آراستہ اور افواج قاہرہ وآلات جدیدہ سے مسلح سمندر تارپیڈون سے پٹے ہوے رعایا مین کرد۔ ترک وتاتار ارمنی۔ ایرانی۔ سرکیشین۔ عرب۔ بدو۔ مصری۔ شامی۔ البانی۔ جنگی قومین آباد ہین۔ پھر بھی ایسی سلطنت عظیم کو عیسائی مصنف اور عیسائی اڈیٹران اخبار دوسری سلطنتون کے ذکر مین نظرانداز کرجادین تو بجز تعصب کے اور کیا الزام ادنپر عائد ہوسکتا ہے۔

فاتحان تھسلی ور عطیۂ سلطانی

حضرت سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ نے مرقومہ ذیل اعلیٰ دلیران ترک کو بصلۂ نمایان خدمات جنگ یونان اپنی خاص خوشنودی کے اظہار کے لیے ایک ایک تلوار دینا تجویز فرمایا ہے اور جن اعلیٰ افسرون کو یہ عطیہ بطور یادگار فتح یونان جو خداوند تعالیٰ نے اپنی تائید خاص سے انکو عطا فرمائی ہے۔ ان شجاعون اور بہادرون کے نام نامی یہ ہین۔ جنرل ادہم پاشا سپہ سالار ہم یونان۔ فرنک لیبادیا پاشا فرنک ہی پاشا۔ فرنک صبری پاشا۔ فرنک ممدوح پاشا۔ فرنک عمر رشدی پاشا میرالوا حیدر پاشا۔ میرالوا رضا پاشا سپہ سالار توپخانہ ترکی اور حفظی پاشا۔ ابراہیم پاشا عثمان پاشا اعلےٰ افسران لشکر بانیہ۔ عنقریب یہ تیغ شمشیر ہاے آبدار طیار ہوکر ہر ایک بہادر کے پاس فوراً روانہ کیجائینگی اور نیز جہان یہ تلوارین طیار ہو رہی ہین حضرت سلطان المعظم نے ارقام فرمایا ہی کہ ان تلوار و نیز عمدہ خط مین عبارت کندہ کردیجاے جسکا ترجمہ بفضلہ یہ تلوار ہدیۂ خلیفۂ اعظم فلان پاشا کو مہم یونان کی جنگی کارگذاری اور شجاعت وجان نثاری کے صلے مین زیب کمر کرنے کو دیجاتی ہے خدا سے امید ہے کہ یہ ہدیہ نسلاً بعد نسلاً منتقل ہوتا رہیگا جو قابل فخر اور تاقیامت باقی رہیگا۔

تمام دنیا کے مسلمانونکی تعداد

اخبار المؤید عربی قاہرہ لکھتا ہی کہ تمام دنیا مین حضرت اہل اسلام حسب ذیل ہین۔ دولت عثمانیہ اور یورپ مین ۲ کرور ۳۰ لاکھ جزیرہ سکوٹری ۴۰ لاکھ۔ سلطنت ایران ۹۰ لاکھ۔ ملیبار ۱۰ لاکھ۔ دولت افغانستان ۴۰ لاکھ دولت مصر ۹۰ لاکھ۔ حکومت بخارا ۵۰ لاکھ ۶۰ ہزار۔ سوڈان یعنی حبش شرقی ایک کرور ۲۰ لاکھ۔ خیوا ۵۰ لاکھ۔ اوگڑا ۵۰ لاکھ۔ سلطنت روس ۷۰ لاکھ۔ سلطنت زنجبار ۳ لاکھ۔ چینی تاتار ۲۰ لاکھ۔ سلطنت چین خاص ۳ کرور ۱۰ لاکھ جزائر واقع مشرقی افریقیہ ۸ لاکھ۔ بلوچستان ۵۰ لاکھ۔ موزنبیق ۲ لاکھ ۵۰ ہزار۔ ہندوستان ۵ کرور ۸۰ لاکھ۔ سلطنت مراکو ۸۰ لاکھ سلطنت الجریا ۴۰ لاکھ۔ سلطنت سردینی ۴۰ لاکھ۔ سلطنت ٹونس ۱۵ لاکھ۔ طرابلس ۱۰ لاکھ۔ افریقہ صحرا ۵ لاکھ۔ سلطنت وادی ۲۶ لاکھ جزیرہ بورنو ۵ لاکھ۔ میزان کل اہل اسلام دنیا ۲۲ کرور ۶ لاکھ چار ہزار ہے۔ اور میزان کل عیسائی ۴۰ کرور ۱۰ لاکھ یہود ۵ کرور ۱۰ لاکھ اور غیر اہل کتاب [illegible]

ہیضہ کا مجرب علاج

کیسی ہی ہیضہ مدقوقی کیوں نہو اس مجرب دوا کے تین ہی دن کے استعمال مین فائدہ ہوجاتا ہے اور پہلے ہی دن سے پیچ کم ہوجاتا ہے قیمت فی بکس عہ/

بال اوڑانیکا عرق

یہ بال اڑانیکا مجرب عرق ہے اسکو جسم نازک سے نازک حصہ جسم پر لگائیگا بال فوراً اُڑجائینگے جلد پر صدمہ نہ پہونچیگا قیمت فی شیشی ہے/

داغ سفید کا بیمثل علاج

ایک باخدا فقیر کامل کی عطا کی ہوئی دوا ہمارے پاس موجود ہے جس سے داغ سفید بالکل رفع ہوجاتی ہین دوا کیا ہے خدا کی قدرت کا تماشہ ہے فی بوتل عہ/

سفوف خضاب

یہ نہایت عمدہ سفوف خضاب ہے جو ۲ تولہ پانی مین گھولکر لگانے سے بال سیاہ ہوجاتے ہین جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہین ہوتا فی بکس ۔ ا/ عہ/

سارٹیفکٹ

جناب میر صاحب جو کہ آپسے ایک بوتل شربت حیات منگوائی تھی اوس سے مجھکو فائدہ ہوا۔ ۶ رجون ۱۸۹۳ع

راقم نواب زین شاہ منصرم محکمہ قانونگو سابق تحصیل [illegible]

سارٹیفکٹ

مشفقی مہربان جو آپنے دوا جیبان کی بھیجی تھی اوس سے مجھکو صحت کامل ہوئی

راقم تاراچند ساکن کھیری گھاٹ ضلع بہرائچ

۵ ستمبر ۱۸۹۲ع

بیمثل ہے اسے کہتے ہین گلگونہ عارض

اسکے استعمال سے رخسار سے نرم مثل گل سرخ رہین گے اور چہرے پر ایک قسم کی ملاحت آجاویگی علاوہ اسکے سیوہان و مہاسے کو بھی

مفید ہے نہایت آزمودہ اور تیر بہدف ہے اکثر شوقین لوگ اسکا استعمال رکھتے ہین قیمت فی بکس عہ/

سارٹیفکٹ

مشفق مہربان ایک بوتل عرق جالینوس مجھکو پہونچی عمدہ اور بہتر ہے کسیطرح کا شک و شبہہ نہین ہے۔ ۱۴ مئی ۱۸۹۳ع

راقم محمد حسین احمد اینڈ کمپنی ڈھاکہ

سارٹیفکٹ

محب من تسلیم [illegible]

مین آپکی دوکان سے [illegible] منگایا تھا واقعی وہ خضاب لائق تعریف ہے

راقم سندر لال [illegible]

[illegible] ۱۲ نومبر ۱۸۹۲ع

مجرب ضماد آشوب چشم

یہ دوا بچونکے حق مین اکسیر اور جوان بوڑھون کیلیے مفید و مجرب چیز ہے اسکے لیپ کے لگانیکے بعد کوئی تکلیف نہین ہوتی لگاتے ہی کھٹک اور پانی موقوف ہوتا ہے فی ڈبیہ عہ/

مرہم ناسور مجرب

کہتے ہین کہ ناسور اچھا ہی نہین ہوتا اسکی دوا نہایت مجرب ہمارے ہاتھ آئی ہے جس سے حکمی ناسور مندمل ہوجاتا ہے کیسا ہی پرانا کیون نہو قیمت فی بکس عہ/

موم روغن

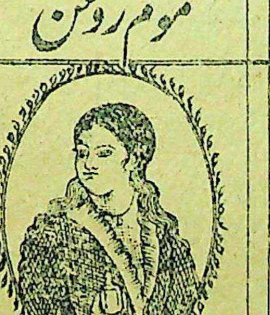

یہ موم روغن ہمارے دواخانے مین موجود ہے جو علاوہ بدن کی خشکی دور کرنے اور اعصاب کے قوت دینے اور نرمی پیدا کرنیکے خوشبودار بھی ہوتا ہے فی بکس عہ/

دوای یرقان مجرب

یہ مرض ایسا خراب ہے جس سے اندر ہی طبیعت سست اور لاغری ہی جاتی ہے مگر اس دوا کے استعمال سے یرقان کا بالکل جاتا رہتا ہے فی بکس [illegible]

المشتہر سید محمد عبد اللہ متعلم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن دہلی خبری کانپور بازار ارام لاین گمٹی [illegible]

ایمان کی کہنگے ایمان ہے تو سب کچھ

اہل اسلام کو مژدہ

ہم خرما ہم ثواب

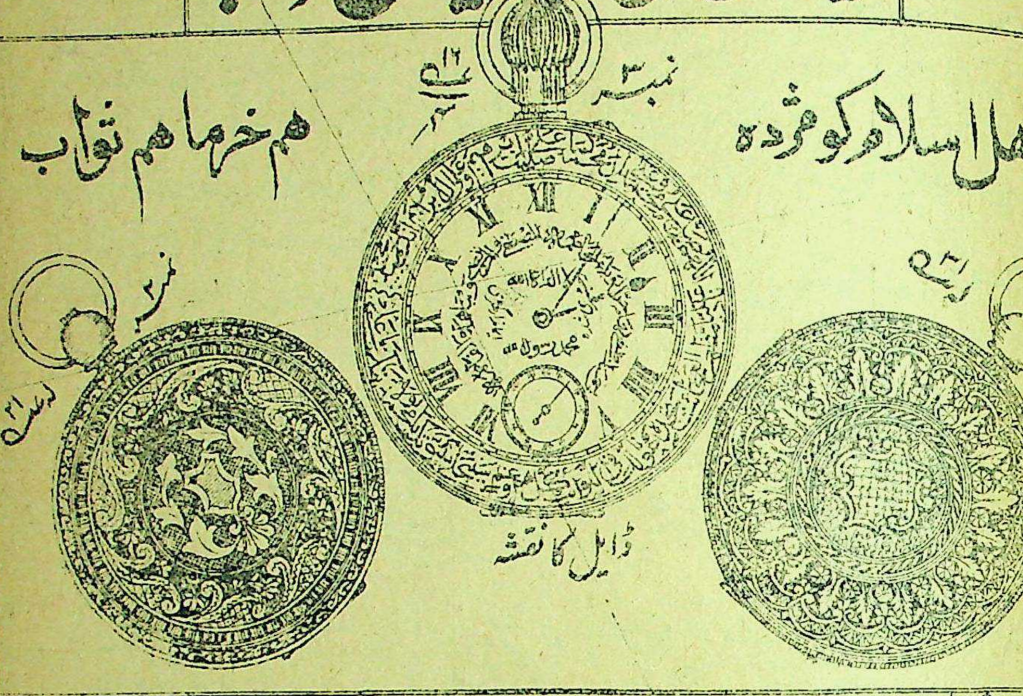

ڈائل کا نقشہ

یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جو سنہ ۱۹۰۹ء مین خاص ولایت مین آرڈر دیکر اہل اسلام کے واسطے تیار کرائی گئی ہین - یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکا ڈائل خالص حبیبی لکا ہے یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکے ڈائل پر اہم صنعتون کے ساتھ درود شریف - نادعلی - کلمۂ توحید - دعائی خمسہ بخط عربی مطلا حرفون اور مصری شان مین بذریعۂ فوٹوگراف اُتار کر کوزے مین دریا دکھلا دیا ہے یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکی پائداری - مضبوطی - خوشنمائی پر بہت سے سارٹیفکٹ امرا ورؤسا نے عنایت فرمائے ہین - یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکی اعجوبہ ساخت - انوکھی کاریگری - معجزنما پالش تعجب خیز چمک دمک سے آنکھین خیرہ ہو جاتی ہین یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکو اپنے طرز مین جدید ہونا زمانے نے مان لیا ہے - یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکی دیکھا دیکھی لوگون نے کاغذی ڈائل چھپوا چھپوا کر تین تین چار چار روپیے والی گھٹیا گھڑیون پر لگائے یہ وہی ایماندار گھڑیان ہین جنکی ولایتی معجزنما ساخت نے اُن ہندوستانی مصنوعی خانہ ساز کاغذی ڈائل کی گھڑیون کو کسیطرح فروغ نہونے دیا پس اگر آپکو عمدہ مضبوط خوشنما - اعلیٰ درجہ کی قابل دید گھڑیان خریدنا ہین تو ایماندار گھڑیون کو خریدیے جو خاص ولایت کی ساختہ ہین اور مصنوعی خانہ ساز کاغذی ڈائل کی گھڑیون کی خریداری سے باز رہیے جو محض لڑکون کا کھلونا ہین -

ایماندار گھڑی خالص چاندیکی ڈبل کیس نقشی لیور اعلیٰ درجہ کی گارنٹی ۶ سال نمبر ۱ - قیمت ۳۱

ایماندار گھڑی خالص چاندیکی ڈبل کیس نقشی لیور اعلیٰ درجہ کی گارنٹی ۴ سال نمبر ۲ قیمت - ۲۱

ایماندار گھڑی عمدہ اور خوشنما سنگل کیس اعلےٰ درجے کی مضبوط گارنٹی ۲ سال نمبر ۳ - قیمت - ۱۶

نوٹ - اگر آپکو کاغذی عربی ڈائل کی گھٹیا گھڑیونکی ضرورت ہی تو وہ بھی بقیمت فی صہ ہم سے لیجیے -

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحۃ و گلدستۂ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی بہی

بقیہ سلطنتونکی مختصر حالات

اٹلی - اسکا فرمانروا شاہ ہمبرٹ اول ہی ۱۴ مارچ ۱۸۴۴ء کو تولد اور ۹ جنوری ۱۸۷۸ء کو تخت نشین ہوا شہنشاہ جرمن کا بہنو ہی - یہ سلطنت جنوب یورپ مین واقع ہی ایک جزیرہ نما دو تین بڑے اور ۶۶ چھوٹے جزائر پر مشتمل ہی رقبہ ۱۱۰۶۵۵ مربع میل - آبادی ۳۰۵۳۵۸۴۸ - معدنی پیداوار ۲۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۱۸ پونڈ سالانہ کی ہے جسمین سے صرف گندھک ۱۸ لاکھ کی ہوتی ہی - یہانکی شراب مشہور ہی - سلطنت ۵۶ کرور ۲۲ لاکھ کی مقروض ہی - پبلک محاصل ۶۹۳۶۸۲۹۷ پونڈ اور خرچ ۷۱۶۹۹۸۶۷ پونڈ ہے - دار السلطنت روم - فوج قلعہ بند ہے -

ارجنٹین (جمہوری) اس ملک مین ۱۴ صوبے اور ۹ ملک ہین رقبہ ۱۲ لاکھ ۱۲ ہزار میل مربع آبادی ۴۵ لاکھ ۱۵۱۷ء مین یہ ملک دریافت ہوا اور ۱۸۳۵ء مین اسپین والون نے آباد کیا پیداوار کا زیادہ حصہ جانورونکی کھالین ہین ۹۲ سنہ مین ۲ کرور مویشی تھے دار السلطنت بیونس ایرس آمدنی تخمیناً ۱۰۷۰۷۲۲۶۷ ڈالر خرچ ۱۵۹۳۷۱۴۸ ڈالر قومی قرضہ ۷۳۸۶۵۰۰۰ پونڈ -

جنوبی افریقہ مین ڈچ لوگونکی ایک خود مختاری جمہوری حکومت ہی - ڈچ جلاوطنون نے یہ ملک دریافت کیا معدنیا بہت ہین زمرد اور یاقوت وغیرہ بھی پائے جاتے ہین - رقبہ ۴۸۴۴۸ میل مربع آبادی ۲۰۷۵۱۸ بلوم فونٹن دار الریاست آمدنی تخمیناً ۳۹۹۴۹ پونڈ ہے -

آسٹریا ہنگری - فرمانروا فرانسس جوزف یورپ مین روس کے بعد سب سے بڑی سلطنت ہی رقبہ ۲۶۱۶۴۹ میل مربع اور آبادی ۴۲۸۱۳۲۵۱ ہی - ممالک آسٹریا و ہنگری دو حصون مین تقسیم ہے - آسٹریا کی آمدنی تخمیناً ۹۸۸۲۹۵۱۰ پاؤنڈ خرچ ۸۶۶۲۲۹۶ پونڈ - ہنگری کی آمدنی ۴۷۷۸۰۰۰۰۰ قلارن اور خرچ بھی اسی قدر - دار الریاست وائنا -

آسٹریلیا - دنیا مین سب سے بڑا جزیرہ ہے تاج برطانیہ کے قبضہ مین ہی رقبہ ساڑھے تین لاکھ میل مربع اس ملک مین برسون خشک سالی رہتی ہی اور برسون طغیانی - کپتان کک نے اس جزیرہ سے لوگونکو ۱۷۷۰ء مین واقف کیا -

آسٹریلیا (جنوبی) - رقبہ ۹۰۳۶۹۰ میل مربع آبادی ۳۲۴۰۰۰ - یہان بارش بکثرت ہوتی ہی - انتظام ایک گورنر اور ۶ ممبرون کے اختیار مین ہے - دار الریاست ایڈلیڈ ہے -

آسٹریلیا (مغربی) - رقبہ ۱۰ لاکھ میل مربع آبادی ۸۶ ہزار ہی - لکڑی بکثرت پیدا ہوتی ہی - ۱۸۶۹ء مین اول ہی اول نوآباد ہوا - صدر مقام پرتھ -

آسٹریلیشیا - اس ملک مین علاقہ برٹش کا رقبہ ۳۲۵۹۲۱ میل مربع اور آبادی ۴ لاکھ ہر قسم کے معدنیات ہین -

امریکہ شمالی - جمہوری سلطنت ہی جسمین ۴۴ خود مختار ریاستین ہین ایک ضلع اور چھ ولایتون پر منقسم ہی رقبہ ۳۵۸۱۸۸۵ میل مربع آبادی تخمیناً ۶۸ کرور - اور کوئی ملک ایسا نہین جہانکا باشندہ یہان نہو - دریاے مسیسپی مسوری ملک کو دو حصون مین تقسیم کرگیا

امریکہ (وسطی) جب اسپین کے قبضے مین تھا سلطنت گوئٹمالا کے نام سے پکارا جاتا تھا اور ایک ہی علاقہ تھا اب پانچ جمہوری سلطنتون مین منقسم ہی - گوئٹمالا - سلویڈور - ہانڈورس - نکراگوا - کاسٹاریکا ۱۸۳۹ء مین ہر ایک ریاست خود مختار بن بیٹھی -

افریقہ - افریقہ مین برٹش نوآبادیون کے دو مجموعی حصے ہین ایک مغربی دوسرا جنوبی - علاوہ اس بر اعظم کے اور کئی علاقے زیر نگرانی برٹش ہین - انگلستان کے حصے کا رقبہ ۲۵ لاکھ - فرانس کا ۲۳ لاکھ - جرمنی ۸½ لاکھ - پرتگال ۹ لاکھ - اٹلی ۶ لاکھ - اسپین لاکھ - مصر اور ٹریپولی تقریباً ۸½ لاکھ - یہ حساب ۱۸۹۳ء کے پہلے کا ہے اب عہدنامہ ہوکر تبدل و تغیر ہوا ہے -

بخارا - امیر کا نام سید عبد الاحد ہی جو ۱۲ نومبر ۱۸۸۵ء کو تخت نشین ہوے - رقبہ ۹۲۳۰۰ میل مربع اور آبادی ۳۵ لاکھ ہی روس کے ماتحت ہی -

برازیل - یہ سلطنت جمہوری ہی ۱۵ نومبر ۱۸۸۹ء کو قائم ہوئی ۲۴ فروری ۱۸۹۱ء مین شبت پڈ دو دوم کو علیحدہ کرکے تنہا انتظام

ہوا۔ اسے ۱۵۰۰ء مین پرتگال کے ایک سیاح نے دریافت کیا تھا۔ رقبہ ۳۲۱۸۰۴۳ میل مربع اور آبادی ۲ کروڑ ہے ۱۸۷۱ء مین یہان ۱۰ لاکھ غلام تھے اور اب ایک بھی نہین ہی دس لاکھ جنگلی امریکن اور دیگر غیر مہذب قومین رہتی ہین دنیا مین سب سے بڑا دریا اس ملک مین ہی آمدنی تخمیناً ۲۶۲۴۲۶۸۳۳ پونڈ اور خرچ ۲۳۱۶۲۵۰۰ پونڈ۔ دارالریاست ریو جنیرو ہے۔

بلجیم۔ فرمانرواشاہ لیوپولڈ دوم ۹ اپریل ۱۸۳۵ء کو پیدا ہوا اور ۱۰ دسمبر ۱۸۶۵ء کو تخت نشین ہوا یہ سلطنت وسط یورپ مین ہی رقبہ ۱۱۳۷۳ میل مربع اور آبادی تخمیناً ۶۲۶۲۲۷۲۔ دفترون مین فرانسیسی زبان رائج ہے۔ آمدنی تخمیناً ۳۵۶۶۹۰۳۸۷ فرینک اور خرچ ۳۴۷۱۴۹۰۱۵ فرینک۔ دارالسلطنت برسلز ہے۔

بورنیو۔ سلطان ہاشم جلیل العالم اکمل الدین ۱۸۸۵ء مین تخت نشین ہوے بعد آسٹریلیا اور نیوگائنا کے دنیا مین سب سے بڑا جزیرہ ہے ۱۵۲۱ء مین پرتگال والون نے دریافت کیا۔ رقبہ تقریباً ۲ لاکھ ۹ ہزار میل مربع آبادی ۱۰ لاکھ ۶۳ ہزار۔ دارالریاست سنڈاکن ہے

حبش (یا ابی سینیا) والی ملک کو کوئنگس کہتے ہین مگر نام مینلک شاہ شوا ہے۔ دریاے نیل اور اپترا یہین سے نکلے ہین رقبہ ۱۵۰۰۰۰ میل مربع آبادی ۳۰۰۰۰۰۰ ہے۔

ڈنمارک۔ فرمانرواشاہ کرسچین نہم ۸ اپریل ۱۸۱۸ء کو پیدا اور ۱۵ نومبر ۱۸۶۳ء کو تخت نشین ہوا۔ رقبہ (علاقہ جزائر فیرو) ۱۴۷۷۵ میل مربع اور آبادی ۲۲۹۹۵۶۴ ہے جنمین سے نصف باشندے زراعت اور چوتھائی تجارت کا کام کرتے ہین آمدنی تخمیناً ۳۰۸۸۰۰۹ پاؤنڈ ہے خرچ ۳۰۱۲۷۰۳ ہے دارالریاست کوپن ہیگن ہے۔

مڈغاسکر۔ ملکہ رناوالونا خود مختاری سے فرمانروائی کرتی ہی ۱۳ جولائی ۱۸۸۳ء کو تخت نشین ہوئی اسکا شوہر وزیر اعظم ملک کا انتظام کرتا ہی ۱۸۹۵ء کی جنگ مین فرانس نے اپنا ماتحت کر لیا۔ رقبہ ۲۲۸۵۰۰ میل مربع اور آبادی ۳۵۰۰۰۰۰ ہے۔ ۱۵۰۶ء مین اسے بھی پرتگال والون نے دریافت کیا۔ دارالخلافہ انٹنانریوو ہے۔

مراقش (مراکو) اب سلطان ملا حسن کا بیٹا محمد عبدالعزیز حکومت کرتا ہی جسکی عمر فی الحال ۱۷ برس کی ہے ۱۴ برس کے سن مین تخت نشین ہوا تھا اسکا رقبہ تخمیناً ۲۱۹۰۰۰ میل مربع اور آبادی ۹۰ لاکھ کے قریب ہے یہان معدنیات بہت ہین سرکاری آمدنی ۵ لاکھ پونڈ اور اسیقدر خرچ ہے۔

گل بکاولی کا تالاب

لاب ضلع ہزارہ مین ہی اور تھانہ ہری پور سے قریباً ۲ میل مال کیجانب واقع ہی تالاب کی اطراف مین ۱۲-۱۲ کوس تک آبادی نہین ہی۔ ۳ مہینے جون جولائی۔ اگست تک تالاب پانی کیلیے کھلا رہتا ہی پھر بند ہوجاتا ہی۔ لیکن ان ایام مین بھی کوئی شخص تالاب تک نہین پہنچ سکتا ہی شام کو واپس آنا پڑتا ہی اگر رات بھر وہان رہے تو مردہ پایا جاتا ہی اکثر لوگ جو گرد و نواح مین آباد ہین کہتے ہین کہ پریان تالاب مین تیرتے نظر آیا کرتی ہین۔ یہ جگہ نہایت دلکشا ہی تالاب کے کنارے دو قبرین ہین ایک تاج الملوک کی دوسری بکاولی کی۔ گرد و نواح مین جو قوم آباد ہی گوجر کہلاتے ہین سب اسلام ہین عورتین نہایت حسین ہوتی ہین چھاچھ مین شتونکی پتی ابالکر کھاتی ہین بعض ساگ پات بالکل نہین ہے اگر وہانکی عورت دوسری جگہ لیجائی جاوے تو فوراً مر جاتی بہت راست گو اور ایماندار ہین چوری بالکل نہین ہی۔

فرزندان حضرت سلطان المعظم

نمبر شمار	نام	تاریخ پیدائش
۱	محمد سلیم آفندی	۱۱ جنوری ۱۸۷۰ء
۲	زکیہ سلطانہ	۱۱ جنوری ۱۸۷۱ء
۳	نعیمہ سلطانہ	۵ اگست ۱۸۷۶ء
۴	عبدالقادر آفندی	۱۳ فروری ۱۸۷۸ء
۵	احمد آفندی	۱۴ مارچ ۱۸۷۸ء
۶	تائب سلطانہ	۱۸۸۳ء
۷	محمد برہان الدین آفندی	۱۸۸۵ء

بادلونسے موسم کی عمدہ یا خراب ہونیکی چند علامتین

(۱) ہلکے چھچھلے بادل جو آسمان پر گھٹتے بڑھتے جھنڈ مین ادھر ادھر پھرتے ہین آندھی اور بارش کا پیغام دیتے ہین لیکن اگر ہلکے ہی ہون اور گھٹتے نہ ہون تو خالی آندھی آنیکا اندیشہ ہی (۲) اونچی پر بادلونکا سورج چاند اور ستارونکے اوپر ہو کر گذرنا اور اونکا نیچے کی سطح کے بادلونسے اور ہواسے دوسری سمت مین ہونا ہوا کا اونکی ہی سمت مین تبدیل ہونیکا اظہار کرتا ہی۔ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ طبقۂ حارہ مین جہان باد نافع تجارت چلتی ہین عموماً ایک اوپر کے طبقہ مین ہوا چلتی ہی جو نیچے کے طبقہ کی ہوا کی سمت کی خلاف ہوا کرتی ہی۔ اسکے ساتھ بہت ہلکے بادل بھی ضرور ہوتے ہین۔ یہ کسی تبدیلی کے مظہر نہین ہین درمیانی طبقونمین یہ اوپر کی ہوا جب موسم مین تبدیلی ہونیوالی ہوتی ہی تو ظاہر نہین ہوتی کیونکہ اونکی بھاپ منجمد نہین ہوتی اور اسلیے وہ نظر بھی نہین آتی (۳) کہرہ کی طرح کے بادل جو اونچی ہی پر ہوا مین لٹکتے رہتے ہین۔ اگر نیچے اتر آوین اور بڑھ جاوین تو ہوا اور بارش کی امید ظاہر کرتے ہین اگر وہ اور زیادہ اونچے ہو جائین اور پھیل جائین تو اگر موسم عمدہ ہی تو اور زیادہ اچھا ہو جائیگا اگر موسم خراب ہی تو عمدہ۔

قیمتی وقت کا کب ہوتا ہی نگران کوئی | مفت دیتے ہین گھڑی ہان جو احسان کوئی

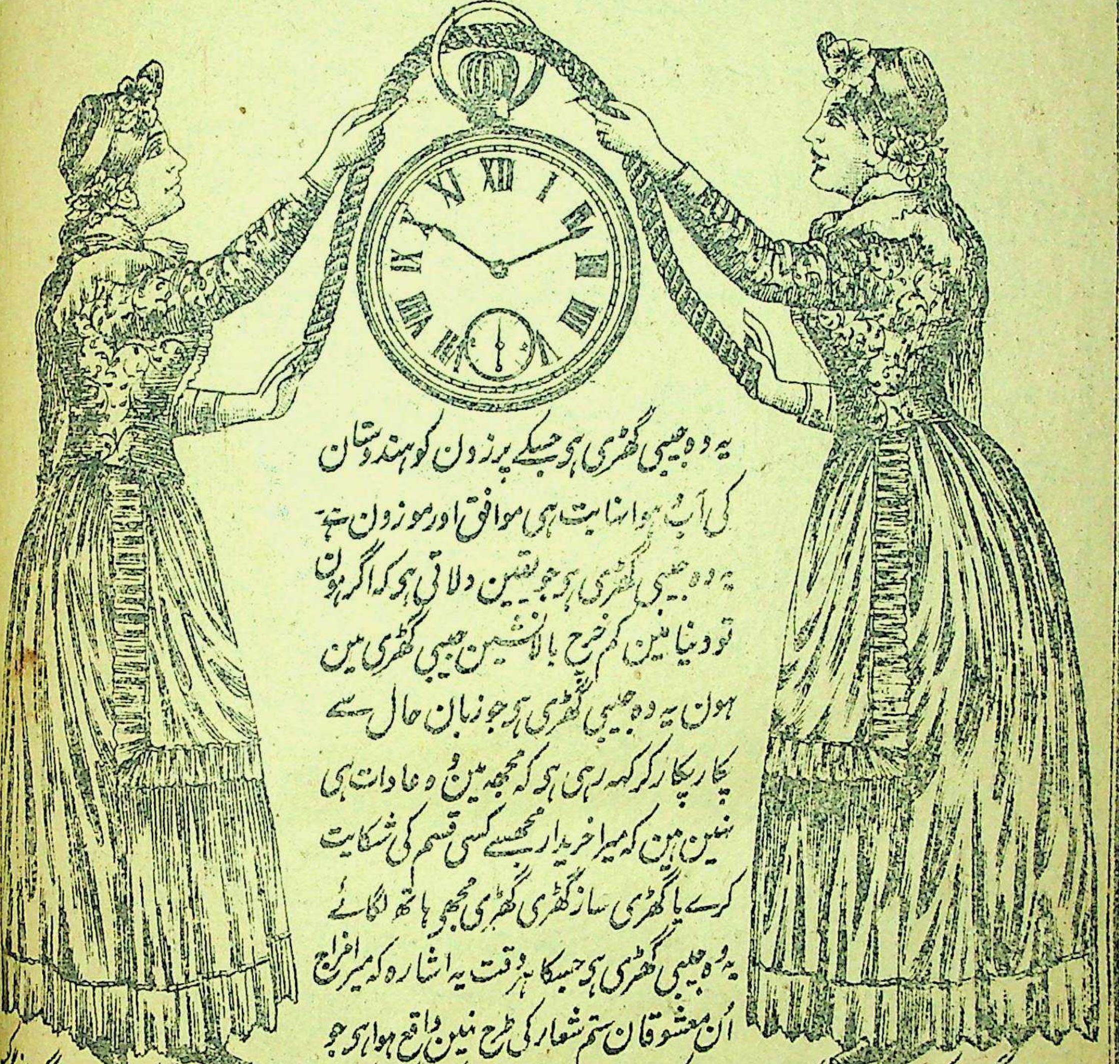

یہ وہ جیبی گھڑی ہی جسکے پرزون کو ہندوستان
کی آب ہوا نہایت ہی موافق اور موزون ہے
یہ وہ جیبی گھڑی ہی جو یقین دلاتی ہی کہ اگر ہون
تو دنیا مین کم خرچ بالانشین جیبی گھڑی مین
ہون یہ وہ جیبی گھڑی ہی جو زبان حال سے
پکار پکار کر کہہ رہی ہی کہ مجھ مین وہ عادات ہی
نہین ہین کہ میرا خریدار مجھسے کسی قسم کی شکایت
کرے یا گھڑی ساز گھڑی مجھ کو ہاتھ لگائے
یہ وہ جیبی گھڑی ہی جسکا ہر وقت یہ اشارہ کہ میرا مزاج
ان معشوقان ستم شعار کی طرح نہین واقع ہوا ہی جو
بات بات پر بگڑ جانیکی عادی ہون بلکہ مین اپنے خریدار کی ہر وقت وہ فرمانبرداری کرونگی جو ایک سچے اور بے عذر خادم کو کرنا چاہیے۔ یہ گھڑی سنگل کیس
ریلوی رگولیٹر ہی قد نہایت موزون ہی پرزے انتہا درجہ کی پائدار ہین چابی اوپر ہی سے دیجاتی ہی۔ محکمہ ریل۔ تار۔ ڈاکخانہ و فوج کے ملازمان
شوق سے خریدتے ہین مع ایک زنجیر۔ ایک گلاس ایک کمانی۔ ایک بکس کے شائقین کی خدمت مین بھیجی جائیگی گارنٹی ۳ سال قیمت نو روپیہ

اسناد

سارٹیفکٹ

[illegible]

سارٹیفکٹ

مہربان من [illegible] آپ سے [illegible] وہ [illegible]
تعریف [illegible] ۲۴ جون ۱۹۰۴ء
محمد مصلح الدین سکرٹری
ریاست ٹونک

سارٹیفکٹ

مہربان بندہ [illegible] دو گھڑیان [illegible] نہایت عمدہ [illegible]
[illegible] حسن [illegible]

الملتمس سید محمد عبداللہ عکم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ ہندستان سخن و علمی خبری کانپور بازار رام نراین [illegible]

عمر کی ہر گھڑی غنیمت گن | پاس انفاس اس گھڑی سے سیکھ

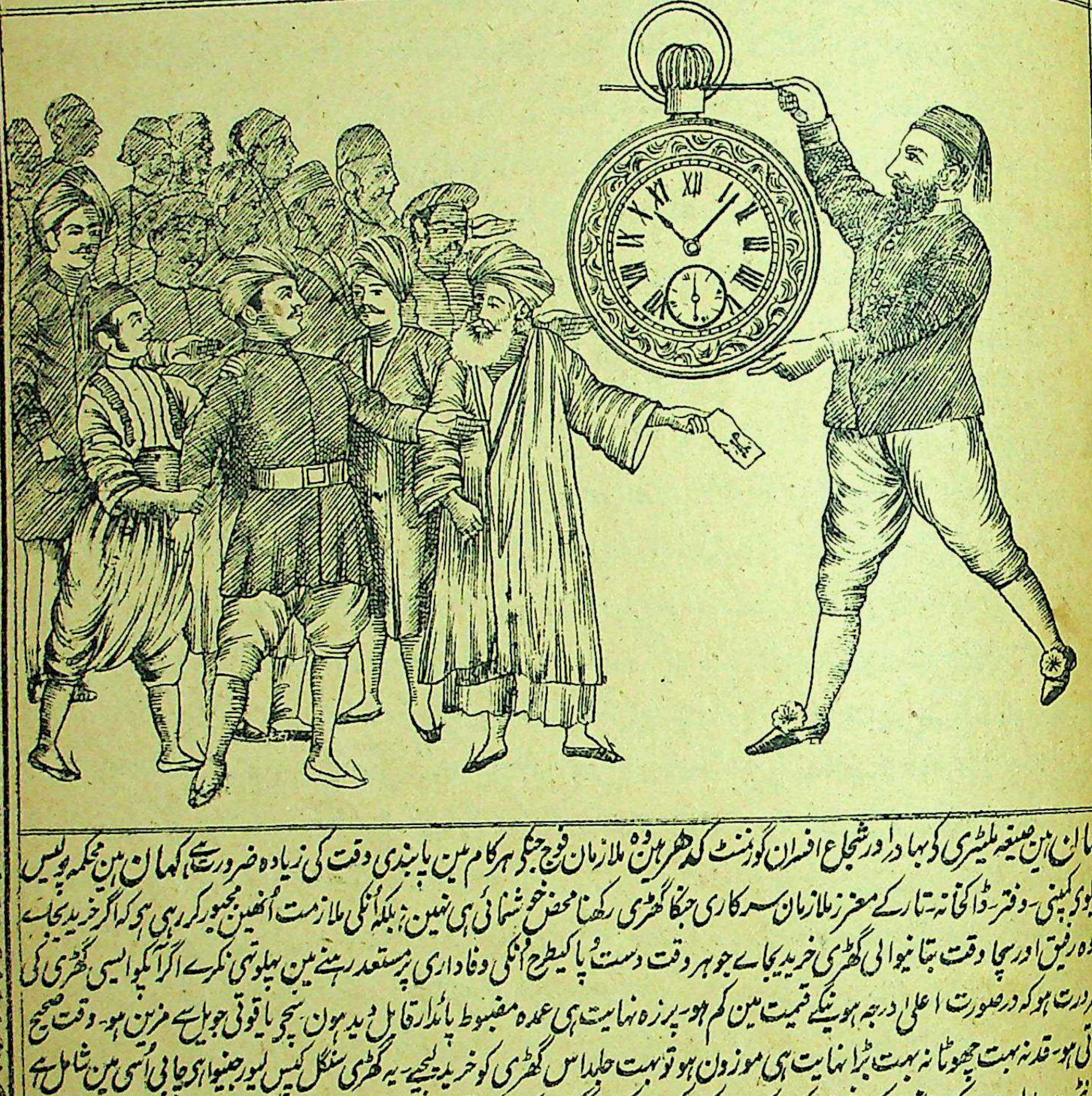

کہاں ہیں صیغہ ملیٹری کے بہادر اور شجاع افسران گورنمنٹ کدھر ہیں وہ ملازمان فوج جنکو ہر کام میں پابندی وقت کی زیادہ ضرورت ہے کہاں ہیں محکمہ پولیس ریلوے کمپنی۔ دفتر۔ ڈاکخانہ۔ تار کے معزز ملازمان سرکاری جنکا گھڑی رکھنا محض خوشنمائی ہی نہیں ہے بلکہ اُنکی ملازمت اُنھیں مجبور کر رہی ہے کہ اگر خریدیجائے تو وہ رفیق اور سچا وقت بتانیوالی گھڑی خریدیجائے جو ہر وقت دستِ پا کیطرح اُنکی وفاداری پر مستعد رہنے میں پہلوتہی نکرے اگر آپکو ایسی گھڑی کی ضرورت ہو کہ درصورت اعلیٰ درجہ ہونیکے قیمت میں کم ہو۔ پرزہ نہایت ہی عمدہ مضبوط پائدار قابل دید ہوں۔ سچے یاقوتی جواہر سے مزین ہو۔ وقت صحیح بتاتی ہو۔ قد نہ بہت چھوٹا نہ بہت بڑا نہایت ہی موزون ہو تو بہت جلد اس گھڑی کو خرید لیجیے۔ یہ گھڑی سنگل کیس لیور جنیوا ہی چابی اُسی میں شامل ہے گارنٹی ۵ سال مع ایک زنجیر ایک شیشہ ایک کمانی ایک بکس کے یہ گھڑی بھیجی جاتی ہے قیمت تیرہ روپیہ

اسناد

سارٹیفکٹ نمبر ۱

جناب [illegible] مزاج مبارک حسب طلب ایک [illegible] روپیہ پانچ آنہ [illegible] [illegible]

راقم [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر ۲

جناب من۔ تسلیم۔ مال مطابق فہرست
پہونچا دل خوش ہوا۔ گھڑی آپکی بہت عمدہ
پہونچی۔ فقط ۱۸ مارچ ۱۹۰۵ء عیسوی۔
راقم رام رکہاس از قصبہ ہردوئی ضلع
بارہ بنکی

سارٹیفکٹ نمبر ۳

عنایت و کرمفرمای بندہ منشی [illegible] صاحب [illegible] تسلیم بعد سلام [illegible] نوازش نامہ [illegible] ایک گھڑی [illegible] آپ [illegible]

راقم [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر ۴

عنایت فرمائی بندہ جناب شیخ محمد عبداللہ
صاحب تسلیم کارخانہ سلامت۔ تسلیم۔ جو آپنے
گھڑی روانہ کی تھی ابتک بخوبی کام دیتی ہے
راقم محمد جان سوداگر پنجابی مقام [illegible]
ضلع دھولیا

المشتہر سید محمد عبداللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علی جنتری [illegible] بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

حالات شہر قسطنطنیہ

روم بن سیکل بن ایلاق بن ترک بن یافث بن نوح علیہ السلام کے نام سے ملک روم آباد ہوا اسکے قدیم شہرون مین قسطنطنیہ مشہور شہر ہی ہمیشہ سے شاہان روم کا پایۂ تخت رہا اسی وجہ سے روز بروز اسکی ترقی ہوتی گئی پہلے یہ برنطائن کے نام سے پکارا جاتا تھا اب قسطنطنیہ اسلیے کہتے ہین کہ اسے ۳۲۶ء مین قسطنطین اعظم نے اپنے نام سے مشہور کرلیا مگر ۱۴۵۳ء مین سلطان محمد ترک نے فتح کرکے اسلامی سکہ رائج کیا۔ ابنائے باسفورس کے نہر یلدز نے اس شہر کے دو حصے کردیے ہین ایک استنبول کے نام سے مشہور ہے اور دوسرے کو غلطہ کہتے ہین۔ غلطہ مین یورپین آبادی زیادہ ہی مگر سلطان کا ایوان شاہی اور قصر عدالت اسی حصے مین ہے سفراے ممالک غیر بھی یہین مقیم ہین اور استنبول مین اہل اسلام زیادہ آباد ہین سلاطین گذشتہ کے مقبرے اور مساجد وغیرہ بھی یہین ہین ہر سلطان کے نام سے ایک جامع مسجد تعمیر ہے مگر جامع فاتح جامع سلیمان جامع بایزید جامع والدہ سلطان جامع سلطان احمد جامع ایاصوفیہ زیادہ مشہور اور ممتاز ہین جامع ایاصوفیہ قدیمی مسجد ہی اسی کے نمونے پر سب مسجدین بنی ہین ان مساجد کی قطع ہندوستانی مسجدونکے مثل نہین ہی انکا صرف ایک گنبد بنا ہوتا ہی جسمین کئی ہزار آدمی نماز پڑھ سکتے ہین۔ اسمین جامع مسجدین ۵۰۰۔ حمام ۱۷۱۔ سرائین ۳۳۴۔ مدرسے ۶۶۴۔ کالج ۱۲۔ کتب خانے ۴۵۔ اور چھاپے خانے ۲۸ ہین۔ شہر کی آمد و رفت کیلیے ۱۲ دخانی جہاز ہر وقت تیار رہتے ہین علاوہ اسکے ریلین بکثرت ادہر اور زمین کے نیچے جاری ہین جنمین سے ہر ایک آدھ گھنٹے سے زیادہ کسی مقام پر نہین ٹھہرتی۔ استنبول اور غلطہ کے درمیان مین جو پل ہی اوسپر سے گذرنیکا محصول ایک پیسہ ہی جسکی روزانہ آمدنی پانچ چھ ہزار سے کم نہین ہوتی۔ یہان قہوہ خانے تقریبا پانچہزار ہین جنمین سے اکثر لب دریا اور بعض دریا کے اندر واقع ہین جہان پہونچانے کے لیے لکڑی کا پل لگا ہوتا ہی انکی عمارتین عالیشان اور دلچسپ ہوتی ہین آرائش کا عام ساز و سامان عمدہ قسم کا ہوتا ہی اور علاوہ دیگر اسباب کے اخبارات بھی رکھے رہتے ہین منجملہ کارخانجات ایک محکمہ آگ بجھانے کا بھی ہے جس کے ملازم ان توپون کی آوازین سنکر مع اپنے انجن وغیرہ کے بہت جلد پہونچ جاتے ہین جو خاص آتش زدگی کیوقت چھوٹتی ہین۔ اس شہر کی آب و ہوا بہت عمدہ ہی گرمیون کے موسم مین عجب لطف کا مقام ہوجاتا ہی پہاڑون سے سرد اور شیرین پانی آتا ہی جو علاوہ خوشگوار ہونے کے ہاضم بھی اعلی درجے کا ہوتا ہی۔ یون تو میوے ہر قسم کے بکثرت پیدا ہوتے ہین مگر ایک نیا میوہ مسمّش زیادہ لذیذ ہوتا ہی جسکی مشابہت صورتاً ہندوستان کی جامن سے ہوسکتی ہے۔ یہان کے باشندونکا لباس کوٹ پتلون اور ترکی ٹوپی ہی اس لیے عیسائیون اور مسلمانون مین مشکل سے تمیز ہوتی ہے مگر علماء کرام کے لباس مین صرف اسقدر فرق ہوتا ہی کہ انہین کپڑون پر ایک عبا بھی پہن لیتے ہین اور ٹوپی پر ایک سفید کپڑا لپیٹ لیتے ہین۔ یہان کے شاہی ایوانات کو سرائے کہتے ہین جو مختلف مقامات پر واقع ہین اور جنکی تعداد بیس اکیس سے کم نہین۔ ایک ایوان لب دریا سنگ خام کا بنا ہوا ہے جسمین شہنشاہ جرمن سلطان کے مہمان ہوکر فروکش ہوے تھے۔ اس شہر مین تین سو مسافر خانے ہین جنمین ہر ایک مسافر کو دونون وقت کھانا اور ایک وقت چاء ملتی ہی۔ ہر ملک اور ہر قوم کا مسافرخانہ علیحدہ ہی۔ ایک سرائے مین مختلف اقوام کے مسافر نہین ٹھہر سکتے۔ ان مسافرخانون کا سالانہ مصارف پانچ لاکھ ہی۔ آثار قدیمہ مین علاوہ مسجد ایاصوفیہ کے (جو ۳۲۵ء مین قسطنطین کا عالیشان گرجا تھا اور جسے سلطان محمد فاتح نے مسجد بنا لیا اکثر معابد دیکھنے کے قابل ہین) ایک مکان خزانہ کہلاتا ہے جسمین تمام سلاطین کی پورے قد کی تصویرین مع لباس و اسلحہ موجود ہین۔ سکندر یونان کا سنگی تابوت ایک عجائب خانے مین رکھا ہی انجن توپین اور جہازات وغیرہ بنانے کے سیکڑون کارخانے ہین۔ یہان ایک عبرت انگیز مقام مقتولان نیگ چرمی کے نام سے مشہور ہے جہان اوس قتل عام پورا نقشہ اور سمان بندھا ہی جسمین قوم نیگ چرمی اور سلطان محمود سے بغاوت کیوجہ سے سخت جنگ ہوئی تھی۔ قسطنطنیہ سے کچھ فاصلے پر ایک مقام خونگر صومی یا پہاڑ پر ہے جو نہایت ہی پر فضا اور سرسبز و شاداب حصہ ہی قدرتی دلچسپیان بکثرت ہین سیکڑون آدمی یہان سیر کرنیکو آتے ہین اور اسلیے ایک غنچہ ہوجاتا ہی علاوہ دیگر سامان عیش و عشرت کے ناچ گانا وغیرہ بھی ہوتا ہے۔

قسطنطنیہ مین پچاس ساٹھ ہزار ایرانی بھی ہین اکثر محکمونمین ملازم اور بہت سے تجارت پیشہ اور اجیر ہین یہ محرم مین مجالس بھی

کرتے ہین بہت سے ترک اُنمین شریک ہوتے ہین ماتم تین طرحسے ہوتا ہے ایک تو معمولی دوسرا زنجیرون سے تیسرا تلوارون سے ہر ایک ماتمی کے سینہ و پشت سے خون کے شراٹے بہتے ہین حلقۂ ماتم قتل گاہ معلوم ہوتا ہی- یہان سلامق کے رسم قدیم قابل دید ہوتی ہے۔ ہر جمعہ کو سلطان عبد الحمید خان جامع حمیدیہ مین بڑے جلوس کے ساتھ تشریف لاتے ہین جب سواری قریب آتی ہی تو تمام رعایا بادشاہم جوق یشا (یعنی ہمارا بادشاہ ہمیشہ زندہ رہے) کا نعرہ کرتی ہی کہ تمام میدان گونج اوٹھتا ہی سلطان مسجد کے دومنزلے پر نماز کے لیے چلے جاتے ہین جہان دریچونپر اطلسی پردے چھوڑ دیے جاتے ہین تاکہ کسی کی نگاہ نہ پڑے- خطیب دوسرے خطبہ مین سلطان کا نام اسطرح لیتا ہے اللھم انصر ھذا السلطان ابن السلطان الخاقان ابن الخاقان السلطان عبد الحمید خان- اسوقت عجب کیفیت ہوتی ہی تمام ترک بڑے خلوص کے ساتھ اپنے سلطان کے اقبال کی دعا مانگتے ہین اکثر پر رقت طاری ہو جاتی ہی نماز کے بعد سلطان مسجد کے برابر ایک زینے پر چڑھجاتے ہین جہان سے فوجکا ملاحظہ کرتے ہین- اکثر عمارتون کے بالاخانونپر معزز لوگ پاس لیکر تماشا دیکھنے آتے ہین- تمام افسران فوج صف باندہکر ایک طرف کھڑے ہوتے ہین- فوجین ایوان شاہی سے مسجد کے صدر دروازے مین داخل ہوکر دوسری جانب سے نکل جاتی ہین- ترک- کرد- عرب- بحری برّی- سوار- پیدل وغیرہ کے الگ الگ دستے ہوتے ہین اور عمدہ خوشنما وردیان پہنے ہوے دس گیارہ ہزار فوج سامنے سے گذرکر عجب لطف پیدا کرتی ہی عربون کے (باڈی گارڈ) رسالے جنکے سرونپر سبز شملے ہوتے ہین عجب آن بان سے نکلتے ہین تین گھنٹے تک فوجکا دریا لہرین لیتا ہے اوسکے بعد سلطان اپنے مقام سے اوترتے ہین جبکہ تمام افسران فوج اور پاشا نہایت ہی ادب سے صف باندہکر سلام کرتے ہین سلطان کے لباس مین سادگی ہوتی ہی صرف معمولی کوٹ پتلون اور ترکی ٹوپی پہنتے ہین بلکہ تمام ترک بنوٹ اور زیب و زینت کو بُرا سمجھتے ہین بڑی بڑی بازارونمین معمولی حیثیت سے نکلتے ہین یہانتک کہ وزیر اعظم اور سپہ سالار بھی دو ایک سوار سے زیادہ اپنے ہمراہ نہین رکھتے- ترک عموماً خلیق- فیاض اور مہمان نواز ہوتے ہین جب کسی امیر یا غریب کے مکانپر جاؤ قہوہ ضرور پیش کرتے ہین اور جہانتک ممکن ہوتا ہی خاطر و مدارات کرتے ہین-

ترکونکی قدیمی تعلیم مذہبی تھی مگر سلطان محمود نے تعلیم جدید کا انتظام کیا فنون جنگ سکھانے کے لیے مدرسہ حربیہ بنوایا سلطان عبد المجید نے اوسے اور وسعت دی اور پھر سلطان عبد الحمید خان نے پوری توجہ سے اسکو ترقی دی چنانچہ اب اسمین ایک کرور بیس لاکھ روپیہ سالانہ صرف ہوتا ہی علاوہ اسکے پانچ چھ سو مدرسے ہین جنمین ہر علم اور ہر زبان کی تعلیم ہوتی ہے کوئی فن کوئی علم اور کوئی زبان ایسی نہین جو ترکی زبان کے ذریعے سے ترکونکو نہ سکھائی جاتی ہو-

سلطان کے بڑی جنگی بیڑہ جہازونکی تفصیل وار فہرست

نمبر شمار	نام جہاز	سطح آب سے اونچی جہازونکی دیوارین	اتواپ		طاقت اسپی	وزن ٹن مین	درجہ
			تعداد	وزن			
١	مسعودیہ	١٢ انچھ	١٢ ٩	١٨ ٹن ٦½ ٹن	٥٥٠٠	٩١٤٠	اول
٢	نصرتیہ	١٢ انچھ	١٢ ٩	١٨ ٹن ٦½ ٹن	٥٥٠٠	٩١٤٠	”
٣	منہدوزیہ	١٢ انچھ	١٢ ٩	١٨ ٹن ٦½ ٹن	٥٥٠٠	٩١٤٠	”
٤	عزیزیہ	١٠ انچھ	١ ١٥	١٢ ” ٦½ ”	٤٨٠٠	٦٤٠٠	دوم
٥	اُرغانیہ	١٠ انچھ	١ ١٥	١٢ ” ٦½ ”	٤٨٠٠	٦٤٠٠	”
٦	محمودیہ	١٠ انچھ	١ ١٥	١٢ ” ٦½ ”	٤٨٠٠	٦٤٠٠	”
٧	عثمانیہ	١٠ انچھ	١ ١٥	١٢ ” ٦½ ”	٣٠٠٠	٤٢٠٠	”
٨	آثار توفیق	٩ انچھ	٨	١٢ ”	٣٠٠٠	٤٢٠٠	”
٩	فتح بلند	٩ انچھ	٤	١٣ ”	٢٨٠٠	٢٧٦٠	سوم
١٠	مقدمہ خیر	٩ انچھ	٤	١٢ ٹن	١٨٠٠	٢٧٦٠	سوم
١١	اجلالیہ	٧ انچھ	٤	١٢ ”	١٦٥٠	٢٤٠٠	”
١٢	آثار شوکت	٧ انچھ	١ ٥	١٢ ” ٦¼ ”	١٦٨٠	٢٢٠٠	”
١٣	نجم شوکت	٥½ انچھ	١ ٥	١٢ ” ٦¼ ”	١٥٠٠	٢٢٤٨	”
١٤	عون اللہ	٥½ انچھ	٤	١٢ ”	١٢٠٠	١٤٠٠	”
١٥	معین ظفر	٥½ انچھ	٤	١٢ ”	١٢٠٠	١٤٠٠	”

جنگی بیڑہ جہازات مین ٢٨٤٦٤ ملاح اور ٣٦٠٠ بحری سپاہی ترکی تجارتی بیڑہ جہازات کا جو ١٨٧٩ء مین کل وزن ١٨١٥٠٠ ٹن تھا جنمین سے دور دراز تک سفر کرنیوالے ١٢٨ بادبانی جہاز وزنی ٢٤٥٠٠ ٹن اور ١١ اسٹیمر وزنی ٢٢٣٥٠ ٹن ہین اب اسوقت کل تجارتی بیڑے کا وزن ٢٠٠٠٠ ٹن سے زیادہ ہی اور تعداد جہازات جو دور دراز کا سفر کرنیوالے ہین ٣٠٠ کے قریب ہی-

مختلف قسم کی جیبی گھڑیان

تاریخ و دن والی جیبی گھڑی

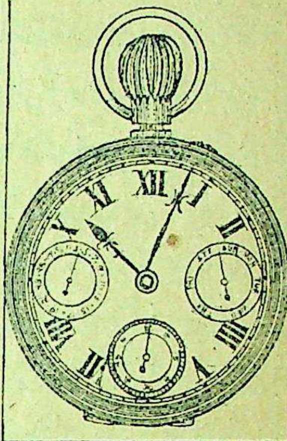

یہ گھڑی نہایت خوشنما چاندی کی لیور جنیوا نقشی ہے علاوہ وقت کے اسمین تاریخ اور مہینہ معلوم ہوتا ہی جو بلین یاقوت کی گارنٹی ۲ سال ڈبل کیس معہ [illegible] سنگل کیس کی پچیس روپیہ [illegible]

ویسٹ اینڈ واچ جنیوا لیور

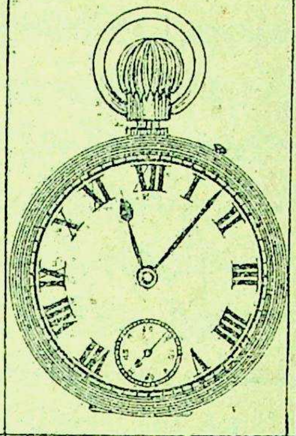

یہ گھڑی ویسٹ کمپنی کی بنائی ہوئی تمام دنیا مین مشہور ہے اسکی پورے اوصاف اور مضبوطی سے ایک زمانہ واقف ہے جو بلین یاقوت سے فرین ہین گارنٹی ۲ سال قیمت نمبر اسے [illegible] قیمت نمبر دوم [illegible]

مشہور عالم راس کوپ گھڑی

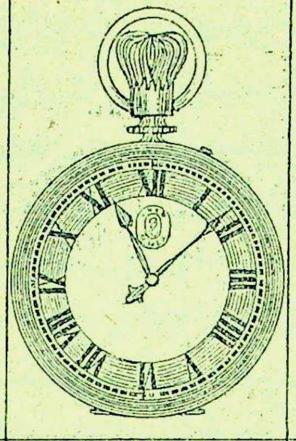

یہ گھڑی ریلوی فیشن کی نہایت مضبوط اور لیور جنیوا ہی اسکی پرزے ایسے پائدار ہین کہ مدتون مرمت کی ضرورت نہین ہوتی خاص لندن کی بنی ہوئی پیٹینٹ ہے گارنٹی ۵ سال قیمت [illegible]

تاریخ دن چاند والی جیبی گھڑی

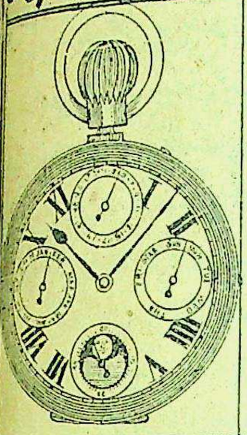

یہ گھڑی اعلی درجہ کی مضبوط بنی ہوئی ہے اور پیچ سب ڈبل پختہ یاقوت کی جڑی ہین سوا وقت کے تاریخ اور دن مہینا چاند کا گھٹنا بڑھنا ہر روز معلوم ہوتا رہتا ہے گارنٹی چھہ سال قیمت نمبر اول [illegible]

اسناد

سارٹیفکٹ نمبر [illegible]

مکرمی سلامت
آپ کی ایک واچ اور دو ولیتی پنسل اور ایک [illegible]
[illegible] نہایت عمدہ [illegible]
بموجب [illegible] حسن [illegible]
راقم سید [illegible] حال وارد [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر [illegible]

جناب من جو گھڑی آپ [illegible] ۱۰ [illegible]
[illegible] عمدہ [illegible] خان [illegible]
راقم محمد [illegible]

ڈبل کیس روپہلی جیبی گھڑی

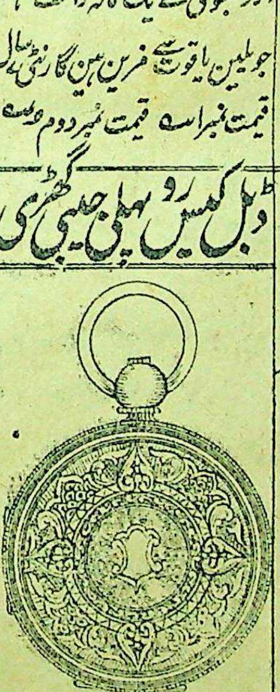

دوہر ڈھکنے کی اعلی درجہ کی خاص ولائتی نقشی روپہلی عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید جیبی گھڑی جسکے صرف ڈھکنے ہمارے ہندوستانمین [illegible] کی لاگت سے نہین بن سکتے دیکھنے مین [illegible] کی معلوم ہوتی ہے گارنٹی ۳ برس [illegible]

ڈبل کیس سنہری جیبی گھڑی

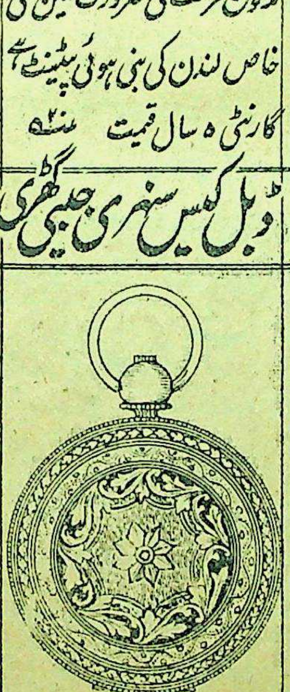

یہ ڈبل کیس منقش اعلی درجہ کی عمدہ مضبوط قابل دید سنہری جیبی گھڑی ہے جسپر نہایت ہی دلچسپ مینا کا کام کیا ہوا ہے جس سے نہایت خوبصورت معلوم ہوتی ہے گارنٹی ۵ سال قیمت [illegible]

اسناد

سارٹیفکٹ نمبر [illegible]

جناب من — دسمبر ۱۸۹۲ء مین مین نے ایک جیبی گھڑی آپکے یہان سے منگوائی تھی اب تک
گھڑی بہت اچھی طرح سے چلتی ہے — ۲۱ فروری
راقم احمد اللہ سر رشتہ دار فوجداری
ناگپور
فقط

سارٹیفکٹ نمبر [illegible]

مہربان من — تسلیم — گھڑی آپکی بہت صحیح وقت دیتی ہے جیبی [illegible]
کارخانہ کی بہت [illegible]
آپکے کارخانہ کی تعریف ہے ۲۳ فروری
راقم [illegible] اللہ [illegible]
محلہ بازار

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور ناز رام نراین گھڑی کی کوٹھی

مختلف قسم کی جیبی گھڑیان

کم خرچ بالا نشین لیڈی واچ

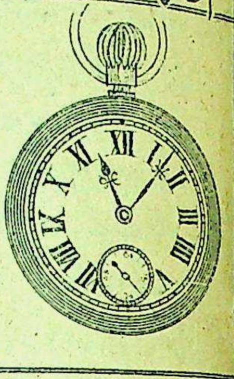

یہ گھڑی ریلوے فیشن کی کیس عمدہ اور مضبوطی
مع سوئی سکنڈ کے پرزے نہایت باریک
رقاص کی چول پر یاقوت جڑا ہی گارنٹی
۲ سال قیمت نمبرا ۸ عہ
ایضاً خالص چاندیکی قیمت ۱۵ عہ

دستی لکڑی مین جیبی گھڑی

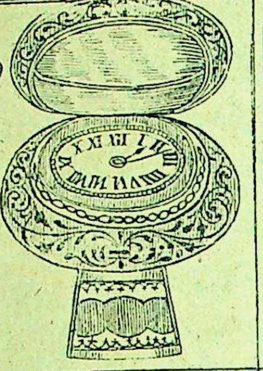

یہ گھڑی لکڑی کی شام مین لگائی جاتی ہے
اور اسپر ایسا مضبوط ڈھکنا لگایا گیا ہے
کہ خواہ کیسی ہی بد احتیاطی کیون نہو
ہرگز صدمہ نہین پہونچ سکتا ہی اسکی پرزے
نہایت پائدار ہین گارنٹی ۵ سال ۱۵ عہ

رسٹ واچ

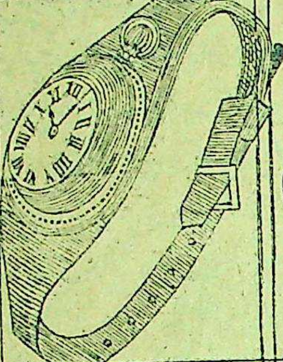

یہ گھڑی اُن صاحبون کے لیے زیادہ تر
مفید مطلب ہے جنکو ہر وقت ضروری اور
جلدی کام کرنا پڑتا ہی وہ اسکو کلائی
پر باندھتے ہین کہ ہر گھڑی گھڑی
پیش نظر رہے قیمت ۱۵ عہ

اٹومیٹک جیبی گھڑی

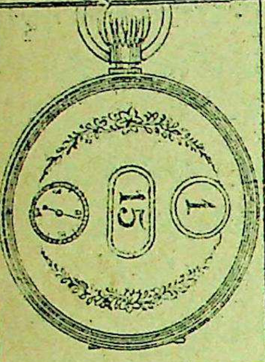

جسطرح یہ تصویر بتا رہی ہے کہ ایک بجکر ۱۵ منٹ
ہوئے ہین اسیطرح گھنٹہ کا ہندسہ بعد گھنٹے کے اور
منٹ کا ہندسہ بعد منٹ کے عجیب لطف سے
بدلجاتا ہی خالص چاندیکی جینوا لیور ہے
ہر چول پر یاقوت جڑا ہی نمبرا ۲۴ عہ نمبر ۲ للعہ

اسناد

سارٹیفکیٹ نمبر ۲۸

[illegible] عمدہ اور قابل تعریف [illegible] کارخانہ سے [illegible] مسٹر [illegible]
[illegible] اچھا [illegible] اسکول [illegible]
راقم [illegible]
۱۰ اگست ۱۹۰۵ء

سارٹیفکیٹ نمبر ۲۶

[illegible] گھڑی [illegible] ۱۰ اپریل ۱۹۰۵ء [illegible]
راقم [illegible]

خالص سونیکی جیبی گھڑی

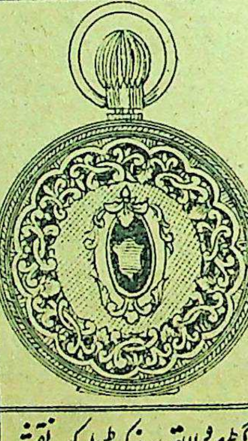

یہ گھڑی ولایتی سونیکی ڈبل کیس نقشی
اعلیٰ درجہ کی لیوری جویل ہیرے جڑے
ہوئے ہین سونا ۱۰ کریٹ کا ہی اور عمر بھر
رنگ اسکا یکسان رہتا ہی نہایت
مضبوط پائدار پرزے عمدہ ہین
گارنٹی ۵ سال قیمت ۶۰ عہ

انگلش لیور جیبی گھڑی

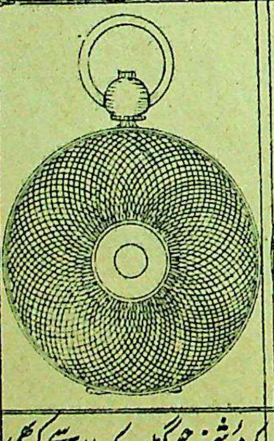

کوئی شخص جو گھڑی کی حالات سے کچھ بھی
آگاہی رکھتا ہوگا وہ یہ بھی جانتا ہوگا
کہ تمام گھڑیون سے انگلش لیور گھڑی
بہتر ہی اور ہمیشہ ٹھیک وقت دیتی ہے
اوقات کے پابند لوگونکو اسے لینا چاہیے
گارنٹی ۷ سال قیمت [illegible]

اسناد

سارٹیفکیٹ نمبر ۲۴

جناب مہربانمن سلامت [illegible]
[illegible] گھڑی [illegible] امید کرتا ہون کہ [illegible] دو سال تک برابر چلتی [illegible]
[illegible]
راقم [illegible] ۱۹۰۵ء

سارٹیفکیٹ نمبر ۳۴

کرم و معظم بندہ سید محمد عبد اللہ صاحب
[illegible] السلام علیکم گھڑی [illegible] عمدہ نکلی فقط [illegible] اگست ۱۹۰۵ء
راقم
محمد حشمت اللہ نائب [illegible]
[illegible] شاہ پور

المشتہر سید محمد عبد اللہ تکلم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نرائن گھڑی کی کوٹھی

ادہم پاشا

مارشل ادہم پاشا غازی جنکے نام سے اب عموماً ہر فرد بشر واقف ہے خاص قسطنطنیہ مین ۱۸۴۹ء مین پیدا ہوے یہ رمی قاش خاندان کے معزز ممبرہین قسطنطنیہ کے برٹ انسٹیٹیوٹ کالج مین چار برس اور پانچ برس مختلف کالجون مین تعلیم پائی اوسکے بعد آسٹریا سوٹزرلینڈ اور یورپ کے اکثر حصون مین سفر کیا سب سے پہلے عثمانی فوج مین کپتان ہوے۔ یہ علاوہ فنون سپہ گری اکثر علوم مشرقی و مغربی سے ماہر ہین اپنے ہمعصرون مین زیادہ ذہین ہین اور ہمیشہ ہر علم وفن مین اپنے ساتھیون سے بڑھکر رہے انکی طبیعت کا زیادہ رجحان جنگی علوم کیطرف تھا کیونکہ ان مین بہ نسبت معمولی ترکون کے شجاعت کا زیادہ حصہ ہے چونکہ انکی طبیعت کو اس سے مناسبت تھی اسلیے فوجی تعلیم اور قواعد بڑے شوق سے سیکھے یہانتک کہ ۱۸۷۷ء مین جبکہ پلونا مین جنگ ہوئی تھی اور تمام عثمانی فوج کی کمان غازی عثمان پاشا کے ہاتھ مین تھی جو کہ قلعہ مین محصور ہوگئے تھے اور جنھون نے تاریخی دنیا مین یہ نمایان وقعت پیدا کی اونکی کمک کے لیے سلطان نے انھین ادہم پاشا کو بریگیڈیر جنرل بنا کے پلونا روانہ کیا تھا جہان ایک سخت جنگ ہوئی اور ادہم پاشا نے باتحتی عثمان پاشا وہ وہ کارنمایان کیے اور اسطرح جی کھول کے لڑے کہ دشمن بھی ٹھٹک گئے اکثر روسی ان دو تین افسرون کی لڑائی دیکھکر ششدر رہ گئے آخر کو عثمان پاشا کو ساتھ ادہم پاشا بھی سخت مجروح ہوئے اختتام جنگ پر اور مدحت پاشا کی موقوفی کے بعد وزارت پر معمور ہوئے سُنا ہے کہ صلح کے عہدنامہ پر انھون نے بہت تامل سے دستخط کیے تھے پھر کریٹ کی کمانڈر انچیف ہوئے اور کچھ عرصہ تک وزیر بھی رہے مختلف مقامات کی غدر اور بلوے فرو کیے فی الحال ۱۸۹۶ء مین دوبارہ کریٹ جو شاہ یونان سے جھنج گئی سلطان نے انھین کو تمام فوج کی کمان دی اور سرحد پر روانہ کیا۔ چند روز تک سلطان نے اسلیے جنگ کا نوٹس نہین دیا کہ شاید بغیر جنگ کے یونان سنبھل جائے اور دول عظام نے بہت کچھ سمجھایا مگر شاہ یونان نے اون مظالم کو موقوف نکیا جو کریٹ کے مسلمانون پر ہو رہے تھے بلکہ ادہم پاشا کی فوج پر کئی مرتبہ یونانیون نے شبخون بھی ماری اور آخر کو ادہم پاشا نے سلطان کی خدمت مین متواتر تار دیے جو پہلے تو عزت بے سکرٹری کی معرفت گئے مگر انھون نے اس مصلحت سے سلطان کو نہین دکھائے کہ شاید صلح ہو جائے مگر پھر ادہم پاشا نے وزیر جنگ کی معرفت اس مضمون کا تار دیا کہ اب حالت بہت ابتر ہو گئی ہے اگر جنگ کی اجازت نہ دیگئی تو دو ایک روز مین بہت بڑا نقصان ہو جائیگا سلطان نے مجبور ہو کر ۱۸ اپریل کو جنگ کا نوٹس دیا اور لڑائی سرحد پر شروع ہو گئی۔ ادہم پاشا نے دل کے حوصلے نکال شروع کر دیے۔ دن بدن اور ساعت بہ ساعت آگے کو بڑھتے گئے اکثر مقامات پر تو اس طرح ترک لڑے ہین کہ چودہ سو ۱۴۰۰ نے چودہ ہزار ۱۴۰۰۰ کے مقابلے مین سخت حملے کیے اور فتح بھی پائی اکثر اخبارون کے نامہ نگار کہتے ہین کہ ادہم پاشا مین غیر معمولی دانائی دیکھی گئی ہے جسے دوسری عبارت مین اعجاز کہتے ہین۔ ویلیر کی سٹرک پر ادہم پاشا نے اس ترکیب سے حملہ کیا کہ یونانی شکست کھا کر جو بھاگے تو واسٹینو اور لاریسا تک مین دم نہ کیا یہ صرف اونکے اوس تعاقب کا اثر تھا جو قواعد کی رو سے اسطرح کی گئی جسکی وجہ سے یونانی فوج پر اسطرح خوف غالب آیا کہ صرف لفظ ترک سے منھ کے بل گر پڑتے تھے۔ غرضکہ ادہم پاشا نے متواتر حملون مین تھسلی تک فتح کر لیا۔ آخر کو شاہ یونان نے صلح کا پیغام دیا اور دول یورپ نے بیچ مین پڑ کر لڑائی رکوا دی یہ جنگ یوروپ مین "ٹیون ڈیزوار" کے نام سے مشہور ہے جسمین ادہم پاشا کا اوتنا ہی نام ہوا جتنا پلونا مین غازی عثمان پاشا کا نام ہوا تھا صفحہ تاریخ مین جہان اس نمایان فتح کا تذکرہ ہوگا وہان بڑے روشن حرفون مین اس بہادر ہیرو پاشا کا نام بھی نظر آئیگا۔

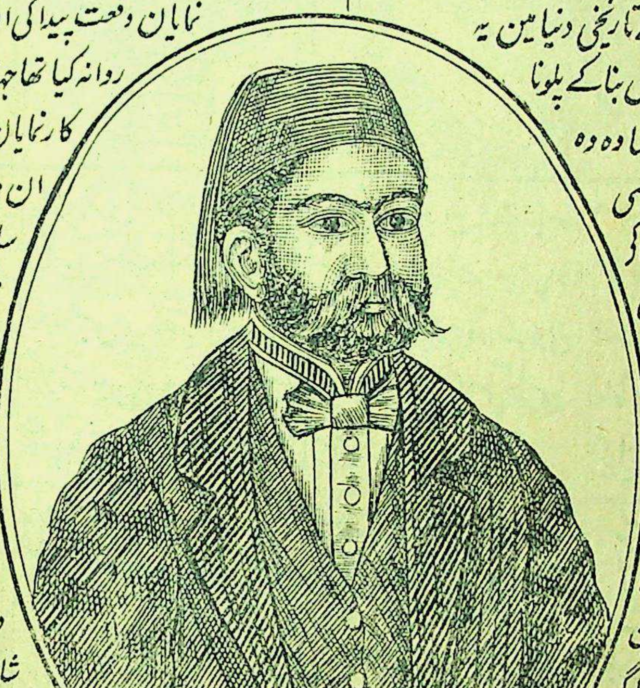

عثمان پاشا غازی

مہذب دنیا مین غازی عثمان پاشا کے نام سے ہر فرد بشر واقف ہے ابھی حال مین جنگ یونان کے لیے اعلی افسر مقرر ہوے تھے مگر ادہم پاشا کی سرگرم خدمات نے غازی موصوف کو میدان جنگ مین قیام کرنیکی تکلیف ندی۔ غازی عثمان پاشا ۱۸۳۲ء مین ایشیای کوچک مین پیدا ہوے اور اب سوقت انکا سن چھیاسٹھ سال کا ہے۔ ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے بڑے بھائی حسین آفندی کی نگرانی مین بمقام قسطنطنیہ پائی۔ اس مدرسہ سے نکلکر عثمان پاشا جنگی اسکول مین داخل ہوے۔ جہان اپنی خداداد لیاقت اور ذہانت کی نمایان قابلیت ظاہر کی ۱۸۵۲ء مین انکو اعلی درجہ کی سندات اور لفٹننٹ کا عہدہ ملا۔ جنگ کریمیا شروع ہونے پر یہ داخل اسٹاف ہوے اور وہ بہادری دکھائی کہ خاتمہ جنگ پر قسطنطنیہ مین امپیریل گارڈ کے کیپٹن بنائے گئے۔ اس عہدہ کے تھوڑے ہی دنون بعد میجر کا عہدہ ملا۔ پاشا موصوف جزیرہ کریٹ کی لڑائی ۱۸۶۶ء لغایت ۱۸۶۹ء مین شریک رہے اور جب اس جزیرہ سے مع الخیر واپس ہوے تو اول کرنیل اور بعد ازان بریگیڈ جنرل بنا کر پانچوین آرمی کورپس کی کمان عطا کی گئی جنگ سرویہ مین نمایان کامیابی حاصل کرنے پر اعلی حضرت سلطان المعظم نے فیلڈ مارشل کا خطاب دیا اور جنگ روم روس شروع ہونے پر بحکم سلطانی عثمان پاشا کی کمان ۲۶ بٹالین ۶ اسکواڈرن اور ۱۷۴ توپ پر وسیع کیگئی جولائی ۱۸۷۷ء مین اس نامور اور بہادر جنرل نے پلونا کو مضبوط کیا اور اپنی کمان کے ایک بڑے حصہ فوج سے اس جگہ وہ کارنمایان کیے جو تاریخ عالم مین عرصہ تک یادگار رہین گے۔ زار روس فوج پر فوج روانہ کرتے تھے اور شیر پلونا کی مردانگی اور جرأت کے سامنے کچھ پیش نہ جاتی تھی ترکون کے صبر و تحمل اور جرأت و ہمت کا اقرار اس جنگ مین مخالفین روم تک نے کیا۔ اور عثمان پاشا کو غازی کا معزز خطاب بعالی کے حضور سے مع اول درجہ تمغہ عثمانیہ مرحمت ہوا۔ قریب چھ ماہ متواتر محاصرہ جاری رہا روسی فوج کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا اور خود جناب زار کو پلونا کی فتح کرنیکا خیال بیتاب کیے ہوے تھا۔ یہ محض عثمان پاشا کا حسن انتظام تھا کہ باوجود کمی سامان حرب و کمی فوج و قلت خوراک کے دشمن کی جملہ تدابیر بے سود و رائگان ہوئین۔ بالآخر کمی آذوقہ سے تنگ آکر عثمان پاشا نے محاصرہ سے نکلنا چاہا مگر بدقسمتی سے جن تدابیر کے عمل مین لانے اور کمک طلب کرنیکا انتظام کیا گیا تھا وہ تمام کاغذات قاصد کے گرفتار ہو جانیسے روسیونکے ہاتھ لگ گئے ادھر وزیر جنگ کی غفلت سے زیادہ کمک نہ پہونچ سکی۔ روسی جنرل فوج کا راستہ روکے پڑا تھا اور پلونا مین فاقہ پر فاقہ ہوتے تھے۔ آخر دس دسمبر ۱۸۷۷ء کو غازی عثمان پاشا نے فوج مخالف پر ایک غضبناک حملہ کرکے نکل جانا چاہا مگر جو راستہ نکلجانیکا سوچا تھا وہ پہلے ہی سے دشمنون نے کامل طور پر مضبوط کر رکھا تھا۔ روسیون نے حملہ کرکے توپخانہ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا۔ غازی عثمان پاشا مکرر حملہ کرکے قلعہ مین واپس جانیکی کوشش کر رہے تھے کہ پانون مین گولی لگنے سے سخت مجروح ہوکر گھوڑے سے غش کھاکر گر پڑے اور پھر افسر ماتحت نے مقابلہ فضول سمجھکر علم صلح بلند کیا جب عثمان پاشا کو ہوش آیا تو علم کو دیکھکر آنسو نکل پڑے اور بلا کسی شرط کے خود کو دشمن کے حوالہ کر دیا۔ جب روسی جنرل نے دریافت کیا کہ آپ کن شرائط پر فوج کو حوالہ کرنا چاہتے ہین تو غازی عثمان پاشا نے کمر سے تلوار کھولکر سامنے رکھدی اور کہا کہ مین نے تلوار سے ہاتھ اوٹھا لیا اب قلم کو کیا ہاتھ لگاؤنگا مگر ہان فوج بھوکی ہے اسکو جلد غذا بہم پہونچاؤ۔ گرینڈ ڈیوک سپہ سالار افواج روس نے آپ سے مصافحہ کرکے کہا کہ مین تمھارے پلونا کے محاصرہ کی تعریف کرتا ہون آپ نے وہ شاندار فوجی کام کیا کہ دنیا کی تاریخ مین جسکی نظیر نہین۔ مارچ ۱۸۷۸ء مین جب صلح ہو گئی تو عثمان پاشا قسطنطنیہ روانہ کیے گئے اور امپیریل گارڈ کے کمانڈر انچیف مقرر کیے گئے اور تھوڑے دنون کریٹ کے گورنر جنرل بھی رہے۔ دسمبر ۱۸۷۸ء مین وزیر جنگ کیے گئے۔ چنانچہ اسی عہدہ پر اب تک معمور ہین۔ اسی حیثیت سے سرحد تھسلی پر بحکم سلطانی معائنہ انتظام جنگ و نیز امیر المومنین کا فوج کو سلام و رسم بجا آوری سپاہ عمل مین لانیکے لیے روانہ کیے گئے تھے

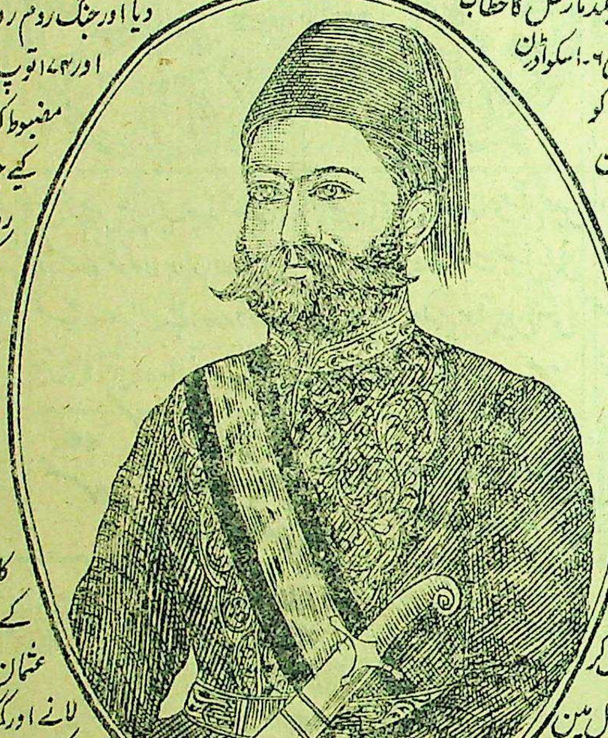

عجیب و غریب ٹائم پیس گھڑیان

ستار بجانیوالی ٹائم پیس	منہ چلانیوالی ٹائم پیس	آنکھ سے اشارہ کرنیوالی ٹائم پیس	کبوتروالی انوکھی ٹائم پیس
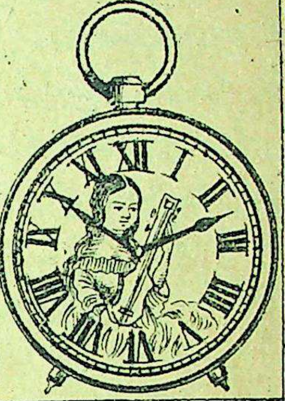	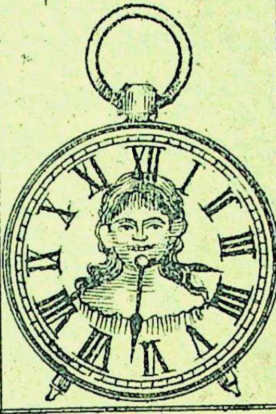	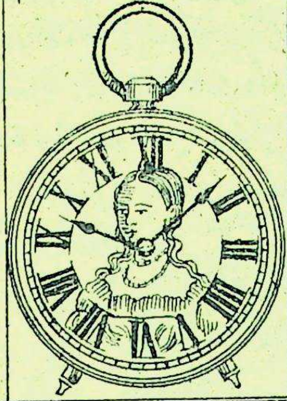	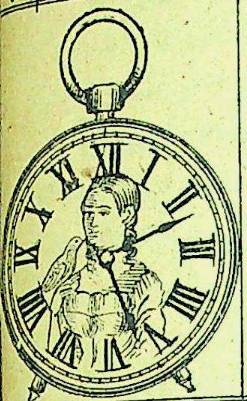
اسمین ایک نازنین عورت اس خوبصورتی سے ستار بجاتی ہی کہ جس سے حیرت ہوتی ہے اسکے ہاتھ کی چل پھر ستار کے تارون پر عجیب لطف دیتی ہی گارنٹی ۲ دوسال قیمت للعہ	اس ٹائم پیس مین ایک چہرۂ خندان بنا ہوا ہے جسکا منہ کھلا ہوا ہی اور اوسمین عجیب طور سے زبان ہلتے ہوے دکھائی دیتی ہی گارنٹی دوسال قیمت للعہ	اسمین ایک پریزاد چہرہ بنا ہی جسکی آنکھین ایک نکیلی ادا سے ہر وقت جنبش کرتی کرتی ہوئین معلوم ہوتی ہین اسکی گارنٹی دوسال قیمت للعہ	اسمین ایک حسین عورت کے ہاتھ پر ایک چڑ ہل ہل کر دانہ کھاتی ہوئی نظر آتی ہے جس سے نقل اور اصل مین مطلق فرق نظر نہین آتا ہی گارنٹی ۲ سال قیمت للعہ

متبرک جیبی گھڑے

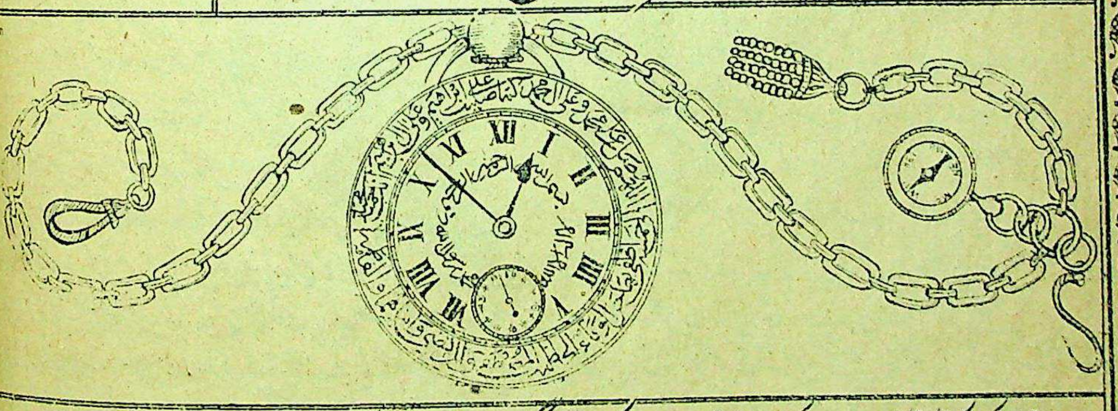

موجودہ زمانہ کی جبکہ نئی نئی ایجادین دیکھنے مین آتی ہین یہ متبرک جیبی گھڑی بھی غنیمت ہے اسکے ڈائل پر بخط نسخ نہایت پاکیزہ بسم اللہ شریف اور اسی کے محاذی کلمہ طیب سنہرے حرفون مین لکھا ہوا ہی بعد اوسکے اسکے گھنٹے کے ہندسے آسمانی رنگ کے نہایت چمکدار جگمگا رہے ہین اوسکے بعد ایک خوشنما حلقے مین سنہرے حرفون سے خط نسخ مین نہایت پاکیزہ دعای لی خمسۃ الخ اور درود معظم قابل ورد لکھا ہوا ہے **پس** اے برادران اہل اسلام ای بندگان درگاہ کبریا ای عاشقان سرور انبیا ای جان نثاران آل و اصحاب کبار یہ گھڑی آپکے پسند اور عظمت کرنیکے قابل ہے یا نہین اور یہ بھی فرمایے کہ اگر مقابلہ اور ارزان گھڑیون کے یہ گھڑی آپ کو نہایت کم قیمت کو ملے تو آپ اور گھڑی خواہ وہ سادہ ہو یا تصویردار اوسکو لینا پسند کرین یا اسکو اور پھر وقت بھی نہایت ٹھیک دیتی ہے اور مضبوطی بھی ایسی ہے کہ انکی گارنٹی ۲ دو سال کی ہی اور انکے ہمراہ ایک خوشنما چین بھی ہے اب تو ہمارے نزدیک اس گھڑی کو آپ ہم خرما و ہم ثواب سمجھکر ضرور خرید کرینگے کہ ہر وقت اسما خدا و رسول اور کلمہ طیب اور درود شریف کی زیارت ہوا کریگی قیمت

المشتہر سید محمد عبد اللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی عنبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

ایماندار کلاک اور ٹایم پیس گھڑیان!!

گرجا کلاک

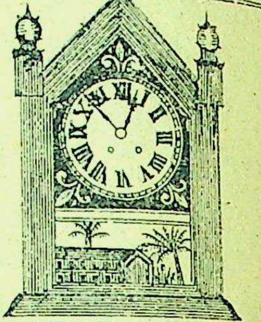

اس گرجا کلاک کے پرزے پائدار رفتار مناسب ہے نیز علاوہ وقت کا نہایت صحیح ہے مزید بران یہ وصف ہے کہ آٹھ دن کی کوک کا مع الارام ہے قیمت صرف ۱۳ عہ
ایضاً پندرہ روزہ کوک کا قیمت ۱۶ عہ

ایماندار کلاک

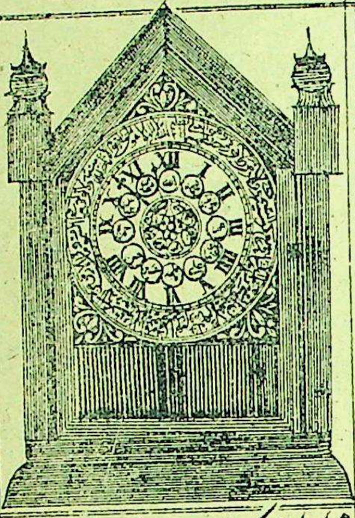

آفس کلاک

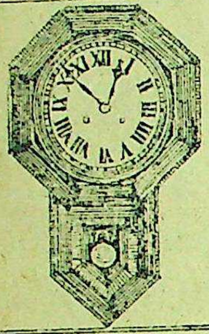

یہ کلاک بڑے بڑے جلیل القدر افسرون کے مکان اور دفترون مین علی العموم مقبول ہو چکا ہے اسکے پرزے پائدار وقت بہت ٹھیک دیتا ہے کنجی آٹھ دن کے بعد دیجاتی ہے گارنٹی ۶ سال قیمت نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible]

عجیب غریب متبرک کیرج کلاک

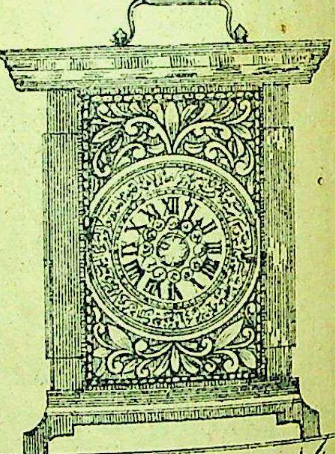

نئی انوکھی ایماندار ٹایم پیس

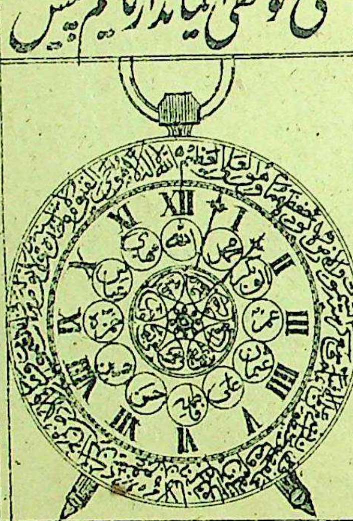

بالکل نئی ایماندار ارگن کلاک

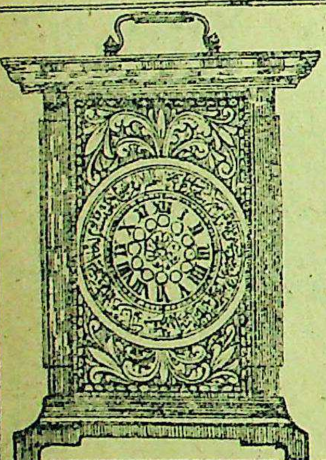

اے پاک طینت صاف باطن ایماندار مسلمانو آپ ہی لوگون کیواسطے یہ نوایجاد گھڑیان بنائی گئی ہین انکے ڈائل پر عجیب غریب صنعتون کی ساتھہ بارہ نمبرون کے اوپر آیۃ الکرسی اور وسط مین دعای خمسہ بخط طغرا طلائی حرفون مین اس عمدگی اس خوشنمائی اس دلربا صورت مین قرین کی گئی ہین جنکی زیارت سے نہ صرف حیرت ہی ہوگی بلکہ یک بیک اسلامی شان و شوکت کے نمونے آپکی آنکھون مین پھر جاوینگے اور نیز اوسی حیرت اور استعجاب مین آپکی مذہبی روشنی سے پُر نور نگاہونکو ہر گھنٹے کے نمبرون کی محاذی سلسلہ وار وہ بارہ اسماے گرامی نظر آئینگے جنکے نور سراپا ظہور سے شش جہت منور ہو رہا ہے یہ وہ اسمای برگزیدہ ہین جو ہر درد کی دوا اور ہر مرض کی شفا ہین اور جنکی بزرگی کا نقش ہر مسلمان کے دل پر کندہ ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ آیۃ الکرسی کی برکت اسماے متبرکہ کی زیارت اور دعاے خمسہ کی عظمت سے کس قدر آپکے معصوم بے زبان بچے آپکے اہل و عیال آپ کی ہر عزیز جان آپکا ذرا ذرا مشقتون کا اندوختہ مال آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہسکتا ہے اور کس درجہ اسکی برکت سے آپ کے دینی و دنیوی کامون مین بہبودیان پیدا ہوسکتی ہین۔ اس خوبی کی یہ گھڑیان ہین کہ جسکی خریداری ہم خرما و ہم ثواب کی مثل کے مصداق ہے ہر مسلمان کو ایک گھڑی اس برکت کی لیکر رکھنا بہت ضروری ہے۔ گارنٹی ایک سال قیمت متبرک کیرج کلاک   قیمت ایماندار ٹایم پیس ۷ر قیمت ایماندار ارگن کلاک

المشتہر سید محمد عبداللہ عکم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ ہفتان سخن و علی جنتری [illegible] گھڑی کی بمبئی

جارج اول شاہ یونان

یہ فرمانروا شاہ ڈنمارک کا دوسرا بیٹا ہی یہ ۱۸۶۳ء مین ہیلنیس کا بادشاہ بنایا گیا شہزادہ کانسٹنٹینوس ولیعہد ہے ۱۸۶۸ء مین پیدا ہوا اسکے ہاتھ پانون والا بڑے کلّے ٹھلے کا آدمی ہی یہ اوس ملک پر حکومت کرتا ہی جو کسی زمانے مین تمام روی زمین کا ذریعہ افتخار تھا یونان وہی ہے جہان افلاطون۔ ارسطو۔ بقراط اور فیثاغورث وغیرہ پیدا ہوے جسکی سرزمین کے تمام نباتات۔ جمادات اور حیوانات عقل کل اور حکیم مطلق کی عمدہ نمونہ تھے مگر اب اسکی وہ ردی حالت ہی کہ تمام دنیا کے بیوقوف اور ذلیل ممالک بھی اسپر طعنہ زن ہین روز بروز اقبال و اجلال کو تنزل ہوتی جاتی ہی یہ جنوبی مشرقی یوروپ مین ایک بحری سلطنت ہی رقبہ بحساب ۲۵۰۴۱۷۷ میل مربع کے ہی آبادی ۱۹۲۲۴۰۰۰۰۰ ہی صوبون مین تقسیم ہے زمین پہاڑی ہی ساحل بحر مرتفع نباتات بکثرت مگر زراعت بہت کم مختلف میوہ جات پیدا ہوتے ہین فوج ۲۲۶۰۷ فوج بحری ۳۰۹۸-۳ جنگی جہاز اور کئی چھوٹے جہاز ہین ۵۶۰ میل ریل ۴۵۶۹ میل تار برقی تجارتی دخانی جہاز ۱۰۳۔ اور ۵۰۰۹ بادبانی۔ آمدنی ۴۴۶۸۰۰۰ پونڈ اور خرچ ۴۲۲۰۰۷۷ پونڈ اتھنز دارالسلطنت ہی جسکی آبادی ۱۱۴۳۵۵ ہی عیسائی باشندے زیادہ ہین کچھ اہل اسلام کا بھی حصہ ہے فی الحال ۱۸۹۷ء مین کریٹ کیوجہ سے سلطان کے مخالف ہوگئے جنکے پہلے زیر فرمان تھے یورپ کی دو ایک طاقتون نے اشتعال دی مگر فرانس جرمن ر اور دیگر دول یوروپ نے بہت فہمایش کی اور جنگ کو منع کیا مگر چونکہ شاہ یونان کے کان اسباب سے خوب اچھی طرح بھر دیے گئے تھے کہ اونکی مدد کیجائیگی اور وہ فتح حاصل کرینگے اسلیے جنگ سے باز نہ آئے اور آخر کو بمجبوری سلطان نے پیشقدمی کی ادہم پاشا کی زیر کمان البنی اور ترکی فوج یونان مین روانہ کی جسکی تعداد قریب تین لاکھ کے تھی پہلے ہی سخت حملہ مین ۳۶ گھنٹے آگے بڑھی اور لاسونا وغیرہ فتح کرلیا اسیطرح ادہم پاشا بڑی استقلال اور بہادری سے آگے بڑھتے چلے گئے سات لڑائیون مین یونان کے رخ ڈھیلے ہوگئے اول تو خزانہ خالی تھا چندہ پر لڑائی ہوئی دوسرے فوج خراب اور زیادہ تر قواعد دان تھی جسکی وجہ سے یونان کو متواتر شکستین ہوئین آخر کو دول یورو سفارش کرائی کہ سلطان پندرہ روز کی مہلت دین سلطان نے منظور مگر اتنا کہدیا کہ صوبہ تھسلی جو اونکے قبضہ مین آچکا ہی اسکو ہرگز نہ چھوڑینگے اسکے علاوہ تاوان جنگ ۱۸ کرور کا مطالبہ کیا گیا جسکی رد و قدح کی اجازت دیدی گئی پندرہ رو گذرجانیکے بعد سلطان نے پھر تقاضا کیا اور تاوان جنگ کے وصول کرنے مین کچھ دھمکیان دین تھسلی کا کل انتظام کرکے ادہم پاشا کو اطلاع دی کہ وہ ہماری تار کا منتظر رہے ہم جب حکم دین فوراً اتھنز پر حملہ کرے۔

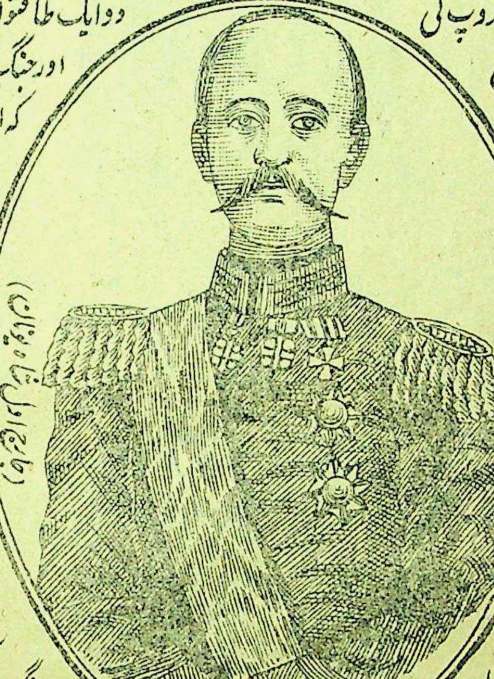

شاہ یونان نے دول عظام سے بطور عاجزی ظاہر کیا کہ اگر میرے حق مین بہتر ہو تو مین تخت خالی کرنے پر راضی ہون۔ چند امور اس جنگ مین ایسے ظاہر ہوے جو ترکی اور شرافت پر دال تھے اول تو یہ کہ ترکون نے رعایا مین سے ایک متنفس کو بھی ضرر نہین پہونچایا جیسا کہ عموماً لڑائیون مین ہوا کرتا ہی بلکہ شکست خوردہ یونانی ہی ساتھیونکو بھاگتی ہوئی تباہ اور پامال کرگئے۔ دوسرے یونانیونکی بیس ہزار سپاہی بلکہ کچھ اس سے بھی زیادہ کام آئے اور ترکونکی صرف ۹ سو ۹۱۔ یورپ مین یہ سیون ڈیز وار کی نام سے مشہور ہی یعنی سات روز کی لڑائی جسمین دارا نیارا ہوگیا تھسلی اور دیگر اضلاع مقبوضہ مین سلطانی فوج قریب ۵ لاکھ کی مجتمع ہوگئی جنگ کے انتظار مین ترکونکا جوش قابل تعریف تھا یہانتک کہ صرف حملہ کرنے پر اسقدر خوش ہوتے تھے کہ گویا فتح کیے ہوے مقامات پر قبضہ کرنیکا حکم ہوا ہی ترکی یونانیونکو اپنے قریب دیکھتے تھے تو عین جنگ مین خوشی کے مارے چوتڑ پیٹتے اور قہقہے لگانے لگتے تھے جیسے کوئی دیو کسی آدم زاد کو دیکھکر ناچنے لگے اور خوش ہوکر اب جب چاہین گے اسے نگل لینگے۔ ادہم پاشا کا نام اسقدر ہوا کہ جیسا جنگ پلونا مین عثمان پاشا کا نام ہوا تھا اور واقعی انہین غیر معمولی دانائی پائی گئی اور انھون شجاعت اور استقلال کی معجزے دکھلائے ہین دول یورپ نے چاہا کہ صوبہ تھسلی یونان کو واپس کیا جاے جسپر ہر ایک ملکی اور فوجی افسر و سپاہی نے جوش کیا اور وزیر اعظم سے لیکر ادنی سپاہی تک استعفا دینے پر تیار ہوگیا پانچ لاکھ فوج نے یکزبان ہوکر کہا کہ اگر تھسلی یونان کو دیدیا جائیگا تو ہم سلطان کی ملازمت ہین بلکہ بطور والنٹیر کے لڑینگے اگر یونانی زبردست ہین تو ہمکو اپنے علاقہ سے نکالدینگے۔ شیخ الاسلام نے بھی فتوی دیدیا ہی کہ تھسلی کا واپس کرنا خلاف شرع ہے۔

بقیہ حالات یونان

یونان ایک چھوٹی سی سلطنت ٹرکی کے ہمسایہ مین جنوب کیطرف واقع ہے۔ یہ کسی زمانے مین ٹرکی کا ایک حصہ تھا اپنی نا عاقبت اندیشی سے آجکل اخباری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کیے ہوے ہے۔ ولادت مسیح علیہ السلام سے پہلے علم و ہنر تہذیب و شایستگی مین تمام روے زمین پر سبقت لیگیا تھا۔ اسی ملک کے حکیمون نے فلسفہ و منطق کو ایجاد کیا ہے۔ یورپ وغیرہ مین جسقدر علمی ترقی ہوئی ہے یونان ہی کی تحقیق کی بدولت۔ یہی سلطنت قریب قریب نصف کرۂ زمین کی سرتاج تھی اب دیکھیے تو کچھ عجب حالت ہی سلطنت عثمانیہ کی ماتحتی کے علاوہ اسطرح معرض زوال مین ہے کہ دنیا مین کوئی سلطنت ایسی تباہ و پریشان نہین ہے۔ شاہ یونان نے کئی مرتبہ بغاوت کی پہلی مرتبہ سنہ ۱۷۷۰ء مین دوسری دفعہ سنہ ۱۷۹۰ء مین دومرتبہ تیسری دفعہ سنہ ۱۸۲۱ء سے سنہ ۱۸۲۹ء تک بغاوت کا سلسلہ جاری رہا دول عظام کی رعایت سے ایک علیحدہ سلطنت قائم کرکے آزاد کردیگئی لیکن سنہ ۱۸۳۲ء مین ۲۹ سا کے بعد دول عظام نے اول بادشاہ کو خارج کرکے موجودہ شاہ ڈنمارک کو شاہ یونان بنایا مگر اسنے اپنے بیٹے شاہ حال کو تخت سپرد کیا اور اسکو خزانۂ یونان سے ۱۱ لاکھ ۲۵ ہزار فرانک صرف خاص کے لیے ملتے ہین اور فرانس اور روس اور انگلستان بھی چار چار ہزار پونڈ سالانہ دیتے ہین اور بوجہ ہم مذہب ہونے کے شاہان روس کو اہل یونان سے ہمیشہ ہمدردی رہی ہی۔ جنگ روم و روس کے بعد مقبوضات ٹرکی سے تھسلی کا صوبہ اور صوبہ ابابترس کا کچھ حصہ روس نے یونان کو دلوادیا اس سے سنہ ۱۸۸۵ء مین اسکو پھر جرأت ہوئی کہ کچھ اور دبالے اور حملے کی تیاریان شروع کین مگر دولت عثمانیہ نے دو ہفتے کے اندر ۴ لاکھ فوج سرحد پر جمع کردی تو یونان کو ہوش آیا اور دول عظام نے صلح کرادی۔

کنگ جارج موجودہ شاہ یونان حضور پرنس آف ویلز کا خسرپورہ اور شاہ ڈنمارک کا بیٹا ہے اور زار روس کا مامون ہی اسکی بیوی زار روس کے رشتے مین پھوپھی ہے اور اوسکے ولیعہد کی بیوی شہنشاہ جرمن کی ہمشیرہ ہی اور شاید اسی وجہ سے اسقدر خودسری پر کمربستہ ہے کہ بڑے بڑے شہنشاہ اس کے رشتے دار ہین اور اس لیے اسکی جاوبیجا کارروائیون پر چشم پوشی کیجائیگی ہم خیال نہین کرتے کہ معاملات سلطنت مین کبھی قرابت و رشتہ داری کا کچھ خیال کیا جاتا ہے کیا۔ شہنشاہ جرمنی حضور ملکہ معظمہ کے نواسے نہین اور کیا زار روس بھی ہر مجسٹی کے رشتہ دار نہین لیکن معاملات سلطنت مین وہی جرمنی ہے جو انگلستان کی دوستی کو روس کے لیے قربان کرنے مین تیار ہی اور وہی روس ہے جس کی روک تھام کے لیے ہندوستان کی سرحد پر کڑورون روپیہ صرف کیا جاتا ہی۔

انگریزی سلطنت کے ہندوستان مین فوائد۔ (۱) ہمین جرأت دلائی گئی کہ ہم اپنے شہری اور رعایا ہونیکے حقوق طلب کرین (۲) شہرون مین صفائی کا انتظام کیا گیا (۳) جابجا دخانی کلونکے کارخانے ہند مین قائم ہوتے جاتے ہین (۴) مختلف قسم کی مذہبی اور قومی انجمنین قائم ہوئین (۵) ستی موقوف ہوئی۔ (۶) ٹھگونکی قوم نابود کیگئی۔ (۷) پختہ سڑکین کثرت سے بنائی گئین۔ (۸) آبپاشی کے لیے نہرین کھودی گئین (۹) بچہ کشی کی رسم منسوخ کیگئی۔ (۱۰) انسانی قربانی قطعاً بند کیگئی (۱۱) ملک کی طول و عرض مین ریل گاڑی دوڑنے لگی (۱۲) ہر جگہ تار برقی کا سلسلہ کھولا گیا۔ (۱۳) بہت کم اور یکسان محصول پر ڈاکخانے تمام ملک مین کھل گئے۔ (۱۴) ملازمون کیلیے ہفتے کا ایک روز تعطیل کا مقرر کیا گیا (۱۵) مدرسے کالج اور یونیورسٹیان کھولی گئین (۱۶) ایک عام زبان یعنی انگریزی ملک مین رواج دیگئی جسمین جدید علوم کے خزانے موجود ہین (۱۷) تعلیم نسوانکی تحریک کیگئی اور معالجہ نسوان مین سعی کیگئی (۱۸) دیسیونکو سرکاری ملازمت کے اعلی درجون مین شراکت کا وعدہ دیا گیا (۱۹) انصاف بلاتمیز مذہب و قوم و رنگ و درجہ کھلی عدالتونسے ملتا ہی (۲۰) بحری اور بری آمد و رفت مین سہولت پیدا کیگئی (۲۱) خیراتی شفاخانے تمام ملک مین کھولے گئے (۲۲) ڈاکہ زنی بند کیگئی (۲۳) علوم طبعی اور ذہنی کا رواج دیا گیا (۲۴) امتحانات سول سروس کیلیے مقابلہ مقرر کیا گیا (۲۵) فن چھاپہ کو ملک مین دخل دیا گیا (۲۶) اخبارات کو جاری کرکے آزادی کی نعمت عطا کیگئی (۲۷) بذریعہ ہر زبان کے مختلف اخبارات و رسالجات ملک مین ارزانی سے پھیلنے لگے (۲۸) ہر مذہب کے پیرون کو اپنے مذہب کے ارکان ادا کرنیکی پوری آزادی دیگئی (۲۹) ٹیکا چیچک سے بہت جانین ضایع ہونے سے بچتی ہین (۳۰) قیدیون سے جیلخانون مین مہذبانہ سلوک کیا جاتا ہی اور اونھین باہر جاکر روٹی کھانیکے لیے پیشے سکھائے جاتے ہین (۳۱) بذریعہ نلونکے بڑے بڑے شہرون مین مقطر پانی بہم پونہچایا گیا (۳۲) ہمین تقریر کی آزادی دیگئی

خالص چاندی کی ڈبل کیس جیبی گھڑیان

خالص چاندی کی ڈبل کیس جنیوا گھڑی

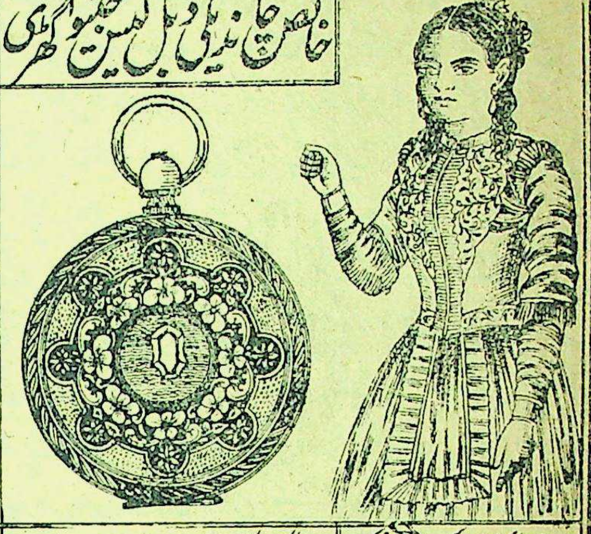

خالص چاندی کی ڈبل کیس جنیوا لیور گھڑی

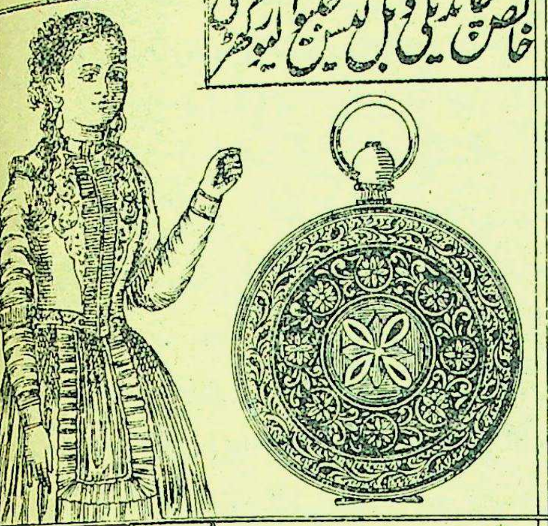

سارٹیفکیٹ نمبر ۲

عنایت فرمائے بندہ [illegible] گھڑی [illegible] عمدہ [illegible] ضلع [illegible]

راقم [illegible]

اس گھڑی کا قد اوسط درجے کا خالص چاندی کی دوہرے ڈھکنے کی منقش ہے پرزون کی عمدگی اور چال کی صحت قابل دید ہے اسکی مضبوطی کی صفت جہانتک ہو کم ہے گارنٹی ۴ سال قیمت پندرہ روپیہ عہ

اس گھڑی کے دونون ڈھکنے نہایت ہی خوشنما نقشی خالص چاندی کی ہین کنجی اوپر سے دیجاتی ہے جویل سب یاقوت کی جڑے ہوئے ہین جنیوا لیور ہے اسکے پرزونکی مضبوطی مشہور ہے گارنٹی چھہ سال فی عہ

سارٹیفکیٹ نمبر ۳

[illegible] گھڑی [illegible] عمدہ

راقم [illegible]

خالص چاندی کی جان بیرل گھڑی

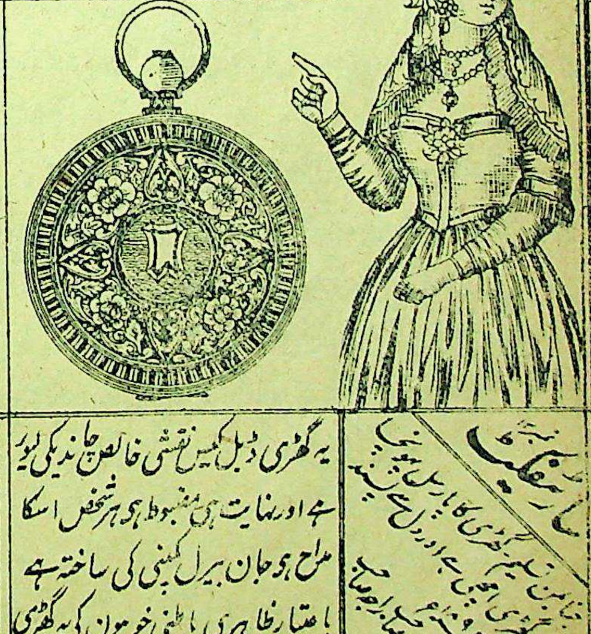

خالص چاندی کی کروڈائمز جیبی گھڑی

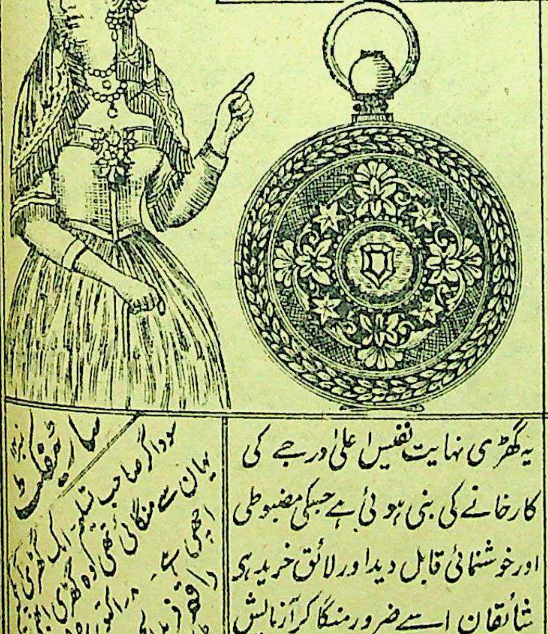

سارٹیفکیٹ نمبر

[illegible]

راقم [illegible]

یہ گھڑی ڈبل کیس نقشی خالص چاندی کی لیور ہے اور نہایت ہی مضبوط ہے ہر شخص اسکا مداح ہے جان بیرل کمپنی کی ساختہ ہے باعتبار ظاہری باطنی خوبیون کے یہ گھڑی اپنی آپ ہی نظیر ہے گارنٹی چھہ سال قیمت پچیس روپیہ عہ

یہ گھڑی نہایت نفیس اعلی درجے کی کارخانے کی بنی ہوئی ہے جسکی مضبوطی اور خوشنمائی قابل دید اور لائق خرید ہے شائقان اسے ضرور منگا کر آزمایش فرمائین باوجود ان سب خوبیون کے قیمت اسکی صرف عہ

سارٹیفکیٹ نمبر

سوداگر صاحب تسلیم ایک گھڑی [illegible] منگائی تھی وہ گھڑی ابھی تک اچھی ہے [illegible]

راقم زبیر الحسن موضع [illegible] ڈاکخانہ اسلام پور

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ ڈمیستن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

کسی مہرو کی خاطر ہمکو اک جھومر بنانا ہے | فلک بیچے تو ہم عقدِ ثریا مول لیتے ہین

اس جھومر مین چارون طرف موتیون کی لڑیان اور نیچے
آبدار اور رنگین موتی بھی جا بجا لگے ہوے ہین سب سے
عجب نفاست ہے آویزان ہے۔ ناظرین اگرچہ
لیکن جو صفائی عمدگی خوشنمائی صوفیانہ ہین
یہ جھومر خاص اُسی کاریگر کے ہاتھ کا بنا ہے
بڑے بڑے کاریگرون کو حیرت ہوگئی ہی آپ
چیز ہے۔ اگر ناپسند ہو تو واپس کر دیجیے گا
پانسو ۵۰۰ سے کم کا نہ آنکے گا قیمت

کی پٹری مین سلمہ ستارے کے پھول اور اونمین موتی نہایت
نیچے موتیون کی جھالر جنمین رنگین موتی بھی شامل ہین۔
اس جھومر کو آپنے اور اشتہارونمین بھی دیکھا ہوگا۔
اس جھومر مین ہے وہ اونمین کہان وجہ یہ ہے کہ
جسنے وہ نوطرز زیورات ایجاد کیے ہین کہ جس سے
اسکو منگا کر ملاحظہ کیجیے اوسوقت کہیے گا کہ یہ کیا
اب اور کیا عرض کیا جاے۔ دیکھنے والا اسکو
صرف دو روپیہ ۲ کا ہے۔

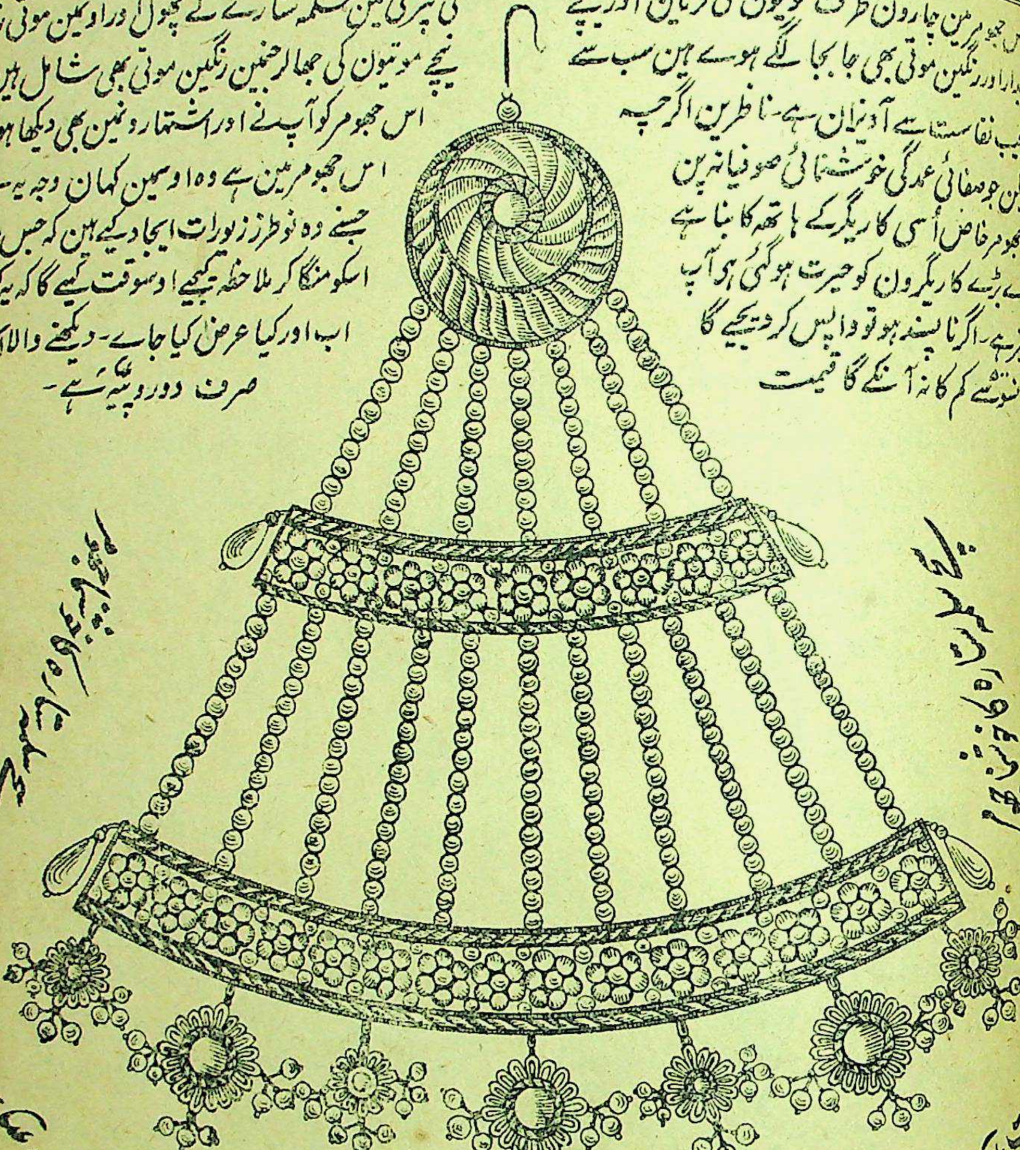

آویزے

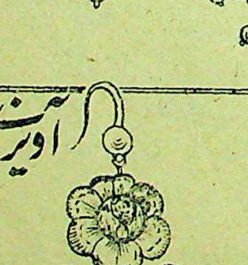

پھولونگ

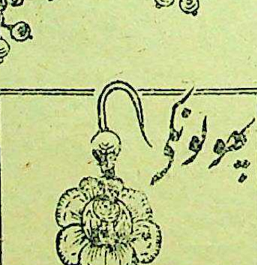

ولایت کی ایک صناع نے ہند کی نفیس طبیعت بیگمات کے کانونمین پہننے کے لیے یہ گلاب کے پھول کے آویزے بنائے ہین جو بالکل اصلی پھول کے معلوم ہوتے ہین استعمال سے خراب اور ماند نہین ہوتے قیمت فی جوڑی آٹھ آنہ ۸

سارٹیفکٹ نمبر ۴

عنایت فرماے من سید محمد عبداللہ صاحب عالم [illegible]
دام عنایتہ بعد تسلیم کے [illegible] جو آپ نے [illegible] ہمارے پاس
روانہ کی ہین وہ بہو بخین اور پسند آئین۔ فقط
راقم [illegible]
دربار [illegible] ۱۲ اپریل ۱۸۹۲ء

سارٹیفکٹ نمبر ۳

[illegible]
راقم محمد امین [illegible]
فقط

الملتمس سید محمد عبداللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

عباس حلمی پاشا خدیو مصر

عباس پاشا حلمی جی-سی-ایم-جی ۱۴ جولائی ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوے اور ۷ جنوری ۱۸۹۲ء کو تخت نشین کیے گئے یہ ولیعہد محمد علی بے کے چھوٹے بھائی ہین اپنے باپ دادا سے کہین لائق اور فہمیدہ ہین مگر انکی کوئی کارگزاری معلوم نہین ہوسکتی اور نہ اسکا ثبوت ممکن ہے کیونکہ انکو مصر مین کسی قسم کا اختیار نہین ہے یہانکا کل انتظام انگریزون کے اختیار مین ہے اور وہی تمام سیاہ وسفید کے مالک ہین اس مداخلت کی اصل بنا اور اوسکے بانی خدیو حال کے باپ دادا اسمٰعیل پاشا اور توفیق پاشا تھے۔ جنھون نے بدنظمی اور ناتجربہ کاری سے مصر کو آٹھ کرور پونڈ کا مقروض کر دیا تھا جسکی وجہ سے خدیو اسمٰعیل نے نہر سوئز کا ۴۰ لاکھ پونڈ کا حصہ انگریزون کے ہاتھ بیچ ڈالا اور اسکے علاوہ اپنی ذاتی جائداد بھی بہت سی انگریزی اور فرانسیسی ساہوکارون کے مطالبات پورا کرنیکے لیے مکفول کر دی نہر سوئز اسمٰعیل ہی کے زمانے مین ایم-ڈی-لیسپ فرانسیسی انجنیر نے کھودی تھی یہ کام جبکہ ۱۸۶۹ء مین ختم ہوا اسمٰعیل پاشا نے یوروپ کی سلطنتون مین پھر کر اس نہر کے کھولنے کے لیے سب کو مدعو کیا تھا اسمٰعیل پاشا کی بداقبالی جبھی سے ظاہر ہونے لگی جبکہ انھون نے یوروپ کے قدم پر قدم رکھنا شروع کیے اور انھین کا تتبع اختیار کیا جسکے باعث سلطان روم انسے ناراض ہوے مگر انھون نے بہت جلد اطاعت کا یقین دلا کر پھر سلطان کو منا لیا اور ایک ایسا فرمان حاصل کیا جسکے ذریعہ سے اپنے بیٹے توفیق پاشا کو خدیو مصر بننے کا حقدار ٹھہرا لیا اور آخر وہی ہوا کہ خدیو اسمٰعیل کو نالائقی کی وجہ سے خانہ نشین ہونا پڑا اور انکی جگہ توفیق پاشا کو ملی انکے زمانہ مین مصر اور بھی روز بروز کمزور ہوتا گیا اور انھین کے عہد مین عربی پاشا نے بغاوت کی اور مہدی پاشا نے سوڈان پر قبضہ کیا یہی موقع تھا جبکہ انگریزون نے مصر مین اپنی چھاونی چھائی توفیق پاشا اپنے باپ سے زیادہ انگریزون کا معین تھا۔ مہدی کے روکنے کے لیے جب انگلستان سے فوج آئی تو سلطان نے ہاتھ کھینچ لیا انگریزون نے چونکہ جان دل سے مصر کی مدد کی اسلیے اونکو ایک حق اور رسوخ حاصل ہوگیا انھون نے بہت جلد مصر کے خالی کر دینے کا وعدہ کیا تھا مگر اب کہتے ہین کہ جب تک مصر کی حالت اور انتظام بالکل درست نہ ہوجائیگا مصر نہ خالی ہوگا۔ خدیو حال نے دو ایک مرتبہ چند امور مین انگریزون کی مخالفت کی تھی مگر اب بالکل مجبور ہین کوئی کام بغیر لارڈ کرامر (انگریزی مختار) کے نہین انجام پا سکتا حتی کہ وزیر کی موقوفی بحالی بھی بغیر مشورہ کے ممکن نہین۔ ریاض پاشا وزیر اعظم تھے۔ اب اونکی جگہ پر نوبر پاشا ہین۔ مصر سلطنت ٹرکی کا ایک صوبہ تھا اور اسکا خراج ۶۹۵۷۹۲ پونڈ ہے اسکا ۳۹۴۲۴۰ میل مربع ہے ۱۰۳۲۸ میل مربع قابل زراعت اور ۱۳۳۶۳ میل مربع باقی شہرونکی آبادی اور سڑکون وغیرہ مین چھپی ہوئی ہین آبادی ۹۰ لاکھ ہے ۱۴ ہزار فوج خدیو کی اور قریب ۳ ہزار کی انگریزونکی ہے جسمین کریسی۔ اٹلی۔ فرانس۔ اسٹریا اور انگلستان وغیرہ کے لوگ ہین اور اضلاع جو مصر کے متعلق تھے اونکا رقبہ ۶۴۰۰۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ۱۱۰۰۰۰۰۰۔ آمدنی ۱۰۰۱۰۰۰۰ خرچ ۹۵۵۰۰۰۰ پاونڈ مصری ہے ۱۸۹۶ء مین انگلستان نے مصری اور ہندوستانی فوج کی مدد سے ملک سوڈان پر چڑھائی کی اور کئی لڑائیون کے بعد ڈنگولا پر بنام خدیو قبضہ کر لیا۔ مصر مین صرف انھین مقامات پر زراعت ہوتی ہے جہان دریای نیل یا نہر سوئز کا پانی پہونچتا ہے ہر قسم کا غلہ اور تمام اشیا کی پیداوار مثل ہندوستان کے ہے یہانکی تجارت ٹرکی انگلستان فرانس اور آسٹریا وغیرہ سے متعلق ہے ریل ۹۵۰ میل جاری ہے ۱۸۹۵ء مین انگریزی فوج ۳۵۰۰ اور دیسی فوج پولس ۱۶۰۰۰ تھی یہان غیر قومونکی جہازونکی اب آمد و رفت ہونے لگی ہے۔ دار السلطنة قاہرہ ہے جسکی آبادی ۳۷۴۸۳۸ ہے۔ مصر دنیا مین ایک قدیم اور مشہور سلطنت ہے کسی زمانہ مین اسکی عجیب شان تھی مگر اب حالت ابتر ہے انگریزون نے غدر آرمینیا کی آڑ مین بہت باتون

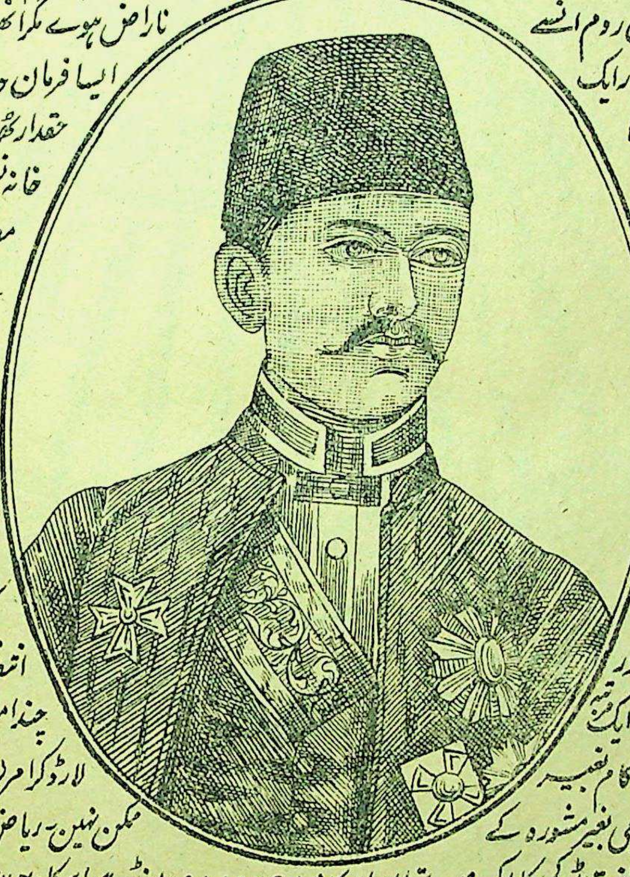

امیر عبدالرحمن خان والی کابل

امیر عبدالرحمن خان برادرزادہ شیر علیخان کا سن ولادت ۱۸۲۰ء ہے۔ جولائی ۱۸۸۰ء مین تخت نشین ہوئے اور جنوری ۱۸۹۲ء مین جی۔ سی۔ ایس کا برٹش گورنمنٹ سے خطاب پایا۔ یہ اپنے ملک مین بالکل خودمختار ہین اور ہر قسم کا کلی اختیار ہے انکی رعایا عموماً شریر اور مفسد ہے انکے ملک مین قوم غلزئی ہرات اور قندھار کے درمیان مین درانی اور مختلف علاقون مین تاجک۔ ہزارہ۔ ایمک۔ ازبک وغیرہ آباد ہین۔ علاوہ ہزارہ قزلباش کے تمام آبادی سنیون کی ہے۔ تمام و کمال افغانی انتہا کے شورہ پشت ہین سلف سے آجتک کسی سے کوئی عمدہ انتظام نہو سکا اور اس قوم کی وحشت روز بروز ترقی کرتی گئی۔ مگر عبدالرحمن خان امیر حال نے وہ انتظام کیا کہ تمام افغانیون کے رخ ڈھیلے ہو گئے ڈاکہ۔ چوری اور قتل دفعۃً موقوف ہو گیا سونا اچھالتے چلے جاؤ کیا مجال ہے جو کوئی آنکھ اوٹھا کے بھی دیکھے یہ ممکن نہین کہ کسی کی نکسیر تو پھوٹ جاے اسی امیر کے عہد مین شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین تمام رعایا جو ہمیشہ سے اپنے بادشاہ کی مخالفت کرتی رہی اب امیر عبدالرحمن خان کی اسقدر ہمدرد ہے کہ مضبوط عہدنامے لکھدیے ہین اور ہر فرد بشر نے جان نثاری کا قسمی وعدہ کیا ہے۔ امیر کو برٹش گورنمنٹ سے ۱۸ لاکھ روپیہ سالانہ وصول ہوتا ہے اور دونون مین دوستانہ تعلق ہے۔ اس ملک مین سرکار انگریزی کی فوج قائم تھی مگر ایک زمانہ مین جبکہ قومی بغاوت پھیلی تھی۔ انگریزی فوج تباہ ہوئی اور ملک اوسکے دیسی حکمرانون پر چھوڑ دیا گیا ۱۸۷۹ء مین انگریزون نے حملہ کیا تھا اور عارضی طور پر قبضہ کر لیا تھا مگر چونکہ انتظام سخت مشکل اور نفع بھی کم تھا اسلیے گورنمنٹ ہند نے اسے چھوڑ دیا اور صرف چترال باجوڑ سوات اور دیگر علاقہ جات وغیرہ ہند مین شامل کرلیے گئے دسمبر ۱۸۹۳ء مین ایک سفارت بہ ماتحتی سر مارٹیمر ڈیورنڈ فارن سکریٹری گورنمنٹ ہند افغانستان کو گئی اور کامیاب واپس آئی اس سفارت کے ذریعہ سے جو معاہدہ مابین امیر کابل اور گورنمنٹ ہند ہوا ابتک بخوشی عملدرآمد ہو رہا ہے اسمار واقع وادی کنار جلال آباد سے اوپر کنیٹر ہے امیر کی تحت مین آیا ۱۸۹۵ء مین عمرا خان والی جندول کی بغاوت سے گورنمنٹ کو سخت دقت واقع ہوئی مگر آخر کو عمرا خان نے امیر کابل کے یہان پناہ لی۔ جولائی ۱۸۹۵ عیسوی مین امیر عبدالرحمن خان کو ملکہ معظمہ کیطرف سے دعوت دی گئی مگر بجائے اسکے کہ یہ خود جاتے یا اپنے ولیعہد کو بھیجتے انھون نے اپنے دوسرے بیٹے نصراللہ خان کو لندن بھیجا۔ انگلستان نے اونکی ایسی عزت و توقیر کی جیسی شاہزادگان یوروپ کی۔ معاہدہ سفارت ڈیورنڈ کے مطابق افغان بلوچستان کی حدبندی کیواسطے گورنمنٹ ہند نے ایک کمیشن بھیجی سنہ مذکور مین سرحد افغانستان پر وزیریونسے سخت مقابلہ ہوا ملک افغانستان ایشیا کا اندرونی ملک اور سرحد مغربی شمالی ہند پر درمیان ۶۴ درجہ ۳۰ دقیقہ اور ۷۴ درجہ ۳۰ دقیقہ مشرقی طول بلدہ ۳۰ درجہ ۲۰ دقیقہ شمالی عرض بلد کے واقع ہے۔ یہ ایران کے عظیم الشان میدان مرتفع کا شمالی مشرقی حصہ ہے۔ افغانستان کے مغرب مین فارس مشرق مین کوہ ہای سلیمان۔ جنوب مین شمالی روسی صوبجات ماتحت سنٹرل ایشیا اور بلوچستان۔ شمال مین ترکستان ہے۔ یہ حدود اربعہ روس و انگلینڈ کے کمیشن نے فارس سے دریای آکسس واقع چناب تک قائم کیے ہین۔ مشرقی خمیاب سے خلیج وکٹوریہ تک یہ دریا حد شمالی ہے شمالاً جنوباً عرض ۵۰۰ میل ہے اور شرقاً غرباً ہرات سے خیبر تک ۶۰۰ میل ہے اسکا رقبہ ۳ لاکھ میل مربع ہے۔ یہ ملک پانچ صوبون مین تقسیم ہے۔ کابل۔ قندھار۔ ہرات۔ ترکستان اور بدخشان (مع واخان) اسکی زمین کا اکثر حصہ بالکل ناہموار ہے اور پہاڑیان زیادہ ہین باستثنائے بعض علاقہ جات سطح دریا سے ۴ ہزار فیٹ کی بلندی ہے

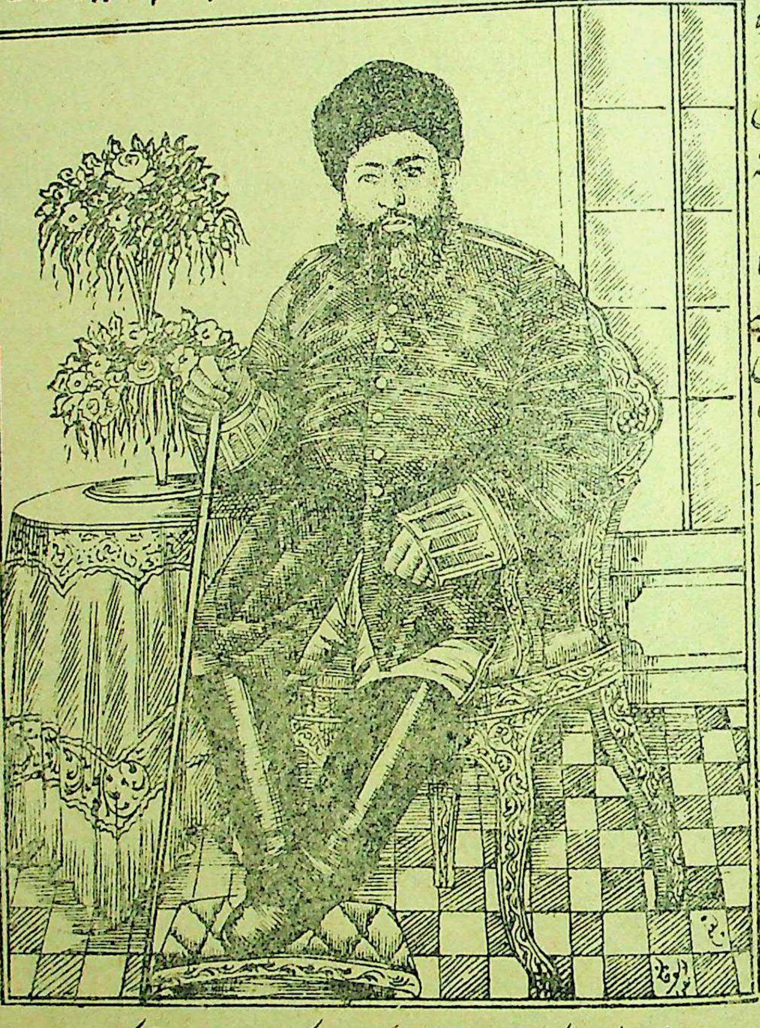

خالص چاندی کے خوشنما نونگے لیجیے

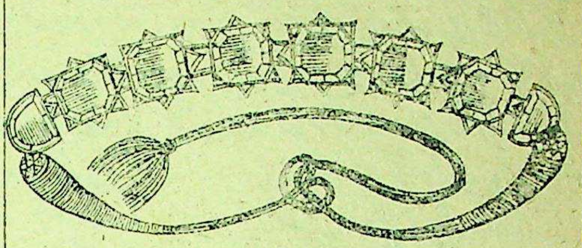

یہ خالص چاندی کے نونگے ہین بناوٹ انکی ایسی عمدہ ہے کہ اگر آپ اپنے پاس سے سُنار کو چاندی دیکر بنوانا چاہین تو اعلی کاریگر اسکی قیمت بھی صرف بنوائی ہین لے لے اور اسکی سی خوبصورتی کجا ہمنے شائقین کے لیے خاص طور پر یہ نونگے بنوائے ہین قیمت چار روپیہ ۴ ایضاً تین روپیہ ۳ بچون کے ہاتھ کے دو روپیہ ۲

خالص چاندی کے خوش قطع سہ نگے

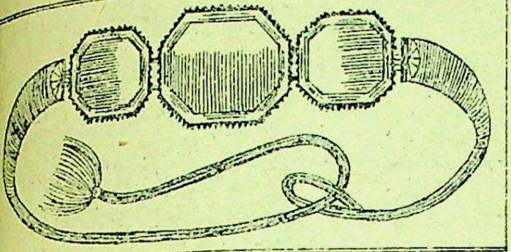

اسوقت جن خالص چاندی کے خوشنما سہ نگےکا نقشہ آپ دیکھ رہے ہین اگر بجائے نقشہ کے یہ سہ نگے آپکے ہاتھ مین ہوتے تو آپ کو حیرت ہوجاتی کہ اتنے کم داموں مین اس صنعت کے سہ نگے کیونکر بنے چاندی خالص نگ نہایت نفیس قابل دید ہین قیمت فی جوڑی ۶ ایضاً لغیفت مندرجہ بالا قیمت ۵

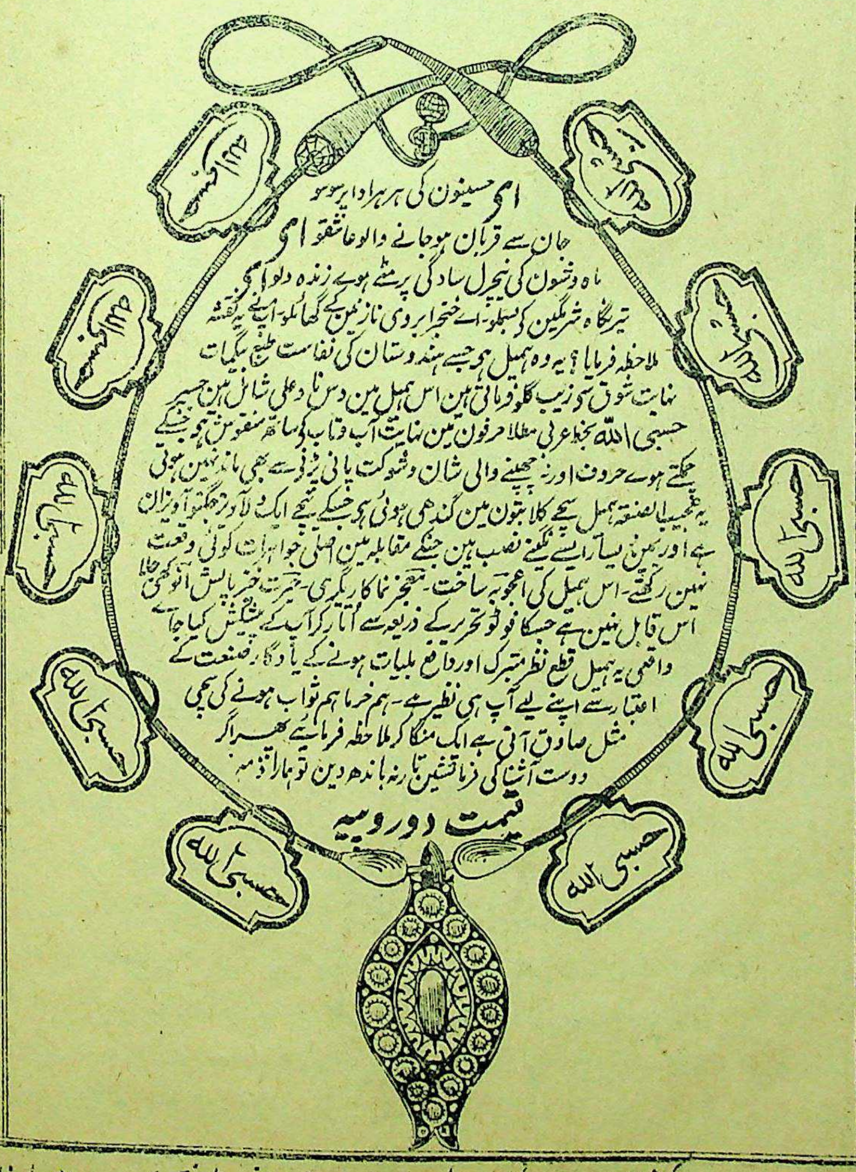

اے حسینون کی ہر ہر ادا پر سو سو

جان سے قربان ہوجانے والو عاشقو اے

ماہ وشون کی نیچرل سادگی پر مٹتے ہوے زندہ دلو اے تیر نگاہ شرمگین کے بسملو۔ اے خنجر ابروی ناز نین کے گھائلو آپنے یہ نقشہ ملاحظہ فرمایا؟ یہ وہ ہمیل ہے جسے ہندوستان کی نفاست طبع بیگمات نہایت شوق سے زیب گلو فرماتی ہین اس ہمیل مین دس نادعلی شائل ہین جسپر حسبی اللہ بخط عربی مطلا حرفون مین نہایت آب وتاب کی ساتھ منقوش ہے جسکے چمکتے ہوے حروف اور نہ چھپنے والی شان وشوکت یانی پڑنے سے بھی ماند نہین ہوتی یہ عجیب الصنعت ہمیل ایسے کلابتون مین گندھی ہوئی ہے جسکے نیچے ایک دلآویز جھگنو آویزان ہے اور اسمین بیشمار ایسے نگینے نصب ہین جنکے مقابلہ مین اصلی جواہرات کوئی وقعت نہین رکھتے۔ اس ہمیل کی اعجوبہ ساخت۔ معجز نما کاریگری۔ حیرت خیز پالش آنکھون چکاچوند اس قابل نہین ہے جسکا فوٹو تحریر کے ذریعہ سے اُتار کر آپکے پیش کیا جائے واقعی یہ ہمیل قطع نظر متبرک اور دافع بلیات ہونے کے یادگار صنعت کے اعتبار سے اپنے لیے آپ ہی نظیر ہے۔ ہم خرما ہم ثواب ہونے کی بھی مثل صادق آتی ہے ایک منگا کر ملاحظہ فرمایئے پھر اگر دوست آشنا کی زبا نشین تارنہ باندھ دین تو ہمارا ذمہ

قیمت دو روپیہ

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم۔ جو مال آپنے بھیجا بہت پسند آیا راقم محمد خان از [illegible] ۹ دسمبر ۱۸۹۶ع فقط

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن۔ تسلیم۔ جو اشیا آپکے یہانسے طلب ہوئین سب عمدہ ہین راقم ساہو شاکر [illegible] از ڈاکخانہ نامیر گنج [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم [illegible] راقم [illegible] فقط

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم [illegible] راقم علاؤالدین [illegible] ۲۴ نومبر ۱۸۹۶ع

سارٹیفکٹ نمبر ۴۹

جنابمن۔ سلام علیکم جو اشیا آپنے ارسال فرمائین حسب منشا بندہ ہین راقم عبدالعزیز بیرون دروازہ لوہاری ملتان ۲۰ نومبر سنہ ۱۸۹۶ع

سارٹیفکٹ نمبر

[illegible] راقم [illegible] ۱۸۹۶ع

المشتہر سید محمد عبداللہ علم خیرل مرچنٹ وکمیشن ایجنٹ وپروپرائٹر دواخانہ دارالصحت وگلدستہ ہندوستان ہین وتلمی خبری کانپور بازار رام نرائن گدڑی کی کوٹھی

حسینون کا زینت کمر بلٹ

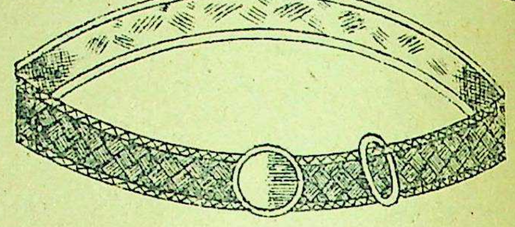

بلٹ کمر مین لگانے کے نہایت عمدہ اور خوشنما و مضبوط نہایت عمدہ پھولدار مضبوط خاص ساخت ولایت قیمت نمبر اول ۸؍

ایضاً نہایت عمدہ اور خوشنما مضبوط قیمت نمبر دوم ۱۲؍

یہ بلٹ حسینون کی کمر مین عجیب لطف دیتے ہین۔ ایک بلٹ مدت تک کافی ہے

سچے موتیون کی چوڑیان شرماتی ہین

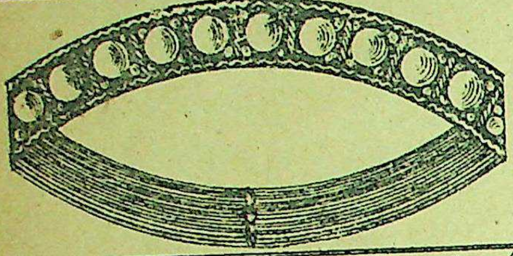

اسکے واضع نے صنعت کا خاتمہ کر دیا ہی کہ موتیون کا گندھاؤ اور اسکے آس پاس گوکھرو کی تحریرین سنہرے سلمہ کی بندش مگر گوکھرو اور سلمہ سچا ہے اسکے اندر ریشمی ساٹن دی ہوئی ہے ہم کیا تعریف کرین انکی نزاکت انکی آبداری۔ صوفیانہ پن آپ دیکھکر عش عش کر جائینگے مگر ناپ بھیجنا آپکا کام ہے قیمت فی جوڑہ ۱۲؍

سچے سلمہ کی خوشنما ہمیل

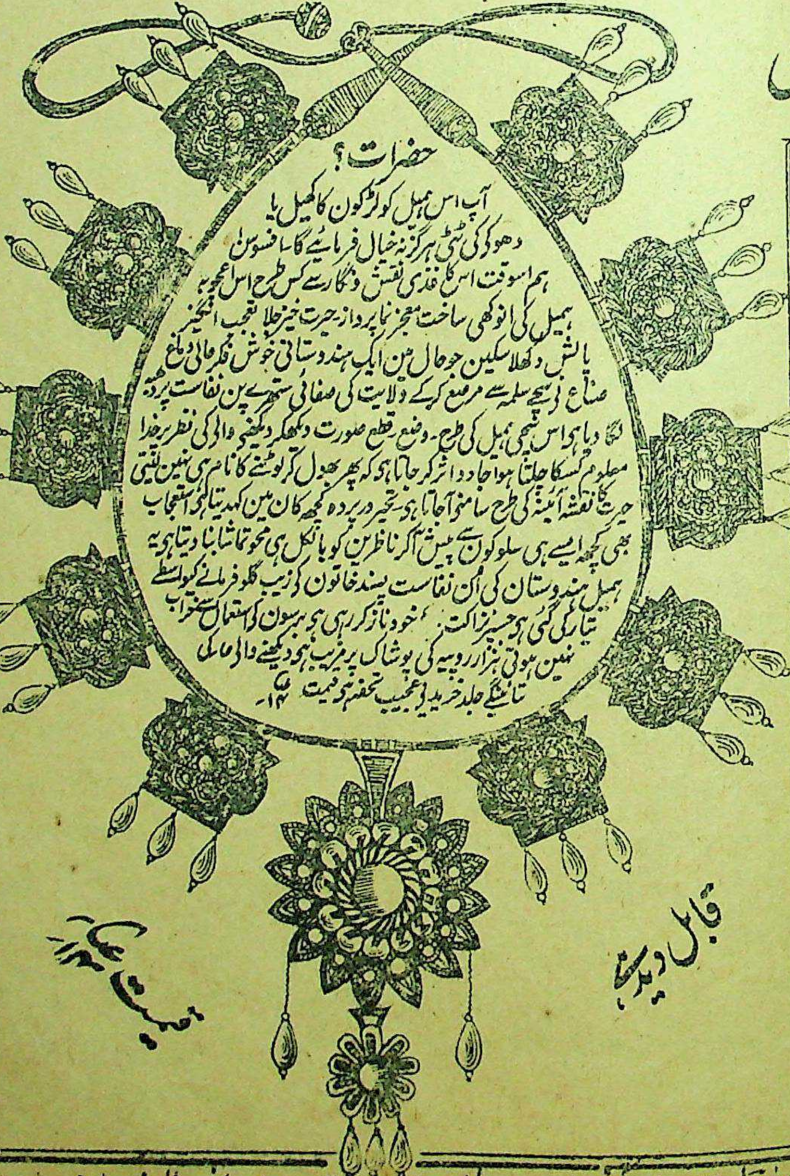

حضرات؟

آپ اس ہمیل کو لڑکون کا کھیل یا دھوکی کی ٹٹی ہرگز نہ خیال فرمائیے گا افسوس ہم اسوقت اس کا قدری نقش و نگار سے کس طرح اس اعجوبہ ہمیل کی انوکھی ساخت معجز نما پرداز حیرت خیز جلا تعجب انگیز پالش دکھلا سکین جو حال مین ایک ہندوستانی خوش فکر عالی دماغ صناع نے سچے سلمہ سے مرصع کرکے ولایت کی صفائی ستھرے پن نفاست پر دھبہ لگا دیا ہے اس تسبیح ہمیل کی طرح۔ وضع قطع صورت دیکھکر دیکھنے والے کی نظر پر خدا معلوم کسکا چلتا ہوا جادو اثر کر جاتا ہے کہ پھر بھول کر لوٹنے کا نام ہی نہین لیتی حیرت کا نقشہ آئینہ کی طرح سامنے آجاتا ہے۔ تحیر دربردہ کچھ کان مین کہدیتا ہے استعجاب بھی کچھ ایسے ہی سلوکون سے پیش آکر ناظرین کو بالکل ہی محو تماشا بنا دیتا ہے یہ ہمیل ہندوستان کی ان نفاست پسند خاتون کے زیب گلو فرمانے کیواسطے تیار کی گئی ہے جسپر نزاکت خود ناز کر رہی ہے برسون کی استعمال سے خراب نہین ہوتی ہزار روپیہ کی پوشاک پر مزیب ہے دیکھنے والے عاشق ہو جائینگے جلد خریدئیے عجیب تحفہ ہے قیمت ۱۴؍

سارٹیفکٹ نمبر ۴

حضرت من سلام۔ سلام علیکم [illegible]

جناب عالی [illegible] ہمیل [illegible]

راقم [illegible]

۲۰ دسمبر ۱۸۹۶ء

سارٹیفکٹ نمبر ۵

جنابمن تسلیم۔ جہانگیری آپنے روانہ کی پسند آئی

۳۰ نومبر ۱۸۹۶ء

راقم صادق حسین کلرک دفتر پولس مین پوری

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم [illegible]

[illegible]

سارٹیفکٹ نمبر

جناب عالی تسلیم [illegible]

[illegible]

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم۔ انگوٹھی قابل پسند تھی اور بٹن بھی نہایت عمدہ قابل تعریف ہین

راقم بجرنگ سنگہ گونترا

خضرت پور۔ ۲۰ جون [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر

جنابمن تسلیم [illegible]

[illegible]

المشتہر سید محمد عبداللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دارالصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

بقیہ حالات امیر کابل

پشاور سے کابل تک جو سڑک درۂ خیبر مین ہی جسکی راہ سے ہندوستان پر اکثر حملے ہوے ہین اسکے سوا اور کوئی سڑک راستہ چلنے کے قابل نہین ہے۔ یہان گرمیون مین گرمی زیادہ ہوتی ہے اور سرما مین سردی۔ وہان گیہون وغیرہ اور میوہ جات بکثرت اور عمدہ قسم کے پیدا ہوتے ہین معدنیات بکثرت ہین امیر کے انتظام سے کئی کارخانے دخانی کلون کے قائم ہوے ہین جنمین توپین۔ رئفل اور دیگر اسلحہ وسامان حرب بنایا جاتا ہی۔ ہندوستان کو افغانی تجارت کا سالانہ تخمینہ ۵۰ لاکھ ہی افغانستان کا حاصل غالبًا ایک کرور ہے خلوم قندھار اور ہرات مشہور تجارتی شہر ہین۔ دار السلطنة کابل ہے ولیعہد پرنس حبیب اللہ خان ہین۔ جس زمانہ مین کہ سردار محمد افضل خان نے کابل پر فوج کشی کی تھی شیر علیخان نی مقابلہ پر مستعدی ظاہر کی اور آخر صلح ہوگئی مگر پھر موقع پاکر محمد افضل خان کو قید کرکے غزنی روانہ کردیا۔ اوس زمانے مین امیر عبدالرحمن خان کی نوجوانی تھی یہ اپنے چچا سردار محمد اعظم خان کی ساتھ افغانستان کو خیرباد کہا ایران علاقہ روس سے گذر کر بخارا پہونچے اور ترکستان مین فوج جمع کرکے کابل پر چڑھائی کی ایک جنگ کے بعد فتح پائی اور اپنے باپ سردار محمد افضل خان کو قید سے چھڑا کر تخت نشین کیا مگر ایک ذراسی غفلت اور بے پروائی ہونے سے شیر علیخان امیر محمد افضل خان سے پھر مقابلہ کیا اور غالب آئی افضل خان نے تو چند روز کے بعد انتقال کیا مگر امیر عبدالرحمن خان کو اوسوقت تک چین نہ آیا جب تک انھون نے فوج جمع کرکے شیر علیخان کو بھگا ندیا اور اس مرتبہ پھر انھون نے سعادتمندی کی اور وہ یہ کہ اپنے عوض اپنی چچا امیر محمد اعظم خان کو امارت بٹھایا لیکن انھون نے اپنے بھتیجے کی لیاقت اور سعادتمندی کی قدر نہ کی بلکہ ٹیڑھے ٹیڑھے چلنے لگے جسکا یہ نتیجہ ہوا کہ امیر عبدالرحمن خان نے اونکے معاملات مین مشورہ اور دخل دینا چھوڑدیا جسکی وجہ سے انتظام سلطنت بہت جلد درہم برہم ہوگیا اور شیر علیخان نے ایک دفعہ موقع پاکر پھر کابل لے لیا۔ امیر محمد اعظم خان نے چند ماہ کے بعد سرحد پر انتقال کیا اور امیر عبدالرحمن خان وہانسے سرحد کیجانب واپس آرہے تھے اثنای مین ایک روسی گورنر انکو ہمراہ تاشقند لیگیا گورنمنٹ روس نے انکا ۳۰ ہزار روپیہ سالانہ وظیفہ مقرر کیا۔ جب سر لوئس کوکناری سفیر قتل ہوا تو امیر یعقوب خان ہندوستان کیطرف جلاوطن کیے گئے اور افغانستان مین فساد عظیم برپا ہوا۔ موقع پاکر امیر عبدالرحمن خان مع جمعیت کثیر جو جابجا راستون مین فراہم ہوئی آموجود ہوئے یہ وہ زمانہ تھا کہ انگریزون کو کابل کی حکومت لوہے کے چنے ہوگئی تھی۔ مقام مزار شریف مین قیام کیا۔ انگریزی افسرون نے سفیر روانہ کیا اور ایک عہدنامہ ہوا ۱۸۸۰ء عیسوی مین انگریزون نے کابل خالی کردیا اور جولائی سنہ مین امیر عبدالرحمن خان داخل کابل ہوے اور انگریزون کو گویا ایک بہت بڑی پولٹیکل مصیبت سے سبکدوش کیا۔ سردار ایوب خان کیطرف بڑھے امیر نے اوسکی سرکوبی کی۔ پھر پنجدیہ کا جھگڑا طے کیا پھر قوم غلزئی کا فتنہ اوٹھا اوسے فرو کیا پھر سرحد شنواری کے مفسد فسادون کو دفع کیا۔ اسکے بعد محمد اسحٰق خان گورنر ترکستان کی بڑی بھاری بغاوت کا تدارک کیا ہرچند انمین سے ہر ایک معرکہ مشکل اور سنگین تھا مگر اسحٰق خان والا ہنگامہ مقابلۃً ایسا عظیم تھا کہ امیر عبدالرحمن خان کو خود جانا پڑا ان کل قضیون کے بعد ہزارہ جات کے مشہور بلوے اور ہنگامے فرو کیے اور ساتھ ہی اوسکے ملک کا ملکی اور مالی انتظام بھی درست ہوتا رہا اور روز دونی رات چوگنی ترقی ہوتی رہی اور کافرستان ایسے ملک کو جہان آجتک کسی ملک گیری کے مہوس کا وہم وگمان بھی نگیا تھا فتح کرکے افغانستان ایسے شریر ملک کو بہت سے بڑی مستحکم اور وسیع ومہذب سلطنت بنایا اور ایسے وحشی ملک کو ہر طرح کے علم وفن سے قابل اور عقلمند بنادیا۔ امیر عبدالرحمن خان نہایت سادہ مزاج۔ فقیر دوست۔ کفایت شعار۔ خیراندیش۔ ہمہ دان۔ بہادر۔ مدبر۔ اور جفاکش ہین تمام مقدمات کے فیصلے ابتک خود کیے اور جب سلطنت کو ہر طرح مضبوط اور قابل اطمینان دیکھ لیا تو اندرونی معاملات کو اپنے ولیعہد سردار حبیب اللہ خان پر چھوڑ کر خود صرف معاملات خارجہ اور امور سلطنت کے زیادہ غور طلب پولٹیکل معاملات کے سلجھانے مین مصروف رہتے ہین۔ ۱۳۱۴ھ ہجری کی عید الضحی کو رعایا کیطرف سے "ضیاء الملة والدین امیر المؤمنین" کا خطاب پیش ہوا اور سب نے ایک عہدنامہ لکھدیا کہ اونسے اور اونکی اولاد سے کبھی نہ پھرینگے اور جو غنیم حملہ آور ہوگا اوس سے مقابلہ کرینگے اور امیر عبدالرحمن خان ہی کی اولاد سے جو شخص ہوگا اوسکو بادشاہ مانینگے۔

سنہ ۹۶ء عیسوی مین امیر نے ایک کتاب تصنیف کی جسکا نام تقویم الدین رکھا سُنا گیا ہے کہ یہ کتاب خفیہ رازون کا نسخہ ہے جسکی اشاعت نہین کی گئی جنگی معاملات سے بھی کسیقدر متعلق ہے۔ عمرا خان نامی ایک افغان کو اپنی فوج کی کمان دی ہے جو شجاعت اور دلاوری مین بے نظیر ہے اور جسنے مہم چترال مین انگریزون کو سخت پریشان کیا تھا اس لڑائی مین گورنمنٹ کا دو کروڑ روپیہ صرف ہوا تھا امیر نے پہلے تو عمرا خان کی دعوت کی اوسکے بعد اوسکی بہادری کا جوہر دیکھکر خلعت دیا اور اپنی فوج کا کمانڈر انچیف مقرر کیا۔ امیر حال خود فن سپہ گری مین طاق ہین اور مرد سپاہی کے بھی بڑے قدردان ہین۔

مظفر الدین شاہ ایران

شاہ مظفر الدین بن شاہ ناصر الدین مرحوم بادشاہ فارس ۱۸۵۳ء مین پیدا اور ۱۸۹۶ء مین تخت نشین ہوے زمانہ شہزادگی مین یہ ایران کے گورنر اور فوج کے کمانڈر انچیف تھے جسکو انھون نے بحسن وخوبی انجام دیا اور اس قابل ہوے کہ تخت نشین کیے گئے گو انکے بڑے بھائی بھی حیات ہین مگر حکومت کی قابلیت زیادہ انھین مین پائی گئی علاوہ اسکے رسم ایران کے موافق بھی یہی مستحق سلطنت نکلے انکو بھی اپنے باپ کیطرح علاوہ عربی ترکی زبانون کے فرانسیسی مین بھی کامل دستگاہ ہی یہ اپنے ملک مین خود مختار ہین صرف وزرا کے مشورہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

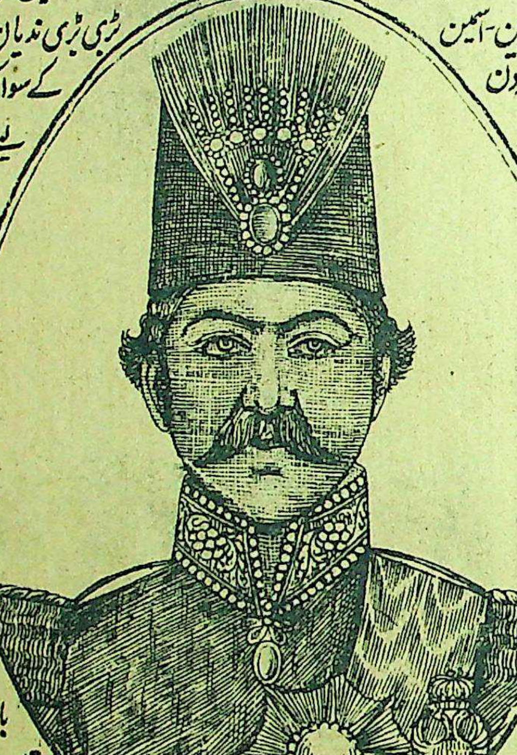

سلطنت مغربی ایشیا مین سب سے زیادہ وسیع طاقتور اور متمول سلطنت خیال کیجاتی ہی جو فرانس سے تین حصے بڑی ہی شمالاً جنوباً ۷۰۰ میل اور شرقاً غرباً ۹۰۰ میل وسیع ہی رقبہ ۶۲۸۰۰۰ میل مربع۔ بحیرہ کیسپین جو اسکی حد شمالی ہی روس کے ماتحت ہی اور خلیج فارس واقع جنوب مین بوس وغیرہ برٹش گورنمنٹ کیطرف سے متعین ہی اور مغربی سرحد ٹرکی کے متعلق ہے آبادی ۹۰ لاکھ زمین زیادہ مرتفع اور پہاڑون سے گھری ہوئی ہے وسطی اور مشرقی حصے زمین کے شور ہین۔ اسمین بڑی بڑی ندیان سیکڑون میل لمبی اور بہت چوڑی ہین ان مین پانی بھی بکثرت ہے مگر دریای کارون کے سوا کوئی دریا عبور جہاز کے قابل نہین ہے۔ یہ دریا سوہاجرہ سے اہواز تک ممالک غیر کے لیے جہازونکے لیے ہر وقت کشادہ ہے اور ہر قوم کے جہاز اسکو کام مین لاسکتی ہین اہواز سے آگے دریا کا حصہ خاص گورنمنٹ فارس کے لیے مخصوص ہے کسی غیر سلطنت کے جہاز وہان سے نہین گزر سکتے ہین اس سلطنت مین ریل بالکل نہین ہی۔ طہران تبریز اور کیسپین کے درمیان گاڑی کی سڑکین تیار ہین اکثر ڈاک کے گھوڑون اور کاروانون کے ذریعہ سے سفر ہوتا ہی۔ مختلف غلے اور اکثر اقسام کی اشیا پیدا ہوتی ہین نیشکر۔ فواکہ۔ روئی۔ تمباکو۔ افیون۔ گوند۔ نمک۔ لوہا۔ کوئلا تانبا۔ سیسہ۔ سرمہ۔ گندھک فیروزہ ودیگر قیمتی پتھر۔ ریشم کے بڑے بڑے کارخانے ہین۔ اسلحہ۔ قالین۔ شال۔ کمبل ودیگر اونی وسوتی پارچے بھی بنتے ہین رنگت۔ وگلکاری اور زردوزی یہان اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے خرچ سے آمدنی زائد ہی۔ یہی وجہ ہے کہ سلطنت ایران بالکل مقروض نہین ہی اور خزانہ مین زر وسیم وجواہر بکثرت ہین۔ برٹش انڈیا سے تجارت براہ خلیج فارس ہوتی ہی۔ امیر نے اپنی مالگذاری کی مصلحت سے اس تجارت کے لیے افغانستان کا رستہ بالکل مسدود کر دیا ہے صرف برٹش انڈیا سے فارس کو ۱۵ لاکھ پاونڈ سالانہ کا مال جاتا ہے حسب معاہدہ ۱۸۴۱ء انگریزی تجارت کی حفاظت کیجاتی ہی ۵۰۰۰ میل تار برقی ہے باشندے اکثر مسلمان شیعہ مذہب کے ہین۔ ارمنی عیسائی بھی آباد ہین طہران دار السلطنت ہی جسمین ۲ لاکھ ۲ ہزار کی آبادی ہے تبریز ۱ لاکھ ۰۰ ہزار۔ اصفہان ۶۰ ہزار۔ مشہد ۶۰ ہزار۔ ماہ نومبر ۱۸۹۴ء مین ۱۲ ہزار سے زائد آدمی اور ۵۰ ہزار کے قریب مویشی زلزلہ سے تباہ ہوگئے۔ شاہ کے وزرا کل ۱۹ ہین جنمین سے ۱۱ اسیقدر صیغونپر معین ہین ملک ۳۲ صوبونپر منقسم ہی ہر صوبہ مین ایک گورنر جنرل متعین ہی جو بمشورہ شیخ الاسلام اپنے کام کرتا ہی۔ آمدنی ۱۸۹۱ء ۱۷۵۰۰۰۰ اور ۱۸۹۲ء کی آمدنی ۱۳۶۸۲۰۰ پونڈ ہی خرچ ۱۵۰۰۰۰۰ پونڈ ہی ۱۸۹۲ء مین کل تجارت درآمد برآمد ۳۰ لاکھ پونڈ کی تھی ۱۸۹۲ء مین امپریل بنک فارس سے ۵ لاکھ پونڈ گورنمنٹ نے قرض لیا تھا جو قسطونسے ادا کیا گیا۔

بادشاہ عام طور پر صلح پسند ہی ہر ایک سے دوستانہ برتاؤ قائم رکھنے کا زیادہ خیال رکھتا ہی خصوصاً اسلامی سلطنتون سے زیادہ ارتباط ہی سلطان روم کو بمنزلہ بزرگ سمجھتے ہین اور وہ بھی بمحبت پیش آتے ہین فی الحال جنگ یونان مین ہاتھ بٹانیکی غرض سے پچاس ہزار جوان تجربہ کار سلطان کی خدمت مین روانہ کرنیکا قصد کیا اور کہلا بھیجا کہ سلطان کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً ہمسے قومی خدمتین لیتے رہین جسکے انجام دینے مین ہم جان ودل سے کوشش کرینگے۔ سلطان نے شکریہ کے ساتھ اس امر کو منظو

سچے سلمہ کی قابل دید عمدہ چوڑیان

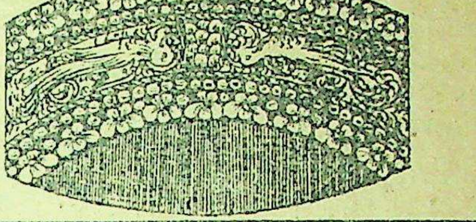

یہ چوڑیان بھی موتی کی ہین جنکے کنارے چھوٹے موتیون کی باڑھ کہی گئی ہے موتیون کی ہے اور جا بجا سلمہ ستارہ اور خوبصورت جانور بنے ہوے جنمین بولنے اور اوڑ چلنے کی قدرت اگر خداوند کریم دیدے تو بالکل جاندارون کی طرح بولنے اور اوڑنے لگین ایسی چوڑیان بھی یقیناً آپنے کسیکو ...ئی ہونگی یہ نوایجاد چوڑیان نہ ٹوٹنے کی ہین نہ خراب ہونے کی قیمت فی جوڑہ دو روپیہ ۲ –

سچے سلمہ کے عجیب غریب نورتن

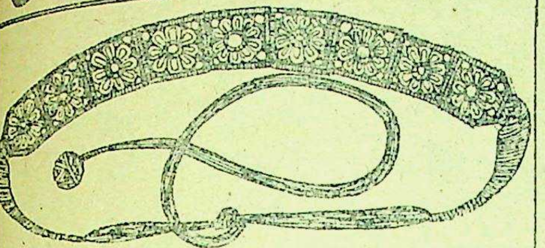

یہ سچے سلمہ کے کام کے جڑاؤ نورتن ہین اسمین بھی نگ مثل ہیرے و پنے و یاقوت و پکھراج و نیلم کے معلوم ہوتے ہین سلمہ سے اس طور کا جڑاؤ کام کیا ہے کہ جیسے کندن مین نگ جڑا جاتا ہے اسکے اردگرد پھول سلمہ کا اس خوبصورتی سے بنایا ہے کہ عقل نہین کام کرتی ہے اور چارون کونے پر موتی سلمہ سے جڑے ہین اور یہ سچی مخمل لگا کر سچے کلابتو کی ٹہرین لگائی ہین سرخ ریشم کی ڈوری ہے فی جوڑہ ۲

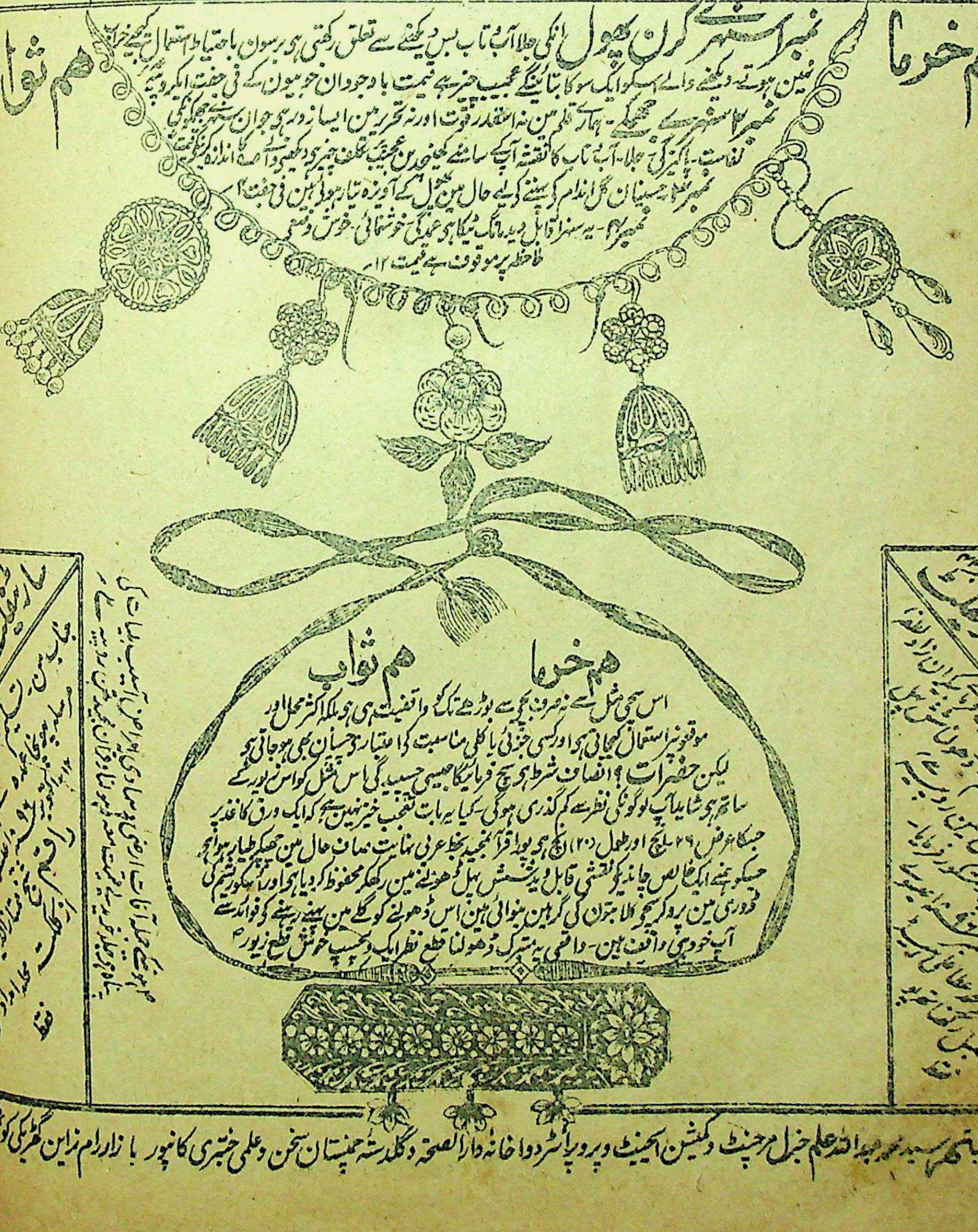

نمبر۱ سنہرے کرن پھول انکی جلا آب و تاب بس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے برسون باحتیاط استعمال کیجیے خراب نہین ہوتے دیکھنے والے آپکو ایک سو کا بتائینگے عجیب چیز ہے قیمت باوجود ان خوبیون کے فی جفت ایک روپیہ ۱

نمبر۲ سنہرے جھمکے – ہمارے قلم مین نہ اسقدر قوت اور نہ تحریر مین ایسا زور ہے جو ان سنہرے جھمکون کی نفاست – پاکیزگی جلا – آب و تاب کا نقشہ آپکے سامنے کھینچ دین عجیب بے تکلف چیز ہے دیکھیے آپ ہی اندازہ کیجیے قیمت ۲

نمبر۳ حسینان گل اندام کے پہننے کے لیے حال مین پھول کے آویزہ تیار ہوے ہین فی جفت ۲

نمبر۴ – یہ سنہرا قابل دید مانگ ٹیکا ہے عمدگی خوشنمائی – خوش وضعی ملاحظہ پر موقوف ہے قیمت ۱۲

ہم خرما ہم ثواب

اس سچی مثل سے نہ صرف بچے سے بوڑھے تک کو واقفیت ہی ہے بلکہ اکثر محل اور موقع پر استعمال کیجاتی ہے اور کسی جزئی یا کلی مناسبت کے اعتبار سے چسپان بھی ہو جاتی ہے لیکن حضرات ! انصاف شرط ہے سچ فرمایئگا جیسی چسپید گی اس مثل کو اس نو پیدا ہے ساتھ ہے شاید آپ لوگون کی نظر سے کم گذری ہوگی – کیا یہ بات تعجب خیز نہین ہے کہ ایک ورق کاغذ پر جسکا عرض ۲۶ سلیچ اور طول (۲۰) انچ ہے پورا قرآن مجید بخط عربی نہایت صاف حال مین چھپکر طیار ہوا ہے جسکو ہمنے ایک خالص چاندی کے نقشی قابل دید خوشنما ہیکل ڈھولنے مین رکھکر محفوظ کر دیا ہے اور اسکو ریشم کی ڈوری مین پروکر سچے کلابتون کی گرہین بنوائی ہین اس ڈھولنے کو گلے مین پہنے رہنے کے فوائد سے آپ خود ہی واقف ہین – واقعی یہ متبرک ڈھولنا قطع نظر ایک دلچسپ خوش قطع زیور ۳

ہونگے جملہ آفات ارضی و سماوی امراض آسیب بلیات کی پناہ ہے جلد خریدیے قیمت معہ ڈبیہ و نقشہ قرآن مجید تین روپیہ ۳

سارے ... [illegible]

جناب ... [illegible]

نمبر ۳۶ [illegible]

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دوا خانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑیکی کوٹھی

قابل دید سنہرے کڑے

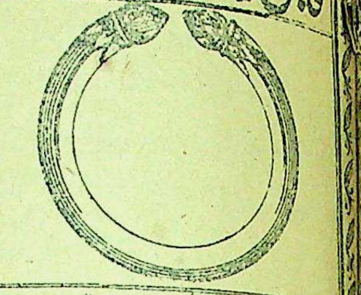

یہ عمدہ خوشنما ولایتی سنہرے کڑے ہین ہاتھ مین پہننے کے اگرچہ سونا انکا انگریزی ہے مگر رنگ انکا ہرگز نہ بدلے گا دیکھنے مین بالکل سونے کے پانسو روپیے کے معلوم ہوتے ہین کیا ممکن ہے کہ دیکھنے والا ان کڑون کو اصلی نہ بتلائے قیمت فی جوڑہ دو روپیہ

نئے انوکھے ولایتی کنگن

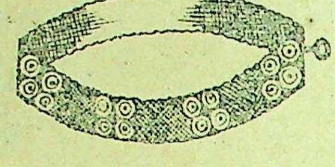

یہ ولایتی مرصع سنہرے کنگن ہین جو امریکا کے ایک موجد نے بنا کر دنیا کو متحیر کر دیا ہے مرصع محل پر مصنوعی ہیرے نیلم یاقوت پکھراج جڑے ہین جنکی آب و تاب سے سچے یا ان یعنے مین نظر کو تامل نہین ہوتا انکی بہار گورے گوری کلائی مین قابل دید ہے فی جوڑہ [illegible]

خوشنما سنہری چوڑیان ولایتی

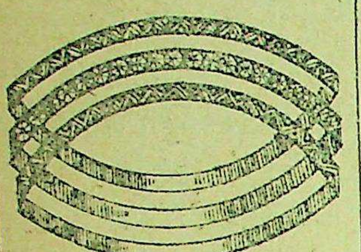

ولایت کی بعض کاریگریان تو بڑی ہی حیرت مین ڈالتی ہین حال مین ولایتی سونے کی چوڑیان ایسی پرفریب سبک خوشنما بنائی گئی ہین جو بالکل سونے کی دو سو روپے کی معلوم ہوتی اور رنگ ہمیشہ یکسان رہتا ہے فی سٹ جسمین ۱۲ چوڑیان ہین قیمت [illegible]

سچے سلمہ کا خوشنما جگنو

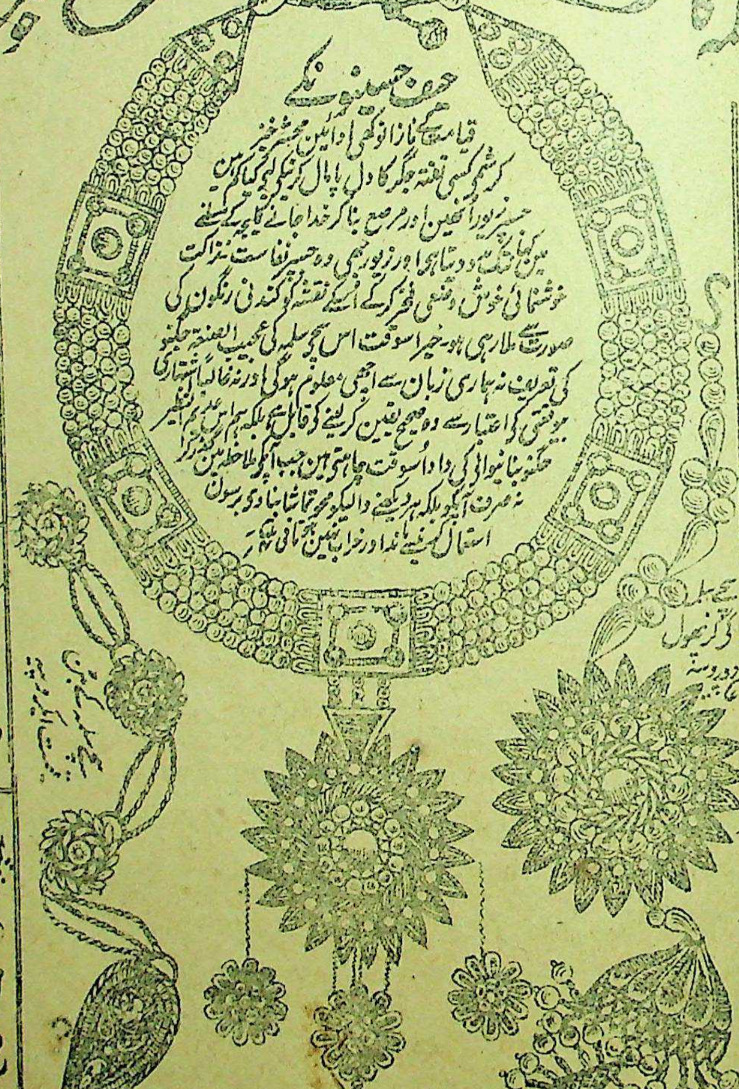

حیف حسینون کے

قیامت ہے نازو انوکھی ادائین محشر خیز کرشمے کیسی فتنہ جگر کا دل پامال کرنیکو لیکے کیا کم ہین جسپر زیور انکین اور مرصع بنا کر خدا جانے کیا کچھ کر سکتے مین کہانتک ہے وہ دنیا ہی اور زیور بھی وہ جسپر نفاست نزاکت خوشنمائی خوش وضعی فخر کرے اسکے نقشہ کو کندنی رنگون کی صدا رشک ملا رہی ہو خیر اسوقت اس سچے سلمہ کی عجیب الصنعۃ جگنو کی تعریف نہ ہماری زبان سے اچھی معلوم ہوگی اور نہ خالی اشتہاری جو فقتی کی اعتبار سے وہ صحیح یقین کر لینے کی قابل ہے بلکہ ہم اس بے نظیر جگنو بنوائی کی داد اسوقت چاہتے ہین جب آپکی ملاحظہ مین گذرے گا نہ صرف آپکو بلکہ ہر دیکھنے والیکو محو تماشا بنادے برسون استعمال کیجئے نہ بدلا اور خراب نہین ہوتا فی نگ [illegible]

سچے سلمہ کی [illegible] فی جوڑہ [illegible]

سچے سلمہ کی کرنپھول فی جوڑہ دو روپیہ

سارٹیفکیٹ نمبر ۳۴

جناب من تسلیم۔ ایک جوڑی چوڑی ولایتی دیکھی در حقیقت وہ بہت اچھی ہے ۱۰ جون ۱۸۹۶ء راقم محمد فدا حسین خان [illegible]

سارٹیفکیٹ نمبر ۳۵

جناب من۔ تسلیم۔ ایک جوڑہ جوشن کا جو کہ آپنے میرے پاس بھیجا تھا دراصل وہ بہت عمدہ تھا۔

۱۷ جولائی ۱۸۹۶ء

راقم محمد فدا حسین ٹائمس گنج سیتاپور

سارٹیفکیٹ نمبر

مہربان من بعد آداب تسلیم ۲ جوڑہ دوالیان پہونچین فی الواقع بہت عمدہ ہین۔ فقط ۲۱ جولائی ۱۸۹۶ء راقم مرزا محمد عباس [illegible] ضلع ہردوہ

سارٹیفکیٹ نمبر

جناب من تسلیم۔ چوڑیان آپکی ارسال کی ہوئی پہونچین نہایت عمدہ اور اچھی ہین [illegible] راقم [illegible]

سارٹیفکیٹ نمبر ۳۶

مہربان من۔ تسلیم عرض ہے آپکا رسالہ جو مرحمت کیا نہایت عمدہ ہے۔ ۱۱ مارچ ۱۸۹۶ء

راقم اومان شنکر از شہر راولپنڈی فقط

سارٹیفکیٹ نمبر

حضرت تسلیم [illegible] نہایت عمدہ قابل [illegible] [illegible]

المشتہر سید محمود عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الشفا و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

شہنشاہ جرمن

ولیم دوم شاہنشاہ جرمن ۲۷ جنوری ۱۸۵۹ع کو پیدا ہوا اسکا باپ شہنشاہ فریڈرک سوم تھا جسکی شادی ملکہ معظمہ کی بیٹی سے ہوئی تھی۔ ۱۵ جون ۱۸۸۸ع کو تخت نشین ہوا شہزادہ ولیم ۶ مئی ۱۸۸۲ع کو پیدا ہوا حسب آئین مقررہ ۱۶ اپریل ۱۸۷۱ع شاہ پرشیا پریسیڈنٹ سلطنت جرمنی ہے اور ملک کے اندرونی قانون۔ اعلان جنگ۔ صلح۔ اور معاہدہ وغیرہ کا اختیار کلی رکھتا ہے لیکن جنگ اگر اپنی حفاظت کے لیے نہین ہی تو اوسکی اعلان کے لیے کونسل سے اجازت لینے کی ضرورت ہوتی ہی گرجا کو امور سلطنت سے تعلق ہی لیکن ہر ریاست کا مختلف کم وبیش تمام فوج بری اور بحری (باستثنا ریاد ورٹمبرگ) کا بحالت خود کمانڈر انچیف ہے تمام افسران ارکان سلطنت کی بحالی وبرطرفی کا اختیار حاصل ہے۔

کاغذات پر بعد ثبت ہونے دستخط چینسلر اور وزیر اول کے خود دستخط کرتا ہے اور نیک وبد کے ذمہ دار بھی وہی سمجھا جاتا ہے۔ علاوہ اسکے وکلاے سلطنتہاے ہم پلہ کے ایک جماعت اور پارلیمنٹ جسمین تقریباً لاکھ آدمیون کی طرف سے ایک نائب شریک ہوتا ہے حکمرانی کرتی ہے اوراون دونون جماعتون کے احکام جو بادشاہ کے دستخط سے جاری ہوتے ہین تمام ریاستہای جرمنی کو اوسپر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

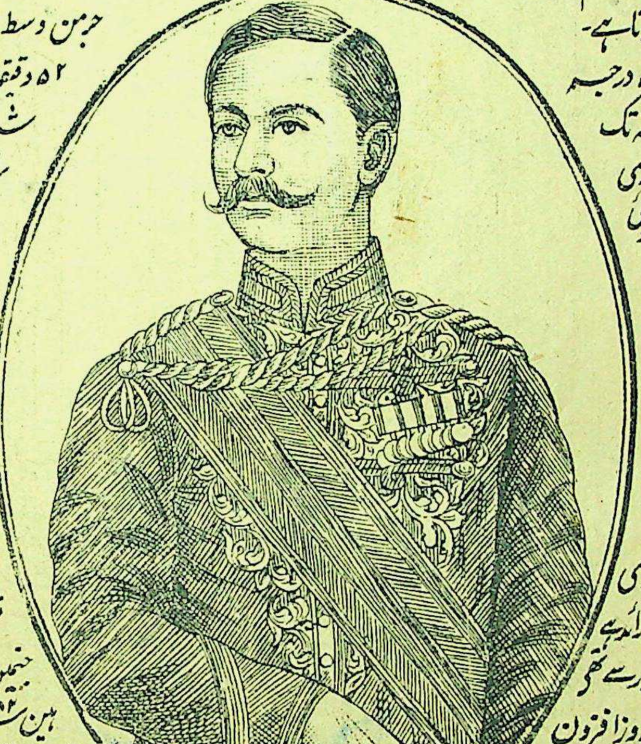

جرمن وسط یورپ مین واقع ہی عرض بلدہ ۴۷ درجہ ۱۸ دقیقہ سے ۵۵ درجہ ۵۲ دقیقہ تک شمالاً اور طول بلدہ ۵ درجہ ۵۰ دقیقہ سے ۲۲ درجہ ۵۰ دقیقہ تک شرقاً رقبہ ۲۰۸۷۳۸ میل مربع اور آبادی بحساب مردم شماری ۱۸۹۱ع ۴۹۶۲۷۴۹۰ ہی بہ نسبت ۱۸۸۵ع فیصدی ½۳ ترقی ہوئی اس ملک کے خاص باشندے زبان جرمنی بولتے ہین لیکن بیس لاکھ چالیس ہزار آدمی دیگر قومون کے بھی اس سلطنت مین آباد ہین دنیا کے ہر ایک حصہ مین جرمنی بکثرت آباد ہین ایک کرور چھتیس لاکھ آسٹریا ہنگری۔ سوئزرلینڈ اور روس مین ۲۰ لاکھ اضلاع متحدہ امریکہ مین آباد ہین اس سے جرمنی کی وست اور ترقی تجارت کا اندازہ ہوسکتا ہی۔ جرمن مین ۲۶ شہر ایسے ہین جنکی آبادی ایک ایک لاکھ سے بہت زیادہ بلکہ بعض کی تین لاکھ سے بھی زائد ہے تعلیم جرمنی اور عموماً لوگ تعلیم یافتہ ہین ۱۸۹۲ عیسوی مین ۳۲ مدرسے تھے جنمین ۳۱۵۵۶ طلبہ اور ۲۴۳۰ پروفیس ومدرسین تھے کارخانے روزافزون ہین ۱۸۹۲ع مین فیصدی ۴۳ باشندے پیشہ زراعت ۳۶ مزدوری اور ۱۰ تجارت کرتے تھے ۱۸۹۳ع مین زمین زراعتی ۴۸ فیصدی چراگاہ ۲۰۔ اور ۲۵ پر جنگل تھے مگر زراعت کی آمدنی مصارف کو کافی نہین ہوتی کانون کے محاصل سال بسال ترقی پذیر ہین اور ۱۸۹۰ع مین ۳۰۸۳۸۲۴۰ پاونڈ تھی۔ کوئلا۔ لوہا۔ نمک۔ تانبا۔ سیسہ۔ جست۔ چاندی وغیرہ معدنی پیداوار ہین ۱۸۹۰ع مین ۲۴۹۷ ۳۶۳۹ تجارتی جہازات ہین ریل ۲۷۲۶۴ میل اور اسمین فیصدی ۹۰ سرکاری ہے اور ۳۹۰۹۰ میل تار برقی ہے ڈاکخانہ اور اونکے ملازمین کی ۱۲۹۰۹۰ تھی جنگی فوج مین ۳۵۴۲۷ افسر اور ۴۵۶۶۷۷ اسپاہی مع ۳۱۲۷۳۲ گھوڑون کے اور ۲۰۰۸ توپون کے ہین اور میدان جنگ کی فوج ۳۱۰۸۴۷ سپاہی ۱۹۳۹۱ افسر ۲۴۲۴۱۵ گھوڑے اور ۲۰۴۰ توپین اسکے علاوہ اور بھی مختلف فوجین ہین فوج کی ملازمت ناگزیر ہین فوج بحری مین ۷۸ جہاز جنگی ۵۱۱ توپین اور آدمیون کی تعداد ۲۰۴۹۸ ہے جسمین ۱۰۸۷ افسر ۱۱۲ سرجن ۲۷ تنخواہ بانٹنے والے ۱۲ توپون کے مستری اور ۸۱۲ وارنٹ افسر ۳۶۰۶ چھوٹے افسر ۱۴۴۰۹ ملاح اور ۶۰۰۰ لڑکے ہین۔ مسلح جہاز ۱۲ کروزر ۱۲ تارپیڈو کشتیان ۲۴ توپون کی کشتیان ۵۔ اسکے علاوہ مختلف جہازات ۲۷ ہین۔ آلات جنگ بنانے کے بڑے بڑے کارخانے ہین۔ صنعت وحرفت کا بھی یہ ملک معدن ہے۔ جرمن کے کارخانون کی بنی اکثر اشیا دنیا مین نظراتی ہین۔ چھاپے کا پتھر جیسا اس ملک کے پہاڑون مین پیدا ہوتا ہے ویسا دنیا مین کہین نہین ہوتا۔

شاہ جاپان

شاہ متسوہتو ۱۸۵۲ء مین پیدا ہوا ۱۸۶۷ء مین تخت پر بیٹھا اور ۱۸۶۸ء مین تاج شاہی سر پر پہنا اسکا لقب میکاڈو ہے۔ خاندان شاہ حال ۶۶۰ء قبل مسیح سے نسلاً بعد نسلٍ فرمانروا چلا آیا ہے اور اپنی قوم مین ایک سو اکیسوان بادشاہ ہے یہ بہ نسبت اگلے بادشاہون کے کہین دور اندیش اور لائق ہے پہلے اس ملک مین یہ رواج تھا کہ جو شخص یا جو خاندان کسی جنگ مین بادشاہ اور اوسکی فوج کی مدد کرے اوسے جاگیرین اور زمینداریان عطا ہوتین لیکن جس زمانہ سے اسکی ملکی اور جنگی حالت نے ترقی کی ہے یہ رواج اوٹھگیا ہے اور تعلیم و تجربہ کی قابلیت ظاہر ہوئی ہے۔ ۱۸۸۹ء عیسوی تک شخصی سلطنت رہی مگر پھر ایک پارلیمنٹ اور قوم کا سردار جو اس انتظام کے لیے بہت مناسب تھا مقرر ہوا جسکا پہلا اجلاس ۱۸۹۰ء مین ہوا۔ اس بادشاہ اور اس کی پارلیمنٹ نے تمام ملک کے ہر عمدہ کام کو حسن انتظام سے بخوبی انجام دیا اور وہ نمایان ترقی کی کہ آج تمام دنیا کی آنکھ پڑتی ہے۔ یہان زیادہ تر مغربی علوم کا رواج پھیل گیا ہے اور یوروپ کے عام علوم۔ فنون مین اچھی طرح مداخلت حاصل کرلی ہے۔ مذہبی حالت مین پوری آزادی امن و امان کے ساتھ ہوگئی ہے۔

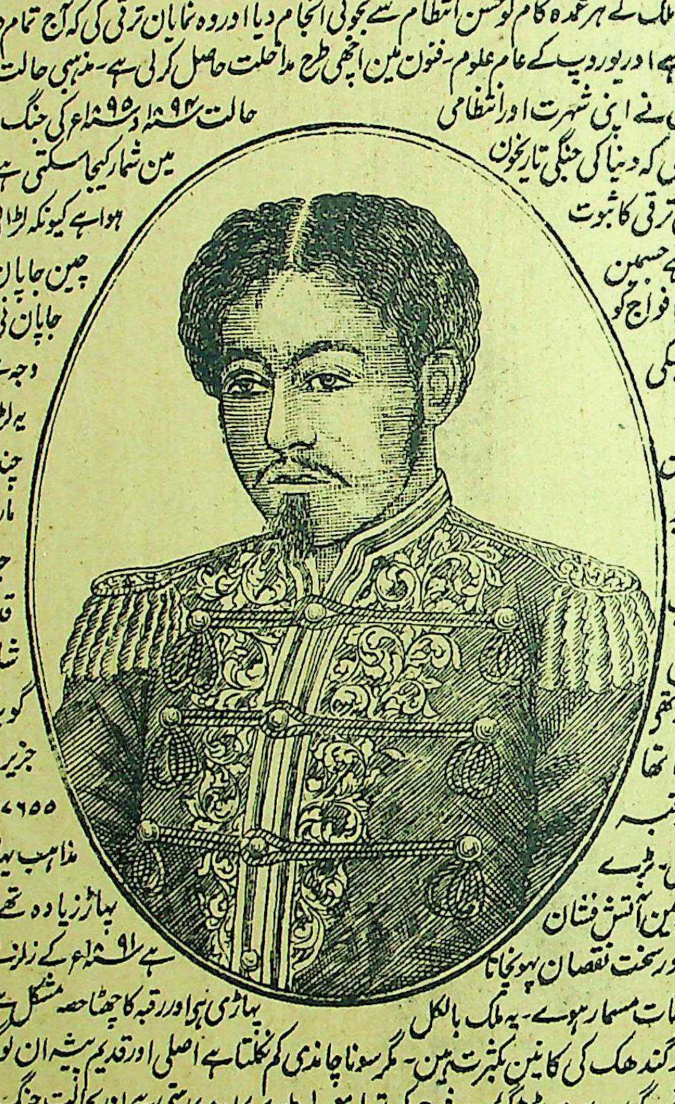

جاپان نے اپنی شہرت اور انتظامی حالت ۱۸۹۴ و ۱۸۹۵ء کی جنگ سے دکھائی ہے جو چین سے چھڑگئی تھی یہ جنگ ایسی عظیم تھی کہ دنیا کی جنگی تاریخون مین شمار کیجاسکتی ہے بلکہ قیاس کے خلاف نتیجہ پیدا ہونے سے جاپان کی کامل ترقی کا ثبوت ہوا ہے کیونکہ لڑائی دیکھنے والون کا عام خیال تھا کہ ہاتھی اور چیونٹی کی لڑائی ہے جسمین چین جاپان کو پیس ڈالیگا مگر کسیکو یہ نہ معلوم تھا کہ بری اور بحری افواج کو جاپان نے یوروپ کے نمونہ پر تیار کیا ہے اور وہی قواعد سکھائی گئی ہین جسکی وجہ سے جاپان نے فتح پائی اور زر کثیر بطور تاوان کے وصول کیا۔ یہ لڑائی جن عمدہ دارون کے حسن انتظام سے سر ہوئی اونہین چند مشہور افسر یہ تھے۔ ایڈمرل البحر کونٹ سیکو وائس ایڈمیرل ایٹو مارشل روماہا۔ جنرل روسی۔ کمانڈر ایچ۔ ساکاہو لفٹنٹ جنرل ڈکاونت نوزو لفٹنٹ جنرل کت درمادود۔ جاپان ایک قدیم اور وسیع سلطنت ہے ۴ بڑے اور ۴۲۲۳ چھوٹے جزائر اسمین شامل ہین کسی زمانہ مین یہان ایک قدیم قوم رینو کثرت سے آباد تھی گو یہ قوم بالکل تربیت یافتہ نہ تھی مگر کسیکو اس سے ضرر نہ پہونچتا تھا جزیرہ ییزو مین اب تک یہ لوگ پائے جاتے ہین۔ اس ملک کا رقبہ ۱۴۷۶۵۵ میل مربع ہے اور ۱۸۹۱ء مین اسکی آبادی ۴۱۳۲۲۰۰۵ تھی۔ بڑے مذاہب یہان کے شنتو اور بودھ ہین ابتدائی تعلیم جبری ہے جزائر مین آتش فشان پہاڑ زیادہ تھے ۱۸ پہاڑون مین اب تک اثر باقی ہے زلزلہ کثرت سے آتا ہے اور سخت نقصان پہونچاتا ہے ۱۸۹۱ء کے زلزلے سے ۶۹۶۰ آدمی تلف ۲۰۰۰۰ مجروح اور ۱۳۰۰۰۰ مکانات مسمار ہوے۔ یہ ملک بالکل پہاڑی ہے اور رقبہ کا چھٹا حصہ مشکل سے قابل زراعت ہے بعض مقامات پر زمین بہت اچھی ہے تانبے اور گندھک کی کانین بکثرت ہین۔ مگر سونا چاندی کم نکلتا ہے اصلی اور قدیم پیشہ ان لوگون کا زراعت ہی ۱۸۹۱ء مین ۱۶۰۰ میل ریلوے جاری تھی مگر اب بہت بڑھگئی ہے فوج کی تعداد معمولی طور پر ۷۸۰۱۷ رہتی ہے اور بحالت جنگ ۲۴۵۵۲۱ تک بڑھائی جاتی ہے فوج بحری مین چالیس کے قریب مختلف کامون کے جہاز اور نیز ۹۸۹۶ افسر اور آدمی ہین حسب معاہدۂ انگلستان اور دیگر ملکہائے یوروپ کے لیے چند بندرگاہ تجارت کے واسطے کھلی ہوئی ہین۔ جاپان کا دارالسلطنۃ ٹوکیو ہے جسکا پہلا نام یڈو تھا سرکاری آمدنی ۸۰۴۵۲۳۴ ٹن اور خرچ ۸۱۱۴۳۸۶۲ ٹن ہے۔ تجارت ریشم کی روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے اور ملک مین تمول کے جابجا آثار نظر آتے ہین یہان کی پارلیمنٹ کا ڈھنگ انگلستان کے پارلیمنٹ کے موافق ہے۔ شہزادہ یوشی ہتو ولیعہد کا سنہ پیدایش ۱۸۷۹ء ہے۔ یہ شہزادہ اپنے معمولی بزرگون سے زیادہ ذہین اور عقلمند ہے بہت ہی کم سنی مین اسنے اعلیٰ قابلیت پیدا کرلی ہے ہر ایک فن کے جلد سیکھ لینے کا مشاق ہے تمام علوم کی طرف رجحان طبیعت پایا جاتا ہے خصوصاً پولٹیکل معاملات سے زیادہ لگاؤ ہے عجب نہین جو اپنی ذکاوت اور لیاقت سے ہر قسم کی ترقی بہت جلد حاصل کرلے۔

انگریزی چاندی کی خوشنما جھانجھ	سنہرا قابل دید طوق و لاہی	سنہرا خوش وضع چندن ہار
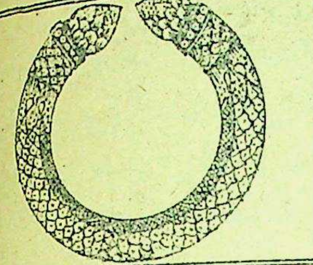	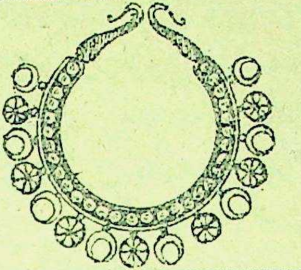	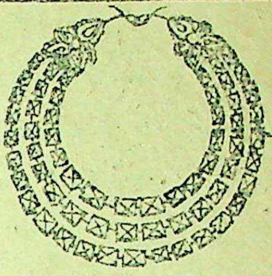
حال مین ایک جرمنی سُنار نے یہ روپہلی جالدار جھانجھ اس نفاست اور کاریگری سے بنائی ہی کہ ہندوستانی سُنار دیکھکر حیرت مین ہین اور آب و تاب اور چمک دمک بھی ایسی ہی کہ دیکھکر جی لوٹ جاتا ہی قیمت فی جوڑی	یہ سنہرا طوق قابل دید جسکے آگے کندن شرماتا ہے ہزار ہا روپے کی پوشاک پر پہن لیجیے کیا مقدور کہ اصلی سونیکا نہ معلوم ہو اگر احتیاط سے رکھیے تو برسون ایسا ہی رہیگا دیکھنے مین یہ دو سو روپے کا معلوم ہوتا ہی قیمت	کاریگری اسکو کہتے ہین کہ حال مین ولایت کے ایک کاریگر نے ایسا سبک چندن ہار بنایا ہی جیسے ہندوستانی نفیس عورتین پہنتی ہین اسکے آگے کندن مات ہی سونے کے زیور کے ساتھ بھی پہنیے تو بدنما معلوم نہو اسمین اور اصلی سونے مین ذرا فرق نہین قیمت

سچے سلمہ کا چندن ہار

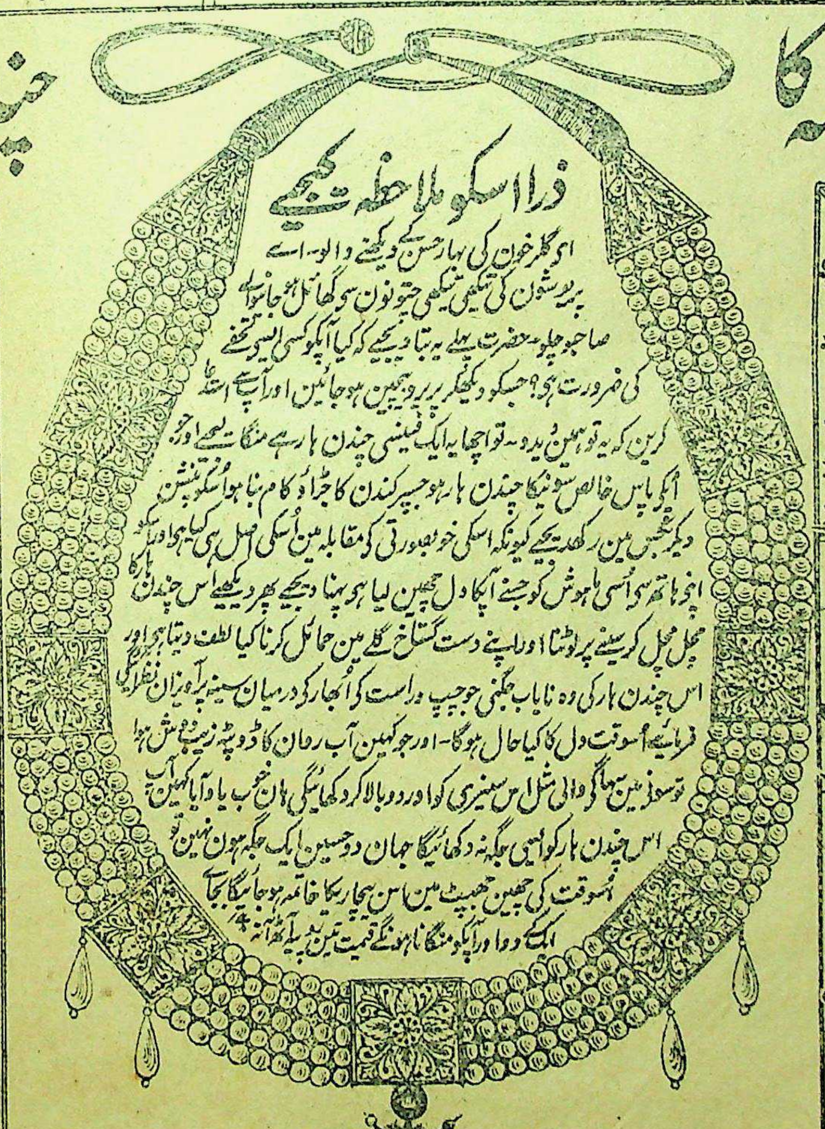

ذرا اسکو ملاحظہ کیجیے

اے گلرخون کی بہار حسن کے دیکھنے والو - اے پری پیکرون کی تیکھی تیکھی چتونون سے گھائل ہو جانیوالے صاحبو چلو حضرت پہلے یہ بتا دیجیے کہ کیا آپکو کسی ایسے تحفے کی ضرورت ہی؟ جسکو دیکھکر پری وش بھی ہو جائین اور آپسے استدعا کرین کہ یہ تو ہمین دیدو - تو اچھا یہ ایک فینسی چندن ہار ہے منگا لیجیے اور جو آپکے پاس خالص سونے کا چندن ہار ہو جسپر کندن کا جڑاؤ کا کام بنا ہوا اسکو بستن دیکر صندوقچہ مین رکھ دیجیے کیونکہ اسکی خوبصورتی کے مقابلہ مین اُسکی اصل ہی کیا ہی اور اسکو اپنے ہاتھ سے اسی ماہوش کو جسنے آپکا دل چھین لیا ہی پہنا دیجیے پھر دیکھیے اس چندن ہار کا مچل مچل کر سینے پر لوٹنا اور اپنے دست گستاخ گلے مین حمائل کرنا کیا لطف دیتا ہے اور اس چندن ہار کی وہ نایاب جھلکی جو چپ و راست کی ابھار کے درمیان سینہ پر آویزان نظر آئیگی فرمایئے اسوقت دل کا کیا حال ہوگا - اور جو کہین آب رواں کا ڈوپٹہ زیب دوش ہوا تو سونے مین سہاگے والی مثل اس سینہ کی دادو دوبالا کر دکھائیگی ہان خوب یاد آیا کہین آپ اس چندن ہار کو ایسی جگہہ نہ دکھائیگا جہان دو حسین ایک جگہہ ہون نہین تو اسوقت کی چھین جھپٹ مین اس بیچارے کا خاتمہ ہو جائیگا بجائے ایک کے دو اور آپکو منگانا ہونگے قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

سارٹیفکٹ نمبر ۳

جناب من تسلیم - آپسے دو چین [illegible] تنکوائی تھین ایک تو ہار کیا [illegible] آپ بہت عمدہ مین مجھے پسند آیا [illegible] دوم [illegible] سب [illegible]

راقم غلام حسن [illegible] ۱۰ جون [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر ۴

مہربان من - تسلیم - [illegible] ہار [illegible] دیکھا ہار [illegible] بہت [illegible]

راقم [illegible] از ضلع [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر ۵

بنابت فراست [illegible] سلامت [illegible] تسلیم [illegible] طوق [illegible] ۱۲ اگست [illegible] عبدالرحمن [illegible]

سارٹیفکٹ نمبر ۶

مہربان من تسلیم [illegible]

راقم [illegible]

المشتہر سید محمد عبداللہ حلیم جنرل مرچنٹ وکمیشن ایجنٹ وپروپرائٹر دواخانہ دارالشفا وگلدستہ چمنستان سخن وعلمی خبری کانپور باتار رام نراین گڑھی کی کوٹھی

خالص چاندی کے یادگار جوشن

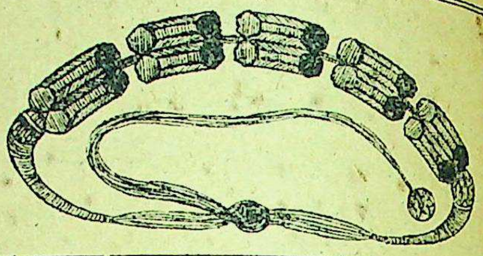

ہندوستانی نازک طبع رنگین مزاج بیگمات کے بازو کی زیبائش بڑھانے کے لیے یہ بہت خوش رنگ اور آبدار سنہرے جوشن تیار ہوے ہین جو بالکل سونیکے پانسو روپے کے معلوم ہوتے ہین اور انکا رنگ کبھی تبدیل نہین ہوتا عجیب چیز ہین مستورات ایک جوڑی منگا کر دکھلایئے کمال پسند ہونگے قیمت فی جوڑہ عہ

سچے سلمہ کے اعجوبہ اودراج

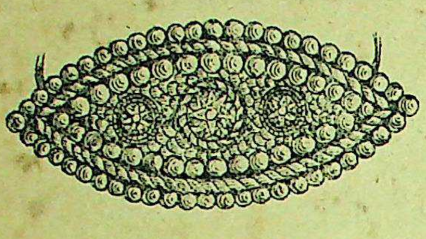

یہ سچے سلمہ ستارہ کے کام کے جڑاؤ ادراج ہین جو کہ کانون مین پہنے جاتے ہین ان ادراجون کے بیچ مین نگینہ سلمہ سے جڑے ہین یعنی نگ مثل ہیرے ہینے دیاقوت کے چمکتے ہین اور اوسکے ادھر اودھر موتی لگے ہین اور ارد گرد اوسکے ستارونکی تحریر دی ہوئی ہی پھر ادھر ادھر اوسکے موتی کی باڑھ سلمہ کے ساتھ لگائی ہی غرضکہ بہت خوشنما ہین تین سو کی دیکھنے والے بتائینگے قیمت عصہ

سچے سلمہ کا گلوبند

ناظرین اس گلو بند کو ذرا ملاحظہ کیجیے کام کیا ہی جسکی نفاست۔ موزونیت ے موتی گوندھے گئے ہین اور نیچے ایک باڑھ صراحی دار سلمہ ستارہ کا عجیب ستھرا کام کیا ہے جس سے یہ گلوبند ہی دل لوٹ ہو جاے جس قیمت کو ملے بغیر لیے نچھوڑین دل تھام کر نہ بیٹھ جائین تو ہمارا ذمہ۔ یہ گلوبند منگا کر دیکھو تو طبیعت پھڑک جائیگی جسے پہناوگے

اسکے کاریگر نے اسمین وہ عمدہ اور صوفیانہ اپنے لیے آپ ہی نظیر ہے اسمین موقع محل خوشنما موتیون کی الگ آویزان ہے اور درمیان مین سچے چم چم ہو رہا ہے اگر کسی مہ جبین کی نظر پڑجاے دیکھتے اور زیب گلو فرما کر اسکی بہار دکھا دین تو عاشق مزاج بالکل نو ایجاد ہے شوقین مزاج ایک گلوبند جی خوش ہو جائیگا قیمت دو روپیہ ۸

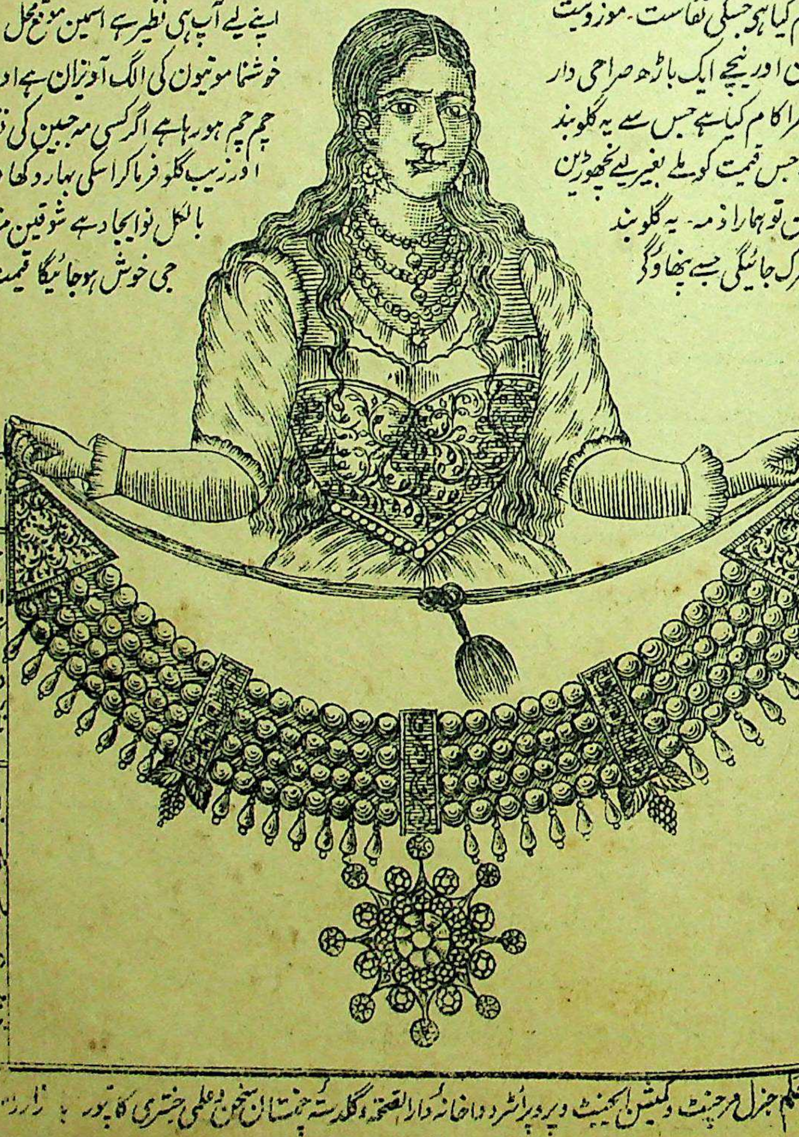

سارٹیفکیٹ نمبر ۵

جناب من۔ تسلیم۔ مال مرسلہ آپکا بہت عمدہ ہے ۲۰ اگست ۹۶ء

راقم عزیز حسن خان رئیس رامپور ضلع مرادآباد

سارٹیفکیٹ نمبر ۶

جناب من۔ تسلیم
اشیاء مرسلہ آپ کی قابل تحسین ہین۔ ۲۵ نومبر ۹۶ء
راقم غلام محی الدین
نائب تحصیلدار سرنگر

سارٹیفکیٹ نمبر

جناب من [illegible] تسلیم [illegible]
[illegible] ۹۶ء
راقم [illegible]

سارٹیفکیٹ نمبر

جناب من بعد سلام علیکم [illegible]
[illegible]
راقم [illegible]

المشتہر سید محمد عبد اللہ عظیم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کا پتہ بازار [illegible] کی کوٹھی

بقیہ حالات جاپان

سنہ ۱۸۷۳ء سے جاپانی پوشاک انگریزی ہوتی جاتی ہے پہلے پائجامہ پاؤن کی لمبائی سے دونا ہوتا تھا۔ پشمینہ اور اکثر اونی کپڑا نایاب ہوتا ہی کیونکہ بھیڑین بہت کم ہوتی ہین۔ گائے بیل وغیرہ باربرداری کے کام مین لائے جاتے ہین جو عموماً دوسرے ممالک سے زیادہ قوی ہوتے ہین۔ کیونکہ گائے کے جسقدر دودھ ہوتا ہی سب اوسکے بچے کو پلا دیا جاتا ہی کسی شخص کے پینے مین نہین آتا۔ جاپانی اکثر آتش پرست اور آفتاب پرست ہین۔ اس ملک کے مردون سے عورتین زیادہ خوبصورت ہوتی ہین۔ جاپان مین تحصیل علم کا دارمدار صرف مذہبی تعلیم پر ہی۔ دوکاندارون اور سوداگرونکو چمارون سے بھی زیادہ ذلیل سمجھتے ہین۔ وضع ولباس مین دیہاتیون اور شہر والون سے فرق ہی۔ قصباتی اور گنوار شیر کی کھال پہنتے ہین اور سر برہنہ ہوتے ہین۔ شہر مین امیر اکثر ریشمی کپڑا پہنتے ہین۔ عورتین بال سنوارنے کا زیادہ خیال رکھتی ہین۔ ہر ایک جاپانی ہر روز گرم پانی سے نہاتا ہے سرد پانی سے نہلانا سزا مین داخل ہی۔ اگلے زمانے مین مرد و عورت ایک جگہ برہنہ نہاتے تھے اب بالکل ممنوع اور متروک ہی۔ تمام مکانات زلزلے کے خوف سے یک منزلہ ہوتے ہین۔ جاپانی مخصوص اشیا کھانے مین استعمال کرتے ہین مگر عموماً شراب ضرور پیتے ہین۔ بدھ مذہب گوشت بہت کھاتے ہین مگر اب رفتہ رفتہ متروک ہوتا جاتا ہے اور نباتات کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ پہلے حقہ پینے کی سخت ممانعت تھی اب اکثر لوگ پیتے ہین۔ یون تو اولاد کی خوشی سب کو ہوتی ہے مگر جاپانیون کو سب سے زیادہ کیونکہ اونکا اعتقاد ہی کہ دینی اور دنیاوی خوشی اولاد پر موقوف ہی زندہ رہنے پر ضعیفی مین بیٹے سے ہر طرحکے آرام اور عیش کی امید ہوتی ہی اور مرجانے کے بعد روح کو ثواب پہونچ سکتا ہی۔ شادی کے رسوم مین سب سے زیادہ ایک رواج بہت عمدہ ہی اور وہ یہ کہ خاوند کی اطاعت ہر عورت ضرورت سے زیادہ کرتی ہی یہان تک کہ بعض بعض عورتین اپنے شوہرونکو سجدہ کرتی ہین اور کبھی اونکے خلاف کوئی کام کرنیکی جرأت نہین ہو سکتی۔ علاوہ اسکے شادی دولہا دولہن کی خوشی پر موقوف ہی مگر بعد اونکے والدین کا فیصلہ ناطق ہوتا ہی۔ پھر نیک ساعت دیکھی جاتی ہے اور عقد ہوتا ہے اوسوقت دُلہن کو سفید کپڑے پہنا دیتے ہین کیونکہ سفید کپڑے ماتمی خیال کیے جاتے ہین اور اسی سے یہ اشارہ ہے کہ دُلہن اپنے خاوند پر نثار ہو جائیگی اور جان دیدیگی۔ جب رخصتی ہوتی ہی تب دولہا کے یہان وہ کپڑے بدلے جاتے ہین اور ایک شراب کی پیالی مین تین مرتبہ دولہا دُلہن پیتے ہین۔ جنکو نہین عادت ہے وہ صرف تین بار مُنہ لگا دیتے ہین۔ دُلہن کے گھر والے اوسکو رخصت کرنے کے بعد اپنے گھر کو بدلتے ہین اور وہ سامان کرتے ہین جو مردہ نکلجانے کے بعد کرنا چاہیے۔ جاپانی عورتین اپنے شوہرونکی لونڈیان سمجھی جاتی ہین۔ جاپانیون کے گھٹنے اکثر پیچھے کو موڑے ہوتے ہین کیونکہ بچپن مین پانچ برس تک اپنے پاؤن کی پشت پر پڑے رہتے ہین۔ جاپانی اپنے لڑکے کو چھٹے سال چھٹے مہینے اور اوسکے چھٹے دن اسکول مین تعلیم کے لیے لیجاتے ہین اور اپنی حیثیت کے موافق اس رسم کو سیر چشمی سے ادا کرتے ہین۔ گھوڑونپر سوائے عہدہ دارونکے کوئی سوار نہ ہو سکتا تھا بلکہ رواج تھا کہ اگر کوئی افسر ملجاتا تو گھوڑے سے اوتر پڑنا ضرور ہوتا تھا مگر اب عموماً بلا کسی شئے کے گھوڑے پر سوار ہو سکتے ہین۔ علاوہ اسکے گاڑی۔ پالکی اور دوسری سواریون کا بھی رواج ہو گیا ہی۔ یہ ملک چونکہ کوہستانی ہے اسلیے ریل نکالنے مین سخت دقت ہوتی ہے تاہم ایک ہزار میل تک ریل جاری ہی جاپانی خلیق زیادہ ہوتے ہین۔ اونکے سلام کا قاعدہ یہ ہے کہ آگے کیطرف جُھک کر دونون ہاتھ گھٹنونپر ٹیک کر سر زمین پر رکھ دیتے ہین اور یہ ایک ادب کا سلام ہی۔ جاپانی بچے جب گھرونکو واپس آتے ہین تو اپنی ماؤن کو سجدہ کرتے ہین اور ملازم پیشانی آستان پر رکھ دیتے ہین۔ جاپان کی حالت ہر وقت معرض خطر مین رہتی ہے کیونکہ سو کوس تک اسطرح کی آتش فشان پہاڑ ہین کہ اونمین سے رات دن آگ برستی ہے سنہ ۱۸۸۸ والے زلزلے مین سخت تباہی آئی اوسی سن مین ایک پہاڑ پھٹ گیا تھا جسکا اثر ۹ میل تک پہونچا۔

شہنشاہ چین

شہنشاہ کونگ سس فغفور چین پہلے اسکا نام ٹسی ٹیو تھا مگر تخت پر بیٹھتے ہی موافق دستور دوسرا نام رکھ لیا یہ ۱۵ اگست ۱۸۷۱ء کو پیدا ہوا ۱۲ جنوری ۱۸۷۵ء کو تخت نشین ہوا۔ ۲۶ فروری ۱۸۸۹ء کو شادی ہوئی۔ اس نوجوان بادشاہ نے اپنی ذاتی لیاقت اسوقت تک کچھ بھی ندکھائی اور غفلت و بےپروائی مین اتنے روز سلطنت کی کیا عجب ہے کہ آیندہ کچھ سنبھل جائے خصوصاً جاپان کی جنگ سے کیونکہ چین کو اس شکست مین ایسا نقصان عظیم پہونچا جسکی مطلق امید نہ تھی فی الحال لی ینگ چنگ وزیر چین نے جو یوروپ و امریکہ کا سفر کیا ہے شاید قواعد دانی جانے اور اسلحہ جنگ خریدنے کے لیے یہ محنت گوارا کی ہے کیونکہ اونکا ارادہ ہی کہ یوروپ کی تمام مشینون اور کلونکو چین مین رائج کرنا چاہیے یہان کے حسن انتظام اور ترقیون کی بڑی شہرت تھی مگر اصل مین سخت بدانتظامی کی وبا پھیلی ہوئی ہے صرف چین کی باشندے اسبات پر نازان ہین کہ وہان کے لوگونمین ایسا اتفاق ہی کہ تمام دنیا مین اوسکی نظیر نہین ہے مگر اتنا ضرور ہی کہ اوسکی آبادی دنیا بھر مین سب سے زیادہ اور سوای سائبریا کے ایشیا مین وسعت کے لحاظ سے کوئی ملک اسکے برابر نہین ہی یہان کے خاص باشندون کو قومی شرافت۔ ملکی وسعت۔ تاریخی قدامت اور کثرت آبادی پر فخر ہے اور مشقت و جفاکشی کا بھی دعوی ہے

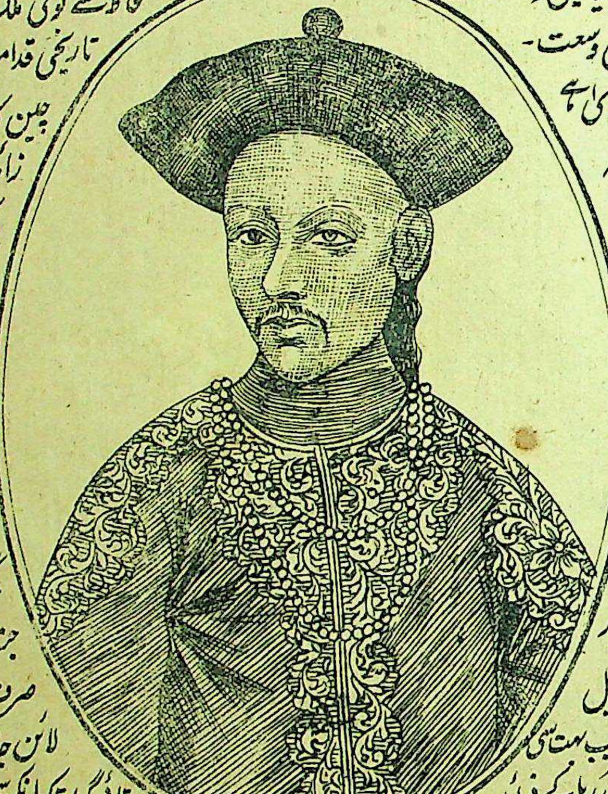

چین کا رقبہ (۱۸ جنوبی) ۴۴۶۸۷۵۰ میل مربع تمام دنیا کے بارھوین حصہ سے کچھ زائد ہے اسکا طول شمالاً جنوباً ۱۸۶۰ اور عرض ۱۵۲۰ میل ہے آبادی ۳۸۶۰۰۰۰۰۔ آدمیونکی ہے مگر چین کی حد اس دور تک تجاوز کرکے اپنے ماتحت علاقون منچوریا منگولیا۔ اور زنگریا تک شمال مین اور شرقی ترکستان اور تبت تک مغرب مین پہونچتا ہی جسمین قریب ۲ کرور کے آبادی علاوہ ہے۔ کوریا بھی جنگ سے پہلے صاف طور پر چین کی ماتحتی تسلیم کرتا تھا ۱۸۹۵ء مین اسکا محاصل ۲۵۸۳۷۵۰۰ پونڈ تھا ۱۸۹۲ء مین ۳۵۵۰۰۰ پونڈ ممالک غیر کا اور ۵۷۵۰۰۰۰ ملکی قرض تھا فوج ۱۲ لاکھ ہے ۳۔ آہنی جہاز گشتی کراز ۳۰۔ آہنی توپ خانہ جنگی بوٹ ۹ تارپیڈ جہاز انگلستان اور جرمنی کے بنے ہوے اور ۰۰ اور جہاز ہین ۲ ہزار میل تار برقی ہی اور ریل صرف ۱۰ میل ہے مگر اب ریل کی زیادہ ضرورت معلوم ہوتی ہی اسلیے عنقریب بہت سی لائن جاری ہونیوالی ہین یوروپ و امریکہ والون نے انکو بہت ترغیب دی اور ریل کے فوائد بتائے مگر ابتک انکی سمجھ مین نہ آیا تھا کئی برس ہوے جبکہ شنگھی و ولنگ کے درمیان سات آٹھ میل تک ریل تیار ہوئی تھی مگر چینیون نے اوسے خرید کے عمداً تباہ کردیا پھر چینیون نے کیلنگ سے ساحل دریای پیہوتنگ کو ملا لانیکے لیے ریل بنائی سالگذشتہ مین ٹینکو ٹینس ایک شاخ ریلوی جاری ہوئی ہی جسپر مسافر بھی جاتے ہین یہ ریل گورنمنٹ چین کی ہی اسپر انجنیر اور ڈرایور یوروپین ہین فارون مین ۶۵ میل ریل ہے اور عمدہ انتظام کے ساتھ جاری ہی۔ چینی بیرحمی سے لڑکیون کے پاؤن لوہے کے شکنجہ مین دیدیتے ہین جسمین سخت تکلیف ہوتی ہی اور وہ بڑی ہوکر بھی اچھی طرح چل پھر نہین سکتین۔ اگرچہ چین مین ہر کس و ناکس کچھ نہ کچھ ضرور پڑھا لکھا ہی مگر اکثر معمولی طور پر تعلیم اس ملک مین بالکل ترقی پذیر نہین ہے۔ زبان چین کا ادب پڑھ لینا اعلی درجہ کی تعلیم خیال کیجاتی ہی عورتین فیصدی دس بھی خواندہ نہین ہین۔ ریشمی اشیا اور آراستہ کرنیکے سامان یہان بہت تیار ہوتے ہین گویہ قوم اپنے حال مین مست ہے مگر اور قومین اوسکی نزدیک وحشی ہین علم جغرافیہ قدیم اور تواریخ وغیرہ سے محض ناواقف ہین۔ ہیکنگ ٹینس اور کینکن مین مدرسے ہین جہان غیر زبانین اچھی طرح حاصل ہوسکتی ہین مگر یہان کے لوگون کو بالکل اسطرف توجہ نہین ہے۔ بیکنگ چین کا دارالسلطنة ہے جسکی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔ کوریا کا محاصل بجای فغفور کے خود شاہ کوریا لیتا ہے۔ اس ملک کی تباہی کی اگر کوئی خاص وجہ ہے تو افیون۔

لپٹ جاتے ہین وہ بجلی کے ڈر سے
الٰہی یہ گھٹا دو دن تو برسے

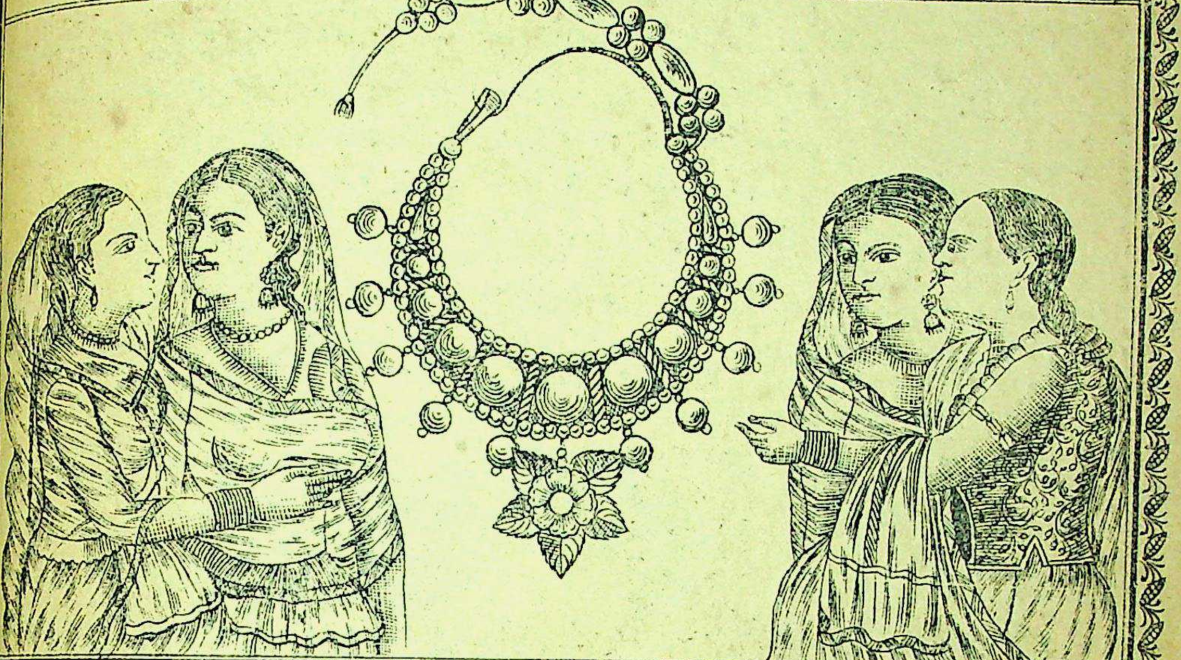

ناظرین آپ یہ کہینگے کہ یہ کیا چیز ہے جسمین کچھ موتیون کی آب و تاب اور ستھرا پن جھلک رہا ہے - صاحب یہ نازک مزاج نفاست پسند ہندوستانی عورتون کے کان مین پہننے کی بجلیان ہین اسکے بنانے والے نے اس سجاوٹ سے اسمین نہایت آبدار موتی برابر گوندھے ہین اور انکے بیچ مین سچے سنہرے سلمے کی خوشنما طرحداریان ہین جو نقشے سے پورے طور پر نہین معلوم ہوسکتین یہ وہی بجلیان ہین جسکے ہر پہلو مین بلا کی شوخیان ہر گوشہ مین قیامت کی بجلیان نظر آتی ہین - یہ وہی بجلیان ہین جنکو معشوقان برق خرام کانون مین پہنکر عشاق کے خرمن دل پر بجلیان گراتے ہین - یہ وہی بجلیان ہین جنکو حسینان جہان نے بطیب خاطر زیب گوش کرکے واضع کی پوری پوری داد دی ہے - یہ وہی بجلیان ہین جنکا دل سے ایک زمانہ مشتری ہے - حق تو یہ ہے کہ ان بجلیون کی پوری پوری تعریف کسی سے ہو نہین سکتی - منگا کر ملاحظہ کیجیے اُسوقت اِسکی اعجوبہ صنعت - نرالی کاریگری دیکھیے گا تو کہیے گا کہ یہ کیا چیز ہے قیمت فی جوڑی دو روپیہ

سچے سلمہ کے کرنپھول

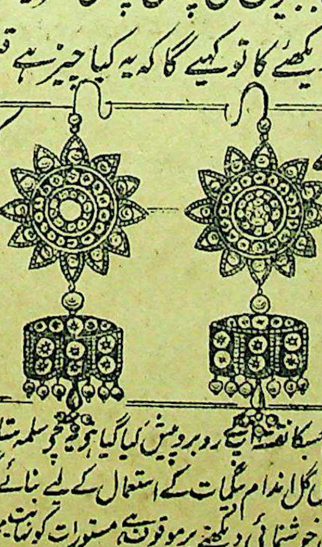

سارٹیفکٹ

مہربان بندہ سلامت - بعد تسلیم آرزو
[illegible] بندہ جو فہرست سے زیادہ موصوف
[illegible] دسمبر ۹۶ء [illegible] عیسوی فقط
راقم حسن [illegible]

سارٹیفکٹ

جناب من - تسلیم - پارسل [illegible]
سے اور [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible]
[illegible] تعریف لکھی تھی [illegible]
راقم عبد الرحمن خان [illegible]
۵ جنوری ۹۶ء عیسوی
فقط

یہ خوشنما کرنپھول جسکا نقشہ آپکے روبرو پیش کیا گیا ہو سچے سلمہ ستارہ کے کرنپھول ہین جو ہندوستان کی گل اندام بیگمات کے استعمال کے لیے بنائے گئے ہین ان عجوبہ کرنپھولونکی عمدگی خوشنمائی دیکھنے پر موقوف ہے مستورات کو نہایت محبوب ہین فی جوڑہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ قلم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور ! بازار رام نراین گھڑی کی

پارچہ جات قابل استعمال فصل سرما

نام پارچہ	قیمت	نام پارچہ	قیمت	نام پارچہ	قیمت
بانات ہر رنگ عرض ۲۲ گرہ فی گز	ے/ ۸/۱۲	مخمل ہر رنگ عرض ۱۰ گرہ	بھر/ ۴/	دھوپ چھاؤن ہر رنگ نصف گز	۱۲/ ، بھر/
ایضاً بانات سیاہ عمدہ عرض ۲۴ گرہ فی گز	ے ، لعہ/	ایضاً عرض نصف گز	۴/ ، عہ/	ایضاً " عرض ۱۰ گرہ	سے/ ، ۸/
کشمیرہ سوتی رنگین عرض ۱۲ گرہ	ے/ ، معہ/	مخمل کاشانی ۱۰ گرہ	معہ/ ، ہے/	ایضاً " " ایک گز	ے/ ، ۱۲/
ایضاً ٹسری عرض ۱ گز	۶/ ، ۸/	پھلالین ہر قسم فی گز	ے/ ، ۸/	گرنٹ زری ٹسری ۹ گرہ	۴/ ، عہ/
ایضاً اونی عرض ۱۲ گرہ	۲/ ، عہ/	اطلس ٹسری عرض نصف گز	۱۲ ، ۹/	ایضاً ریشمی عرض نصف گز	طعہ/ ، سے/
	ے/ ، ۸/	ایضاً ریشمی عرض ۵ اگرہ	۱۱/ ، ۵/	ریشمی الپاکا سیاہ " ۱۲ گرہ	۸/ ، عہ/

نام پارچہ	قیمت
ریشمی الپاکا ہر رنگ عرض ۱۲ گرہ	۱۴/ ، ۱۳/
پاپلین ہر رنگ عرض ۹ گرہ	عہ/ ، ۱۲/
گرنٹ پھولدار و دھاریدار ہر رنگ	ے/ ، ۴/
ساٹن چین کی عرض ۱۲ گرہ	معہ/ ، ے/
ٹبنس کپڑا واسطے کوٹ	۶/ ، ۱۴/
اور اور کوٹ کی عرض ۲۲ گرہ	۱۲/ ، ۱/

ہر قسم کی عمدہ ٹوپیان بیچیے

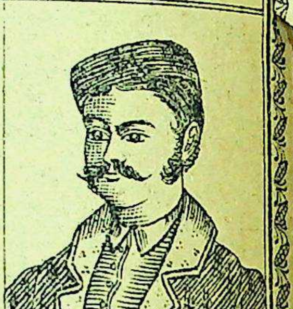

اس ٹوپی مین بھی بڑی متانت ہے، اکثر شوقین اسے پہنتے ہین دیکھیے یہی خوشنما ٹوپی جسکا نقشہ پیش نظر ہے فلٹ کیپ مشہور ہے قیمت ٹوپی تین روپیہ ے/
ایضاً دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸

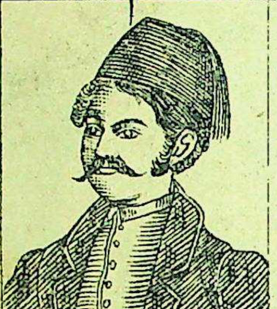

یہ خوشنما ٹرکی ٹوپیان ہین جو شوقین لوگون کے واسطے کثیر التعداد منگوا منگوا کر اسٹاک مین رکھی جاتی ہین۔ ٹرکی ٹوپی مع پھندنے کے قیمت
۲/ ، ۶/ ، ۸/

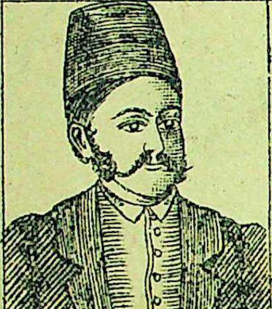

یہ عمدہ خوشنما ایرانی ٹوپیان ہین جسکی متانت نقشہ سے ظاہر ہے پوری کیفیت اصل ٹوپی کے دیکھنے سے ظاہر ہوگی اسکو بھی اکثر معزز اصحاب استعمال کرتے ہین قیمت فی ٹوپی ے/ ، ۱۲/۸ ، ۴/

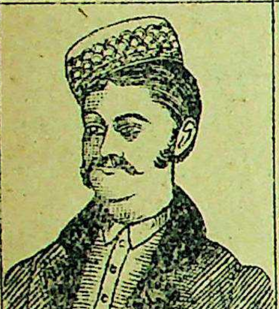

ٹوپی گول میرٹھہ سادہ رنگین فی عہ/ ، ۱۴/ ، ۱۲/
۱۰/ ، ۸/ ، ۶/ ، ۵/ ، ۴/
ایضاً کامدار کلابتونی فی عہ ، لعہ ، معہ ، معہ/
ے/ ، صہ/ ، عہ/ ، ے/ ، ۶/ ، صعہ/
سلمہ ستارہ کی ٹوپیان گول فی معہ/ ، ے/ ، صہ/ ، معہ/

عمدہ عطریات

نام عطر	قیمت تولہ
عطر حنا عمدہ	عہ/ ، ۸/
عطر گلاب "	عہ/ ، ۸/
عطر مدن بان "	عہ/ ، ۸/
عطر موتیا "	عہ/ ، ۸/
عطر سہاگ "	عہ/ ، ۸/
عطر جوہی "	عہ/ ، ۸/
عطر چنبیلی "	عہ/ ، ۸/
عطر کیوڑہ "	عہ/ ، ۸/
عطر مجموعہ "	عہ/ ، ۸/
عطر خس "	عہ/ ، ۸/
عطر مولسری "	عہ/ ، ۸/

روغن خوشبودار

نام روغن	قیمت سیر
روغن بیلا بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن چنبیلی بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن جوہی بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن کیوڑہ بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن راحت روح "	للعہ/ ، ہے/
روغن خس بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن سنگترہ بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/
روغن حنا بہت عمدہ	للعہ/ ، ہے/

علاوہ ان عطریات اور روغنون کے ہر قسم کا عطر اور روغن حسب فرمایش روانہ ہو سکتا ہے۔

ظروف مرادآبادی

نام ظروف	قیمت
گلاس پانی پینے کے سادہ فی	عصہ/ ، ۱۴/
گلاس ٹوٹنٹ کے "	عصہ/ ، ۱۲/
گلاس نقشی مسلم عمدہ "	عصہ/ ، ۱۴/
طشتریان سادی "	عصہ/ ، ۱۴/
طشتریان نقشی "	عما/ ، ۸/
پاندان مع قفل و کنجی "	ے/ ، صہ/
پاندان بلا قفل و کنجی "	عہ/ ، ہے/
اوگالدان سادہ عمدہ	عصہ/ ، ۱۲/
اوگالدان نقشی کلان "	ہلے/ ، ۸/
حقہ مع نیچہ و چلم وغیرہ نہایت عمدہ پوراسٹ فی عدد	ہلے/ ، معہ/

متفرق اشیا

نام اشیا	قیمت
کیل ایک پھول بنا ہوا جڑاؤ بیلا سادہ سونیکا پیچ پشت پر لگا ہوا	ے/
کیل سونیکی ایک نگی یاقوت یا زمرد یا موتی کی جڑی ہوئی	ے/
کیل سونیکی ایک نگی جڑاؤ کلان	عصہ/ ، ۴/
کیل سونیکی ایک نگی جڑاؤ متوسط	معصہ/
کیل سونیکی ایک نگی جڑاؤ خرد	۱۰/
سیس پھول چاندیکا ایک کنسہ پھول بنا ہوا ہے	ے/
کرنپھول چاندیکا جوڑ ایک جڑاؤ رنگ برنگ نگینونکا جڑا ہوا	عما/

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی خبری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

لی ہنگ چنگ وزیر اعظم چین

یہ شخص سلطنت چین کا وزیر اعظم ہے اور صوبہ چلی کا نائب السلطنت ہے ۵۰ کرور انسانون پر اس طرح حکمران ہے کہ ایک اشارہ پر سب کے سر تن سے جدا ہو سکتے ہین۔ اسکا باپ ایک معمولی غریب آدمی تھا جو صوبہ انھوئی مین پیدا ہوا اور وہین بود و باش اختیار کی اسے کوئی سرکاری تعلق نتھا مگر اپنے وطن مین ایک زبردست عالم مشہور تھا اور ہزارون عالم اسکو مانتے تھے جسکی علمی لیاقت کا اثر اُسکے بیٹے لی ہنگ چنگ پر بھی پڑا کہ اوسنے اپنے لڑکے کو ویسی ہی تعلیم دی جیسی کہ اوسنے پائی تھی اسنے تین امتحان پاس کیے آخری امتحان مین پندرہ ہزار امیدوارون مین سب سے اول درجہ مین پاس ہوا چنانچہ اسی لیاقت کی بدولت چین کے منتخب جنرل ٹینگ کن منہن کا فوجی سکرٹری ہوا اور پھر ریاست کینگسی مین بعہدہ گورنری بھیجا گیا سنہ ۱۸۶۰ء عیسوی مین بغاوت تائی سنگ کے زمانہ مین بھی گورنر تھا اور اسی نے بمشارکت امریکن وارڈ و جنرل گارڈن اس بغاوت کو فرو کیا لی ہنگ چنگ افواج چین کا کمانڈر انچیف تھا لاکھون باغیون کو قتل کیا جسمین کل ایک کرور آدمی مارے گئے جسکی وجہ سے لی ہنگ چنگ کا سربرآوردہ لوگون مین شمار ہونے لگا۔ مترجم اور پرچہ نگار بکثرت ملازم ہین تمام مطابع سے معاملہ رہتا ہے اور جب کبھی کوئی خبر چین کی یوروپ مین شائع ہو کر پہونچتی ہے تو پہلے ترجمہ ہو کر اسے دکھائی جاتی ہے محکمہ تار پر اسکو کلی اختیار ہے بلکہ چین مین تار برقی اسی کی ایجاد کی ہوئی ہے اپنے خاص مقام سے ۸ ہزار میل تک تار پھیلا دیا ہے شاہ اور تمام صوبون کے گورنرون سے سلسلہ تار ملا ہوا ہے اور دنیا بھر کی خبرین روزمرہ پہونچتی رہتی ہین گو اسکی عمر ۷۲ سال کی ہے مگر تمام قوی ویسے ہی ہین اور کل اعضا مضبوط ہین اور اب بھی یہ بڑا قوی ہیکل جوان معلوم ہوتا ہے بہت نیچا جبہ پہنتا ہے قد چھ فیٹ اور ۲ انچ کا ہے کمر گو کسیقدر خمیدہ ہے مگر شانے بہت چوڑے ہین اور چہرے پر شکنین بھی نہونے سے ایک بڈھا آدمی نہین خیال کیا جاتا ہے اسکے رخسارون کی ہڈیان کسیقدر اُٹھی ہوئی ہین چہرہ بہت صاف اور گورے رنگ کا ہے آنکھین سیاہ چمکدار اور بہت خوبصورت ہین رخسار زیادہ تر اسوجہ سے سُرخ ہین کہ چونکہ اسکو فالج کا عارضہ بہت مدت سے ہے اسلیے روزانہ علاج کے لیے چہرہ پر بجلی لگائی جاتی ہے۔ فی الحال چین و جاپان مین جو لڑائی ہوئی تھی اُسمین اس عقلمند نے گو بہت سی کوششین کین مگر اسکا انجام اسے پہلے ہی معلوم تھا اور بلکہ شاہ چین سے بات ہی بات ظاہر بھی کر دیا تھا کہ جاپان کی جنگی حالت بہت ہی اچھی ہے اور اوسنے اپنی فوج کا انتظام یوروپ کے قاعدے پر کیا ہے یقیناً اوسکو شکست دینا بہت مشکل ہے مگر شاہ چین نے ایک نہ سماعت کی اور وہی معمولی خیال جو عوام کا تھا کہ چیونٹی اور ہاتھی کی لڑائی ہے آخر تک نگیا تاہم اس وزیر نے ایسی ایسی تدبیرین کین جس سے شکست مین بہت بڑا وقفہ ہوا ورنہ بہت ہی جلد اس طرح شکست فاش ہوتی کہ سب کو نہایت تعجب ہو جاتا۔ اس ہزیمت سے (اگرچہ پہلے بھی واقف تھا) وزیر اعظم کو بہت بڑا صدمہ ہوا یہان تک کہ اس غم مین بیمار ہو گیا تھا اور ملکی معاملات مین دخل دینے سے انکار کرنے والا تھا مگر کچھ مصلحت وقت اور شاہ چین کی حالت ابتر دیکھکر رحم آگیا اور اپنا ارادہ بدلدیا۔

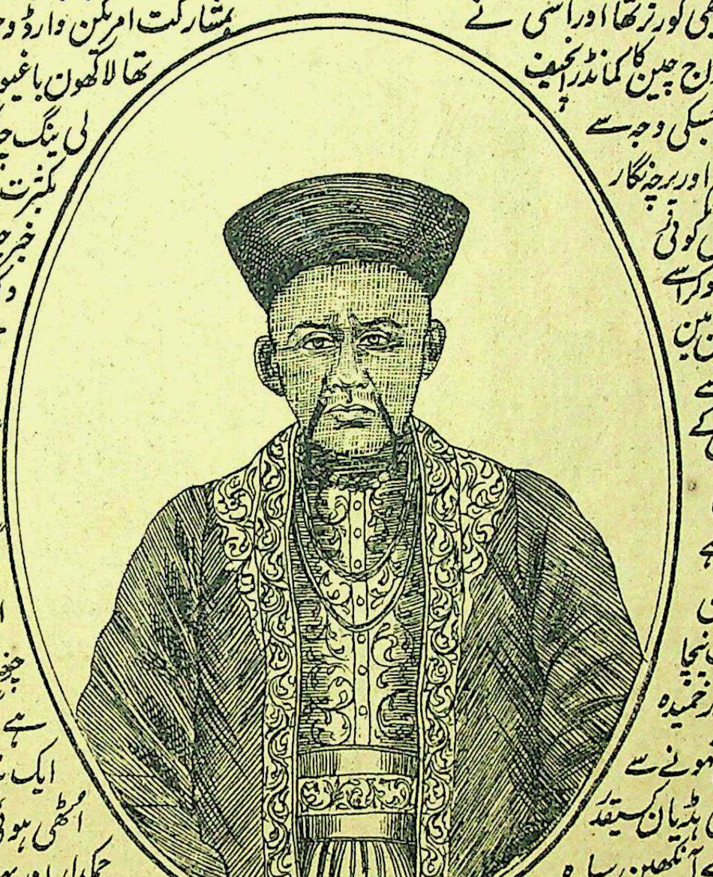

شاہنشاہ روس

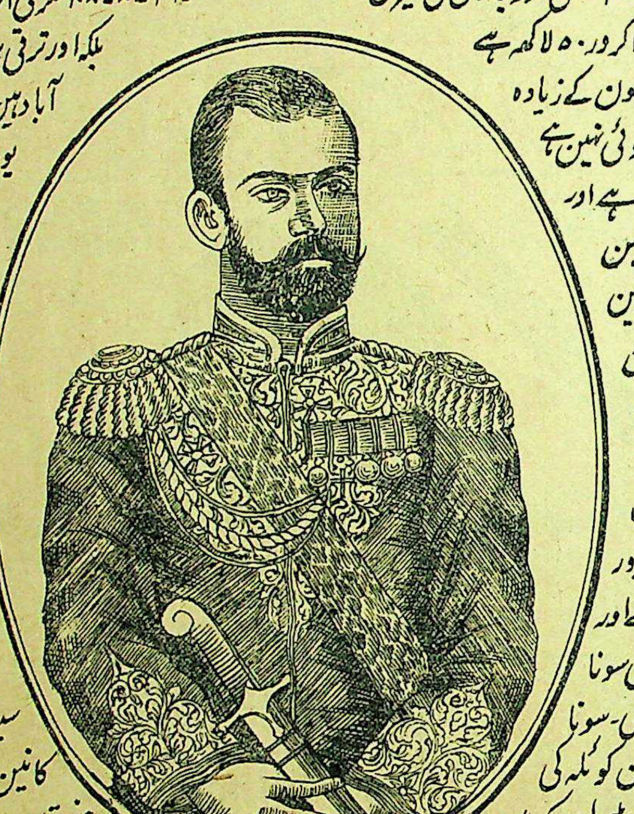

شاہ نکولس دوم ۱۰ مئی ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوا اور اکتوبر ۱۸۹۴ء کو تخت نشین ہوا اپنے باپ کیطرح بہادر اور حلیم ہین مگر اسقدر قوت نہین ہے جتنی انکے باپ الگزنڈر مین خداداد بیحد طاقت تھی تمام علوم مغربی و مشرقی مین پوری پوری مداخلت اور جملہ فنون سپہ گری مین مشاق ہے دور اندیشی اور خلق مین اسکا نظیر نہین اپنی تمام سلطنت کا کل انتظام کرسکتا ہے جو ساری دنیا کا چھٹا حصہ ہے ملک روس نصف یوروپ سے زیادہ اور ثلث ایشیا مین پھیلا ہوا ہے خاص روس کا رقبہ ۱۸۸۷۶۱۰ میل مربع اور آبادی ۸۱۷۲۵۱۸۵ ہے اسکے متعلق پولینڈ بھی ہے جسکا رقبہ ۴۹۱۵۸۔ اور آبادی ۷۹۶۰۳۰۴ ہے اور کوہ قاف کا رقبہ ۱۸۰۵۰۴ میل مربع آبادی ۷۲۸۴۵۲۷ سنٹرل ایشیا کا رقبہ ۳۷۱۲۰۰ آبادی ۳۲۲۷۰۹۸ کے ہے سائبریا کا رقبہ ۴۸۲۴۵۶۳۔ اور آبادی ۴۳۱۳۶۸۰ ہے یہ تمام مقام اسی بادشاہ کے زیر حکومت ہین جنکے رقبہ کی میزان کل پہلے ۸۴۵۷۲۸۹ تھی اور آبادی کی میزان ۱۰۸۷۸۷۳۱۵ مگر فی الحال یورپین روس کا رقبہ ۶۴۴۱۰۰ میل مربع اور کل آبادی ۱۱ کرور ۵۰ لاکھ ہے بلکہ اور ترقی ہوتی جاتی ہے۔ یہودی۔ ترک۔ تاتاری اور مغل بہ نسبت اور غیر قومون کے زیادہ آباد ہین۔ یورپین روس مین میدان اور صحرا زیادہ ہین پہاڑ کوئی نہین ہے یورپ کی سب سے بڑی ندی والگا ندی روس ہی مین بہتی ہے اور جس مقام سے نکلی ہے وہانتک جہاز بخوبی جا سکتے ہین سائبیریا مین چار ندیان اور ہین جو اس سے بڑی ہین جنوبی سرحد کی زمین کوہستانی ہے اس ملک کا زیادہ حصہ اس قابل نہین ہے جسمین زراعت ہو سکے اس سلطنت مین اگر کوئی خرابی ہے تو صرف یہی کہ تعلیمی حیثیت سے تمام یوروپ کے پیچھے ہے۔ اس ملک مین غلہ بھی بہت پیدا ہوتا ہے دریای بالٹک اور بحر اسود کے درمیان کی زمین بالکل سرسبز ہے ۴۶ کرور رقبہ کی زمین جنگلون مین ہے جنمین سوائے معدنیات کے اور کوئی شے پیدا نہین ہوتی ہے۔ یورال کے پہاڑون مین بھی سونا بلاٹینیا۔ تانبا۔ لوہا۔ نمک۔ سنگ مرمر وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔ چاندی۔ سونا سیسا۔ کوہ ہاے الٹائی مین بکثرت پایا جاتا ہے۔ ڈونیز کی سرزمین کوئلہ کی کانین بہت ہین۔ دریاے کسپین کے پاس بہت سے چشمے روغن پٹرولیم کے ہین جنسے تمام یوروپ کے بازارون مین بیحد تیل جاتا ہے کارخانے مختلف اور بکثرت ہین۔ فوج بحالت امن ۸ لاکھ سے زائد۔ توپین ۲۴۰۰۔ اور بحالت جنگ ۲۵۳۲۴۹۶ فوج بحری مین ۲۶۸ جہاز دخانی مسلح مع ۱۳۴۸ توپون کے ہین ریل ۱۸۶۷۰ میل اور تار برقی ۹۱ ہزار میل کل آمدنی ۱۰۲۱۲۹۸۳۴ پونڈ ہے اور خرچ ۱۱۰۵۴۸۶۶۲ پونڈ اور کل قرضہ ۵۰ کرور پونڈ ہے۔ روس مین مسلمان ۲۶ لاکھ ہین۔ سینٹ پیٹرزبرگ روس کا پای تخت ہے جسکی آبادی ۹۵۶۲۲۶ ہے۔ شاہ حال نے اپنے باپ کی زندگی مین مختلف ممالک کی سیر کی بالتخصوص ہندوستان کے اکثر مشہور شہرون کو اچھی طرح دیکھا گورنمنٹ انڈیا کے حالات بچشم خود دیکھ کے ہر قسم کے مطالب اخذ کیے اور ایک سفرنامہ لکھا جسمین علاوہ اور نکتہ چینیون کے ایک بات یہ لکھی کہ اہل ہند اپنی گورنمنٹ سے خوش نہین ہین۔ یہ جس شہر مین پہونچے وہان کے حکام اعلی نے بڑے بڑے جلسے کیے اور فوجی قواعد کامل طور سے دکھائی جسمین گورون سے سکھ اور ہندوستانی ہمیشہ ہر بات مین بڑھکے رہے انگریزون نے انکو اکثر شہرون کی عمدہ عمارتین اور مشہور چیزین دکھائین مگر بعض بعض شہر کے دلچسپ بازارون اور چوک وغیرہ کی طرف نہین لے گئے۔

جنٹلمین کمفارٹ ایبل

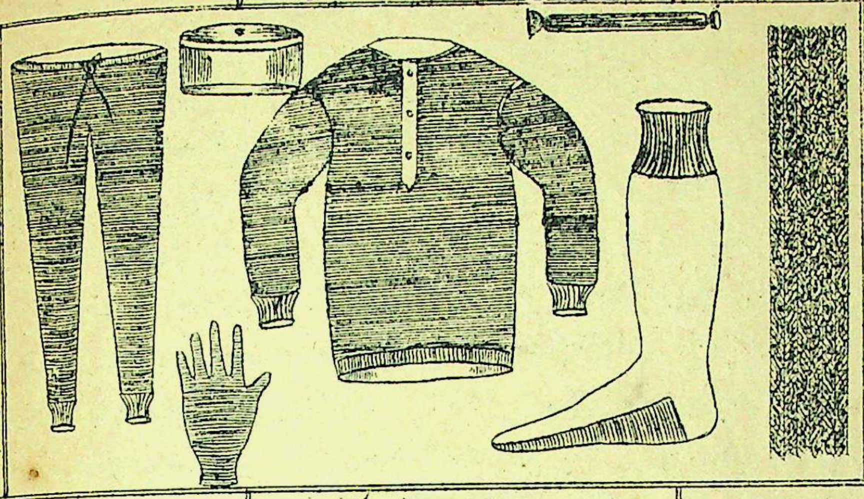

تجربہ سے معلوم ہوا کہ موسم سرما مین اگر بدن کی حفاظت
کیجائے تو سردی انسان کو بہت پریشان نہین کرتی لہذا سردی
سے بچنے کے لیے یہ چیزین منگا لیجیے جو عمدگی خوشنمائی

خوش وضعی صوفیانے پن مین بینظیر ہین اور قیمت بھی بہت
کم ہے۔ ایک سوٹ تو ضرور منگا لیجئے۔ قیمت چار روپیہ [illegible]
فی سوٹ ہے اور محصول ذمہ خریدار۔

پیارے بچون کا آرام

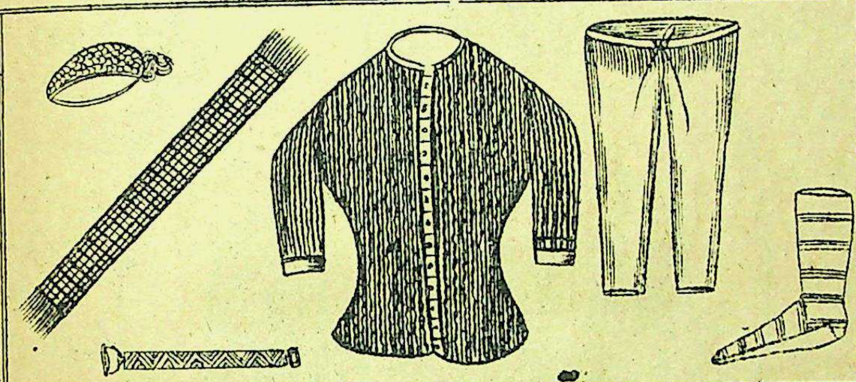

اگر آپکو اپنے بچے عزیز ہون تو یہ کوٹ وغیرہ کا سوٹ
ہمسے منگا کر اپنے صاحبزادون کو پہنائیے تاکہ موسم
سرما کی تکالیف سے پیارے بچے محفوظ رہین

اسوقت ہمین اسمین زائد نفع لینا مد نظر نہین بلکہ بچون
کے آرام کا خیال ہے۔ یہ سوٹ خالص اونی ملائم
مثل ریشم کے ہے قیمت پانچ روپیہ [illegible]

ویسٹ کوٹ گرم

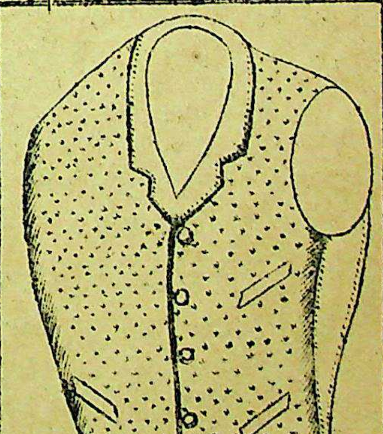

اس ویسٹ کوٹ کے پہننے سے سینہ سردی سے بالکل محفوظ
ہوجاتا ہے قیمت فی ویسٹ نمبر اول ساٹن کا تین روپیہ [illegible]
ایضاً نمبر دوم بانات یا کشمیرے کا۔ تین روپیہ [illegible]
ایضاً نمبر سوم سرج کا دو روپیہ آٹھ آنہ [illegible]

قمیص انگلش وضع

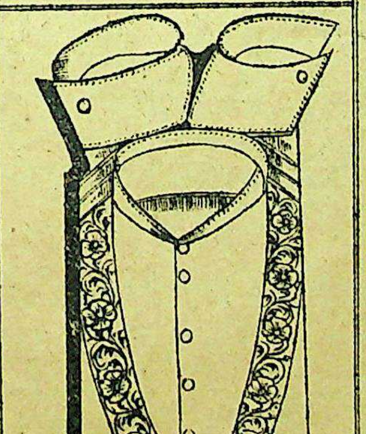

یہ قمیص نہایت عمدہ سلے تراش کی عمدہ قابل دید ہین
نمبر اول سفید کپڑا سینہ پر ریشمی بیل قیمت [illegible]
نمبر دوم سادہ بیل [illegible] نمبر سوم چھینٹ عمدہ [illegible]
نمبر چہارم اونی سوتی کمسٹڈ دو روپیہ آٹھ آنہ

واٹرپروف

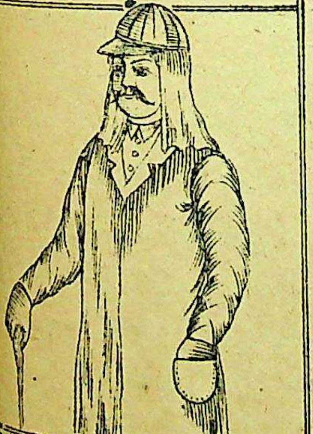

یہ بھورے آسمانی رنگ کے ربڑ کے بنے برساتی کوٹ ہین مع
مخمل کے کیسا ہی پانی برستا ہو کیا مجال جو ایک بو
پانی بدن پر آئے کیسا ہی کیون نہ برستا ہو قیمت فی کو
نمبر اول [illegible] نمبر دوم [illegible] نمبر سوم [illegible]

طلسمی پیپ

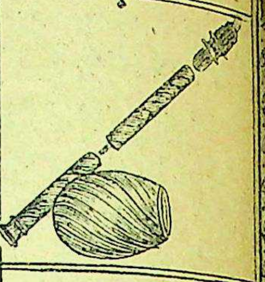

یہ ایک قسم کا ظرف نہایت عمدہ چینی و سنگ و لکڑی وغیرہ کا ہوتا ہی اسمین تمباکو رکھکر پی جاتی ہے جو مختلف وضع کے ہین قیمت فی عدد ایکروپیہ عہ ر

سگار ہولڈر

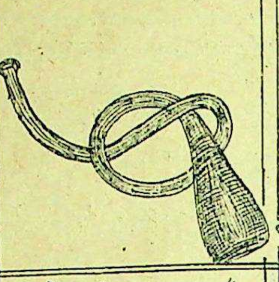

یہ سگار ہولڈر جسکا نقشہ پیش نظر ہے نہایت عمدہ خوشنما نفیس ہین اسمین سگار لگا کر پیتے ہین بہت بکار آمد چیز ہے ضرور منگائیے قیمت ۸ر

ولایتی پھولونکی بجلی

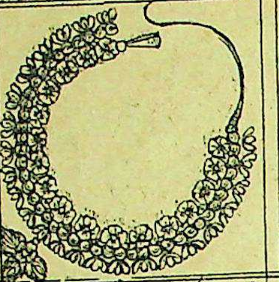

فی الحال ایک نامی موجد نے ولایتی سُرخ سُرخ پھولونکی بجلیان بنائی ہین جنکے پھول برسونکے استعمال سے بھی نہین مرجھاتے حسینونکے لیے نادر تحفہ ہے فی جفت معہ ر

سات نگونکی انگوٹھی

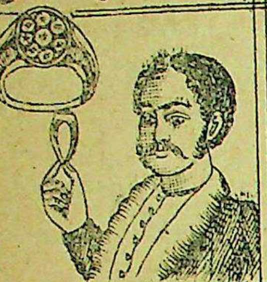

یہ انگوٹھیان مثل سونیکی جنپر سات نگ اور تین نگ بھی جڑے ہین اگرچہ یہ نگ جوہری کے ہاتھ نہین بک سکتے مگر اصلی ہیرے نیلم پکھراج کو مات کرتے ہین قیمت فی عدد عہ ر

ہوائی بندوق

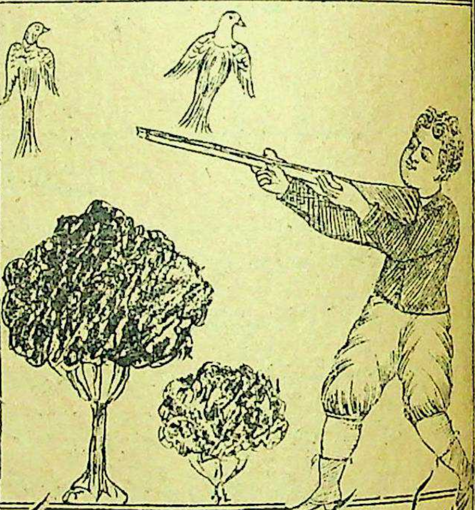

یہ بندوق بچونکا کھیل نہین ہے اس سے چھوٹا جانور مثلاً چڑیا - کبوتر - طوطی - مینا - تیتر بٹیر - کوا وغیرہ بخوبی شکار ہو سکتے ہین یہ بندوق ۳۱ - انچ لانبی ہے دو سو قدم سے اچھی طرح سے نشانہ لگتا ہے اسکے ساتھ ایک بکس گولی کا بھی ہے اس بندوق کے لیے لیسنس کی کچھ ضرورت نہین قیمت سامان عہ گولی کا بکس فی عدد عہ ر

طلسمی بندر

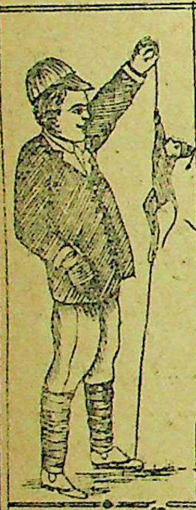

اس طلسمی بندر کا نقشہ ملاحظہ ہو - آپکو بھی تعجب ہوگا کہ یہ بندر اصلی بندر سے کہین بڑھا ہوا ہے اسکی تاگے کا ایک سرا پانون سے دبائیے اور دوسرا سرا ہاتھ مین پکڑکر ذرا تانیے بندر فوراً ہاتھ پانون پھیکتا ہوا اوپر اتنا جلد چڑھ جائیگا جیسے بجلی کوند گئی تاگا ذرا ڈھیلا کیجیے نیچے اوتر آئیگا قیمت فی کھلونہ دو روپیہ عہ ر

گلاب کے پھول کے بٹن

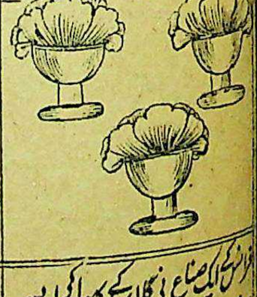

فرانس کے ایک صناع نے گلاب کے پھول کی ایسے خوش قطع بٹن بنائے ہین جنکے مقابلہ مین اصلی گلاب کے پھول پژمردہ معلوم ہوتے ہین کرتون و قمیص مین لگانیکے قابل ہین فی سٹ عہ ر

مصنوعی ہیرے کے بٹن

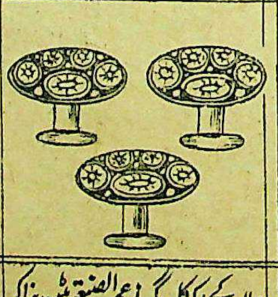

ولایت کے ایک کاریگر نے عجیب الصنعة بٹن بنا کر سات مصنوعی ہیرا اونپر ایسے جڑے ہین جو بالکل سچے معلوم ہوتے ہین ان بٹنونکو شوق سے قمیص پہنکر تو انمین لگائیے فی سٹ عہ

قفلیان جمانیکی مشین

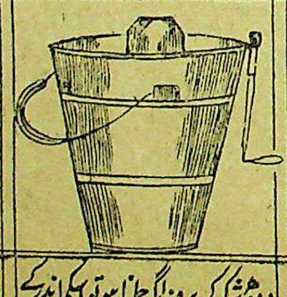

دودھ شکر کی برف اگر جمانا ہو تو اسکے اندر کے ظرف مین دودھ شکر بھر کر باہر کے حلقے مین برف اور نمک بھر دیجیے پانچ منٹ مین برف نہایت لذیذ تیار ہو جائیگی قیمت فی عہ

ولایتی چشمہ

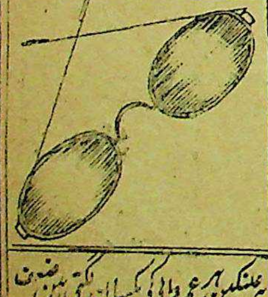

یہ عینکین ہر عمر والوں کو یکسان لگتی ہین ضعف بصارت کو دور کرکے نگاہ کو قائم رکھتی ہین باریک کام کرنیوالونکو از حد مفید ہین قیمت کی مختلف یعنی عہ ر عہ ر ے ر وعہ

المشتہر سید محمد عبداللہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحة و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین کٹری کی کوٹھی

دول یورپ کی دوازدہ سالہ ترقی

دول یورپ نے بارہ برس کے اندر ہی اندر جسقدر ترقیان کی ہین اوسیقدر ممالک اسلامیہ اور سلاطین اسلامیہ مضمحل ہوتے گئے۔ چنانچہ دولت فرانس کا رقبہ متفرقات ۱۸۸۴ء مین آٹھ لاکھ چھیانوے ہزار میل مربع تھا اور ۱۸۹۶ء موجودہ مین بتیس لاکھ اکیانوے ہزار میل مربع دولت مذکور کی متفرقات کا رقبہ ہے۔ دولت برطانیہ کی متفرقات کا رقبہ ۱۸۸۴ء مین پچاسی لاکھ بتیس ہزار سات سو میل مربع تھا اور سنہ حال مین اسقدر ترقی ہوئی کہ ایک کرور گیارہ لاکھ اونتیس ہزار آٹھ سو ساٹھ میل مربع رقبہ ہے۔ جرمنی ۱۸۸۴ء مین دو لاکھ آٹھ ہزار چھ سو ستر میل مربع پر حکومت کرتا تھا بالفعل ۱۸۹۶ء مین بارہ لاکھ اکتیس ہزار سات سو چالیس میل مربع پر متصرف ہے بلجیم کے قبضہ اقتدار مین ابتدا ۱۸۸۴ء مین گیارہ ہزار تین سو ستر میل مربع تھا الحال دس لاکھ گیارہ ہزار تین سو ستر میل مربع پر قابض ہے اٹلی کا ۱۸۸۴ء مین ایک لاکھ دس ہزار چھ سو بتیس میل مربع رقبہ تھا اور آجکل ۱۸۹۶ء مین اسکا رقبہ ۶ لاکھ دس ہزار چھ سو بیس میل مربع ہے ان دول خمسہ یورپ نے اس بارہ مین جسقدر اپنی متفرقات مین اضافہ کیا ہے اوسمین سے دو ثلث سے کچھ کم یا زیادہ ممالک اسلامیہ ہے مگر سواے خاص بادشاہون کے عموماً تمام شاہان اسلام اپنی ترقی کی کوشش نہین کرتے ہین یہی وجہ ہے کہ اب سب قومونکی نگاہون مین قدیمی وقعت سے نہین دیکھے جاتے پہلی وجہ تنزلی کی یہ ہے کہ تعلیم کو وسعت نہین دیجاتی دوسری وجہ یہ ہے کہ تجارت ہنر اور دستکاریون کا رواج بالکل اوٹھ گیا اور روز بروز اوٹھتا جاتا ہے تمام یوروپین قومین ان فنون مین سبقت لے گئی ہین اگر کچھ آثار قدیمہ ہین تو صرف سلطان کی عملداری مین وہ بھی صرف قسطنطنیہ مین۔

دول یورپ کی فوجی طاقت

جرمنی بجالت امن سپاہی ۵۹۲۵۵۰۔ گھوڑے ۱۲۰۰۰ توپین ۲۹۶۴۔ بجالت جنگ سپاہی ۲۴۴۰۰۰۰۔ اور گھوڑے ۵۶۲۱۵۰ توپین ۲۴۳۰ آسٹریا بجالت امن سپاہی ۳۱۹۲۳۵ گھوڑے ۶۵۵۰۰۔ توپین ۱۰۰۰ بجالت جنگ ۱۵۹۰۰۰۰۔ اور گھوڑے ۲۹۲۰۰۰۔ توپین ۲۱۴۴ اٹلی بجالت امن سپاہی ۲۳۸۰۰۰ گھوڑے ۵۳۰۰۰۔ توپین ۱۹۲۰۔ روس بجالت امن سپاہی ۱۰۳۳۶۶۱ گھوڑے ۱۵۰۰۰۰ توپین ۲۲۲۰ بجالت جنگ سپاہی ۲۴۱۱۱۰۵ گھوڑے ۴۶۳۰۰۰۔ اور توپین ۵۲۰۰ فرانس بجالت امن سپاہی ۵۲۸۷۳۸ گھوڑے ۱۲۲۰۰۰ توپین ۲۸۰۱ بجالت جنگ سپاہی ۲۷۱۵۶۰۰ گھوڑے ۸۰۰۰۰۰ توپین ۴۵۰۰۔ اعداد صدر سے معلوم ہوسکتا ہے کہ بالفعل ان پانچون سلطنتون مین ۲۷۲۳۱۸۴ سپاہی مسلح مع ۵۰۹۵۰۰ گھوڑون اور ۹۸۳۴ توپون کے موجود ہین۔

اونیسوین صدی کی مقتول بادشاہ

اونیسوین صدی عیسوی مین جو فرمانرواے سلطنت قتل کیے گئے اونکی تفصیل حسب ذیل ہے۔
۱۸۰۱ء شہنشاہ پال زار روس ۱۸۰۷ء سلطان سلیم ۱۸۳۱ء کپودستریاس سپرنٹنڈنٹ پراونشل گورنمنٹ یونان ۱۸۵۴ء مین ڈیوک آف پارما ۱۸۶۳ء پریسیڈنٹ قلمرویٹی ۱۸۶۵ء ابراہیم لنکون ۱۸۷۶ء گبٹر پریسیڈنٹ کارفیلڈ ۱۸۸۱ء زار الگزنڈر ثانی ۱۸۹۴ء پریسیڈنٹ کارنات ۱۸۹۶ء ملکہ کوریا ۱۸۹۶ء شاہ ناصر الدین قاجار والی ایران۔

۱۸۹۹ء مین دنیا کا خاتمہ

دنیا کے پروفیسر فلب جو ایک مشہور و معروف آدمی ہین رقمطراز ہین کہ ۱۳۔ نومبر ۱۸۹۹ء کو دنیا کا خاتمہ ہوجائیگا یعنی قیامت آجائیگی اوسدن جنت قہقری ہوگا اور ہر ایک ذی روح یا تو زندہ جلجائیگا یا کہین کا زہر اوسمین سرایت کرجائیگا۔

نقشہ تواریخ ولادت و وفات آنحضرت صلعم و چہار یار پاک رضہ و دوازدہ امام علیہم السلام مع قید یوم بمطابقت دیگر تواریخ عیسوی و بکرمی ہندسی

تواریخ ولادت باسعادت												اسماے مبارک	تواریخ وفات حسرت آیات											
سنہ عیسوی			سمت بکرمی				سنہ محمدی و ہجری				نمبر شمار		تعداد عمر	سنہ ہجری قدسی				سمت بکرمی				سنہ عیسوی		
۲۶	اپریل	سنہ ۵۷۱	بیساکھ	سدی	۱۱	سمت ٦۲۸	۸	ربیع الاول	سنہ ۱ محمدی	دوشنبہ	۱	حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم	٦۳	دوشنبہ	۸	ربیع الاول	سنہ ۱۱ھ	جیٹھ	سدی	۹	سمت ٦۹۱	۷	جون	سنہ ٦۳۲
″	″	″	″	″	۱۳	″	۱۲	″	″	جمعہ	″		″	شنبہ	۱۳	″	″	″	″	۱۵	″	″	″	″
۱۷	جولائی	سنہ ۵۷۳	ساون	بدی	۱۰	سمت ٦۳۰	۲۳	جمادی الاخری	سنہ ۳ م	سہ شنبہ	۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	٦۳	سہ شنبہ	۲۳	جمادی الاخری	سنہ ۱۳	بھادون	بدی	۹	سمت ٦۹۱	۲۹	اگست	سنہ ٦۳۴
۲	اکتوبر	سنہ ۵۸۳	کنوار	سدی	۳	سمت ٦۴۰	۱	محرم الحرام	سنہ ۱۴	یکشنبہ	۳	حضرت عمر عادل رضی اللہ عنہ	٦۳	یکشنبہ	۱۱	محرم الحرام	سنہ ۲۴	کاتک	سدی	۳	سمت ۷۰۱	۱۳	نومبر	سنہ ٦۴۴
۳	دسمبر	سنہ ۵۷٦	اگہن	بدی	۵	سمت ٦۳۳	۱۸	ذیحجہ	سنہ ٦	جمعہ	۴	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۸۲	جمعہ	۱۸	ذیحجہ	سنہ ۳۵	اساڑھ	بدی	۵	سمت ۷۱۳	۲۳	جون	سنہ ٦۵٦
۱۵	اکتوبر	سنہ ۵۹۹	کنوار	سدی	۱۵	سمت ٦۵٦	۱۳	رجب المرجب	سنہ ۳۰	جمعہ	۵	حضرت علی ولی رضی اللہ عنہ	٦۳	جمعہ	۲۱	رمضان	سنہ ۴۰	پھاگن	بدی	۸	سمت ۷۱۷	۴	فروری	سنہ ٦٦۱
۳۰	جولائی	سنہ ٦۰۴	ساون	بدی	۸	سمت ٦٦۱	۲۰	جمادی الاخری	سنہ ۳۵	جمعہ	٦	حضرت فاطمہ بنت نبی رضی اللہ عنہ	۲۸	جمعہ	۳	رمضان	سنہ ۱۱	اگہن	سدی	۴	سمت ٦۹۹	۲٦	نومبر	سنہ ٦۳۲
۷	مارچ	سنہ ٦۲۵	چیت	بدی	۲	سمت ٦۸۱	۱۵	رمضان المبارک	سنہ ۳	جمعہ	۷	حضرت امام حسن علیہ السلام	۴۷	جمعہ	۱	ربیع الاول	سنہ ۵۰	چیت	سدی	۳	سمت ۷۲۷	۴	اپریل	سنہ ٦۷۰
۱٦	جنوری	سنہ ٦۲٦	پوس	سدی	۵	سمت ٦۸۲	۴	شعبان المعظم	سنہ ۴	جمعہ	۸	حضرت امام حسین علیہ السلام	۵٦	جمعہ	۱۰	محرم الحرام	سنہ ٦۱	کنوار	سدی	۱۲	سمت ۷۳۷	۱۸	اکتوبر	سنہ ٦۸۰
۱۴	جنوری	سنہ ٦۵۹	پوس	سدی	۱۱	سمت ۷۱۵	۹	″	سنہ ۳۸	دوشنبہ	۹	حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۵٦	دوشنبہ	۱۸	″	سنہ ۹۴	کاتک	بدی	۵	سمت ۷٦۹	۳۰	″	سنہ ۷۱۳
۲۱	دسمبر	سنہ ٦۷٦	پوس	سدی	۵	سمت ۷۳۳	۳	صفر المظفر	سنہ ۵۷	دوشنبہ	۱۰	حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	٦۲	″	۷	ذیحجہ	سنہ ۱۱۴	پوس	سدی	۹	سمت ۷۹۲	۱	جنوری	سنہ ۷۳٦
۱	جون	سنہ ٦۹۹	جیٹھ دوم	بدی	۵	سمت ۷۵٦	۱۸	ربیع الاول	سنہ ۸۰	دوشنبہ	۱۱	حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	٦۹	″	۱۵	رجب المرجب	سنہ ۱۴۹	کنوار	بدی	۲	سمت ۸۲۳	۳۱	اگست	سنہ ۷٦٦
۱۳	نومبر	سنہ ۷۴۵	کاتک	سدی	۸	سمت ۸۰۲	۷	صفر المظفر	سنہ ۱۲۸	یکشنبہ	۱۲	حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۵۵	یکشنبہ	۵	″	سنہ ۱۸۳	ساون	بدی	۷	سمت ۸۵٦	۱۷	اگست	سنہ ۷۹۹
۱۴	دسمبر	سنہ ۷۷۰	پوس	بدی	۲	سمت ۸۲۷	۱۵	ذیحجہ	سنہ ۱۵۳	جمعہ	۱۳	حضرت امام علی رضا علیہ السلام	۴۹	جمعہ	۲۴	رمضان	سنہ ۲۰۳	چیت	بدی	۱	سمت ۸۷۵	۳۱	مارچ	سنہ ۸۱۹
۲۷	جون	سنہ ۸۱۰	اساڑھ دوم	بدی	۲	سمت ۸٦۷	۱۵	رمضان	سنہ ۱۹۴	جمعہ	۱۴	حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	۴٦	سہ شنبہ	۱	ذیقعدہ	سنہ ۲۲۰	کاتک	سدی	۳	سمت ۸۹۲	۱	نومبر	سنہ ۸۳۵
۲۰	ستمبر	سنہ ۸۲۹	بھادون	سدی	۱۵	سمت ۸۸٦	۱۲	رجب المرجب	سنہ ۲۱۴	سہ شنبہ	۱۵	حضرت امام علی نقی علیہ السلام	۴۰	سہ شنبہ	۱۲	رجب	سنہ ۲۵۴	اساڑھ	سدی	۱۵	سمت ۹۲۵	۱۲	جولائی	سنہ ۸٦۸
۱۵	نومبر	سنہ ۸۴۵	کاتک	سدی	۱۰	سمت ۹۰۲	۸	ربیع الاول	سنہ ۲۳۱	جمعہ	۱٦	حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	۲۹	جمعہ	۸	ربیع الاول	سنہ ۲٦۰	پوس	سدی	۱۰	سمت ۹۳۰	۷	جنوری	سنہ ۸۷۴

صاحب الامر امام محمد مہدی آخر الزمان صلواۃ اللہ علیہ السلام بتاریخ ۱۵ شعبان سنہ ۲۵۵ھ حسب عقائد اہل تشیع پیدا ہو کر سات برس کی بعد بتاریخ ۱۰ شوال سنہ ۲٦۲ھ سرداب سرمن رائے مین غائب ہو گئے اور ان کی منتظر ہین قرب قیامت ظہور فرمائینگے

طلسمی چڑیا

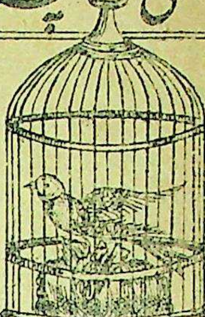

یہ باریک خوشنما نہایت مضبوط تارون کا پنجرہ ہے جسمین یہ چڑیا ہے اسکے نیچے اسپرنگ ہے جسکے کس دینے سے چڑیا پنجرے مین چارون طرف گھومکر منہ کھولکر بولتی ہے قیمت للعہ ر

ولایتی کنگھا

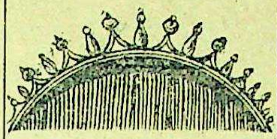

یہ کنگھی نہایت نفیس جنبر سے سنہرے تارون کا جال خوشنما بنا ہے اور آبدار موتی لٹکتے ہوے عجب لطف دیتے ہین اور بیل بوٹے سنہرے بنے ہین بہت خوبصورت فی کنگھا عـہ ر

گلاب پاش ولایتی

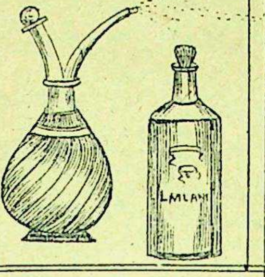

یہ نوایجاد گلاب پاش ہے اسکے اندر گلاب یا اور جو خوشبو چاہیے بھر کر اسپرنگ دبایئے محفل مین چھڑکیے دور تک اسکا فوارہ جاتا ہے رنگ بھر کر بھی کھیل سکتے ہین قیمت عـہ

گوشت کا قیمہ بنانیکی کل

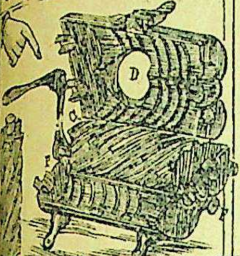

لیجیے روز کی تکلیف سے نجات ملی اپنے ہاتھ سے گوشت وغیرہ کا قیمہ اس مشین سے بنا لیجیے یہ نہایت کارآمد چیز ہے قیمت فی عـہ ر

ولایتی برش

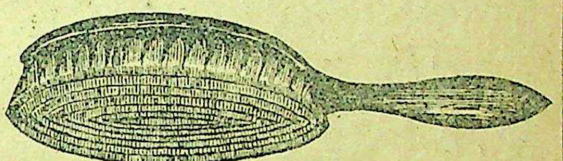

حال مین اہل ولایت نے نہایت ہی کوشش سے ایک نہایت عمدہ برش نرم اور ملائم بالون کا آئینہ دار امرا اور نازک مزاج شوقینون کے لیے ایسا عمدہ ایجاد کیا ہے جو کنگھی اور آئینہ دونون کا کام دیتا ہے قیمت فی برش عـہ

سروتہ

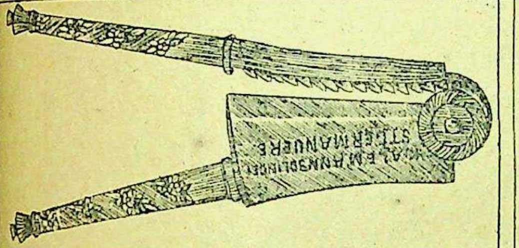

یہ سروتے جرمن سے ایسے نوایجاد کلدار بنکر آئے ہین جنسے زیادہ زور کرنا نہین پڑتا اور ڈلی کٹ جاتی ہے دو دھارے نہایت باریک اور کیل دار بجاتے ہین - لوہا انکا نہایت پختہ ہے جس سے لوہا اور تانبا تک کٹ جاتا ہے قیمت نمبر اول عـہ نمبر دوم عـہ

عجیب جنتری

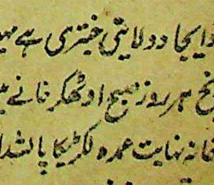

یہ نوایجاد ولایتی جنتری ہے مہینہ دن تاریخ ہر روز صبح اوٹھکر خانے مین بدل دیجیے یہ خانہ نہایت عمدہ لکڑی کا پالشدار خوشنما بنا ہے قیمت فی جنتری عـعہ ر

عرق نکالنے کا آلہ

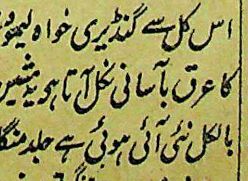

اس کل سے گنڈیری خواہ لیمو وغیرہ کا عرق بآسانی نکل آتا ہے یہ مشین بالکل نئی آئی ہوئی ہے جلد منگائیے ورنہ فروخت ہو جاینگی قیمت فی سے

گرم مصالحہ کی کل

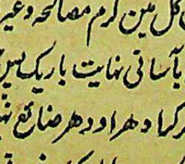

اس کل مین گرم مصالحہ وغیرہ دم بھر مین بآسانی نہایت باریک پس جاتا ہے اور گرکر ادھر ادھر ضائع نہین ہوتا ایک کل مدت العمر کو کافی ہے قیمت سے

ولایتی کانٹا

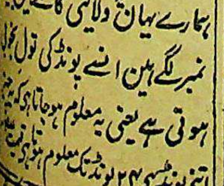

ہمارے یہان یہ ولایتی کانٹے ہین جنمین نمبر لگے ہین انسے پونڈ کی تول بخوبی ہوتی ہے یعنی یہ معلوم ہوجاتا ہی کہ یہ چیز اتنے پونڈ کی ہے ۲۴ پونڈ تک معلوم ہوتی ہے تب

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل جنیٹ و کمیشن ایجنٹ ڈپو پراپرائٹر دواخانہ دارالصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی کی

طلسمی سانپ

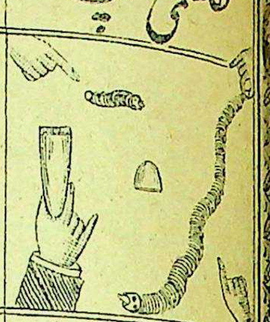

اس ولایت والونکی ایجاد کو دیکھیے یہ ایک لکڑی کی بکس مین ایسا مصنوعی سانپ بند کیا ہے کہ ذرا ہاتھ لگائیے ایک گز بھر کا سانپ نکل آتا ہی جس سے حیرت ہوتی ہی قیمت ۸/

آہنی دستی ولایتی چھڑی

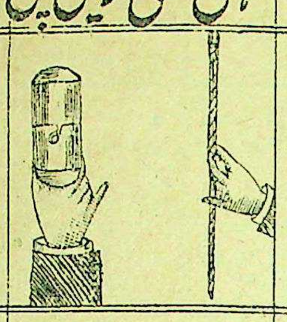

یہ ولایتی دستی چھڑی ساڑھے تین انچھ کی ڈبیا مین بند ہی کھولتے ہی گز بھر کی لانبی چھڑی نکل آتی ہے استعمال کیجیے اور پھر اُسی مین بند کر دیجیے یہ پائدار ہی قیمت ۱۲/

سفری گلاس

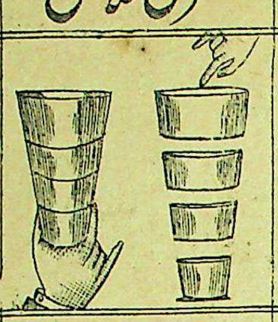

یہ گلاس سفر کے لیے نہایت مفید ہے جیب مین رکھ لیجیے کسیکو بھی خبر نہوگی کہ کیا ہے جب چاہے گلاس بنا لیجیے پانی پیجیے پھر مختصر کر کے جیب مین رکھ لیجیے قیمت عہ/

بچونکے کھیلنے کی گاڑی باجا

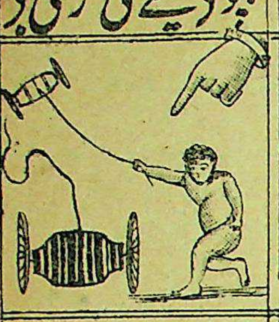

یہ گاڑیان نہایت خوبصورت سنہری ہین انکو بچے دیکھکر نہایت خوش ہوتے ہین اسکے چلانیسے آواز اسمین ایسی خوش الحان نکلتی ہے کہ سبحان اللہ قیمت عہ/

طلسمی غلیل

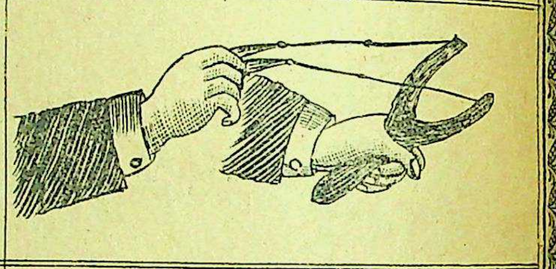

یہ نو ایجاد جیبی طلسمی غلیل ہے اسکا نو ایجاد ہونا تصویر ہی سے ظاہر ہے اسکو جب چاہے کام مین لائیے اور جب جی چاہے جیب مین رکھ لیجیے نہایت کارآمد چیز ہے قیمت ایک روپیہ عہ/

قطب نمے

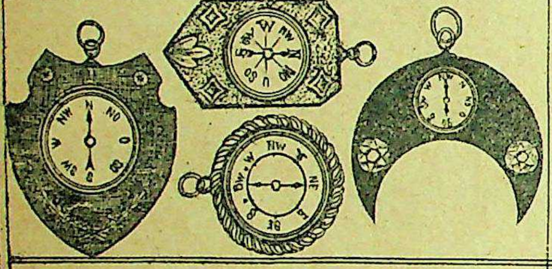

یہ قطب نمے نہایت خوبصورت عمدہ بنے ہوے ہین جنکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے خالص چاندی کے قیمت عہ/ ایضاً دیگر قسم قیمت عہ/ ایضاً سنہرا قیمت فی عہ/

کتونکے پٹے

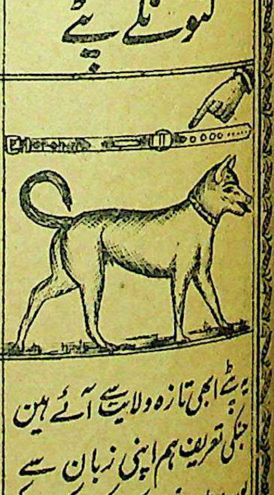

یہ پٹے ابھی تازہ ولایت سے آئے ہین جنکی تعریف ہم اپنی زبان سے پورے طور پر نہین کر سکتے دیکھنے پر اسکی خوبی منحصر ہے نمبر اول عہ/ نمبر دوم عہ/

شطرنج

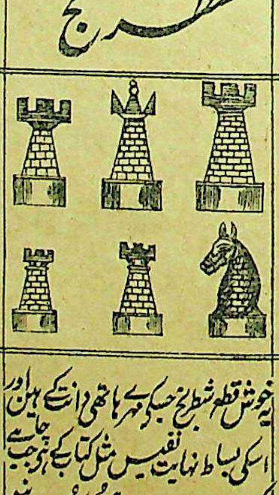

یہ خوش قطع شطرنج جسکے مہرے ہاتھی دانت کے ہین اور اسکی بساط نہایت نفیس مثل کتاب کے ہے جب جی چاہے کھیلیے اور پھر جب جی چاہے مہرے اُسی مین بند کر دیجیے قیمت بساط او مہرونکی عہ/ عہ/ عہ/

سیربین

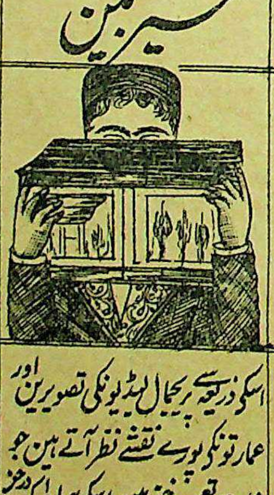

اسکی ذریعہ سے پرچیال لیڈیونکی تصویرین اور عمارتونکے پورے نقشے نظر آتے ہین جو نہایت تعجب خیز ہین اسکی ہمراہ ایک درجن فوٹو کے نقشے بھی ملتے ہین فی سیربین عہ/

ہانڈیان

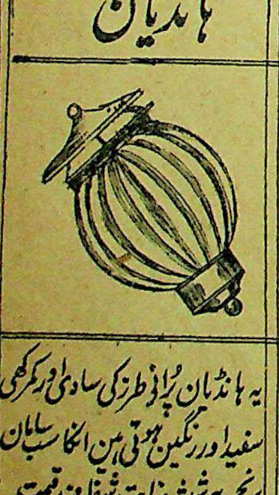

یہ ہانڈیان پُرانی طرز کی سادی اور کرکھی سفید اور رنگین ہوتی ہین انکا سب سامان برنجی ہی شیشہ نہایت شفاف قیمت فی جوڑ نمبر ۱ عہ/ ایضاً نمبر ۲ عہ/

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحت و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑیکی کوٹھی

تواریخ محمد ۱۳۰۹ نقشہ انتخاب تاریخی واقعات اسلامی من ابتدای ولادت رحمۃ للعالمین صلعم لغایت ۲ ہجری ۱۳۱۰ تواریخ النبیؐ

	تواریخ و ماہ اسلامی			یوم	نمبر	مختصر کیفیت واقعات	تواریخ عیسوی			تواریخ بکرمی			
۱	محرم الحرام	سنہ ۶۱۷	ہبوط آدم	دوشنبہ	۱	یہ پہلا دن اوس سال مبارک فال کا ہے جسمین نور محمدیؐ نے شکم والدہ مین قرار پایا۔	۲	مارچ	سنہ ۵۷۰	پھاگن	سدی	۳	سمت ۶۲۶
۱	جمادی الاخری	″	″	″	۲	یوم نکاح والدین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی حضرت عبد اللہ و حضرت آمنہ۔	۲۷	جولائی	″	ساون	″	۳	سمت ۶۲۷
۵	″	″	″	جمعہ	۳	یوم قرار پانے نور محمدیؐ کا بطن مادر مین (بقولی ۱۲ جمادی الاخری شب جمعہ)	۳۱	″	″	″	″	۸	″
۱	محرم الحرام	سنہ ۶۱۷۱	″	″	۴	یہ پہلا دن اوس سال برکت مآل کا ہے جسمین آنحضرتؐ پیدا ہوئے (یوم ۱ سنہ محمدیؐ	۱۹	فروری	سنہ ۵۷۱	پھاگن	″	۳	″
۱۰	″	″	″	یکشنبہ	۵	یوم خرابی اصحاب فیل جو بارادۂ ڈھانے بیت اللہ شریف کے آئے تھے۔ (عام الفیل)	۲۸	″	″	″	″	۱۳	″
۱	ربیع الاول	سنہ اول محمدیؐ	عام الفیل	دوشنبہ	۶	یوم اول ماہ ولادت آنحضرتؐ و بروایتی یوم ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	۱۹	اپریل	″	بیساکھ	″	۳	سمت ۶۲۸
۸	″	سنہ اول	محمدیؐ	″	۷	یوم ولادت آنحضرتؐ بروایت صحیح بحسب تحقیق حال (بقولی ۱۲ ربیع الاول)	۲۶	″	″	″	″	۱۱	″
۱۸	جمادی الاولی	سنہ ۱۳	″	پنجشنبہ	۸	یوم سفر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمراہ ابو طالب جانب شام۔	۲۴	فروری	سنہ ۵۸۳	پھاگن	بدی	۵	سمت ۶۳۹
۱۸	″	سنہ ۲۶	″	دوشنبہ	۹	یوم نکاح اول آنحضرتؐ از خدیجۃ الکبریٰ بروایت عمر آنحضرتؐ ۲۵ برس ۲ ماہ دس روز۔	۹	اکتوبر	سنہ ۵۹۵	کاتک	″	۵	سمت ۶۵۲
۱۵	شعبان المعظم	سنہ ۴۰	″	جمعہ	۱۰	یوم نزول حکم خدا بفرشتگان برای نزول قرآن قدیم از لوح محفوظ بر آسمان دنیا بہ بیت العزت۔	۳۱	جولائی	سنہ ۶۰۹	ساون	″	۱	سمت ۶۶۶
۲۴	رمضان المبارک	″	″	دوشنبہ	۱۱	یوم نزول قرآن مجید از لوح محفوظ در بیت العزت بر آسمان دنیا بروایت حضرت ابو ذر رض۔	۷	ستمبر	″	بھادون	″	۱۱	″
۸	ربیع الاول	سنہ ۴۱	″	″	۱۲	یوم نزول نبوت در غار حرا بر آنحضرت یعنی اللہ تعالی نے بذریعہ جبریلؑ وحی بھیجی۔	۱۵	فروری	سنہ ۶۱۰	ماگھ	سدی	۱۱	″
۱۳	ذیحجۃ الحرام	سنہ ۵	نبویؐ	دوشنبہ	۱۳	یوم معجزہ شق القمر بروایات صحیحہ وقت نصف شب یعنی اس رات اشارہ انگشت حضرتؐ سے چاند دو ٹکڑے ہوا	۲۹	ستمبر	سنہ ۶۱۵	کنوار	″	۱۵	″
۲۷	رجب المرجب	سنہ ۱۳	″	″	۱۴	یوم عروج معراج یعنی آنحضرتؐ کا مع جسم لامکان تک تشریف لیجانا اور لانا (بروایتی سنہ ۱۱ نبوی۔	۲۱	فروری	سنہ ۶۲۲	پھاگن	بدی	۳۰	سمت ۶۷۸
۱	محرم الحرام	سنہ ۱۴	″	جمعہ	۱۵	یوم آغاز سنہ اول ہجری (بقولی یکم محرم دوشنبہ مطابق ۱۸ جولائی)	۲۲	جولائی	″	ساون	سدی	۳	سمت ۶۷۹
۲۷	صفر الخیر والظفر	سنہ اول	ہجری	پنجشنبہ	۱۶	یوم ہجرت آنحضرتؐ از مکہ معظمہ بہ جانب مدینہ منورہ وقت شام (بعد ۷ ماہ کے معراج سے)	۱۵	ستمبر	″	کنوار	بدی	۱۴	″
۱	ربیع الاول	″	″	دوشنبہ	۱۷	یوم خروج از غار ثور بعد قیام شب جمعہ و شب شنبہ و شب یکشنبہ در روانگی جانب مدینہ منورہ۔	۱۹	″	″	″	سدی	۳	″
	″	″	″	″	۱۸	یوم دخلہ آنحضرتؐ در مدینہ منورہ وقت صبح بعد طلوع آفتاب (بقولی ۱۲ ربیع الاول)							

۱۲	ربیع الاول	سنہ اول	ہجری	جمعہ	۱۹	یہ پہلا جمعہ ہے کہ آنحضرت نے معہ مومنین اول بار نماز جمعہ بعد فرض ہونے کے ادا فرمائی۔	۳۰	ستمبر	سنہ ۶۲۲	کنوار	سدی	۱۵	سمت ۶۷۹
۱	رمضان المبارک	″	″	پنجشنبہ	۲۰	اس ماہ مبارک مین اسلام مین پہلا نشان جہاد کے واسطے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے لیے بنایا گیا۔	۱۷	مارچ	سنہ ۶۲۳	چیت	″	۳	سمت ۶۸۰
۱	شوال المکرم	″	″	جمعہ	۲۱	اس ماہ مین دوسرا نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عبیدہ بن حارث رضہ کے لیے بنوایا۔	۱۵	اپریل	″	بیساکھ	″	۲	″
۱	ذیقعدۃ المحترم	″	″	یکشنبہ	۲۲	اس ماہ مین تیسرا سریہ سعد بن وقاص کا ہوا (سریہ وہ جہاد جسمین حضرت تشریف نہ لیجاتے)	۱۵	مئی	″	جیٹھ	″	۳	″
۳	صفر المظفر	سنہ ۲	″	شنبہ	۲۳	اس تاریخ کو آنحضرتؐ نے پہلا غزوہ قافلہ قریش پر مقام ابوا مین فرمایا لیکن لڑائی نہوئی۔	۱۲	اگست	″	بھادون	″	۵	″
۱۲	″	″	″	دوشنبہ	۲۴	اس تاریخ مین حضرت علیؑ کا حضرت فاطمہؑ سے نکاح ہوا ۱۳ ارکو رسم طعام یعنی تیرہ تیزی بمطابعت طعام ولیمہ مروج ہے	۲۱	″	″	″	″	۱۴	″
۱	ربیع الاول	″	″	شنبہ	۲۵	اس ماہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا غزوہ بواط فرمایا۔	۹	ستمبر	″	کنوار	″	۳	″
۱	جمادی الاخری	″	″	جمعہ	۲۶	اس ماہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تیسرے غزوہ عشیرہ پر تشریف فرما ہوئے۔	۸	دسمبر	″	پوس	″	۳	″
۱	رجب المرجب	″	″	شنبہ	۲۷	اس تاریخ کو سلخ جمادی الاخری جانکر عبداللہ بن جحش نے کفار سے جہاد کیا بہت مال غنیمت ہاتھ آیا اسلام مین یہ پہلی غنیمت ہے۔	۶	جنوری	سنہ ۶۲۴	ماگھ	″	۳	″
۱۵	شعبان المعظم	″	″	دوشنبہ	۲۸	اس تاریخ یوم شب برات کو بموجب حکم خدا درمیان نماز ظہر یا عصر کے بیت المقدس سے بدلکر کعبہ تشریف قبلہ اسلام	۱۹	فروری	″	پھاگن	بدی	۲	″
۱	رمضان المبارک	″	″	چہارشنبہ	۲۹	پہلا روزہ اسلام مین ہوا۔ [illegible]	۶	مارچ	″	″	سدی	۳	″
۱۱	″	″	″	شنبہ	۳۰	اس تاریخ آنحضرتؐ و صحابہ کرام و رفقاء اسلام غزوہ بدر کبری کے لیے مدینہ منورہ سے چلے۔	۱۶	″	″	″	″	۱۳	″
۱۵	″	″	″	چہارشنبہ	۳۱	اس تاریخ لشکر اسلام منزل روحا مین پہونچا (۱۲ رمضان دوشنبہ کو بیت السقیہ مین تھا)	۲۰	″	″	چیت	بدی	۲	″
۱۷	″	″	″	جمعہ	۳۲	اس تاریخ غزوہ بدر کبری واقع ہوا اہل اسلام کو فتح کامل اور کفار کو شکست حاصل ہوئی۔	۲۲	″	″	″	″	۴	″
۲۵	″	″	″	شنبہ	۳۳	اس تاریخ عصماء بنت مروان قتل کی گئی جو مسلمانون کی کمال ہجو کرتی تھی۔	۳۰	″	″	″	″	۱۳	″
۱	شوال المکرم	″	″	جمعہ	۳۴	اس تاریخ بموجب حکم رب العالمین حضرت رحمۃ للعالمینؐ نے مع مومنین کے اول مرتبہ دوگانہ عید پڑھا۔	۵	اپریل	″	″	سدی	۳	سمت ۶۸۱
۱۶	″	″	″	شنبہ	۳۵	اس تاریخ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی قینقاع پر غزوہ فرمایا۔	۲۰	″	″	بیساکھ	بدی	۳	″
۱	ذیقعدۃ المحترم	″	″	″	۳۶	اس ماہ مین ابا عقل یہودی کو حضرت سلمہ رضہ نے قتل کیا یہ مسلمانون کی ہجو کرتا اور ستاتا تھا۔	۴	مئی	″	″	سدی	۲	″
۵	ذیحجۃ الحرام	″	″	پنجشنبہ	۳۷	اس تاریخ غزوہ سویق ہوا (سویق یعنی ستو) کفار بہ سبب قحط کے ستو ہمراہ لائے تھے لہذا یہ نام ہوا۔	۶	جون	″	جیٹھ	″	۷	″
۱۰	″	″	″	شنبہ	۳۸	اس تاریخ اول مرتبہ نماز عید الاضحیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معہ تمام مومنین کے ادا فرمائی۔	۱۱	″	″	″	″	۱۱	″

طلسمی مقراض

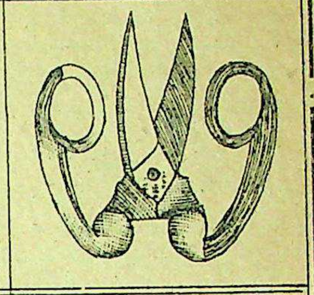

یہ عجیب حیرت خیز مقراض ہے کہ انسان دیکھا کرے یہ سنہرے چھلے والی ٹوٹ کی مقراض ہے جبتک جی چاہے کام کیجیے اور جب چاہیے چھلّے اولٹ دیجیے کوئی مقراض نہ کہیگا فی عــہ

ربڑ اسٹامپ

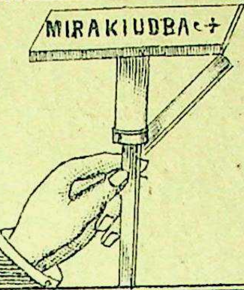

یہ مہر چھاپنے کا قلم ہے جو گلٹ کا ساختہ ہے۔ پالش اور جلا اسکی نہایت خوشنما نفیس ہے ضرور منگایئے قیمت اسکی ایکروپیہ عہ

ٹی سٹ نیو فیشن

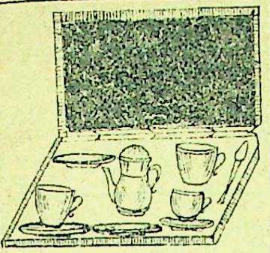

اس بکس مین ننھی ننھی چینی کی پیالی طشتریان وغیرہ رکھی ہین یہ ادنیٰ بچونکی خوش کرنیکی چیزین ہین جو ہنڈکلیا کا کھیل کھیلتے ہین فی سٹ عمہ ایضاً عہ

طلسمی طوطا

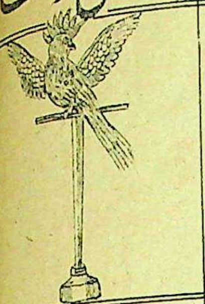

اس طلسمی طوطی کی کوک بھر کر رکھدیجیے پھر تماشہ دیکھیے اسکا کٹ کٹ بولکر دانہ چگنا اور اپنے پر شل اصلی طوطی کے ہلانا حیرت مین ڈالتا ہی قیمت دو روپیہ

قلمدان کی جان

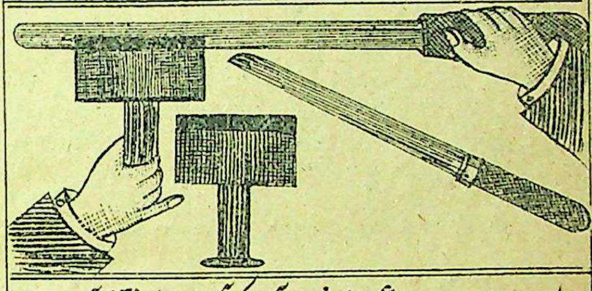

حال مین ولایت سے یہ عجیب و غریب آلہ بنکر آیا ہے جسکا نقشہ آپ ملاحظہ فرما رہے ہین۔ ایک ہاتھ مین اسے اور دوسرے ہاتھ مین چاقو یا چھری دیکر پھر اسکے اندر رکھکر چار پانچ مرتبہ ہاتھ کو مع چاقو کے کھینچ لیجیے بال سے زیادہ دھار ہو گئی عقل حیران ہے طلسم کے سوا اور کیا کہا جاے فی مشین دو روپیہ

طلسمی نٹ

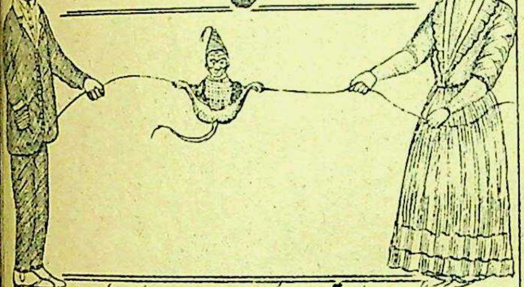

ایسا نایاب کھلونا ابتک تو نہین دیکھا تھا۔ اسکو منگا کر دیکھیے اگر ہنستے ہنستے لوٹ نہ جایئے تو ہمارا ذمہ۔ ایک سرا تار کا کسی دوسرے آدمی کو دیجیے اور دوسرا سرا اپنے ہاتھ مین لیکر کبھی داہنی طرف اور کبھی بائین طرف گھمائیے پھر اس نٹ کی قلانچین دیکھیے عجب ہنسی کا کھلونا ہی قیمت صرف دو روپیہ

سماور چائے بنانے کا

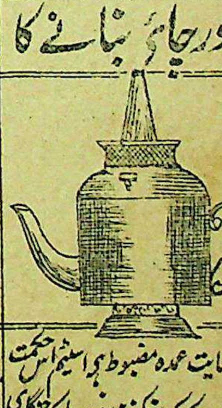

یہ سماور نہایت عمدہ مضبوط ہی اسٹیم اس حکمت سے دیا گیا ہی کہ کوئلونکو خزانے مین ایک جگہ رکھی آگ کی ڈالدیجیے اور چائے دان مین چاہ پانی تھوڑی دیر مین چائے طیار لیجیے قیمت ـــ

طلسمی کانٹا

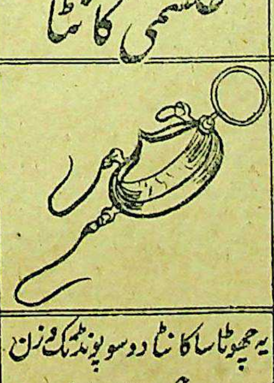

یہ چھوٹا سا کانٹا دو سو پونڈ تک وزن کرتا ہی اسمین جو چھوٹا کانٹا لگا ہی وہ ۲۵ پونڈ تک وزن کرتا ہی فی عدد عــہ قابل رکھنے کے چیز ہے

باغات کی مقراض

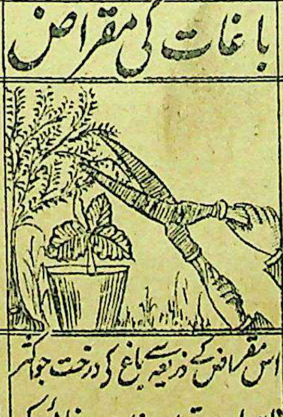

اس مقراض کے ذریعہ سے باغ کی درخت جو کہ ناہموار ہوتے ہین نہایت صفائی کے ساتھ برابر ہو جاتی ہین اسی سے ہوشیار مالی درختونکو تراشکر تصویر بنا دیتے ہین فی ۱؎

طلسمی فوارہ

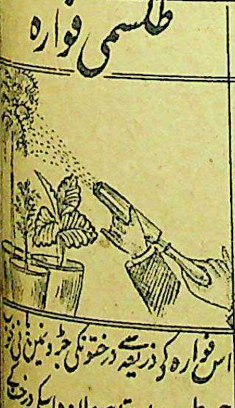

اس فوارہ کی ذریعہ سے درختونکی جڑ مین پانی اچھی طرح دیا جاتا ہی علاوہ اسکے درخت کے اوپر کے حصہ مین پانی دینے سے درخت گرد سے صاف ہو کر ہرا بھرا ہو جاتا ہی قیمت پانچ روپیہ

محافظ گھڑی

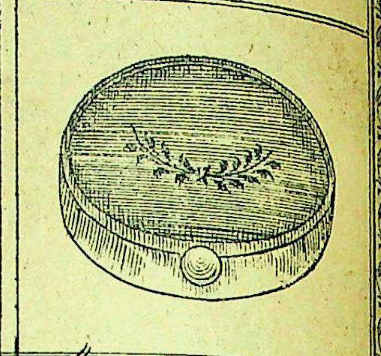

جہانتک اس نایاب چیز کی صفت کیجاے کم ہی اسمین گھڑی رکھدینے سے بالکل محفوظ ہو جاتی ہی اور لطف یہ کہ وقت اوپر ہی سے دکھائی دیتا ہے کچھ ضرورت کھولنے کی نہین پڑتی سواے اسکے کیسی ہی بد احتیاطی گھڑی کے ساتھ کیون نہ کیجاے گھڑی کی آب و تاب مین فرق نہ آئیگا اور نہ گرنے سے گھڑی یا کمانی مین فرق آتی ہی قیمت ایکروپیہ

انگشتری

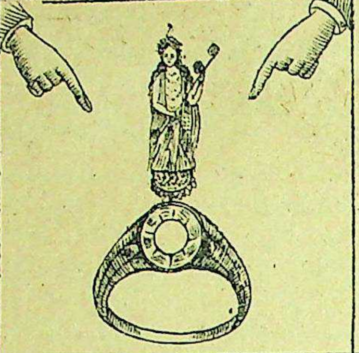

یہ انگوٹھیان ولایتی سونیکی جرمن سلور کی بنی ہوئی ہین انپر ایسا چمکدار ہیرا جڑا ہوا ہے جسکے آگے اصلی ہیرا شرماتا ہے اسمین ایک فوٹو بھی لگا ہے جسمین تمام دنیا کی مشہور پریجمال لیڈیون اور عمارتونکی صاف تصویرین نظر آتی ہین دیکھنے والون کو بالکل پرستان کا مزہ آجاتا ہی قیمت فی انگوٹھی ۱۲؍

طلسمی پنکھا

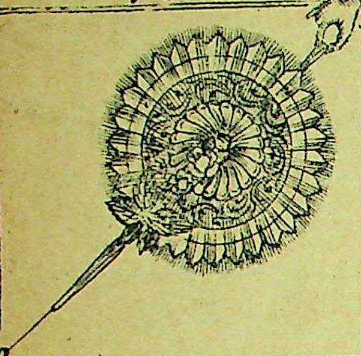

عاشق مزاجونکی ہوا خواہ معشوقونکی ہاتھ کی زینت پسینے کی دشمن گرمی کی ہزارن خوبی مین لاجواب کلکت مین انتخاب ولایت والون نے حال مین یہ پنکھی ایجاد کی ہی جو کھلنے مین پنکھی بند ہونے مین گلاب کا پھول ہے اسکی خوبی نقشے مین ہم نہین دکھا سکتے ہین واقعی عجیب حیرت انگیز چیز ہے کاریگری کا خاتمہ کردیا ہی قیمت ۸؍

سیکھیں گے بہر وصل حسینان مصوری

تدبیر کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

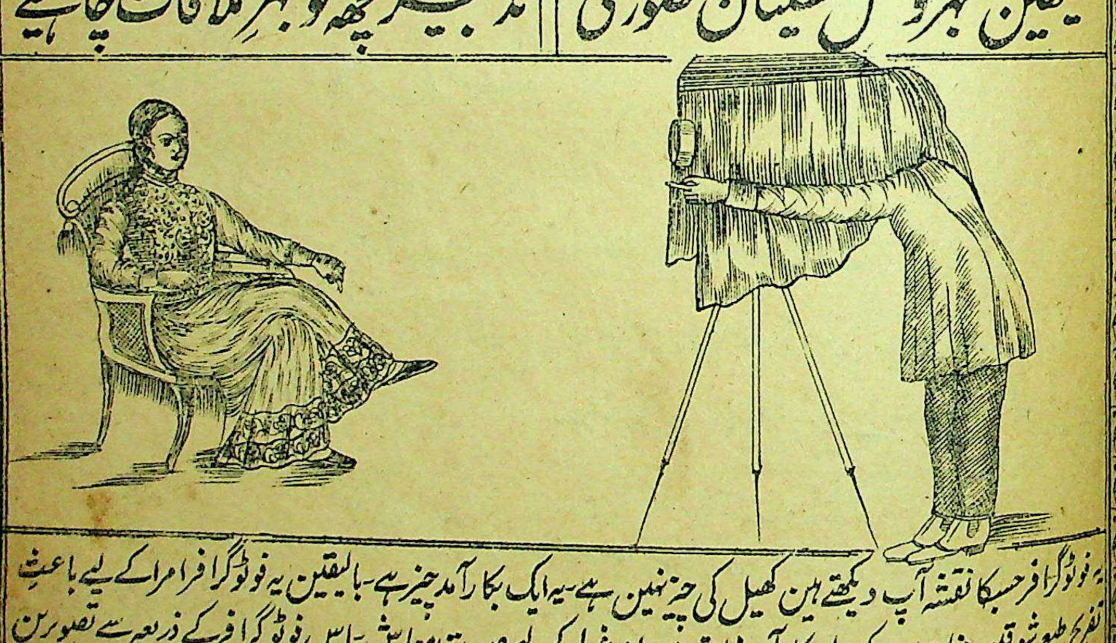

یہ فوٹوگرافر جسکا نقشہ آپ دیکھتے ہین کھیل کی چیز نہین ہے۔ یہ ایک بکار آمد چیز ہے۔ بالیقین یہ فوٹوگرافر امرا کے لیے باعث تفریح طبع شوقین مزاجون کے لیے بکار آمد مذاق ہے۔ اور غربا کے لیے صورت معاش۔ اس فوٹوگرافر کے ذریعہ سے تصویرین نہایت صاف اور خوبصورت تیار ہوتی ہین۔ اس فوٹوگرافر کے ہمراہ اشیای ذیل یعنی ڈبل ڈراک سلائیڈ (۱) ڈرائی پلیٹ (۱) اور وہ ضروری دوائین جو تصویر کشی اور فکسنگ مین کام دیتی ہے مفت روانہ ہوگی جو ایک عرصے تک کافی ہو اور ہمراہ اسکے ایک چھپا ہوا کاغذ بھی ضرور روانہ ہوگا۔ جسمین کل ہدایتین تصویر تیار کرنیکی ایسی صاف لکھی ہین جنکے پڑھنے سے آپ پہلے ہی سے تصویر تیار کرنے مین اوستاد ہو جائینگے۔ قیمت مع سامان کے صرف سات روپیہ ۷؍ اس کمرہ مین کارڈ سائز پلیٹ کے اوپر تصویر کشید ہوتی ہین۔

زایچہ ولادت باسعادت فرمانروای دکن اعلیٰ حضرت میر محبوب علیخان بہادر بالقابہ آصفجاہ ششم نظام حیدر آباد دکن خلد اللہ ملکہ

بیا ای آسمان سنج رصد بند ٭ نگاہی کن بعقل چرخ پیوند
بجشن طالع شاہ دکن بین ٭ سعادت نامہ مہر دکن بین
تماشا کن درین فرخندہ منشور ٭ سعادت بر سعادت نور بر نور

واقع ۵ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۸ جولائی ۱۸۶۶ء روز چہارشنبہ شمس سرطانی ۲ درجے افق منطقة البروج ۱۶۵ درجے حیدر آباد دکن طول البلد ۷۸ درجے عرض البلد ۱۷ درجی ۲۲ دقیقہ۔

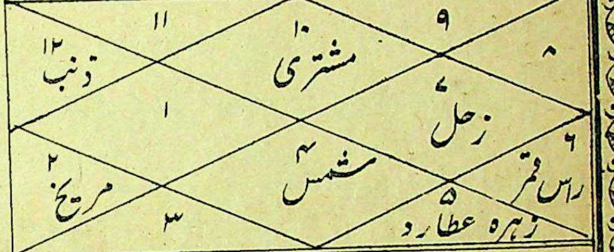

۹
۱۱
۱۰
مشتری
۸
۱۲
ذنب
۷
زحل
۱
۶
راس قمر
۴
شمس
۲
مریخ
۵
زہرہ عطارد
۳

زایچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس نواب شاہجہان بیگمصاحبہ بھوپال میمبر ائنس اعلای کرون آف انڈیا بالقابہ دام اقبالہا

۲۹ جولائی ۱۸۳۸ء یکشنبہ شمس سرطانی ۱۴ درجے افق منطقة البروج ۱۷۱ درجے بھوپال طول البلد ۷۷ درجے عرض البلد ۲۳ درجے ۱۷ دقیقہ۔

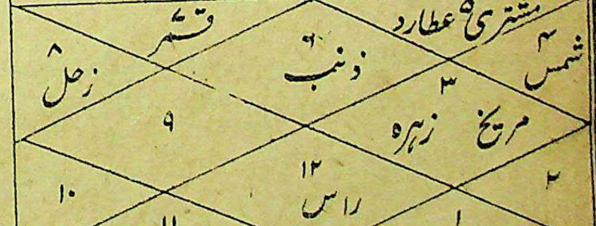

مشتری ۵ عطارد
قمر ۷
۴ شمس
۶ ذنب
۸ زحل
۳
مریخ زہرہ
۹
۲
۱۲ راس
۱۰
۱
۱۱

زایچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس نواب محمد حامد علیخان بہادر بالقابہ والی ریاست رامپور دام اقبالہ

واقع ۳۱ اگست ۱۸۷۵ء مطابق ۲۹ رجب ۱۲۹۲ھ شمس اسدی ۱۵ درجے افق منطقة البروج ۲۸۲ درجے مقام رام پور طول البلد ۷۸ درجے ۵۲ دقیقہ عرض البلد ۲۸ درجے ۴۹ دقیقہ

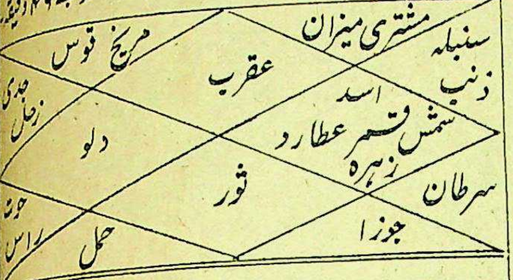

سنبلہ
مشتری میزان
مریخ قوس
ذنب
عقرب
اسد
شمس قمر عطارد
زہرہ
زحل جدی
دلو
سرطان
ثور
حوت
راس
جوزا
حمل

زایچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس نواب محمد افتخا علیخان بہادر بالقابہ والی ریاست جاورہ دام اقبالہ

واقع ۱۴ فروری ۱۸۸۳ء مطابق ۵ ربیع الثانی ۱۳۰۰ھ روز چہارشنبہ شمس جدوی ۴ درجے افق منطقة البروج ۳۰۴ درجے مقام جاورہ۔

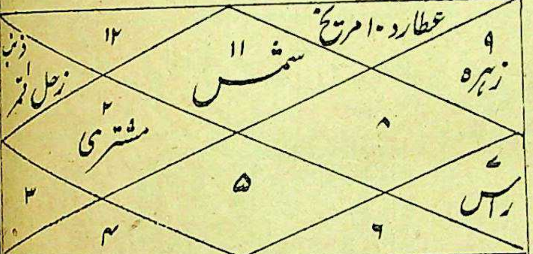

عطارد ۱۰ مریخ
۹
زہرہ
۱۲
۱۱
شمس
ذنب
۱
زحل قمر
۲
مشتری
۸
۷
راس
۵
۳
۴
۶

زایچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس عالیجاہ پنجم سرمینیت مہاراجہ مادھوراو سندھیا عالیجا بہادر بالقابہ والی گوالیار دام اقبالہ

واقع ۲۱ اکتوبر ۱۸۷۶ء روز شنبہ شمس میزانی ۶ درجے افق منطقة البروج ۱۸ درجے مقام گوالیار طول البلد ۷۸ درجے یک دقیقہ عرس البلد ۲۶ درجے ۱۵ دقیقہ۔

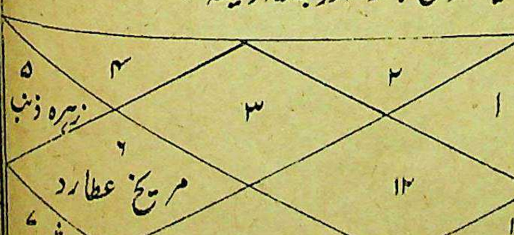

۵
۴
۲
۱
زہرہ ذنب
۳
۶
مریخ عطارد
۱۲
۷
شمس
۹
۱۱
زحل راس
۸
مشتری قمر
۱

زائچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس سرمنیت مہاراجہ سیواجی راؤ ہلکر بالقابہ والی ریاست اندور دام اقبالہ

واقع ۱۱ نومبر ۱۸۵۹ء شمس میزانی ۲۷ درجے افق منطقۃ البروج ۳۴۹ درجے مقام اندور طول البلد ۷۵ درجے ۵۰ دقیقہ عرض البلد ۲۲ درجے ۴۲ دقیقہ۔

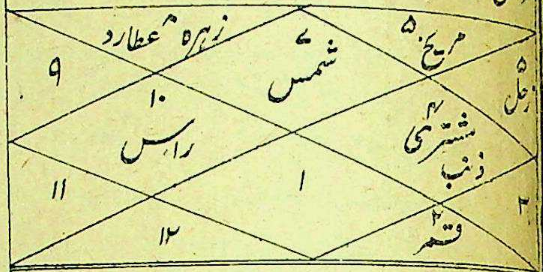
زہرہ ۳ عطارد
۷
شمس
مریخ ۵
۵
زحل
۹
۱۰
راس
۴
مشتری
ذنب
۱۱
۱
۳
۲
قمر
۱۲

زائچہ ولادت باسعادت ہز ہائنس سرمنیت مہاراجہ ونکٹش رامن سنگھ بہادر بالقابہ والی ریاست ریوان دام اقبالہ

واقع ۱۲ جولائی ۱۸۷۶ء روز چہارشنبہ شمس جوزائی ۲۸ درجے افق منطقۃ البروج ۳۵۷ درجے مقام ریاست ریوان طول البلد ۸۱ درجے ۱۹ دقیقہ عرض البلد ۲۴ درجے ۳۴ دقیقہ۔

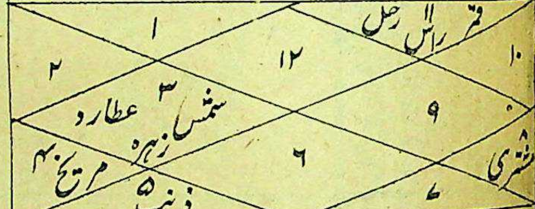
قمر راس زحل
۱
۱۲
۱۰
۲
۳
شمس عطارد
زہرہ
۹
مشتری
مریخ ۴
۶
ذنب ۵
۷

تقویم کواکب

۲۴ مئی ۱۸۱۹ء ۴ کلاک ۱۵ منٹ اے ایم کنسنگٹن پالیس لندن طول البلد ۰ درجہ ۱۱ دقیقہ شمس ثوری ۱۰ درجہ عرض البلد ۵۱ درجہ ۴۱ دقیقہ۔

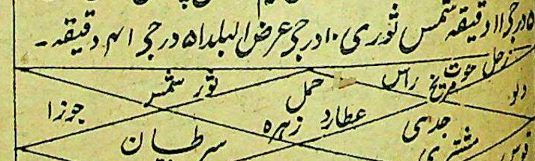
زحل حوت
مریخ راس
دلو
ثور شمس
حمل
جوزا
عطارد زہرہ
جدی
مشتری
سرطان
قوس
قمر
اسد
میزان
عقرب
ذنب سنبلہ

ہز امپیریل مجسٹی شہنشاہ ولیم دوم قیصر جرمنی

۲۷ جنوری ۱۸۵۹ء برلن ۳ کلاک پی ایم شمس جدی ۱۵ درجے طول البلد ۱۳ درجے ۲۴ دقیقہ عرض البلد ۵۲ درجے ۳۱ دقیقہ۔

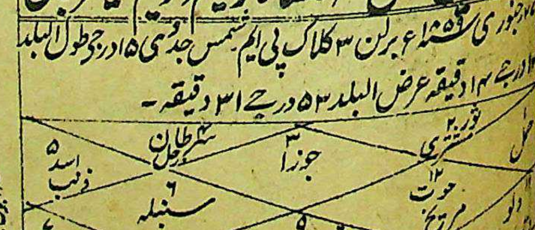
ثور ۲
مشتری
حمل ۱
سرطان
زحل
جوزا ۳
اسد ۵
ذنب
سنبلہ ۶
حوت ۱۲
مریخ
دلو
راس
قوس ۹
میزان
قمر
عقرب
شمس جدی ۱۰
عطارد زہرہ

ہماری علمی جنتری مین اشتہار چھپوانیکا قاعدہ

چونکہ مجکو اپنے نفع سے پہلے اپنے ہمعصرونکا بھی زیادہ خیال ہی اسوجہ سے اسکے آخر کے صفحون مین اونکے اشتہاری مندرجہ ذیل نرخ پر اس جنتری مین چھپ سکتے ہین۔ لیکن آخر مئی تک اشتہار کی کاپی کارخانۂ ہذا مین پہونچ جانا چاہیے ورنہ چھپنے سے مجبوری ہوجائیگی

شرح نرخ

پورے صفحے کے لیے .. ۵؎ ایک کالم کے لیے .. ۲؎
نصف صفحے کے لیے .. ۳؎ نصف کالم کے لیے ۱؎

البرامکہ

اُردو مین یہ سب سے پہلی کتاب ہی جسے مولوی **محمد عبد الرزاق** صاحب مولف کتاب البرامکہ پیشکار میونسپل بورڈ کانپور نے نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ **ہرون الرشید عباسی** اور اوسکے نامور وزرا **یحیی۔ فضل و جعفر** برمکی کی مفصل سوانح عمری بڑی محنت سے لکھی ہے۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ، ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہی۔ علاوہ تفصیلی واقعات مذکورۂ بالا ہیروز کے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیر خلیفہ ہرون الرشید) کی شادی کے غلط واقعے کی تحقیقات اس کتاب کا خاص موضوع ہی۔ کل کتاب تین حصو نپر ۲۷ جز و مین ختم ہوئی ہے اور کاغذ سفید چکنا درجۂ اعلیٰ ہی۔ تقطیع ۲۰ + ۲۶۔ تصویر جعفر برمکی مطلا۔ جلد خوبصورت اور پائیدار مطبوعۂ نامی پریس کانپور۔ قیمت مع محصولڈاک ۴ روانگی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل کیجائیگی درخواست مین حوالہ جنتری کا ہونا چاہیے۔

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم سوداگر کانپور بازار رام نرائن

نمونہ مہر انگوٹھی ہماری معرفت ہر قسم کی مہرین انگوٹھی کی نگونپر کُھد سکتی ہین بطور نمونہ کے مہرین مندرجۂ ذیل ہین ملاحظہ فرمائے علاوہ اسکے جس قسم کا نقشہ آپ بھیجین گے مہر کُھد جائیگی

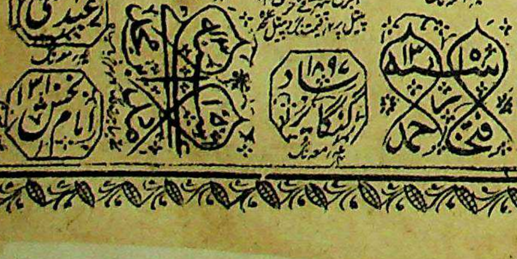
عبد الواحد ۱۳۱۵
ہزاری لال ۱۸۹۷
H. REG. M. NAZIR X
ممتاز علیخان ۱۳۱۵
عبد الغنی ۱۳۱۵
امام بخش ۱۳۱۵
۱۸۹۷
۱۳۱۵

رق نکالنی کی کل

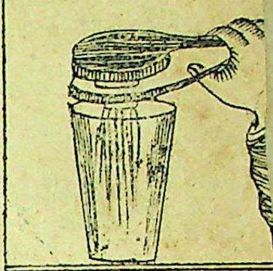

اس سانچے سے لیمون نارنگی وغیرہ کا عرق دم بھر مین بآسانی تمام نہایت صاف نکل آتا ہے ذرا دقت نہین ہوتی دیکھنے مین نہایت خوشنما اور عمدہ چیز ہی مضبوط ایسی کہ کسیطرح نہین ٹوٹتی قیمت عہ

مکھن نکالنی کی کل

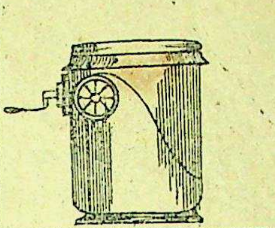

بوقت ضرورت اس کل کو دودھ یا دہی کے کسی برتن مین رکھکر پیچ گھمانے سے ایک گھنٹے کا کام اس کل سے ۵ منٹ مین بآسانی تمام نکل آیگا عجیب بکار آمد چیز ہے قیمت فی عدد عہ ۱/

طلسمی سانپ

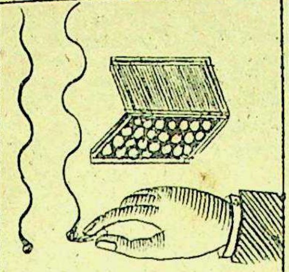

دانایان فرنگ نے اپنی حکمت آمیز صنعت سے گول چھوٹے چھوٹے دانے نکالے ہین جنکو ذرا دیا سلائی دکھلانے سے کئی فٹ کا ایک لہراتا ہوا سانپ نکل آتا ہو عقل حیرت مین آتی ہی کہ یہ کیا کرشمہ ہی قیمت فی بکس ۸/

نیو فیشن کا تھرمامیٹر

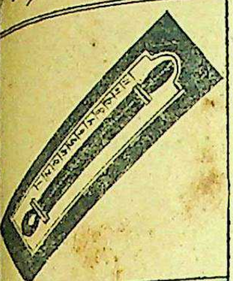

گرمی سردی کی کمی بیشی پہچاننے کیلیے اہل یورپ نے یہ آلہ ایجاد کیا ہی اس آلے ہین برابر نمبر دیدیے ہین جنسے اگر ذرا غو رکھتا ہو تو ہر شخص گرمی سردی کی نسبت صحیح طوریر بآسانی تمام کرسکتا ہی فی

نیو فیشن کارک اسکرو

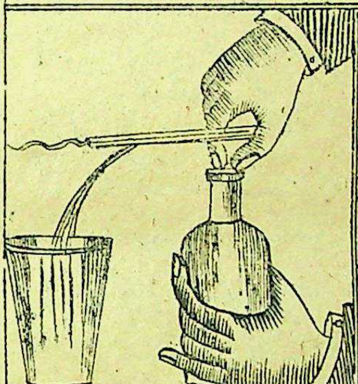

لیجیے لیمونیٹ پینے والون کی تکلیف برطرف ہوگئی اس نیوفیشن کارک سکرو کا نقشہ ملاحظہ ہو جسطرف اسمین ربڑ لگا ہی اس طرف لیمونیٹ کے بوتل کے منھ پر رکھکر دبا دیجیے۔ بوتل کا سب پانی دوسری طرف سے نکلکر گلاس مین آرہیگا قیمت فی عدد دو روپیہ عہ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی

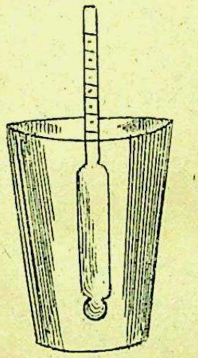

اس آلے کو دودھ یا شراب مین ڈا سے بغیر پوچھے ہوے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ اسمین پانی کا کسقدر میل ہے اس سے پانی کی آمیزش کرنیوالون کی قلعی کھل جاتی ہی امرا اور رؤسا کے خرید کرنیکے قابل تو ضرور ہی ہی عام بھی اس سے آزمایش کرسکتے ہین

طلسمی لالٹین

طلسمی لالٹین شب کو اسکی روشنی مین نہایت عمدہ عمدہ عمارت خوبصورت لیڈیون کی تصاویر۔ باغ۔ پہاڑ۔ جانورون کی پوری تصویرین مثل اصلی حالت کے نظر آتے ہین۔ اکثر بازی گر لوگ ٹکٹ لگاکر سیکڑون روپیہ اسکے ذریعہ سے وصول کرلیتے ہین اور ناواقف لوگ نادانستگی کی حالت مین بے تکلف پھنس جاتے ہین اس لالٹین کے ساتھ ایک درجن تصویرین ملتی ہین قیمت فی لالٹین ۵ ۔ عہ ۔ ۵

لیجیے دیر نکیجیے

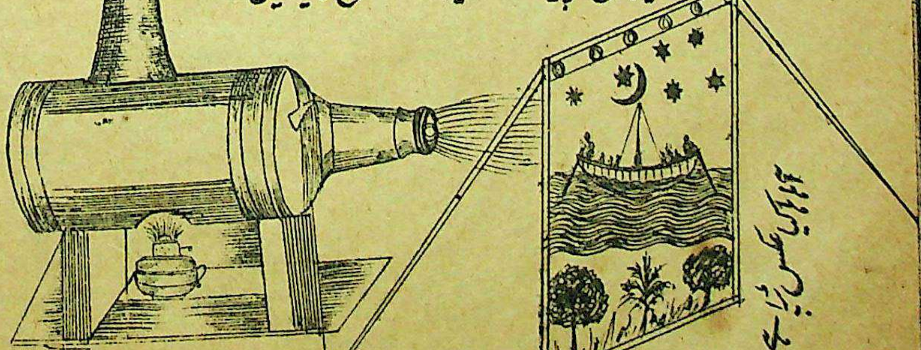
تصویر کا عکس پردہ پر

المشتہر — محمد عبد اللہ علیگ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین کڑی کی کوٹھی

برقی لمپ

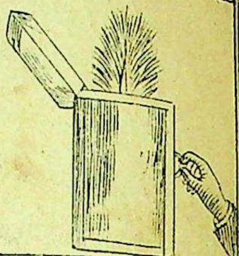

برقی لمپ جسمین سلور کا ایسا کار آمد ہی جو
دیاسلائی کی ڈبیا کی برابر ہی کمانی دبانیسے
خودبخود روشن ہوجاتا ہی آگ یا دیاسلائی کی
ضرورت نہین ہوتی جیب مین رکھنے کی قابل ہی قیمت فی عہ/

عجیب غریب کمر کی ڈاب

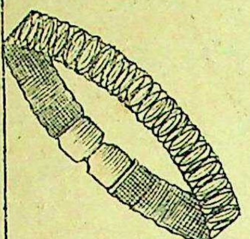

یہ کمر کی پیٹی عجیب انداز اور صنعت کی ہے
مہین تار کی گتھی ہوئی جسکے اندر ریشمی ڈورا ربڑ
کا لگا ہوا ہی اسکے استعمال سے سوء ہضمی کی
شکایت جاتی رہتی ہی قبضہ منقش فی عہ/

اصلی دوربین

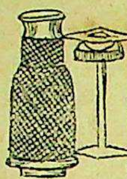

یہ سیر مین سفر اور حضر دونون کام دیسکتی
ہی جسقدر کھلا وسیع میدان ہوگا ہر جگہ
کی اشیا صاف نزدیک دکھلائی دیگی اور دوسرے
رُخ سے نزدیک کی چیز دور نظر آیگی قیمت للعہ/

ایک منٹ مین چاے تیار

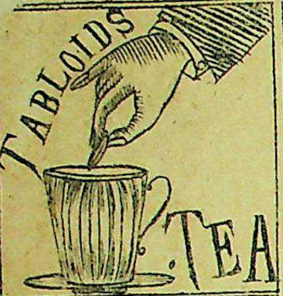

یہ نوایجاد جولہا ابھی آیا ہی اسکی جالی پر تھوڑا
سا اسپرٹ یا مٹی کا تیل ڈالکر دیاسلائی سے
آگ دیدیجیے اور پانچ منٹ مین چاے وغیرہ
جو چاہیے پکا لیجیے یہ جیبی چولہا دو تین تولہ قیمت

کیا نام ہم بتائین اس بکس کا سمجھ لو بازیگرونکا تھیلہ یا زنبیل عمرو کی

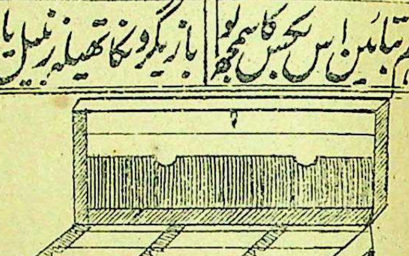

یہ ولایتی اسٹیل کا اعلیٰ درجہ کا بکس ہے جسکو زنبیل عمرو کی کہنا چاہیے لکھنے پڑھنے
والونکو اسکا لینا ضرور ہے کل لکھنے پڑھنے کی چیزین اور اکثر ضرورت کی اشیا
اسمین اتنی ہین کہ اگر کوئی اونہین علیحدہ خریدے تو اسکی تمام قیمت کافی ہو
اور جو صرف بکس منگوائے تب بھی بڑا صرف ہو جائے دریہ مضبوطی کا قیمت بکس نمبر ۱ عہ نمبر ۲ ہ

طلسمی بلی

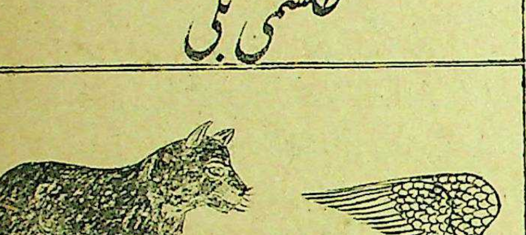

اہل ولایت کو بھی کیا نت نئی سوجھتی ہے یہ بلی اور چڑیا جسکا نقشہ آپ ملاحظہ
فرمارہے ہین اس کھلونہ مین عجیب بات ہی اس بلی کی کوک بھر کر رکھہ دیجیے
اور پھر تماشہ دیکھیے بلی کا اس چڑیا کو پکڑنے کو دوڑنا کچھہ عجیب
لطف دیتا ہے یہ کھلونہ بھی بالکل نوایجاد ہے قیمت دو روپیہ

طلسمی پاکٹ قلمدان

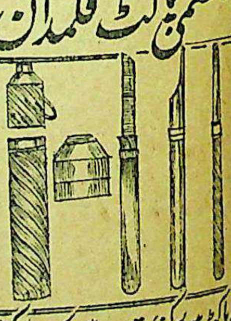

یہ پاکٹ مین رکھنے کا قلمدان ہے پاکٹ مین رکھنے
سے سیاہی نہین گرتی اسمین ایک پنسل ایک ہولڈر
نکل کا جسمین لکھنے کا نب لگا ہی اور ایک چاقو نکل
مین لگا ہی نمبر اول عہ نمبر دوم ۱۲ر

سگریٹ بنانیکی مشین

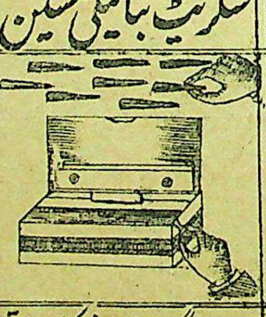

لیجیے اب سگریٹ خریدنے کی بھی ضرورت
نہ ہی تمباکو و کاغذ کو اسمین رکھکر
سگریٹ عمدہ بنا لیجیے بہت بکار آمد
چیز ہے قیمت فی مشین عہ/

چمچ چھری کانٹے

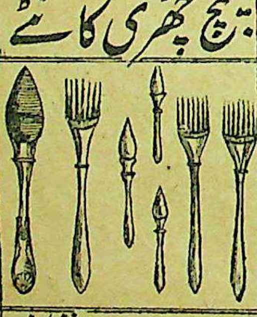

یہ چمچ-چھری-کانٹے-نہایت نفیس روزمرہ
کی خرچ کیواسطے گلٹ کی پالش کے
طیار کیے ہوے ہین قیمت چمچ ۸ر
ایضاً چھری ۸ر- ایضاً کانٹا ۸ر

چین ہر قسم کے

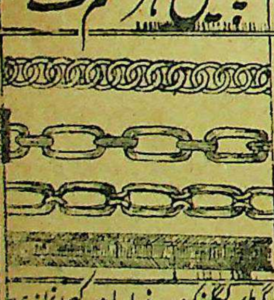

گھڑیمین لگانیکی چین نمبر اول چین بیچلی نما فی عہ
ایضاً الور سلور یعنی انگریزی چاندیکا چین فی عہ
ایضاً سنہرا قیمت ۸ر ایضاً کینڈین گولڈ
سونیکی چین کے مثل ہے زنگ آخر تک عمدہ رہتا ہی فی عہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ عفی عنہ جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و دہلی جنتری کانپور ۔ بازار رام نراین گھڑی کی کوٹھی

ان المبارک کی سحری کا وقت بابت ۱۸۹۸ء

		ابتدائی وقت افطار		انتہائی وقت سحر	
		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
		۰	۰	۴	۴۱
۱	۲۴	۵	۳۴	۴	۴۱
۲	۲۵	۵	۳۵	۴	۴۰
۳	۲۶	۵	۳۵	۴	۴۰
۴	۲۷	۵	۳۶	۴	۳۹
۵	۲۸	۵	۳۶	۴	۳۹
۶	۲۹	۵	۳۷	۴	۳۸
۷	۳۰	۵	۳۷	۴	۳۸
۸	۳۱	۵	۳۸	۴	۳۷
۹	فروری	۵	۳۹	۴	۳۶
۱۰	۲	۵	۳۹	۴	۳۶
۱۱	۳	۵	۴۰	۴	۳۵
۱۲	۴	۵	۴۰	۴	۳۵
۱۳	۵	۵	۴۱	۴	۳۴
۱۴	۶	۵	۴۲	۴	۳۳
۱۵	۷	۵	۴۲	۴	۳۳
۱۶	۸	۵	۴۳	۴	۳۲
۱۷	۹	۵	۴۴	۴	۳۱
۱۸	۱۰	۵	۴۵	۴	۳۰
۱۹	۱۱	۵	۴۶	۴	۲۹
۲۰	۱۲	۵	۴۷	۴	۲۸
۲۱	۱۳	۵	۴۷	۴	۲۸
۲۲	۱۴	۵	۴۸	۴	۲۷
۲۳	۱۵	۵	۴۹	۴	۲۶
۲۴	۱۶	۵	۴۹	۴	۲۶
۲۵	۱۷	۵	۵۰	۴	۲۵
۲۶	۱۸	۵	۵۰	۴	۲۵
۲۷	۱۹	۵	۵۱	۴	۲۴
۲۸	۲۰	۵	۵۲	۴	۲۳
۲۹	۲۱	۵	۵۳	۴	۲۳
۳۰	۲۲	۵	۵۳	۰	۰

کسوف شمس

۱۶ درجے ۳۲ دقیقہ

واقع ۲۲ جنوری ۱۸۹۸ء شمس جدی ۱۰ درجے مطالع ۱۴ ساعت ۴۹ دقیقہ یعنی بعد ۱۲ کلاک ۴۰ منٹ کی شمس برج جدی مین منکسف ہوگا اور ۴ کلاک ۲۳ منٹ تک کسوف رہیگا اوسوقت کی تقویم کواکب یہ ہے۔

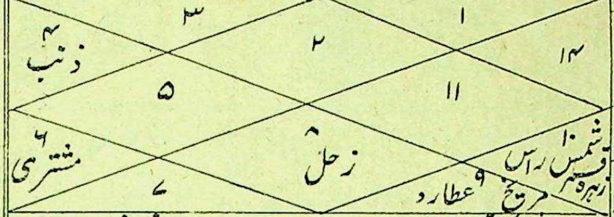

کسوف شمس کے وقت طالع ثور ہی اسکا مالک زہرہ تحت الشعاع شمس مختفی الغور ہی اور زحل مقابلہ سی ناظر ہی اور مشتری تثلیث الیسر سے نگران ہی۔ چونکہ کسوف طالع سے نہم خانہ مین واقع ہی لہذا مذہبی پہلو اہل دنیا کا سبب فساد ہوسکا اور اہل مذاہب سخت آزمائش مین مبتلا ہونگی مریخ عطارد خانہ ہشتم مین ہین اہل قلم اور اہل سیف ہمدردی کے باعث خطرے مین مبتلا ہوجائینگے زحل عقرب مین کسوف سے تربیع ہے امراض وبائی و عوارض متعدیہ خطرناک صدمہ دینگی جن اشخاص کے برج کسوف طالع و ہشتم خانی مین واقع ہوگا اونکو خطرناک امراض کا خوف ہی جن بادشاہون نوابون راجاؤنکی طالع یا خانہ دہم مین برج منکسف ہوسکا اونکی حکمرانی کی پہلو کو گزند ہی اور جن اشخاص کے خانہ پنجم مین کسوف ہوسکا انکی اولاد کو اذیت ہوگی خانہ ہفتم کا کسوف ازدواجی پہلو کو صدمہ دینیوالا ہے اور دہم و یازدہم کا مالی بازو کو کمزور کریگا لہذا بنظر دفع گزند مناسب ہی کہ طلسمات شرف شمس و شرف قمر و شرف زہرہ کا استعمال کرین تاکہ نحوست کسوف دفع ہو کر سعادت و برکت حاصل ہو اور وقت کسوف ایک ساعت قبل سی استغفار پڑھتے رہین اور آیندہ تین ماہ تک سفر اور تقریبات شادی بیاہ و بنائے عمارات نو سی اجتناب کرین لیکن جب کہ اشد ضرورت ہو تو کسی معقول ذریعہ علم منجم سی ایسا طالع آغاز کا دریافت کرلین کہ جس سے برج منکسف زائل یا اوتاد مین واقع ہو۔ **العبد بقا حسین خان فلکی۔**

خسوف قمر

۵ درجہ ۴۳ دقیقہ

۸ جنوری ۱۸۹۸ء شمس قوس سی ۲۵ درجے مطالع ۵۳ ساعت ۳۴ دقیقہ یعنی بعد نصف اللیل ۴ کلاک ۱۱ منٹ پر قمر برج جوزا مین منخسف ہوسکا اور ایک کلاک ۲۶ منٹ تک خسوف رہیگا اسوقت برج عقرب ۱۸ درجے افق پر ہوگا تقویم کواکب اُس ساعت کی یہ ہے

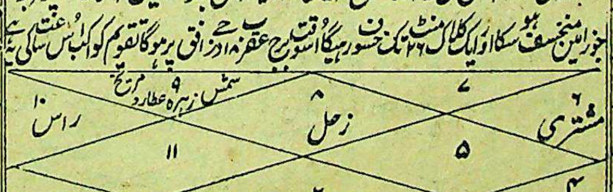

طالع وقت خسوف عقرب ہی جسمین زحل بدعمل موجود ہی قمر ہشتم مین شمس عطارد زہرہ مریخ کا قران باعثی دہم مین ہے لہذا زحل سی طاعون اور قران باعثی سی ہیضہ کی کثرت سخت ضرر رسان متصور ہی قمر جوزا دی ہی لہذا اہل قلم کو صدمہ دینی والا ہے خصوصاً وزراء تونکو انقلاب مین مبتلا کردیوی مالی پہلو کو ازحد صدمہ پونچیگا جن اشخاص کی برج منخسف یا برج عقرب یا برج قوس طالع یا ہشتم مین واقع ہوسکا زندگی معرض خطر مین ہوگی اور صاحبان اولاد سے برج پنجم مین واقع ہونگی یا خانہ پنجم کو تربیع اور مقابلہ سی نگران ہونگی اولاد کو گزند پونچیگا خانہ ہفتم مین ان برج کا ہونا یا ناظر ہونا سبب [illegible] اور صاحبان حکومت کے طالع مین یا خانہ دہم مین خسوف ہو حکمرانی کی پہلو کو نقصان رسان ہے لہذا بنظر دفع نحوست خسوف ازبس ضرور ہے کہ طلسمات شرف قمر و شرف شمس و شرف زحل و شرف عطارد و شرف زہرہ کا استعمال لابدی ہی [illegible] خسوف وقت یہ تمام کواکب منحوس ہین تاکہ دفع نحوست ہو کر سعادت و برکت حاصل ہو اور وقت خسوف سی ایک ساعت قبل استغفار پڑھتے رہین اور آیندہ ۳ ماہ تک سفر اور تقریبات شادی بیاہ و بنائے عمارات نو سی پرہیز کرین لیکن جب کبھی اشد ضرورت ہو تو کسی معقول ذریعہ علم منجم سی ایسا طالع آغاز کا استفسار کرلین کہ جس سے برج منخسف زائل و اوتاد مین واقع ہو۔ **الرقم بقا حسین خان فلکی۔**

گرہن بابت ۱۸۹۸ء

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اس گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہین رہتے یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات کہین دن ہوتا ہے علی ہذا جب چاند یا سورج گرہن ہوتا ہے تو جہان جہان تک وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف ہونگے۔ رات اور دن کا فرق [ ] اس شکل سے معلوم ہوگا جس خانہ مین یہ شکل ہو تو رات ہے ورنہ دن تصور کرنا چاہیے چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہوگا

۴۰	چندر گرہن ۸ جنوری	سورج گرہن ۲۲ جنوری	چندر گرہن ۳ جولائی	چندر گرہن ۲۷ دسمبر
لندن	۱۲ بجے	۷ بجے	۸ بجے	۱۲ بجے
قسطنطنیہ	۲	۹	۱۰	۲
مصر	۲	۹	۱۰	۲
بخارا	۲	۹	۱۰	۲
مکہ معظمہ	۳	۱۰	۱۱	۲
شیراز	۴	۱۰	۱۲	۳
کابل	۴	۱۱	۱۲	۴
بمبئی	۵	۱۲	۱	۵
لاہور	۵	۱۲	۱	۵
دہلی	۵	۱۲	۱	۵
حیدرآباد دکن	۵	۱۲	۱	۵
رامپور	۵	۱۲	۲	۵
کانپور	۶	۱۲ بجے	۲	۵
الہ آباد	۶	۱۲	۲	۵
بنارس	۶	۱۲	۲	۵
پٹنہ	۶	۱۲	۲	۶
مرشدآباد	۶	۱	۲	۶
کلکتہ	۶	۱	۲	۶
رنگون	۶	۲	۲	۶
چین	۹	۲	۵	۶
ٹمسکو	۹	۱۲	۲	۵

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت ۱۸۹۸ء یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی الٹے چلتے ہیں

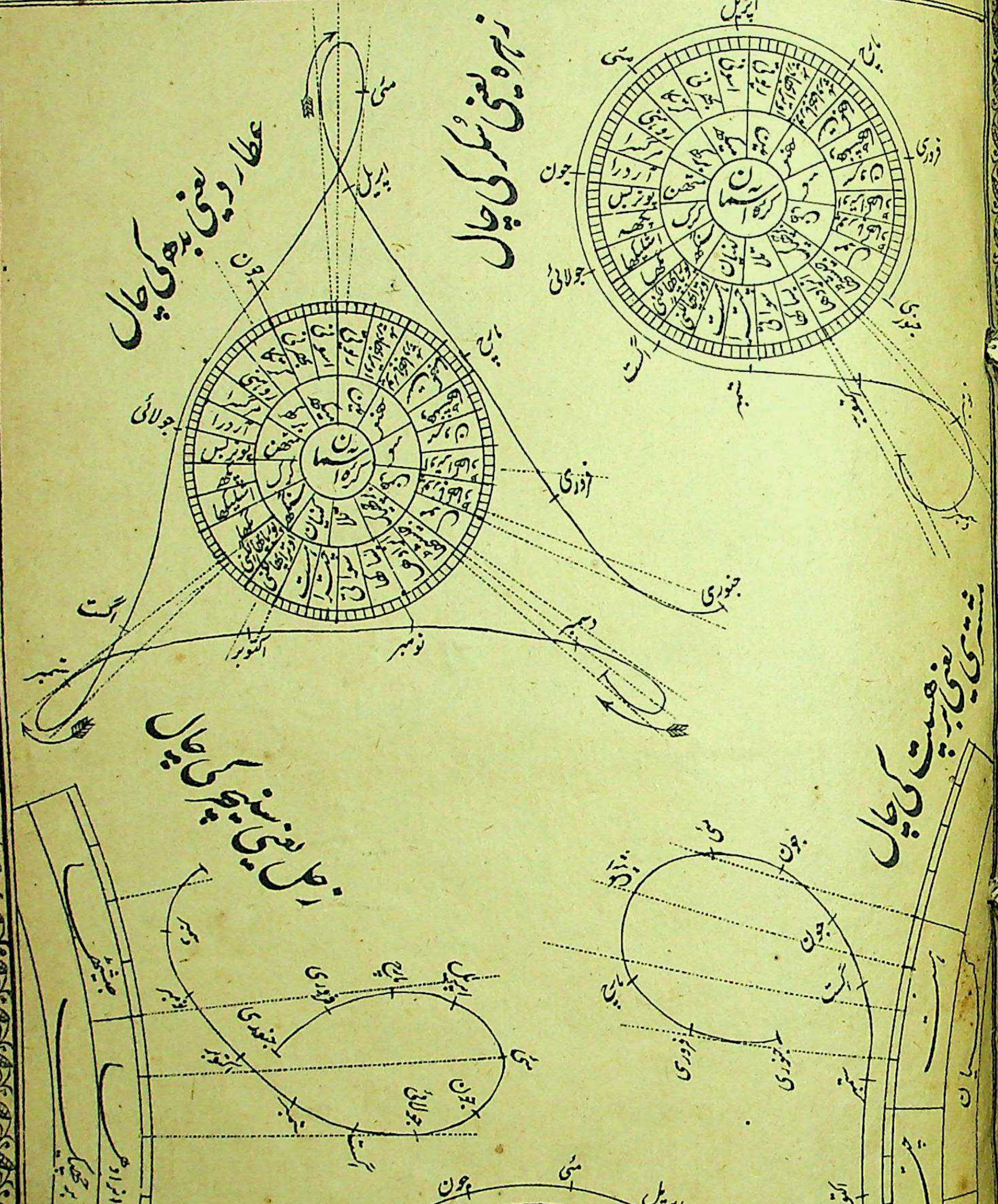

زہرہ یعنی سکر کی چال

عطارد یعنی بدھ کی چال

زحل یعنی سنیچر کی چال

مشتری یعنی برہسپت کی چال

مریخ یعنی منگل کی چال

کرۂ آسمان
اپریل
مئی
جون
جولائی
اگست
ستمبر
اکتوبر
نومبر
دسمبر
جنوری
فروری
مارچ
میکھ
برکھ
متھن
کرک
سنگھ
کنیا
تلا
برسچک
دھن
مکر
کمبھ
مین
ریوتی
بھرنی

من سلور کی چھاگل

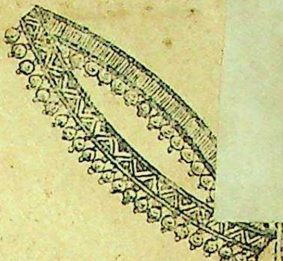

یہ جرمن سلور کی چھاگل نہایت عمدہ
خوشنما ہے شوقین لوگون کے قابل
استعمال ہے بالکل اصلی چاندی کی معلوم
ہوتی ہے رنگ ہمیشہ یکسان رہتا ہے قیمت

جرمن سلور کی چوڑیان

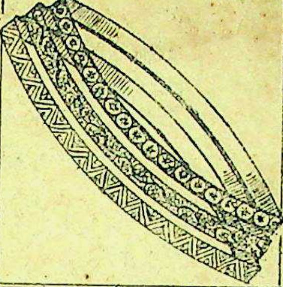

حال ہین ولایتی چاندی کی چوڑیان
ایسی دلفریب شکل خوشنما بنائی گئی
ہین جو اصلی چاندی کی معلوم ہوتی ہین
رنگ پائدار ست ۱۲ چوڑیکا قیمت ۱۲عہ

سچے سلمہ کا ماہی کرنپھول

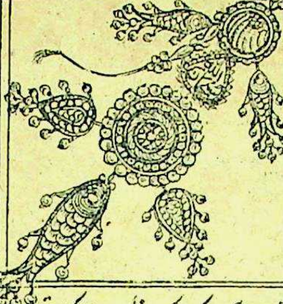

لیجیے ہم آپ کو ایک نئی چیز دکھاتے ہین
وہ یہ ماہی کرنپھول سچے سلمہ کا نہایت خوشنما
اور مضبوط اسکو مستورات کانونین پہنتی ہین
قیمت صرف تین روپیہ ے ؍

جرمن سلور کی زنجیر

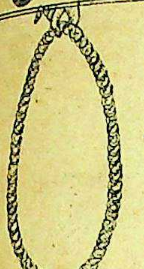

یہ زنجیر کمر اور گلے کی ہر دو قسم کی موجود
نہایت نفیس جو دیکھتا ہے تعریف کرتا ہے
اصلی چاندی اور اسمین ذرا فرق نہین معلوم
ہوتا قیمت سیر بھر والی کی ۵عہ آدھ سیر کی

جرمن سلور کے پیر کے کڑے

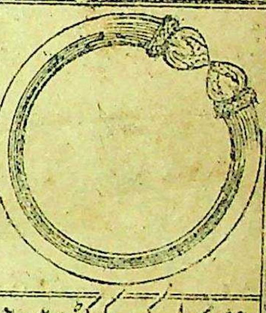

یہ جرمن سلور کے پیر کے کڑے ہین جو
رنگ روپ مین بالکل اصلی چاندی
کے معلوم ہوتے ہین گو ہستی مین کم ہین
بالا نشین کے مصداق ہین قیمت فی جفت

جرمن سلور کی چھانجھ

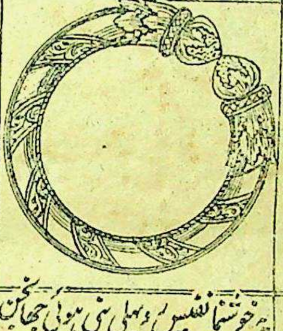

یہ خوشنما نفیس روپہلی بنی ہوئی چھانجھن
ہین اسکی نقش و نگار قابل دید ہین جو
دیکھتا ہے کاریگر کے کمال کی داد دیتا ہے
قیمت فی جفت دو روپیہ ؏

جرمن سلور کے چھڑے

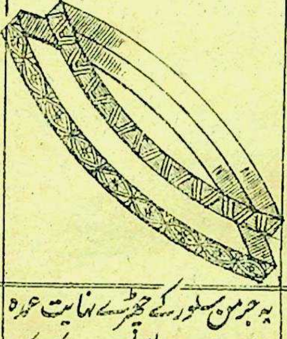

یہ جرمن سلور کے چھڑے نہایت عمدہ
خوشنما مثل خالص اصلی چاندی کے چمک
دمک ہے جو کوئی دیکھے تو کبھی نہ پہچانے
قیمت ۶ عدد چھڑونکی دو روپیہ ؏

جرمن سلور کا طوق

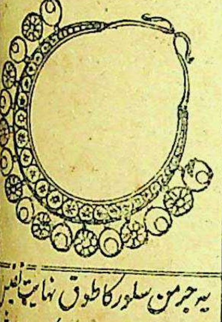

یہ جرمن سلور کا طوق نہایت نفیس
عمدہ خوشنما بنا ہے جو دیکھتا ہے خوش
ہو جاتا ہے اسکی قیمت بنوائی کی برابر
نہین رنگ پائدار قیمت فی ۳ر

سنہرا طوق

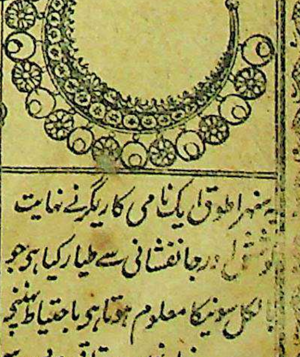

یہ سنہرا طوق ایک نامی کاریگر نے نہایت
شوق اور جانفشانی سے طیار کیا ہے جو
بالکل سونے کا معلوم ہوتا ہے باحتیاط پہننے
سے برسون خراب نہین ہوتا قیمت دو روپیہ

سنہری بجلی

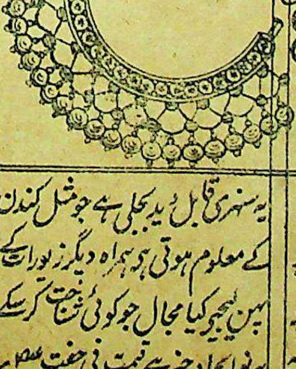

یہ سنہری قابل دید بجلی ہے جو مثل کندن
کے معلوم ہوتی ہے ہمراہ دیگر زیورات کے
پہن لیجیے کیا مجال جو کوئی تشخیص کر سکے
یہ نو ایجاد چیز ہے قیمت فی جفت ۱۲عہ

سنہرے جوشن

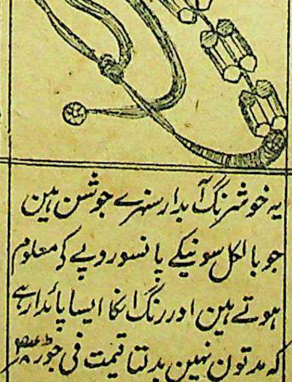

یہ خوشرنگ آبدار سنہرے جوشن ہین
جو بالکل سونے کے پانسو روپے کے معلوم
ہوتے ہین اور رنگ انکا ایسا پائدار ہے
کہ مدتون نہین بدلتا قیمت فی جوڑ ۱۲عہ

گلاب کے پھول کی چوڑیان

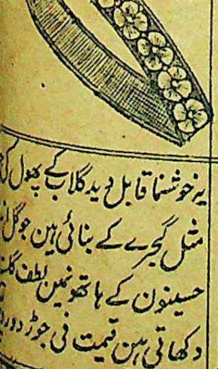

یہ خوشنما قابل دید گلاب کے پھول کی
مثل گجرے کے بنائی ہین جو گلابی
حسینون کے ہاتھو نہین لطف
دکھاتی ہین قیمت فی جوڑ دو روپیہ

المشتہر … دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین

جلوہ

جگر مین چٹکیان لیتی ہی ہر طرز فغان میری
کہانتک سے لائیگی بلبل دہن میرا زبان میری

علمی باتون پر جان دینے والو؟ معلومات کے ذخیرون پر مٹ جانیوالو؟ اردو زبان کی ناول نویسی "جسے سوای عشقیہ دلچسپیون کے اخلاقی - تمدنی - وغیرہ مضامین کا آئینہ بھی کہہ سکتے ہین"، گو ترقی کی زینے سے لغزش کر چکی ہے - لکھنؤ اور دلی کی کہنے والون نے رہی سہی فقرونکو بھی بدمزہ کر دیا - مگر نہین کہین کہین بعض سادہ گو اب بھی ایسا کچھ کہہ جاتے ہین کہ انکی سیدھے سادھے لفظ علم ادب کی جان اور پبلک رفاہ کا بینظیر زیور ہوتے ہین - انگلش (انگریزی) لٹریچر (علم ادب) کو دیکھنے والی ہماری تحریرونکو کیون حقارت کی نظر سے دیکھتے ہین - صرف اسلیے کہ ہم ابھی تک اپنی ایشیائی گورکھ دھندون مین پھنسے ہوے ہین - ذرا سی بات کہین گے تو پھیر پھار کر پیچ مین گھسنے مین - یہ ہمین نہین بھاتا "جلوہ" جسکی جھلک آپنے عنوان پر دور سے دیکھی ہے منگا کر پاس سے بھی ملاحظہ کیجیے یہ اُن نقائص سے بری ہے - اسمین ایک ہی اردو - بالکل ٹھیٹھ، پاک، اور پیاری زبان ہے - جسے دس برس کا بچہ بھی سمجھ لے جو نتھرے ہوے دریا کی طرح الفاظ بھری نگاہون مین لہرین مارتی نظر آئیگی جسکی ہر جنبش کبھی نکیلے معشوق کی بھوؤن سے زیادہ چلتی ہوئی اور تڑپا دینے والی ہوگی یہ ناول یورپ کے بیمثل آتھر جارج شیلڈرن کی قلم سے نکلا ہوا ہی نیو پارک کا ایک حیرت انگیز پلاٹ - جسمین نئی نویلی بھولی بھالی لڑکیون کی غلطیان - امیرون کے حد سے زیادہ اوچھے خیالات - قابل افسوس مکر و فریب - ہوس پرست نوجوانونکا بھول سے زیادہ نازک دلون کا ستانا - اُنکی سزائین، ایک بیمثل افترا پرداز عورت کی فطرت - دو سچی محبت کرنیوالونکا عمدہ نتیجہ، سچ مچ کی تھیٹر مین ڈراما کرکے دکھایا گیا ہی بلا سین (نظارے) ہین جو یورپ کی سرزمین پر انوکھی اداؤن سی کھینچے گیے ہین دیکھنے ہی بولتی ہوئی تصویر کا مزا دینگے - مترجم فصیح الزمان آغا شاعر دہلوی مصنف انور و رضیہ - انجم و زہرہ و پرستان ہین مصنف کے خیالات اور مترجم کا انھین کو اپنی زبان مین ادا کردینے کا کمال - کوئی ڈھکی چھپی بات نہین ہے - ہم اپنے منہ سے نہین تعریف کرتے لیکن صرف اتنا ضرور لکھین گے کہ جہان ہزارہا ناول اچھے اور برے جھڑا ان خریدے جا رہے ہین وہان ایک کاپی اسکی بھی منگائیے - اگر یہ شعر پڑھتے نہ اُٹھیے تو قیمت واپس - ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم ÷ کرشمہ دامن دل میکشد کہ جا اینجاست ÷ دس جزو مکمل اعلے درجہ کی چھپائی - لکھائی - ولایتی کاغذ سے آراستہ ہو رہی ہین چھپنے سے پہلے قیمت بھیجنے والون سے صرف عـہ، اسکی بعد عیـہ - درخواستین بہت جلد آنی چاہئین -

جن دوستون نے جنتری ہذا کی تاریخین مرحمت فرمائین وہ شکریہ کی ساتھ درج ذیل کیجاتی ہین

تاریخ طبع جنتری ہذا از سخنور ہمہ دان افصح الفصحا ابو ناظم مولانا محمد حامد علیخان حامد شاہ آبادی مصحح مطبع منشی نولکشور

چھپی یہ تقویم علم عالی نہین ہے ثانی جہان مین اسکا
صفائی اعلے چھپائی بہتر دبیز کاغذ سیاہی روشن
ہین صدقے صفحونپہ چاند سورج نثار حرفونپہ نظم پروین
خجل ہے تحریر سے عطارد عرق عرق ہی حیا سے زہرہ
پری پرستان سوا اسٹر کی آئی نہین یہ تقویم چھپ کے نکلی
خیال باطل ہے تو پری ہو تو حور عین ہو و یا پری ہو
ستارہ اسکا بلندی پر ہی کہ علم اب ارجمندی پر ہے
زمانہ اب دل سے مشتری ہو خریدے جوہر جو جوہری ہو
خیال حامد جو سال کا ہی تو کام یہ بھی خیال کا ہے

کسی طرح بھی نہو مقابل ملے جو ملتے پہ طور افشان
حیا سے اپنا جھکا ہی لے سر جو آئے اسکے حضور افشان
ضیا سے نقطونکی ہے یہ ثابت چھڑک رہے ہین سطور افشان
ہے اسکے آگے ضرور باطل کہونگا اتنا ضرور افشان
ارم سے بن ٹھن کے یا یہ چمکی جبین پہ مل کے حور افشان
جو تجھکو دعوے ہمسری ہو نگا تو ان تجھ مین قصور افشان
امید بھی مستمندی پر ہے قریب آ ہو نہ دور افشان
خدا نے دی جنکو دلبری ہو وہ تجھکو لے لین ضرور افشان
ہے یہ ہی کہنا کمال کا - لو چھپی ہے تقویم نور افشان

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحۃ و پروپرائٹر ناول کرشمہ و آرمینا و جنگ ہفت روزہ کانہ [illegible]

تاریخ طبع جنتری ہذا از زہین سا شاعر نازک خیال جناب لالہ بھگوان دیال صاحب عاشق

ان سید ... | چھاپی ہے یہ خدا کی قسم خوب جنتری | عاشق ... سال سبھی کی فکر لیا | الحمد ...

تاریخ جنتری ہذا تصنیف لطیف منشی بے بدل شاعر اکمل جناب مولوی سید محمد عبد البصیر صاحب تخلص

سحر دو میر عبد اللہ تاجر
تجارت گھر تری ہے ہفت کشور
ترے ہی دم سے منچسٹر ہے آباد

ترا یاور یہ چرخ چنبری ہو
کوئی ہوا سمین خشکی یا تری ہو
ہو ایسی تو اگر سوداگری ہو
حنفو اب عیسوی تاریخ لکھدے

تری ہمت ہو تاج فرق کیوان
بنے لندن نہ کیونکر کانپور اب
پھر اب ہندوستان کی ...
مبارک جنتری اے مشتری ہو

ترا دربان شاہ خاور ...
دکان جب ...
تجھے حاصل نہ کیونکر ...

قطعہ تاریخ از ابو العلا جناب مولوی منشی سعید احمد صاحب ناطق ناولسٹ خلف مولوی سید محمد عبد ...

مہر گردون تجارت میر عبد اللہ ...
جو عطارد میر منشی تجارتی دربار کا
ہو گئے ہین سعد مریخ و زحل راس و ذنب
برج ہے ہر آفتابی ماہتابی دائرہ
کہکشان بھی راہ بھولی دیکھکر اسکی سطور
اسکی خوبی پر فدا ہو جان و دلسے ہر کوئی
سمجھے گا ذی فہم ناطق جو ہر اس تاریخ کو
پڑھ کے اس تقویم کو ہو جائینگی دل آنکھ ...

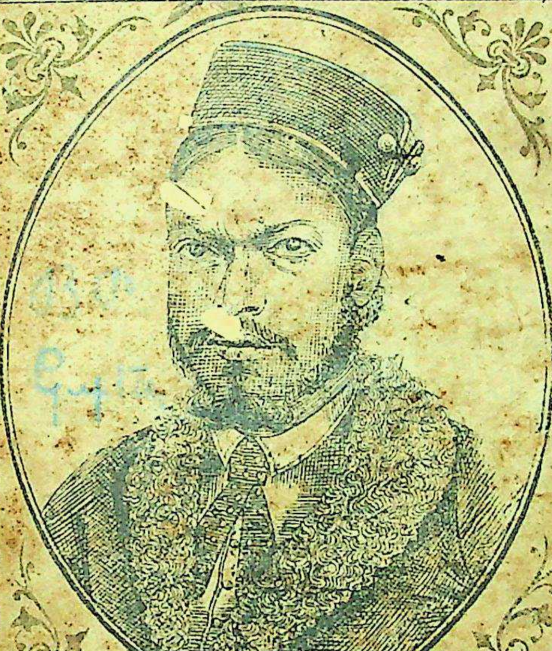

لی ہے اک تقویم شایع دیکھ جس ...
اسکی دفتر کا وہ کھلا ...
اسکی برکت ہو گئی ہر ...
اس مین نقطہ یون ہین ...
ساتون سیارونکا ...
اسکو ہاتھون ...
... گوہر شاہ دانہ ...
حاسد ناحق مین ...

قطعہ تاریخ طبع جنتری در صنعت ... سید محمد فاضل صاحب

طبع چو شد جنتری لاجواب
جنتری غیر ہمہ گم شوند
کاہکشان جدول ہر صفحہ شد

صبح بود غیرت نجم فلک
صدقہ شدن خدمت نجم فلک

نقطہ درین گشت عطارد زفخر
صنعت منقوط نوشتم فراق

معمہ از جناب ابو الفضل ... فراق رئیس شہر ...

گشت عیان شوکت ...
آفرین ای ہمت ...
شد بجہان غیرت ...

قطعہ تاریخ طبع جنتری از جناب آغا صاحب شاعر دہلوی ناولسٹ مصنف انور رضیہ وغیرہ شاگرد ...

وہ دھوم ہے اللہ ری شان جنتری
روح پھونکی ہے نئے انداز سے

اسکا بندہ اور جان جنتری
خلق کرلے امتحان جنتری
دس سے سو سے کم ہو گر تاریخ ہو

اور کیا تعریف ہوگی اسے قلم
نام بھی علمی ہے مالک بھی علم
کہدے شاعر آسمان جنتری

سیدھا سیدھا لکھ بیان ...
کیون نہوا علی بیان ...

قطعہ تاریخ طبع جنتری از بندہ ہیچمدان سید محمد عبد اللہ علم سوداگر و پروپرائٹر جنتری ہذا شاگرد حضرت ...

لو یہ تیرج ... ہین ... بیشمار

اہل ذہن اسی کو سمجھتے ہین انتخاب

ہر دلعزیز ہو گئی چھپنے سے پہلے ہی
بس عجلت اور جلدی مین چھپنے یہ دیکھی

شہرت جہان مین اسکی ...
... علم جنتری ہوئی ...

602

رجسٹری شدہ

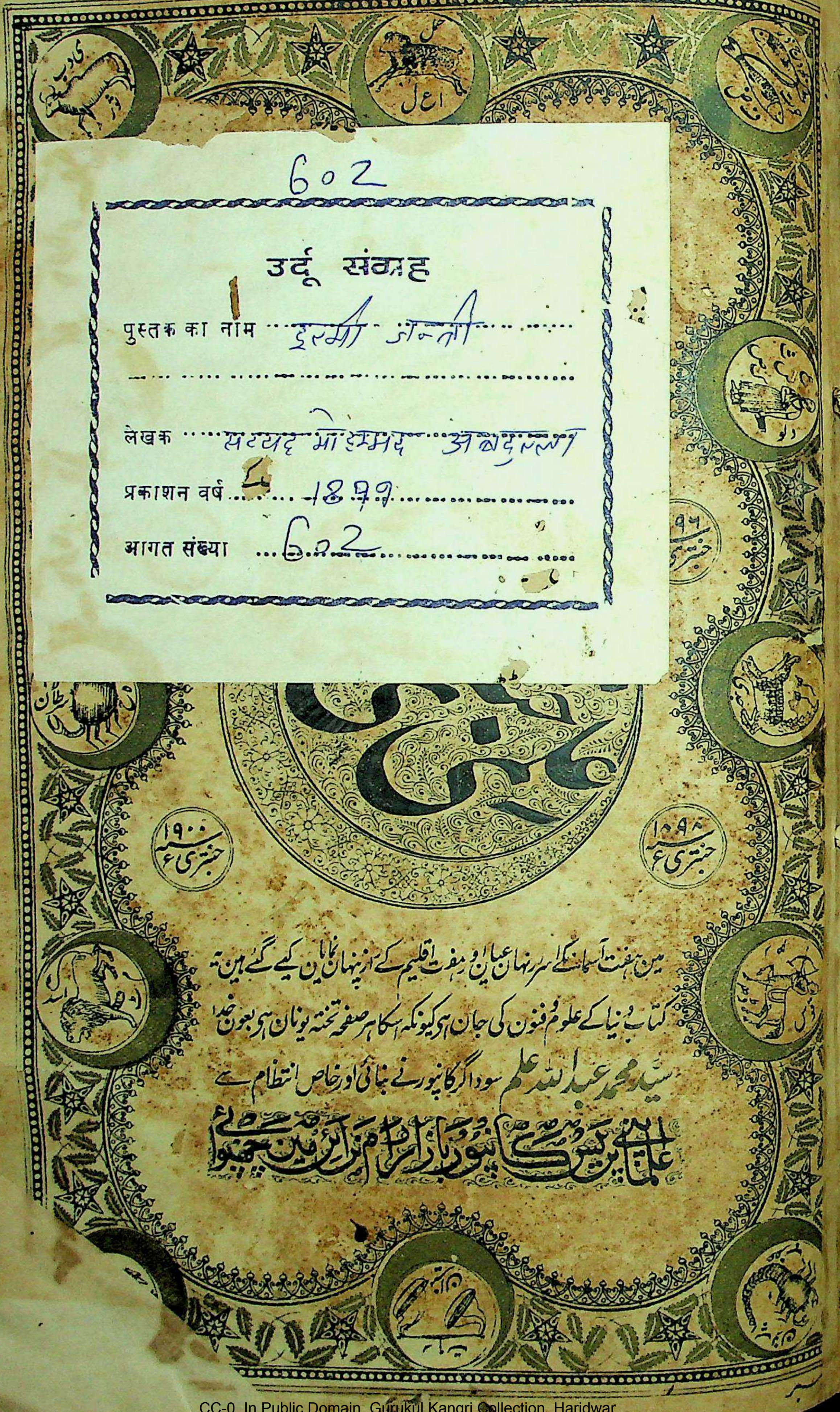

602

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम इल्मी जन्ती

लेखक सय्यद मोहम्मद अब्दुल्ला

प्रकाशन वर्ष 1899

आगत संख्या 602

جنتری ۱۹۰۰

جنتری ۱۸۹۸

مین ہفت آسمانکے سر نہان عیان و ہفت اقلیم کے راز نہان نمایان کیے گئے ہین یہ
کتاب دنیا کے علوم فنون کی جان ہی کیونکہ اسکا ہر صفحہ تختہ یونان ہی بعون خدا
سید محمد عبد اللہ علم سوداگر کانپور نے بنائی اور خاص انتظام سے
علمی پریس کانپور بازار رام نرائن مین چھپوائی

نوروز عالم افروز
تحویل شمس در برج حمل

نیر اعظم کہ بود وصف مہر
در وسط سبعہ کہ دارد سریر
سایۂ او نیج اعتدال
برز بر خاک چو افتد مدام
گر بشود پرتو نورش نہان

شاہ کواکب اثر بخش دہر
ہست بہ تقدیر حکیم خبیر
بر حسب سیر و سفر ماہ و سال
فیض پذیر از عملش خاص و عام
ہیچ نمایان نہ شود در جہان

بفضل خداوند عالم وطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقع ۲۰ مارچ ۱۸۹۹ء بعد نصف النہار ۱۱ کلاک ۲ منٹ بطالع جدی تحویل آفتاب برج حمل مین ظہور نوروز عالم افروز ہے یہ سال دورہ اثنا عشریہ سی بارھوان سال مسمّی بہ تنکوزئیل ہے سواری خوک تیر ان دست راست مین جمدھر پوشاک اودی زیب بدن خوراک بیخ نباتات جمیع اقسام ونجاسات۔

تقویم کواکب بر قاعدہ یونانی

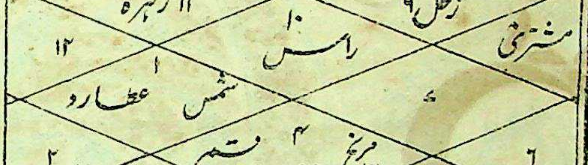

بطلیموسی قواعد سے یہ تقویم سال نو دورہ شمس کی ہی اسوقت ابتدائی ڈگری منطقۃ البروج پر تحویل آفتاب کی واقع ہوگی۔

فیثاغورثی نظام کے مطابق اس ساعت مین گردش ارضی کا نیا برس آغاز ہوگا اور روے زمین کی سلطنتون اور قومونکی مندرجہ ذیل کیفیت ہوگی

ایشیا

ہندوستان۔ نظم ونسق سلطنت اور حرفت وصنعت وتجارت مین ترقی ہوگی تہذیب تمدن رفاہیت متزائد ہوگا اطرافی مملکتو نپر دبدبہ قیصری کامل غلبہ حاصل کریگی

حیدرآباد۔ انتظامی پہلو مین انقلاب ہو بعض معزز سردارونکو خطرناک اذیت پیش آوے امراض متعدیہ خوفناک صورت سے بیچین کردین اعلی حضرت نظام خلد اللہ ملکہ اپنی دلی تمنا مین کامیاب ہونگے۔

گوالیار۔ ہز ہانس ہر منیت مہاراجہ سندھیا عالیجاہ بہادر بالقابہ کے ملک مین خوش انتظامی کا دور دورہ ہو نوجوان اقبالمند سندھیا اپنے ادون۔ اپنے مقاصد مین بانشاط وانبساط کامیاب ہون۔

بڑودہ۔ ہز ہائنس مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار بالقابہ کی تندرستی
رہے انتظامی عملدرآمد رعایا رضامندی ظاہر کرے۔

اندور۔ ہز ہائنس سر منیت مہاراجہ ہلکر بالقابہ کی ریاست مین
راج نہایت سچے دل سے کوشش کرین لیکن کارگزاری مقبول

بھوپال۔ ہز ہائنس بیگم صاحبہ کی صحت کو ضرر رہے بدسگالونکی
بدگوئی سے فائدہ تردد مین ڈالے رعایا کو خوشی کم ہو۔

راجستھان جیپور۔ جودھپور۔ اودیپور کے راج مین تغیر تبدل
رنجیدگی زیادہ اور خوشنودی کم ظاہر کرے۔

کابل ایران۔ ترکستان۔ تمدنی وتجارتی امور مین

عرب۔ شام۔ روس۔ دوراندیشی مستعدی انتظامی پہلو
کرتے ہوے ملکی اور قومی فوائد سے بہرہ ور ہونگے۔

چین۔ جاپان۔ ملاکا۔ تہذیب وتمدن سرگرمی سے اشاعت

اسلامی۔ ہدایات مذہبی دنیا پر نمایان تصرف ظاہر کریگی

عیسائی۔ بودھ۔ ہنود۔ مذہبی ترمیم مین غلطان پیچان

یوروپ

انگلستان سلطنتی اقتدار قیصری سلطنت شاندار ثابت ہوگی جمہوری

روس۔ جرمن۔ ترکی شہنشاہی وقعت قائم رکھنے مین سخت مساعی

فرانس۔ اسٹریا۔ اسپین انقلابی طوفان تفکر مین ڈالیگا

اسپین۔ یونان۔ اٹلی اندرونی مخمصونسے دلتنگی اوٹھادیگا

افریقہ

مصر پر برملا کو تبدل انتظامات وتموج حکمت عملیون سے بعد قدرے فکر کے
بر آوینگے حبشی۔ وسطی۔ افریقہ مین مغربی تہذیب وتمدن واسلامی
نورانی پہلو سے سرسبزی بخشے۔

امریکہ

اضلاع متحدہ جمہوری سلطنتین جلیل القدر صنعتی مملکتی تجارتی
نمایان ترقی حاصل کرینگے۔

امسال بارش حسب ذیل ہو اساڑھ (۲۵ یوم) ساون ([illegible] یوم)
بھادون (۱۳ یوم) کنوار (۲ یوم) پوس (۱ یوم) ماگھ (۳ یوم)
پھاگن (۴ یوم) جملہ ۴۷ روز ہو۔ آتش زدگی وآندھی کی کثرت ہو

نوٹ معزز ناظرین جمیع قسم کی کافی جوابات متعلقہ علم نجوم جفر رمل تعبیر
کشف دفعیہ ونیز تحصیل علم مکاشفہ وپیشین گوئی وعملیات ورویت بشارات
وزیارات ارواح بزرگان بعالم خواب واستفاضہ از ارواح کی تعلیم بھی
التماس بر مولانا فلکی مدظلہ فرماتی ہین شائقین درخواست کرین۔

فہرست مضامین علمی جنتری بابت سنہ ۱۸۹۹ عیسوی

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	لوح مع دوازدہ بروج وحروف	لوح	۱۲	علم صنعت	۳۳		کلمات مہر تعداد ازواج تعداد اولاد مدت تمامی عمر	
	متعلق راس جسمین ہر مولود کا مطابق		۱۳	قواعد کارخانہ ہذا جنکی پابندی خریدار	۳۴ تا		تاریخ وسنہ وفات مقام شہادت و وفات حاکمان وقت وفات مدفن	
	راس کے نام رکھنا معلوم ہو سکتا ہے			وکارخانہ کو ضرور کرنا ہوگی	۳۵	۲۷	رمضان المبارک کی سحری وافطار کا وقت	۶۰
	تقویم نوروز جو اعلے درجہ کے تین	”	۱۴	علم صفت	۳۶ ۳۷		بیاہ کی سہالگ لگن نقشہ لابھہ وخرچ	
	مضمون نے لکھی ہین بابت سال		۱۵	فہرست چرمی اسباب کارخانہ ہذا	۳۸ ۳۹	۲۸	جنتری سنہ ۱۸۹۶ء وسنہ ۱۸۹۷ء وسنہ ۱۸۹۸ء وسنہ ۱۹۰۰ء	۶۱
	سنہ ۱۸۹۹ء عیسوی		۱۶	علم صنعت	۴۰	۲۹	علاج آتشک ونامردی وچیچک متعلق	۶۲ تا ۶۳
	فہرست مضامین علمی جنتری سنہ ۱۸۹۹ء	۱	۱۷	علم الارض	۴۱		سائنس وچیچک وہیضہ	
۴	قانون ریلوے جدید بشرح جرم	۲	۱۸	علم الافلاک	۴۲	۳۰	فہرست جیبی گھڑیان وقطب نما وغیرہ	۶۴
۵	وہدایتین مسافرونکے لیے وقواعد منی آرڈر		۱۹	حفظ ما تقدم	۴۷	۳۱	تاریخ۔ شبیہ حضور نظام دکن مع مختصر حالات	۶۵
	جو بذریعۂ تار روانہ کیا جاے ومحصول ٹکٹ		۲۰	علم صنعت	۴۸	۳۲	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب گوالیار وکچھ ”	۶۶
	ولایت غیر اور جہان جہان پارسلین		۲۱	جدول حال پادشاہان دہلی بشرح	۴۹	۳۳	شبیہ جناب نواب صاحب جوناگڈھ ”	۶۷
	جاسکتی اور جاسکتی ہین وقواعد انکم ولیسنس			سال ہجری وعیسوی		۳۴	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب کولاپور ”	۶۸
	مطول جنتری سنہ ۱۸۹۹ء مع تاریخ ہجری	۴ تا	۲۲	مختصر کیفیت فرمانروایان اودہ	۵۰	۳۵	شبیہ جناب نواب صاحب تاجپور ”	۶۹
	والٰہی وفصلی وبنگلہ وپروسٹہ وبکرمی	۲۷	۲۳	معلومات عجیب وغریب بقید	۵۱ تا ۵۲	۳۶	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب بھاؤنگر ”	۷۰
	وجدول آفتاب وماہتاب وکیفیت			تاریخ ماہ وسنہ		۳۷	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب گونڈل ”	۷۱
	وخانہ یادداشت وغیرہ وتقویم کواکب		۲۴	کن کن رنگون کے ملنے سے کون کون	”	۳۸	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب کشمیر ومہاراجہ صاحب بڑودہ	۷۲
	متعلقہ دوازدہ ماہ وآثار پھل مع اسباب			رنگ پیدا ہوتے ہین		۳۹	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب جیپور واودیپور	۷۳
	حفظ صحت ہر ماہ وتاریخ سعد ونحس		۲۵	نقشہ شاہان عرب وفارس مطابق	۵۳ تا	۴۰	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب اندور وجےپور ”	۷۴
	وغیرہ وغیرہ			نقشہ مندرجہ ذیل	۵۸	۴۱	شبیہ جناب راجہ صاحب رتلام ”	۷۵
	تعطیلات عدالت دیوانی وکلکٹری و	۲۸		نام پادشاہ ولدیت تاریخ ولادت مقام ولادت		۴۲	شبیہ جناب مہاراجہ صاحب بیکانیر ”	۷۶
	محکمہ جات سرکار نظام دکن بابت سنہ ۱۸۹۹ء			مقام جلوس تاریخ جلوس تاریخ وفات مدفن		۴۳	شبیہ جناب نواب صاحب ٹونک وبیگم صاحبہ بھوپال	۷۷
	نقشہ محصول اسٹامپ ومحصول ڈاک	۲۹		مدت عمر مدت سلطنت مرض الموت صفت خاص		۴۴	شبیہ جناب نواب صاحب جاورہ ومہاراجہ صاحب دتیا	۷۸
	وقواعد ڈاکخانہ وتار برقی		۲۶	نقشہ احوال ہدایت اشتمال چہاردہ	۵۹	۴۵	شبیہ جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی	۷۹
	بارہ برس کی جنتری	۳۰		معصومین علیہم السلام مطابق نقشہ		۴۶	شبیہ سر سید احمد خانصاحب بہادر مرحوم	۸۰
	جنتری سود وتنخواہ	۳۱		مندرجہ ذیل		۴۷	فہرست کارخانہ ہذا	۸۱ تا ۱۰۰
۱۱	فہرست منتخب میلہ جات بابت سنہ ۱۸۹۹ء	۳۲		اسما کنیت القاب مقام ولادت		۴۸	تاجرون کے اشتہارات	۱۰۱ تا ۱۰۸
	وپچاس سالہ جنگ کے نقصانات			سنہ ولادت حاکمان وقت ولادت اسمای آبا اسما اجداد		۴۹	تاریخہاے جنتری عطیہ احباب	۱۰۹

قانون ریلوے جدید

اس قانون کی روسے حضور گورنر جنرل کی مرضی کے بغیر کوئی ریلوے جاری نہین ہو سکے گی۔ اور جب کبھی کسی قسم کے نقصان کا احتمال معلوم ہو تو حضور ممدوح کے مندرجۂ ذیل معاملات کے لیے۔ اور اونھین کو انسپکٹر مقرر کرنے کا اختیار ہی۔ ہر ایک ریلوے کمپنی کو بموجب حکم حضور ممدوح کے مندرجۂ ذیل معاملات کے لیے قواعد مرتب کرکے گزٹ آف انڈیا مین مشتہر کرانی ہونگی۔ (۱) ریل کی رفتار کا پیمانہ (۲) مسافرون کے آرام کا انتظام (۳) کون چیزین نقصان رسان ہین اور کیونکر وہ ریل کے ذریعے سے بھیجی جا سکتی ہین (۴) ریل کے نوکرون کا چال چلن کیسا ہونا چاہیے (۵) اسباب کسی اسٹیشن مین کسطرح رکھا جاتا ہی (۶) دیگر تمام باتین جو سفر ریلوے کے لیے ضروری ہون۔ جو کوئی اِن قواعد کو توڑے گا اوس سے پچاس ۵۰ روپلے جرمانہ لیا جاویگا۔ اور ہر ایک اسٹیشن پر ایک نقل اِن قواعد کی رہیگی جسکو سب لوگ بآسانی دیکھ سکین گے جو شخص کسی اسباب یا جانور کا محصول نہین دیتا ریلوے والے اوس اسباب یا جانور کو روک سکتے ہین اور پندرہ دن کے بعد ایک یا دو اخبارون مین اشتہار دیکر اوسکو نیلام کرینگے اور قیمت سے حق کاٹکر باقی مالک کو دینگے جب کبھی مال دو شخصون کے نام پر آوے اور مالک کے پہچاننے مین شبہہ ہو تو اسباب اسٹیشن مین رُکا رہیگا۔ جو مال بذریعہ ریل بھیجا جاتا ہی۔ اوسکا ٹھیک حال اور وزن نہونے پر ریل والے دُگنا محصول لے سکین گے۔ اگر اوسمین کچھ غلطی پائی جائے تو ریل والے دُگنا محصول لے سکین گے۔ ہر ایک ٹرین مین ایک مقام نیچے کے درجے مین فقط عورتون کے لیے رہیگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین ریل کے آنے جانے کا وقت اور محصول لکھا رہیگا۔ محصول دینے پر مسافر کو ایک ٹکٹ ملیگا جسپر محصول اور مقام مقصود نام درج ہوگا۔ اگر ٹکٹ لیے جانے کے بعد گاڑی مین جگہ نہ ملنے کے باعث کوئی مسافر رُک جائے تو ایک گھنٹہ کے اندر ٹکٹ دینے سے محصول واپس ملے گا۔ بغیر ٹکٹ کے کوئی ریل مین چڑھنے نہ پاویگا۔ ریل کا ملازم جو ٹکٹ دیکھنا چاہے۔ اوسکو دکھانا چاہیے۔ اور جہان کے لیے ٹکٹ ہے وہان پہونچنے پر واپس دینا ہوگا۔ جو شخص کسی متعدی بیماری (مثل ہیضہ و چیچک و برص وغیرہ) مین مبتلا ہو وہ بغیر اجازت اسٹیشن ماسٹر کے ریل مین نہین جا سکتا۔ ایسے مریض کو اگر ریل مین جانے کی اجازت ہو تو وہ سب سے الگ رکھا جاوے جو جانور یا اسباب ریل والونکی کتاب مین لکھے جانے کے بعد کھویا جائے یا خراب ہو جائے اوسکا ہرجہ ریل والون کو دینا پڑیگا۔ اور ایک سو روپے سے زیادہ قیمت کے پارسل جب تک مناسب طور سے ریل والون کے سپرد کیے جائین اور کھوئے جاتے یا خراب ہو جانے کے ذمے دار ریل والے نہین ہو سکتے۔ ریل کے بگڑنے سے اگر کسی مسافر کے جسم کو نقصان پہونچے اوسکو ریل والون سے ہرجہ مل سکے گا۔ جہان کہین عام سڑک کے بیچ ریل ہو کر جاتی ہے وہان حفاظت کے لیے پھاٹک وغیرہ نہ بنانے کے لیے گورنمنٹ ریل والون سے دوسو لیگی اور جب تک ریل والے ایسا نکرین اونسے پچاس روپیہ روزانہ جرمانہ لیا جاویگا۔ ہر ایک اسٹیشن مین محصول وغیرہ اطلاع دینے کے لیے جو اشتہار ریلوے والون کو رکھنے تاکید ہوئی ہے۔ اسپر عمل نہ کرنے سے پچاس روپیہ یومیہ جرمانہ اونسے لیا جاویگا۔ گاڑیون مین مقررہ تعداد سے زیادہ مسافر بٹھلانے یا زیادہ اسباب لادنے کے لیے گورنمنٹ اون سے بیس روپے یومیہ جرمانہ لیگی۔

نقشہ قانون ریلوے

شرح جرم اگر جان بوجھکر مرتکب ہو	تعداد
ٹکٹ کی تاریخ وغیرہ بگاڑ کے پڑھنے مین دقت ڈالنا۔	۵۰
کسی مرض متعدی مین مبتلا ہو کر ریل مین سوار ہونا۔	۲۰
معمولی نشستگاہ کے علاوہ ریل مین کسی مقام پر باوجود ممانعت جانا۔	۵۰
عورتونکے کمرے مین جاکر باوجود فہمایش نہ نکلنا۔	۱۰۰
بدمست ہو کر بیشرمی یا کوئی فحش کام کرکے مسافرونکو تکلیف دینا۔	۵۰
کسی ریلوے ملازم کے کام مین مخل ہونا۔	۱۰۰
کسی نامناسب مقام پر باوجود ممانعت جانا۔	۲۰
ریلوے ٹائم مین پھاٹک کھولدینا اور دہر جانا یا کسی انسان حیوان کو لیجانا۔	۵۰
مویشیون کو احاطۂ ریل مین جانے دینا۔ فی جانور	۵
لائن پر کچھ ڈالدینا یا ضرر پہونچانیکو ریل کا کوئی کیل کانٹا بگاڑنا۔	[illegible]

ریلوی ملازم کا نشے کیحالت مین واجبی طور پر کام نکرنا۔	۵۰ روپیہ
ریلوی ملازم کا تعمیل حکم نکرنا اور بے احتیاطی سے کام کرنا	۵۰ ر دو برس قید
ریلوی ملازم کا مسافرونکو تعداد معینہ سے زیادہ بٹھا دینا۔	۲۰۰ روپیہ
ب کا وزن جھوٹا بتانا (علاوہ واجبی محصول فی من)	۱۰۰ روپیہ
باردوی شئے ریل کے ذریعے سے لیجانا۔	۵۰۰ روپیہ
ریلوی انتظام مین خلل انداز ہونا۔	۵۰ روپیہ
فردنکو تعداد مقررہ مین بیٹھنے سے روکنا۔	۵۰ روپیہ
کو بیٹھا دن لوگونکی مرضی کے خلاف جو اُس گاڑی مین ہون	۲۰ روپیہ
ل کے حروف یا کسی نشان وغیرہ کو بگاڑنا۔	۵۰ روپیہ

ٹ گاڑی مین بیٹھنا یا ٹکٹ مانگنے پر نہ دکھلانا۔ پہلے درجے کے مین عام، ادنی درجے کے لیے ۲ر اور کسی درجے کے لیے ۸ر دینا ے جب کوئی شخص چھوٹے درجے کا ٹکٹ لیکر بڑے درجے بیٹھے تو اوسکو واجبی محصول کے علاوہ پہلے درجے کے چھ روپیہ ادنی درجے کے لیے عہ ر اور کسی درجے کے تین روپیہ دینا ہونگے جو شخص ایک مرتبہ کام مین لالئے ے ٹکٹ کے ذریعے سے دوبارہ سفر کرے اوسپر سو روپیہ جو اپنے واپسی ٹکٹ کو نبیچے تو خریدنے اور نبیچنے والیکو مسافر وہ محصول پچاس روپیہ جرمانہ۔

ریل کے متعلق ہدایتین

ہونے کے قبل گاڑی کا نمبر دیکھو تاکہ اپنا یا اپنے اسباب کا بذریعہ ت پتہ دے سکو۔ ٹکٹ کا نمبر لکھو اگر ضایع ہو جائے تو دونی کرایہ گاڑی مین انجن کیطرف منہ کرکے یا کھڑکی سے باہر نکال کی نہ بیٹھو آنکھون کو خس و خاشاک اور چنگاریون سے ضرر نہ پونہچے اور گرمیون لگے چلتی گاڑی مین کوئی خطرناک وقوع ہو جائے تو ہاتھ باہر سرخ کپڑا ہلا دو یا سفید دیریک ہلاؤ گاڑی رُک جائیگی۔ ریزرو کرانا ہو تو ۲۴ گھنٹے بیشتر اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دو اور بات کی درخواست اسٹیشن ماسٹر سے کرنا چاہیے۔

بذریعہ تار بھیجا جائے اسکا کمیشن حسب ذیل ہے اوسکا محصول بھی شامل ہے

پے سے پچیس تک	عہر	پچیس روپے سے پچاس تک	عہر
پے سے پچھتر تک	عہ۲ر	پچھتر روپے سے ایکسو تک	۶ر

سو سے ایکسو پچیس تک	۶ر	ایکسو پچیس سے ایکسو پچاس تک	۶ر
ایکسو پچاس سے دو سو تک	۸ر	دو سو سے دو سو پچاس تک	۸ر

محصول ڈاک ولایت غیر

اخبارون کیلیے جو پریولیجڈ نرخ سے روانہ ہون پیشگی محصول دینا ہوگا۔ قانونی و دیگر اشیا کیلیے جو ممالک متفقہ کو روانہ ہون کم سے کم ۲ر محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا اور کتب و نمونجات پر کم سے کم ایک آنہ ورنہ روانہ نہونگی۔ نمونجات کا عرض و طول ۲×۴ انچھ جہان ○ نشان ہو وہان بیرنگ خط نہین جاسکتا پارسلونکی رجسٹری ممالک متفقہ سے ہو سکتی ہے

(مستثنیات دیکھو) اور بعض حالتون مین محصول ادا کرو خطوط کی (اگر صرف خطوط کی) ممالک غیر متفقہ کو بھی رجسٹری ہو سکتی ہے جہان فیس رجسٹری ۲ر ہے جو ٹکٹ لگا کر ادا ہوگی ممالک متفقہ کیلیے رجسٹری شدہ وزن ۸۔ اونس مطبوعہ کاغذات قانونی و کارکی ۱۰ر۔ ۱ انچھ ہر طرف سے ۲۔ پونڈ ۶۔ اونس اشیا کی رسید حاصل کرنیکی فیس ۲ر ہے اور ممالک غیر متفقہ سے رسید نہین ملسکتی۔

پارسلین آسکتی ہین اور وہان جاسکتی ہین

ممالک انگلستان کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانے سے پارسل بھیجا جاسکتا ہے ایک پونڈ وزنی یا اوس سے کم کے لیے ۸ر، ہر زائد پونڈ یا اوس کی کسر کے لیے ۸ر محصول لیا جاتا ہے۔ اون پارسلون پر جو ۱۱ پونڈ سے لیکر ۵۰ پونڈ تک وزن مین ہون۔ ہر پونڈ یا اوسکی کسر پر ۸ر محصول لگے گا۔ ہر حالت مین محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا۔ صرف سروس پارسل پر سروس ٹکٹ رسید پر لگا دیے جائین گے۔ جو پارسلین ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہین اونپر جو کچھ ٹکٹ لگائے جاتے ہین وہ صرف لندن تک کیلیے سمجھے جائین گے اوس سے آگے کیلیے پانیوالے سے اور محصول وصول کیا جائیگا۔ اِن پارسلون مین تمباکو وسگار وغیرہ نہونے چاہیئین کیونکہ از روے قانون ۸۰ پونڈ سے کم تمباکو یا سگار لیجانا ممنوع ہے اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائے گا یا جرمانہ ہوگا۔ یا روکا جائیگا۔ باہر کو جانیوالا پارسل ۲۵ سیر سے زیادہ وزنی نہونا چاہیے یا دو فٹ طویل۔ ایک فٹ عرض سے زیادہ نہو۔

انکم ٹکس

اگر کسی شخص پانچسو روپے سالانہ یا سات سو روپے آمدنی ہوگی تو ٹکس عنہ، ایک ہزار تک ۱۵، بارہ سو تک ۲۰، ڈیڑھ ہزار تک ۳۰، ایک ہزار سات سو تک ۳۵، دو ہزار تک ۴۰، اگر اس سے زیادہ آمدنی ہو تو فی روپیہ ۵ پائی کے حساب سے لیا جاوے گا لیسنس ٹکس منسوخ ہوا منافع فیصدی

جنوری ۱۸۹۹ء ۴ شعبان المعظم ۱۳۱۶ھ

یوم	جنوری ۱۸۹۹ء	شعبان ۱۳۱۶ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بکرمی ۱۹۵۵ پوس سدی			دنمان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		شمشیر در رمضان روش سیارگان
								گھڑی پل		گھڑی پل	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا گھڑی پل	انتہا گھڑی پل	نام برج	گھڑی پل	طلوع	غروب	
یکشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۳۷		۱۰ ۲۰	مگھا	۴۷ ۱۰	[illegible]	۲۲ ۲۸			اسد	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ امورات کو نحس ہے۔ نو بر
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶		۱۰ ۲۰	پوربا پھالگنی	۵۱ ۵	[illegible]	۲۲ ۲			〃	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہے جملہ امور کو مگر سفر کو بد ہے۔
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸ ۱۴		۱۰ ۲۰	اترا پھالگنی	۵۳ ۴۸	[illegible]	۲۰ ۴۲	۱۸ ۱۴	۴۸ ۴۱	سنبلہ	۶ ۴۴	[illegible]	[illegible]	نصف آخر بد ہے۔
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹ ۸		۱۰ ۲۰	ہست	۵۵ ۵۱	[illegible]	۱۸ ۲۱			۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہے۔ سفر کو بد
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸ ۴۵		۱۰ ۲۲	چترا	۵۵ ۲۸	[illegible]	۱۵ ۱۴			میزان	۲۵ ۲۱	[illegible]	[illegible]	تحویل قوس میں مستقیم ہوکر عطارد سفر کو
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ ۲		۱۰ ۲۲	سواتی	۵۴ ۳۳	[illegible]	۱۰ ۴۳	۴۵ ۳۰		۰	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہے۔ سفر کرنا بد ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۱۶		۱۰ ۲۲	بساکھا	۵۲ ۳۹	[illegible]	۵ ۳۱		۱۴ ۱۷	عقرب	۳۸ ۷	[illegible]	[illegible]	نیک ہے تمام کاروبار کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۴۴		۱۰ ۲۴	انرادھا	۴۹ ۵۴	[illegible]	۵۲ ۵۰			عقرب		[illegible]	[illegible]	لائق ہے جملہ جہات کو۔ پہلا اکادشی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۴	جیشٹھا	۴۶ ۳۱	[illegible]	۴۵ ۴۰			قوس	۴۶ ۳۱	[illegible]	[illegible]	سورج اوتراکھاڑ ۲۲ لائق ہے جملہ کارو
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۶	مول	۴۲ ۴۰	[illegible]	۳۸ ۱۰	۰ ۵۶	۲۸ ۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہے جملہ کاروبار کو نصف اول
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۶	پورباکھاڑ	۳۸ ۴۳	[illegible]	۳۰ ۳۱			جدی	۵۲ ۳۷	[illegible]	[illegible]	منگل پکھ تمام بد و نحس ہے
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۷	اتراکھاڑ	۳۴ ۴۴	[illegible]	۲۲ ۲۸			۰	۰	[illegible]	[illegible]	شمس جدی سنکرانت
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۸	سرون	۳۵ ۴۵	[illegible]	۱۴ ۲۹	–		دلو	۱۵ ۵	[illegible]	[illegible]	مبارک ہے جملہ امور کو۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۲۸	دھنشٹھا	۲۷ ۲۶	[illegible]	۳ ۷			۰	۰	[illegible]	[illegible]	مبارک ہے تمام کاروبار کو
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۰	ست بکھا	۲۳ ۴۹	[illegible]	۵۲ ۹	۰ ۱۰	۲۷ ۴۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف آخر بد ہے۔ وفات مولانا نظامی گنجوی
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۰	پوربابھادرپد	۲۱ ۳۵	[illegible]	۴۷ ۶			حوت	۷ ۱۱	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو خوب ہے۔ سفر کو بد
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۱	اترابھادرپد	۲۰ ۵۰	[illegible]	۴۱ ۴۸			۰	۰	[illegible]	[illegible]	پورباکھاڑ کی بدھ مبارک ہے تمام
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۲	ریوتی	۱۹ ۳۰	[illegible]	۳۷ ۱۲	۱۸ ۲۲	۴۷ ۵۴	حمل	۱۹ ۳۹	[illegible]	[illegible]	برہسپت سیدھا اتی کی ۹/۲۵ نصف اول بد
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۴	اسونی	۲۰ ۲۳	[illegible]	۳۳ ۴۹			۰	۰	[illegible]	[illegible]	زہرہ دلو میں ۲۵ تمام کاروبار کو نیک
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۴	بھرنی	۲۲ ۲۳	[illegible]	۳۱ ۲۶			ثور	۳۸ ۵۲	[illegible]	[illegible]	نصف اول نیک ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۶	کرتکا	۲۵ ۳۷	[illegible]	۲۹ ۵۹	۵۰ ۵۲		ثور		[illegible]	[illegible]	مبارک ہے تمام کاروبار کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۷	روہنی	۳۰ ۱	[illegible]	۲۹ ۳۱		۲۲ ۱۵	ثور		[illegible]	[illegible]	سورج سرون کی ۲۴ نصف آخر نحس ہے جملہ
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۸	مرگسرا	۳۵ ۲۵	[illegible]	۲۹ ۴			جوزا	۲ ۴۳	[illegible]	[illegible]	منگل پونربس ۵ مبارک ہے تمام کار
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۳۸	آردرا	۴۱ ۳۰	[illegible]	۳۰ ۴۲			۰	۰	[illegible]	[illegible]	لائق ہے تمام کاروبار کو۔
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۰	پونربس	۴۸ ۱۲	[illegible]	۳۱ ۵۹	۳۶ ۲۱		سرطان	۳۱ ۳۲	[illegible]	[illegible]	مبارک ہے جملہ جہات کو۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۰	پکھ	۵۴ ۲۷	[illegible]	۳۱ ۵۹		۹ ۳	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف اول نحس ہے۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۲	اشلیکھا	۰ ۲۶	[illegible]	۳۴ ۲۴			۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام امور کو نیک ہے۔ سفر کو بد ہے۔ ماگھ
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۲	مگھا	۵ ۳۶	[illegible]	۳۵ ۰			اسد	۰ ۲۶	[illegible]	[illegible]	عطارد جدی کی بکری عطارد غروب
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۴	پوربا پھالگنی	۹ ۵۰	[illegible]	۳۴ ۴۹	۲۲ ۳۷	۵۴ ۱۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مبارک ہے جملہ امورات کو۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۴	اترا پھالگنی	۱۳ ۵۱	[illegible]	۳۳ ۵۱			سنبلہ	۲۵ ۳۱	[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام امورات کو۔ سکٹ چوتھ
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۴۶	ہست	۱۴ ۳۶	[illegible]	۳۰ ۵۲			۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک سفر کو بد ہے۔

بعد ۶ گھڑی ۵ پل
۲۲ جنوری ساعت دو

تقویم	نمبر ۱ ۵ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	سرطان	عقرب	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۲۲	۹	۲۹	۱۴	۱۱	۲۱	۱۵
دقیقہ	۱۱	۱۴	۵۳	۵۴	۲۴	۵۶	۱۹
ثانیہ	۵۴	۴۲	۱۴	۵۶	۳۰	۴۱	۵۶
حرکت یومیہ دقیقہ	۶۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	۵	۳
ثانیہ	۲۲	۳۳	۶	۵۸	۲۲	۴۵	۱۱

تقویم	نمبر ۲ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	سرطان	قوس	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۲۸	۷	۶	۲۵	۱۴	۲۲	۱۵
دقیقہ	۲۰	۱۱	۸	۴۲	۲۶	۳۰	۰
ثانیہ	۳۲	۲۵	۱۵	۴۴	۴۳	۵۱	۵۰
حرکت یومیہ دقیقہ	۶۱	۲۰	۶۴	۷	۳۰	۵	۱۳
ثانیہ	۲۱	۳۳	۴۱	۵۸	۲۲	۴۵	۱۱

تقویم	نمبر ۳ ۱۹ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	جدی	سرطان	قوس	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۶	۴	۱۵	۱۶	۱۹	۲۳	۱۵
دقیقہ	۳۰	۲۷	۲۰	۴۴	۵۴	۱۶	۰
ثانیہ	۴۸	۰	۳۳	۶	۱۲	۵۱	۵۰
حرکت یومیہ دقیقہ	۶۱	۲۰	۹۰	۴	۵۳	۵	۱۳
ثانیہ	۱۶	۲۳	۷	۵۲	۱۲	۴۵	۱۱

تقویم	نمبر ۴ ۲۶ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	جدی	سرطان	قوس	میزان	عقرب	عقرب	قوس
درجہ	۱۳	۲	۲۵	۱۷	۲۶	۲۳	۱۴
دقیقہ	۳۹	۳	۴۹	۱۸	۶	۴۰	۱۳
ثانیہ	۱۲	۸	۸	۱۰	۳۶	۱۶	۵
حرکت یومیہ دقیقہ	۶۱	۳۶	۹۰	۴	۵۳	۳	۳
ثانیہ	۹	۵۳	۷	۵۲	۱۲	۷	۱۱

آثار کواکب ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء

قول منجم عالی جاہی

شمس و مشتری مین تسدیس مریخ و زحل مین تثلیث زہرہ و زحل کا قران عقرب مین ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین شمس کی تحویل برج جدی مین عطارد کا برج قوس مین مستقیم ہوکر داخل ہونا زہرہ کا دلو مین تحویل ہونا ہے اور عطارد کا غروب ہوتا ہی لہذا اس ماہ مین تاجداران گرامی قدر کو مواقع اتلاف مال و دولت پیش آوین امارتین وزارتین مفسد امیدون مین کامیاب ہون دلاوران باہمت شکستہ دل ہوجاوین۔ اہل عشق و محبت کو کوئی پہلو فرحت و مسرت کا نظر نہ آوے۔ عاملان عمل تخریب افتراق طالع سرطان و طالع عقرب سے جبکہ قمر در عقرب بتاریخ ۸ و ۹ جنوری ہوگا حصول مقصد پا دینگے جن اشخاص کا طالع پیدائش کا سرطان و عقرب ہوگا پریشان ہوجاوینگے اور ۸ و ۹ جنوری کی پیدائش کی اطفال اکثر مریض رہین گے دفعیہ نحوست بذریعہ استعمال طلسم شرف مریخ و طلسم شرف قمر مناسب ہے تاکہ رفع نحوست ہوکر سعادت و برکت حاصل ہو۔ طلسمات شرف کواکب مولوی لقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی چاول منڈی چوک کانپور سے درخواست کرنے پر بقیمت ملین گے۔

گھی۔ شکر۔ گڑ۔ ناریل گران جوار باجرا السی مکا ارزان افیون و نوٹ کا رخ متوسط۔ چوری و فساد کی کثرت

استعمال۔ علی الصباح اوٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا بشرط ورزش گرم مکان مین بیٹھکر تیل اور نمک کی بدن پر مالش کرنا۔ غذا گرم کھانا۔ اگر پرہیز نہو تو بضیہ مرغ کی خوراک کرنا چاء مع دودھ کی استعمال کرنا مفید ہی۔

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا کچھ کھلا رہنا بہت سرد پانی مین زیادہ گرم پانی سے نہانا حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ مین آجانا بہت مضر ہے

جنوری سنہ ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	داخلہ بر رویت ملازم ہوا
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	طعمن سنگھ غیر حاضر رہا -
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	کھیم سنگھ غیر حاضر رہا -
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

فروری ۔ ع ۔ رمضان المبارک

روز	فروری	رمضان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماگھ سمبت تتهی	تتهی گهڑی پل	نام نچهتر	نچهتر گهڑی پل	نام برج	قمر گهڑی پل	جوگ	جوگ گهڑی پل	بهدرا ابتدا	بهدرا انتہا	ونما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت روش سیارگان
چہارشنبہ	۱	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	۶	۵۶ ۴۱	ہست	۱۴ ۳۶	میزان	۴۴ ۵۱	دھرت	۲۸ ۵۷	۵۶ ۴۱		۱۰ ۴۸	◉	۶ ۳۶	۵ ۲۴	نصف آخر بد ہے۔
پنجشنبہ	۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	۷	۵۴ ۵۶	چترا	۱۵ ۷	۰		شول	۴۴ ۵۹		۲۵ ۲۹	۱۰ ۴۸	◉	۳۶	۲۴	تمام کار کو نیک سفر کو بد ہے۔
جمعہ	۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	۸	۵۲ ۵	سواتی	۱۴ ۲۸	عقرب	۵۸ ۱۳	گنڈ	۲۰ ۶			۱۰ ۵۰	◉	۳۵	۲۵	سرون کی بدھ $\frac{۲۳}{۱۱}$ سفر کو بد ہے یوم [illegible] حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب
شنبہ	۴	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	۹	۴۸ ۴۴	بساکھا	۱۲ ۴۸	عقرب	۰	بردھ	۱۴ ۲۴			۱۰ ۵۰	◉	۳۵	۲۵	سورج دہنشٹا کی $\frac{۳۴}{۹}$ تمام کار کو [illegible]
یکشنبہ	۵	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	۱۰	۴۳ ۵۹	انرادھا	۱۰ ۱۵	عقرب	۰	دھرو	۸ ۳	۱۶ ۱۶	۴۳ ۵۹	۱۰ ۵۲	◉	۳۴	۲۶	تمام کار و بار کو نیک ہے۔
دوشنبہ	۶	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۱	۳۸ ۴۳	جیشٹھا	۷ ۲	قوس	۷ ۲	بیاگھات	۳ ۵۳			۱۰ ۵۲	◉	۳۳	۲۷	کھٹ تلا اکادشی ہے جملہ جہات کو لایق ہے۔
سہ شنبہ	۷	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	۱۲	۳۲ ۵	مول پورباکھاڑ	۳ ۱۸ ۵۹	۰		ہرکھن	۴۴ ۵۵			۱۰ ۵۴	◉	۳۳	۲۷	تمام کار و بار کو لایق ہے۔
چہارشنبہ	۸	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	۱۳	۲۶ ۱۶	اوترکھاڑ	۵۵ ۹	جدی	۱۳ ۱۴	بجر	۳۸ ۴	۲۷ ۱۶	۵۴ ۲	۱۰ ۵۶	◉	۳۲	۲۸	ہر ایک کار کو نیک ہے۔
پنجشنبہ	۹	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	۱۴	۲۱ ۲۵	سرون	۵۱ ۷	۰		سدھ	۳۰ ۱۵			۱۱ ۵۸	◉	۳۱	۲۹	نصف اول بد ہے لیلۃ القدر عرس حضرت شیخ سلیم چشتی
جمعہ	۱۰	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۴۴	دہنشٹھا	۴۷ ۲۳	دلو	۱۹ ۱۵	بیتی پات	۴۲ ۳۵			۱۱ ۱	◉	۳۰	۳۰	تمام کار کو نیک ہے جمعۃ الوداع ہوئی [illegible]
شنبہ	۱۱	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۲۵	ست بکھا	۴۴ ۹	۰		بریان	۱۵ ۱۵			۱۱ ۲	◉	۲۹	۳۱	سنکرانت کمبھ $\frac{۴۴}{۱۲}$ تحویل شمس در حوت کو میانہ تمام کار کو نیک
یکشنبہ	۱۲	شوال ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۲۹	پوربابھادرپد	۴۱ ۳۲	حوت	۲۷ ۱۴	پرگھ	۸ ۴۷			۱۱ ۴	◉	۲۸	۳۲	جملہ امور کو مبارک ہے عید الفطر [illegible]
دوشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۵۵	اوترابھادرپد	۳۹ ۵۲	۰		سو	۲ ۵۹ ۵۶	۳۰ ۰	۵۸ ۲۷	۱۱ ۴	◉	۲۸	۳۲	نصف اول تمام کو نیک ہے۔ تل چوتھ
سہ شنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶ ۲۵	ریوتی	۳۹ ۱۳	حمل	۳۹ ۱۳	سدھ	۴۳ ۵۲			۱۱ ۶	◉	۳۳	۲۷	بدھ کمبھ کے $\frac{۹}{۴۴}$ بسنت پنچمی تمام کار کو خوب ہے
چہارشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵ ۳۴	اسونی	۳۹ ۴۰	۰		سادھ	۴۸ ۳۶			۱۱ ۸	◉	۳۴	۲۶	مبارک ہے تمام کار و بار کو۔
پنجشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۰ ۲	بھرنی	۴۱ ۲۳	ثور	۵۷ ۸	سبھ	۴۵ ۴۷	۵۶ ۲		۱۱ ۸	◉	۳۴	۲۶	نصف اول بد ہے۔ یوم وفات حضرت شیخ سعدی
جمعہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۷ ۴	کرتکا	۴۴ ۲۲	ثور	۰	سکل	۴۴ ۷		۲۶ ۵۴	۱۱ ۱۰	◉	۲۵	۳۵	بھیکم اشٹمی ان پونا۔ تمام کار و بار کو نیک ہے
شنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰	روہنی	۴۸ ۳۱	ثور	۰	برہم	۴۳ ۲۷			۱۱ ۱۰	◉	۲۵	۳۵	ست بھاگی بد $\frac{۳۳}{۳۵}$ نصف اول نیک ہے۔
یکشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰ ۳۲	مرگسرا	۵۳ ۴۴	جوزا	۲۱ ۷	اندر	۴۳ ۳۵			۱۱ ۱۲	◉	۲۴	۳۶	بارگی منگل مریخ مستقیم۔ تمام کار کو مبارک ہے
دوشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ۴۸	آردرا	۵۹ ۴۱	۰		بیدھرت	۴۴ ۱۹	۲۷ ۱۳	۹ ۳۸	۱۱ ۱۴	◐	۲۳	۳۷	تمام کار کو مبارک ہے۔
سہ شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۱	۹ ۳۸	پونربس	۶۰ ۰	سرطان	۴۹ ۳۰	بکھنب	۴۵ ۳۱			۱۱ ۱۶	◐	۲۲	۳۸	جیا اکادشی۔ نصف آخر نحس ہے۔
چہارشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	۱۲	۱۴ ۵۱	پکھ	۶ ۶	۰		پریت	۴۶ ۵۷			۱۱ ۱۶	◐	۲۲	۳۸	بیکم دوادشی۔ مبارک ہے تمام کار و بار کو
پنجشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰ ۲۵	پکھ	۱۲ ۳۹	۰		آیشمان	۴۸ ۱۳			۱۱ ۱۸	◐	۲۱	۳۹	تمام کار کو لایق ہے۔
جمعہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵ ۵	اشلیکھا	۱۸ ۴۷	اسد	۱۸ ۲۷	سوبھاگ	۴۹ ۴	۲۵ ۵	۵۲ ۱۰	۱۱ ۲۰	○	۲۰	۴۰	جملہ جہات کو مبارک ہے۔
شنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۱۶	مگھا	۲۴ ۱۴	۰		سوبھن	۴۹ ۱۷			۱۱ ۲۲	○	۱۹	۴۱	ماگھ اشنان ختم۔ نصف اول نحس ہے۔
یکشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳ ۲۷	پوربا پھالگنی	۲۸ ۴۲	سنبلہ	۴۴ ۳۲	اتگنڈ	۴۵ ۵۹			۱۱ ۲۴	○	۱۸	۴۲	پوربابھادر کی بد $\frac{۳۶}{۴}$ تمام امور کو نیک سفر کو بد ہے
دوشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۲۵	اوترا پھالگنی	۳۲ ۰	۰		سکرما	۴۷ ۶			۱۱ ۲۶	◐	۱۷	۴۳	برہسپت بکری شتری جیتی $\frac{۵۵}{۱۴}$ جملہ امور کو نیک ہے
سہ شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ ۷	ہست	۴۳ ۵	۰		دھرت	۴۴ ۳۰	۴ ۴۶	۳۶ ۴	۱۱ ۲۸	◐	۱۶	۴۴	جملہ جہات کو مبارک ہے۔

[illegible]	قمر	[illegible]	۱۲	۳۶	۲۶	۳	۱۱
	شمس	[illegible]	۲۵	۱۳	۲۹	۳	۷
	زہرہ	[illegible]	۲۹	۵۲	۱۱	۰۷	۲۶
	عطارد	[illegible]	۱۵	۲۲	۱۰	۲	۵۲
	[illegible]	[illegible]	۱۸	۲	۳۵	۱۰۵	۵۸
	مریخ	[illegible]	۳۳	۵۵	۳۸	۹	۳۲
	مشتری	[illegible]	۱۲	۲	۲۰	۹	۳۵
[illegible]	قمر	[illegible]	۱۳	۳	۱۵	۳	۱۱
	شمس	[illegible]	۲۲	۲۸	۵۰	۳	۷
	زہرہ	[illegible]	۱۸	۹	۳۸	۹۵	۱۱
	عطارد	[illegible]	۱۵	۵	۱۲	۲	۵۳
	[illegible]	[illegible]	۳	۵۳	۵۳	۱۰۶	۸
	مریخ	[illegible]	۳۳	۲۰	۱۳	۲۰	۳۱
	مشتری	[illegible]	۴	۱	۱۱	۹۰	۳۹
[illegible]	قمر	[illegible]	۱۳	۲۵	۲۰	۳	۱۱
	شمس	[illegible]	۲۲	۲۶	۱	۳	۷
	زہرہ	[illegible]	۱۰	۲۳	۳۲	۹۰	۳۲
	عطارد	[illegible]	۱۸	۱۳	۱۰	۲	۵۳
	[illegible]	[illegible]	۱۳	۲۰	۱۱	۱۰۶	۳۲
	مریخ	[illegible]	۳۹	۳	۲۰	۲۰	۲۱
	مشتری	[illegible]	۲۸	۵۲	۵۶	۹۰	۵۱
[illegible]	قمر	[illegible]	۱۳	۲۶	۳۶	۳	۱۰
	شمس	[illegible]	۲۲	۵	۱۲	۳	۷
	زہرہ	[illegible]	۲	۳۹	۳۲	۹۰	۲۰
	عطارد	[illegible]	۱۶	۵۶	۶	۲	۵۳
	[illegible]	[illegible]	۹	۷	۳۳	۱۰۱	۱۵
	مریخ	[illegible]	۲۸	۲۵	۷	۲۰	۳۱
	مشتری	[illegible]	۲۱	۲۸	۸	۹۱	۱

آثار کواکب ماہ فروری ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس و مشتری مین تربیع مریخ و زہرہ مین مقابلہ شمس۔ عطارد اور حمل مین تسدیس مشتری و زہرہ مین تسدیس واقع ہے۔ عظیم تحریک فلکی۔ اس ماہ مین مریخ کا مستقیم ہونا اور مشتری کا رجعتی ہونا ہے لہذا اس ماہ مین بیگمات و شہزادیونکو پریشانی۔ تاجر و سوداگرون کو ضرر۔ اہل علم کو فائدہ۔ وزارتون کو انقلاب۔ حاکمان جلیل القدر خوش و خورم رہین۔ جن اشخاص کا زایچہ پیدایش و سال بتاریخ ۴ و ۵ فروری واقع ہوگا اون کی تندرستی کو نقصان پونہچے گا اور جن اشخاص کا زایچہ سال و زایچہ پیدایش بتاریخ ۱۷ و ۱۸ فروری واقع ہوگا لطف و مسرت حاصل کرینگے۔ عاملان عمل حب و ہر دلعزیزی و فتوحات طالع ثور بتاریخ ۱۷ و ۱۸ فروری کو فائدہ معقول حاصل کرینگے۔ عمل تسخیر و حب کی قوت کے واسطے طلسم شرف قمر و شرف زہرہ کا استعمال کرین۔ عاملان عمل تخریب اعداد تفریق رقیبان طالع عقرب و دلو سے اپنا مقصد حاصل کرینگے اور مدد عمل کیواسطے طلسم وبال قمر و وبال زہرہ کا استعمال کرین۔

استعمال

روغن بادام یا ابٹنا بدنپر ملنا۔ مکان ۷۰ درجے اور حمام ۶۵ درجے سے زیادہ گرم کرنا۔ ورزش کرنا۔ بغیر دودھ کی نمکین چاہ کا استعمال کرنا مولی کی تونکی ڈنٹھل بھوبل مین جلاکر چھپٹے بدنپر اسکا عرق نچوڑنا مفید ہے۔

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے بدن اوٹھکر دفعتہً پاخانے جانا کسی ہوا کی جگہ شبنم سے بدن کو محفوظ نرکھنا۔ گھر مین کوئلے دہکا کر مکان بند کرلینا مضر ہے۔

[illegible]	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	[illegible]
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	

روز ۳۱	تاریخ ۱۸۹۹ع	شوال المکرم ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمبت ۱۹۵۵	[illegible]	دن مان گھڑی پل	نچھتر نام نچھتر	نچھتر گھڑی پل	جوگ نام	جوگ گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	قمر برج	قمر گھڑی پل	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	شوال جامہ سبز کیفیت روش سیارگان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۵۹	۱۱ ۳۰	چترا	۴۸ ۱۶	[illegible]	۴۷ ۲۴			میزان	۷ ۲۹	[illegible]	[illegible]	گنیش انکار کی چوتھ عطارد طلوع ہوا مغرب میں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۱۳	۱۱ ۳۲	سواتی	۳۸ ۱۶	[illegible]	۳۹ ۵۲			۰	۰	[illegible]	[illegible]	سب کام کو نیک سفر کو بد ہی۔ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۵۷	۱۱ ۳۲	بساکھا	۳۷ ۱۲	[illegible]	۳۴ ۳۹		۳۳ ۵۲	عقرب	۲۲ ۳۸	[illegible]	[illegible]	نصف آخر بد ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰ ۱۹	۱۱ ۳۴	انرادھا	۳۶ ۱۶	[illegible]	۲۸ ۵۹	۲ ۴		=	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو نیک ہی سفر کو بد ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵ ۴۷	۱۱ ۳۶	جیشٹھا	۳۲ ۲۹	[illegible]	۲۲ ۲۶			قوس	۳۲ ۲۹	[illegible]	[illegible]	سفر کو بد ہے کال اشٹک جانکی جنم عطارد حوت میں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۴۱	۱۱ ۳۸	مول	۲۹ ۳	[illegible]	۱۵ ۲۱		۴۴ ۵۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سب کام کو نیک سفر کو بد ہی۔ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۱	۱۱ ۴۰	پوربا کھاڑ	۲۵ ۱۰	[illegible]	۷ ۴۷	۱۵ ۱		جدی	۳۹ ۸	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۷	۱۱ ۴۲	اُترا کھاڑ	۲۱ ۴	[illegible]				۰	۰	[illegible]	[illegible]	بجیا ایکادشی سرون کی زہرہ [illegible] جمعہ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۸	۱۱ ۴۲	سرون	۱۶ ۵۶	[illegible]	۴۲ ۳۴		۵۷ ۱۶	دلو	۴۴ ۵۶	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو لایق ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۴۶	۱۱ ۴۴	دھنشٹھا	۱۴ ۵۶	[illegible]	۳۷ ۵	۲۲ ۳۴		۰	۰	[illegible]	[illegible]	شیوراتری نصف اول بد ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۴۹	۱۱ ۴۶	ست بکھا	۹ ۲۴	[illegible]	۲۵ ۲۹			حوت	۵۲ ۴	[illegible]	[illegible]	کھیر پا اماوس۔ تمام بد و نحس ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۴۹	۱۱ ۴۸	پوربا بھادرپد	۶ ۲۰	[illegible]	۲۳ ۲۰			۰	۰	[illegible]	[illegible]	سنکرانت مین ۵۹/۵۱ تحویل شمس در برج حوت [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹ ۴	۱۱ ۵۰	اُترا بھادرپد	۴ ۱۰	[illegible]	۱۷ ۲۸			۰	۰	[illegible]	[illegible]	پھلیرا دوج۔ تمام کام کو سعد ہی۔ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۴۰	۱۱ ۵۲	ریوتی	۲ ۲۷	[illegible]	۱۲ ۴۰			حمل	۲ ۴۷	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال صریح جملہ کاروبار کو مبارک ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۲۸	۱۱ ۵۴	اسونی	۳ ۳۰	[illegible]	۸ ۳	۳۰ ۲۸	۶ ۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	ریوتی کی بد ۲ نصف اول بد ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ ۲۲	۱۱ ۵۴	بھرنی	۳ ۲۶	[illegible]	۲ ۴۶			ثور	۱۸ ۵۹	[illegible]	[illegible]	سوج اترا بھادرپد کی ۲۲/۹ تمام کام کو [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۱ ۵۴	۱۱ ۵۶	کرتکا	۵ ۳۷	[illegible]	۲ ۲۹			=	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو مبارک ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۲۴	۱۱ ۵۶	روہنی	۹ [illegible]	[illegible]	۱ ۱۵		۳۹ ۲۴	جوزا	۴۱ ۲۴	[illegible]	[illegible]	ہولا اشٹک نصف آخر بد ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳ ۴	۱۱ ۵۸	مرگسرا	۱۳ ۴۱	[illegible]	۰ ۴۹	۱۰ ۱۰		۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۴۹	۱۱ ۵۸	آردرا	۱۹ ۱۵	[illegible]	۱ ۱۹			۰	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہی تمام کاروبار کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۴۹	۱۲ ۰	پونربس	۲۵ ۳۰	[illegible]	۲ ۲۱			سرطان	۸ ۵۷	[illegible]	[illegible]	مبارک ہی تمام کاروبار کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸ ۹	۱۲ ۲	پکھ	۳۲ ۵	[illegible]	۳ ۴۷	۵۸ ۹	۲۵ ۲۹	=	۰	[illegible]	[illegible]	آملیکی اکادشی نیک ہی تمام کاروبار کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۰	۱۲ ۲	اشلیکھا	۳۸ ۴۳	[illegible]	۵ ۱۹			اسد	۳۸ ۳۳	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو مبارک ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۹	۱۲ ۴	مگھا	۴۴ ۳۰	[illegible]	۶ ۳۴			=	۰	[illegible]	[illegible]	پردوش برمول دن سنیچر زحل قوس میں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۶	پوربا پھالگنی	۴۹ ۴۳	[illegible]	۷ ۱۹			۰	۰	[illegible]	[illegible]	مریخ سرطان میں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۵۶	۱۲ ۸	اترا پھالگنی	۵۳ ۴۵	[illegible]	۷ ۲۱	۴۲ ۵	۱۰ ۵۵	سنبلہ	۵ ۴۳	[illegible]	[illegible]	ہولکا داہ [illegible] تمام کام کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۱۴	۱۲ ۱۰	ہست	۵۶ ۳۹	[illegible]	۶ ۳۹			۰	۰	[illegible]	[illegible]	دھولینڈی تمام کار کو نیک ہی۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۱۱	۱۲ ۱۲	چترا	۵۸ ۱۶	[illegible]	[illegible]			میزان	۲۷ ۲۷	[illegible]	[illegible]	سوج یوتی [illegible] عطارد حمل میں [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱۲	۱۲ ۱۴	سواتی	۵۹ ۳۸	[illegible]	[illegible]		۳۴ ۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت خواجہ حسین گیسو دراز در کلبرگہ۔ تمام کاروبار [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۱۹	۱۲ ۱۶	بساکھا	۵۷ ۱۶	[illegible]	۵۳ ۱۰	۱۲ ۱۹		عقرب	۴۳ ۴	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ [illegible] عرس شاہ ولی علاء الدین [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۴۸	۱۲ ۱۸	انرادھا	۵۶ ۵	[illegible]	۴۷ ۳۵			=	۰	[illegible]	[illegible]	تمام امورات کو نحس ہی۔

تقویم

نمبر ۹ ۴ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	دلو	جوزا	حوت	میزان	جدی	عقرب	قوس
درجہ	۲۱	۲۶	۰	۱۹	۶	۲۹	۱۳
دقیقہ	۵۴	۵۰	۲۳	۲۲	۳۳	۲۶	۵۲
ثانیہ	۴۹	۲۴	۴۳	۳۸	۴۰	۲۸	۴۹
رفتار روزانہ دقیقہ	۱۰	۹	۹۰	۲	۶۸	۲	۳
ثانیہ	۵	۵	۲۸	۴۳	۶	۳۹	۱۱

نمبر ۱۰ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	دلو	جوزا	حوت	میزان	جدی	عقرب	قوس
درجہ	۲۸	۲۷	۱۱	۱۹	۱۴	۲۹	۱۳
دقیقہ	۴۵	۵۶	۳۸	۳	۸	۴۴	۳۹
ثانیہ	۱	۴	۳۹	۲۶	۱۶	۱۶	۲۹
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۹	۵	۸۲	۳	۶۹	۱	۳
ثانیہ	۴۹	۱۳	۴۴	۳۰	۱۶	۴۴	۱۱

نمبر ۱۱ ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حوت	جوزا	حوت	میزان	جدی	عقرب	قوس
درجہ	۶	۲۱	۲۲	۱۸	۴۳	۶۹	۱۳
دقیقہ	۴۲	۴۶	۱۵	۴۳	۲۱	۵۶	۴
ثانیہ	۱۰	۲۰	۳۵	۳۰	۴۳	۲۲	۲۳
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۹	۱۱	۶۴	۴	۶۹	۰	۳
ثانیہ	۳۵	۵۶	۴	۷	۷	۴۷	۱۱

نمبر ۱۲ ۲۷ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حوت	سرطان	حوت	میزان	دلو	قوس	قوس
درجہ	۱۴	۰	۲۹	۱۷	۲	۰	۱۲
دقیقہ	۵۱	۳۲	۱۷	۵۸	۴۰	۴	۳۸
ثانیہ	۳۷	۴۹	۲۳	۴۱	۲۴	۱	۵۷
رفتار روزانہ دقیقہ	۵۹	۱۶	۲۸	۵	۷۰	۰	۳
ثانیہ	۱۸	۱۹	۳۴	۲۱	۱۹	۴۷	۱۱

آثار کواکب ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس و مریخ مین تثلیث ایمن و مشتری و شمس مین تثلیث ایسر شمس و زحل مین تربیع اور زہرہ و مشتری مین تربیع عظیم تحریک فلکی۔ اس ماہ مین عطارد کا مغرب سے طلوع ہونا اور آخر مین عطارد کا رجعتی ہونا ہی اور زحل کا قوس مین داخل ہونا مریخ کا برج سرطان وبال مین آنا اور زہرہ کا دلو مین تحویل ہونا ہی لہذا اس ماہ مین بادشاہتین اور راج اور وزارتین متردد و متفکر ہونگی اور جو ولی عہد بادشاہزادے جنرلی و سپہ سالاری کا کام کرتے ہین صدمہ اوٹھاوین گے۔ امراض متعدیہ سخت تکلیف دینگے۔ فحش بدکاری کی مقدمات سخت پریشانی پھیلاوینگے جن اشخاص کا طالع سال و طالع پیدایش سرطان و قوس ہوگا اندوہناک مصائب مین مبتلا ہونگے تکرار فساد مخلوق کو بیچین کردینگے۔ عاملان عمل حب و تسخیر و فتوحات طالع ثور تاریخ ۱۷ و ۱۸ فروری سے اپنے حصول مدعا سے کامیاب ہونگے۔ عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعدا طالع سرطان جسمین مریخ یا وبال موجود اور قمر در عقرب جو بتاریخ ۴ و ۵ فروری مین ہوگا مقصدور ہونگے۔ زیادہ قوت عمل بغض و افتراق کو طلسمات وبال مریخ و وبال قمر کام مین لاوین اور مدد عمل حب و فتوحات کو طلسمات شرف زہرہ و مشتری و قمر کا استعمال کرین۔

استعمال۔ علی الصباح اوٹھنا خفیف ورزش کرنا فصل کی ترکاریونکا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا موٹا کپڑا پہننا مگر بغیر روئی کا مفید ہی۔

پرہیز۔ نیا گیہون کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد یا دوپہر کو سونا۔ بہت باریک کپڑونکا پہننا۔ اصطبل مین یا جہان مویشی رہتے ہون سونا مضر ہے۔

مارچ سنہ ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	چیس سگم طلوع ہوا —
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	سجھا لبیار طلوع ہوا —
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	مساکھی [illegible] چیدھا [illegible] طلوع ہوا
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	[illegible] المبارک [illegible] ۲۳ جمادی [illegible]
۳۱	

روز	اپریل ۱۸۹۹ع	ذیقعدہ ۱۳۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بکرمے ۱۹۵۵ سمت گھڑی پل	نچھتر نام نچھتر	نچھتر گھڑی پل	[illegible]	دنمان گھنٹہ منٹ	جوگ نام	جوگ گھڑی پل	بھدرا	بھدرا	قمر برج	قمر گھڑی پل	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	ذی الحجہ و دخترہ خوب تر کیفیت روش سیارگان
شنبہ	۱	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۱۴	جیشٹھا	۵۲ ۳۸		۱۲ ۱۸	[illegible]	۳۹ ۳۱	۰ ۴۰	۲۸ ۳۰	دھن	۵۲ ۴۴	[illegible]	[illegible]	عطارد رجعتی بدھ بکری ۲۲ ۴۴ تمام کار کو نیک سفر کو بد ہے۔
یکشنبہ	۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۵۱	مول	۴۹ ۱۳		۱۲ ۲۰	[illegible]	۳۳ ۴۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف آخر بد ہے۔
دوشنبہ	۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۴۲	پوربا کھاڑ	۴۲ ۲۲		۱۲ ۲۰	[illegible]	۱۸ ۲۹	۰	۰	مکر	۵۹ ۲۱	[illegible]	[illegible]	سیتلا اشٹمی۔ زحل رجعتی سنیچر بکری ۳۲ ۹ تمام کام کو نیک سفر کو بد
سہ شنبہ	۴	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳ ۲۲	اوترا کھاڑ	۳۱ ۱۹		۱۲ ۲۲	[illegible]	۱۰ ۲۴	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مغرب میں غروب ہوا۔ بدھ پچھم میں است ہوا۔ مریخ سرطان منگل کرک میں کام کو نیک سفر کو بد
چہارشنبہ	۵	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۴۴	سرون	۳۷ ۹		۱۲ ۲۴	[illegible]	۳ ۵۷	۱۰ ۳۶	۳۶ ۴۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک ہے۔
پنجشنبہ	۶	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۱ ۱۵	دھنشٹھا	۳۳ ۸		۱۲ ۲۴	[illegible]	۱۸ ۱۸	۰	۰	کنبھ	۵ ۸	[illegible]	[illegible]	موہنی ایکادشی پاپ ایکاشی برجملہ کار کو لائق ہے
جمعہ	۷	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۱۶	ست بکھا	۲۹ ۲۷		۱۲ ۲۶	[illegible]	۴۱ ۲۵	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	دوادشی۔ تمام کار بار کو مفید ہے۔
شنبہ	۸	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۸	پوربا بھادرپد	۲۶ ۱۸		۱۲ ۲۸	[illegible]	۳۵ ۵۷	۲۱ ۸	۴۸ ۵۸	مین	۱۲ ۵	[illegible]	[illegible]	شیوبرت۔ ہر کار و بار کو نیک ہے۔
یکشنبہ	۹	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۴۸	اوترا بھادرپد	۲۳ ۵۵		۱۲ ۲۸	[illegible]	۳۳ ۵۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف اول بد ہے۔ عطارد خونی بدھ مین ۹ ۶ سوادی
دوشنبہ	۱۰	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱۵	ریوتی	۲۱ ۲۹		۱۲ ۳۰	[illegible]	۳۰ ۳۵	۰	۰	میکھ	۲۱ ۹	[illegible]	[illegible]	سومونی اماوس۔ تمام نحس ہے۔
سہ شنبہ	۱۱	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۱۰	اسونی	۲۰ ۲		۱۲ ۳۲	[illegible]	۲۴ ۱۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۶ بکرمی شروع ہوا۔ ہلال
چہارشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ۱۶	بھرنی	۲۱ ۴		۱۲ ۳۲	[illegible]	۳۱ ۳۰	۰	۰	برکھ	۳۶ ۴۴	[illegible]	[illegible]	سنکرانت میکھ نو درگا۔ تحویل شمس در حمل ۴۸ ۱ جملہ امور کو مبارک
پنجشنبہ	۱۳	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ۱۷	کرتکا	۲۳ ۱		۱۲ ۳۴	[illegible]	۲۸ ۲۲	۳۹ ۱۶	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۱۳۰۶ سنہ بنگلہ شروع ہوا۔ گنگور تیج۔ تمام کاموں کو مبارک
جمعہ	۱۴	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۱۶	روہنی	۲۷ ۵۰		۱۲ ۳۶	[illegible]	۱۷ ۱۵	۰	۱۰ ۱۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف اول بد ہے۔ گڈ فرائیڈے۔
شنبہ	۱۵	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۲۳	مرگسرا	۳۲ ۲		۱۲ ۳۸	[illegible]	۱۷ ۳۰	۰	۰	متھن	۵ ۱۵	[illegible]	[illegible]	سرتی پنچمی۔ تمام کار و بار کو خوب ہے۔
یکشنبہ	۱۶	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ ۲۲	آردرا	۳۸ ۳		۱۲ ۴۰	[illegible]	۱۸ ۱۶	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مبارک تمام کام کو۔
دوشنبہ	۱۷	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۳۰	پونربس	۴۴ ۱		۱۲ ۴۰	[illegible]	۱۹ ۷	۲۱ ۳۰	۵۴ ۷	کرک	۴ ۱	[illegible]	[illegible]	گنگا اشٹمی نصف آخر بد ہے۔
سہ شنبہ	۱۸	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶ ۴۵	پکھ	۵۰ ۵		۱۲ ۴۲	[illegible]	۲۱ ۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	درگا اشٹمی۔ تمام کار و بار کو نیک ہے۔ عطارد مشرق میں طلوع ہوا بدھ پورب میں ادے ہوا۔ درگا اشٹمی
چہارشنبہ	۱۹	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۱ ۴۸	اشلیکھا	۵۷ ۲۰		۱۲ ۴۲	[illegible]	۲۲ ۱۱	۰	۰	سنگھ	۵۶ ۲۰	[illegible]	[illegible]	رام نومی تمام کار و بار کو مبارک ہے۔
پنجشنبہ	۲۰	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۲۲	مگھا	۶۰ ۰		۱۲ ۴۴	[illegible]	۲۳ ۲۱	۲۳ ۲۱	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	یوم حج المومنین۔ تمام کار کو سعد ہے۔
جمعہ	۲۱	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۳۶	مگھا	۳ ۲		۱۲ ۴۶	[illegible]	۵۴ ۵	۸ ۲۹	۴۰ ۳۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عید الضحیٰ۔ عطارد مستقیم۔ بدھ مارگی
شنبہ	۲۲	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳ ۳۶	پوربا پھالگنی	۷ ۱۰		۱۲ ۴۸	[illegible]	۳۴ ۳۰	۰	۰	کنیا	۲۳ ۵۱	[illegible]	[illegible]	تمام کار و بار کو مبارک ہے۔
یکشنبہ	۲۳	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۱۸	اوترا پھالگنی	۲ ۲		۱۲ ۵۰	[illegible]	۲۳ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو لایق ہے
دوشنبہ	۲۴	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۴۲	ہست	۴ ۲		۱۲ ۵۰	[illegible]	۲۱ ۱۸	۴۵ ۴۲	۰	تلا	۴۳ ۱۴	[illegible]	[illegible]	باراہی چودس۔ جملہ مہمات کو مبارک۔
سہ شنبہ	۲۵	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۰	چترا	۵ ۱		۱۲ ۵۲	[illegible]	۱۸ ۷	۰	۱۵ ۲۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	ہنومان جینتی۔ نصف اول نحس ہے۔
چہارشنبہ	۲۶	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳ ۱	سواتی	۱۵ ۱۵		۱۲ ۵۴	[illegible]	۱۵ ۱۴	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سب کام کو نیک سفر کو بد ہے۔
پنجشنبہ	۲۷	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹ ۵۰	بساکھا	۱۵ ۱۸		۱۲ ۵۶	[illegible]	۱۰ ۲۲	۰	۰	برشچک	۰ ۱۷	[illegible]	[illegible]	جملہ امورات کو نیک ہے
جمعہ	۲۸	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ ۵۰	انرادھا	۱۳ ۳۱		۱۲ ۵۸	[illegible]	۴ ۲۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ جملہ مہمات کو مبارک ہے۔
شنبہ	۲۹	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰ ۵۰	جیشٹھا	۱۰ ۴۲		۱۳ ۰	[illegible]	۵۱ ۳۰	۷ ۵۰	۳۵ ۵۰	دھن	۱۰ ۴۳	[illegible]	[illegible]	نحس ہے۔ شہادت امیر المومنین عثمان غنی رض
یکشنبہ	۳۰	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵ ۲۷	مول	۶ ۸		۱۳ ۲	[illegible]	۴۴ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو نیک سفر کو بد ہے۔ عرس مولوی محمد

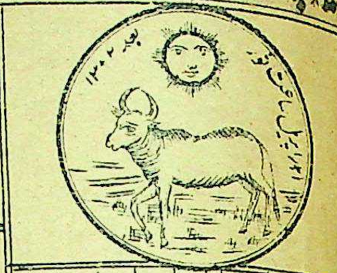

[illegible] وقت طلوع

نام ستاره	شمس	زہرہ	عطارد	مشتری	مریخ	زحل	راس
برج	حوت	جوزا	حوت	میزان	دلو	عقرب	قوس
درجه	۲۰	۲۹	۲۸	۱۷	۹	۲۶	۱۰
دقیقه	۵۵	۴۳	۴۸	۱۵	۹	۴۱	۴۰
ثانیه	۲۲	۵۶	۳۱	۴۰	۲۹	۴۳	۰
رفتار روزانہ دقیقه	۵۹	۹	۲۴	۴۰	۶۰	۰	۳
ثانیه	۴	۲۴	۵۷	۴۸	۱۵	۱۹	۱۱

[illegible] ۱۰ اپریل [illegible] وقت طلوع

نام ستاره	شمس	زہرہ	عطارد	مشتری	مریخ	زحل	راس
برج	حوت	سرطان	حوت	میزان	دلو	عقرب	قوس
درجه	۲۷	۱	۳۵	۱۶	۱۶	۲۶	۱۰
دقیقه	۴۸	۴۱	۵۳	۴۳	۱۱	۳۸	۱۷
ثانیه	۱۰	۲۳	۵۲	۴	۱۴	۲۷	۴۴
رفتار روزانہ دقیقه	۵۸	۱۹	۲۴	۴	۶۰	۰	۳
ثانیه	۵۰	۱۰	۵۷	۴۸	۱۵	۵۰	۱۱

نمبر ۱۵ ۱۸ اپریل ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستاره	شمس	زہرہ	عطارد	مشتری	مریخ	زحل	راس
برج	حمل	سرطان	حوت	میزان	دلو	عقرب	قوس
درجه	۵	۵	۲۴	۱۶	۲۶	۲۶	۹
دقیقه	۳۹	۳	۱۰	۲۰	۴۰	۲۳	۴۹
ثانیه	۶	۱۰	۱۷	۵۱	۱۷	۴۸	۳۸
رفتار روزانہ دقیقه	۵۸	۲۳	۵۰	۷۹	۷۱	۱	۳
ثانیه	۲۸	۴۵	۲۲	۱۴	۲۴		۱۱

نمبر ۱۶ ۲۵ اپریل ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستاره	شمس	زہرہ	عطارد	مشتری	مریخ	زحل	راس
برج	حمل	سرطان	حوت	میزان	حوت	عقرب	قوس
درجه	۱۲	۸	۱۷	۱۴	۷	۲۹	۹
دقیقه	۴۴	۳۲	۳۰	۳۷	۲	۱۰	۲۸
ثانیه	۲۳	۵۰	۲۸	۴۰	۴	۳۰	۱۷
رفتار روزانہ دقیقه	۵۸	۲۶	۳۷	۸	۷۲	۲	۳
ثانیه	۱۷	۱۱	۱۰	۴۵	۲۸	۲	۱۱

آثار کواکب ماہ اپریل ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس و مریخ مین تربیع زحل و شمس مین تثلیث مشتری و زہرہ مین تثلیث زحل و زہرہ مین تربیع مریخ و زہرہ مین تثلیث واقع ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین مریخ کا مستقیم ہونا اور شمس کا برج حمل اپنی بیت الشرف مین تحویل کرنا اور عطارد کا مشرق سے طلوع کرنا اور مستقیم ہونا ہی۔ لہذا اس ماہ مین بادشاہان و وزیرین شاد و کام رعیت کو تکلیف پیشوایان مذہب سست زہرہ جبینان مہ لقا رنجیدہ۔ ازدواجی پہلو زوردار رہیگا۔ عاملان عمل حب فتوحات کو تثلیث زہرہ و مشتری مسعود ہی۔ ۱۳ و ۱۴ تاریخ ماہ حال کو شرف قمر ہی۔ عمل تسخیر و ہر دلعزیزی کامل فائدہ بخش ہوگا۔ طلسمات شرف زہرہ قمر و مشتری کا استعمال اوسکا موید ہوگا اور عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعداء طالع سرطان و بال مریخ و طالع عقرب قمر در عقرب سے جو ۲۷ و ۲۸ اپریل کو واقع ہوگا فائدہ اوٹھاوینگے اور قوت عمل کیواسطے طلسمات و بال مریخ و و بال قمر کا استعمال زیادہ موثر ہوگا۔ طلسمات و نیز تمام دیگر استفسارات متعلقہ علم نجوم کیواسطے مولوی بقا حسین خان فلکی منجم عالیجاہی محلہ چاول منڈی چوک کانپور سے درخواست کرین۔

آثار جیت ۔ فصل ربیع عمدہ طور پر پختہ ہو۔ نرخ غلہ ارزان ہو۔ گران ہو۔ اور کپڑا ارزان نرخ پر دستیاب ہوے۔

پھل ۔ اکثر موجب تاریخ گکڑیان۔ کددی شیرین فالسا آڑو بکثرت خربزہ۔ تربوز بہ قلت اور انبہ خام بھی دستیاب ہوسکتی ہین۔

استعمال ۔ فصد یا جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کھانا کھانا۔ بعد غذا کے پانی پینا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلاستر یا قلعی کرانا۔ رات ہی سفر کرنا مفید ہی۔

پرہیز

ننگے بدن سونا۔ دوپہر کو زیادہ سونا۔ سوکر اوٹھتے یا صحبت کرنے کے بعد ہی نہانا مضر ہے۔

اپریل ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	[illegible]
۹	[illegible] ملازم ہوا ۔
۱۰	
۱۱	
۱۲	[illegible] کارندہ [illegible]
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	[illegible] ملازم ہوا
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	[illegible]
۳۰	[illegible]
×	

مئی ۱۸۹۹ع ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری

ایام	مئی ۱۸۹۹ عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیساکھ ۱۹۵۶		دنمان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		ماہ محرم زر بہ بین
								گھڑی پل	گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا گھڑی پل	انتہا گھڑی پل	برج	گھڑی پل	[illegible]	[illegible]	کیفیت روش سیارگان
دوشنبہ	۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۱۴	۱۳ ۲	اوتراکھاڈ	۳ ۱۵		۵۶ ۲۲	۹ ۱۴	۴۶ ۴۶	جدی	۱۶ ۲۵	[illegible]	[illegible]	نصف اخیر بد ہے۔
سہ شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱۵	۱۳ ۲	سرون	۵۴ ۲۰	[illegible]	۲۹ ۳۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک سفر کو بد ہے۔
چہارشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷ ۵۰	۱۳ ۴	دہنشٹھا	۵۰ ۲۵	[illegible]	۲۲ ۳۸	۰	۰	دلو	۲۲ ۴۴	[illegible]	[illegible]	سفر کرنا بد ہے
پنجشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱ ۵۱	۱۳ ۴	ست بکھا	۲۷ ۳۷	[illegible]	۱۴ ۱۴	۲۹ ۴	۵۸ ۹	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سب کام کو نیک سفر کو بد ہے۔
جمعہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۰	۱۳ ۶	پوربابھادرپد	۴۴ ۸۴	[illegible]	۸ ۳۲	۰	۰	حوت	۳۰ ۴۴	[illegible]	[illegible]	بروتھنی ایکادشی جملہ مہمات کو لایق ہے۔
شنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۱۹	۱۳ ۸	اُترابھادرپد	۳۴ ۱۳	[illegible]	۱ ۵۵	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار لایق ہے۔
یکشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۴	۱۳ ۱۰	ریوتی	۴۰ ۸	[illegible]	۴۹ ۰	۰	۰	حمل	۴۰ ۸	[illegible]	[illegible]	ہر ایک کار کو نیک ہے۔ عطارد حمل [illegible] وفات حضرت [illegible]
دوشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۰	۱۳ ۱۰	اسونی	۴۰ ۳۴	[illegible]	۴۵ ۲۵	۱۳ ۲۰	۴۲ ۲۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف اخیر بد ہے۔
سہ شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۱ ۰	۱۳ ۱۲	بھرنی	۴۱ ۳۰	[illegible]	۴۰ ۳۱	۰	۰	ثور	۵۶ ۳	[illegible]	[illegible]	ستواہی اماوس۔ سورج کرتکا پر ۴۴/۳۶ تمام برس ہے۔
چہارشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۴۴	۱۳ ۱۴	کرتکا	۴۴ ۱۲	[illegible]	۳۹ ۲۰	۰	۰	ثور		[illegible]	[illegible]	تمام کار کو میانہ سفر کو بد ہے۔
پنجشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳ ۱	۱۳ ۱۴	روہنی	۴۶ ۳۰	[illegible]	۴۳ ۱۰	۰	۰	ثور		[illegible]	[illegible]	رویت ہلال۔ جملہ امورات کو مبارک ہے۔ وفات حضرت امام [illegible]
جمعہ	۱۲	محرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۱	۱۳ ۱۶	مرگسرا	۵۰ ۳۲	[illegible]	۲۸ ۵	۰	۰	جوزا	۱۸ ۲۱	[illegible]	[illegible]	محرم ۱۳۱۷ھ شروع ہوا۔ اشتیج۔ تمام کام کو [illegible]
شنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۹ ۴۵	۱۳ ۱۶	آردرا	۵۷ ۳۰	[illegible]	۳۴ ۲۷	۱۷ ۲۳	۴۹ ۴۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جبنی کلیا۔ تحویل شمس ثور میں۔ برکھ کی سنکرانت [illegible]
یکشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۳ ۳۴	۱۳ ۱۸	پونربس	۶۰ ۰	[illegible]	۳۹ ۳۵	۰	۰	سرطان	۴۵ ۴۹	[illegible]	[illegible]	زہرہ حمل۔ [illegible] تمام کاروبار کو خوب ہے۔
دوشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹ ۵۰	۱۳ ۲۰	پکھ	۲ ۴۰	[illegible]	۴۱ ۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو بہتر ہے۔
سہ شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۰	۱۳ ۲۰	پکھ	۹ ۱۱	[illegible]	۴۲ ۲۵	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	گنگا ستمی۔ تمام امورات کو سعد ہے۔ عرس شیخ فرید الدین [illegible]
چہارشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۵۰	۱۳ ۲۲	اشلیکھا	۱۶ ۲۰	[illegible]	۴۴ ۳۱	۳ ۵۰	۳۶ ۴	اسد	۱۶ ۲۰	[illegible]	[illegible]	نصف آخر میانہ ہے۔ موہنی ایکادشی۔
پنجشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ۱۸	۱۳ ۲۲	مگھا	۲۲ ۲۲	[illegible]	۴۵ ۱۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	درگا آٹھمی۔ تمام کاروبار کو سعد ہے۔
جمعہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۲۸	۱۳ ۲۴	پوربا پھالگنی	۲۷ ۱۴	[illegible]	۴۵ ۲۸	۰	۰	سنبلہ	۳۴ ۴۸	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہے۔
شنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۲۸	۱۳ ۲۴	اُترا پھالگنی	۳۱ ۲۰	[illegible]	۲۲ ۲۳	۴۶ ۱۵	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	شب شہادت۔ تمام کاموں کو مبارک ہے۔ [illegible]
یکشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۴۰	۱۳ ۲۶	ہست	۳۴ ۷	[illegible]	۲۲ ۱۸	۰	۱۷ ۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عشرہ شریف۔ موہنی ایکادشی۔ نصف آخر نحس ہے۔ شہادت حضرت امام [illegible]
دوشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۲۷	۱۳ ۲۶	چیترا	۳۵ ۱۲	[illegible]	۴۰ ۰	۰	۰	میزان	۴۴ ۳۰	[illegible]	[illegible]	وفات حضرت آدم۔ تمام کاروبار کو مبارک ہے۔
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۲۷	۱۳ ۲۸	سواتی	۳۵ ۸	[illegible]	۳۶ ۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سوم شہدائے کربلا۔ تمام کام کو لایق ہے۔ سورج روہنی [illegible]
چہارشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۴۲	۱۳ ۲۸	بساکھا	۳۵ ۲۳	[illegible]	۳۱ ۸	۴۱ ۴۲	۴۳ ۴	عقرب	۲۰ ۱۵	[illegible]	[illegible]	سالگرہ قیصرۂ ہند۔ نرسنگھ چودس۔ جملہ مہمات کو مبارک ہے۔ [illegible]
پنجشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۲۵	۱۳ ۳۰	انرادھا	۳۴ ۳۰	[illegible]	۲۶ ۱۰	۰	۰	عقرب		[illegible]	[illegible]	کورم جینتی۔ تمام کاروبار کو نیک ہے۔ [illegible]
جمعہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷ ۲۰	۱۳ ۳۰	جیشٹھا	۳۱ ۲۵	[illegible]	۳۰ ۳۱	۰	۰	قوس	۳۱ ۲۵	[illegible]	[illegible]	جملہ امورات کو نیک سفر کو بد ہے۔
شنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ ۳۰	۱۳ ۳۲	مول	۲۸ ۰	[illegible]	۱۴ ۳۳	۳۱ ۱۵	۵۶ ۴۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو نیک ہے۔
یکشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۶	۱۳ ۳۲	پورباکھاڈ	۴۴ ۳۰	[illegible]	۶ ۵۴	۰	۰	جدی	۳۸ ۳۱	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو مبارک ہے۔ وفات اکبر شاہ دہلی۔
دوشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۱۳	۱۳ ۳۴	اُتراکھاڈ	۲۱ ۲۱	[illegible]	۵۱ ۴۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ۔ جملہ مہمات کو میانہ ہے۔ وفات حضرت امام زین العابدین
سہ شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۹ ۷	۱۳ ۳۴	سرون	۱۶ ۱۳	[illegible]	۴۴ ۳۲	۰	۰	دلو	۴ ۸	[illegible]	[illegible]	نصف آخر میانہ ہے۔
چہارشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳ ۵	۱۳ ۳۴	دہنشٹھا	۱۳ ۱۴	[illegible]	۳۶ ۳۸	۶ ۶	۲۳ ۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک سفر کو بد ہے۔

۲۲ مئی ساعت جوزا بعد

تقویم	نمبر ۱۷ ۳ مئی سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	سرطان	حوت	میزان	حوت	عقرب	قوس
درجہ	۲۰	۱۲	۲۶	۱۳	۱۵	۲۵	۹
دقیقہ	۹	۱۰	۱۲	۵۱	۱۱	۵۱	۳
ثانیہ	۱۹	۶	۳۳	۲۰	۲۰	۳۱	۱۰
روش روزانہ دقیقہ	۵۷	۳۵	۸۲	۷	۷۳	۲	۳
روش روزانہ ثانیہ	۵۹	۲۰	۱۳	۲۴	۳۵	۵۵	۱۱

تقویم	نمبر ۱۸ ۹ مئی سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	حمل	سرطان	حمل	میزان	حوت	عقرب	قوس
درجہ	۲۵	۱۵	۲	۱۳	۲۳	۲۵	۸
دقیقہ	۵۶	۱۵	۴۲	۵	۲۰	۳۰	۳۹
ثانیہ	۳۰	۳	۱۲	۱	۲۵	۲۰	۵۹
روش روزانہ دقیقہ	۵۷	۲۹	۸۹	۷	۷۲	۳	۳
روش روزانہ ثانیہ	۴۸	۲۵	۱	۵۶	۴۵	۵	۱۱

تقویم	نمبر ۱۹ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	ثور	سرطان	حمل	میزان	حمل	عقرب	قوس
درجہ	۴	۱۹	۱۵	۱۲	۵	۲۵	۸
دقیقہ	۳۵	۴۹	۳۱	۳۸	۱۹	۹	۱۴
ثانیہ	۱۴	۴۳	۴۸	۳۳	۴۱	۱۱	۲۷
روش روزانہ دقیقہ	۵۷	۲۹	۱۰۹	۷	۷۲	۳	۳
روش روزانہ ثانیہ	۳۲	۱۰	۱۳	۱۰	۱۰	۲۰	۱۱

تقویم	نمبر ۲۰ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	ثور	سرطان	حمل	میزان	حمل	عقرب	قوس
درجہ	۱۱	۲۴	۲۸	۱۱	۱۴	۲۴	۷
دقیقہ	۱۷	۲۰	۱۰	۴۶	۵۱	۵۲	۴۷
ثانیہ	۸	۳۰	۲۳	۵۸	۲۰	۳۲	۳
روش روزانہ دقیقہ	۵۷	۳۱	۱۱۰	۶	۷۲	۳	۳
روش روزانہ ثانیہ	۲۱	۲۳	۹	۱۳	۱۲	۴۴	۱۱

آثار کواکب ماہ مئی سنہ ۱۸۹۹ع

قول منجم عالیجاہی

شمس و مریخ مین تربیع زہرہ و زحل مین تثلیث مشتری و شمس مین مقابلہ زحل و مریخ مین تثلیث مشتری و مریخ مین تربیع اور تحریک فلکی اس ماہ مین زہرہ و عطارد کا اجتماع برج حمل مین ہی لہذا اس ماہ مین بادشاہون اور راجاؤن کو امراض شکم تکلیف دینگے شہزادیون اور رانیونکو سخت گزند پہونچیگا تاجرون کو خسارہ ہوگا۔ زلزلے اور آفات ارضی و سماوی سخت تکلیف دینگے جن اشخاص کا طالع پیدایش و طالع سال حوت و حمل ہوگا کمال عزت و وقار پاوینگے اور صاحبان طالع عقرب و سرطان گزند اوٹھاوینگے۔ عاملان عمل حب و فتوحات و شفا و امراض طالع حوت و حمل شرف شمس و شرف قمر سے جو بتاریخ ۱۰ و ۱۱ ماہ حال واقع ہوگا مقصدوری حاصل کرینگے اور عاملان عمل بغض و افتراق و تخریب اعدا قمر در عقرب ۲۵ و ۲۶ ماہ حال سے اپنا موقع حاصل کرسکین گے ہمیشہ تائید عمل حب و شفا و امراض کو طلسمات شرف قمر و زہرہ کا استعمال مفید ہوگا اور عمل افتراق رقیبان و تخریب اعدا کو طلسمات وبال قمر و وبال مریخ سریع الاثر کردیگا۔ طلسمات دیگر ضروریات تنجیمی کے واسطے مولوی **بقا حسین خان** فلکی منجم عالیجاہی مقام چاول منڈی چوک کانپور سے درخواست کرین۔

آثار بیساکھ۔ دودھ دہی کا نرخ کسی قدر گران ہو تیل اور گھی کا نرخ اوسط درجے پر رہے غلہ اور کرانہ ارزان رہے۔

پھل۔ انگور۔ لیمون نقلت۔ آلو خربزہ تربوز بکثرت

استعمال۔ تڑکے اوٹھنا۔ آگ سے علیحدگی ترش اشیا اور فصلی فواکہات کھانا۔ دوپہر کو غذا کے بعد سونا۔ آفتاب کے طلوع سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کھانا قبل غذا پانی پینا زیادہ استعمال برف باریک کپڑے پہننا اور دھوپ کیوقت مہین ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہی

مئی سنہ ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	////
۳	[illegible] گیا -
۴	
۵	~~[illegible]~~
۶	[illegible]
۷	
۸	
۹	[illegible]
۱۰	[illegible] گیا
۱۱	
۱۲	[illegible]
۱۳	[illegible]
۱۴	[illegible]
۱۵	[illegible] گیا -
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

جون ۱۸۹۹ع ۱۴ محرم الحرام ۱۳۱۷ ہجری

روز	جون						جیٹھ سمبت ۱۹۵۶ بکرمی		دنمان	نام نچھتر		جوگ		بھدرا		تسمر		جدول آفتاب		کیفیت روش سیارگان
پنجشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶ ۲۳	۱۳ ۳۶	ست بکھا	۸ ۳۱	[illegible]	۳۰ ۱۴	۰	۰	[illegible]	۵۰ ۵۹	۱۸	[illegible]	وفات حضرت معروف کرخی رح۔ صرف سفر کو بد ہے۔
جمعہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲ ۲۲	۱۳ ۳۶	پوربا بھادر پد	۵ ۱۵	[illegible]	۲۳ ۱۵	۵۰ ۱۶	۰	۰	۰	۱۸	[illegible]	وفات حضرت امام عسکری۔ صرف سفر کو بد ہے۔
شنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸ ۱۱	۱۳ ۳۶	اترا بھادر پد	۴ ۸	[illegible]	۱۶ ۱۲	۰	۱۸ ۱۱	۰	۰	۱۸	[illegible]	میلہ بید کالی۔ تمام کاروبار کو نیک ہے۔
یکشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۴۴	۱۳ ۳۶	ریوتی	۱ ۷	[illegible]	۱۱ ۱۸	۰	۰	[illegible]	۱ ۷	۱۸	[illegible]	تمام معاملات کو لائق ہے۔
دوشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۳۴	۱۳ ۳۶	اسونی	۰ ۶	[illegible]	۶ ۲۲	۰	۰	۰	۰	۱۸	[illegible]	ایرا ایکادشی۔ منگل سنگھ کو مریخ [illegible] مین [illegible] نیک ہے۔
سہ شنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۲۵	۱۳ ۳۸	بھرنی	۱ ۷	[illegible]	۳ ۱۵	۱۱ ۲۵	۱۴ ۲۹	[illegible]	۱۷ ۱۴	۱۱	[illegible]	سورج مرگسرا مین ۳۶/۱۴ ہر ایک کار کو نیک ہے۔
چہارشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۳۴	۱۳ ۳۸	کرتکا	۵ ۱۰	[illegible]	۰ ۵۹	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]	سکر برکھ کے زہرہ ثور مین ۴۰/۱ ہر کار کو نیک ہے۔
پنجشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۷	۱۳ ۳۸	روہنی	۹ ۱۷	[illegible]	۵۹ ۱۴	۰	۰	[illegible]	۳۸ ۴۴	۱۱	[illegible]	بٹ ساوتری پوجن۔ تمام معاملات کو سعد ہے۔
جمعہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۴۳	۱۳ ۳۸	مرگسرا	۱۰ ۸	[illegible]	۵۹ ۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]	رویت ہلال۔ تمام کام کو میانہ ہے۔
شنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹ ۳۲	۱۳ ۴۰	ردرا	۱۶ ۸	[illegible]	۶۰ ۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]	جملہ امور کو مبارک ہے۔
یکشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳ ۳۹	۱۳ ۴۰	پونربس	۲۱ ۱۵	[illegible]	۰ ۲۹	۵۶ ۱۰		[illegible]	۵ ۰	۱۰	[illegible]	بدھ متھن کے عطارد جوزا مین ۴۲/۵۱۔ مبارک ہے۔
دوشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸ ۴۱	۱۳ ۴۰	پکھ	۲۶ ۴۰	[illegible]	۱ ۵۰	۰	۲۸ ۴۱	۰	۰	۱۰	[illegible]	جملہ امور کو سعد ہے۔
سہ شنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳ ۲۸	۱۳ ۴۰	اشلیکھا	۳۵ ۳۶	[illegible]	۳ ۳۰	۰	۰	[illegible]	۳۵ ۳۴	۱۰	[illegible]	سنکرانت متھن یعنی جوزا دی ۳/۴۴ تمام کامون کو میانہ ہے۔
چہارشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸ ۱۸	۱۳ ۴۰	مگھا	۴۰ ۳۰	[illegible]	۴ ۱۴	۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	تمام کار کو سعد ہے۔
پنجشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۳۰	۱۳ ۴۰	پوربا پھاگنی	۴۶ ۱۵	[illegible]	۵ ۳۲	۴۳ ۳۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	نیک ہے تمام کار کو۔
جمعہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۰	۱۳ ۴۲	اترا پھاگنی	۵۰ ۳۱	[illegible]	۵ ۲۸	۰	۱۳ ۴۵	[illegible]	۲ ۵۲	۹	[illegible]	نصف اول بد ہے۔
شنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۰	۱۳ ۴۲	ہست	۵۳ ۲۰	[illegible]	۵ ۴۰	۰	۰	۰	۰	۹	[illegible]	درگا اشٹمی۔ نیک ہے تمام کار کو۔
یکشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۳۷	۱۳ ۴۲	چیترا	۵۴ ۲۱	[illegible]	۴ ۸	۰	۰	[illegible]	۲۳ ۵۱	۹	[illegible]	عرس حضرت ابو العلا آگرہ۔ وفات حضرت امام علی موسیٰ رضا۔ گنگا دسمی
دوشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۱۶	۱۳ ۴۲	سواتی	۵۵ ۲۰	[illegible]	۳ ۵۰	۱۶ ۵۶	۴۶ ۶		۰	۹	[illegible]	نرجلا ایکادشی نصف آخر نحس ہے۔ [illegible]
سہ شنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۲۰	۱۳ ۴۲	بساکھا	۵۵ ۳۳	[illegible]	۴۴ ۳۰	۰		[illegible]	۴۰ ۲۶	۹	[illegible]	سورج آردرا کے۔ تمام کاروبار کو نحس ہے۔
چہارشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۱ ۱۰	۱۳ ۴۲	انرادھا	۵۴ ۲۱	[illegible]	۴۹ ۱۱	۰	۰	۰	۰	۹	[illegible]	نحس بد ہے۔
پنجشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۵۱	۱۳ ۴۲	جیشٹھا	۵۱ ۴۰	[illegible]	۴۳ ۲۲	۳۶ ۵۱	۰	[illegible]	۵۲ ۴۰	۹	[illegible]	نحس بد ہے۔
جمعہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۲ ۷	۱۳ ۴۲	مول	۴۸ ۲۰	[illegible]	۳۶ ۴۸	۰	۴۴ ۲۹	۰	۰	۹	[illegible]	چندر گرہن ۱۳/۵ نحس بد ہے۔
شنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶ ۵۱	۱۳ ۴۲	پوربا کھاڑ	۴۵ ۵	[illegible]	۲۹ ۱۷	۰	۰	[illegible]	۵۹ ۷	۹	[illegible]	تمام کار کو میانہ سفر کو بد ہے۔
یکشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰ ۳۷	۱۳ ۴۲	اترا کھاڑ	۴۱ ۱۷	[illegible]	۲۲ ۴۲	۴۶ ۴۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	جملہ امور کو نیک ہے۔ [illegible]
دوشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۳۴	۱۳ ۴۰	سرون	۳۶ ۳۲	[illegible]	۱۴ ۱	۰	۱۳ ۴۳	۰	۰	۱۰	[illegible]	بدھ پچھم مین یعنی عطارد مغرب مین [illegible] عرس حضرت [illegible]
سہ شنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ ۴۵	۱۳ ۴۰	دھنشٹھا	۳۲ ۰	[illegible]	۵ ۵۵	۰	۰	[illegible]	۴ ۲۱	۱۰	[illegible]	گنیش چوتھ بدھ کرک مین یعنی عطارد سرطان ۲۴/۱۰ [illegible]
چہارشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ ۳۸	۱۳ ۴۰	ست بکھا	۲۸ ۸	[illegible]	۵۲ ۲۰	۵۶ ۴۶	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	تمام کار کو نیک سفر کو بد ہے۔
پنجشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۳۹	۱۳ ۴۰	پوربا بھادر پد	۲۴ ۱۳	[illegible]	۴۵ ۱۸	۰	۲۴ ۱۱	[illegible]	۱۳ ۵۷	۱۰	[illegible]	چہلم شہدا کربلا۔ برہسپت مارگی ہو یعنی مشتری مستقیم ہوا۔
جمعہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۲۲	۱۳ ۴۰	اترا بھادر پد	۲۴ ۳۰	[illegible]	۳۹ ۳۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	[illegible]	سفر کو بد ہے۔ [illegible]

آثار کواکب ماہ جون ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس مشتری مین تثلیث زہرہ و مریخ مین تربیع زحل اور مریخ مین تربیع زہرہ و زحل مین مقابلہ مشتری مریخ مین تسدیس ہے عطارد و شمس کا اجتماع ہی عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا جوزا مین تحویل ہونا۔ زہرہ کی تحویل برج ثور مین اور مشتری کا مستقیم ہونا اور عطارد کا مغرب مین غروب ہونا ہی لہذا اس ماہ مین امراض متعدیہ کا زور رہے۔ اہل علم و فضل اپنے معاملات مین ترقی پاوین۔ اہل عشق و محبت شادان ہون۔ غلے کا نرخ متوسط رہے جن اشخاص کا طالع پیدایش یا زایچہ سال طالع جوزا و ثور ہوگا۔ نہایت خوش اقبال عقیل فہیم نامور ہونگے جن بادشاہون نوابون راجاؤن کے زایچہ سال کے خانہ دہم مین برج جوزا یا ثور واقع ہوگا۔ لوازمہ حکومت و سلطنت حسب عروج ہو جاوینگے۔ عاملان عمل حب و تسخیر فتوحات شفا امراض طالع ثور و جوزا و شرف قمر سے جو بتاریخ ۲۸ جون واقع ہوگا اور ان تاریخون مین قران السعدین زہرہ و قمر سے ہی بکمال سعادت بہبودی حاصل کرینگے اور عاملان عمل تخریب اعداد افتراق رقیبان قمر در عقرب ۲۱ و ۲۲ جون نیز وقت خسوف قمر سے اپنا مقصد حاصل کرسکین گے حصول مدعا کیواسطے عمل حب و تسخیر مین طلسمات شرف کواکب زہرہ و قمر استعمال کرین اور مد عمل تخریب اعداد تفریق رقیبان کیواسطے طلسم وبال مریخ و قمر کا استعمال کرین

آثار جیٹھ

گرمی زیادہ پڑے۔ لون کم چلے ہوا مین بیماری پیدا ہو۔ غلے کا نرخ کسی قدر گران ہو۔ گڑ اور شکر ارزان رہے۔

پھل۔ موافق ماہ مئی ذائقہ پختہ بافراط۔ کھرنی انجیر پیاز تازہ بڑہل روئی وغیرہ بخوبی دستیاب ہو سکتے ہین۔

استعمال۔ دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا۔ رات کو سفر کرنا۔ لون کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ زیادہ ورزش کرنا۔ زیادہ پانی پینا۔ بدن کا برہنہ رکھنا۔ سیاہ کپڑے پہننا سفر مین کنوین اور دریا کا ایک وقت پانی پینا کسی گاڑی مین جہان بہت آدمی ہون دفعتہ گھس کر بیٹھ جانا مضر ہے۔

جون ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	
۹	
۱۰	برج جوزا طلوع [illegible] گھر کو گیا
۱۱	بیمار [illegible] حاضر رہا
۱۲	،، ،،
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	[illegible] برخاست ہوا
۱۹	
۲۰	ڈاک ملازم [illegible]
۲۱	ڈاک وقت [illegible] حاضر
۲۲	
۲۳	ار دو لعل [illegible] ہوا
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	[illegible] برخاست ہوئی
۲۸	[illegible] ملازم برخاست ہوا
۲۹	تاریخ [illegible]
۳۰	[illegible] ملازم [illegible]
۰	

تقویم		نمبر ۔ یکم جون ۱۸۹۹ء وقت طلوع							نمبر ۲۲ ۔ ۸ جون ۱۸۹۹ء وقت طلوع							نمبر ۲۳ ۔ ۱۶ جون ۱۸۹۹ء وقت طلوع							نمبر ۲۴ ۔ ۲۳ جون ۱۸۹۹ء وقت طلوع						
نام ستارہ		شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج		ثور	سرطان	ثور	میزان	حمل	عقرب	قوس	ثور	اسد	ثور	میزان	ثور	عقرب	قوس	جوزا	اسد	جوزا	میزان	ثور	عقرب	قوس	جوزا	اسد	جوزا	میزان	ثور	عقرب	قوس
درجہ		۱۷	۲۷	۱۳	۱۱	۲۱	۲۴	۷	۲۴	۲	۲۵	۱۰	۱	۲۴	۷	۲	۵	۱۰	۱۰	۹	۲۳	۶	۸	۹	۲۲	۱۰	۱۸	۲۳	۶
دقیقہ		۵۸	۲۰	۳۲	۱۶	۱۰	۴۲	۲۴	۳۸	۸	۵۹	۵۹	۴۲	۲	۴	۱۴	۳۹	۵۸	۴۱	۵۳	۳۴	۴۰	۵۲	۴۰	۱۲	۱۶	۱۳	۱۴	۲۰
ثانیہ		۲	۳۱	۲۸	۳۰	۱۲	۵۱	۳۱	۲	۱۰	۳۱	۴۲	۳۲	۵۰	۳۰	۱۲	۵۱	۵۹	۲۰	۲۸	۲۲	۲۱	۴۹	۱۰	۳۲	۳۰	۴۰	۱۶	۱۰
رفتار	دقیقہ	۵۷	۳۳	۱۱۴	۲۲	۶۲	۳	۳	۵۷	۳۳	۱۱۵	۲۰	۶۲	۳	۳	۵۶	۳۴	۱۱۴	۱	۶۳	۳	۳	۵۷	۳۵	۱۰۹	۱	۶۳	۳	۳
	ثانیہ	۱۲	۳۹	۲۲	۵۵	۳۰	۵۷	۱۱	۵	۹	۳۵	۵۸	۲۰	۲۴	۱۱	۵۸	۴۸	۳۳	۸	۳۴	۱۹	۱۱	۵۵	۱۵	۳۸	۸	۲۲	۱۶	۱۱

جولائی سنہ ۱۸۹۹ع — صفر المظفر سنہ ۱۳۱۷ ہجری

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بکرمی سمبت ۱۹۵۶ اساڑھ		[illegible]	دنمان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		اول ربیع آب روان
							[illegible]	[illegible]		[illegible]	نام نچھتر	[illegible]	نام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت وروش سیارگان
شنبہ	ا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۲		۱۳ ۴۰	ریوتی	۲۱ ۱۵	[illegible]	۳۴ ۲۲	۰	۰	حمل	۲۱ ۱۵	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک سفر کو بد ہی۔
یکشنبہ	ب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۱ ۳۰		۱۳ ۴۰	اسونی	۲۰ ۸	[illegible]	۲۹ ۱۱	۱۲ ۴۶	۲۱ ۳۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک ہی۔
دوشنبہ	ج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۵۰		۱۳ ۳۸	بھرنی	۲۰ ۳	[illegible]	۲۵ ۸	۰	۰	ثور	۳۵ ۴۴	[illegible]	[illegible]	شکر متھن کو زہرہ جوزا مین ۱۱/۴۴ تمام کار کو سعد
سہ شنبہ	د	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۳۰		۱۳ ۳۸	کرتکا	۲۲ ۱۰	[illegible]	۲۳ ۱۷	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	سورج پنربس کے ۴۴/۵۱ تمام کار کو سعد ہی۔
چہارشنبہ	ہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۱ ۵۰		۱۳ ۳۸	روہنی	۲۴ ۲	[illegible]	۲۱ ۲۳	۴۱ ۵۰	۰	[illegible]	۵۶ ۹	[illegible]	[illegible]	ہر ایک کار کو نیک ہی۔
پنجشنبہ	و	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۶		۱۳ ۳۸	مرگسرا	۲۸ ۸	[illegible]	۲۰ ۳۳	۰	۱۲ ۵۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف اول بد ہے۔
جمعہ	ز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۵۱		۱۳ ۳۸	آردرا	۳۴ ۱۸	[illegible]	۲۱ ۵۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام بد ہے۔
شنبہ	ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲ ۱		۱۳ ۳۶	پنربس	۳۹ ۳۱	[illegible]	۲۱ ۱۶	۰	۰	سرطان	۲۲ ۱۶	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو میانہ سفر کو بد ہی۔
یکشنبہ	ط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶ ۳۶		۱۳ ۳۶	پکھ	۴۵ ۴۲	[illegible]	۲۳ ۲۱	۰	۰	سرطان	۰	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال۔ جملہ امور کو مبارک ہی
دوشنبہ	ی	ربیع الاول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۱		۱۳ ۳۶	اشلیکھا	۵۳ ۳۱	[illegible]	۲۴ ۸	۰	۰	اسد	۵۲ ۳۱	[illegible]	[illegible]	تمام کاموں کو مبارک ہی۔
سہ شنبہ	یا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱ ۴۱		۱۳ ۳۶	مگھا	۵۶ ۴۱	[illegible]	۲۶ ۴۱	۳۳ ۵۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بد و نحس ہی۔
چہارشنبہ	یب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ ۰		۱۳ ۳۴	پوربا پھاگنی	۵۸ ۸	[illegible]	۲۶ ۵۱	۰	۶ ۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک سفر کو بد ہی۔
پنجشنبہ	یج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۲۵		۱۳ ۳۴	اترا پھاگنی	۶۰ ۰	[illegible]	۲۷ ۱۲	۰	۰	سنبلہ	۱۴ ۵۸	[illegible]	[illegible]	تمام کار و بار کو خوب ہی۔
جمعہ	ید	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۴۰		۱۳ ۳۴	اترا پھاگنی	۵ ۴۰	[illegible]	۲۷ ۲۴	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار و بار کو مبارک ہی۔
شنبہ	یہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۲۵		۱۳ ۳۴	ہست	۱۱ ۴۱	[illegible]	۲۶ ۲۲	۱۵ ۲۵	۴۶ ۴۴	میزان	۴۲ ۳۹	[illegible]	[illegible]	سنکرانت کرک۔ شمس سرطان مین ۴۴/۱۶ اول نصف
یکشنبہ	یو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون	[illegible]	[illegible]	۱۸ ۱		۱۳ ۳۴	چترا	۱۳ ۴۰	[illegible]	۲۳ ۲۶	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار و بار کو نیک ہی۔
دوشنبہ	یز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۶		۱۳ ۳۲	سواتی	۱۳ ۳۸	[illegible]	۲۰ ۲۱	۰	۰	عقرب	۵۸ ۴۹	[illegible]	[illegible]	بدھ سنگھ کے عطارد اسد مین ۵۸/۴۴ نیک
سہ شنبہ	یح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱۵		۱۳ ۳۲	بساکھا	۱۴ ۲۵	[illegible]	۱۶ ۲۰	۴۱ ۴۲	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سورج پکھ کے ۴۴/۵۹ نحس و بد ہے۔
چہارشنبہ	یط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۱۰		۱۳ ۳۰	انرادھا	۱۳ ۳۷	[illegible]	۱۱ ۱۲	۰	۱۰ ۱۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نحس و بد ہے۔
پنجشنبہ	ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۸		۱۳	جیشٹھا	۱۱ ۳۸	[illegible]	۹ ۵۴	۰	۰	قوس	۱۱ ۴۸	[illegible]	[illegible]	نصف اول نحس ہے۔
جمعہ	کا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱ ۱۶		۱۳ ۲۸	مول	۴ ۳۱	[illegible]	۵۳ ۴۱	۵۶ ۳	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بیاس پوجن۔ مبارک ہی تمام کار کو
شنبہ	کب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۰ ۰		۱۳ ۲۸	پوربا کھاڑ	۵ ۴۸	[illegible]	۴۴ ۴۰	۰	۲۳ ۴	جدی	۱۴ ۵۸	[illegible]	[illegible]	تمام امور کو نیک سفر کو بد ہی۔
یکشنبہ	کج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساون بدی	۴۴ ۰		۱۳ ۲۶	اترا کھاڑ	۲ ۵۶	[illegible]	۳۷ ۱۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو نیک ہی۔
دوشنبہ	کد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸ ۰		۱۳ ۲۶	دہنشٹھا	۵۳ ۴۰	[illegible]	۳۱ ۱۸	۰	۰	دلو	۲۵ ۵۱	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو مبارک ہی۔
سہ شنبہ	کہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵		۱۳ ۲۴	ست بھکھا	۴۴ ۵۰	[illegible]	۳۴ ۱۹	۴ ۵۸	۳۱ ۵۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بدھ بکری۔ عطارد رجعتی ۴۴ مریخ سنگھ [illegible] کنیان کو ۳۳ جملہ امورات کو میانہ
چہارشنبہ	کو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵ ۵۳		۱۳ ۲۴	پوربا بھادرپد	۴۲ ۲۵	[illegible]	۱۵ ۳۱	۰	۰	حوت	۱۳ ۱۰	[illegible]	[illegible]	شکر کرک کو زہرہ سرطان ہوا ۱۳/۵ [illegible]
پنجشنبہ	کز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰ ۵۱		۱۳ ۲۲	اترا بھادرپد	۴۳ ۳۰	[illegible]	۴ ۴۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار و بار کو مبارک ہی۔
جمعہ	کح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۲۴		۱۳ ۲۲	ریوتی	۴۰ ۲۴	[illegible]	۲ ۵۶	۱۶ ۳۴	۴۰ ۵۳	حمل	۴۰ ۴۳	[illegible]	[illegible]	بدھ پچھم مین عطارد مغرب مین [illegible] غروب ہوا ۴۵/۴۴ [illegible] تمام
شنبہ	کط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱۱		۱۳ ۲۰	اسونی	۲۹ ۰	[illegible]	۵۱ ۵۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کو نیک سفر کو بد ہی۔
یکشنبہ	ل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۲۴		۱۳ ۲۰	بھرنی	۲۹ ۲۸	[illegible]	۴۸ ۱۰	۰	۰	[illegible]	۴۵ ۴۳	[illegible]	[illegible]	سعد مبارک ہی۔
دوشنبہ	لا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۲۴		۱۳ ۱۸	کرتکا	۴۰ ۱۱	[illegible]	۴۵ ۰	۲۹ ۳۶	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	سعد و مبارک ہی۔

[illegible]	راس	قوس	۲	۲۹	۲۱	۳	۴
	زحل	عقرب	۳۰	۲۲	۲۴	۰	۵
	مشتری	میزان	۵	۱۵	۵۴	۴۷	۱۸
	مریخ	میزان	۱۱	۱۸	۲۱	۵	۱۵
	شمس	اسد	۲	۲۰	۱۳	۲۸	۲۱
	زہرہ	سرطان	۲	۱۲	۲۳	۳۸	۳۰
	عطارد	سرطان	۱۲	۰	۴۹	۵۷	۵۶
[illegible]	راس	قوس	۲	۵۲	۸	۳	۱۱
	زحل	عقرب	۲۱	۵۹	۲	۱	۵۸
	مشتری	میزان	۲۴	۲۴	۵۱	۴۴	۱۰
	مریخ	میزان	۱۰	۵۸	۵۹	۳	۵۳
	شمس	اسد	۲	۲۰	۳۰	۲۹	۲۴
	زہرہ	اسد	۲۶	۲۰	۱۳	۳۶	۳۲
	عطارد	سرطان	۹	۳۳	۵۸	۵۶	۱
[illegible]	راس	قوس	۵	۱۲	۳۰	۴	۱۱
	زحل	عقرب	۲۲	۱۰	۳۲	۲	۵۹
	مشتری	میزان	۱۳	۱۸	۳۳	۴۴	۸
	مریخ	میزان	۱۰	۳۰	۵۱	۴	۱۲
	شمس	سرطان	۲۹	۲۹	۱۳	۲۴	۲۰
	زہرہ	اسد	۲۲	۳۸	۳۴	۳۶	۳۸
	عطارد	سرطان	۰	۳۲	۵۸	۵۹	۵۸
[illegible]	راس	قوس	۵	۲۳	۲۹	۴	۱۱
	زحل	عقرب	۲۴	۲۹	۲۹	۲	۵۲
	مشتری	میزان	۵	۱۸	۱۴	۴۲	۲
	مریخ	میزان	۱۰	۳۰	۶	۱	۲۳
	شمس	سرطان	۱۵	۳۰	۳۲	۵۹	۵۷
	زہرہ	اسد	۱۸	۱۴	۳۴	۳۹	۱۱
	عطارد	[illegible]	۲۳	۹	۵۴	۵۹	۵۳
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آثار کواکب ماہ جولائی ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس مریخ مین تسدیس زہرہ و مشتری مین تثلیث زحل و عطارد مین تثلیث عطارد و مشتری مین تربیع واقع ہی۔ عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین عطارد کا رجعتی ہونا اور قمر و عطارد کا بتاریخ ۸ و ۹ جولائی قران السعدین ہونا اور بتاریخ ۱۶ و ۱۷ جولائی قران قمر و مشتری ہی۔ لہذا اصحابان ملک و مال فائدہ کثیر حاصل کرینگے۔ ریفارمران قوم اہل علم و فضل اپنے مقصدون مین کامیاب ہونگے۔ غلے کا نرخ متوسط رہے۔ تاریخہاے قران السعدین مذکورہ بالا مین عاملان عمل حب و تسخیر و فتوحات و شفاء امراض اپنی بہبودی کا پہلو بخوبی حاصل کرسکین گے۔ بتاریخ ۱۸ و ۱۹ جولائی کو قمر در عقرب ہمراہ زحل ہی۔ لہذا ان تاریخون مین عاملان عمل تخریب و تفریق اعدا اپنے دشمنون کو بخوبی پریشان اور خراب کرسکین گے۔ طلسمات شرف کواکب مع دیگر ہدایات و تدبیر عمل حب و فتوحات و نیز طلسمات وبال کواکب زحل و مریخ و قمر بغرض تخریب اعدا مع دیگر ہدایات و استفسارات متعلقہ علم نجوم مولوی **بقا حسین خان** صاحب فلکی منجم عالیجاہی مقام چاول منڈی چوک کانپور سے دستیاب ہونگے۔

آثار اساڑھ۔ بارش جابجا بوقت ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ غلے کا نرخ ارزان ہو۔ کرانہ گران ہو۔ ہوا خراب ہی

پھل۔ ککڑیان نایاب۔ خربزہ۔ تربوز کم۔ آلو بدمزہ و کمتر۔ کٹھل۔ اناس بدرجہ اوسط۔ انبہ۔ جامن بکثرت ملین۔

استعمال

ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیمون کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی مین صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا۔

پرہیز۔ پورا ہوا کا بدن مین لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ طاقت سے زائد کرنیوالی ورزش کرنا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا۔ نسیم کا تر رکھنا مضر ہے۔

یادداشت

[illegible]	
۱	[illegible]
۲	[illegible]
۳	
۴	[illegible] سنگھ حاضر ہوا
۵	بھلوری پہلوان [illegible]
۶	[illegible]
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	جیتو سنگھ ملازم رخصت گیا
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	بسنت سنگھ حاضر ہوا
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

اگست سنہ ۱۸۹۹ عیسوی — ربیع الاول سنہ ۱۳۱۷ ہجری

ایام ہفتہ	اگست ۱۸۹۹ع	[illegible] ۱۳۰۷ [illegible]	ساون ۱۳۰۷ [illegible]	ساون ۱۳۰۷ [illegible]	ساون ۱۳۰۶ [illegible]	ربیع الاول ۱۳۱۷ ہجری	سمبت ۱۹۵۶ بکرمی ساون		[illegible]	دن نما	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		آخر عشرہ ای مہ نگر
							تتھ	گھڑی پل		گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	ابتدا	انتہا	نام برج	گھڑی پل	طلوع	غروب	کیفیت روش سیارگان
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۶	۱۵	۱۰	۲۳	۱۰	۶ ۲۴		۱۳ ۱۸	روہنی	۴۳ ۳۱	ہرکھن	۴۲ ۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہے۔
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۷	۱۶	۱۱	۲۴	۱۱	۱۰ ۴۰		۱۳ ۱۶	مرگسرا	۴۶ ۲۰	بجر	۴۲ ۳	۰	۰	متھن	۱۵ ۰	[illegible]	[illegible]	جملہ جہات کو لائق ہے۔
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۸	۱۷	۱۲	۲۵	۱۲	۱۳ ۱		۱۳ ۱۴	آردرا	۵۲ ۳۰	سدھ	۴۳ ۱۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو لائق ہے۔ [illegible]
جمعہ	۴	۲۸	۱۹	۱۸	۱۳	۲۶	۱۳	۱۶ ۳۱		۱۳ ۱۳	پونربس	۵۶ ۱۲	بتی پات	۴۳ ۲۱	۱۶ ۳۱	۴۸ ۴۶	کرک	۴۰ ۵۷	[illegible]	[illegible]	ہر ایک کام کو لائق ہے۔ زہرہ مشرق میں غروب [illegible]
شنبہ	۵	۲۹	۲۰	۱۹	۱۴	۲۷	۱۴	۲۰ ۲۱		۱۳ ۱۲	پکھ	۶۰ ۰	بریان	۴۴ ۱۹	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سعد ہے تمام کام کو۔ عطارد رجعتی بدھ بکری ۵۲ / ۴
یکشنبہ	۶	۳۰	۲۱	۲۰	۱۵	۲۸	۱۵	۲۴ ۱۱		۱۳ ۱۲	پکھ	۳ ۴۴	پرگھ	۴۵ ۲۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو سعد ہے۔ ہریالی تیج۔
دوشنبہ	۷	۱	۲۲	۲۱	۱۶	۲۹	سدی	۳۰ ۱۶		۱۳ ۱۰	اشلیکھا	۱۰ ۰	سیو	۴۷ ۲۳	۰	۰	سنگھ	۱۰ ۰	[illegible]	[illegible]	میانہ ہے تمام کاروبار کو۔
سہ شنبہ	۸	۲	۲۳	۲۲	۱۷	ربیع الثانی	۲	۳۴ ۴۰		۱۳ ۱۰	مگھا	۱۶ ۴۰	سدھ	۴۸ ۳۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو مبارک ہے۔
چہارشنبہ	۹	۳	۲۴	۲۳	۱۸	۲	۳	۳۸ ۴۷		۱۳ ۸	پوربا پھالگنی	۲۱ ۲۸	سادھ	۴۹ ۲۸	۰	۰	کنیا	۳۶ ۵۸	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو سعد ہے۔
پنجشنبہ	۱۰	۴	۲۵	۲۴	۱۹	۳	۴	۴۲ ۳		۱۳ ۶	اوترا پھالگنی	۲۷ ۲۵	سبھ	۴۹ ۱۱	۱۰ ۲۵	۴۳ ۳	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نصف آخر بد ہے۔
جمعہ	۱۱	۵	۲۶	۲۵	۲۰	۴	۵	۴۴ ۴۴		۱۳ ۶	ہست	۳۰ ۱۲	سکل	۴۴ ۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	ناگ پنچمی۔ تمام کاروبار کو نیک سفر کو بد
شنبہ	۱۲	۶	۲۷	۲۶	۲۱	۵	۶	۴۴ ۱۱		۱۳ ۴	چترا	۳۳ ۱۰	برہم	۴۵ ۲۰	۰	۰	تلا	۱ ۱۵	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو نیک ہے۔
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۸	۲۷	۲۲	۶	۷	۴۳ ۳۵		۱۳ ۲	سواتی	۳۳ ۲۲	اندر	۴۳ ۱۵	۴۴ ۳۵	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام نحس ہے۔
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۹	۲۸	۲۳	۷	۸	۴۱ ۵۴		۱۳ ۲	بساکھا	۳۳ ۱۹	بیدھرت	۳۹ ۳۱	۰	۱۲ ۴۴	برچھک	۱۸ ۲۹	[illegible]	[illegible]	عطارد مشرق میں طلوع ۴۴ / ۵۵ وفات امام مالک [illegible] تمام کام کو [illegible]
سہ شنبہ	۱۵	۹	۳۰	بھادوں	۲۴	۸	۹	۳۹ ۰		۱۳ ۰	انرادھا	۳۲ ۲۸	بکھمب	۳۴ ۳۴	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سنکرانت سنگھ ۲۲ / ۴۸ تحویل شمس سعد ہے تمام کاروبار کو سعد
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	بھادوں	۲	۲۵	۹	۱۰	۳۵ ۵		۱۲ ۵۸	جیشٹھا	۳۱ ۱۰	پریت	۲۸ ۳۱	۰	۰	دھن	۳۱ ۱۰	[illegible]	[illegible]	زحل مستقیم سنیچر مارگی۔
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲	۳	۲۶	۱۰	۱۱	۳۰ ۲۱		۱۲ ۵۸	مول	۲۸ ۳۰	آیشمان	۲۱ ۱۴	۲ ۳۴	۳۰ ۴۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام کار کو۔
جمعہ	۱۸	۱۲	۳	۴	۲۷	۱۱	۱۲	۲۴ ۱۵		۱۲ ۵۶	پوربا کھاڈ	۲۴ ۳۱	سوبھاگ	۱۴ ۳۰	۰	۰	مکر	۳۸ ۳۲	[illegible]	[illegible]	سعد ہے تمام کام کو۔ یازدہم شریف [illegible] پیران پیر [illegible]
شنبہ	۱۹	۱۳	۴	۵	۲۸	۱۲	۱۳	۱۶ ۱۱		۱۲ ۵۴	اوترا کھاڈ	۲۰ ۸	سوبھن	۶ ۵۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ جہات کو لائق ہے۔
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۵	۶	۲۹	۱۳	۱۴	۲۳ ۲۰		۱۲ ۵۴	سرون	۱۷ ۴۰	اتگنڈ	۵۲ ۲۱	۱۳ ۳۰	۳۰ ۲۲	کنبھ	۴۴ ۴۰	[illegible]	[illegible]	جملہ کاروبار کو سعد ہے۔
دوشنبہ	۲۱	۱۵	۶	۷	۳۰	۱۴	۱۵	۶ ۲۲		۱۲ ۵۲	دھنشٹھا	۱۳ ۲۹	سکرما	۴۴ ۳۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	راکھی بندھن سعد ہے سلونو۔ زہرہ در اسد شکر سنگھ ۹ / ۵۹
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۷	۸	بھادوں	۱۵	بھادوں	۰ ۲۲		۱۲ ۵۰	ست بکھا	۸ ۲۹	دھرت	۳۶ ۲۰	۰	۰	مین	۴۹ ۳۱	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو سعد ہے سفر کو بد ہے۔
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۸	۹	۲	۱۶	۲	۴۹ ۲۶		۱۲ ۵۰	پوربا بھادرپد	۳ ۴۸	سول	۳۰ ۳۱	۲۲ ۳۱	۴۹ ۲۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ جہات کو مبارک ہے۔
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۹	۱۰	۳	۱۷	۳	۴۶ ۹		۱۲ ۴۸	اوترا بھادرپد	۲ ۲	گنڈ	۲۳ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام امورات کو میانہ ہے۔
جمعہ	۲۵	۱۹	۱۰	۱۱	۴	۱۸	۴	۴۲ ۱۴		۱۲ ۴۶	اسونی	۱ ۵۸	بردھ	۱۸ ۳۱	۰	۰	میکھ	۱ ۴۶	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو میانہ سفر کو بد ہے۔
شنبہ	۲۶	۲۰	۱۱	۱۲	۵	۱۹	۵	۴۰ ۱۳		۱۲ ۴۴	بھرنی	۵۶ ۴۵	دھرو	۱۳ ۲۰	۳۰ ۱۳	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام کاروبار کو۔ وفات مولانا عبدالرحمٰن جامی رح
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۱۲	۱۳	۶	۲۰	۶	۳۸ ۵۰		۱۲ ۴۴	کرتکا	۵۸ ۴۷	بیاگھات	۸ ۴۱	۰	۹ ۳۱	برکھ	۱۱ ۵۶	[illegible]	[illegible]	جنم اشٹمی۔ سعد ہے۔
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۱۳	۱۴	۷	۲۱	۷	۳۴ ۵۲		۱۲ ۴۲	روہنی	۶۰ ۰	ہرکھن	۵ ۳۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جنم اشٹمی۔ سعد ہے۔
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۱۴	۱۵	۸	۲۲	۸	۳۰ ۱۳		۱۲ ۴۰	روہنی	۰ ۵۰	بجر	۳ ۰	۰	۰	متھن	۳۲ ۲	[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو سعد ہے۔
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۵	۱۶	۹	۲۳	۹	۴۲ ۲۸		۱۲ ۳۸	مرگسرا	۴ ۱۹	سدھ	۲ ۸	۱۱ ۲۰	۴۲ ۲۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مستقیم ہے بدھ مارگی۔
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۶	۱۷	۱۰	۲۴	۱۰	۱۶ ۰		۱۲ ۳۶	آردرا	۹ ۵۲	بتی پات	۲ ۲۵	۰	۰	کرک	۵۸ ۵۹	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو نیک ہے۔

اگست ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	جادو سنگھ رخصت گیا
۵	جیون سنگھ بہر حاضر ہوا
۶	
۷	چادو سنگھ حاضر ہوا
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	رام سنگھ رخصت لیا
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	~~[illegible]~~ حاضر ہوا
۲۵	رام سنگھ [illegible] حاضر ہوا
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

آثار کواکب ماہ اگست ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

شمس و زہرہ و عطارد کا قران ثلاثی صبح کے وقت طالع مین ہے جسکو مشتری تربیع زحل تثلیث مریخ تسدیس سے ناظر ہین اور عظیم تحریک فلکی اس ماہ مین زحل و عطارد کا مستقیم ہونا اور قران و مشتری و قمر بتاریخ ۱۲ و ۱۳، اگست ہے۔ لہذا اس ماہ مین شاہان روے زمین خوش و خورم اطفال کو تکلیف۔ تاجرون کو گزند غلے کا نرخ گران جن اشخاص کا طالع پیدائش اور طالع سال میزان ہوگا خوش وقت اور مسرور ہونگے اور صاحبان طوالع سنبلہ و عقرب مصیبت اوٹھاوینگے عاملان عمل حب فتوحات و شفاء امراض کو ۱۲ و ۱۳ و ۲۶، ۲۷، اگست نہایت سزاوار ہے۔ اور عاملان عمل تخریب عداوت و افتراق رقیبان کو بتاریخ ۱۵ و ۱۶ جب قمر در عقرب ہے اور زحل بد عمل سے مقرون ہو نہایت موزون ہے زیادہ باسانی حصول دعا کیواسطے طلسم شرف مشتری و شرف زہرہ کے درمیان مین اسم محبوب مع ولدیت لکھو اور اپنے بازو پر باندھ لو اور اپنے نام و مطلوب کے نام کی تکسیر و امتزاج کر کے عزیمت طلسمی بنا کر پڑھو۔ ایک ہفتہ مین حصول مقصود ہوگا۔ اور اگر اس علم و عمل سے زیادہ واقف ہونا چاہتے ہو تو مولوی **لقا حسین خان** فلکی محلہ چاول منڈی چوک کانپور سے شاگردانہ درخواست یا فیس بھیجکر دریافت کرو۔

آثار ساون۔ اس مہینے کے پھل پترے والے یون لکھتے ہین کہ بارش کافی ہو۔ ہوا پوروا چلے۔ نرخ غلہ ارزان ہو۔

پھل ۔ انبہ۔ جامن کمیاب۔ مولی شلغم کرم کلا اوسط درجے پر۔ اور ناشپاتی کی ابتدا اور بھٹے بہت ہون۔

استعمال ۔ تازے پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغون کی سیر کرنا۔ جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز

گیلی زمین پر لیٹنا بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

نمبر ۲۹ ۔ ۲ ۔ ۱۰۶ اگست سنہ ۱۸۹۹ء ۶ وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	قمر	عطارد	مریخ	زہرہ	زحل	راس
برج	سرطان	سنبلہ	اسد	میزان	سرطان	عقرب	قوس
درجہ	۳۰	۷	۰	۱۲	۹	۲۱	۳
دقیقہ	۴۱	۱۰	۱۰	۲۱	۱۲	۴۰	۱
ثانیہ	۲۲	۱۲	۲۲	۱۳	۳۰	۳۳	۱۴
دقیقہ	۵۷	۳۸	۴۲	۵	۲۳	۰	۳
ثانیہ	۱۷	۳۰	۳۶	۵۲	۳۰	۴	۱۱

نمبر ۳۰ اگست سنہ ۱۸۹۹ء ۶ وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	قمر	عطارد	مریخ	زہرہ	زحل	راس
برج	سرطان	سنبلہ	سرطان	۱۳	سرطان	عقرب	قوس
درجہ	۲۵	۱۱	۲۴	۱۳	۱۹	۲۱	۳
دقیقہ	۳۰	۱۳	۱۴	۱۳	۳۲	۳۷	۲۲
ثانیہ	۳۱	۱۹	۳۰	۵	۵۳	۳۸	۳۸
دقیقہ	۵۷	۳۹	۳۰	۵	۷۵	۰	۳
ثانیہ	۲۵	۱۱	۳۰	۵۲	۵۱	۵۱	۱۱

نمبر ۳۱ ۲۱، اگست سنہ ۱۸۹۹ء ۶ وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	قمر	عطارد	مریخ	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	سنبلہ	سرطان	میزان	سرطان	عقرب	قوس
درجہ	۵	۱۵	۳۱	۱۳	۲۹	۲۱	۳
دقیقہ	۳	۵۹	۱۳	۵۰	۵۵	۳۳	۱۹
ثانیہ	۳۷	۵۹	۳۰	۳۲	۲۵	۲۳	۳۰
دقیقہ	۵۷	۳۹	۳۰	۷	۷۵	۰	۳
ثانیہ	۲۰	۱۰	۱۵	۳۸	۵۰	۱	۱۱

نمبر ۳۲ ۲۸، اگست سنہ ۱۸۹۹ء ۶ وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	قمر	عطارد	مریخ	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	سنبلہ	سرطان	میزان	اسد	عقرب	قوس
درجہ	۱۱	۳۰	۲۷	۱۴	۹	۲۱	۲
دقیقہ	۳۸	۳۱	۴۵	۱۷	۱۱	۳۱	۵۱
ثانیہ	۹	۴۱	۱۸	۲۳	۲۵	۱۰	۳۳
دقیقہ	۵۷	۳۹	۶۹	۹	۷۴	۱	۳
ثانیہ	۵۴	۱۶	۱۳	۱۵	۰	۳۰	۱۱

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بھادوں ۱۹ دن		تتھ	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		پیسکر بہ بین در آخرین
								گھڑی پل		گھڑی پل	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل							کیفیت روش سیارگان
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۰ ۹		۱۲ ۲۴	پونربس	۱۵ ۲۰	[illegible]	۲ ۳۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو سعد ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۴ ۵۱		۱۲ ۲۲	پکھ	۳۰ ۳۰	[illegible]	۳ ۲۸	۵۴ ۴۱	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ معاملات کو سعد ہے۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹ ۳۶		۱۲ ۳۰	اشلیکھا	۲۶ ۴۱	[illegible]	۵ ۴۱	۰	۳۷ ۱۳	[illegible]	۲۱ ۷	[illegible]	[illegible]	میانہ ہی تمام کام کو۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۰		۱۲ ۲۸	مگھا	۴۳ ۲۵	[illegible]	۷ ۵۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام نحس ہے۔
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۶		۱۲ ۲۸	پوربا پھالگنی	۴۰ ۱۱	[illegible]	۸ ۵۱	۰	۰	[illegible]	۵۶ ۳۳	[illegible]	[illegible]	گنش گرہنی اماوس۔ نحس ہے۔
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ ۴۰		۱۲ ۲۶	اوترا پھالگنی	۴۴ ۵۰	[illegible]	۹ ۱۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کار کو میانہ سفر کو بد ہے۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۲		۱۲ ۲۴	ہست	۴۸ ۴۸	[illegible]	۹ ۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو مبارک ہے۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۱		۱۲ ۲۲	چترا	۵۱ ۴۰	[illegible]	۸ ۱۳	۴۴ ۲۵	۰	[illegible]	۲۰ ۱۴	[illegible]	[illegible]	تریال کا تیج۔ تمام کار کو مبارک ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۴۴		۱۲ ۲۲	سواتی	۵۳ ۴۲	[illegible]	۶ ۸	۰	۱۴ ۴۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ۔ میانہ ہی تمام کام کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۵۰		۱۲ ۲۰	بساکھا	۵۳ ۲۵	[illegible]	۳ ۵۶	۰	۰	[illegible]	۲۷ ۲۸	[illegible]	[illegible]	رکھہ پنچمی۔ تمام کام کو بد ہے۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۱۵		۱۲ ۱۸	انرادھا	۵۲ ۳۸	[illegible]	۵۴ ۵۵	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	وفات حضرت امام غزالی رح جملہ امور کو نحس ہے۔
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۲۸		۱۲ ۱۸	جیشٹھا	۵۰ ۵۱	[illegible]	۴۹ ۳۱	۹ ۲۸	۳۶ ۳۴	[illegible]	۵۰ ۵۱	[illegible]	[illegible]	اوترا پھالگنی کی سوج ۱۹/۱۴ مریخ میزانی [illegible]
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۱۴		۱۲ ۱۶	مول	۳۸ ۲۹	[illegible]	۳۳ ۳۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	رادھا اشٹمی زہرہ سنبلہ ۳۰/۵۴ تمام کام کو نیک
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱ ۴۰		۱۲ ۱۴	پوربا کھاڑ	۴۴ ۳۱	[illegible]	۳۵ ۲۲	۰	۰	[illegible]	۵۸ ۵۹	[illegible]	[illegible]	نصف اول نیک ہے اور آخر متوسط۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۲		۱۲ ۱۲	اوترا کھاڑ	۴۱ ۱۵	[illegible]	۲۸ ۲۸	۲۳ ۴	۵۰ ۳	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سنکرانت کنیا ۴۴/۵۴ شمس سنبلہ میں تحویل متوسط
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۲۰		۱۲ ۱۲	سرون	۳۷ ۳۷	[illegible]	۳۰ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو لائق ہے۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۳۰		۱۲ ۱۰	دھنشٹھا	۳۳ ۳۲	[illegible]	۱۳ ۳۱	۰	۰	[illegible]	۵ ۹	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو مبارک ہے۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۲ ۲۰		۱۲ ۸	ست بکھا	۲۸ ۳۶	[illegible]	۵ ۴۵	۳۲ ۴۶	۵۹ ۴۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مشرق میں ساکن ۵۵/۵ غروب انت چودس مبارک ہے
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۴۰		۱۲ ۶	پوربا بھادر	۲۵ ۳۲	[illegible]	۵۰ ۵۲	۰	۰	[illegible]	۱۱ ۱۴	[illegible]	[illegible]	مہالیا شرادھ سعد ہے تمام کام کو۔
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۴۲		۱۲ ۴	اوترا بھادر	۲۱ ۴۰	[illegible]	۴۴ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	آغاز فصل خریف عطارد سنبلہ ۴۴/۶ تمام کام کو سعد
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۳۰		۱۲ ۴	ریوتی	۳۰ ۴۰	[illegible]	۳۸ ۸	۴۵ ۴۸	۰	[illegible]	۳۰ ۴۰	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو نیک ہے۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۶		۱۲ ۲	اسونی	۱۷ ۴۰	[illegible]	۲۲ ۴	۰	۴۶ ۹	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو مبارک ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۴۲		۱۲ ۲	بھرنی	۱۷ ۵	[illegible]	۲۸ ۱۳	۰	۰	[illegible]	۳۳ ۱۴	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت بدیع الدین شاہ مدار ... تمام کام کو سعد
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۴۷		۱۲ ۰	کرتکا	۱۷ ۴۰	[illegible]	۲۵ ۷	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سعد ہے جملہ معاملات کو۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ ۳۰		۱۱ ۵۸	روہنی	۱۸ ۴۸	[illegible]	۲۲ ۱۱	۱۰ ۳۰	۳۱ ۷	[illegible]	۵۱ ۱۸	[illegible]	[illegible]	سوج ہست کی ۵۵/۲۲ متوسط ہے سب کام کو۔
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۴۵		۱۱ ۵۶	مرگسرا	۲۳ ۴۰	[illegible]	۲۱ ۲۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو نیک سفر کو بد ہے۔
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴ ۸		۱۱ ۵۴	آردرا	۱۷ ۵	[illegible]	۱۰ ۴۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مہالکشمی اشٹمی تا نومی۔ سفر کرنا بد ہے۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۳۵		۱۱ ۵۲	پونربس	۳۳ ۳	[illegible]	۲۱ ۳۱	۴۵ ۵۳	۰	[illegible]	۲۱ ۴۲	[illegible]	[illegible]	بدھوا شرادھ۔ سعد ہے سب کام کو۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲ ۱		۱۱ ۵۰	پکھ	۴۸ ۱۶	[illegible]	۲۱ ۱۸	۰	۲۲ ۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہے جملہ عملیات کو۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶ ۴۰		۱۱ ۵۰	اشلیکھا	۴۴ ۴۰	[illegible]	۳۳ ۲۱	۰	۰	[illegible]	۴۴ ۴۰	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو لائق ہے۔

آثار کواکب ماہ ستمبر ۱۸۹۹ء

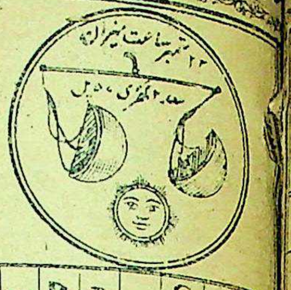

تقویم ۵ ستمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	سنبلہ	اسد	میزان	اسد	عقرب	قوس
درجہ	۱۹	۲۵	۶	۱۵	۱۸	۲۱	۳
دقیقہ	۲۲	۵۸	۱۲	۵۹	۱۸	۴۹	۲۶
ثانیہ	۲۰	۱۰	۱۴	۵۱	۱۱	۴۱	۵۱
رفتار دقیقہ	۵۸	۳۹	۹۹	۹	۷۴	۱	۳
ثانیہ	۸	۳۲	۳۳	۱۴	۰	[illegible]	۱۱

۱۲ ستمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	اسد	میزان	اسد	میزان	اسد	عقرب	قوس
درجہ	۲۷	۱	۲۰	۱۸	۲۹	۲۲	۲
دقیقہ	۱۸	۱۲	۳۲	۱۱	۲۴	۱۵	۰
ثانیہ	۴۷	۲۰	۲۲	۲۲	۲۱	۳۴	۱۰
رفتار دقیقہ	۵۸	۴	۹۱	۱۰	۷۴	۲	۳
ثانیہ	۲۵	۴	۳۱	۳۴	۲۷	۳۸	۱۱

۱۹ ستمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	میزان	اسد	میزان	سنبلہ	عقرب	قوس
درجہ	۳	۵	۲۸	۱۹	۹	۲۲	۱
دقیقہ	۱۰	۴۸	۵۴	۱۸	۱۲	۵۹	۳۵
ثانیہ	۸	۵۱	۲۲	۲۸	۳۱	۳۳	۱
رفتار دقیقہ	۵۸	۴۹	۱۰۴	۱۰	۷۴	۴	۳
ثانیہ	۳۹	۱۴	۲۲	۳۹	۵۱	۳۸	۱۱

۲۶ ستمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	میزان	سنبلہ	میزان	سنبلہ	عقرب	قوس
درجہ	۱۱	۱۱	۱۲	۲۰	۱۵	۲۲	۱
دقیقہ	۰	۲۲	۱۰	۱۰	۳۹	۵۰	۱۵
ثانیہ	۴۵	۳۱	۲۲	۱۸	۲۲	۳۴	۵۲
رفتار دقیقہ	۵۸	۱۴	۱۰۵	۱۱	۷۴	۳	۳
ثانیہ	۵۷	۰	۴۶	۴۹	۳۲	۳۲	۱۱

قول منجم عالیجاہی

شمس و عطارد و زہرہ کا قران ثلاثی صبح کے وقت طالع میں جلوہ افروز ہے اور راس کو زحل تربیع اور مشتری و مریخ کا قران ثنائی تسدیس سے ناظر ہیں عظیم تحریک فلکی اس ماہ میں مریخ کا برج میزان میں داخل ہونا اور زہرہ کا برج سنبلہ میں تحویل کرنا مشرق میں عطارد کا غروب ہونا ہے۔ لہذا اس ماہ میں بادشاہان اولوالعزم کی امیدیں حاصل ہوں سپہ سالاران مقتدر فتوحات سے کامیاب ہوں و باغی معتدیہ سخت تکلیف دیں۔ زلزلے اور آتش زدگی پریشان کرے۔ اس ماہ کے پیدائش کے اشخاص شجاع صاحب اقبال و فتحمند ہونگے اور جن اشخاص کا طالع پیدائش یا سال اسد ہوگا سعادتمند ہونگے۔ عاملان عمل تسخیر و فتوحات و حب تاریخہای ۲۴، ۲۵ و ۲۶ ماہ ستمبر سے فائدہ حاصل کرینگے اور عاملان عمل تخریب اعداء و تفریق رقیبان ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ ستمبر سے مقصد پاوینگے۔ مدد عمل حب و تسخیر کیواسطے استعمال طلسم شرف زہرہ و مشتری و قمر مناسب ہے اور قوت عمل تخریب و تفریق کے واسطے استعمال طلسم وبال قمر و وبال مریخ موزون ہے۔

آثار پہلا بھادون

اس ماہ میں بارش عموماً عمدہ رہے فصل ہر طرف درست ہو۔ پیداوار بخوبی ہو۔ تندرستی معتدل رہے۔

پھل

لیموں۔ لوکی۔ شلغم۔ پرول۔ تروئی۔ بھنڈی۔ اروی۔ کھیرا بھٹے۔ انار۔ سیب۔ سنگھاڑا۔ بافراط ملسکتے ہیں۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا میں نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریاں چوسنا۔ سیر لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ دھوپ میں پھرنا۔ زیادہ تر محنت کرنا۔ چارکا پینا مضر ہے۔

ستمبر ۱۸۹۹ء	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	
۶	حاملہ شروع ہوئی
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	[illegible]
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	برہمو وبال کو کر پیدا
×	

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمبت ۱۹۵۶ تتھی	[illegible]	دنمان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		پیسکر بہ بین در آخرین کیفیت و روش سیارگان
											نام نچھتر	[illegible]	نام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۴۸		۱۱ ۴۸	مگھا	۵۱ ۳۰	[illegible]	۴۴ ۳۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	سعد ہے تمام معاملات کو۔
دوشنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۳۲		۱۱ ۴۶	پوروا پھالگنی	۵۷ ۳۱	[illegible]	۲۵ ۲۰	۳۶ ۳۴	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے تمام کام کو
سہ شنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۵۰		۱۱ ۴۴	اترا پھالگنی	۶۰ ۰	[illegible]	۲۶ ۱۲	۰	۴ ۱۴	[illegible]	۱۴ ۳۰	[illegible]	[illegible]	شاستر ہون شرادھم۔ سعد ہے
چہارشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۲۰		۱۱ ۴۲	اترا پھالگنی	۲ ۴۴	[illegible]	۲۶ ۴۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سرپ پتر اماوس۔ میانہ
پنجشنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۴۴		۱۱ ۴۲	ہست	۶ ۵۰	[illegible]	۳۶ ۳	۰	۰	[illegible]	۳۸ ۲۱	[illegible]	[illegible]	نوراتری شروع متوسط ہے
جمعہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۱۳		۱۱ ۴۰	چترا	۹ ۵۵	[illegible]	۴۴ ۱۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد میزان ۵۸/۴۴ سعد
شنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۶ ۴۵		۱۱ ۳۸	سواتی	۱۱ ۴۴	[illegible]	۲۱ ۲۰	۰	۰	[illegible]	۵۶ ۳۷	[illegible]	[illegible]	آغاز سنہ ۱۳۰۹ فارسی الٰہی ہر میزان میں
یکشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۱۱		۱۱ ۳۶	بساکھا	۱۱ ۴۵	[illegible]	۱۸ ۸	۱۵ ۵۸	۴۵ ۱۱	[illegible]		[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام معاملات کو۔
دوشنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۱۲		۱۱ ۳۴	انرادھا	۱۱ ۴۶	[illegible]	۱۳ ۱۱	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	سورج چترا پر ۲۷/۴۴ نحس ہے۔
سہ شنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸ ۳۰		۱۱ ۳۴	جیشٹھا	۱۰ ۱۰	[illegible]	۷ ۱۳	۰	۰	[illegible]	۱۰ ۱۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مغرب میں طلوع۔ میانہ
چہارشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۰		۱۱ ۳۲	مول	۷ ۴۶	[illegible]	۲ ۵۴	۴۴ ۵	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام کام کو۔
پنجشنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۳		۱۱ ۳۰	پوروا کھاڑ	۴ ۳۰	[illegible]	۴۷ ۲۵	۰	۱۱ ۳۱	[illegible]	۱۷ ۵۰	[illegible]	[illegible]	مہا اشٹمی۔ متوسط تمام کام کو
جمعہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲ ۹		۱۱ ۲۸	اترا کھاڑ	۰ ۵۷	[illegible]	۴۰ ۱۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مہا نومی۔ میانہ تمام کام کو۔
شنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ ۲۷		۱۱ ۲۶	دھنشٹھا	۵۳ ۳۰	[illegible]	۳۲ ۳۱	۴۴ ۳۶	۰	[illegible]	۱۴ ۱۴	[illegible]	[illegible]	بجیا دسمی۔ بہتر ہے تمام کام کو
یکشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۴۵		۱۱ ۲۴	ست بھکا	۴۴ ۱۱	[illegible]	۲۲ ۳۲	۰	۱۱ ۴۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	لائق ہے تمام کام کو۔
دوشنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ ۴۰		۱۱ ۲۲	پوروا بھادرپد	۴۴ ۳۰	[illegible]	۱۶ ۱۱	۰	۰	[illegible]	۳۰ ۳	[illegible]	[illegible]	سنکرانت تلا شمس میزان ۱۱/۲۰ سعد
سہ شنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰ ۷		۱۱ ۲۲	اترا بھادرپد	۴۱ ۱۸	[illegible]	۹ ۱۲	۵۵ ۶	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے تمام کام کو۔
چہارشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱ ۰		۱۱ ۲۰	ریوتی	۴۰ ۵۰	[illegible]	۲ ۵۶	۰	۲۳ ۳	[illegible]	۴۰ ۵۰	[illegible]	[illegible]	شرادوست میانہ ہے۔
پنجشنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۴۳		۱۱ ۱۸	اسونی	۳۶ ۵۰	[illegible]	۵۱ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے تمام کام کو
جمعہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۴۴		۱۱ ۱۶	بھرنی	۳۶ ۰	[illegible]	۴۶ ۴۱	۰	۰	[illegible]	۵۱ ۱۷	[illegible]	[illegible]	سعد ہے راس عقرب ذنب ثور میں ۵۱/۱۱
شنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۱۵		۱۱ ۱۶	کرتکا	۳۷ ۲۲	[illegible]	۴۲ ۴۱	۱۴ ۵۰	۴۴ ۱۵	[illegible]		[illegible]	[illegible]	زہرہ مغرب میں طلوع ۳۵/۵۵ سعد
یکشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴ ۲۵		۱۱ ۱۴	روہنی	۳۸ ۱۱	[illegible]	۳۹ ۸	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	سورج سواتی ۵۲/۲۹ وفات حضرت ابابکر صدیق
دوشنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۴۸		۱۱ ۱۲	مرگسرا	۴۰ ۰	[illegible]	۳۶ ۰	۰	۰	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	مریخ عقرب میں ۱۵/۸ متوسط ہے
سہ شنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۸ ۳۰		۱۱ ۱۲	آردرا	۴۵ ۲	[illegible]	۳۷ ۳	۴۴ ۳۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	میانہ ہے تمام کام کو۔
چہارشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲ ۲		۱۱ ۱۰	پونربس	۵۱ ۰	[illegible]	۳۷ ۱۱	۰	۱۹ ۵۱	[illegible]	۴۴ ۲۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مغرب میں ۱۵/۱۷ سعد ہے
پنجشنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶ ۲۶		۱۱ ۸	پکھ	۵۶ ۴	[illegible]	۳۷ ۱۸	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	سعد ہے۔ جملہ کام کو۔
جمعہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۰		۱۱ ۶	اشلیکھا	۶۰ ۰	[illegible]	۳۸ ۵۱	۲۳ ۵۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو بہتر ہے۔
شنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱		۱۱ ۶	اشلیکھا	۲ ۲۲	[illegible]	۴۰ ۴	۰	۳۳ ۵۱	[illegible]	۲ ۲۲	[illegible]	[illegible]	مشتری غروب ہوا۔ میانہ ہے
یکشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ ۲۲		۱۱ ۴	مگھا	۹ ۱۲	[illegible]	۴۱ ۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سعد ہے۔ جملہ مہمات کو۔
دوشنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ ۱۲		۱۱ ۳	پوروا پھالگنی	۱۵ ۳۰	[illegible]	۴۱ ۹	۰	۰	[illegible]	۳۱ ۳۸	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے تمام معاملات کو۔
سہ شنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۳۵		۱۱ ۲	اترا پھالگنی	۲۰ ۰	[illegible]	۴۳ ۷	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	دھن تیرس۔ سعد ہے۔

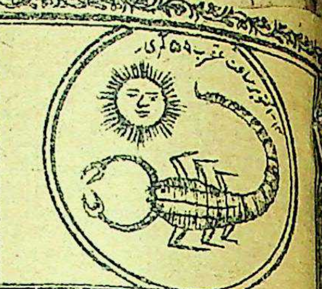

سہ شنبہ ۳ر اکتوبر ۱۸۹۹ع وقت طلوع

تقویم / نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	میزان	سنبلہ	میزان	سنبلہ	عقرب	قوس
درجہ	۱۶	۱۵	۲۷	۲۲	۲۹	۲۳	۰
دقیقہ	۵۴	۵۱	۲۲	۵	۵۸	۲۵	۵۰
ثانیہ	۳۳	۳۲	۲۸	۱۰	۲۹	۱۰	۱۰
سیر یومی دقیقہ	۵۹	۴۱	۱۰۴	۱۱	۷۵	۴	۳
سیر یومی ثانیہ	۱۴	۳۱	۴۶	۵۸	۰	۳۰	۱۱

[illegible] ۱۳ر اکتوبر ۱۸۹۹ع وقت طلوع

تقویم / نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	سنبلہ	میزان	میزان	میزان	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۲۵	۲۰	۹	۲۴	۶	۲۳	۰
دقیقہ	۴۱	۳۰	۲۷	۲۱	۱	۲۹	۳۵
ثانیہ	۴۵	۱۲	۲۲	۴۱	۱۵	۳۱	۵۱
سیر یومی دقیقہ	۵۹	۴۱	۱۰۲	۱۲	۷۵	۴	۳
سیر یومی ثانیہ	۳۴	۲۰	۶	۱۵	۴۲	۲۸	۱۱

[illegible] ۲۳ر اکتوبر ۱۸۹۹ع وقت طلوع

تقویم / نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	عقرب	قوس
درجہ	۱	۲۵	۲۰	۲۵	۱۳	۲۴	۰
دقیقہ	۴۷	۴۵	۴۲	۳۲	۳۰	۲۰	۹
ثانیہ	۴۸	۵۱	۵۸	۵۲	۴۴	۳۳	۱
سیر یومی دقیقہ	۵۹	۴۱	۱۰۲	۱۲	۷۵	۴	۳
سیر یومی ثانیہ	۴۹	۲۱	۲۵	۲۰	۴۰	۳۲	۱۱

[illegible] اکتوبر ۱۸۹۹ع وقت طلوع

تقویم / نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	میزان	عقرب	عقرب	میزان	میزان	عقرب	عقرب
درجہ	۱۰	۱	۱	۲۶	۲۱	۲۴	۲۹
دقیقہ	۴۷	۵۰	۲	۲	۴۹	۵۱	۴۱
ثانیہ	۲۲	۴۸	۳۳	۱۰	۴۲	۴۵	۵۱
سیر یومی دقیقہ	۶۰	۴۲	۸۹	۱۲	۷۵	۵	۳
سیر یومی ثانیہ	۶	۴	۷	۴۰	۲	۸	۱۱

آثار کواکب ماہ اکتوبر ۱۸۹۹ع

قول منجم عالیجاہی

اس ماہ مین قران خماسی شمس مریخ عطارد و مشتری زہرہ کا نصف آخر مین صبح کے وقت طالع مین ہوگا۔ اور نصف اول ماہ مین قران رباعی وقت طلوع دار الملال مین ہی لہذا اس ماہ مین امراض وبائی سخت مصیبت برپا کرینگے۔ فسادات و تنازعات عموماً انتظامی پہلو کو صدمہ پہنچنے والے ہونگے جن اشخاص کا طالع سال میزان یا دلو ہوگا اندوہناک صدموں مین مبتلا ہونگے اور جن اصحاب کا طالع سال اس ماہ مین شروع ہوگا اور طالع سال جوزا ہوگا اولاد کے پہلو کو گزند ہی اور صاحبان طوالع حمل کے ازدواجی پہلو کو صدمہ ہی۔ اور جن بادشاہون نوابون راجاؤن زمینداروں حاکمون کے خانۂ ہشتم مین ان خماسی ہوگا خوفناک اندوہ مین مبتلا ہونگے۔ بہترین طریقہ رفع نحوست کا یہی ہی کہ طلسمات شرف کواکب کا استعمال کرین عاملان عمل تخریب تفریق اعدا کو اسی طوالع اپنی حصول مقصود مین نہایت باموقع ہین۔ زیادہ دفع ضرورت یا استفسار اہمات کیواسطے مولوی بقا حسین خان صاحب فلکی سے درخواست کرین اور اگر باسانی علم نجوم و رمل جفر عملیات کے تحصیل چاہیے تو بہ اظہار شاگردانہ خط وکتابت کرین یا فیس حسب حیثیت بھیجکر دریافت کرلین۔

آثار [illegible] کنوار

بارش زیادہ ہو خریف کی بعض حصونکو گونہ نقصان پہونچے اور عوارض فصلی کی زیادتی ہو۔

پھل سیب سنگھاڑا۔ اروی۔ نارنگی۔ آلوخود۔ گول کدو شریفہ وغیرہ ملسکتا ہی۔

استعمال ۔ نہارمنہ کسیقدر پانی پینا پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا کڑوی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ قدرتی چشمے سے نہانا باغونکی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز ۔ دہی کھانا۔ دھوپ مین رہنا۔ شب بیداری کرنا۔ شبنم مین سونا۔ گوشت کھانا۔ شراب پینا۔ گرم غذا کا استعمال کرنا۔ کھٹی چیز کھانا مضر ہے۔

اکتوبر ۱۸۹۹ع	یادداشت
۱	
۲	
۳	
۴	سقہ نا ساب بند ہو گیا
۵	
۶	[illegible]
۷	
۸	
۹	
۱۰	
۱۱	
۱۲	
۱۳	رام سکھ آیا
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	
۲۰	
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	لدر صاحب [illegible]
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

روز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کاتک سمبت ۱۹۵۳		یوم مان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		بجدول آفتاب		مادہ حرب مصحف بہ این کیفیت وش سیارگان
								گھڑی پل		گھڑی پل	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل							
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹ ۹		۱۱ ۲	ہست	۲۵ ۲۲	[illegible]	۴۲ ۲۰	۱۹ ۹	۵۰ ۱۳	[illegible]	۴۶ ۴۴	[illegible]	[illegible]	زہرہ عقرب مین تحویل
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۱۷		۱۱ ۰	چترا	۲۸ ۱۸	[illegible]	۴۰ ۲۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	متوسط ہے تمام کاروبار کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲ ۸		۱۰ ۵۸	سواتی	۳۰ ۶	[illegible]	۴۸ ۱۷	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مریخ غروب ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۴۱		۱۰ ۵۸	بساکھا	۳۱ ۰	[illegible]	۳۴ ۲۲	۰	۰	[illegible]	۱۵ ۵۲	[illegible]	[illegible]	جنم دوج۔ تمام کام کو نحس ہے
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰ ۱۱		۱۰ ۵۶	انرادھا	۳۱ ۲	[illegible]	۲۸ ۸	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	تمام کام کو نحس۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷ ۲۵		۱۰ ۵۴	جیشٹھا	۲۹ ۴۰	[illegible]	۵۶ ۲۵	۳۵ ۳۲	۰	[illegible]	۲۹ ۴۰	[illegible]	[illegible]	انگار کی چوتھ۔ متوسط ہے تمام
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۴۰		۱۰ ۵۲	مول	۲۷ ۴۴	[illegible]	۱۸ ۱۱	۰	۱۳ ۴۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سوبھاگ پنچمی۔ نحس ہے تمام امور کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۸ ۵۵		۱۰ ۵۰	پورباکھاڈ	۲۲ ۱۱	[illegible]	۱۲ ۲۸	۰	۰	[illegible]	۳۷ ۱۰	[illegible]	[illegible]	تمام کام کو خوب ہے سفر کو بد ہے
[illegible]	۹	۵	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ۳		۱۰ ۴۸	اوتراکھاڈ	۲۱ ۰	[illegible]	۳ ۵۷	۵۶ ۸	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	گوپا اشٹمی عرس حضرت خواجہ معین الدین
[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲ ۱۶		۱۰ ۴۸	سرون	۱۶ ۲	[illegible]	۴۹ ۲۲	۰	۲۴ ۱۳	[illegible]	۴۴ ۱۹	[illegible]	[illegible]	نیک ہے تمام کاروبار کو۔
[illegible]	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۵۰		۱۰ ۴۶	دھنشٹھا	۵۲ ۲۸	[illegible]	۳۱ ۱۵	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	پشکر جاترا شروع۔ تمام کاروبار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	۴۰ ۵۲		۱۰ ۴۶	ست بکھا	۸ ۲۰	[illegible]	۳۵ ۱۷	۰	۰	[illegible]	۵۰ ۳۱	[illegible]	[illegible]	مشتری عقرب کے۔
[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ ۴۵		۱۰ ۴۴	پوربابھادرپد	۴ ۴۳	[illegible]	۲۶ ۳۰	۸ ۱۹	۳۵ ۲۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام کاروبار کو۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹ ۲۰		۱۰ ۴۴	اوترابھادرپد	۲ ۵۲	[illegible]	۱۹ ۳۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سنکرانت برچھک شمس حوت مین
[illegible]	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶ ۲۰		۱۰ ۴۲	اسونی	۵۶ ۲۱	[illegible]	۱۲ ۱۸	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	بیکنٹھ چودس۔ متوسط تمام کاروبار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳ ۰		۱۰ ۴۰	بھرنی	۵۵ ۳۱	[illegible]	۷ ۱۶	۲۳ ۰	۵۱ ۵۵	۰	۰	[illegible]	[illegible]	کاتک اشنان۔ جملہ مہمات کو مبارک ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۲۰ ۵۱		۱۰ ۳۸	کرتکا	۵۵ ۴۱	[illegible]	۷ ۵۷	۰	۰	[illegible]	۱۱ ۱	[illegible]	[illegible]	عطارد رجعتی ۳۸/۱۸ تمام کاروبار کو متوسط
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۴۷		۱۰ ۳۸	روہنی	۵۶ ۰	[illegible]	۵۴ ۱۵	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو بہتر ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰ ۴		۱۰ ۳۶	مرگسرا	۵۹ ۲۳	[illegible]	۵۱ ۳۱	۵۰ ۱۵	۰	[illegible]	۲۷ ۴۱	[illegible]	[illegible]	جملہ امور کو نیک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۳۴		۱۰ ۳۶	آردرا	۶۰ ۰	[illegible]	۵۰ ۱۷	۰	۲۱ ۳۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	جملہ مہمات کو مبارک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴ ۱۲		۱۰ ۳۶	آردرا	۳ ۴۱	[illegible]	۵۰ ۱۳	۰	۰	[illegible]	۵۱ ۴۹	[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو نیک۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۵	۲۸ ۷		۱۰ ۳۶	پونربس	۸ ۱۲	[illegible]	۵۱ ۱۸	۰	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو نیک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳ ۱۷		۱۰ ۳۴	پکھ	۱۲ ۱۹	[illegible]	۵۲ ۲۲	۳۲ ۱۷	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	تمام کام کو بہتر ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۷ ۳۲		۱۰ ۳۴	اشلیکھا	۳۰ ۱۷	[illegible]	۵۳ ۸	۰	۴ ۴۴	[illegible]	۳۰ ۱۷	[illegible]	[illegible]	نصف اول بد و نصف آخر نیک ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲ ۴۷		۱۰ ۳۲	مگھا	۲۹ ۸	[illegible]	۴۵ ۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مشتری قوس مین ۳۳/۱۰ زحل غروب ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷ ۲۵		۱۰ ۳۰	پوربا پھاگنی	۳۳ ۲۰	[illegible]	۵۵ ۴	۰	۰	[illegible]	۴۹ ۳۵	[illegible]	[illegible]	شب معراج نیک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲ ۴		۱۰ ۳۰	اوترا پھاگنی	۳۸ ۸	[illegible]	۵۶ ۴۰	۱۹ ۴۴	۵۲ ۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو مبارک ہے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۴ ۲۴		۱۰ ۲۸	ہست	۴۳ ۴	[illegible]	۵۶ ۲۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مشتری طلوع ہوا۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶ ۳۴		۱۰ ۲۶	چترا	۳۷ ۳	[illegible]	۵۴ ۲۲	۰	۰	[illegible]	۱۵ ۱	[illegible]	[illegible]	تمام کاروبار کو مبارک ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸ ۴۴		۱۰ ۲۶	سواتی	۲۹ ۱۰	[illegible]	۵۲ ۸	۵۶ ۳۳	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	لایق ہے تمام کاروبار کو۔

۲۲ - نومبر ساعت قوس مین

[illegible]	راس	ب عقرب	۲۸	〃	۲۰	۲۳	〃
	[illegible]	ب عقرب	۲۶	۱۰	۱۰	۹	۲
	[illegible]	ب عقرب	۲۵	۲۵	۲۵	۴۵	۲۸
	[illegible]	ب عقرب	۲	۱۴	۲۰	۱۲	۵۲
	[illegible]	ب عقرب	۲۰	۰	۵۹	۲۰	۱
	[illegible]	ب عقرب	۲۴	〃	۲۱	۲۴	۵۲
	[illegible]	ب عقرب	۱۰	۲۰	۴	۱۰	۵۰
[illegible]	راس	ب عقرب	۲۸	۲۴	۲۰	۳	〃
	[illegible]	ب عقرب	۲۹	۵۹	۲۰	۵	۲۹
	[illegible]	ب عقرب	۹	۳۱	۲۰	۴۵	۹
	[illegible]	ب عقرب	۱	۱	۲۰	۱۴	۵۲
	[illegible]	ب عقرب	۲۴	۲۰	۱۵	۲۵	۵۴
	[illegible]	ب عقرب	۱۹	۵۸	۵۴	۲۹	۵۶
	[illegible]	ب عقرب	۱	۵۶	۳	۴۰	۲۵
[illegible]	راس	ب عقرب	۲۸	۵۸	۲۰	۳	〃
	[illegible]	ب عقرب	۲۹	〃	۲۰	۵	۲۴
	[illegible]	ب عقرب	۱۰	۳۱	۳۴	۴۵	۸
	[illegible]	ب قوس	۲۹	〃	۳۵	〃	۳۱
	[illegible]	ب عقرب	۱۶	۲۴	۱۴	۲۹	۵۴
	[illegible]	ب عقرب	〃	۵۴	۳۴	۲۹	۵۴
	[illegible]	ب قوس	۲۳	۵۴	۲۴	۴۴	۲۴
[illegible]	راس	ب عقرب	۲۹	۱۹	۲۰	۳	〃
	[illegible]	ب عقرب	۲۹	۲۵	۳۴	۵	۲۸
	[illegible]	ب قوس	۲۹	۲۶	۳۱	۴۵	۱۰
	[illegible]	ب قوس	۲۸	۱۲	۲۸	〃	۲۰
	[illegible]	ب عقرب	۹	۱۰	۲۴	۲۹	۲۰
	[illegible]	ب عقرب	۹	۲۴	۲۸	۲۷	۵۲
	[illegible]	ب قوس	۱۶	۲۹	۳	۴۰	۳۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آثار کواکب ماہ نومبر ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

یہ ماہ بقول بعض منجمون کے سخت خوفناک ہی۔ برج عقرب مین شمس مریخ عطارد مشتری زہرہ حمل کا اجتماع سداسی ہی۔ جن اشخاص کے یہ اجتماع خانۂ پنجم مین زائچۂ سال کے واقع ہوگا۔ اولاد کے پہلو کو گزند ہی۔ اور جنکے خانۂ ہفتم مین ہوگا۔ ازدواجی پہلو صدمہ اوٹھاویگا۔ اور خانۂ ہشتم کا وقوع تندرستی کو خطرناک ہی اور جنکے خانۂ دہم مین واقع ہوگا اونکی حکومت اور ریاست کو صدمہ پونہچانیوالا ہی جن اشخاص کے زائچۂ سال کا ہیلاج اس قران سداسی کے ہمدرجہ ہوگا رشتۂ حیات منقطع ہوجاویگا۔ بہترین سبیل رفع نحوست کی استعمال طلسمات شرف کواکب ہی۔

تمام طلسمات شرف کواکب اور اونکے استعمال کے ہدایات مولوی **بقا حسین** خانصاحب فلکی منجم عالیجاہی مقام چانول منڈی چوک کانپور کے دفتر سے درخواست کرنے پر قیمت ملسکتی ہین اور تمام استفسارات کا جواب شافی اور زائچہ پیدایش و زائچۂ سال بھی ہر ایک زبان یعنی فارسی۔ انگریزی۔ ہندی۔ اردو عربی مین تحریر کرتی ہین

آثار کاتک

اسکے پھل سے معلوم ہوتا ہی کہ غلے کا نرخ کسیقدر ارزان ہوجائے۔ کرانہ کا نرخ اوسط رہے۔

پھل

ترکاریان مطابق ماہ اکتوبر کے۔ آلو بکثرت ہوگی چقندر۔ لیمون شلغم بدرجۂ اوسط اور شریفہ نارنگی بافراط ملسکتے ہین۔

استعمال

ترسے اوٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈیون کے بال منڈانا۔ اور چار دودھ کی استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑے حتی الامکان پہننا۔ اور سرد پانی سی نہانا مفید ہے۔

پرہیز

آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذای مرغن سرد کرکے کھانا انگریزی کپڑے مثل زین وسٹن کے پہننا مضر ہے۔

یادداشت	نومبر ۱۸۹۹ء
	۱
	۲
	۳
	۴
	۵
	۶
	۷
	۸
	۹
	۱۰
	۱۱
	۱۲
	۱۳
	۱۴
	۱۵
	۱۶
	۱۷
	۱۸
	۱۹
	۲۰
	۲۱
	۲۲
	۲۳
	۲۴
	۲۵
	۲۶
	۲۷
	۲۸
	۲۹
	۳۰

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بکرمے اگھن سنبت ۱۹۵۶		[illegible]	دن مان	نچھتر		جوگ		بھدرا		قمر		جدول آفتاب		شعبان گیا ہے برز
							[illegible]	گھڑی پل		گھڑی پل	نام نچھتر	گھڑی پل	نام	گھڑی پل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع	غروب	کیفیت وش سیارگان
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸ ۰		۱۰ ۲۶	بساکھا	۵۰ ۱۰	[illegible]	۴۹ ۱۸	۰	۲۹ ۱۶	عقرب	۳۴ ۵۰	[illegible]	[illegible]	سورج جیشٹھا کے ۲۹/۱۵ برزو
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۶ ۲۸		۱۰ ۲۴	انرادھا	۴۹ ۱۱	[illegible]	۴۵ ۱۵	۰	۰	عقرب		[illegible]	[illegible]	وفات حضرت امام شافعی تمام کام
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۳ ۳۸		۱۰ ۲۴	جیشٹھا	۴۹ ۲۳	[illegible]	۳۹ ۳۸	۰	۰	قوس	۴۹ ۳۳	[illegible]	[illegible]	مریخ قوس مین ۱۵/۱ تمام کام کو
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۹ ۰		۱۰ ۲۴	مول	۴۷ ۲۳	[illegible]	۳۱ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نہایت بد ہی تمام معاملات کو۔
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵ ۴۸		۱۰ ۲۴	پوربا کھاڑ	۴۴ ۲۹	[illegible]	۲۶ ۱۰	۰	۰	جدی	۵۶ ۲۹	[illegible]	[illegible]	متوسط تمام کام کو۔
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰ ۸		۱۰ ۲۲	اوترا کھاڑ	۳۹ ۳۹	[illegible]	۲۰ ۲۵	۲۶ ۱۰	۴۰ ۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	نیک ہے تمام کام کو۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۵۸		۱۰ ۲۲	سرون	۳۶ ۱	[illegible]	۱۲ ۳۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مشرق مین طلوع ہوا
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۵		۱۰ ۲۲	دھنشٹھا	۳۳ ۰	[illegible]	۴ ۵۹	۰	۰	دلو	۵ ۰	[illegible]	[illegible]	وفات حضرت امام اعظم
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳ ۱۵		۱۰ ۲۲	ست بکھا	۲۸ ۱۰	[illegible]	۴۹ ۱۸	۲۳ ۱۵	۵۰ ۲۱	۰	۰	[illegible]	[illegible]	لایق ہے تمام معاملات کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶ ۲۸		۱۰ ۲۲	پوربا بھادرپد	۲۴ ۴۸	[illegible]	۴۲ ۳۳	۰	۰	حوت	۱۰ ۴۰	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے تمام کام کو۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۱		۱۰ ۲۰	اوترا بھادرپد	۳۰ ۳۰	[illegible]	۳۴ ۲۲	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	عطارد مستقیم ہوا ۲۲/۲۴ میانہ
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ ۵		۱۰ ۲۰	ریوتی	۶ ۳۱	[illegible]	۳۷ ۴۱	۴۰ ۱۷	۰	حمل	۱۷ ۴۱	[illegible]	[illegible]	بد ہے تمام کام کو۔
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۱۵		۱۰ ۲۰	اسونی	۱۰ ۴۱	[illegible]	۲۲ ۲۱	۰	۱۳ ۱۹	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مفید ہے سعد کو۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰ ۴		۱۰ ۲۰	بھرنی	۱۳ ۴۰	[illegible]	۱۶ ۳۱	۰	۰	ثور	۲۸ ۴۰	[illegible]	[illegible]	سنکرانت دھن۔ تحویل شمس قوس مین
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۷ ۹		۱۰ ۲۰	کرتکا	۱۳ ۳۰	[illegible]	۱۱ ۲۴	۵۷ ۹	۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	قوس مین زحل تحویل ہوا
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹ ۴۲		۱۰ ۲۰	روہنی	۱۴ ۳۲	[illegible]	۸ ۳۱	۰	۲۶ ۴۹	جوزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میانہ ہے جمیع مہمات کو
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹ ۱۳		۱۰ ۲۰	مرگسرا	۱۹ ۱۱	[illegible]	۵ ۲۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	لایق ہے جملہ مہمات کو۔
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۰ ۰		۱۰ ۱۸	آردرا	۲۰ ۲۰	[illegible]	۳ ۵۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	زہرہ جدی مین ۳۱/۱۳ شب
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۳		۱۰ ۱۸	پونربس	۲۵ ۱۵	[illegible]	۳ ۱۶	۳۴ ۵	۰	سرطان	۹ ۱	[illegible]	[illegible]	اعلےٰ درجہ کا مفید ہے جملہ معاملات کو۔
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۱۰ ۱۸	پکھ	۳۱ ۱۷	[illegible]	۳ ۳۰	۰	۹ ۹	[illegible]		[illegible]	[illegible]	تمام معاملات کو سعد ہے۔
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۳۲		۱۰ ۱۸	اشلیکھا	۳۹ ۱۲	[illegible]	۵ ۱۲	۰	۰	اسد	۳۶ ۱۴	[illegible]	[illegible]	زوردار ہے جملہ معاملات کو۔
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۴۴		۱۰ ۱۸	مگھا	۴۳ ۱۱	[illegible]	۵ ۳۱	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بد ہے تمام کو سفر کو مفید ہے۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱ ۴		۱۰ ۱۸	پوربا پھاگنی	۵۱ ۳۱	[illegible]	۹ ۲۵	۲۱ ۴	۵۳ ۲۶	۰	۰	[illegible]	[illegible]	متوسط تمام کام کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵ ۵۰		۱۰ ۱۸	اوترا پھاگنی	۵۶ ۲۲	[illegible]	۶ ۳۰	۰	۰	سنبلہ	۸ ۱	[illegible]	[illegible]	بہتر ہے جملہ مہمات کو
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹ ۱۰		۱۰ ۱۸	ہست	۶۰ ۰	[illegible]	۸ ۱۶	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	بڑا دن۔ مفید ہی تمام کام کو
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۱ ۳۲		۱۰ ۱۸	چترا	۱ ۳۸	[illegible]	۸ ۱۰	۰	۰	میزان	۳۲ ۳۸	[illegible]	[illegible]	سعد ہے تمام کام کو
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵ ۳۸		۱۰ ۱۸	سواتی	۵ ۳	[illegible]	۷ ۱۲	۳ ۳۵	۳۵ ۳۸	۰	۰	[illegible]	[illegible]	سورج پوربا کھاڑ ۳۵/۳۳
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۳۵		۱۰ ۱۸	بساکھا	۶ ۹	[illegible]	۵ ۱	۰	۰	عقرب	۵۱ ۳	[illegible]	[illegible]	بھلا اکادشی ہے تمام معاملات
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶ ۰		۱۰ ۱۸	انرادھا	۸ ۰	[illegible]	۱ ۵۴	۰	۰	عقرب		[illegible]	[illegible]	نحس ہے تمام مہمات کو۔
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴ ۲۲		۱۰ ۱۸	جیشٹھا	۸ ۴۰	[illegible]	۵۳ ۵۰	۳۲ ۲۲	۰	عقرب		[illegible]	[illegible]	بد ہے تمام کام کو۔
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۱ ۱۷		۱۰ ۱۸	مول	۶ ۱۸	[illegible]	۴۸ ۲۰	۰	۳ ۵۵	قوس	۴۸ ۲	[illegible]	[illegible]	متوسط تمام کام کو

نمبر ۴۵ شنبہ ۲ دسمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

تقویم							
نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	قوس	عقرب	عقرب
درجہ	۱۷	۲۸	۱۶	۴	۸	۲۵	۲۷
دقیقہ	۱۱	۳۳	۳	۱۲	۱۵	۳۰	۵۱
ثانیہ	۲۸	۴۰	۱۷	۱۳	۲۰	۴۵	۳۰
[illegible] دقیقہ	۶۱	۴۴	۳۶	۱۲	۷۵	۶	۳
[illegible] ثانیہ	۴	۱۲	۴۵	۵۵	۲۸	۵۵	۱۱

نمبر ۴۶ شنبہ [illegible] دسمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	عقرب	قوس	عقرب	عقرب	قوس	عقرب	عقرب
درجہ	۲۵	۴	۱۱	۵	۱۶	۲۹	۲۷
دقیقہ	۲۰	۵۹	۵۱	۱۰	۵۸	۶	۲۶
ثانیہ	۵۸	۵۸	۲۳	۳۲	۳۸	۴۰	۵۵
[illegible] دقیقہ	۹۱	۴۴	۳۶	۱۲	۷۵	۶	۳
[illegible] ثانیہ	۱۲	۴۹	۳۸	۳۵	۲۸	۱۴	۱۱

نمبر ۴۷ شنبہ ۱۶ دسمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	قوس	عقرب	عقرب	قوس	قوس	قوس
درجہ	۱	۱۰	۱۸	۷	۲۷	۰	۲۷
دقیقہ	۲۸	۴۲	۲۱	۰	۴۸	۳	۱
ثانیہ	۴۴	۳۱	۳۱	۳۰	۴۰	۱۸	۱۲
[illegible] دقیقہ	۹۱	۴۵	۴۹	۱۲	۷۵	۶	۳
[illegible] ثانیہ	۱۹	۳۳	۲۰	۳۶	۲۵	۵۵	۱۱

نمبر ۴۸ شنبہ [illegible] دسمبر ۱۸۹۹ء وقت طلوع

نام ستارہ	شمس	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس
برج	قوس	قوس	عقرب	عقرب	جدی	قوس	عقرب
درجہ	۱۰	۱۵	۱۹	۸	۶	۰	۲۶
دقیقہ	۴۰	۴۲	۳۸	۲۵	۵۹	۵۴	۳۳
ثانیہ	۴۹	۳۱	۳۶	۴۰	۵۹	۳۰	۴۱
[illegible] دقیقہ	۹۱	۴۶	۵۴	۱۲	۷۵	۶	۳
[illegible] ثانیہ	۲۲	۳۰	۴۹	۱	۸	۱۴	۱۱

آثار کواکب ماہ دسمبر ۱۸۹۹ء

قول منجم عالیجاہی

اس ماہ مین دو برجون مین اجتماع کواکب ہی۔ برج قوس مین شمس مریخ زہرہ و زحل کا اجتماع رباعی ہی اور عقرب مین عطارد و مشتری ہی اس کا اجتماع ثلاثی ہی لہذا اس ماہ مین ہیضہ و چیچک امراض وبائی بخارات امراء عظام و ناموران عالیمقام کو خوفناک صدمات مین مبتلا کر دینگے۔ بعض صدمات طوفان باد و باران و آتش سی مخلوق مورد آلام ہو جاوینگے۔ عالمگیر وبا و آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہی اور حصول مدارج علیا و ترقی مراتب و اقبال کیواسطے اگر اپنی نام لقب کنیت ولدیت کی منسوب اسماء کی ہمعدد خداوندی کے اسماء الحسنیٰ کا ورد وظیفہ عزیمت بنا کر اپنی نام کے شمار کے موافق پڑھین بفضلہ تعالی بحفظ و امن شاد کام رہکر با عزت و ثروت زندگی بسر ہوگی۔

رسالہ دعا حل المشکلات مین ہزار نام خداوند تعالی معہ عدد و طریقہ استخراج دعا درج ہین جو ۲ر کا ٹکٹ بھیجنے پر ملیگا۔ زیادہ ضرورت بذریعہ خط و کتابت طے ہوگی۔

آثار اگہن

پترے والے لکھتے ہین کہ موسم عمدہ ہو۔ غلہ۔ کرانہ۔ کپڑا۔ شکر اور گڑ ارزان ہو۔ ملکون مین مخالفت بڑھے۔ شاہون مین جنگ کا آغاز ہو۔

پھل

ترکاری مطابق ماہ نومبر کے۔ آلو۔ شکرقند۔ سیم۔ گاجر بکثرت سبز مٹر۔ نئی پیاز۔ گوبھی۔ شلغم۔ کرم کلا۔ بقلت ملسکتے ہین۔

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت مین رکھنا۔ غذای گرم کھانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چار یلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سی گرمی بدن مین قائم رہی پہننا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوین دار کوئلون سے مکان گرم کرنا یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف مین منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

یادداشت دسمبر ۱۸۹۹ء

دسمبر ۱۸۹۹ء	
۱	
۲	صلیماللہ شہنا نوری بر [illegible]
۳	
۴	
۵	
۶	
۷	
۸	رام سہکہ جو حاضر ہوا
۹	رام سہکہ جا حاضر ہوا
۱۰	سردار املازم رخصت لیا
۱۱	
۱۲	
۱۳	
۱۴	
۱۵	
۱۶	
۱۷	
۱۸	
۱۹	ملازم حاضر ہوا
۲۰	سنگھ لہوری [illegible]
۲۱	
۲۲	
۲۳	
۲۴	ہلدری بہلبان رخصت گیا
۲۵	ہلدری بہلبان رخصت سے حاضر
۲۶	
۲۷	
۲۸	
۲۹	
۳۰	
۳۱	

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری بابت ۱۸۹۹ء عیسوی

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیو ایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
مونی اماوس	۱۰ر فروری	جمعہ	۱	
جمعۃ الوداع	۱۰ فروری	جمعہ	۱	احاطہ پنجاب کے لئے
عید الفطر	۱۲ و ۱۳ فروری	یکشنبہ دوشنبہ	۲	
بسنت پنچمی	۱۴ر فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوبرت	۱۰ و ۱۱ر مارچ	جمعہ وشنبہ	۲	
ہولی	۲۷ و ۲۸ر مارچ	دوشنبہ وسہ شنبہ	۲	
گڈ فرائیڈے	۱۴-اپریل	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹ر اپریل	چہارشنبہ	۱	
عید الضحےٰ	۲۱-۲۲ر اپریل	جمعہ وشنبہ	۲	
محرم	۱۴ تا ۲۳ مئی	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۱۰	
سالگرہ قیصر ہند			۱	تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
میلہ بھدر کالی	۲ و ۳ جون	جمعہ وشنبہ	۲	لاہور کے لیے
جیسلم	۲۰ر جون	سہ شنبہ	۱	
بارہ وفات	۲۱ر جولائی	جمعہ	۱	
بیاس پوجا	۲۳ر جولائی	یکشنبہ	۱	احاطہ پنجاب کے لیے
سلونو	۲۱ر اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۹ر اگست	سہ شنبہ	۱	
اننت چودس	۱۰ر ستمبر	دوشنبہ	۱	
مہالیا اماوس	۴ر اکتوبر	چہارشنبہ	۱	
تعطیل کلان	۱۶ر اکتوبر تا ۱۵ نومبر	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳۱	خاص ممالک مغربی و شمالی کے لیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیوالی اشنان	۱۳ر نومبر	دوشنبہ	۱	
کاتکی اشنان	۱۷ر نومبر	جمعہ	۱	
شب برات	۱۸ر دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ر دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیو ایرس ڈے	یکم جنوری	یکشنبہ	۱	
عید الفطر	۱۲ر فروری	یکشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۱۴ر فروری	سہ شنبہ	۱	
شیوبرت	۱۱ر مارچ	شنبہ	۱	
ہولی	۲۷ر مارچ	دوشنبہ	۱	کانپور مین دو یوم
گڈ فرائیڈے	۱۴ر اپریل	جمعہ	۱	
رام نومی	۱۹ر اپریل	چہارشنبہ	۱	
عید الضحےٰ	۲۱ر اپریل	جمعہ	۱	
محرم	۱۹ تا ۲۱ مئی	جمعہ تا یکشنبہ	۳	
سالگرہ قیصر ہند				تاریخ بحکم گورنمنٹ ہند
بارہ وفات	۲۱ر جولائی	جمعہ	۱	
سلونو	۲۱ر اگست	دوشنبہ	۱	
جنم اشٹمی	۲۹ر اگست	سہ شنبہ	۱	
اننت چودس	۱۸ر ستمبر	دوشنبہ	۱	
دسہرہ	۱۱ تا ۱۴ر اکتوبر	چہارشنبہ تا شنبہ	۴	
دیوالی	۳ر نومبر	جمعہ	۱	
شب برات	۱۸ر دسمبر	دوشنبہ	۱	
بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ر دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷	

ہر یکشنبہ کو جو سال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی۔ اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت ہلال کے ایک
آگے پیچھے ہو سکتی ہین۔ علاوہ ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سوموری اماوس یا سورج گرہن ہو تو
اور جب چاند گرہن ہو تو اُسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید بران وہ ایام واقع تعطیل
کے جنکو مال اور دیگر صیغون مین جو عاملانہ کارروائی کرتے ہین تعطیلہائے مندرجہ
ہون تو عدالت ہائے ضلع اور سشن جج مین ایام تعطیل متصور ہونگے۔
تتمیمہ ضلع ڈیرہ دون کی عدالتہای دیوانی مین تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی
من ابتدای ۱۶ر دسمبر ۱۸۹۹ء لغایت ۱۵ر جنوری ۱۹۰۰ء ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس
بمقام ڈیرہ دون ہو تو انکی عدالت اس استثنا متعلقہ قاعدہ عام مین داخل نہوگی۔

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت ۱۸۹۹ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
شب برات	۱۴ و ۱۵ بہمن	۲	اہل اسلام کے لئے
رمضان المبارک	۷ و ۱۰ فروردین	۴	ایضاً
عید الفطر	۱۱ و ۱۲ فروردین	۴	۲۲-۲۳ عام ۲۴ و ۲۵ صرف
عرس گلبرگہ شریف	۲۴ اردی بہشت	۱	دفاتر گلبرگہ کے لیے
عید الضحےٰ	۱۶ تا ۱۹ خورداد	۴	۱۶-۱۷ عام ۱۸-۱۹ صرف اہل اسلام
عرس شمس عالم	۰	۱	دفاتر رائچور کے لیے
محرم	۱۰ تا ۱۵ تیر	۶	عام
عرس خواجہ منتخب الدین	۹ و ۱۰ شہریور	۳	دفاتر اورنگ آباد کے لئے
دوازدہم شریف	۱۴-شہریور	۱	اہل اسلام کے لئے
سالگرہ حضور نظام	۶ مہر	۱	عام
یازدہم شریف	۶ مہر	۱	اہل اسلام کے لیے
[illegible]	۱۲ و ۱۳-آبان	۲	دفاتر بھونگیر کے لیے

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
عرس خواجہ اجمیری	۶-دے	۱	اہل اسلام کے لیے
شب برات	۱۵-بہمن	۱	ایضاً
عید نوروز	۱۶-اردی بہشت	۱	پارسیون کے لیے
بسنت پنچمی	۱۳ فروردین	۱	ہنود کے لیے
شیوراتری	۱۰-فروردین	۱	ایضاً
ہولی	۲۳ اردی بہشت	۱	ایضاً
دھولینڈی	۲۴ اردی بہشت	۱	عام
ادکادے	۳-خورداد	۱	ہنود کے لیے
راکھی پونم	۱۲-مہر	۱	ایضاً
جنم اشٹمی	۲۱ مہر	۱	ایضاً
گنیش چوتھ	۳-آبان	۱	ایضاً
اننت چودس	۱۲-آذر	۱	ایضاً

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد	کیفیت
دسہرہ	۷ و ۸-آذر	۲	ہنود کے لیے
دیوالی	۲۸-آذر	۱	ایضاً
ایش ونڈسڈے	۱۲-فروردین	۱	عیسائیون کے لیے
گڈ فرائیڈے	۴-خورداد	۱	ایضاً
ایسٹر منڈے	۷-خورداد	۱	ایضاً
وہٹ منڈے	۳-تیر	۱	ایضاً
سالگرہ حضور قیصرہ	۰	۱	ایضاً
کرسمس ڈے	۲۱ تا ۲۹ بہمن	۸	مثل عدالتہای انگریزی

واضح ہو کہ علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو تعطیل
ہوتی ہے اور جو جمعہ کہ درمیان تعطیلات مندرجہ بالا کے واقع ہو اس کا
معاوضہ نہ دیا جائیگا۔ سورج گرہن کے روز اور چاند گرہن کی
ایک ایک روز کی تعطیل ہنود کے لیے مقرر ہے۔

محصول پارسل جو بذریعہ ریل بھیجے جاوین اور ایک مکعب فیٹ یا پانچ سیر سے زائد ہون

فاصلہ بحساب میل	دس سیر سے زائد نہو		بیس سیر سے زائد نہو		تیس سیر سے زائد نہو		چالیس سیر سے زائد نہو	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
۲۵ میل سے زائد نہو		۴		۴		۴		۴
۲۵ میل سے زائد مگر ۵۰ میل سے زائد نہو		۴		۴		۸		۸
۵۰ 〃 〃 ۱۰۰ 〃		۴		۸		۱۲	۱	
۱۰۰ 〃 〃 ۱۵۰ 〃		۸		۱۲	۱		۱	۸
۱۵۰ 〃 〃 ۳۰۰ 〃		۸	۱		۱	۸	۲	
۳۰۰ 〃 〃 ۴۵۰ 〃		۱۲	۱	۸	۲	۴	۳	
۴۵۰ 〃 〃 ۶۰۰ 〃	۱		۲		۳		۴	
۶۰۰ 〃 〃 ۷۵۰ 〃	۱	۴	۲	۸	۳	۱۲	۵	
۷۵۰ 〃 〃 ۹۰۰ 〃	۱	۶	۲	۱۲	۴	۲	۵	۸
۹۰۰ 〃 〃 ۱۰۵۰ 〃	۱	۹	۳	۲	۴	۱۲	۶	۴
۱۰۵۰ 〃 〃 ۱۲۰۰ 〃	۱	۱۲	۳	۸	۵	۶	۷	۲
۱۲۰۰ 〃 〃 ۱۳۲۲ 〃	۲		۴		۶		۸	
۱۳۲۲ 〃 〃 ۱۵۰۰ 〃	۲	۴	۴	۸	۶	۱۲	۹	
۱۵۰۰ 〃 〃 ۱۶۶۶ 〃	۲	۸	۵		۷	۸	۱۰	
۱۶۶۶ 〃 〃 ۱۸۲۲ 〃	۲	۱۲	۵		۸	۴	۱۱	
۱۸۲۲ 〃 〃 ۲۰۰۰ 〃	۳		۶		۹		۱۲	
۲۰۰۰ 〃 〃 ۲۱۶۶ 〃	۳	۴	۶	۸	۹	۱۲	۱۳	
۲۱۶۶ 〃 〃 ۲۲۲۲ 〃	۳	۸	۷		۱۰	۸	۱۴	
۲۲۲۲ 〃 〃 ۲۵۰۰ 〃	۳	۱۲	۷		۱۱	۴	۱۵	
۲۵۰۰ 〃 〃 ۲۶۶۶ 〃	۴		۸		۱۲		۱۶	
۲۶۶۶ 〃 〃 ۲۸۳۳ 〃	۴	۴	۸	۸	۱۲	۱۲	۱۷	
۲۸۳۳ 〃 〃 ۳۰۰۰ 〃	۴	۸	۹		۳	۸	۱۸	
۳۰۰۰ میل سے آگے ہر زائد		۴		۸		۱۲	۱	۱۲
۱۶۷ میل یا جزو ۱۶۷ میل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جو پارسل کہ پیمائش مین ایک مکعب فیٹ سے کم ہو یا آنکہ ۵ سیر سے کم ہو اُسکا محصول حسب ذیل ہے

(الف) اگر وزن پارسل ۲۰ سیر سے زائد نہو تو واسطے ہر ایک ۵۰۰ میل یا جزو ۵۰۰ میل کے چار آنہ محصول لیا جاویگا لیکن کسی حالت مین یہ محصول ایک روپیہ سے زائد نہ لیا جاویگا۔

(ب) اگر وزن پارسل ۲۰ ار سے زائد اور ۵ ار سے کم ہو تو واسطے ہر ایک ۲۵۰ میل کے ۴ ر لیے جاوینگے لیکن کسی حالت مین یہ محصول دو روپیہ سے زائد نہ لیا جاویگا۔

نقشہ محصول اسٹامپ

مالیت بنائے دعوے	عرضی دعوے	بیعنامہ یا ہبہ نامہ		تمسک		کیفیت
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
عہ ر تا صہ ر	۶ ر	صہ	۸ ر	عہ	۲ ر	عام رسیدات پر بابت زرنقد یا جائداد کے جسکی مالیت صہ روپیہ سے زائد ہو باستثنائے زر لگان متعلقہ کاشتکاران یا رقعہ پر جسکا روپیہ عند الطلب واجب الادا قرار پایا ہے اسکا ٹکٹ لگایا جاویگا۔
صہ ر تا عہ	۱۲ ر	ا ر	عہ ر	صہ	۴ ر	
صہ تا وعہ	عہ ۲	ھ ر	لٹ ر	ا ر	۸ ر	
وعہ تا عسہ	عہ ۸	سا ر	ے ر	ھ ر	عہ ر	
عسہ تا وعسہ	عہ ۱۴	اما ر	یعہ ر	اما ر	لکا ر	
وعسہ تا سہ	ٹا ۴	حا ر	صہ ر	حا ر	یکا	
سہ تا وسہ	ٹا ۱۰	سا ر	ے ر	سا ر	ے ر	
وسہ تا للعہ	سے ر	لما ر	یعہ ر	لما ر	ے	
للعہ تا وللعہ	پہ	لا ر	صے ر	لا ر	یعہ ر	
وللعہ تا صہ	پہ ۱۲	یما ر	لعہ ر	یما ر	یعہ	
صہ تا وصہ	۲ عہ	الـہ	عہ	الـہ	صہ ر	
وصہ تا سہ	یعہ ۸	ہر صہ ر یا جزو صہ ر کے لئے جو اوس سے زیادہ ہو		ہر صہ ر یا جزو صہ ر کے لئے جو اوس سے زیادہ ہو		
سہ تا وسہ	للعہ ۴					
وسہ تا عہ	جہ		صہ ر		یجہ	
عہ تا وعہ	۱ جہ					
وعہ تا لہ	سے ر					
لہ تا ولہ	۴ ک					
ولہ تا عہ	۱۲ ک					
عہ تا وعہ	۲ جہ					
وعہ تا ار	یعہ					
یعنی ہر صہ ر پر ۶ ر بڑھتے جائینگے						

نوٹ (الف) لیسنس دار اسٹامپ فروشانکو خزانہ سرکاری سے کمیشن حسب ذیل ملتا ہے

اسٹامپ دست آویزی پر . . . . ے ر فیصدی
ٹکٹ رسید پر . . . . ے ر فیصدی
ٹکٹ ڈاک و پوسٹ کارڈ پر . . . . پہ فیصدی

(ب) اہلکاران محکمہ ڈاک کو پوسٹ کارڈ و ٹکٹ و لفافہ وغیرہ پر کمیشن پہ فیصدی دیا جاتا ہے

خلاصہ قواعد ڈاکخانہ جات بابت ہند

قسم	تفصیل	محصول
پوسٹ کارڈ	معمولی	ـ ر
〃	جوابی	۰ ر
خطوط	نصف تولہ تک	۰ ر
〃	نصف تولہ سے ایک تولہ تک	۱ ر
〃	واسطے ہر ایک تولہ یا جزو تولہ	۱ ر
پیکٹ اخبار [illegible]	دس تولہ تک	۰ ر
	واسطے ہر ایک دس تولہ یا جزو دس تولہ	۰ ر
پارسل	بیس تولہ تک	۴ ر
〃	بیس تولہ سے چالیس تولہ تک	۸ ر
〃	واسطے ہر ایک چالیس تولہ یا جزو	۴ ر
منی آرڈر	دس روپیہ تک	۲ ر
〃	دس روپیہ سے پچیس روپیہ تک	۴ ر
〃	واسطے ہر ایک پچیس روپیہ یا جزو	۴ ر

واضح رہے کہ ہر پچیس روپیہ پر دس روپیہ تک زائد ہونے سے فقط ۲ ر فیس ازداد ہوگی دس روپیہ سے زائد ازداد ہونے مین پورے پچیس روپیہ کی فیس ۴ ر ازداد ہوگی

نوٹ (۱) پوسٹ کارڈ پر مہر کی طرف سوائے پتہ مکتوب الیہ کے اور کچھ لکھنا نچاہیے۔

(۲) کتاب یا پیکٹ۔ کشادہ لفافہ مین بھیجنا چاہیے یعنی دونون جانب کے دہانہ بند نہون اور رفاقی خط کتابت نہو۔

(۳) ایک آنہ زائد دینے سے فرستندہ پارسل و رجسٹری کو یابندہ کی دستخطی رسید ملسکتی ہے

(۴) بیمہ شدہ پارسل پچیس سیر وزن اور دو فیٹ طول اور ایک فیٹ عرض سے زائد نہو گا۔

(۵) بیمہ کی فیس پچاس روپیہ کی قیمت پر دو آنہ اور ایک سو روپیہ پر چار آنہ اور ہر سیکڑہ کیواسطے چار آنہ ہے۔ نام شئے و قیمت مال فرستندہ بیمہ کو صحیح طور پر اہلکاران ڈاکخانہ سے ظاہر کرنا چاہیے ورنہ موجب الزام ہوگا۔

(۶) فیس رجسٹری علاوہ محصول خط دو آنہ بلا رسید مکتوب الیہ اور تین آنہ جسمین مکتوب الیہ کی رسید پانیکی خواہش ہو دینا پڑتی ہے

(۷) پوسٹ کارڈ۔ خطوط۔ پارسل وغیرہ کی رجسٹری ہر ڈاکخانہ سے ہوسکتی ہے۔

(۸) ایسے پارسل یا لفافے جنمین نوٹ یا نوٹ کا حصہ بند ہو ضرور رجسٹری کرانا ہوگا اگر رجسٹری نہ کرائی جاویگی اور اہلکار ڈاکخانہ کو معلوم ہو جائیگا کہ اسمین ایسی شی ہے تو اوسپر علاوہ محصول کے دوچند فیس لیجاویگی۔

مختصر قاعدہ تار برقی ہند

قسم تار	[illegible]	[illegible]
ارجنٹ یعنی ضروری	ٹکا ر	۴ ر
آرڈنری یعنی معمولی	۴ ر	۲ ر
ڈفرڈ یعنی ملتوی شدہ	۸	۱

نوٹ (۱) جوابی تار کا محصول کم سے کم ۸ ر اور زیادہ سے زیادہ ٹکا ر پڑتا ہے۔

(۲) ہر ایک ارجنٹ و آرڈنری تار کی موصول جانے کی اطلاع بذریعہ تار کے ارسال کنندہ کو یا دخال فیس صہ ر مل سکتی ہے۔

(۳) اگر کسی خبر کا اطلاع کنندہ چاہے کہ خبر مذکور ایک ہی مقام پر کئی جگہ بھیجی جاوے تو اوسکی فیس حسب نقشہ مندرجہ بالا لیکر باقی دیگر نقول کی فیس چار آنہ واسطے ہر ایک سو الفاظ یا جزو سو الفاظ کے لی جاویگی۔

۱۲۰۰
بارہ سو برس کی جنتری

صدی کے درمیانی سال				پوری صدیان			
				۱۶۰۰	۱۷۰۰	۱۸	۱۹۰۰
				۲۰۰۰	۲۱۰۰	۲۲	۲۳۰۰
				۲۴۰۰	۲۵۰۰	۲۶	۲۷۰۰
۰	۲۸	۵۶	۸۴	ا	ج	ه	ز
۱	۲۹	۵۷	۸۵	ز	ب	ط	و
۲	۳۰	۵۸	۸۶	و	ا	ج	ه
۳	۳۱	۵۹	۸۷	ه	ز	ب	ط
۴	۳۲	۶۰	۸۸	ج	ه	ز	ب
۵	۳۳	۶۱	۸۹	ب	ط	و	ا
۶	۳۴	۶۲	۹۰	ا	ج	ه	ز
۷	۳۵	۶۳	۹۱	ز	ب	ط	و
۸	۳۶	۶۴	۹۲	ه	ز	ب	ط
۹	۳۷	۶۵	۹۳	ط	و	ا	ج
۱۰	۳۸	۶۶	۹۴	ج	ه	ز	ب
۱۱	۳۹	۶۷	۹۵	ب	ط	و	ا
۱۲	۴۰	۶۸	۹۶	ز	ب	ط	و
۱۳	۴۱	۶۹	۹۷	و	ا	ج	ه
۱۴	۴۲	۷۰	۹۸	ه	ز	ب	ط
۱۵	۴۳	۷۱	۹۹	ط	و	ا	ج

صدی کے درمیانی سال			پوری صدیان			
			۱۶۰۰	۱۷	۱۸	۱۹۰۰
			۲۰۰۰	۲۱	۲۲	۲۳۰۰
			۲۴۰۰	۲۵	۲۶	۲۷۰۰
۱۶	۴۴	۷۲	ب	ط	و	ا
۱۷	۴۵	۷۳	ا	ج	ه	ز
۱۸	۴۶	۷۴	ز	ب	ط	و
۱۹	۴۷	۷۵	و	ا	ج	ه
۲۰	۴۸	۷۶	ط	و	ا	ج
۲۱	۴۹	۷۷	ج	ه	ز	ب
۲۲	۵۰	۷۸	ب	ط	و	ا
۲۳	۵۱	۷۹	ا	ج	ه	ز
۲۴	۵۲	۸۰	و	ا	ج	ه
۲۵	۵۳	۸۱	ه	ز	ب	ط
۲۶	۵۴	۸۲	ط	و	ا	ج
۲۷	۵۵	۸۳	ج	ه	ز	ب

ہدایات

جس صدی کو دیکھنا منظور ہو اُسکے نیچے اور جس درمیانی سال کو دیکھنا منظور ہو اُسکے برابر جو حرف کہ بیچ مین پڑتا ہو اُسکو یاد رکھے پھر اُسی حرف کو جو مہینا دیکھنا منظور ہو اُسکے برابر کی سطر مین دیکھے اُسکے نیچے دنون کا خانہ ہی جس جسدن جو تاریخ پڑیگی وہ اُسکے برابر لکھی ہوئی معلوم ہوگی مثلاً یہ دیکھنا منظور ہے کہ ۱۸۸۶ء کو یکم جنوری کس دن ہوگی تو پہلے ۱۸۰۰ کے خانے کے نیچے اور ۸۶ کے عدد کے برابر جو غور کیا تو (ج) ملا اُسکو ماہ جنوری کے برابر کی سطر مین دیکھکر نیچے جو خیال کیا تو یکم جنوری کے مقابلہ مین جمعہ نکلا بس یہی جواب ہے مگر یاد رہے کہ جنوری فروری یہ دو مہینے موٹے قلم سے مکرر لکھے ہین وہ اُس سال کے لیے ہین کہ جسمین فروری ۲۹ دن کا ہوتا ہے اسکے دریافت کا یہ طریقہ ہی کہ جو سال چار پر تقسیم ہوکے کچھ نہ بچے وہ (۲۹) دن کا ہوگا اور باقی ۲۸ دن کے ہونگے۔

جنوری اکتوبر	ا	ب	ج	ط	ه	و	ز
فروری مارچ نومبر	ط	ه	و	ز	ا	ب	ج
جنوری اپریل جولائی	ز	ا	ب	ج	ط	ه	و
مئی	ب	ج	ط	ه	و	ز	ا
جون	ه	و	ز	ا	ب	ج	ط
فروری اگست	ج	ط	ه	و	ز	ا	ب
ستمبر دسمبر	و	ز	ا	ب	ج	ط	ه

۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ
۴	۱۱	۱۸	۲۵		چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ
۵	۱۲	۱۹	۲۶		پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ	جمعہ
۶	۱۳	۲۰	۲۷		جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ
۷	۱۴	۲۱	۲۸		شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ

جنتری سود

تعداد روپیہ	سود بحساب [illegible] فیصدی				سود بحساب [illegible] فیصدی			
	ایک یوم	ایک ہفتہ	ایک ماہ	ایک سال	ایک یوم	ایک ہفتہ	ایک ماہ	ایک سال
۱۰۰	۲ پائی	۱ر ۳	[illegible]	[illegible]	۲ پائی	۱ر ۶	۶ر ۸	[illegible]
۲۰۰	۴ پائی	۲ر ۵	۱۰ر ۸	[illegible]	۵ پائی	۳ر	۱۲ر ۴	[illegible]
۳۰۰	۶ پائی	۳ر ۵	[illegible]	[illegible]	۷ پائی	۴ر ۰	[illegible]	[illegible]
۴۰۰	۸ پائی	۴ر ۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۰ پائی	۶ر ۱	[illegible]	[illegible]
۵۰۰	۱۰ پائی	۶ر ۱	[illegible]	[illegible]	۱ر ۱	۷ر ۸	[illegible]	[illegible]
۶۰۰	۱ر ۱	۷ر ۴	[illegible]	[illegible]	۱ر ۳	۹ر ۲	[illegible]	[illegible]
۷۰۰	۱ر ۳	۸ر ۷	[illegible]	[illegible]	۱ر ۶	۱۰ر ۸	[illegible]	[illegible]
۸۰۰	۱ر ۵	۹ر ۹	[illegible]	[illegible]	۱ر ۹	۱۲ر ۳	[illegible]	[illegible]
۹۰۰	۱ر ۷	۱۱ر ۱	[illegible]	[illegible]	۲ر ۱۱	۱۳ر ۹	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰	۱ر ۹	۱۳ر ۲	[illegible]	[illegible]	۳ر ۲	۱۵ر ۴	[illegible]	[illegible]
۲۰۰۰	۳ر ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ر ۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۰۰	۵ر ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ر ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰۰۰	۷ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸ر ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۰۰۰	۸ر ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ر ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۰۰۰	۱۰ر ۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳ ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۰۰۰	۱۲ر ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵ ۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۰۰۰	۱۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۰	۱۵ر ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ سے ساٹھ روپیہ تک درج ہے

مشاہرہ	۲۸ یوم			۲۹ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱ر	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۶
۲ر	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰
۳ر	۰	۱	۸	۰	۱	۸	۰	۱	۷	۰	۱	۶
۴ر	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	۰	۲	۰
۵ر	۰	۲	۱۰	۰	۲	۹	۰	۲	۸	۰	۲	۷
۶ر	۰	۲	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۲	۰	۳	۱
۷ر	۰	۴	۱	۰	۳	۱۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
۸ر	۰	۴	۶	۰	۴	۵	۰	۴	۳	۰	۴	۱
۹ر	۰	۵	۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۹	۰	۴	۷
۱۰ر	۰	۵	۸	۰	۵	۶	۰	۵	۴	۰	۵	۱
۱۱ر	۰	۶	۳	۰	۶	۰	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
۱۲ر	۰	۶	۱۰	۰	۶	۷	۰	۶	۵	۰	۶	۴
۱۳ر	۰	۷	۵	۰	۷	۱	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
۱۴ر	۰	۸	۰	۰	۷	۸	۰	۷	۶	۰	۷	۳
۱۵ر	۰	۸	۶	۰	۸	۳	۰	۸	۰	۰	۷	۹
۱۶ر	۰	۹	۲	۰	۸	۱۰	۰	۸	۶	۰	۸	۳
۱۷ر	۰	۹	۹	۰	۹	۵	۰	۹	۱	۰	۸	۹
۱۸ر	۰	۱۰	۳	۰	۹	۱۱	۰	۹	۷	۰	۹	۳
۱۹ر	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۶	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
۲۰ر	۰	۱۱	۶	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۳
۲۱ر	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۷	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
۲۲ر	۰	۱۲	۷	۰	۱۲	۱	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
۲۳ر	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۸	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
۲۴ر	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۳	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
۲۵ر	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۹	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
۲۶ر	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۳	۵
۲۷ر	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۴	۴	۰	۱۳	۱۱
۲۸ر	۱	۰	۵	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۱۱	۰	۱۴	۵
۲۹ر	۱	۰	۷	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
۳۰ر	۱	۱	۱	۱	۰	۶	۱	۰	۰	۰	۱۵	۶
۳۱ر	۱	۱	۹	۱	۱	۱	۱	۰	۶	۱	۰	۰
۳۲ر	۱	۲	۳	۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۰	۶
۳۳ر	۱	۲	۱۰	۱	۲	۲	۱	۱	۷	۱	۱	۰
۳۴ر	۱	۳	۵	۱	۲	۹	۱	۲	۲	۱	۱	۶
۳۵ر	۱	۴	۰	۱	۳	۳	۱	۲	۸	۱	۲	۰
۳۶ر	۱	۴	۷	۱	۳	۱۰	۱	۳	۲	۱	۲	۷
۳۷ر	۱	۵	۲	۱	۴	۵	۱	۳	۹	۱	۳	۱
۳۸ر	۱	۵	۹	۱	۵	۰	۱	۴	۳	۱	۳	۷
۳۹ر	۱	۶	۳	۱	۵	۶	۱	۴	۱۰	۱	۴	۱
۴۰ر	۱	۶	۱۰	۱	۶	۰	۱	۵	۴	۱	۴	۸
۴۱ر	۱	۷	۵	۱	۶	۷	۱	۵	۱۰	۱	۵	۲
۴۲ر	۱	۸	۰	۱	۷	۱۲	۱	۶	۵	۱	۵	۸
۴۳ر	۱	۸	۷	۱	۷	۹	۱	۶	۱۱	۱	۶	۲
۴۴ر	۱	۹	۲	۱	۸	۳	۱	۷	۶	۱	۶	۹
۴۵ر	۱	۹	۸	۱	۸	۹	۱	۸	۰	۱	۷	۲
۴۶ر	۱	۱۰	۳	۱	۹	۴	۱	۸	۶	۱	۷	۹
۴۷ر	۱	۱۰	۱۰	۱	۹	۱۱	۱	۹	۱	۱	۸	۳
۴۸ر	۱	۱۱	۵	۱	۱۰	۵	۱	۹	۷	۱	۸	۹
۴۹ر	۱	۱۲	۰	۱	۱۱	۰	۱	۱۰	۱	۱	۹	۳
۵۰ر	۱	۱۲	۶	۱	۱۱	۷	۱	۱۰	۸	۱	۹	۹
۵۱ر	۱	۱۳	۱	۱	۱۲	۲	۱	۱۱	۲	۱	۱۰	۳
۵۲ر	۱	۱۳	۸	۱	۱۲	۹	۱	۱۱	۹	۱	۱۰	۹
۵۳ر	۱	۱۴	۳	۱	۱۳	۳	۱	۱۲	۴	۱	۱۱	۳
۵۴ر	۱	۱۴	۱۰	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۲	۱۰	۱	۱۱	۱۰
۵۵ر	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۴	۱	۱۳	۴	۱	۱۲	۴
۵۶ر	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۳	۱۰	۱	۱۲	۱۰
۵۷ر	۲	۰	۶	۱	۱۵	۵	۱	۱۴	۴	۱	۱۳	۴
۵۸ر	۲	۱	۱	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱	۱	۱۳	۱۲
۵۹ر	۲	۱	۸	۲	۰	۶	۱	۱۵	۶	۱	۱۴	۵
۶۰ر	۲	۲	۳	۲	۱	۱	۲	۰	۰	۱	۱۴	۱۱

فہرست منتخب میلہ جات بابت سنہ ۱۸۹۹ء

تاریخ انعقاد	نام میلہ	مقام میلہ	ضلع	نام قریب ترین اسٹیشن ریلوے	فاصلہ مقام میلہ از اسٹیشن ریلوے بمیل	اندازہ ہجوم تخمیناً	مدت قیام میلہ
۱۲ جنوری	سنکرانت میلہ	تربینی	الہ آباد	الہ آباد	۳	۲۲۰۰۰۰۰	۸ یوم
ایضاً	ایضاً	بٹھور	کانپور	بٹھور	متصل	۱۰۰۰۰	۱ یوم
۱۰ فروری	نیترہ	نگینہ	بجنور	نگینہ	متصل	۱۰۰۰۰	۳ یوم
۱۰ مارچ	شیوراتری	بشوناتھ جی	بنارس	بنارس چھاؤنی	۲	۶۰۰۰	۱ یوم
۱۱ مارچ	پرکرمان	نیم سار	سیتاپور	بگھولی	۱۴	۵۰۰۰	۷ یوم
۱۹ فروری	عرس شاہ عبدالرزاق	بانسہ	بارہ بنکی	صفدر گنج	۲	۲۵۰۰۰	۲ یوم
۲۶ مارچ	ہولی	مصرکھ	سیتاپور	سیتاپور	۱۴	۵۰۰۰	۱ یوم
۲۲ مارچ	بوڑھوا منگل	گنگا گھاٹ	بنارس	کاشی	۲	۱۰۰۰۰	۳ یوم
۲۵ مارچ	مہادیو	لدھورا	بارہ بنکی	مہادیوا	متصل	۱۲۵۰۰۰	۱ یوم
۱۹ اپریل	رام نومی	اجودھیا	فیض آباد	اجودھیا گھاٹ	۱	۵۰۰۰۰	۳ یوم
۲۴ اپریل	درگا جی	کسمبھی	اوناؤ	کسمبھی	۱	۷۰۰۰۰	۳ یوم
۲۶ مئی	بابا جگجیون داس	کوٹوا	بارہ بنکی	دریاباد	۱۰	۲۸۰۰۰	۴ یوم
۱۱ جولائی	رتھ جاترا	بنارس	بنارس	بنارس چھاؤنی	۲	۲۰۰۰۰	۳ یوم
۱۲ جولائی	نرگا دیوتا	مجھٹہ	بارہ بنکی	بارہ بنکی	۳	۵۰۰۰	۱ یوم
۹ اگست	تیج	متھرا	متھرا	متھرا	متصل	۲۰۰۰۰	۱۵ یوم
۳۰ اگست	ہنڈولہ	اجودھیا	فیض آباد	اجودھیا	۱	۶۰۰۰۰	۱۵ یوم
۹ ستمبر	ہتیاہرن	ہتیاہرن	ہردوئی	سندیلہ	۱۰	۵۰۰۰۰	۱ یوم
۳۱ اکتوبر	دیوالی	گووردھن	متھرا	متھرا	۱۴	۸۰۰۰۰	۸ یوم
۱ نومبر	پرکرمان	اجودھیا جی	فیض آباد	اجودھیا	۱	۵۰۰۰۰	۱ یوم
	کاتکی	مراد آباد	مراد آباد	مراد آباد	۴	۲۵۰۰۰	۸ یوم
ایضاً	"	ٹگری	ایضاً	ایضاً		۱۰۰۰۰۰	۸ یوم
ایضاً	"	ڈلمئو	رائی بلی	رائی بلی	۲۰	۲۰۰۰۰	۲ یوم
ایضاً	"	اجودھیا	فیض آباد	اجودھیا گھاٹ	۱	۳۰۰۰۰	۲ یوم
ایضاً	"	بٹھور	کانپور	بٹھور	متصل	۱۰۰۰۰	۵ یوم
ایضاً	"	لوتوا	بارہ بنکی	دریاباد	۱۰	۲۸۰۰۰	۳ یوم

پچاس سالہ جنگ کے نقصانات

گذشتہ نصف صدی مین یوروپین جنگون کی وجہ سے ۲۵ لاکھ جانون کا اور ۳۳- ارب پونڈ زرنقد کا نقصان ہوا-

اگر چشم عبرت سے دیکھا جاے توان لڑائیون مین جسقدر آدمی ذبح ہوے ہین اونکی تعداد ہندوستان کے سب سے بڑے تین شہرون کی مجموعی آبادی کی برابر ہے اور جسقدر روپیہ کا نقصان ہوا ہے اگر وہ کل روپیہ تمام روے زمین کی آبادی پر تقسیم کیا جاے تو فی کس ۵ پونڈ دس شلنگ ہوے یعنی ہر ایک کو تیس روپیہ پڑے- مشہور مشہور اور بڑی بڑی لڑائیون مین جان و مال کے نقصانات کا تفصیلی نقشہ حسب ذیل ہے-

نام جنگ	سنہ جنگ	تعداد خرچہ جنگ	تعداد مقتولین
اٹلی و اسٹریا	سنہ ۱۸۵۹ء	۶۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۹۰۰۰۰ نوے ہزار
اسٹریا و پروشیا	سنہ ۱۸۶۲ء	۶۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ	
افغانستان و زولو	سنہ ۱۸۰۹ء	۳۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۴۵۰۰۰ پینتالیس ہزار
کریمیا	سنہ ۱۸۷۷ء	۳۴۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۱۵۰۰۰۰ ڈیڑھ لاکھ
روم و روس	سنہ ۱۸۷۸ء	۲۰۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۲۲۵۰۰۰ دو لاکھ پچیس ہزار
امریکین خانہ جنگی	سنہ ۱۸۸۶ء	۴۲۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۱۰۸۰۰۰۰ دس لاکھ اسی ہزار
فرانس و پروشیا	×	۵۰۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۲۱۰۰۰۰ دو لاکھ دس ہزار
میکسیکو- مراکو پیراگوئی کوچین چاینا	×	۴۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ	۷۰۰۰۰ ستر ہزار

بھرے جب تانبہ بیٹھ جاے پانی گرا کر سونا نکال لے- تین بار یہی ترکیب کرو پھر سیپی مین کھرل لکھو اور خشک ہو جانیکے بعد مہرے سے گھونٹ دو-

خط کیواسطے مخفی روشنائی- نارنگی یا پیاز کا عرق یا آب لیمو یا نوسادر سے اگر لکھو تو اسی طرح نہ پڑھا جائیگا مگر آگ دکھانے سے-

ایضاً- پھٹکری کے پانی سے لکھو پڑھا نجائیگا مگر آگ دکھانیسے سیاہ حرف نمودار ہونگے-

ایضاً- نوسادر کے پانی سے لکھو تو خشک ہو کر پڑھا نجائیگا مگر آگ دکھانیسے زرد حرف معلوم ہونگے

ایضاً- تازہ چونہ گھولکر نئے قلم سے لکھو اور کپڑے سے گھس ڈالو حرف یون نظر نہ آینگے مگر پانی پر کاغذ رکھنے سے سفید رنگ کے حرف دکھائی دینگے-

ایضاً- ڈھاک کی لاکھ پانی مین جوش کر کے پھٹکری ملا کر لکھو پڑھا نجائیگا مگر اسی ترکیب سے

ایضاً- تھوڑا سا (سالٹ آف ٹارٹار) پانی مین جوش دو پھر ندی کا پانی ملاکر لکھو حرف نہ معلوم ہونگے مگر جوہی کے پھولونکا عرق ملنے سے سبز رنگ کے حرف نظر آئینگے

بے روغن کے چراغ جلیگا- فاسفورس کی ایک سلاخ بنا کر شیشے کے اندر رکھو روشنی ہوگی اگر شیشے تک ہوا اور سردی نہ پہونچے تو ایک میل تک روشنی جائیگی

ایضاً- شیشے مین شراب دو آتشہ اور گندھک رکھنے سے از خود روشنی ہوگی

ایضاً- نمک اور سرکہ شیشے مین ڈالکر آگ پر رکھو جب دھوان نکلنے لگے دیاسلائی سے آگ دیدو عرصے تک مثل چراغ کے روشنی رہیگی-

ایضاً- ہرتال طبقی پیسکر شیشے مین رکھو اور اوپر سے مقطر سرکہ ڈالو شیشہ چراغ کی طرح روشن رہیگا-

ایضاً- فاسفورس ایک حصہ- روغن زیتون چھ حصہ- گرم کر کے ولایتی بوتل مین بھر کر کاگ لگا دو- جب ضرورت ہو کاگ کھول دو یا کھولکر بند کر دو صاف روشنی ہوگی-

ایضاً- عرق لونگ فاسفورس کے ساتھ شیشی مین رکھکر کاگ لگا دو جب اندھیرے مین کاگ کھولوگے روشنی ہوگی

پانی مین آگ جلیگی- کافور کو چراغ سے جلا کر پانی مین ڈالدو کافور جلتا رہیگا-

پانی سے آگ پیدا ہوگی- تیلیا گندھک اور نوسادر ہموزن لیکر باندھو- جب پانی کا قطرہ ڈالکر ملوگے آگ پیدا ہوجائیگی-

باروت بنانیکا طریقہ- شورہ- پانچ حصے- گندھک ایک حصہ- کوئلہ لکڑی کا- ایک حصہ- کانجی چھڑک کر لکڑی کے ظرف مین لکڑی سی کوٹو اور علیحدہ کرتے جاؤ-

انگریزی باروت- شورہ- پچھتر حصے- گندھک دس حصے- کوئلہ پندرہ حصے-

پانی سے جوتے کی حفاظت- موم اور بکری کی چربی کو آگ کے ذریعہ سے جوتے کی سیونون مین لگا دو-

ٹھنڈے پانی کی ترکیب- پانی- سولہ تولہ- شورہ- پانچ تولہ- نوسادر- تولہ- ان سب کو ملا کر کسی بڑے ظرف مین ڈالدو اور پانی بھرے ہوے شیشے اوسی ظرف مین رکھدو تھوڑی دیر مین پانی سرد ہو جائیگا-

کھٹملون سے تحفظ- روغن نپتا پلنگ کی چولونین لگانیسے کھٹمل جاتے رہینگے

تانبا بنانے کی ترکیب- نیلا طوطہ- ریٹھے کے مصفا پانی مین شب کو ڈالدو صبح تک تانبے کے ذرہ پانی کی تہ مین جم رہینگے اونکو نکالکر کام مین لاؤ-

تانبے پر چاندی کے ملمع کی ترکیب- سیانائیڈ آف پوٹاسیم سترہ اونس دو گیلن پانی کے ہمراہ تانبہ چینی کے برتن مین ڈالکر ملاؤ اور فیوزڈ نائیٹریٹ آف سلور پانچ اونس پانی پونے دو پائینٹ کے گلاس مین ڈالکر ملاؤ اس دوسرے مکسچر کو پہلے آہستہ آہستہ ڈالو پھر تانبہ چینی والے ظرف کو آگ پر رکھکے جوش دو اوسی حالت مین ملمع کر کے فوراً ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالو-

دیمک وغیرہ دفع کرنیکی ترکیب- تارپین کا تیل- مٹی کا تیل- اور کول تار کی بو سے کل حشرات الارض بھاگ جاتے ہین-

شراب کا نشہ جانیکی ترکیب- مولی اور پھٹکری پیسکر مدہوش کو پلا دو-

چاندی کا ملمع- چاندی اور شورہ ہم مقدار تیزاب مین ڈالکر توقف کرو اور پھر فلٹر پیپر سے چھانکر تانبے کے برتن کو غوطہ دو بعد اوسکے چمڑے سے گھسو ملمع کے بعد جلا ہوجائیگی

لوہے پر سونیکا ملمع کرنا- نمک آٹھ اونس- شورہ آٹھ اونس- پھٹکری پانچ اونس- ان سبکو حل کرو اور ایک اونس سونا ملاؤ اور بعد گلجانے سونے کے بوٹ دائین ڈالدو بعد اسکے اگر لوہے کا برتن ڈالوگے تو سونیکا ملمع ہوجائیگا-

سونے کا ملمع چاندی پر- سپیر دن سفیٹ چار اونس سونے مین ڈالکر تیس منٹ جوش دو بعد ٹھنڈا ہوجانیکے جو زیور چاندی کا ہو پیتل کے تار سے باندھکے اجزای مرکبہ مین ڈالدو ملمع ہوجائیگا- اگر چاندی کا بنانا منظور ہو تو بجاے سونے کے چاندی ڈالنا چاہیے-

پیتل پر ملمع کرنیکی ترکیب- اجوائن ایک تولہ- نوسادر ایک تولہ- گندھک ایک تولہ سب سے پہلے گندھک کو پیسکر ڈیڑھ پاؤ پانی مین جوش کرو پھر اجزائے مذکورہ ڈالدو جب آدھا پانی رہجاے چھانکر رکھلو- وقت ضرورت تھوڑا سا لیکر ظرف آہنی مین گرم کرلو اور برنجی زیور وغیرہ کو غوطہ دو رنگ طلائی آجائیگا-

ایضاً- زیور کو ریتا اور عرق لیمو سے صاف کر کے آگ پر رکھو بعد اوسکے آب ترش سے صاف کرو پھر پارہ اور عرق لیمو ملاکر ملو چاندی کا ملمع ہوجائیگا اور اگر دوبارہ عرق لیمو سے دھوکر اور کپڑے سے صاف کر کے پارہ سونے کے ورق مین حل کر کے زیور پر ملو سونیکا ملمع ہوجائیگا-

وارنش کا طریقہ- السی کے تیل کو جوش دو اور مردار سنگ گھسکر اوسمین ڈالو اور کچھ دیر مین کاجل ملاکر جس چیز پر پھیرو سیاہ چمکدار ہوجائیگا-

دھوان نہونیکا طریقہ- بتی کو انگوری سرکہ مین تر و خشک کر کے جلانے سے دھوان بالکل نہوگا-

شاید آپ اِسے بھی نہ دیکھین

حضرات ؟ موجودہ زمانہ کی اشتہاری کثرت اور مشتہرین کی جو فروش گندم نمائیون نے اقطاع ہند کے ناظرین کی مصفا اور پاک طبیعتون کو ملکہ جو کچھ اثر پیدا کیا ہی اسکا بیان تحصیل حاصل ہے۔ **انکا** شوقین دل قطع نظر کسی فرمایش کے آنکھونکو بھی اتنی اجازت دینا گناہ سمجھتا ہی کہ وہ موجودہ اشتہارات پر ایک سرسری ہی نظر ڈال لین انکا قیمتی وقت بھولکر بھی یہ رائے نہین دیتا کہ وہ رغبت کی نظر سے نہین نفرت ہی کی نگاہ ہونسے انھین معائنہ فرمالین آگے بڑھے ہوئے شوق ہرگز نہین چاہتے کہ تجارتی فہرستونکی اوراق گردانی کی ہواؤن سے اپنے اچھے خاصے دماغ پراگندہ کرین انکی پرجوش حوصلے مشورہ کہ وہ بیٹھے بٹھائے مفت کا سودا مول لین **افسوس** یا وہ ایک زمانہ تھا کہ یہی اشتہار دلی تمناؤن اور انوکھی آرزؤن کے ساتھ طلب فرماکے آئینہ کی طرح جاتے تھے **حیف** ایک وہ وقت تھا کہ یہی فہرستین بڑے ذوق شوق سے نہ صرف مبارک ہاتھون تک پہونچتی تھین بلکہ آیندہ ضرورتون کے لحاظ کسی قابل قدر اور یادگار تحفہ کی طرح محفوظ رکھی جاتی تھین **آہ** ایک وہ موقع تھا کہ یہی پرائس لسٹین مشتاق نگاہونپر برقی جذبات ڈالتی ہوئین دلونپر وقار پیدا کرتی تھین **ہا** ایک وہ خیالات تھے کہ یہی نوٹس جنکی اب بیقدری کے ساتھ پوڑیان باندھی جاتی ہین تجارت کی جان اور اعتبار کی روح سمجھے جاتے **مصرع** ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا + واقعی ہندوستان کی اشتہاری دنیا پر باستثنا بعض حصص کے بے اعتباری۔ بے ایمانی دغا۔ مکر فریب کی گھنگھور گھٹائین چھائی ہوئی ہین۔ درحقیقت اشتہاری دنیا کا آفتاب کمال جو ترقی کے آسمان پر فروزان تھا اسکا نور تھوڑے ہی دنون مین ماہتاب کیطرح گھٹتے گھٹتے ہلال سان نظر آرہا ہی اگر یہی لیل و نہار ہین تو اس رہی سہی روشنی پر بھی سیاہ سیاہ سطرونکی طرح بالکل اندھیرا چھا جائیگا۔ بہت ہی قریب ہے کہ ان کاغذی کشتیون کو گرداب مفر گھما کر زمین مین بٹھا دے آخر یہ کیون اسکا سبب کیا ہی۔ جواب مین سوا اسکے اور کیا کہا جاسکتا ہی کہ خصوصاً مشتہرین کی بدعنوانیون اور عموماً ناظرین کی بے اعتقادیون نے یہ امر ہر شخص کے ذہن نشین کردیا ہی کہ اشتہاری تاجر بدمعاملہ ہین۔ اشتہار دینے والے سوداگر عام اس سے کہ ایماندار ہون خواہ بے ایمان سب ایک نگاہ سے دیکھے جاتے ہین انھین جا و بیجا خیالات نے شائقین کی دلی رغبتون کو نفرتون سے بدلکر یہ نوبت پہونچادی ہی **شعر** جواز قومی یکی بیدانشی کرد ٭ نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را ٭ **پس** اے ویلیوپی ایبل طریقہ سے تجارت کرنیوالے صاحبو۔ اگر ہین لوگون نے تجارت کی مقصور گردن کو مکر فریب اور بدمعاملگی کی تیز چھریون سے حلال کرکے اسکے خون کے بدنما دھبے اپنے دامنونپر لگالیے ہین تو اب بھی خیر ہے ابھی تازے داغ ہین انکے پاک کرنیکی یہی تدبیر ہی کہ بہت جلد انھین نیک نیتی۔ امانت داری۔ اعتبار۔ خوش معاملگی کے پانی سے دھوڈالین اور **یا ایہا الناظرین** اگرچہ آپکا احتراز بمصداق مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد جملہ اشتہارون کو ایک نگاہ سے دیکھنا بیجا نہین ہے لیکن یہ امر آپ کی منصف مزاج طبیعت اور بیش بہا تجربہ سے ضرور بعید ہی کہ آپ جملہ اشتہار جھوٹا اور کل مشتہرین کو بدمعاملہ تصور فرمالین۔ کیونکہ ابھی زمانہ راستباز سوداگرون سے خالی نہین ہے۔ اب بھی اقطاع ہند مین ایسے معاملہ فہم تاجر موجود ہین جو ایمانداری۔ خریدارون کی رضاجوئی۔ کم منافع پر اکتفا۔ اپنا پہلا فرض خیال کرتے ہین گو باعتبار شکل و صورت کے سب اشتہار یکسان ہین لیکن **تجربہ** ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے برے بھلے کا بخوبی امتیاز ہوسکتا ہے **تجربہ** ایسی کسوٹی ہی جو کھرے کھوٹے کی فوراً ہی شناخت کرادیتی ہی **تجربہ** ایسا آلہ ہی جو دودھ اور پانی کو علیحدہ علیحدہ دکھلا دیتا ہے۔ چونکہ مین بحیثیت تجارت پیشہ ہونیکے ایک ادنی درجہ کا تاجر ہون مجھے یہ کب زیبا ہی کہ قبل از تجربہ اپنی زبان سے اپنی معاملہ کی تعریف بیان کرون۔ مختصر فہرست کارخانہ مع شرائط و اسناد و سارٹیفکٹ بقدر گنجایش پیش خدمت ہین اگر جی چاہے تو بطور تجربہ کسی چیز کی فرمایش سے سرفراز

شرائط کارخانہ سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کانپور بازار رام نراین

جنکی پابندی خریدار و کارخانہ کو فرض العین ہے اسلیے مناسب ہے کہ فرمایش لکھنے کے قبل ضرور اسکو دیکھ لینا چاہیے کیونکہ اسپر عملدرآمد کرنا ہوگا

دفعہ ۱۔ فرمایش کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیوپی ایبل کیجائیگی محصول پارسل ریل یا ڈاکخانہ و نیز باردانہ وغیرہ کا خرچہ ذمہ خریدار ہوگا۔

دفعہ ۲۔ صاحب فرمایش کو مناسب ہے کہ اپنا پتہ و نشان مع ڈاکخانہ و ریلوے اسٹیشن جو انکے قریب ہو صاف خوشخط لکھین اور نام و دستخط شکستہ نہ لکھین ورنہ درصورت نہ پہنچ جانیکے کارخانہ ہذا تعمیل فرمایش سے مجبور سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۳۔ ہر ایک چیز مطابق فرمایش روانہ کیجائیگی تاہم مال ناپسند ہونے پر بدلدیا جائیگا بشرطیکہ مال مرسلہ استعمال مین نہ آیا ہو اور پہونچتے ہی فوراً پارسل کی اطلاع دین اس صورت مین محصول ذمہ خریدار ہوگا۔

دفعہ ۴۔ اگر کارخانہ ہذا کی غلطی سے کوئی چیز خلاف حکم یا نمونہ یا خلاف پیمانہ روانہ ہوجائے کیونکہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان بوجہ کثرت کار ایسا ہونا غیر ممکن نہین ہے تو فوراً ہمارے معزز و مہربان خریدار اسکی اطلاع دین مال مرسلہ ضرور واپس لیکر بدلدیا جائیگا بشرطیکہ استعمال نہ کیا گیا ہو اسصورت مین محصول ذمہ کارخانہ ہوگا

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑیکی کوٹھی

دفعہ ۵۔ اگرچہ کارخانہ ہذا مین جملہ فرمایشات کی تعمیل نہایت احتیاط او مستعدی سے کیجاتی ہی لیکن کثرت کار یا سہو سے اگر پارسل کے ٹکٹ لگانے مین تغیر تبدل ہوجاے جس وجہ سے ایک خریدار کا مال مطلوبہ دوسرے خریدار کو پہونچ جاے تو صرف اطلاع پانیپر اوس غلطی کا موزون دفعیہ کردیا جائیگا اور اُس صورت مین محصول ذمہ کارخانہ ہوگا۔

دفعہ ۶۔ جو صاحب مصنوعی فرمایش بھیجکر کارخانہ ہذا کو دھوکا دینگے تو حتی الامکان انکی تحقیقات کیجائیگی اور بعد قلعی کھلجانیکے عدالت مجاز مین باضابطہ نالش کی جائیگی۔ اور ہرجہ و خرچہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۷۔ جو صاحب فرمایش اپنا مال مطلوبہ ڈاکخانہ سے روپیہ داخل کرکے نہ چھڑائینگے اوسکا کل ہرجہ و خرچہ ذمہ خریدار رہوگا اور باضابطہ کاروائی کیجائیگی

دفعہ ۸۔ مقامات دور و دراز مثل برہما و آسام یا نہایت ہی عجلت کی حالت مین صاحبان فرمایش کو مناسب ہے کہ بجای خط کی تار بھیجین تاکہ بشرط امکان فوراً تعمیل کردیجاویگی ورنہ دیر مین مال پہونچنے کا کارخانہ ذمہ دار نہوگا اور پھر مال مرسلہ کی حاصل کرنے مین کسی قسم کا عذر و حیلہ خریدار کا قابل سماعت نہ خیال کیا جائیگا

دفعہ ۹۔ جو صاحب یکمشت پچاس روپیہ کی دوائی ایکہی دفعہ خرید فرماوینگے انکو فیصدی بیس روپیہ کمیشن دیا جائیگا اور جو صاحب گھڑیان یا دیگر متفرق اسباب طلب فرماوینگے اُنھین فیصدی پانچ روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۔ اگر ہماری مرسلہ دواؤن سے ہماری پوری پوری ہدایت اور پرہیز کی پابندی کرنے پر بھی بوجہ ناموافقت آب و ہوا یا مزاج یا اور کسی وجہ سے ذرا بھی فائدہ نہوگا تو حلفیہ بیان اور دوبارہ کیفیت مزاج وغیرہ سے مطلع ہونے پر تا حصول صحت دوسری دوائی کارخانہ ہذا بلا قیمت بھیجتا رہیگا لیکن محصول ذمہ خریدار رہوگا۔

دفعہ ۱۱۔ کارخانہ ہذا سے ہر ایک مرض کی دوا اُسیقدر روانہ کیجائیگی جو ایک مریض کیلیے کافی ہو لیکن کسی بدعنوانی یا پورے پورے پرہیز کی پابندی نکرنے پر کل دوا ختم ہوجائیگی اور فائدہ نصف یا کم و بیش ہو تو پھر اُسی مرض کی دوا بقیمت دیجائیگی

دفعہ ۱۲۔ ہماری کارخانہ سے باوصف جلد تعمیل ہونیکے اگر بوجہ کثرت کار دیر ہو تو فرمایش لکھنے کی تاریخ سے پندرہ روز تک انتظار کرنا چاہیے اور اگر بہت ہی عجلت ہو تو پہلے ہی لکھدین حتی الامکان جلد تعمیل ہوگی۔

دفعہ ۱۳۔ خریدار پارچہ و کتب کچھ روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر روانہ فرماوین اُنکی تعمیل فوراً ہوگی ورنہ بغیر پیشگی روپے کے آنے کتابون اور کپڑے کی تعمیل نہوگی۔

دفعہ ۱۴۔ جیبی گھڑیون وغیرہ کا نقشہ فہرست ہذا مین چھپنے کی وقت دیا جاتا ہے جو اُسوقت دوکان پر موجود ہوتی ہین لیکن وہ اشیا چالان کرنیکے بعد دوسرا چالان جیسا دساور وغیرہ سے آتا ہی اُسمین ظاہری بیل بوٹہ وغیرہ اکثر نہین ہوتا ہی مگر گھڑی کی کاریگری مین فرق نہین ہوتا ہی صرف ظاہری نقش و نگار بدلے ہوے ہوتے ہین جو ہمارے امکان سے باہر ہین اور خریدار کا اسمین کچھ نقصان نہین ہے

دفعہ ۱۵۔ بعض خریدار گھڑی تو منگاتے ہین لیکن اُنکو اتنی تمیز بھی نہین ہوتی ہی کہ اسکی چابی کس طور سے دین لہذا اس بے ترکیبی کی ساتھ اسمین کنجی دیتے ہین جس سے گھڑی مین نقص واقع ہوجاتا ہی یا کوئی پرزہ وغیرہ اُسکا شکست ہوجاتا ہی اور مفت کی شکایت ہمکو تحریر کرتے ہین۔ لہذا ہم اطلاع کیے دیتے ہین کہ جن صاحبون کو نیا اتفاق گھڑی منگانے کا یا لگانیکا ہو وہ کسی نہ ہوشیار احباب سے دریافت کرین اور یا کسی گھڑی ساز سے اُسکی کیفیت معلوم کرلین تاکہ کارخانہ ہذا اس شکایت سے بری رہے۔

دفعہ ۱۶۔ بعض خریدار بوٹ کا جوڑہ منگاتی ہین اُنمین بعض تو انگلیونکی ناپ تحریر کرتے ہین اور بعض ڈورہ پاؤن کا ناپ کر بھیجدیتے ہین جسمین اکثر فرق پڑجاتا ہے لازم ہی کہ پاؤنکو کاغذ پر رکھکر لمبان کی ناپ کا نشان کردین اور پنجہ کی موٹائی انچیون کے حساب سے لفظون مین لکھین جسمین جوتہ چھوٹا بڑا نہو اور سب سے بہتر یہ ہے کہ اپنے پاؤن کا بوٹ بذریعہ بیرنگ پارسل روانہ کردیا کرین اسمین ذرا بھی دقت نہوگی۔

دفعہ ۱۷۔ رقم دادنی خواہ گرفتنی جن خریدارون سے متعلق ہو اونکو لازم ہی کہ ایک ماہ تک اوسکا فیصلہ کرکے حساب کتاب برابر کرلین۔

جن خریدارونکو مندرجہ بالا شرائط منظور ہون وہ بلا تکلف کارخانہ ہذا کو فرمایش سے سرفراز فرمائین۔ تاجرونکا معاملہ بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتا ہے

کانپور کا چرمی اسباب

ہر شخص واقف ہے کہ کانپور کا چرمی اسباب صرف ہندوستان ہی مین نہین بلکہ ولایت پر بھی شرف لیگیا ہے اس شہر کو یہ بات منجانب اللہ حاصل ہے مگر جیسی عمدہ چمڑے کی یہان کثرت ہی اوسیقدر اچھے کاریگرونکی قلت بھی ہے اس تجارت کو ہم ایک مدت مدید سے کرتے ہین تاہم جبتک ہمنے عمدہ اور لائق کاریگرون کو فراہم کرلیا پورے طور سے کارخانہ جاری نہین کیا اب بفضل خدا اوسکو جاری ہوے مدتین گذر گئین اور اس عرصے مین بیشمار مال رؤسای شہر اور بیرونجات کی خدمت مین بھیجا مگر مضبوطی اور نفاست اور قیمت کی مناسبت اور موافق نمونہ ہونا وغیرہ مراتب قابل تعریف رہے یہی وجہ ہے کہ جسنے ہمسے ایکبار بھی کوئی فرمایش منگائی پھر کسی دوسرے کارخانہ کا اوسنے بھولے سے بھی نام نہ لیا اسی سبب سے ہمکو اکثر کام ٹھیکے کے ملے اسی کی بدولت بڑی بڑی ریاستونمین ہماری رسائی ہوئی اسی کی طفیل مین ہمنے متفرق خریدارون کی سوا ریاستون اور محکمون سے خطوط خوشنودی پائے۔ لہذا ہم اپنی دیانت اور خوش معاملگی کے بھروسے پر دعوے کرتے ہین کہ ہمارے کارخانہ کا اول نمبر کا مال خراب یا دیسی چمڑیکا بجاے ولایتی چمڑیکے پایا جاے تو ہم قیمت مع محصول جانبین واپس کردین کیونکہ

حکمت اول عجیب وغریب گرمی وسردی وہوا کی تبدیلی دریافت کرنیکی حکمت یہ ہے کہ ایک جونک کو ایسے سفید شیشے مین رکھنا چاہیے کہ جسکے تین حصے مین پانی بھرا جاے اور پانی مینہ کا ہو ہفتہ مین دوبار پانی کو بدلنا چاہیے اور اوس شیشے کو ایسے مکان مین لٹکانا چاہیے کہ جسکا رُخ اوتر کی طرف ہو پھر جس روز آسمان صاف ہوگا اوس روز یہ جانور شیشے کے نیچے ساکن ہوکر سانپ کے مانند گنڈلی مار کر پڑا رہیگا مگر پالا پڑنے یا پانی برسنے کے پہلے رینگتا ہوا پانی کے اوپر آجائیگا اگر وہ دیر تک اوپر رہے تو بیشک خیال کرنا چاہیے کہ بہت دیر تک مینہ برسیگا اور اگر مینہ یا برف کے ساتھ تیز ہوا آنیوالی ہوگی تو اوسکے پہلے یہ جانور شیشے کے اندر اسقدر تڑپے گا کہ جب تک طوفان نہ آئے اوسکی حرکت بند نہوگی اگر بڑے زور شور کی بجلی چمکنیوالی ہوگی تو بار بار یہ جانور اپنی بیقراری کو پانی پر ظاہر کریگا کیا تماشے کی بات ہے کہ باوجود نہ ظاہر ہونے کسی علامت آسمانی کے مینہ برسنے یا بجلی چمکنے سے پہلے اگر یہ جانور ذرا بھی حرکت کرے یا شیشے مین ادھر اودھر پھرے تو ٹھیک جاننا چاہیے کہ چھتیس ۳۶ یا چوبیس ۲۴ یا بارہ ۱۲ گھنٹے کے درمیان مین ایک نہ ایک بات اوسمین سے ضرور ظاہر ہوگی پس اوسکے آزمانے مین کچھ ہرج وتردد کسی طرح کا نہین اگر کوئی شخص تماشا دیکھنے کے لیے ایک جونک سفید شیشے مین بند کرکے گھر مین اوتر کیطرف لٹکادے تو بالکل موسم کا حال معلوم ہوجاویگا۔

صنعت شراب طلسمی جو دودھ کی مانند شکل بدلے

خالص گڑ کا خم خمیر کرکے اوسمین کاسنی اور خرفہ علاوہ دیگر مصالحہ مقررہ کے حسب دلخواہ اور ڈالین اور بدستور کشید کر ڈالین اس شراب کی یہ خاصیت ہے کہ جہان چیکے سے اسمین ذرا سا پانی ڈالدے فوراً رنگ بدلکر دودھ ہوجائیگا دیکھنے والون کو شک نرہیگا۔

لرزہ دور کرنیکی ترکیب۔ ایک مکھی۔ آدھی سیاہ مرچ اور ذراسی ہینگ پانی مین پیسکر آنکھ مین لگادو۔

چوتھیا (قسم بخار) دور کرنیکی ترکیب۔ اُلو کا پر گوگل سیاہ کپڑے مین لپیٹ کر گاے کی گھی مین روشن کردو اور کاجل پار کر لگاؤ۔

تاریکی کے واسطے روشن حرف۔ تیل مین فاسفورس احتیاط سے ملاکر تختی پر نام وغیرہ لکھکر دوکان یا کسی اور جگہ لٹکادو اندھیرے مین سب پڑھا جائیگا۔

صنعت صابون بنانے کی۔ صابون تیل چربی اور چونا یا سوڈا سے (نام دوا ای انگریزی) مرکب ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سخت اور دوسرا نرم سخت صابون مین پوٹاس کے عوض سوڈا کا استعمال کیا جاتا ہے اور بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ تیل یا چربی یا دونون کو ہموزن ملاکر لوہے کی کڑاہی مین رکھکر آنچ دے پھر سجی اور چونے کے صاف کیے ہوے پانی کو (جو سجی اور چونے کو پانی مین ملاکر چند روز رکھ چھوڑنے اور شفاف پانی اوپر سے نتھارنے سے بنتا ہی) آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کرکے اوس تیل مین ڈالین اور خوب ہلائین جب دیکھین کہ خوب گاڑھا ہوگیا تب اوسپر تھوڑا نمک چھڑک دین تب صابون پانی سے جدا ہوکر جمع ہوکر پانی کی سطح پر آجائیگا تب اُسکے نیچے کی آنچ نکال لین اور صابون کو دوسرے برتن مین رکھکے دھیمی آنچ سے گلاکر سانچے مین ڈھال لین بعد دو ایک روز کے جب سخت ہوجاوے نکال لین صابون عمدہ تیار ہوجائے گا۔

صنعت ملمع چاندی کا تیار کرنا۔ نائٹرک سلور جسے کاسٹک بھی کہتے ہین (یہ نام انگریزی دوا کا ہے) اور اوسی کے ہموزن نمک اور ست کریم آف ٹارٹار (یہ بھی انگریزی دوا کا نام ہے) ان سب کا سفوف تیار رکھین پھر جس چیز پر ملمع کرنا ہو اوسکو خوب صاف کرین اور سفوف کو بقدر ضرورت پانی نم کرکے جسپر ملمع کرنا ہو لگا کر تھوڑی دیر بعد دھو ڈالین ملمع عمدہ ہوجاویگا لیکن بڑی احتیاط چاہیے کہ یہ سفوف ہاتھ مین نہ لگنے پاوے ورنہ آبلہ پڑجاویگا اور ہاتھ سیاہ ہوجائیگا مجرب ہے۔

صنعت سونیکے حل کرنیکی۔ اول نوسادر وگندھک ایک ایک دانگ لیکر انڈے کی زردی مین حل کرین بعدہ دو مثقال سونا اور ایک دانگ دواے مذکورہ چینی کے برتن مین ڈالکر دستہ آبگینہ سے خوب گھسین تاکہ ورق حل ہوجاوین بعدہ تھوڑی دیر آگ پر رکھین تاکہ گرمی آتش سے نوسادر وگندھک اوڑجاے اور سونا خالص رہجاے پھر جب لکھنا منظور ہو قدرے گوند اوسمین ڈالکر لکھین

صنعت تھوڑے دودھ سے بہت بالائی اوتارنا

جبدودھ جوش ہوجاوے سنگھاڑے کا آٹا چھڑکین یا کیلے کا پوست جدا کرکے مغز اوسکا مثل ورق کے تراشین اور خشک کرکے سفوف بناکر بدفعات قدرے قدرے دودھ پر چھڑکین اور بالائی اوتارین تو بالائی موافق اصلی کے ہوگی بلکہ دوگنی اوترےگی مجرب ہے۔

دیاسلائی بنانیکی ترکیب۔ گندھک ایک تولہ کلورائیڈ آف پوٹاس ایک تولہ مین ایک رتی پانی مین گرم کرکے لکڑی مین لگالو جب رگڑو گی آگ پیدا ہوگی۔

ریشمی کپڑی سے چکنائی دور کرنیکی ترکیب۔ چکنائی پر ہندوستانی سیاہی لگاکر صابون سے دھو ڈالو داغ مٹ جائیگا۔

چراغ کی پروانون سے حفاظت۔ پیاز کے چھلکے کا ٹکڑا چراغ مین ڈالدو پروانے نہ آئینگے۔

ے کو تانبا بنانیکی ترکیب۔ ایک شیشی مین ہرا تھوتھا تھوڑے پانی کے ساتھ ملاکر رکھکے ٹھنڈا کرے جب دمین کوئی آہنی چیز ڈالی جائیگی تانبے کی ہو جائیگی۔

کے پرون مین نقش و نگار بنانیکی ترکیب۔ نوسادر۔ بھلانوہ کا عرق اور تیز ہموزن باہم حل کرکے کبوتر وغیرہ کی انڈی پر جو چاہو لکھو جب بچہ نکلیگا پر وہی لکھا ہوگا۔

نی کا چراغ۔ سمندر پھین۔ گندھک۔ پانی مین پیسکر اور روئی مین لپیٹ کر فتیلہ ... کانٹے ملون کے تیل مین چراغ جلاؤ آندھی اور پانی مین نہ بجھیگا۔

ایضاً۔ نیور (ایک قسم کا کپڑا) مین شورہ پیسکر لگادو اور فلیتہ پر لپیٹ دو ہوا سے چراغ نہ بجھیگا۔

ایضاً۔ چینیا کافور کی بتی بناکر روشن کرو۔ اگر چراغ مین پانی بھی بھر دیا جائیگا تو نہ بجھیگا۔

ایضاً۔ روئی کو سات دفعہ کھنی کی دودھ مین بھگو کر خشک کرکے جلاؤ پانی سے نہ بجھیگا۔

ایضاً۔ بکری کی چربی اور ماجو پھل ہموزن روئی مین ملاکر بتی بناؤ اور رال و کافور پیسکر پانی ن چراغ مین بھر دو۔

ایضاً۔ موم اور رال مین کپڑا بھگو کر بتی بنالو۔ اثر مذکور ہوگا۔

ول کا رنگ بدلنا۔ گندھک کے دھوئین سے سرخ پھول سفید ہو جائیگا اور جب پانی مین ڈالو پھر سرخ ہو جاوے۔

ول کا قدرتی رنگ بدلنا۔ گملہ مین پھول کی قلم لگاکر صبح و شام جس رنگ کا ویسی ہی پھول نکلینگے مگر تین ہفتہ تک شبنم سے حفاظت چاہیئے۔

اخ مین بہت سے رنگ کے پھول ہون۔ املدر کی شاخ مین رکر بار نکالے اور ہر قسم کے پھولونکے بیج رکھکر شگاف بند کردو اور پیٹی لگاکر رسی سے باندھ دو شاخ کو بو دو جتے قسم کے تخم ہونگے اوتنے ہی رنگ کے پھول نکلینگے۔

ون کو پست قامت بنانیکی ترکیب۔ گملے کی نیچے چند سوراخ کردو مگر پانی ہو اور جب جڑین سوراخون کے باہر نکل آئین تو توڑ ڈالو اگر دو برس تک یہی ترکیب ایک فٹ سے زیادہ درخت بلند نہو۔

ل از وقت پختہ ہو جائینگے۔ گدر پھل کی جڑ کے قریب کی چھال چھیل شاخ ادراتی جھکا دیجائے کہ زمین کے متوازی ہو جاوے۔

ل وغیرہ کی کیڑے دفع کرنیکی ترکیب۔ سفوف گندھک اور ہموزن چھڑک دو لیکن جس رات کو شبنم پڑی ہو اوسکے صبح کو۔

ان دور کرنے کی ترکیب۔ تیلیان جسقدر خوبصورت ہوتی ہین اوسیقدر ون سے ہزارہا کیڑے پیدا ہوکر درخت کو ناس کر دیتے ہین چاہیئے کہ درخت کا چوڑا حلقہ کولتار سے بنادو۔

صابون سے شادابی۔ صابون سے ہاتھ منھ دھونے کی بعد پانی پھینکنا نہ چاہیے بلکہ درختونکی جڑونمین اگر ڈالدیا جاوے تو درخت نہایت سرسبز و شاداب ہو جائین۔

آفتاب کی شعاع کا روکنا۔ تین تولہ گوند چیہ انڈونکی سفیدی مین حل کرکے دروازون کی شیشونمین لگانے سے کمرے کے اندر شعاع نہ آئیگی۔

ٹوٹے ہوئے سنگ مرمر کا جوڑنا۔ صرف سفیدہ لگانے سے جڑ سکتا ہے۔

ٹوٹے ہوئے چینی کے برتن جوڑنا۔ سریش۔ سفیدہ۔ سفیدی بیضہ۔ ہموزن حل کرکے لگادے۔

ایضاً۔ قلعی کا چونہ سفیدی بیضہ مین پیسکر لگادو۔

شیشے کا جوڑنا۔ شراب مین مچھلیا سریش آگ کے ذریعہ گلاکر لگانے سے جڑ جائیگا۔

لوہے پر چاندیکا رنگ دینا۔ نمک عرق مین پارہ ملاکر جو چیز دہے کی ڈالوگے چاندی کا رنگ آجائیگا۔

مردہ مچھلی کا تیرنا۔ مردہ مچھلی پر بہلاوین کا تیل لگادو۔

گھڑے کو توڑ ڈالو پانی نہ گریگا۔ بلونی کی جڑ پیسکر پاپتی کا عرق پانیمین ملادو

بے کھونٹی کی گھڑا اوپر چلنا۔ سفید گھونگچی پیسکر گھڑا اوپر لگاؤ اور سایہ مین خشک کرلو۔ وقت نمائش پانون دھو کر گھڑا اون پہنکر چلو۔

اشتہا نہ معلوم ہوگی۔ لٹ زیرہ کی چانول اتوار کے دن پکاکر کھانے سے پندرہ دن تک بھوک نہ لگیگی۔

بچھو پیدا ہو جائینگے۔ بھینس کا گوبر گدھے کی پیشاب مین ملاکر مٹی کے برتن مین دھوپ مین رکھدو دو چار گھنٹے مین بچھو پیدا ہو جائینگے۔

پانی جم جائیگا۔ لسوڑے کی گٹھلی پیسکر گھڑے مین ڈالدو۔

لوہے پر لکھنا۔ سجی ہرا تھوتھا۔ نوسادر۔ پھٹکری زرد۔ ایک ایک تولہ پیسکر لیمو کے عرق مین ڈالکر دھوپ مین رکھو اور لوہے پر موم لگاکر آہنی قلم سے دباکر لکھو اور حروف مین وہی عرق ڈالکر تین گھنٹے دھوپ مین رکھو۔

کپڑے پر سنہرا رنگ چڑھانیکی ترکیب۔ اخروٹ یا سیب کے درخت کے چھتے کا عرق ایک اونس چھ پائنٹ پانی مین پندرہ منٹ تک گھولکر چھان لو پھر کپڑے کو اوسی پانی مین پندرہ منٹ تک جوش دو بعدہٗ صابون کے پانی مین ڈبودو عمدہ رنگ آجائیگا۔

گرے ہوئے بال جم آئینگے۔ سیاہ مرچ اور مکھی کی بیٹ پیسکر لگاؤ۔

ایضاً۔ ہاتھی دانت جلاکر بھیڑ کے دودھ مین پیسکر اور دو رتی رسوت ڈالکر لگاؤ۔

بال نہ پیدا ہونگے۔ ہرتال ایک تولہ چونہ سات تولہ گندھک دو تولہ آب کانجی مین خشک کرکے اور دوبارہ پانی مین ملاکر لگاؤ۔

زنگار بنانیکی ترکیب۔ سنگ راسخ چھ تولہ۔ نوسادر ایک تولہ۔ باقلہ مقشر۔ سرکہ یا آب لیمون کسی مین کھرل کے ذریعہ سے حل کرو اور کچھ دنون رہنے دو زنگار ہو جائیگا

پانی مین بتاشا نہ ٹوٹے گا۔ تیل مین تر کرکے بتاشا پانی مین چھوڑ دو نہ گلیگا

چیتے سے محافظت۔ اگر انسان کا سر برہنہ چیتا دیکھے تو بھاگ جائے۔

ہمارے کارخانے کے نمبر دوم کی مال سے دوسرون کا نمبر اول کا مال مقابلہ نہین کر سکتا اور نہ کر سکیگا جسکے اسباب چمڑہ کی عمدگی ہوشیار کاریگرون کی موجودگی ولایتی اوزارون سے کام ہونا سلائی مضبوط ہونا وغیرہ ہین اسلیئے جملہ امرا و رؤسا کی خدمت مین التماس ہی کہ جس قسم کا کوئی ہمسے منگایا جائیگا انشاء اللہ عمدہ اور بکفایت حتے الوسع جلد روانہ ہوگا۔ اکثر حرجی اسباب کی روانگی مین دو چار روز کا انتظار بدینوجہ کرنا ہو اول نمبر کے کاریگرون کا مال بنایا ہوا بکنے نہین پاتا اور نہ ہم بطمع نفع زائد بازارو مال روانہ کرتے ہین تا کہ شکایت اور بدنامی سے ہمارا کارخانہ رہے۔ اگر والیان ملک یا ریاست یا افسران فوج وغیرہ کسی وقت کوئی کام ہمکو بطور ٹھیکے کے اپنی عنایت سے مرحمت فرمائینگے تو یقین کامل کہ بعنایت ایزدی ہم مال نہایت عمدہ اور حسب فرمایش بانعقاد اون خاص شرائط کے جو ہمارے اور اونکے ما بین پیشتر سے طے ہوجاوین کرا دیسکتے ہین۔ اور معمولی شرائط عام خریدارون کے لیے تو بصراحت تمام درج فہرست ہذا ہین۔ امید کہ معزز امرا و رؤسای بیرونجات کم بیش کام کی فرمایش ارسال فرمائین اور کارخانہ ہذا کی صداقت فرمالین۔

آپکا خادم سید محمد عبد اللہ علم مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحت کانپور پل بازار

معزز امرا کی قابل زین سواری کا مع سب سامان کے

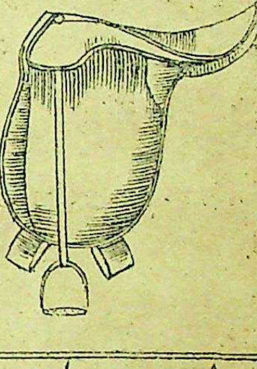

کمپلیٹ عمدہ و مضبوط جسکی عمدگی اور خوشنمائی قابل دید ہے باگ پھولدار ڈبل بکسوے کی اور تنگ اونی اور رکاب چرم ان ہے سلائی اسکی نہایت پائدار ہے قیمت نمبر ۱ [illegible]

ایضاً مع جملہ سامان قیمت نمبر ۲ [illegible]

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۳ [illegible]

ایضاً مع سامان نمبر ۴ [illegible] نمبر ۵ قیمت [illegible]

زین گھوڑ دوڑی نہایت عمدہ مضبوط مع سب سامان

کمپلیٹ نہایت عمدہ و مضبوط بہت خوشنما سلائی بیحد پائدار سب سامان اسکا نہایت سبک اور خوبصورت بنا ہوا ہی جس سے سوارون کو دوڑ مین مطلق گرانی اور تکان نہین معلوم ہوتی ہی قیمت نمبر ۱ [illegible]

ایضاً قیمت نمبر ۲ [illegible]

ایضاً مع جملہ سامان مندرجہ بالا عمدہ اور ارزان قیمت نمبر ۳ [illegible]

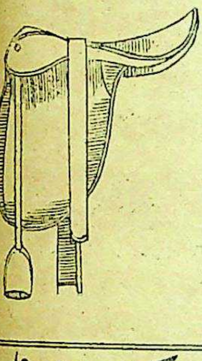

اسناد

سارٹیفکیٹ

مہربان بندہ سلامت زین آپکے یہان سے بعوض [illegible] پہنچی بہت عمدہ نکلا [illegible] فقط ۱۳-۱۲ [illegible] راقم [illegible]

زین فوجی شیٹدار

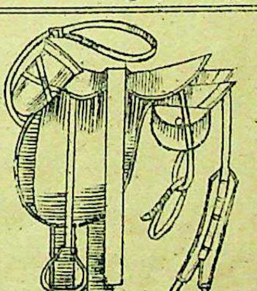

جسکے ہمراہ سب سامان نہایت عمدہ اور مضبوط چمڑہ آبدار پرزے بہت صاف اور عمدہ ہین اسکے چمڑے کی آبداری پر نگاہ نہین ٹھہرتی ہی سلائی نہایت ہی پائدار اور مضبوط ہی یہ زین زیادہ فوجی اشخاص ہی کے مصرف مین آتا ہی قیمت نمبر ۱ [illegible]

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۲ [illegible]

زین ولی افسری عمدہ

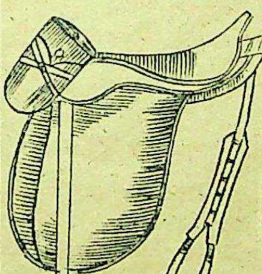

مع جملہ سامان کے نہایت مضبوط چمڑہ عمدہ سلائی بہت پائدار ہی اسکے پرزے پیتل کے پرزونکی ایک عدد باگین دو عدد تنگ چرمی ایک عدد رکاب وال فیل ایک عدد رکاب انگریزی بالاتنگ ایک عدد دمچی ایک عدد قبورہ وغیرہ مع کل سامان عمدہ قیمت نمبر ۱ [illegible]

ایضاً مع سامان مندرجہ بالا قیمت نمبر ۲ [illegible]

آسناد

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم [illegible] زین [illegible] بہت عمدہ [illegible] فقط [illegible] راقم [illegible]

سارٹیفکیٹ

مہربان بندہ سلامت محمد عبد اللہ صاحب [illegible] عنایت فرماکر سامان [illegible] راقم [illegible]

سارٹیفکیٹ

عنایت فرمائے من سلامت زین رومی نمبر ۲ حسب [illegible] فی الواقع زین [illegible] بہت عمدہ قابل [illegible] تاریخ ۹ [illegible] راقم امجد علی انسپکٹر پولیس [illegible] ضلع [illegible]

اسناد

سارٹیفکٹ

جناب من۔ بعد از سلام مسنون آنکہ دو زین [illegible]
مع سامان جو آپ نے روانہ کئے [illegible] پہنچے [illegible]
[illegible]
راقم [illegible]

سارٹیفکٹ

مہربان من۔ ساز [illegible] بہت عمدہ [illegible]
[illegible]
راقم [illegible] ۱۲ [illegible] ۱۸۹۶ع

سارٹیفکٹ

جناب [illegible] عبداللہ صاحب [illegible] قابل تعریف [illegible]
[illegible]
راقم [illegible]

زین بچونکی سواری کے

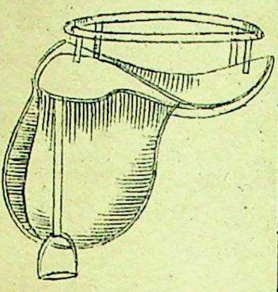

زین چکر دار و چوکیدار مع جملہ سامان کے یہ زین بچونکی سواری کا مع کل سامان کمپلیٹ پائدار سلائی دار جسکا تنگ و نی اور تفنے بلدار ہے قیمت نمبر ۱ ۱۲

ایضاً مع کل سامان نمبر ۲ ۸

ایضاً مع جملہ سامان نہایت عمدہ نمبر ۳ ۱۶

زین چکر دار واسطے اطفال خرد سال کے ہوتا ہے اور بلا چکر واسطے ہوشیار اطفال کے قیمت دونونکی مساوی ہے جسکی ضرورت ہو بالتصریح لکھیے

زین سمیشن قابل دید

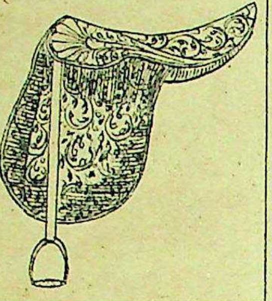

زین سمیشن جسپر ریشم کی بخیہ سے عمدہ پھول پتیان بنی ہوئی ہین اور جال سوزنی کی طرح بنے ہین اسکے ہمراہ جملہ سامان نہایت عمدہ اور بہت مضبوط ہوگا خوبی اسکی دیکھنے سے متعلق ہی نہایت خوشنما بنا ہوا ہے قیمت نمبر ۱ ۳۵

ایضاً نہایت عمدہ قیمت نمبر ۲ ۳۰

ایضاً کم خرچ بالانشین قیمت نمبر ۳ ۲۵

اسناد

سارٹیفکٹ

جناب من۔ تسلیم۔ حضرت کا اسباب جو [illegible] واسطے بھیجا تھا وہ معلوم ہوا [illegible] پسند آیا
راقم حسین علی تحصیلدار [illegible]
ضلع گورداسپور ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۶ع

سارٹیفکٹ

مہربان من سلامت۔ جوڑی کا سامان اچھا روانہ کیا اور پسند آیا
راقم سید احمد [illegible]

سارٹیفکٹ

مہربان من۔ کاٹھی جو بھیجی وہ بہت اچھی ہے پسند آئی۔ فقط ۱۰ اگست ۱۸۹۶ عیسوی
راقم [illegible]

سازفٹ سیاہ و بادامی و وارنش

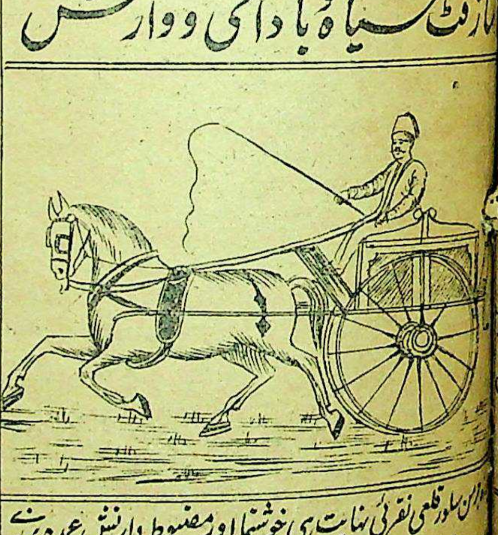

[illegible]ارن سلور قلعی نقرئی نہایت ہی خوشنما اور مضبوط وارنش عمدہ پرزے [illegible]سلائی پائدار قیمت نمبر ۱ ۴۰ نمبر ۲ ۳۵ **ایضاً** بادامی چمڑے کا [illegible]بی قلعی نقرئی نہایت عمدہ اور خوشنما بہت خوبصورت اور سبک بنا [illegible]یت نمبر ۱ ۳۰ **ایضاً** چمڑہ بادامی یا سیاہ نہایت مضبوط اور [illegible]پیتل کے نہایت خوشنما سبک و شفاف سلائی اسکی نہایت پائدار ہے [illegible] اسکی قابل دید ہین اور پھر قیمت مین ارزان نمبر ۱ ۲۸ [illegible]قیمت ۲۵ نمبر ۳ قیمت ۲۲ نمبر ۴ قیمت ۱۸

ساز جوڑی سیاہ و بادامی و وارنش

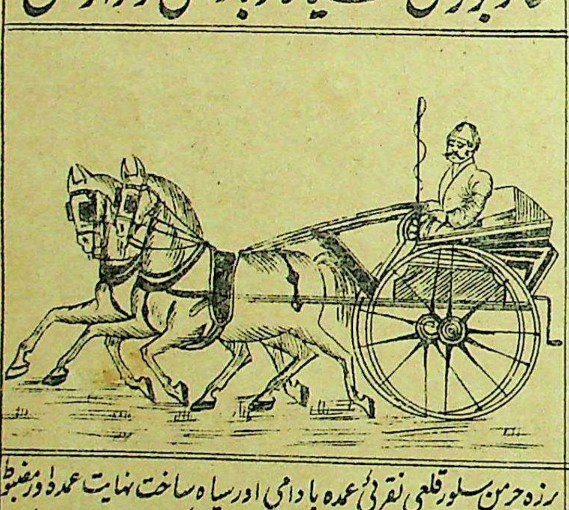

پرزہ جرمن سلور قلعی نقرئی عمدہ بادامی اور سیاہ ساخت نہایت عمدہ و مضبوط سلائی نہایت پائدار اور چمڑہ آبدار اور ایسا عمدہ کہ نہ کبھی بدرنگ ہوتا ہے نہ چٹختا ہے اسکے بکسوؤنکی چمک دمک اور صفائی پر نگاہ نہین ٹھہرتی اس ساز کے بیچ دینے سے گھوڑیکا حسن دوچند نکل آتا ہے قیمت نمبر ۱ ۱۰۰ قیمت نمبر ۲ ۸۰

ایضاً پرزہ برنجی چمڑہ سیاہ و بادامی نہایت عمدہ مضبوط آبدار سلائی پائدار ساخت خوشنما پرزے خوبصورت قیمت نمبر ۱ ۷۰ نمبر ۲ ۶۵ نمبر ۳ ۶۰ نمبر ۴ ۵۵

ایضاً چمڑا ولایتی وارنش پرزہ جرمن سلور [illegible] نقرئی قیمت نمبر اول ۱۵۰

افیون بنانیکا طریقہ۔ پوست خشخاش پیسکر سیر بھر بکری کی دودھ مین بھگو کر زمین مین دفن کر دو اور چالیس دن کے بعد نکالکر کام مین لائیے۔

کاغذ سے تیل کا داغ مٹجائیگا۔ جلی ہوئی ہڈی سات تولہ۔ پھٹکری دس تولہ۔ مصری ایک تولہ۔ پیسکر کاغذ پر چھڑکنے سے دھبہ مٹجائیگا۔

کپڑے پر ایسے بیل بوٹے بنانا جو اندھیرے مین معلوم ہون۔ سیاہ کپڑے پر فاسفورس کی سلائی سے پھول بناکر گلاب مین ڈبو دو۔ کپڑے مین ہوا لگنے لگے اور خشک نہو۔ اندھیرے مین پہننے سے نقش و نگار معلوم ہونگے۔

سُرخ باروت بنانے کا طریقہ۔ گندھک ایک حصہ۔ سلفوریٹ آف اینٹیمن ایک حصہ۔ نائٹریٹ اسٹرنڈیا پانچ حصہ۔ سب کو دھیمی آنچ مین گرم کر لو کہ رطوبت دفع ہو جائے پھر علٰحدہ علٰحدہ سفوف کرکے ملا دو۔ سُرخ باروت بنجائیگی یعنے سُرخ روشنی ہوگی۔

نیلی باروت۔ ٹرسلفوریٹ آف اینٹی منی ایک حصہ۔ گندھک دو حصہ۔ شورہ خشک چھ حصہ ترکیب ایضاً۔

سبز باروت کاربونک ایسڈ دس حصہ۔ گندھک ستر حصہ۔ کلوریٹ پوٹاس تہتر حصہ۔ ترکیب ایضاً۔

زرد باروت۔ گندھک سولہ حصہ۔ کاربونیٹ آف سوڈا تیئیس حصہ کلوریٹ پوٹاس اکسٹھ حصہ۔ ترکیب ایضاً۔

سیاہ معمولی باروت۔ شورہ پچھتر حصے۔ کوئلہ پندرہ حصے۔ گندھک دس حصے۔ سب کا الگ ایک سفوف بناکر ملا دو اور پانی مین حل کرکے گولی بناکر خشک کر لو۔

خضاب ششماہی۔ بابو پھل دس تولہ۔ ہیرا کسیس دس تولہ۔ سفید کنیر کی جڑ چھ تولہ۔ سنبھالو کے بیج دس تولہ۔ بیگن کی جڑ دس تولہ۔ انار کی جڑ دس تولہ۔ سنگ راسخ دس تولہ۔ لوہ چون تیئیس تولہ۔ رام پھل دس تولہ۔ آنولہ دس تولہ۔ نوسادر پانچ تولہ۔ ترپھلہ اٹھائیس تولہ۔ ان سبکو پیسکر لگانے سے چھ مہینے تک بال سفید نہون گے۔

دریا مین نہ ڈوبے۔ چرخ (جانور کا نام) کی کھال سطح آب پر بچھا کر بیٹھنے سے آدمی نہ ڈوبے گا۔

کپڑے کو آتشی رنگ بنانیکی ترکیب۔ ہرتال مین سل۔ روغن مال کنگنی۔ کپڑے پر ملکر اندھیرے مین پہنے لباس مثل شعلہ کے معلوم ہوگا۔

تاریکی مین قوت بصر۔ الو کا سر کپڑے مین لپیٹ کر گھی مین جلاؤ اور کاجل پار کر آنکھو مین لگاؤ اندھیرے مین معلوم ہوگا۔

آگ کو پانی پر تیرانے کی ترکیب۔ تھوڑی پوٹاسیم کو پانی مین ڈالدو اودے رنگ کا شعلہ پانی پر تیرتا رہیگا۔

آگ سے محافظت۔ دو تولہ سہاگہ پانی مین گھولکر کپڑے پر لگا دو اور کپڑا خشک کر لو فوراً آگ سے بچے گا۔

انڈے کو بوتل مین اوتارنیکی ترکیب۔ انڈے کو تیز سرکہ مین رکھو کہ نرم ہو جائے پھر سرکہ سے نکالکر آہستہ سے بوتل مین اوتار دو۔ پانی ڈال ہوا لگنے سے دوبارہ سخت ہو جائیگا۔

آگ کی روشنی سے لکھنا۔ کاغذ پر چھوٹے دانے کی برابر پوٹاسیم دھات رکھدو اور بجائے روشنائی کے پانی سے لکھو مگر پوٹاسیم سے ملاکر جہان جہان لکھو گے آگ لگتی جائیگی۔

برف مین آگ لگا دینے کی ترکیب۔ برف کے ٹکڑے پر ذرا سی پوٹاسیم دھات ڈال دو آگ لگجائیگی۔

پانی مین سُرخ آگ پیدا ہوگی۔ ایک گلاس مین پانی بھر دو اور شورہ کے تیزاب کے دو قطرے ڈالدو اور وقت نمائش مٹر کے برابر پوٹاسیم ڈالدو فوراً رنگ کا شعلہ ظاہر ہوگا۔

پانی سے پانی مین آگ لگانا۔ چینی کے برتن مین گندھک کا تیزاب ڈالدو اور سوڈیم کا ایک چھوٹا ٹکڑا جو بحالت اصلی تیرتا رہیگا۔

پانی سے چراغ جلانا۔ پانی مین تھوڑا کافور حل کرکے چراغ جلاؤ بغیر تیل کے جلے گا۔

دو تلخ چیزون سے شیرینی پیدا ہو جائیگی۔ نائٹریٹ آف سلور بوسلفیٹ آف سوڈا یہ دونون چیزین نہایت کڑوی ہین مگر جب دونون کو باہم ملا دوگے شیرینی پیدا ہو جائیگی۔

شکر مین پانی سے آگ لگانا اور آتشین موجونکا سطح آب پر ظاہر ہونا۔ شکر پر چند قطرے سلفیورک ایسڈ کے ڈالکر گرم پانی کے گلاس مین چھوڑ دو فوراً آگ لگجائیگی اور اگر پھونک دوگے تو پانی پر آتشین لہرین نمودار ہو جائینگی۔

آگ سے پانی پیدا کرنا۔ ایک گلاس مین اسپرٹ وائن ڈالکر آگ لگا دو اور دوسرا گلاس اوپر ڈھانک دو تھوڑی دیر مین ڈھکے ہوئے گلاس مین پانی کے قطرے آجائینگے۔

روشنی تیز ہونیکی ترکیب۔ بتی کو سرکہ مین تر کرکے خشک کر لو اور دیے مین ڈالو روشنی تیز ہوگی۔

مچھر وغیرہ مکان سے دور کرنیکی ترکیب۔ مکان کی رطوبت کو آگ یا دھوین سے دفع کر دو اور ارنڈ کے درخت کو بو دو۔

مکھیان دور کرنیکی ترکیب۔ نرگس کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ اور گندھک پیسکر

چوہے دفع کرنیکی ترکیب۔ ایک چوہے کو تیل یا سیاہی مین مکان مین چھوڑ دو۔

کھٹمل دور کرنیکی ترکیب۔ گندھک کی دھونی پلنگ مین دو۔ کھٹمل بالکل جاتے رہینگے ورنہ بہت کم تو ضرور ہو جائینگے۔ اور اگر کافور باندھکر لٹکا دیا تب بھی جاتے رہینگے۔

خشکی کی خاص حصّے۔ کل خشکی کے دو حصے ہین۔ دنیاے عتیق۔ دنیای جدید۔ ایشیا۔ افریقہ۔ یورپ۔ دنیای عتیق مین شمالی۔ امریکہ جنوبی۔ اسٹریلیا۔ دنیای جدید مین اور بھی چند چھوٹی حصے ہین یعنے جزائر۔

مصنوعی کرۂ زمین کی تقسیم اس قاعدہ سے کہ زمین کا ۹/۱۰ حصہ اور کرۂ زمین اسطرح رکھا جاے کہ فالموتھ (انگلستان کا شہر) سب سے بلند ہے تو اوپر کے نصف کرہ مین کل زمین کا ۹/۱۰ حصہ اور نیچے کی نصف کرہ مین اسٹریلیا۔ اور نیوزیلینڈا اور کچھ حصہ جنوبی امریکا کا واقع ہو۔

خشکی اور تری کا کل رقبہ۔ ۱۹۷۰۰۰۰۰۰ مربع میل خشکی ہے اور تری اس سے چند

سمندر کی گہرائی ۳/۴ سے ۲/۳ تک کا رقبہ بارہ ہزار فیٹ سے زیادہ گہرا ہے۔ جزائر ویل کے آگے اور جزائر ہند مغربی اور برمیوڈا کی درمیان مین چوبیس ہزار فیٹ سے زیادہ اور بحر شمالی و جنوبی مین کم۔

پنجاب اور سندھ کی گرمی۔ جولائی اور اگست مین سندھ اور جنوبی پنجاب سب سے زیادہ گرم ہوتی ہین اسکا سبب یہ ہے کہ جو ہوائین جنوب سے بحر ہند مین ہوتی ہوئین ہندوستان مین داخل ہوتی ہین اونمین پانی کی بخارات بکثرت آتی ہین اور سردی سے منجمد ہوکر ابر باران بنجاتے ہین اور دریاے سندھ کی وادی کو سارے ہندوستان کی زمین اور ہوا مرطوب ہوجاتی ہے۔

قدرتی برف۔ بحر شمال اور جنوب کا پانی ہمیشہ منجمد رہتا ہے۔ سیبیریا۔ روس اور کناڈا کے بڑے دریاؤن کا پانی مہینون جما رہتا ہے۔ ٹیمس (دریای انگلستان) کا پانی کبھی کبھی منجمد ہوجاتا ہے۔ شمالی یورپ و امریکہ کی جھیلین اور چشمے اکثر منجمد رہتے ہین اور بخارات پانی ہوکر اور سردی سے جمکر برف کی صورت مین آسمان سے بھی گرتے ہین۔ ایک فارسی کا مقولہ ہے "آب بستہ را یخ میگویند"

آب باران۔ گرم ملکونمین بحساب اوسط ایک تہائی سے نصف تک اور سرد اور مرطوب ملکونمین نصف سے زیادہ پانی دریاؤن مین جاتا ہے باقی بخارات ہوکر پھر ہوا مین ملجاتا ہے۔

کنوون کا پانی۔ جو کنوئین زیادہ گہرے ہوتی ہین اونکا پانی مفید ہوتا ہے۔

گنگا اور جمنا کے بڑے شہر۔ دریاے گنگ کے داہنے کنارہ پر کانپور بائین کنارہ پر بنارس اور غازیپور۔ جمنا کی داہنے کنارہ پر دہلی۔ اور آگرہ۔ بائین کنارہ پر اله آباد۔

فرق اوقات۔ سب جگہ وقت برابر نہین ہوتے ہندوستان کی شمال مین گرمی اور جاڑے کی سبب وقت مین جتنا فرق ہوتا ہے اتنا جنوبی حصہ مین نہین ہے انگلینڈ اور ناروے مین دن اٹھارہ یا بیس گھنٹے کا گرمی مین ہوتا ہے۔ اور جاڑے مین صرف چھ گھنٹے کا۔ لندن مین جب صبح ہوتی ہے اجمیر مین شام ہوتی ہے۔

دائرۃ البروج اور خط استوا۔ اگر دائرۃ البروج خط استوا کے قریب جھکا ہوا نہوتا تو دن رات ہمیشہ اور ہر جگہ برابر ہوتے اور فصلونمین بھی اختلاف نہوتا۔

ممالک قطبین۔ گرمی مین قطب شمالی کے اکثر ملکونمین ہمیشہ دن رہتا ہے اور قطب جنوبی مین رات اور جاڑے مین اسکے برعکس۔

ایشیائی کوہستان۔ ایشیا اور ترکستان کی پہاڑون کی جنوبی اور شمالی گوشے نہایت ہی تنگ ہین۔ قندز (بدخشان مین ہی) اکہزار فیٹ بلند ہے ہندوکش دو ہزار فیٹ بلند ہے اور مغرب کیجانب افغانستان۔ بلوچستان ایران۔ کوہ قاف۔ اور ایشیاے روم کے اکثر حصونکا دامن دبا ہے۔ ترکستان اور تبت کا مشرقی کوہستانی حصہ برہما سے ابناے بہرنگ تک ایشیا کی ساری زمین گھیرے ہوے ہے۔

ہندوستان کا وسیع صحرا۔ کوہ ہمالیہ اور ہند کے حد بیکے درمیان جزیرہ نما بہت بڑا ہموار میدان واقع ہے جسمین دریای سندھ و گنگ بہتے ہین یہ میدان سمندر کے قریب کم بلند ہے مگر وسط مین زیادہ۔ دہلی اور لاہور کے درمیان بھی صحرا اکہزار فیٹ بلند ہے۔ ایک طرف کا پانی گنگا کی راہ مین خلیج بنگالہ مین جاتا ہے اور دوسری طرف کا دریای سندھ وغیرہ سے ہوتا ہوا بحر [illegible] مین گرتا ہے۔

ہوا بالکل صاف نہین ہوتی۔ جب نزدیکی کیوجہ سے ہوا صاف بھی معلوم ہوتی ہے تب بھی چھوٹے چھوٹے ذرے اور نباتات کے بیج ہوتے ہین

چینی ہندوستان کے حالات۔ چینی ہندوستان کی کوہی سلسلے ہمالیہ اور یون لنگ سے ملے ہوے ہین۔ دریای برہمپتر یا نگ ٹسی کیانگ سے دو ہزار میل ہے۔ برہمپتر وغیرہ کی اکثر دریا جنوب کیطرف بہتے ہین۔

مقامات کی گرمی سردی اور اوسکی وجہ۔ دنیا کے وہ مقامات جو خط استوا کی پہلو و نیر ہین بہت گرم رہتے ہین اور جو قطبین کے قریب ہین وہ اوتنے ہی سرد کیونکہ وہان آفتاب زیادہ بلند نہین ہوتا۔

ایشیائی ملکون مین بارش کی کثرت و قلت۔ چینی ہند چین۔ جاپان۔ شرقی سیبیریا مین کثرت سے پانی برستا ہے۔ ترکستان منگولیا۔ مغربی سیبیریا مین پانی بالکل نہین برستا۔ اور پہاڑو نیبر ہر سال ۴۰ سے ۵۰ فیٹ تک بارش ہوتی ہے۔

تبت مین پانی بالکل نہن برستا۔

ہندوستان۔ ہندوستان مین اعتدال کے ساتھ بارش ہوتی ہے مگر کسی سال اتفاق سے کم و زیادہ ہوجاتی ہے اور ایسے افراط و تفریط سے بہت بڑے بڑے نقصانات واقع ہوجاتے ہین۔

نظارہ انجم۔ شب کو تین ہزار تارے خاص قوت بصری سے نظر آتے ہین اور قوی دوربینون سے دو کرور کے قریب۔

کہکشان۔ شب کو آسمان پر اوتر سے دکن کیطرف جو سڑک سی معلوم ہوتی ہے اوسیکو کہکشان کہتے ہین اوراسمین ایک کرور اسی لاکھ کے قریب تارے ہین

اختلاف رنگ ستارون کے مختلف رنگ ہوتے ہین کوئی سبز۔ کوئی نیلا۔ کوئی سفید۔ کوئی سرخ۔

نجوم کے اکثر حالات نقشہ ذیل سے معلوم ہونگے

نام سیارہ	قطر بحساب میل	دوری آفتاب سے بحساب میل	تعداد ایام دورہ گرد آفتاب	اوقات گردش محوری	تعداد اقمار
عطارد۔ بدھ	تین ہزار ایکسو بیس	تین کرور پچاس لاکھ	۸۸ دن	صحیح نہین معلوم	۰
زہرہ۔ شکر	۷ ہزار ۸ سو	۶ کرور ۷۲ لاکھ	۲۲۴ دن	۲۳ ۱/۴ دن	۰
زمین	۷ ہزار ۹ سو ۱۲	۹ کرور ۳۰ لاکھ	۳۶۵ ۱/۴ دن	۲۴ گھنٹہ	۱
مریخ۔ منگل	۴ ہزار ایکسو نواسی	۱۴ کرور ۱۹ لاکھ	۶۸۶ دن	۲۴ ۱/۲ گھنٹہ	۰
مشتری۔ برہسپت	نواسی ہزار	۴۸ کرور ۳۶ لاکھ	۴۳۳۲ دن	۱۰ گھنٹہ	۴
زحل۔ سنیچر	اوناسی ہزار	۸۸ کرور ۶۲ لاکھ	۳۰ برس	۱۰ ۱/۲ دن	۸
یورنیس	بینتیس ہزار	۱ ارب ۷۸ کرور ۲۲ لاکھ	۳۰۶۸۶ دن	صحیح نہین معلوم	۴
نیپچون	پچاس ہزار	۲ ارب ۷۹ کرور ۶۰ لاکھ	۶۰۱۲۷ دن	صحیح نہین معلوم	۱

اجسام۔ اجسام اون چیزون کو کہتے ہین جنکا علم حواس خمسۂ ظاہری سے اور جنکا اتصال ذرون سے ہو اور اجسام کی تین قسمین ہین۔ منجمد۔ رقیق۔ ہوائی۔ جیسے لکڑی اور نمیرہ (منجمد) پانی اور گھی (رقیق) آکسیجن اور نیٹروجن (ہوائی) منجمد اوسے کہتے ہین جسکی شکل مشکل سے تبدیل ہو۔ اور رقیق وہ ہے جسکی شکل جلد بدل جاے یعنی جس ظرف مین ہو ہمرنگ ظرف نظر آئے۔

ہوائی اجسام وہ ہین جنمین دبنے اور پھیلجانے کا مادہ ہے۔

ذرات۔ کوئی ذرہ نیست نہین ہوتا مگر اونکی صورت بدل جاتی ہے (مثال) موم بتی گو بظاہر جل جاتی ہے لیکن حقیقت مین وہ ذرے (جنسے وہ بنی تھی) ہوائی شکل مین ہو جاتے ہین کوئی ذرہ نہ جلتا ہے نہ مٹتا ہے۔

قوت۔ زور و طاقت اوس چیز کا نام ہے جسکی وجہ سے ٹھہری ہوئی چیز چل سکتی ہے اور چلنے والی ٹھہر سکتی ہے اور طاقت تین قسم کی ہوتی ہے۔ کشش۔ قوت بالاتصال۔ قوت کیمیائی۔

اقسام بالا کے اجسام کے عام اوصاف۔ دو دو چیز ایک ہی وقت مین ایک ہی جگہ نہین رہ سکتے۔ عرض و طول و عمق کا ہونا۔ ہر جسم کے ذرون کا علیحدہ کرنا ممکن ہے۔ کوئی ذرہ نیست نہین ہوتا (رخ) جسم کے

ذرون مین فاصلہ ہونا کشش زمین جسکے باعث اوسمین وزن ہوتا ہے

زور و میلان۔ جسم کی صورت بعد تبدیل اگر اپنی اصلی صورت کیطرف خود بخود مائل ہو تو اوسے میلان کہینگے اور زور کی تعریف ہی ظاہر ہے

حرکت۔ سکون۔ مرکز۔ ٹھہرنیکو سکون چلنے کو حرکت جس نقطہ پر تمام چیز کا بار ہو اوسے مرکز کہتے ہین

مرکز دریافت کرنیکا طریقہ۔ جس منجمد جسم کا مرکز ڈھونڈھنا ہو اوسکے ایک گوشہ مین ایک پتلی سی رسی باندھکر لٹکا دو اور اوس رسی کو اوسکے نصف سطح سے زیادہ تک بڑھاؤ پھر دوسرے اور تیسرے گوشے پر بھی ایسا ہی اول کے رسی بڑھاؤ اور جس نقطے پر بہی ہو وہی مرکز ہے

رقیق اور منجمد اجسام مین فرق ہے۔ رقیق شے کی مثال مذکورہ سطح بالا ہموار رہتی ہے۔ ہلکی چیز تیرتی اور بھاری ڈوب جائیگی۔ ایک حصے کو حرکت دینے سے تمام حصے متحرک ہو جاینگے

رقیق اور ہوائی اجسام کا فرق اور وزن۔ ہوا کے ذرون مین زیادہ پھیلنے کی قوت ہے پانی ظرف مین جہانتک بھر جاوے وہین تک رہیگا اگر کوئی چیز ہوا بھر کر تولی جاوے تو خالی کے مقابلہ مین وزنی ہوگی اس سے ثابت ہوا کہ ہوا کا بھی وزن ہے۔

انسان پر ہوا کا بوجھ۔ جب زمین کے ایک انچ مربع پر ۷ ۱/۲ ر ہوا کا بوجھ ہوگا تو انسان پر ۳۷۵ من کے قریب بوجھ ہوگا۔

مذکورہ بالا بوجھ سے انسان کی نہ دبنے کی وجہ ہوا چارون طرف اور بدن کے اندر بھی ہے وہی اس بوجھ کو سنبھالے رہتی ہے (مثال) دریا مین غوطہ لگانے سے ہزارون من پانی اوپر آجاتا ہے لیکن چارون طرف پانی ہونے سے بوجھ نہین معلوم ہوتا۔

پہاڑ کی ہوا کی ہلکے ہونیکا سبب زمین کی کشش ہر چیز پر ہے اور وزن ہوتا ہے پس جو چیز زمین سے جسقدر نزدیک ہوگی اوسیقدر کشش کا اثر اور وزن بھی ہوگا یہی وجہ ہے کہ پہاڑ کی ہوا کا وزن زمین سے دور ہونیکے باعث کم

بیرامیٹر (ناپنے کا آلہ) سے آندھی پانی دریافت کرنیکا طریقہ جب آسمان صاف ہوا اور بیرامیٹر کا پارہ جاے معینہ سے نیچے آجاے تو آندھی آئیگی یا ابر ہوگا۔ اور اگر ابر کے وقت پارہ اوپر کو چڑھے تو آسمان کے صاف ہونیکی دلیل ہے۔

جاندار کیواسطے زیادہ بلندی موت ہے۔ ہوا کم ہونے سے بدن کی رگین اور خون پھیلنے لگتا ہے یہانتک کہ ناک اور منھ سے خون نکلنے لگتا ہے یہی وجہ ہے کہ زیادہ بلند ہو کر کوئی جاندار زندہ نہین رہسکتا۔

سمع اور سماعت۔ ہوا کی ذرے باہم ٹکرانے سے آواز پیدا ہوتی ہے اور ذرے

آواز جب کان کی پردے پر لگتی ہی تو قوت سامعہ اپنا کام کرتی ہے۔

آواز ہونیکا باعث ہوا ہی کبھی کبھی بڑی آواز سے مکانون کی شیشے ٹ گئی ہین اور آدمی بہرے ہوگئے ہین یہی وجہ ہی کہ جب ہوا کا دھکا زور سے لگتا ہی تو کان کی جھلی پھٹ جاتی ہی۔ اگر کسی مکان سے ہوا بالکل نکال لیجاے اور اوسمین گھنٹہ بجایا جاے تو مطلق آواز نہو۔

گرمی اور اوسکا وزن۔ اجسام کی ذرونکی حرکت سے گرمی پیدا ہوتی ہی اور گرمی کا کوئی وزن نہین ہوتا (ثبوت) اگر کسی چیز کو تولکر گرم کرو اور بعد گرم کرنیکے پھر تولو تو وزن مثل پہلے کے ہوگا۔

گرمی کی اوصاف۔ گرمی ہی کیوجہ سے گرمی ناپنے کے آلات بنائے گئے ہین س سے ہر جسم پھیل سکتا ہی۔ اس سے ہر چیز کی اندر کا پانی بخار بنکر اوڑ جاتا ہی۔ اس سے اجسام کی حالت بدلتی ہے یعنی منجمد سے رقیق اور رقیق سے ہوائی کر سکتے ہین

اجسام کی پھیلنے کی حالت۔ منجمد سے رقیق اور رقیق سے ہوائی اجسام زیادہ پھیلتے ہین جیسے سونا منجمد ہی اوسکو گلا کر رقیق کیا اور پھر زیادہ گرمی دیکر بھاپ کر دیا۔ ظرف مین چاہے کتنا ہی پانی ہو مگر نیچے آگ رکھنے سے کل گرم ہو جائیگا۔ پہلے آگ کے ذریعہ سے ظرف کا پیندا گرم ہوتا ہی پھر اوسکے اوپر جو پانی ہی وہ گرم ہوتا ہے اور گرمی سے ذرہ پھیلکر ہلکے ہو جاتے ہین اور اوپر کا پانی ٹھنڈا ہونیکے باعث بھاری ہوتا ہی اسلیے وہ نیچے کو آتا ہے اور نیچے کا اوپر کو جاتا ہی اسیطرح برابر یہی حال ہونے سے سب پانی گرم ہو جاتا ہے۔

شعاع حرارت کی رفتار۔ شعاع آفتاب (جسکا باعث گرمی ہی) بغیر کہین رکے تک آتی ہی آگ وغیرہ سے بھی گرمی کیوجہ سے شعاعین نکلتی ہین۔ شعاع کی رفتار ایک سکنڈ مین ۳۲ ہزار ۸ سو کوس ہے۔

گرمی پیدا ہونیکے طریقے۔ گرمی کا سبب آفتاب ہی اور زمین سے بھی نکلتی ہی دو چیزون کی ملانے (کیمیائی امتزاج) سے بھی اور دو چیزون کی رگڑنے سے بھی گرمی نکلتی ہے۔

روشنی اور اوسکی رفتار۔ جسکی وجہ سے اشیا کا رنگ اور صورت معلوم ہو اوسکا نام روشنی ہی۔ روشنی کی کرنین کسی چیز پر پڑیں اور پلٹ کر آنکھ تک آئے تب وہ چیز معلوم ہوگی۔ فی سکنڈ ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل روشنی کی رفتار ہے۔

فوائد روشنی ورنگ شعاع۔ فوٹوگراف۔ خوردبین۔ دوربین۔ روشنی کی ماہیت دریافت ہو جانی ہی سے بنے ہین اور شعاع مین حسب ذیل رنگ ہین۔ سرخ۔ زرد۔ نیلا۔ نارنجی۔ بینجنی۔ بنفشی۔ سبز۔ انھین سات رنگونکی ملنے سے ایک رنگ سفید معلوم ہوتا ہی

قوس قزح۔ جب پانی کے ذرہ آسمان مین پھیلتے ہین اور آفتاب کی شعاع اونپر پڑتی ہی تو پانی کی وجہ سے رنگ علیحدہ علیحدہ معلوم ہوتی ہین اسیکو قوس قزح کہتے ہین۔

اشیا کے اختلاف رنگ کا باعث۔ یہ اون چیزون کے ذرونکی خاصیت کا اثر ہی جس سے وہ بنے ہین اونکی یہ خاصیت ہے کہ کچھ شعاعین آفتاب کی وہ جذب کر لیتی ہین اور کچھ باہر پھینک دیتے ہین وہی رنگ دیکھنے مین آتا ہی

برق۔ مذکورہ بالا کشش وغیرہ کی طرح ایک قسم کی قوت ہے۔ دو یا کئی چیزون کے رگڑنے سے پیدا ہوتی ہی۔ بجلی کی رفتار فی سکنڈ دو لاکھ میل ہے۔

برق کی اقسام اور خاصیت۔ بجلی کی دو قسمین ہین پازیٹو۔ و نیگیٹو۔ کانچ اور فلالین مین جو بجلی ہی وہ پازیٹو ہی ریشم اور لاکھ مین جو بجلی ہی وہ نیگیٹو ہی۔ جن اشیا مین مختلف بجلیان ہوتی ہین وہ باہم ایکدوسریکو ملاتی ہین اور جن چیزونمین ایک ہی طرح کی بجلیان ہوتی ہین وہ ایکدوسریکو علیحدہ کرتی ہین

بجلی کا اثر۔ اشیای معدنی کوئلہ۔ پانی۔ اور جاندار کے جسمونمین زیادہ اور ریشم۔ گندھک۔ کانچ۔ لاکھ۔ موم مین کم پھیلتی ہے۔

برق ورعد کا سبب۔ جب دو بادل (جنمین مختلف قسم کی بجلیان ہوتی ہین) قریب قریب آتے ہین تب دونون طرف کی بجلیان دوڑ پڑتی ہین اسی سے چمک معلوم ہوتی ہی اور دونون کی ملنے کے دھکے کی آواز کو ر کہتے ہین۔

برق سے حفاظت کا طریقہ۔ زمین سے مکان کی چوٹی پر ایک لوہی کی سلاخ ایسی لگائی جاے جو بجلی سے گل نجاے اور ٹوٹی نہو اور اوپر کیطرف نوک ہو۔

بجلی بنانی کی ترکیب۔ تین کٹورونمین گندک کا تیزاب و پانی دو اور تینون مین دو دو ٹکڑے دھات کے ڈالدو یعنی ایک طرف جست کا ٹکڑا اور ایک طرف تانبے کا اور پہلی پیالے کے تانبے کے ٹکڑے کو دوسرے پیالے کے جست کے ٹکڑے سے ایک تار کے وسیلہ سے ملادو یہی حال دوسرے اور تیسرے کا بھی کرو اور پھر ایک تار پہلی اور تیسرے کے ٹکڑونمین لگادو ایسا کرنے سے تارمین ہوکر رقیق شے جست اور تانبے کے ٹکڑونمین جاکر بجلی ہو جائیگی۔

بجلی کی فائدے۔ (۱) تارمین خبر بھیجنا۔ (۲) مفرد کو مرکب اور مرکب کو مفرد بنانا (۳) لوہے مین قوت مقناطیسی لانا۔ (۴) قطب نما بنانا (۵) سخت چیزون کو گلانا (۶) بغیر تیل کے عمدہ روشنی کرنا وغیرہ وغیرہ۔

قطب نما بنانی کی ترکیب۔ پہلی کسی نعلدار لوہے مین بجلی کی قوت کے ذریعہ سے مقناطیسی قوت لاتی ہین اور جب اوسکے پاس لوہے کی سوئی رکھتے ہین تو کھینچ جاتی ہی اور اوس سوئی مین بھی مقناطیسی قوت آجاتی ہی اگر ایسی بڑی سوئی کو کسی نوکدار چیز پر رکھین جسپر وہ سوئی گھوم سکے تو ہمیشہ اوسکے دونون گوشے جنوب و شمال کی طرف رہینگے۔

عنصر۔ غیر مرکب چیز کو عنصر کہتے ہین اور اوسکی دو قسمین ہین۔ معدنی۔ غیر معدنی اور اب تک ۶۳ عنصر دریافت ہوئے ہین جنمین ۴۸ معدنی اور ۱۵ غیر معدنی ہین۔ حکماے آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔ کو بھی عنصر یعنی غیر مرکب چیز کہتے ہین مگر تحقیق حال سے یہ قول غلط ثابت ہوا پانی ہیڈروجن اور آکسیجن سے بنا ہی اسیطرح اور بھی ہین

ابر- ابر مثل دھوین کی ہی (یہ وہی بخارات ہین جو زمین سے اُٹھتے ہین) اور جب سردی کا اثر پڑتا ہی تو پانی ہو جاتے ہین اور بوجہ بوجھ کے ہوا سنبھال نہین سکتی اسلیے اشک حسرت کیطرح زمین پر گر پڑتے ہین-

برق ورعد- وہی بخارات جو زمین سے اُٹھتے ہین اور بلند ہو کر آپس مین لڑتے ہین تو چمک اور کڑک پیدا ہوتی ہی- اکثر اوقات چمک کے تھوڑی دیر کی بعد آواز محسوس ہوتی ہی اسکی وجہ یہ ہی کہ روشنی کی رفتار آواز سے زیادہ ہی-

اولے- بادل پر پانی ہو جانیکے بعد جب سردی کا اثر زیادہ پڑتا ہی تو پانی جمکر برف ہو جاتا ہے اور زمین تک جاتے جاتے گرمی سے گھُل کر مٹر یا بیر کے برابر ہو جاتا ہے اوسی کو اولا کہتے ہین-

شہاب ثاقب ایک شے سخت اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہی مگر ہوا سے رگڑ کر شعلہ بار ہو جاتی ہے

دائمی روشنی- پچاس میل بلندی سے آفتاب ہر وقت نظر آتا ہے-

آسمان کا رنگ- آسمان کا رنگ در اصل بالکل سیاہ ہی مگر ہوا کی وجہ سے نیلگون نظر آتا ہے-

۲۳۷۵۹۱

چاند- زمین سے چاند دو لاکھ سینتس ہزار پانسو اکانوے میل کی بلندی پر ہی- آفتاب اسکے مقابل ہوتا ہی اور بہت تیزی سے شعاعین چاند پر پڑتی ہین چاند مین ہزارہا میل کے میدان ہی اور بڑے بڑے بلند پہاڑ ہین انکا سایہ اسقدر سیاہ ہوتا ہی کہ برسات کی کالی کالی راتین بھی مقابلہ نہین کر سکتین- چاند مین جو داغ نظر آتا ہی وہ یہی پہاڑ اور انکا سیاہ سایہ ہی- ان میدانون اور پہاڑون پر کوئی چشمہ ہے نہ درخت نہ سبزہ نہ ہوا-

سطح قمر سے اگر دیکھا جاے تو ایک طرف ایک شے نظر آئیگی جو مثل ساتوین تاریخ کے چاند کے ہوگی اور دیکھنے والی کو چاند سے بدرجہا زیادہ روشنی نظر آئیگی- وہ یہی زمین ہی جسپر ہم لوگ (ناقابل قدر سمجھکر) رہتے ہین-

سطح قمر سے آفتاب کے منور چہرہ پر ایک روشن سہرا پڑا معلوم ہوگا جسکو شعاع کہتے ہین اور اسکی روشنی دور دور پھیلتی رہتی ہی- اور بوجہ حرکت کے آفتاب بہت خوشنما معلوم ہوتا ہی- ہوا کے باعث زمین والی اچھی طرح نہین دیکھ سکتے-

چاند مین گرمی- چاند مین گرمی اسقدر سخت ہوتی ہی کہ اگر ایک ٹغار پانی سے بھر دیا جاے تو تین چار سکنڈ مین (دھوان بنکر اوڑ جاے) خشک ہو جاے

تارون کے گرنیسے آواز نہونا- چاند مین ہر وقت تارے یا شہاب ثاقب اس زور سے گرا کرتے ہین کہ ہر مرتبہ سطح قمر ہلجاتی ہے مگر آواز نہین سنائی دیتی کیونکہ ہوا وہان بالکل نہین- اور تارون کے گرنیسے سطح قمر پرنشان پڑجاتا ہی حالانکہ وہان کی زمین پتھریلی ہے-

چاند مین رفتار کی تیزی- اگر وہان تک پہونچکر کوئی شخص سطح قمر پر آہستہ آہستہ بھی چلے تب بھی چھہ چھہ سات سات گز پر قدم پڑیگا اور چل کو اپنا جسم نہایت ہلکا معلوم ہوگا- تیزی رفتار کی مثال یہ ہے کہ اگر ایک شخص دریا مین پیرے اور دوسرا زمین پر ہوا مین چلے تو دوسرے کی رفتار تیز ہوگی اور چاند مین ہوا بھی نہین اور جسم بھی ہلکا ہو جاتا ہی اسلیے اسقدر جلد قریب القیاس ہی- چاند مین ۱۴ دن کا دن اور ۱۴ دن کی رات ہوتی ہے- چاند اونتیس ۲۹ روز مین اپنے گرد ایک گردش کرتا ہی اسلیے اسکا دن ہمارے ۱۴ دن کی برابر اور اسکی رات ہماری ۱۴ راتون کے برابر ہوتی ہی یہی وجہ ہے کہ کل سیارے بہت آہستہ چلتے نظر آتے ہین اور مشرق سے مغرب تک آتے آتے ۱۴ روز صرف ہوتے ہین-

ارض قمر مین کسیوقت اندھیرا نہین ہوتا- غروب آفتاب کے بعد بھی چاند مین مثل رات کے تاریکی نہین ہوتی کیونکہ زمین ہر وقت اُسکے مقابل اوس سے ۱۴-۱۵ حصہ زیادہ چمکتی رہتی ہی اور چاند مین زمین کی مختلف شکلین نظر آتی ہین کبھی مثل ہلال کے کبھی مثال بدر کے وغیرہ وغیرہ لیکن ہر صورت مین زمین کی روشنی کم نہین ہوتی- یہ روشنی دھوپ کی اور جسقدر وہ سورج کے مقابل ہوتی ہی اوسیقدر اوسکا حصہ منور ہوکر چاند پر اپنا پورا پرتو ڈالتا ہے-

چاند سے اوپر کرہ قمر کے اوپر نہ ہوا ہی نہ بادل نہ کہرا البتہ شہاب ثاقب بہت ہین مگر کوئی آواز نہ محسوس ہوگی- دائرہ آفتاب اس زمین سی جسقدر بڑا معلوم ہوتا ہی زہرہ کیطرف چلکر اس سے کسیقدر بڑا معلوم ہوگا- اور زمین بہت بڑا روشن ستارہ معلوم ہوگی چاند بوجہ چھوٹے ہونیکے بالکل ندکھائی دیگا جسقدر کوئی بلند ہوتا جاے آفتاب کی روشنی اور گرمی زیادہ ہوتی جائیگی-

زمین اور زہرہ- زمین اور زہرہ کا جسم برابر ہی زہرہ زمین سے آفتاب کیجانب واقع ہی اور سال بھر مین ایک اور ہوتا ہی کہ زہرہ زمین کے مقابل آجاتا ہے اس حالت مین زمین اور زہرہ کا فاصلہ دو کرور تیس لاکھ میل رہجاتا ہی اسوقت زہرہ اہل زمین کو بہت بڑا نظر آسکتا ہی مگر اس صورت مین اوسکا تاریک حصہ زمین کیطرف ہوتا ہی اسلیے زمین والے اوسکا پورا نظارہ نہین کر سکتے- آفتاب سے نو کرور چھ لاکھ میل کا فصل ہے-

سطح زہرہ- سطح زہرہ پر کبھی روشنی رہتی ہی اور کبھی اندھیرا جو دن اور رات کی علامت ہے-

دن اور سال- زہرا کے روز و شب قریب قریب ہماری دنیا کے روز و شب کے ہین مگر وہان کا سال ہمارے حساب سے ساڑھے سات مہینہ کا ہوتا ہی-

موسم- زمین کا محور اسقدر اوٹھا ہوا نہین جتنا زہرا کا اور موسمون کا تغیر صرف محور کی بلندی و پستی پر ہی اسلیے سطح زہرہ مین موسمون کی تبدیلی

جلد جلد ہوتی ہے۔

زہرہ کی قریب چاند اور ہوا۔ زہرہ کے قریب یا مقابل کوئی چاند کا ایا جسم نہین مگر کرۂ ہوا زہرہ کے گرد بہت گہرا ہی۔ چونکہ اوس حصّہ مین حرارت آفتاب بہت زیادہ ہی کیا عجب ہے کہ اسی تحفظ کی لیے خالق مطلق نے یہ سامان کیا ہو۔

عطارد۔ یہ ستارہ ہمیشہ آفتاب کے ساتھ طلوع اور غروب ہوتا ہی اس سے رات کے وقت دنیا والے نہین دیکھ سکتے ہان ونکو اگر دوربین سے دیکھا جائے تو ممکن ہے

آفتاب اور عطارد کا فصل آفتاب اور عطارد مین فاصلہ بہت کم ہی مگر تین کرور نوّے لاکھ ۳۹۰۰۰۰۰۰ میل ہے۔

عطارد کا سال عطارد آفتاب کے گرد اٹھاسی روز مین پوری گردش کرتا ہی اس سے ثابت ہوا کہ ہمارے حساب سے عطارد کا سال دو مہینے اٹھائیس روز کا ہی لیکن دن رات اسی دنیا کی طرح چوبیس گھنٹہ کا ہے۔

موسم سطح عطارد کے موسم تین تین ہفتہ سے زیادہ نہین ہوتے کیونکہ وہ نہایت تیزی سے گردش کرتا رہتا ہے۔

گرمی۔ ارض عطارد مین گرمی اس زمین کی گرمی سے دہ چند زیادہ ہوتی ہے اور جب کبھی عطارد آفتاب سے کچھ دور ہو جاتا ہے تو یہان سے آٹھ حصے گرمی زیادہ رہتی ہے۔

عطارد کا قطر۔ عطارد ایک بہت ہی چھوٹا کرہ ہی جسکا قطر صرف تین ہزار ایک سو پچاس میل ہے۔ چاند سے (جسکا قطر دو ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے) کچھ ہی بڑا ہے اور زمین کے مقابلہ مین اونیس ۱۹ حصے سے بھی زیادہ چھوٹا ہے۔

خسرو خاور منزل عطارد سے آگے بڑھکر آفتاب کی روشنی اسقدر تیز ہوتی ہی کہ یہان کی ٹھیک دوپہر وہان کی (بالفرض) شب تاریک کے مقابل ہے عطارد سے آگے بڑھکر اگر دیکھا جاے تو معلوم ہو کہ آفتاب نے نصف آسمان کو آغوش مین لی لیا ہی۔ اسکا قطر اتنا ہی کہ اگر اس دنیا کی ایسی تیرہ لاکھ ۱۳۰۰۰۰۰ زمینین جمع کیجائین تو آفتاب کے برابر ہون۔

حدت آفتاب۔ آفتاب کے گرد یہان سے ہزارون حصے زیادہ گرمی اور تیزی ہی شعلے اور آتشین موجین دیکھکر کوئی اپنی اصلی حالت پر قائم نہین رہ سکتا۔

آفتاب کی قوت جاذبہ اور سیارونکی گردش کا سبب

آفتاب مین ایک ایسی قوت ہی جو تمام ستارونکو اپنی طرف کھینچتی ہی اور سیارون مین یہ طاقت ہے کہ وہ اپنے مرکز سے بھاگین۔ انھین دونون کششون نے سیارون کو گردش مین رکھا ہی۔ اگر آفتاب کی قوت جاذبہ کم ہو جاے تو سیارے آفتاب سے دور ہو کر سردی اور تاریکی مین غارت ہو جائین۔ اگر سیارون کی طاقت کم ہو جاے تو آفتاب کی قوت جاذبہ کھینچکر اپنے مین ملا لے۔ چنانچہ قیامت مین بھی یہی ہوگا کہ آفتاب کی قوت زمین کو اسقدر کھینچیگی کہ آفتاب سوا نیزے زمین سے بلند رہیگا بس اوسوقت جو کچھ حدت اور تیزی ہو کم ہے۔

آفتاب مین داغ سُننے والونکو تعجب ہوگا کہ آفتاب ایسے منور اور روشن شے مین داغونکا ہونا کیا معنی۔ مقام زہرا سے بلند ہوکر آفتاب مین ہزارہا داغ اور شگاف نظر آئینگے کوئی چھوٹا کوئی بڑا ظاہر ہو ہوکر مٹتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین۔ بعض حکما کہتے ہین کہ وہ سطح آفتاب کے سرد مقامات ہین مگر یہ قول کسیقدر بعید از عقل ہے کیونکہ آفتاب ایسی محرور شی مین سرد کا ہونا کیسا۔ شاید یہ قیاس کسی حد تک درست ہو کہ اوس آتشین سمندر کے عظیم الشان طوفان سے جو ہر وقت سطح آفتاب پر واقع ہوتی ہین دور دور تک اوس کرۂ نار کو جو آفتاب کے اصلی جسم کے گرد لپٹا ہوا ہی پھاڑ دیتے ہین جس سے شگاف اور داغ نظر آتے ہین۔ یہ داغ بعض بعض ہفتون مین مٹتے ہین۔ ہر ایک انمین کا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک تیرہ روز مین پہونچکر غائب ہو جاتا ہی اور بعد تیرہ دن کے پہلے کنارے پر پھر نمودار ہوتا ہے۔

گردش آفتاب اس سے ثابت ہوا کہ آفتاب بھی اپنے محور پر گردش کرتا ہی اور یہ گردش چاند کی طرح چھبیس ۲۶ روز مین پوری ہوتی ہے۔

آفتاب کا بڑا داغ۔ داغہاے آفتاب کو لوگ خیال کرتے ہونگے کہ ہاتھ دو ہاتھ یا گز دو گز کے ہوتے ہونگے۔ مگر نہین آفتاب کے بڑے داغ کا عرض پچاس ہزار میل کا ہے اور طول ایک لاکھ میل کا۔

سفید داغ آفتاب کے آس پاس کا سطح بھی نہایت روشن ہے لیکن اوسمین بھی مثل سیاہ داغون کے سفید داغ ہین۔ عجب نہین جو یہ اونھین سیاہ داغونکا عکس ہو اور انکی سیاہی کو نور آفتاب نے مٹا دیا ہو۔

سطح آفتاب۔ سطح آفتاب دیکھنے سے ایسی معلوم ہوگی جیسا ابری کاغذ یا دامن گلچین۔ وہ چھوٹے چھوٹے کسی شے کے ٹکڑے جو سطح آفتاب پر پھیلے ہوے ہین اونکا طول سو میل سے کچھ زیادہ ہی ہوگا۔

موج آتشین سطح آفتاب کی مثال یہ ہی جیسے طوفانی سمندر کی کیفیت اُفق کی قریب نظر آتی ہی۔ کُل سطح آفتاب پر ہزارون میل کی موجین اور شعلے اوٹھتے رہتے ہین اور بعض بعض موجین اودی رنگ کی ہوتی ہین۔ شعلون کی بلندی اسبات سے قیاس مین آسکتی ہے کہ اگر قوی دوربین سے اسے دیکھین تو دیکھ سکتے ہین حالانکہ فاصلہ ساڑھے نو کرور میل کا ہے۔ مگر اوسی وقت دکھائی دیسکتے ہین جب پورا سورج گرہن ہو۔

کسوف شمس کا باعث جب چاند گردش کرتی کرتی ایسی موقع پر آجاتا ہی کہ آفتاب اور زمین کے درمیان مین ایک خط مستقیم پر ہو تو وہ آفتاب کے درمیان حائل ہوکر آفتاب کی روشنی کو چھپا لیتا ہی۔ اسکو سورج گرہن کہتے ہین مگر آفتاب مین کسوف سے کوئی اختلاف واقع نہین ہوتا۔ وہ سیاہی جو بظاہر اوسکی سطح پر آجاتی ہی وہ چاند کا جسم ہوتا ہی کسوف آفتاب کے وقت کرہ بادی تاریک ہوجاتا ہی اسلیے آفتاب کی وہ باتین دوربین سے معلوم ہوجاتی ہین جو کرہ ہوا کے روشن ہونیکی حالت مین نظر نہین آسکتین۔

خسوف قمری کا سبب جب آفتاب اور ماہتاب کے درمیان زمین ایک خط مستقیم مین آجایا کرتی ہی اس صورت مین زمین درمیان مین حائل ہوکر سورج کی روشنی چاند تک نہین پہونچنے دیتی اسلیے سطح قمر تاریک ہو جاتی ہی اور اسی کو چاند گرہن کہتے ہین۔

شعاع آفتاب۔ وہی سہرا جو سطح قرص رنگین معلوم ہوتا ہی اگر منرل نہرہ سے گذر کر دیکھا جاے تو بالکل سفید نورانی نظر آئیگا۔ یہ وہی شعاعین ہین جو طلوع اور غروب کے وقت شفق سے ملکر رنگین ہوجاتی ہین۔ یہ شعاعین نصف آسمان تک پھیلی ہوئی نظر آئینگی

وزن آفتاب۔ بالفرض اگر میزان کے ایک پلہ پر آفتاب ہو اور دوسرے پر کل سیارے تو آفتاب کے پلے کو حرکت بھی نہو ہان اگر مثل سیارونکے سات آٹھ ہزار وزنی جسم دوسرے پلے پر ہون تو آفتاب کے ہموزن ہوسکین۔

آفتاب اور دمدار ستارے دمدار ستارہ کی رفتار مثل اور سیارون کے مقررہ نہین بلکہ یہ آزادی کے ساتھ جدھر چاہتا ہی چلا جاتا ہی۔ کبھی آفتاب مین بھی داخل ہوجاتا ہی اور پھر نکل آتا ہی مگر رخ ہمیشہ آفتاب کیطرف رہتا ہی یعنی جب آفتاب مین داخل ہوتا ہی تو سر سے اور جب باہر نکلتا ہی تو سر ہی سے۔ دُم بہت دور تک پھیلی رہتی ہی اور جتنا آفتاب سے قریب ہوتا ہی اوسیقدر روشن ہوتا جاتا ہی ۱۸۶۱ء مین دمدار تارہ زمین سے اسقدر قریب ہو گیا تھا کہ خوف تھا اوسکی دم زمین کو نہ جلادے مگر کوئی نقصان نہین پہونچا۔

فاصلہ۔ آفتاب سے مریخ تک چودہ کروڑ پچیس لاکھ میل کا فصل ہے۔ جسقدر بلندی بڑھتی جائیگی حدت آفتاب کم ہوتی جائیگی اور آفتاب نظر مین چھوٹا ہوتا جائیگا۔

مریخ زمین سے چھوٹا ہی اسکا قطر صرف پانچہزار میل ہی۔ یہ بھی مثل اور سیارون کے متحرک ہے اپنی محور پر بھی گردش کرتا ہی اور آفتاب کے گرد بھی گھومتا ہے۔ جو حصہ آفتاب کی روشنی سے روشن ہی اوسکا رنگ سُرخ ہی اور سُرخی مین سبزی مائل داغ ہین۔ روز و شب مریخ کے اتنے ہی ہین جیسے ہمارے زمین کے مگر سال یہانکے سال سے دو چند۔

حساب گردش مریخ مریخ آفتاب کے گرد بہت تیزی سے گردش کرتا ہی۔ اوسکی رفتار فی منٹ آٹھ سو ستر میل ہے۔ اور آفتاب سے تیرہ کروڑ ۹۰ لاکھ میل فصل ہی۔

دو چاند مریخ کی متعلق دو چاند ہین مگر اسکا سبب کوئی نہین بتا سکتا سوائے خالق مطلق اوسی نے بنائے ہین وہی جانے۔

خشکی اور تری سطح مریخ پر جہان سبز داغ ہین وہ دریاؤنکے نشانات ہین اور جہان سُرخی ہے وہ خشکی کے مقامات ہین اس سے زیادہ حالات مریخ کے اندر گئے بغیر نہین معلوم ہوسکتے

فاصلے مشتری تک مریخ سے مشتری تک تینتیس کروڑ پچاس لاکھ میل کا فصل ہے اور آفتاب سے مشتری تک سینتالیس کروڑ پچاس لاکھ میل اور زمین سے اٹھتیس کروڑ میل فصل ہے

مشتری کی چاند مشتری کے گرد چار تارے ہر وقت گردش کیا کرتی ہین اور وہ ثوابت تو ہو ہی نہین سکتے مگر سیارے بھی نہین بلکہ مشتری کی چار چاند ہین جو او چہرۂ نورآگین پر ہر لحظہ چکور کیطرح صدقے ہوا کرتے ہین اور شکلین چارونکی مختلف ہین کوئی بشکل ہلال کوئی بشکل بدر کوئی چوتھائی چاند کوئی نصف چاند۔

مشتری کی وسعت اگر بارہ سو ہماری سی زمینین جمع کیجائین تو مشتری کے برابر ایک جسم بن سکے۔ مشتری کا قطر ۹۰ ہزار میل ہے آفتاب سے ۴۷ کروڑ ۶۰ لاکھ میل فصل ہے

روز و سال سطح مشتری پر نہایت خوشرنگ دھاریان ہین جو دس گھنٹہ مین ایک جگہ سے دوسری جگہ آجاتی ہین اس سے معلوم ہوا کہ مشتری کا دن رات دس گھنٹہ کا ہے ۵ گھنٹہ کا دن اور ۵ گھنٹہ کی رات لیکن سال یہانکے بارہ سال کے برابر ہوتا ہی۔ آفتاب سے دور ہونیکی وجہ ہی اوسکی گردش اپنے مدار پر قریب پانسو میل ایک گھنٹے کے ہی اس سے آپ قیاس کرسکتے ہین کہ وہ راہ جسپر مشتری کو ۵۰۰ میل فی منٹ کی رفتار سے بارہ برس طے کرنے مین لگتے ہین کس بلا کی لانبی سڑک ہے تاہم اتنا فاصلہ علم ہیئت سے ایک قدم کی فاصلہ سے بھی کم ہے

موسم موسمونکی تبدیلی اس سیارہ مین اس وجہ سے نہین ہوتی کہ اسکا محور مثل زمین اور زہرہ کی جھکا ہوا نہین ہی بلکہ وہ ٹھیک شمال اور جنوب کے جانب ہے اسوجہ سے شب و روز مین بھی کم و بیشی نہین ہوتی۔

نیرنگیان مشتری کی تمام سطح پر مختلف رنگونکی دھاریان ہین سرخ۔ سیاہ۔ سبز۔ زرد۔ سفید۔ دھندلی۔ انکی رنگ شکلین بہت جلد جلد بدلتی رہتے ہین بعض وقت ان تمام دھاریونکا پل بندھجاتا ہی اور حباب کیطرح دم بھر مین مٹجاتا ہی۔ یہ تمام دھاریان اور رنگ اون وسیع گھنے بادلون کے ہین جنھون نے تمام سطح مشتری کو گھیرا ہے اور انھین بادلون نے اوسکے سطح تک پہونچنے کا راستہ بند کردیا ہے۔

اعتراض۔ اسجگہ یہ اعتراض ہوسکتا ہی کہ آفتاب تو یہانسے بہت دور ہے گرمی بھی اوسکی بہت کم ہی پھر اتنے بخارات ہونیکا کیا سبب جو ایکدم کو نہین کم ہوتے۔

جواب۔ خود مشتری کا جسم اسقدر گرم ہی کہ جسقدر سمندر اوسکی سطح پر ہین وہ اوسکی گرمی سے کھول کھول کر ابر یعنی بخارات کی شکل مین تبدیل ہوتے رہتے ہین کسی زمانہ مین یہ کرہ اسقدر گرم تھا کہ ہر وقت آفتاب کیطرح شعلہ زن رہتا تھا لیکن اب

مشتری سے زحل تک کا فصل آفتاب سے جتنا فاصلہ مشتری تک ہے مشتری سے اوتنا ہی فاصلہ زحل تک ہی۔ آفتاب سے مشتری تک کا جتنا فاصلہ ہی وہ گذشتہ سطرون مین

زحل کی کیفیت یہ ستارہ مشتری سے کچھ ہی چھوٹا ہی لیکن اسکی دھاریان اور رنگ مشتری سے زیادہ خوشنما ہی اور جلد جلد تبدیل ہوتے رہتے ہین اسکا محور مشتری کے شمال اور جنوب کے جانب ہے مگر اوس سے زیادہ جھکا ہوا ہی اسلیے کہہ سکتے ہین کہ اسکا دن بھی دس گھنٹے کا ہوتا ہی اور کمی و بیشی بھی ہوتی رہتی ہی اور موسمونکی تبدیلیان بھی ہوتی ہین

ملاح خیالات اور حفظ ما تقدم عرصے تک مکان مین آدمیونکے ہنے اور روشنی نہونے سے ہوا خراب ہوجاتی ہو۔ ایسے مکان مین یکایک جانیسے انسان بیمار ہوسکتا ہی ایسے موقع پر عام لوگ بھوت پلیت کی ہونیکا یقین لیتے ہین۔ جب کسی ایسے مکان مین (جو عرصہ تک خالی رہا ہو) رہنے کا ارادہ تو پہلے چراغ جلاؤ اگر ہوا خراب نہین ہی تو چراغ جلا کریگا اور اگر نہ جلے تو بار آگ جلاؤ کہ ہوا صاف ہوجاے۔

یہاتون مین **ہوا کی خرابی کی اسباب** اکثر مکان ایسی ہوتی ہین ہین دھوپ اور ہوا کا گذر کم ہوتا ہی۔ قبرین مکان کے قریب بنائی جاتی ہین ہنود کے مردے اکثر اپنی حالت مین چھوڑ دیے جاتے ہین جو بالکل ہوے نہین ہوتے۔ مکان کی دروازہ پر مردہ جانور یا اور چیزین سڑا ال ہین۔ نماز کی بعد بھی میلے کپڑونکا پہننا۔ غلیظ پھینکنے کا کوئی معقول بندوبست نہین۔ اکثر قصائی اور چمار بدبودار چیزین راہ پر بیخوف پھینکدیتے ہین وغیرہم۔ اگر ان باتونکی اصلاح کیجاے تو حفظ ما تقدم ہو۔ گھرونکا میلا پانی بھی گھرون ہی مین رہتا ہے۔

نوزائیدہ بچونکی بیماریکا سبب اور اُسکی اصلاح۔ ہندوستان کا ر ہی کہ زچہ کو ایسی تنگ اور بند جگہ رکھتے ہین جہان ہوا صاف نہین جاسکتی دوسرے یہ کہ میلے کپڑے پہننے والی عورتونکا مجمع رہی سہی ہوا کو خراب کردیتا ہی۔ بچونکو ہوای لطیف کی ضرورت ہوتی ہی اور اُسکے نہونے ے اکثر بیمار ہوجاتے ہین اور مر بھی جاتی ہین اور زچہ کو بیماری کی تکلیف اُٹھانا پڑتی ہی۔ اگر رسم و رواج کی برعکس کیا جای تو اصلاح ہوجاے۔

کنوؤنکی پانی کی صفائی کا طریقہ۔ باہر کا پانی کنوین کی اندر نجانے وغیرہ نگرین۔ جگت پر نہانا اور کپڑے دھونا نچاہیے۔ جگت پختہ کنوین کچے زینہ گر بیٹھے نہون۔

پانی صاف کرنیکی آسان ترکیب۔ گو فلٹر کا بھی ایک سہل طریقہ ہے کو مشکل ہے۔ پھٹکری سے پانی بہت جلد صاف ہوجاتا ہی۔

جانورونکی بیماریکا سبب۔ مثل انسان کی ہر ذی روح کو صاف پانی لطیف ہوا کی ضرورت ہے۔ جانورون کو لوگ ایسی جگہ باندھتے ہین جہان نہ ہوا اچھی طرح جاتی ہی نہ صفائی رہتی ہی اگر لطیف ہوا کا گذر بھی ہو تو اس جگہ ہو نکلکر کثیف ہوجاے کیونکہ وہان کثافت ہمیشہ پڑی رہتی ہے سڑا کرتی ہی جو ہوا کی خرابی کا باعث ہی دوسرے یہ کہ قریب کی گڑھونکا پانی جو نہایت خراب ہوتا ہی پلایا جاتا ہی۔ اگر ان باتونکا انتظام کیا جاے تو جانور بیمار نہون۔

صحت کیواسطے تغذیہ کا طریقہ۔ کچھ بھوک رکھکے کھانا چاہیے۔ دو مرتبہ تھوڑا تھوڑا کھانا ایکدفعہ زیادہ کھانے سے بہتر ہو۔ روزانہ تبدیل غذا بہتر ہی۔ روز یا اکثر ترکاریان ہونا چاہیین۔ درمیان مین پانی پینا بہتر ہو۔

ہیضہ سے **حفاظت کی خارجی ترکیب**۔ جس مکان مین کبھی کو ہیضہ ہو اُس مکان کو اگر ممکن ہو تو چھوڑ دو ورنہ اُس خاص جگہ پر آمد و رفت تو ضرور کم از کم دس دن تک نرکھنا چاہیے۔ مکان کو صاف رکھنا چاہیے غذا ہلکی کھانا چاہیے۔ زیادہ مجمع مین نجانا چاہیے۔

آنکھونکی حفاظت مقدم ہی۔ مُنہ دھونے مین آنکھونکو باہستگی دھونا چاہیے۔ طلوع و غروب کے قبل و بعد آدھ گھنٹہ تک پڑھنا لکھنا نچاہیے۔ پڑھنے لکھنے کی وقت تھوڑی تھوڑی سی آنکھین بند کرلینا چاہیے۔ کم روشنی مین نہ پڑھنا چاہیے۔ گھنٹہ دو گھنٹہ کی بعد آہستہ آہستہ آنکھین دباؤ کہ پانی نکلجاے۔ جب آنکھونپر زور پڑے ہرگز نہ پڑھنا چاہیے۔

غیر ہضم غذا کا آسان علاج۔ تھوڑا سا کھانیکا نمک کسیقدر پانی کے ساتھ کھالو۔ پانی اگر نیمگرم ہو تو مناسب ہے۔

زہر کا علاج۔ ایک چمچہ نمک اور اسیقدر رائی آدھ سیر گرم پانی مین ملاکر پلادو اور تھوڑی دیر کی بعد ایک انڈے کی سفیدی اور کافی۔

ریاضت۔ ریاضت دو قسم کی ہی۔ جسمی۔ ذہنی۔ جسطرح انسان کے لیے سونا ضروری ہی ویسے ہی ریاضت ذہنی (یعنی غور و فکر لکھنا پڑھنا) بھی ضروری ہی اس سے فضلات تحلیل ہوتے ہین اور خون صاف ہوتا ہی قبل طلوع و قریب غروب آفتاب باغ و صحرا مین اتنی دیر ٹہلنا کہ کسیقدر پسینہ آجاے بہت مفید ہے۔

ہدایت طعام پختہ۔ سونے اور چاندی کے برتنونمین جو کھانا پکتا ہی وہ سب سے بہتر ہی کیونکہ مقوی قلب و دافع وحشت و ضعف ہے۔ اور لوہے کی برتن کا پکا ہوا مقوی مثانہ وغیرہ ہی۔ تانبے کی برتنون مین کھانا پکانا نہ چاہیے اگر قلعی دار ہے تب بھی مضر ہے اور اگر بے قلعی ہی تو جذام کا اندیشہ ہے۔ اور پیتل کے برتنون مین بھی علی ہذا۔ ظروف گلی مین پکانا اچھا ہے مگر ایک مرتبہ۔ اور پتھر کے برتن مین پانچ مرتبہ۔

صفائی آواز کا سہل طریقہ۔ تولہ بھر مصری کا شربت۔ دو تولہ قلمی شورہ مین ڈالکر پی لو۔ اور کچھ اوڑھ کر لیٹ رہو تھوڑی دیر مین پسینہ آکر آواز صاف ہوجائیگی۔

حفاظت صدر۔ برسات کے دنون مین جسوقت ابر آلے یا ذرا بھی ہوا چلے تو کوئی گرم کپڑا فوراً اُسوقت یا پہلے سے پہن لینا چاہیے کیونکہ یہ ہوا مرطوب ہونے کے باعث نہایت مضر ہوتی ہی خصوصاً اُن لوگونکو اسکی پابندی فرض ہے جو ناتوان ہون یا نوازل کی شکایت ہو۔

کوئین سے دودھ نکالنے کی ترکیب۔ کوری گھڑے کے اندر مغز تخم ارنڈ پیسکر لیپ دو اور پانی بھر دو۔ دودھ نکلیگا۔

مصنوعی زلزلہ اور کوہ آتش فشان۔ برادہ آہن اور گندھک باریک پیسکر قریب آدھ سیر کے سوا بالشت کے گڑھے مین دفن کر دے۔ چھ سات گھنٹے کے بعد اوس جگہ کو زلزل ہوگا اور زمین مین سوراخ ہو کر دھوان اور شعلے نکلین گے۔ اگر زمین مثل خرطوم کے بلند ہو تو کوہ آتش فشان اصلی کا تماشا نظر آئے۔

افیون کا نشہ جانیکا طریقہ۔ روغن کنجد کان مین ٹپکاسے۔

برف جمانیکا طریقہ۔ چینی گھاس پانی یا دودھ مین پکاؤ اور گلاس مین بھر دو برف جم جائیگی۔ اگر شکر ڈالوگے شیرینی آجائیگی یہ برف مقوی باہ ہی

آگ یا کوئی گرم چیز چھونے سے ہاتھ نہ جلیگا۔ لعاب ارشیہ ہاتھ مین ملکر آگ یا کوئی اور گرم آہنی شے اُٹھا لو۔

بال نکل آنے کی ترکیب۔ جونک کی خاکستر سرسون کے تیل مین ملا کر چار مرتبہ استعمال کرو۔

چھپی ہوئی تحریر مٹانیکی ترکیب۔ سفید موم کئی بار لگانیسے حرف مٹجائینگے

کافوری پیالہ بنانیکی ترکیب۔ کافور اور مغز نارجیل خوب باریک پیسکر پیتل کی کڑھائی مین رکھو اور کچی مٹی کا پیالہ ڈھانک کر کڑھائی کے نیچے موٹی بتی کا چراغ جلاؤ کافور پیالے مین جم جائیگا بعد اوسکے پیالہ پانی مین ڈالدین مٹی گھلجائیگی اور کافور کا پیالہ نکل آئیگا۔

نمک کا پیالہ بنانیکی ترکیب۔ گاجر کے بیج اور نمک سانبھر ہموزن پیسکر مٹی کے پیالے مین جما کر دھوپ مین خشک کرے بعد اوسکے مولی کے عرق سے دھوئے نمک کا پیالہ نکل آئیگا۔

دنکو ستارے نظر آئینگے۔ سفید سرمہ اگست کے پھول مین سات روز بھگو کر آنکھون مین لگاؤ۔

ہوا سے آگ پیدا کرنا۔ اونٹ کی مینگنی جلا کر شہد مین بجھا لو۔ جب دو ٹکڑے کرکے ہوا مین رکھوگے آگ پیدا ہو جائیگی۔

ایک گھنٹے مین درخت سبز پیدا ہو سکتا ہی۔ شاخ انگور اُلّو اور خرگوش کا خون۔ تھوہر اور پان کو بھیڑ کے پیشاب مین حل کرو اور زمین مین تھوڑی سی کسان کہل کی مٹی ڈالکر جس قسم کا غلہ چاہو بو دو درخت پیدا ہو جائیگا۔

دوسری ترکیب۔ چھوٹے چھوٹے بیج تخم کسم کے تیل مین ملا کر ایک ظرف گلی مین رکھو اور منھ بند کرکے کسی گڑھے مین رکھو اور بعد آٹھ دن کے نکال لو۔ جس جگہ اوس تخم کو بو دوگے ایک گھنٹے مین درخت پیدا ہو جائیگا۔

آنبہ کا درخت پیدا ہوگا۔ آنبہ کی گٹھلی کو اکیس بار تھوہر کے دودھ مین بھگو بھگو کر سایہ مین خشک کرلو جب اس گٹھلی کو کھیت کی مٹی مین بوگے درخت پیدا ہو کر بار آور ہوگا۔

ہتھیار پر جلا کی آسان ترکیب۔ کیتلی کے گودے کو پرانے سرکہ مین پیسکر ہتھیار پر لگاؤ اور خشک کرکے دھو ڈالو۔ **دوسری ترکیب** کسیس عرق بھنگرہ مین پکاؤ اور ہتھیار کو گرم کرکے اوسمین بجھاؤ صاف ہو جائیگا۔

سُرخ سیاہی بنانیکا طریقہ۔ لکڑیکا برادہ دہ پاؤ اور کاغذی لیمو کا عرق ملا کر لوہی کے برتن مین گرم کرو جب آدھا رہجاے آگ سے اوتار کر چھان لو۔

دوسرا طریقہ۔ برازیل وڈ کا چورن آدھ پاؤ تین دن تک سرکہ مین بھگو دو جوش دیکر آدھی چھٹانک گوند بعد اوسکے پھٹکری اور شکر آدھی چھٹانک ملا دو سرخ سیاہی

سبز سیاہی بنانیکی ترکیب۔ تین پاؤ سرکہ مین آدھی چھٹانک تین دن تک رہنے دو بعد اوسکے کپڑے مین چھانکر گوند اور شکر ملا دو سبز سیاہی بنجائیگی

دوسری ترکیب۔ انگریزی نیل ایک تولہ سفیدہ کاشغری اور زعفران تین تین ماشہ شنجرف دو ماشہ سبکو جھینگرہ کے گوند مین حل کرکے لکھو۔

تیسری ترکیب۔ صاف پانی مین کسیقدر زنگار دو رتی گوند ایک رتی شکر ملا دو سبز

چوتھی ترکیب۔ ہرتال طبقی تین تولہ نیل ایک تولہ پیسکر گوند کی پانی مین ملا لو۔

نیلی روشنائی بنانیکا طریقہ۔ ہرتال طبقی دو تولہ نیل تین تولہ پیسکر گوند کا پانی ملا کر لکھو نیلگون حرف ہونگے۔

دوسری ترکیب۔ تین ماشہ ہارسنگھار کے پھول اور دو ماشہ گوند شبکو بھگو دو صبح کو انگریزی نیل ایک تولہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ کھرل کرکے ملا دو۔

زرد روشنائی بنانیکا طریقہ۔ ہرتال ایکتولہ عصارہ ریوند ایکتولہ دونوکو کھرل کرکے جھینگرہ کے گوند مین حل کر دو۔

دوسرا طریقہ۔ ہرتال کو گوند کے پانی مین حل کرکے دھوپ مین خشک کر لو۔ دوبارہ گوند کے

طاؤسی سیاہی بنانیکی ترکیب۔ ہرتال ایک تولہ شنجرف تین ماشہ گوند ایک ماشہ کسیقدر سیاہی

انگریزی سیاہی بنانے کی ترکیب۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہموزن لوہے کا برادہ دو ماشہ کسیس دو ماشہ سرکہ پاؤ بھر ملا کر گرم پانی مین جوش کر لو۔

کچی سیاہی بنانیکی ترکیب۔ کاجل دو تولہ۔ پھٹکری دو تولہ۔ ماجو پھل چار گوند چار تولہ۔ ان سبکو دن بھر کھرل کر لو۔ پھر ڈھانک کے پتے پر سرکہ ڈالکر اجزای حل شدہ کو بچھا کر سایہ مین خشک کر لو۔

دوسری ترکیب۔ کاجل چار تولہ۔ گوند چار تولہ۔ کسیس چار تولہ۔ ماجو پھل ایکتولہ۔ پھٹکری ایک تولہ۔ سجی سار ایک تولہ۔ ان سبکو پیسکر نیب کی لکڑی سے اسقدر گھوٹو کہ چمک آجاے اور حسب طریقہ مندرجہ بالا خشک کر لو۔

پکی سیاہی بنانیکی ترکیب۔ دو سیر پانی کو جوش دیکر پاؤ بھر پیپل کے لاکھ دھو کر اور پیسکر ڈالدے جب لاکھ گلجاے تب پٹھانی لودھ۔ سجی۔ سہاگہ پھٹکری ایک ایک تولہ پیسکر ڈالدے۔ تھوڑی دیر کے بعد کاغذ پر کوئی حرف لکھے اگر کاغذ پر روشنائی پھوٹے تو اور پکاے۔ اگر اسکے برعکس ہو تب آگ سے اوتار کر چھان لے۔ وقت ضرورت کاجل کی پوٹلی عرق مذکور مین گھسکر لکھے۔

سنہری سیاہی بنانیکی ترکیب۔ سونے کے ورق۔ مچھلیا ریٹی دو تولہ پانی کے ساتھ کچی چینی کی رکابی مین رگڑے جب ملجاے پانی مین گھولکر چینی کی پیالی مین

جدول حال بادشاہان دہلی بشرح سال ہجری و عیسوی

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	محل ولادت	مقام جلوس	تعداد عمر روز جلوس	تاریخ جلوس	مرض الموت	تاریخ وفات	محل دفن	مدت عمر	مدت سلطنت
امیر تیمور	ولد امیر طراغان اولاد چنگیز خان	۲۵ شعبان ۷۳۶ھ و ۱۳۳۵ع روز سہ شنبہ	شہر سبز جسے خطکش بھی کہتے ہیں	شہر بلخ	۳۵ سال ۲۷ یوم	۲۲ رمضان ۷۷۱ھ و ۱۳۶۹ع روز چہارشنبہ	تپ محرقہ ۷ روز رہی	۱۷ شعبان ۸۰۷ھ و ۱۴۰۴ع شب چہارشنبہ	سمرقند	۷۱ سال ۱۱ شہر ۲۰ یوم	۳۵ سال ۱۱ شہر ۲۵ یوم
جلال الدین میران شاہ	ابن تیمور	۱۴ ربیع الآخر ۷۶۵ھ و ۱۳۵۴ع پنجشنبہ	سمرقند	میان سمرقند آذربایجان	۳۵ سال ۷ شہر ۳ یوم	۱۷ شعبان ۸۰۷ھ و ۱۴۰۵ع	بیچ جنگ مرزا کے	۲۴ ذیقعدہ ۸۱۰ھ و ۱۴۰۷ع	تبریز	۴۱ سال ۷ شہر ۱۰ یوم	۳ سال ۳ شہر ۷ یوم
سلطان محمد مرزا	ابن میران شاہ	۱۳ ذیحجہ [illegible]ھ و ۱۳۹۷ع	نامعلوم	سمرقند	۹ سال ۲ شہر ۲۴ یوم	۲۴ ذیقعدہ ۸۱۰ھ و ۱۴۰۷ع	عارضہ جسمانی	۳۰ ذیحجہ ۸۵۵ھ و ۱۴۵۱ع	خطکش	۵۵ سال	۳۵ سال ۱ شہر ۵ یوم
سلطان ابو سعید مرزا	ابن سلطان محمد مرزا	۱۳ رجب ۸۳۰ھ و ۱۴۲۷ع	سمرقند	غزنین	۲۵ سال	۳۰ ذیحجہ ۸۵۵ھ و ۱۴۵۱ع	جنگ حسن بیگ میں گرفتار ہو کر شہید ہوا	۱۲ رجب ۸۷۳ھ و ۱۴۶۷ع روز شنبہ	نواح سمرقند	۴۳ سال	۱۷ سال ۶ ماہ ۱۲ یوم
عمر شیخ مرزا	خلف ۴ سلطان ابو سعید	۳ ذیحجہ ۸۶۰ھ و ۱۴۵۵ع	سمرقند	ولایت اندجان فرغانہ	۱۲ سال ۶ ماہ ۳ یوم	۱۲ رجب ۸۷۳ھ و ۱۴۶۷ع دوشنبہ	کبوتر خانہ کے کوٹھے سے گر کر مرے	۴ رمضان ۸۹۹ھ و ۱۴۹۳ع دوشنبہ	سمرقند	۳۸ سال ۹ شہر ۴ یوم	۲۶ سال ۱ شہر ۲۲ یوم
ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ	ابن سلطان عمر شیخ مرزا جنت مکانی	۶ محرم ۸۸۸ھ و ۱۴۸۳ع	ولایت فرغانہ	خطاکش	۱۲ سال ۴ شہر ۱۹ یوم	۲۵ رمضان ۸۹۹ھ و ۱۴۸۵ع سہ شنبہ	تپ	۶ جمادی الاول ۹۳۷ھ و ۱۵۳۰ع	کابل	۴۹ سال ۴ شہر	۳۷ سال ۷ شہر ۱۱ یوم
بادشاہ نصیر الدین محمد ہمایون	ابن بابر بادشاہ جنت آشیانی	۱۴ ذیقعدہ ۹۱۳ھ و ۱۴۹۷ع	ارک شہر کابل	آگرہ	۲۳ سال ۹ شہر ۴ یوم	۶ جمادی الاول ۹۳۷ھ و ۱۵۳۰ع	کوٹھے سے گرے	۱۴ ربیع الاول ۹۶۳ھ و ۱۵۵۵ع	بیچ مقبرہ ہمایون کے	۴۹ سال ۴ شہر ۹ یوم	۲۵ سال ۱۰ ماہ ۵ یوم
ابو النصر جلال الدین	محمد اکبر شاہ بادشاہ عرش آشیانی	۵ رجب ۹۴۹ھ و ۱۵۴۲ع یکشنبہ	سہارام کوٹ میں	کلانور	۱۳ سال ۴ شہر ۲۸ یوم	۳ ربیع الآخر ۹۶۳ھ و ۱۵۵۵ع جمعہ	عارضہ جسمانی	۱۲ جمادی الآخر ۱۰۱۴ھ و ۱۶۰۵ع	مقبرہ سکندریہ	۶۴ سال ۱۱ شہر ۷ یوم	۵۱ سال ۲ شہر ۹ یوم
نور الدین محمد جہانگیر	بادشاہ جنت مکانی	۱۷ ربیع الاول ۹۷۷ھ و ۱۵۶۵ع چہارشنبہ	فتح پور سیکری	اکبرآباد	۳۷ سال ۲ شہر ۲۷ یوم	۱۴ جمادی الآخر ۱۰۱۴ھ و ۱۶۰۵ع روز یکشنبہ	ضیق النفس	۲۸ صفر ۱۰۳۷ھ و ۱۶۲۷ع یکشنبہ	بیچ باغ نورجہان واقع لاہور	۵۹ سال ۵ ماہ ۱۱ یوم	۲۲ سال ۸ ماہ ۱۴ یوم
محمد شہاب الدین	شاہ جہان بادشاہ فردوس آشیانی	سلخ ربیع الاول روز پنجشنبہ	لاہور	لاہور	۳۷ سال ۲ شہر ۲۲ یوم	۲۲ جمادی الاول ۱۰۳۷ھ و ۱۶۲۷ع دوشنبہ	درد گردہ و تپ محرقہ	۲۶ رجب ۱۰۷۶ھ و ۱۰۵۳ع دوشنبہ	اکبرآباد بیچ روضہ تاج گنج	۶۷ سال ۹ ماہ ۶ یوم	۳۰ سال ۲ ماہ ۶ یوم
محی الدین اورنگ زیب	عالمگیر بادشاہ خلد مکانی	۲۵ ذیقعدہ ۱۰۲۷ھ و ۱۶۱۸ع یکشنبہ	صوبہ گجرات آفتاب عالمتاب	نواح اکبرآباد	۳۹ سال ۶ ماہ ۵ یوم	غرہ جمادی الآخر ۱۰۶۰ھ و ۱۶۵۷ع	عارضہ تپ محرقہ استسقا جسمانی	۲۸ ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ و ۱۷۰۶ع روز جمعہ	مقبرہ زین الدین شاہ میں اورنگ آباد	۹۰ سال ۳ یوم	۵۰ سال ۲ ماہ ۲۸ یوم
اعظم شاہ	بن عالمگیر بادشاہ	۱۲ شعبان ۱۰۶۳ھ و ۱۶۵۳ع	دکن	متصل اورنگ آباد	۵۵ سال ۳ ماہ ۲۶ یوم	۴ ذیحجہ ۱۱۱۹ھ و ۱۷۰۶ع	جنگ بہادر شاہ بھائی چھوٹے میں مرے	۱۸ ربیع الاول ۱۱۱۹ھ و ۱۷۰۷ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۵۵ سال ۷ ماہ ۶ یوم	۳ شہر ۱۴ یوم
بہادر شاہ شاہ عالم خلد منزل	بن عالمگیر بادشاہ	سلخ رجب ۱۰۵۳ھ و ۱۶۴۳ع	دکن	کابل	۶۵ سال ۴ شہر ۲ یوم	۱۰ محرم ۱۱۱۹ھ و ۱۷۰۷ع	بعارضہ جسمانی	۱۸ محرم ۱۱۲۴ھ و ۱۷۱۲ع	درگاہ خواجہ قطب الدین میں	۷۰ سال ۳ ماہ ۸ یوم	۵ سال ۹ یوم
معز الدین جہاندار شاہ	بن بہادر شاہ بادشاہ	غرہ شوال ۱۰۷۱ھ و ۱۶۶۱ع چہارشنبہ	دکن	لاہور	۵۲ سال ۳ ماہ ۱۸ یوم	۱۹ محرم ۱۱۲۴ھ و ۱۷۱۲ع جمعہ	فرخ سیر کی قید میں مرے	۲۹ محرم ۱۱۲۵ھ و ۱۷۱۳ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۵۳ سال ۳ ماہ ۲ یوم	۱۱ شہر ۵ یوم
فرخ سیر بادشاہ	پسر عظیم الشان بہادر شاہ شہید مرحوم	غرہ محرم ۱۰۹۸ھ و ۱۶۸۶ع پنجشنبہ	دکن	نواح اکبرآباد	۲۶ سال ۱۱ شہر ۲۲ یوم	۲۳ ذیحجہ ۱۱۲۴ھ و ۱۷۱۲ع روز جمعہ	سید حسن علیخان نے قید کر کے مارا	۹ رجب ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۳۲ سال ۳ شہر ۹ یوم	۶ سال ۳ ماہ ۶ یوم
ابو البرکات شمس الدین	پسر رفیع الشان بن بہادر شاہ رفیع الدرجات	۱۷ رمضان [illegible]ھ و ۱۶۷۲ع	دہلی	اکبرآباد	۴۷ سال ۶ شہر ۲۳ یوم	۹ ربیع الآخر ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	تپ دق	۱۹ رجب ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۴۷ سال ۱۰ شہر ۳ یوم	۳ شہر ۹ یوم
رفیع الدولہ	پسر رفیع الشان بن بہادر شاہ	۲۰ رمضان [illegible]ھ و ۱۶۷۳ع	نواح اکبرآباد	اکبرآباد	۴۷ سال ۲ شہر	۶ رجب ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	غلبہ کوکنار	۱۷ ذیقعدہ ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۴۸ سال ۱ شہر ۲۸ یوم	۳ شہر ۲۸ یوم
روشن اختر محمد شاہ بادشاہ	بن جہاندار شاہ بادشاہ و ابن بہادر شاہ	۲۴ ربیع الاول ۱۱۱۴ھ و ۱۷۰۴ع	غزنین	کہراولی موضع اکبرآباد آگرہ کا	۱۷ سال ۷ ماہ ۲۴ یوم	۱۷ ذیقعدہ ۱۱۳۱ھ و ۱۷۱۸ع	عارضہ جسمانی	۲۷ ربیع الآخر ۱۱۶۱ھ و ۱۷۴۸ع	درگاہ حضرت نظام الدین	۴۷ سال ۱ ماہ ۴ یوم	۲۹ سال ۵ ماہ ۱ یوم
ابو النصر مجاہد الدین احمد شاہ	بن محمد شاہ بادشاہ	۱۷ ذیحجہ ۱۱۳۹ھ و ۱۷۲۶ع	شاہجہان آباد	پانی پت	۲۲ سال ۴ ماہ ۱۳ یوم	غرہ جمادی الاول ۱۱۶۱ھ و ۱۷۴۸ع	سبب کھینچنی میل کے آنکھ میں	۱۷ شعبان ۱۱۸۷ھ و ۱۷۵۴ع شنبہ	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۴۸ سال ۲۳ یوم	۶ سال ۳ ماہ ۱۰ یوم
محمد عزیز الدین عالمگیر ثانی	بن معز الدین جہاندار شاہ عرش آرامگاہ	غرہ محرم ۱۰۹۹ھ و ۱۶۸۷ع	صوبہ ملتان	دہلی	۵۸ سال ۷ شہر ۱۰ یوم	۱۰ شعبان ۱۱۶۷ھ و ۱۷۵۳ع	قلعہ فیروزآباد سے گرے	۸ ربیع الآخر ۱۱۷۳ھ و ۱۷۵۹ع	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۷۴ سال ۳ ماہ ۱۷ یوم	سال ۸ شہر ۸ یوم
علی گوہر شاہ عالم بادشاہ	بن عالمگیر ثانی فردوس منزل	۲ جمادی الاولیٰ ۱۱۴۱ھ و ۱۷۲۸ع	دہلی	کھتولی متصل عظیم آباد	۳۲ سال ۳ یوم	۱۴ جمادی الاولیٰ ۱۱۷۳ھ و ۱۷۵۹ع	عارضہ جسمانی	۷ رمضان	بدرگاہ خواجہ قطب الدین	۹۰ سال ۳ ماہ ۶ یوم	۴۸ سال ۳ ماہ ۳ یوم
ابو النصر معین الدین محمد اکبر شاہ	بادشاہ عرش آرامگاہ	۲۸ رجب ۱۱۷۳ھ و ۱۷۵۹ع	ریان مکمن پور	دار الخلافہ شاہجہان آباد	۴۸ سال ۱ ماہ یوم	۷ رمضان ۱۲۲۱ھ و ۱۸۰۶ع	اسہال و ورم	۲۷ جمادی الآخر ۱۲۵۳ھ و ۱۸۳۷ع	درگاہ قطب الدین برابر والد اپنے کے	۸۰ سال	۳۱ سال ۱۰ ماہ ۲۰ یوم
ابو مظفر سراج الدین	محمد بہادر شاہ ثانی	۱۲ ۱۳ ہجری و ۱۸ ۰۳ع						۱۲ ۷۹ ہجری و ۱۸ ۶۲ع	رنگون		

مرزا محمد سلطان فتح الملک بہادر مرزا ولیعہد بہادر

نام فرمانروا	مختصر کیفیت فرمانروایان اودھ
محمد امین سعادت خان برہان الملک	یہ بزرگ اور عالی خاندان ایران مقام نیشاپور ملک خراسان سے عہد سلطنت بہادر شاہ مین وارد دہلی ہوکر خدمات جلیلہ اور خطاب نواب سعادت خان برہان الملک سے سرفراز ہوئے سنہ ۱۱۳۳ھ مین بعہد محمد شاہ بادشاہ صوبہ دار اودھ ہوئے ۲۰ سال حکومت کر کے سنہ ۱۱۵۱ ہجری مین بعہد نادر شاہ انتقال کیا دو محل تھے اور پانچ لڑکیان دو لڑکے ہوئی مگر جبکہ اولاد ذکور زندہ نہین رہی اسوجہ اودھ مرزا محمد مقیم مخاطب بہ منصور علیخان صفدر جنگ بھانجہ اور داماد کو اونکے ملی مقام جلوس فیض آباد تھا۔
منصور علیخان صفدر جنگ	سنہ ۱۱۵۱ ہجری مین وزیر ہوئے اور بیس برس حکومت کر کے سنہ ۱۱۶۷ ہجری مین وفات پائی اول لاش گلاب باڑی فیض آباد مین سپرد ہوئی اور دہلی مین لیجا کر قریب شاہ مردان دفن ہوئی پھر مرزا ابجو بدر حکیم مرزا علیخان نے کربلائے معلی مین لیجا کر بہشت روضہ مقدس مین ایک محل تھا اور ایک ہی لڑکا بھی تھا اوس عہد مین راجہ نول راے نائب تھے۔
جلال الدین حیدر نواب شجاع الدولہ بہادر	سنہ ۱۱۶۷ ہجری مین بعمر ۲۶ سالگی فیض آباد مین وزیر ہوئے ۱۹ سال وزارت کر کے ۴۵ برس کی عمر مین سنہ ۱۱۸۸ ہجری مین وفات پائی اور گلاب باڑی مین دفن ہوئے پھر دہلی مین لاش گئی۔ میجر بھلیر رزیڈنٹ اور راجہ بینی بہادر نائب تھے دو محل ۲۶ لڑکے ۱۶ لڑکیان تھین۔
نواب آصف الدولہ بہادر	سنہ ۱۱۸۸ھ مین بعمر ۲۷ سالگی مقام لکھنؤ مین وزیر ہوئے ۲۲ سال حکومت کر کے ۵۱ برس کی عمر مین سنہ ۱۲۱۲ ہجری مین وفات پائی اپنے امام باڑہ مین ایک محل تھا اولاد کوئی نہین جان برسٹو صاحب بہادر و مسٹر ایوس صاحب بہادر و لمسڈن صاحب بہادر رزیڈنٹ اور مختار الدولہ ایرچ خان سرفراز الدولہ حسن رضا خان بہادر تفضل حسین خان نائب تھے۔
میر زاور علیخان بہادر	سنہ ۱۲۱۲ ہجری مین وزیر ہوئے ۵ مہینے دو دن حکومت کی مگر بوجہ نہ ثابت ہونے حق کی بحکم صدر کلکتہ معزول ہوکر چندے بنارس مین مطلق العنان آخر کو کلکتہ بھیجدیے گئے وہین وفات پائی وہین دفن ہوئے اولاد و ازدواج کچھ نہ تھین رزیڈنٹ لمسڈن صاحب بہادر نائب تفضل حسین خان تھے۔
نواب سعادت علیخان بہادر	نواب آصف الدولہ کے بھائی تھے بعد سیر سفر بلاد و گردش زمانہ بنارس مین رہا کرتے تھے کچھ سالانہ لکھنؤ سے ملتا تھا ۳ شعبان سنہ ۱۲۱۲ھ مین بسنت کے دن بسواری ڈاک انگریزی راہ کانپور سے لکھنؤ مین داخل ہوکر بعمر ۴۵ سال وزیر ہوئے اور کچھ کم ۱۸ برس حکومت کر کے ۶۳ برس کچھ مہینون کی عمر مین سنہ ۱۲۲۹ھ وفات پائی دو محل ۱۴ لڑکے ۵ لڑکیان تھین اپنے خلف ارشد غازی الدین حیدر خان بہادر کے مکان مین دفن ہوئے رزیڈنٹ لمسڈن صاحب بہادر کرنیل صاحب بہادر کرنیل کانسل صاحب بہادر و کرنیل جان بیلی صاحب بہادر اور نائب شمس الدولہ راے رتن چند وغیرہ تھے۔
غازی الدین حیدر بادشاہ	سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین بعمر ۴۴ سالگی وزیر ہوئے اور سنہ ۱۲۳۰ھ مین بوجوہ اسباب چند خطاب وزارت کو چھوڑ کر بادشاہ ملک بخطاب شاہ زمن مشہور ہوئے اوسوقت منٹن صاحب بہادر رزیڈنٹ اور معتمد الدولہ بہادر نائب تھے کچھ کم چودہ سال سلطنت کر کے ۵۶ برس کی عمر مین ۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۲۴۲ ہجری روز شنبہ عین دیوالی کے دن وفات پائی بنجف اشرف لکھنؤ مین دفن ہوئے ۴ محل ایک لڑکا ایک لڑکی تھی اور رزیڈنٹ بیرونٹ رکٹس صاحب بہادر تھے
نصیر الدین حیدر بادشاہ	سنہ ۱۲۴۳ھ مین بعمر ۲۵ برس تخت سلطنت لکھنؤ پر بیٹھے ۱۰ سال ۵ یوم بادشاہت کر کے سنہ ۱۲۵۳ھ مین وفات پائی عمر ۳۵ برس کی ہوئی ۹ محل تھے اولاد کوئی نہین رزیڈنٹ برونٹ رکٹس صاحب بہادر کرنیل پالک صاحب بہادر سر تامس ہربرٹ میڈک صاحب بہادر کرنیل جان لو صاحب بہادر اور نائب معتمد الدولہ آغا میر اعتماد الدولہ میر فضل علیخان منتظم الدولہ حکیم مہدی علی خان روشن الدولہ محمد حسین خان بہادر تھے۔
مناجان	سنہ ۱۲۵۳ھ مین چند ساعت کے لیے تخت پر بیٹھے جو کہ بادشاہ اپنی حیات مین ابطال ولدیت کر چکے تھے اسوجہ سے فوج انگلشیہ نے بزور شمشیر تخت سے اوتار کر مع بادشاہ بیگم یعنے مان دادی کے قلعہ چنار گڈھ مین بھیجدیا چنانچہ ان دونون نے وہین وفات پائی ۳۰۰ روپیہ سرکار بادشاہی سے انکی اولاد کو ملتا ہے۔
محمد علیشاہ بادشاہ	۶۳ برس کی عمر مین سنہ ۱۲۵۳ ہجری مین بادشاہ ہوئے ۵ برس سلطنت کر کے سنہ ۱۲۵۸ھ مین وفات پا کر امام باڑہ حسین آباد مین دفن ہوئے دو محل ۷ لڑکیان تھین کرنیل جان لو صاحب بہادر رزیڈنٹ اور روشن الدولہ نائب تھے۔
امجد علیشاہ بادشاہ	سنہ ۱۲۵۸ھ مین بعمر ۴۴ برس تخت سلطنت پر بیٹھے اور ۴ برس ۸ مہینے ۲۲ یوم سلطنت کر کے سنہ ۱۲۶۲ھ مین وفات پائی اپنے امام باڑہ مین دفن ہوئے ۳ محل ۷ لڑکے ایک لڑکی تھی نائب امین الدولہ بہادر اور رزیڈنٹ کرنیل رچمنڈ صاحب بہادر تھے
واجد علیشاہ بادشاہ	سنہ ۱۲۶۳ھ مین بعمر ۲۵ سال تخت سلطنت پر بیٹھے اور کم و بیش ۹ سال سلطنت کی انکے بعد انتظام سرکار انگلشیہ ہوگیا اور یہ داخل کلکتہ ہوئے ازدواج بیشمار اولاد ذکور لاتعد اناث لاتحصی ہین نائب نواب علی نقی خان بہادر اور رزیڈنٹ سلیمن صاحب بہادر و اوٹرم صاحب بہادر تھے۔

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت
غبارہ	سنہ ۱۷۸۳ء		مونٹ کالیفر	سنہ مذکور کو اوڑایا گیا
رائزنگ سن	سنہ ۱۸۱۸ء			اس جہاز نے سنہ مذکور مین بحر ظلمات کو عبور کیا
ریل	سنہ ۱۸۵۳ء	درمیان بمبئی و تھانہ		
ٹیلی گراف	سنہ ۱۸۵۰ء	از ڈوور تا راس گریزنز		
نمائشگاہ	سنہ ۱۸۵۱ء	لندن		انگریزی نمائشگاہ سب سے پہلے سنہ مذکور و مقام مذکور مین ہوئی تھی
آہنی جہاز	سنہ ۱۸۴۳ء	انگلستان		
ارغنون	سنہ ۶۵ء	یونانی کلیسا		بعد ازان انگلستان مین سنہ ۹۹۱ء کو مستعمل ہوا
فونوگراف	سنہ ۱۸۶۳ء		فین بی	بعد ازان اڈیسن نے سنہ ۱۸ء مین بنایا
فوٹوگراف	سنہ ۱۸۰۲ء	انگلستان	طامس ویج ووڈ	
آتشی ہتھیار	سنہ ۱۴۷۱ء	لندن		
آگ بجھانیکا انجن	سنہ ۱۶۲۹		مسٹر رامزے	
ایرلمپ	سنہ ۱۶۵۰ء	لندن	آٹو گواک	یہ وہ آلہ ہے جس سے کسی ظرف سے ہوا خالی کیجاتی ہے۔
تار برقی	سنہ ۱۸۵۴ء	ہندوستان		
ایسٹ انڈیا ریلوے	سنہ ۱۸۵۵ء	ہندوستان		
انگریزی نہر	سنہ ۱۸۵۰ء			
بنک آف انگلینڈ	سنہ ۱۶۹۴ء		ولیم پٹرس	
بنک آف اسکاٹلینڈ	سنہ ۱۶۹۵ء	اڈنبرا		
ساہوکاری کا بنک	سنہ ۱۸۰۰ء	اٹلی	یہودی	
بندوق	سنہ ۱۵۲۱ء			
بریچ لوڈر	سنہ ۱۶۶۴ء	لندن	ہل صاحب	
بحری تار	سنہ ۱۸۵۹ء	از سوئز تا عدن		
برقی تار	سنہ ۱۸۴۷ء		راٹسن	
بٹنے کی کل	سنہ ۱۸۴۴ء			
برقی روشنی	سنہ ۱۸۴۶ء	لندن	گریز واسٹیٹ	

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت
بحری تار برقی	سنہ ۱۸۶۶ء	از یورپ تا امریکہ		
انجن	سنہ ۱۶۹۸ء	لندن	پیلپن صاحب	یہ انجن بھاپ کی قوت سے چلتا تھا
برقی ٹریموے	سنہ ۱۸۸۳ء			
ٹریاکارنگ	سنہ ۱۸۵۶ء			
آل پن	سنہ ۱۸۲۳ء	لندن		
پتھر کا کوئلہ	سنہ ۱۳۵۷ء	لندن مین لایا گیا		
پھٹکری	سنہ ۱۳۰۰ء			ولایت والونکو معلوم ہوئی
پانہ	۱۲۲۴ قبل مسیح		پلامیڈیز	
پائنا فورٹ	سنہ ۱۷۰۰ء	اٹلی		
میزان	۸۶۹ قبل مسیح			
تاش	سنہ ۱۳۹۱ء			
ٹیلی فون کمپنی	سنہ ۱۸۷۶ء			
ٹریموے	سنہ ۱۸۰۱ء		سترے صاحب	
جنتری	سنہ ۱۳۸۰	انگلینڈ	جان معمر	
جیبی گھڑیان	سنہ ۱۵۷۷ء			ولایت مین لائی گئین
چھاپہ خانہ	سنہ ۱۴۳۰		گٹن برگ	
کھانا کھانیکی چھریان	سنہ ۱۵۶۳ء	انگلینڈ		
چھتری	سنہ ۱۶۰۰ء	لندن		چین و جاپان مین سیکڑون سال پہلے سے
چینی کے برتن	سنہ ۱۸۰۰ء	انگلینڈ		
دوربین	سنہ ۱۵۹۰ء	جرمن		
دخانی کشتی	سنہ ۱۸۰۰	لندن	مسٹر ملر	۵ میل فی گھنٹہ جاتی تھی
دیا سلائی	سنہ ۱۸۳۴ء			
ڈائنامیٹ باروت	سنہ ۱۸۶۸ء	لندن	مسٹر نوبل	
کپی فیر کا تنخیہ	سنہ ۱۸۶۷ء	لندن	مسٹر بارلو	

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت
ریشم بافی				
زندگی کا بیمہ	سنہ ۱۷۰۶ء	انگلینڈ		
سامان غوطہ خوری	سنہ ۱۷۲۱ء		مسٹر ہیلی	
سکہ بنانیکی کل	سنہ ۱۷۹۰ء		بولٹن	
سینے کی کل	سنہ ۱۸۴۵ء		ہوز صاحب	
شراب	۴۴۰۰ برس قبل مسیح مستعمل ہے			
ایضاً	سنہ ۱۸۷۰ء	برطانیہ اعظم		
شکر چقندر کی	سنہ ۱۷۴۷ء	لندن	مارگراف	
صابون	قریب سنہ ۹۰۰ء	انگلینڈ		
عینک	سنہ ۱۲۱۳ء	اٹلی		ایشیا مین اس سے پہلے تھی
قہوہ خانہ	سنہ ۱۶۵۲ء	لندن		[illegible]
ایضاً	سنہ ۱۶۷۲	پیرس		
قطب نما	۲۶۳۴ قبل مسیح	چین	ہوانگٹی شاہ چین	
کپڑے کا کاغذ	سنہ ۱۰۰۰ء			
کانچ کی برتن	سنہ ۱۴۵۷ء			
کاغذ سادی	سنہ ۱۵۸۸ء	انگلینڈ	داٹ مین	
گن کاٹن	سنہ ۱۸۴۵ء			
گوبھی شلجم کا تخم	سنہ ۱۵۴۷ء	انگلینڈ		سنہ ایجاد سے غرض سنہ زراعت سے ہے
گھنٹہ	سنہ ۸۴۰ء	گرجا و نمین شروع ہوا		
آئینہ	سنہ ۱۳۰۰ء	وینس		سب سے پہلے حلب مین ایجاد ہوا
ایضاً	سنہ ۱۶۷۳ء	لندن		
مخمل	سنہ ۱۶۸۵ء	اسپٹل فیلڈ		
نقشہ کشی	۶۰۰ سال قبل مسیح			
قاعدہ نیلام	سنہ ۱۷۷۹ء	انگلینڈ		

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت

ایجادین متعلق ریلوے

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت
لکڑی کی پٹری	سنہ ۱۶۰۲	نیوکیل		
لوہے کی پٹری	سنہ ۱۷۳۸ء	دہایٹ ہیون		
انجن ۳۵ میل فی گھنٹہ چلنیوالا	سنہ ۱۸۲۹ء			اسکے موجد کو نو ہزار انعام
پٹری بسفری ریل	سنہ ۱۸۶۹ء	امریکہ		
برقی قوت سے چلنے والی ریل	سنہ ۱۸۸۱ء	برلن (دارالسلطنۃ جرمن)		
مائکروفون	سنہ ۱۸۷۷ء		پروفیسر ہیگز	

دخانی جہاز

نام اشیا	سنہ ایجاد	مقام ایجاد	نام موجد	کیفیت
ویم رائل	سب سے پہلے	امریکہ		اسکا طول ۱۷۵ فٹ تھا
بجائے پہیونکو پیچ	پچاس برس کے بعد	امریکہ		
وہ تختے جنسے جہاز بنائے جاتے ہین	سنہ ۱۸۱۶م			
کامٹ	سنہ ۱۸۱۲ء			
کشتی دخانی	سنہ ۱۷۸۳ء		ملر	

یہ رنگ ان رنگون کے ملنے سے پیدا ہوتے ہین

سرخ اور زرد	سے ملکر	نارنجی	نیلا۔ سفید	سے ملکر	آسمانی
سرخ۔ نیلا	"	اودہ	آسمانی۔ سرخ	"	بنفشئی
سرخ۔ سیاہ	"	بھورا	نیل۔ کاجل	"	نقرئی بھورا
سرخ۔ سبز	"	بھورا سنہرا	نقرئی بھورا سفید	"	کھلتا ہوا بھورا
سرخ۔ سفید	"	گلابی	سبز۔ زرد	"	دہانی
سرخ۔ سیاہ نیلا	"	زیتونی	سبز۔ نیلا	"	کاہی
زرد۔ نیلا	"	سبز	سفید۔ زرد سرخ	"	بادامی
زرد۔ سفید	"	کپاسی	سفید و کاجل	"	سیہ کا
زرد و سفید۔ سرخ	"	ملاگیری			

نقشہ احوال شاہان عرب و فارس بشرح سنہ ہجری

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	مدت عمر	مدت سلطنت	سبب موت	عادات و خصلت	کیفیت
بنی امیہ												
امیر معاویہ	ابوسفیان		شام	شام	سنہ ۴۱ھ	سنہ ۵۶ یا ۶۰ھ	شام		۱۵ یا ۱۹ سال			
یزید پلید	امیر معاویہ		دمشق	=	سنہ ۶۰ھ	سنہ ۶۴ھ	=		۳سال ۸ماہ		دشمن دین	
معاویہ اصغر	یزید		=	=	سنہ ۶۴ھ		=	۲۲ سال	۳ ماہ	غم حسینؑ	خداترس	
مروان	حکم		=	=			دمشق	۶۱ سال	۱۸ ماہ	زہر		
عبدالملک	مروان		=	=	سنہ ۶۶ھ	سنہ ۸۶ھ	=		۲۱سال ۶ماہ		بخیل ظالم	
ولید	عبدالملک		=	=			=		۹سال ۶ماہ			
سلیمان	=		=	=	سنہ ۹۶ھ	سنہ ۹۹ھ	=		۲سال ۸ماہ			
عمر	عبدالعزیز		=	=		سنہ ۱۰۱ھ	=		۲سال ۵ماہ		عادل عالم متقی	
یزید	عبدالملک	سنہ ۶۵ھ	=	=		سنہ ۱۰۵ھ	=	۴۰ سال	۴ سال	عارضہ سل		
ہشام	=		=	=	سنہ ۱۰۵ھ	سنہ ۱۲۳ھ	=	۵۵ سال	۱۹سال ۹ماہ		بخیل	
ولید	یزید		=	=	سنہ ۱۲۵ھ	سنہ ۱۲۶ھ	=		یکسال ۳ماہ	قتل	کفر	
یزید ناقص	ولید	سنہ ۹۰ھ	=	=	سنہ ۱۲۶ھ	سنہ ۱۲۷ھ	=	۳۷ سال	۶ ماہ	طاعون	غیر منتظم	
ابراہیم	=		=	=		سنہ ۱۲۶ھ	=		۳ ماہ	مقتول بجنگ		
مروان	محمد	سنہ ۶۲ھ	=	دمشق	سنہ ۱۲۸ھ	سنہ ۱۳۳ھ	=	۶۹ سال	۵سال ۱ماہ	قتل		
بنی عباس												
ابوالعباس سفاح	محمد	سنہ ۱۰۱ھ			سنہ ۱۳۱ھ	سنہ ۱۳۶ھ		۳۵ سال	۴سال ۹ماہ		خوبصورت	
ابوجعفر منصور	=							۶۳ سال	۲۲ سال		بخیل	
محمد مہدی	ابوجعفر منصور				سنہ ۱۵۸ھ	سنہ ۱۶۹ھ			۱۱ سال		منتظم	
موسیٰ ہادی	مہدی				سنہ ۱۶۹ھ	سنہ ۱۷۰ھ			۱سال ۳ماہ		خونریز	
ہارون رشید	جعفر بن مہدی		بغداد	بغداد		سنہ ۱۹۳ھ	بغداد		۲۳ سال		منتظم	
امین	ہارون رشید		=	=	سنہ ۱۹۳ھ	سنہ ۱۹۸ھ	=		۴سال ۸ماہ		لہو و لعب	
عبداللہ	=		=	=	سنہ ۱۹۸ھ	سنہ ۲۱۸ھ	=		۲۰ سال			
معتصم ابراہیم مثمن	مامون	سنہ [illegible]ھ	=	=			=	۴۸سال ۸ماہ یوم	۸سال ۸ماہ ۸یوم			
واثق باللہ	معتصم باللہ		=	=	سنہ ۲۲۶ھ	سنہ ۲۳۲ھ	=		۵سال ۹ماہ		شان و شوکت	
جعفر متوکل علی اللہ	=		=	=	سنہ ۲۳۳ھ	سنہ ۲۴۷ھ	=		۱۴ سال	قتل	ظالم	
منتصر باللہ	جعفر متوکل علی اللہ		=	=	سنہ ۲۴۷ھ		=		۶ ماہ		ظالم عاقل	
مستعین باللہ احمد	محمد بن معتصم باللہ		=	=			=	۳۵ سال	۳سال ۹ماہ			
معتز باللہ محمد	متوکل علی اللہ		=	=			=		۴سال ۶ماہ			ترکوں سے لڑائی ہوئی قید ہوگیا اسنے دو بھائیوں کو قید کیا تھا۔
مہتدی باللہ	واثق باللہ		=	=	سنہ ۲۵۵ھ	سنہ ۲۵۶ھ	سرمن رائے		۱۱ ماہ	مقتول	عابد و زاہد	
معتمد علی اللہ	متوکل علی اللہ		=	=			بغداد		۲۳ سال	قتل	عیش و عشرت	
معتضد باللہ	موفق باللہ		=	=	سنہ ۲۷۹ھ	سنہ ۲۸۹ھ	=		۹سال ۹ماہ		بہادری	
مکتفی باللہ	معتضد باللہ		=	=		سنہ ۲۹۵ھ	=		۶سال ۶ماہ			اسکے عہد میں بغداد میں زلزلہ اور بعد میں طوفان آیا۔
مقتدر باللہ	=	سنہ ۲۸۲ھ			سنہ ۲۹۵ھ	سنہ ۳۲۰ھ	=	۳۸ سال	۲۴سال ۱۱ماہ			اسکے عہد میں ترک ملک الخصال پیدا ہوا روم میں [illegible] بادشاہ تھا
قاہر باللہ	=		بغداد	بغداد	سنہ ۳۲۰ھ	سنہ ۳۲۲ھ	=		۱سال ۶ماہ			ابتدا میں اسکا [illegible] لوگوں نے معزول کر دیا آنکھوں میں سلائی پھیری۔ ظالم سفاک تھا۔
راضی باللہ	مقتدر باللہ		=	=			=		۶ سال	استسقا	عیش و عشرت	ابن مقلہ اپنے وزیر کے ہاتھ ناراض ہو کر کٹوا ڈالے تھے۔
متقی باللہ	=		=	=	سنہ ۳۲۹ھ	سنہ ۳۳۳ھ	=		۳سال ۱۱ماہ			امیر الامرا توزون نے اسکی آنکھوں میں سلائی پھروا دی۔ بڑا زاہد تھا۔ [illegible]
مستکفی باللہ	علی مکتفی باللہ		=	=			=		۱سال ۴ماہ			امیر الامرا توزون نے تخت پر بٹھایا [illegible] آنکھوں میں سلائی پھروا دی اسی زمانہ میں ابوبکر شبلی نے [illegible]
مطیع باللہ	جعفر المقتدر				سنہ ۳۳۴ھ	سنہ ۳۶۳ھ			۲۹سال ۵ماہ	فالج		[illegible] سبکتگین نے اپنے بیٹے کو بادشاہ کیا اور [illegible] شہید ہوا۔
طائع باللہ	مطیع باللہ							۶۹ سال	۱۷سال ۹ماہ			بہاء الدولہ نے اسکو خلافت سے معزول کیا اسکے زمانہ میں [illegible] کیا۔
قادر باللہ	اسحق				سنہ ۳۸۱ھ	سنہ ۴۲۲ھ			۴۱ سال			بہاء الدولہ نے اسکو تخت نشین کیا۔ عابد و عادل تھا۔
قائم بامراللہ	قادر باللہ	سنہ ۳۹۱ھ	بغداد	بغداد	سنہ ۴۲۲ھ	سنہ ۴۶۷ھ	بغداد	۵۹ سال	۴۴سال ۸ماہ			پہلے خلفا میں [illegible] اسکی خلافت سلطنت آل بویہ خاندان طغرل بیگ کی طرف منتقل ہوئی
مقتدی باللہ	قائم بامراللہ	سنہ ۴۳۵ھ	=	=	سنہ ۴۶۷ھ	سنہ ۴۸۷ھ	=	۵۰ سال	۱۹سال ۵ماہ			اسکے [illegible] عراق بغداد میں [illegible] سنہ ۴۸۱ھ میں شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری [illegible]
مستظہر باللہ	مقتدی باللہ	سنہ ۴۷۰ھ	=	=	سنہ ۴۸۷ھ	سنہ ۵۱۲ھ	=	۴۱ سال	۲۵ سال			اسکے عہد میں شام میں [illegible]
مسترشد باللہ	فضل بن مستظہر باللہ	سنہ ۴۸۶ھ	=	=	سنہ ۵۱۲ھ	سنہ ۵۲۹ھ	=	۴۵ سال	۱۷ سال			سلطان مسعود سلجوقی کے امرا [illegible] مسعود سے لڑا شکست کھائی اور اسکے عہد میں قبور ابراہیم خلیل اللہ و اسحق نبی و حضرت یعقوب کی ظاہر ہوئیں لوگ زیارت سے مشرف ہوئے۔
راشد باللہ	مسترشد باللہ	سنہ ۵۰۲ھ	=	=	سنہ ۵۲۹ھ	سنہ ۵۳۰ھ	=	۳۴ سال	۱سال ۳ماہ			اسکی بھی سلطان مسعود سلجوقی سے جنگ ہوئی زخم کاری [illegible] مقتول ہوا۔
مقتفی باللہ	مستظہر باللہ		=	=	سنہ ۵۳۰ھ		=					اسکے عہد میں سلطان مسعود سلجوقی نے انتقال کیا [illegible] عادل [illegible] سیرت تھا
مستنجد باللہ	مقتفی باللہ	سنہ ۵۱۶ھ		=	سنہ ۵۵۵ھ	سنہ ۵۶۶ھ	=	۵۰ سال	۱۱سال ۱ماہ		[illegible]	اسنے بہت بدعتیں دور کیں اسکے عہد میں شیخ عبدالقادر جیلانی نے [illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	مدت عمر	مدت سلطنت	مرض موت	صفت خاص	کیفیت
مستضئ بنور اللہ	مستنجد باللہ	سنہ ٥٣٦ھ	بغداد	بغداد	سنہ ٥٦٦ھ	سنہ ٥٧٥ھ	بغداد	٣٩ سال	٩ سال ٦ ماہ			شجاع و عادل سخی و حلیم تھا۔
ناصر الدین اللہ	مستضئ بنور اللہ	سنہ ٥٥٣ھ	″	″	سنہ ٥٧٥ھ	سنہ ٦٢٢ھ	″	٧٠ سال	٤٦ سال			رواج شریعت۔ آبادی ملک۔ آسایش رعایا [illegible]
[illegible]												
ظاہر باللہ	ناصر الدین اللہ	سنہ ٥٧١ھ	بغداد	بغداد	سنہ ٦٢٢ھ	سنہ ٦٢٣ھ	بغداد	٥٢ سال	٩ سال ٩ ماہ		عادل	
مستنصر باللہ	ظاہر باللہ		″	″	سنہ ٦٢٣ھ	سنہ ٦٤٠ھ	″	٥٠ سال	١٦ سال ٢ ماہ		علم دوست و سخی	بہت سے مدرسے بنائے اور بڑا داد گر تھا۔
مستعصم باللہ	مستنصر باللہ		″	″	سنہ ٦٤٠ھ	سنہ ٦٥٦ھ	″		١٦ سال			سنہ ٦٤٢ھ میں محمد علقمی شیعہ کو وزیر کیا سنہ ٦٥٦ھ میں ہلاکو خان [illegible]
[illegible]												
خاندان طاہر												
طاہر ذو الیمین	حسین	سنہ ٦٠٧ھ	بغداد	بغداد	سنہ ٦٦٥ھ	سنہ ٦٦٧ھ	نیشاپور	٦٠ سال	١ سال ٦ ماہ			آل مصعب بادشاہی کی تلف [illegible] مامون خلیفہ [illegible]
طلحہ	طاہر	سنہ ٦٣٩ھ	″	″	سنہ ٦٦٦ھ	سنہ ٦٨٩ھ		٥٠ سال	٢٣ سال			حسب الحکم خلیفہ مامون سریر آرا ہوا آخر نواح نیشاپور میں [illegible]
عبد اللہ	″	سنہ ٦٦٦ھ	″	خراسان	سنہ ٦٨٩ھ	سنہ ٧٠٦ھ	خراسان	٤٠ سال	١٧ سال		شجاع و سخی	حسب اشارت خلیفہ مامون خراسان پر حکومت [illegible]
طاہر	عبد اللہ		″	″	سنہ ٧٠٦ھ	سنہ ٧١٢ھ	″		٦ سال			مستعین باللہ کے زمانہ میں حاکم ہو کر اجل طبعی سے مرا
محمد	طاہر			″	سنہ ٧١٢ھ	سنہ ٧١٩ھ	″		٧ سال		عیش و عشرت	یعقوب بن لیث لشکر آراستہ لایا عامل محمد کو خارج اور قید کیا [illegible]
خاندان سامانیان												
اسد	سامان											یہ شخص نسل بہرام چوبین سے تھا۔
اسمٰعیل	احمد			خراسان					٧ سال		عادل و منصف	خلیفہ معتضد نے اسکو خراسان کی امارت دی تھی۔
ابو نصر احمد	اسمٰعیل								٦ سال			خلیفہ مکتفی باللہ کے عہد میں تھا غلاموں کے ہاتھ سے [illegible]
امیر سعید ابو الحسن نصیر	احمد								٣٠ سال		[illegible]	رودکی شاعر اسکا مداح تھا۔
نوح	نصیر				سنہ ٣٣١ھ	سنہ ٣٤٣ھ			١٣ سال			لقب اسکا امیر حمید تھا۔
ابو الفوارس عبد الملک	نوح			خراسان					٧ سال	گھوڑے سے گر کر		[illegible]
ابو صالح منصور	″				سنہ ٣٥٠ھ	سنہ ٣٦٥ھ			١٥ سال			وزیر اسکا ابو علی بن محمد تھا جسنے تاریخ طبری کا ترجمہ کیا۔
ابو القاسم نوح	منصور								٢٢ سال			اسکے اوائل حکومت میں الپتگین نے رحلت کی سبکتگین قائم مقام ہوا [illegible]
ابو الحارث منصور	نوح								١ سال ٧ ماہ			خالو نے اسکی آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا کیا اور بادشاہی سے معطل ہوا
عبد الملک	″			غزنین					١٦ سال			ایلک خان نے [illegible] سامانیان سے [illegible]
بویہ												
عماد الدولہ علی	بویہ				سنہ ٣٢٢ھ	سنہ ٣٣٨ھ			١٦ سال ٦ ماہ		عدل و عقل	بویہ ایک معمولی شخص تھا اسکے تین لڑکے تھے۔ دیلم میں ماکان بن کاکی [illegible]
[illegible]												
رکن الدولہ حسن	بویہ								٤٢ سال		نیک سیرت	ابو حنیفہ دینوری منجم نے سنہ ٣٣٣ھ میں اصفہان میں رصد [illegible]
معز الدولہ ابو الحسن احمد	″				سنہ ٣٣٤ھ	سنہ ٣٥٦ھ			٢١ سال			بغداد میں جاکر مکتفی باللہ سے بیعت کی تھی۔
عضد الدولہ ابو شجاع	رکن الدولہ								٣٤ سال	صرع	ہمہ صفت موصوف	نجف اشرف میں اسکے آثار [illegible] شیراز میں دار الشفا بنائی [illegible]
عز الدولہ بختیار	معز الدولہ								١١ سال			یہ بادشاہ لہو و لعب میں مشغول ہو کر [illegible]
مؤید الدولہ ابو منصور	رکن الدولہ								٧ سال			حسام الدولہ [illegible]
فخر الدولہ ابو الحسن علی	″				سنہ ٣٧٣ھ	سنہ ٣٨٧ھ			١٤ سال		ظلم	
شرف الدولہ ابو الفوارس	عضد الدولہ			بصرہ	سنہ ٣٧٦ھ	سنہ ٣٧٩ھ			٢ سال			بصرہ کو تصرف میں لاکر متوجہ بغداد کا ہوا۔
صمصام الدولہ	″								٩ سال ٣ ماہ			اسکی سپاہ نے بسبب عدم وصول علوفہ [illegible]
بہاء الدولہ ابو نصر فیروز	″					سنہ ٤٠٣ھ			٢٤ سال	صرع		[illegible]
مجد الدولہ ابو طالب رستم	فخر الدولہ	سنہ ٣٧٩ھ			سنہ ٣٨٧ھ	سنہ ٤٢٠ھ	غزنین	٥٢ سال	٣٣ سال		سستی	سنہ ٤٢٠ھ میں سلطان محمود غزنوی نے ملک رے میں گرفتار کرکے [illegible]
سلطان الدولہ ابو شجاع	بہاء الدولہ	سنہ ٣٨٤ھ	شیراز	شیراز	سنہ ٤٠٣ھ	سنہ ٤١٥ھ	شیراز	٥٠ سال	١٢ سال			
مشرف الدولہ ابو علی	″	سنہ ٣٨٣ھ	بغداد	بغداد	سنہ ٤١١ھ	سنہ ٤١٦ھ	بغداد	٣٣ سال	٥ سال			
ابو کالیجار مرزبان	سلطان الدولہ	سنہ ٣٩٩ھ	″	″	سنہ ٤١٦ھ	سنہ ٤٤٠ھ	″	٥٠ سال	٢٥ سال		بہادر	اسکے چچا ابو الفوارس اور اسمیں جنگ ہوئی آخر شکست [illegible]
جلال الدولہ ابو طاہر	بہاء الدولہ	سنہ ٣٩٢ھ	″	″	سنہ ٤١٦ھ	سنہ ٤٣٥ھ	″	″	١٦ سال ١١ ماہ			
ملک رحیم فیروز	ابو کالیجار	سنہ ٤١٠ھ	″	″	سنہ ٤٤٠ھ	سنہ ٤٥٠ھ	″	٤٠ سال	٧ سال		غفلت	سنہ ٤٤٧ھ میں طغرل بیگ سلجوقی بغداد میں پہنچکر اسکا ملک چھین کر [illegible]
ابو منصور فولاد ستون	″	سنہ ٤١٧ھ	″	″	سنہ ٤٥٠ھ	سنہ ٤٦٢ھ	″	″	٨ سال		سادہ لوح	اسنے باغوا [illegible]
ابو علی کیخسرو	″	سنہ ٤٣٧ھ	″	″	سنہ ٤٦٢ھ	سنہ ٤٨٧ھ	″	٥٠ سال	٢٥ سال		جہالت	اسنے ملازمت الپ سلطان سلجوقی کی اور سنہ ٤٨٧ھ میں مر گیا [illegible]
ملوک غزنویہ												
ناصر الدین سبکتگین		سنہ ٣٦٥ھ	غزنین	غزنین	سنہ ٤٠٩ھ	سنہ ٤٢٩ھ	غزنین	٤٠ سال	٢٠ سال		بہادر	در تصرف سبکتگین [illegible] جیپال لاہوری کو شکست دی
امیر اسمٰعیل	ناصر الدین سبکتگین	سنہ ٣٩٠ھ	″	بلخ	سنہ ٤٢٩ھ	سنہ ٤٥٧ھ	بلخ	٦٧ سال	٢٨ سال			جب وہ بسبب [illegible] سلطان محمود [illegible]
سلطان محمود	″	سنہ ٤٢٥ھ	″	غزنین	سنہ ٤٥٧ھ	سنہ ٤٩١ھ	غزنین	٦٦ سال	٤٣ سال		بت شکن	قلعہ بھیم جو قلعہ کوہ پر ہند میں ہے اور مخزن اصنام ہنود [illegible]
[illegible]												
سلطان محمد	سلطان محمود	سنہ ٤٧٠ھ	غزنین	غزنین	سنہ ٤٩١ھ	سنہ ٤٩٤ھ	قلعہ تنگنا	٤٢ سال	٢ سال	تکلیف قید		اسکے بھائی نے غزنین پہنچکے اسکی آنکھوں میں سلائی پھیر اور قلعہ تنگنا [illegible]
ناصر الدین مسعود	″	سنہ ٤٨٠ھ	″		سنہ ٤٩٤ھ	سنہ ٥٣٣ھ		١٣ سال		قتل		سبکتگین کی ایک پوتی نے محمد مکحول کو سلطنت پر بٹھایا [illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب فوت	صفت خاص	کیفیت
ابو الفتح مودود	مسعود		غزنین	غزنین	سنہ ۴۳۴ھ	سنہ ۴۴۱ھ			۷ سال	قولنج		
سلطان مسعود	مودود	سنہ ۴۹۹ھ	=	=								بسبب کم سنی بار سلطنت نہ اوٹھا سکا۔
علی	مسعود		=	=					۲ سال			غزنین مین اپنے بھائی عبدالرشید سے مقابلہ نکر سکا اور بھاگ گیا۔
عبدالرشید	=		=	=						قتل	عادل	طغرل سے جنگ ہوئی اور اوسکے ہاتھ سے مقتول ہوا۔
فرخ زاد	=								۶ سال	فالج	بہادر	خراسان کیطرف بہت سا لشکر لیکر گیا اور سلجوقیونکو شکست دی مگر سلطان الپ ارسلان غالب آیا۔
ابراہیم	=				سنہ ۴۵۰ھ	سنہ ۴۹۲ھ			۴۲ سال		زاہد و عادل	
مسعود	ابراہیم		بلخ		سنہ ۴۹۲ھ	سنہ ۵۰۸ھ			۱۶ سال	قتل	بہادر	اپنے بھائی کے ہاتھ سے مقابلہ مین مقتول ہوا۔
جلال الدولہ	مسعود				سنہ ۵۰۸ھ	سنہ ۵۰۹ھ	بلخ		۱ سال	درد صدر	غیر منتظم	
ارسلان شاہ	=				سنہ ۵۰۹ھ	سنہ ۵۱۳ھ	=		۴ سال		بہادر	اسکا بھائی بہرام شاہ سلطان سنجر کی مدد سے جنگ آور ہوا مگر شکست کھائی
معز الدولہ بہرام شاہ	=				سنہ ۵۱۳ھ	سنہ ۵۴۸ھ			۳۵ سال		علم دوست	نصر اللہ شاہ شاعر نے کتاب کلیلہ دمنہ اسی کے نام پر تصنیف کی۔
خسرو شاہ	بہرام شاہ					سنہ ۵۵۵ھ				تکلیف قید	غیر منتظم	غوریون نے اسکو پکڑ کے قید کیا خاندان غزنویہ سبکتگین کا خاتمہ ہوا۔
						خاندان سلجوقیہ						
سلطان رکن الدین طغرل بیگ	میکائیل	سنہ ۴۰۲ھ		نیشاپور	سنہ ۴۰۳ھ	سنہ ۴۲۹ھ		۲۷ سال	۲۶ سال			[illegible]
الپ ارسلان	جعفر بیگ	سنہ ۴۳۰ھ	نیشاپور	=	سنہ ۴۵۳ھ	سنہ ۴۶۵ھ		۳۵ سال	۱۲ سال		شجاعت و عدل	اسکے [illegible] فتح ہوئی اسکا وزیر نظام الملک تھا
الدین ملک شاہ	الپ ارسلان	سنہ ۴۵۰ھ	=	=	سنہ ۴۶۵ھ	سنہ ۴۸۵ھ		۴۵ سال	۲۰ سال		شکار	یہ بادشاہ باغات بلاد وغیرہ کی آبادی مین سعی کرتا [illegible] اور شکار دوست تھا۔
برکیارق	ملک شاہ	سنہ ۴۷۰ھ	=	=	سنہ ۴۸۵ھ	سنہ ۴۹۸ھ		۵۰ سال	۱۳ سال		بہادر	تتش بن الپ ارسلان کو مقابلہ کرکے قتل کیا۔
سلطان محمد	=	سنہ ۴۹۰ھ			سنہ ۴۹۸ھ	سنہ ۵۱۱ھ		۲۱ سال	۱۳ سال			بادشاہ نے کوہستان مین [illegible]
معز الدین	=	سنہ ۴۹۲ھ			سنہ ۵۱۱ھ	سنہ ۵۵۲ھ		۶۰ سال	۴۱ سال			سنجر [illegible] شاعر اسی کے عہد مین تھے۔
غیاث الدین محمود	=	سنہ ۵۲۵ھ			سنہ ۵۵۲ھ	سنہ ۵۶۶ھ		۴۱ سال	۱۴ سال		[illegible]	حسن پرستی اور شکار کا شوق تھا۔
رکن الدین طغرل	محمد				سنہ ۵۶۶ھ	سنہ ۵۶۹ھ			۳ سال		عدل و شجاعت	اس مین اور سلطان مسعود سے کئی مرتبہ لڑائی ہوئی۔
غیاث الدین مسعود	=								۱۵ سال		سخاوت	یہ بادشاہ اکثر لڑائیون مین فتحیاب ہوا [illegible] اسکا خزانہ خالی رہتا تھا۔
ملک شاہ	محمود								۳ ماہ		عیش پسندی	یہ بادشاہ عیاش و کریم النفس تھا اسلیے قلعہ ہمدان مین قید ہوا۔
غیاث الدین محمد	=								۷ سال		عقل و زہد	یہ بادشاہ عاقل و دور اندیش اور متشرع تھا۔
معز الدین سلیمان شاہ	محمد								۶ ماہ			اسکے ارکان [illegible] اسلیے قلعہ ہمدان مین قید کیا گیا۔
ابو المظفر رکن الدین ارسلان	محمد				سنہ ۵۶۶ھ	سنہ ۵۸۱ھ			۱۵ سال ۸ ماہ		حلم و سخاوت	یہ اکثر مجرمونکی خطائین معاف کر دیتا تھا۔
رکن الدین طغرل	ارسلان				سنہ ۵۸۱ھ				۱۹ سال			اسکے عہد مین اتابک محمد نے رحلت کی اور ہر طرف سے فتنہ و فساد [illegible]
[illegible] کرمان کی کیفیت [illegible] خاتمہ ہوا [illegible]												
قادرد	جعفر بیگ			کرمان	سنہ ۴۳۳ھ				۳۲ سال	مسموم		
سلطان شاہ	قادرو								۱۲ سال			حسب حکم ملک شاہ تخت نشین ہوا تھا۔
توران شاہ	=								۱۳ سال		عدل و سیاست	
ایران شاہ	توران شاہ								۵ سال	قتل	ظلم	ظالمانہ حکومت کی۔
ارسلان شاہ	کرمان شاہ								۴۲ سال			
الدین محمد	ارسلان شاہ								۱۴ سال			
طغرل شاہ	محمد								۱۲ سال			
بہرام شاہ	محی الدین طغرل شاہ											
ارسلان شاہ	=											
توران شاہ	=											
محمد شاہ	بہرام شاہ											اسکے بعد قوت تمام حکومت کی آخر ش سنہ ۵۸۳ھ مین ملک دینار قوم غز کرمان کا حاکم ہوا۔
قتلمش	اسرائیل											جنگ الپ ارسلان مین گرفتار ہوا [illegible] نظام الملک سلیمان شاہ نے اکثر ممالک فتح کیے
تتش	الپ ارسلان									خودکشی		سلیمان شاہ نے اسکے خوف سے خودکشی کی ملک شاہ نے [illegible] سلیمان کو ملک شام مین بھیجکر فتح کیا۔
داؤد	سلیمان شاہ				سنہ ۴۸۰ھ				۲۰ سال			
قلیچ ارسلان	=								۴۰ سال	غرق		اتابک جاولی کی جنگ مین اپنا گھوڑا نہر خابور مین ڈالکر مر گیا۔
مسعود	قلیچ ارسلان								۱۹ سال			
عز الدین قلیچ	مسعود								۲۰ سال			اسکے دس بیٹے ہوئے تو اسنے سبکو مملکت روم تقسیم کر دی
غیاث الدین کیخسرو	عز الدین قلیچ								۶ سال			یہ بادشاہ بسبب لشکر کشی سلیمان برادر کے بالستان چلا گیا پھر وہانسے فرنگستان
سلیمان	=								۲۴ سال			صغر سنی مین تخت نشین کیا گیا اسلیے کیخسرو نے قید کر لیا۔
قلیچ ارسلان	سلیمان											
عز الدین کیکاؤس	کیخسرو								۵ سال	سل		
علاء الدین کیقباد	=								۲۶ سال	مسموم		
کیخسرو	کیقباد								۸ سال			
سلیمان	کیخسرو											
علاء الدین کیقباد	=											اپنے بھائی کیخسرو کے ڈر سے [illegible] قاآن [illegible] چنگیز خان کے پاس چلا گیا

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام ولادت	مقام حکومت	سن و تاریخ جلوس	سن و تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خصلت خاص	کیفیت
سلاطین خوارزم شاہیان												
قطب الدین محمد	نوشتگین				سنہ ۴۹۰ھ				۳۲ سال		جملہ صفات	حسب حکم سلطان سنجر شاہ بلقب خوارزم شاہ تخت نشین ہوا۔
الیہر شاہ	قطب الدین								۲۹ سال		عقل و دانش	یہ بھی ممنون سنجر شاہ تھا اسکے وقت میں رشید الدین محمد وطواط شاعر تھا
الپ ارسلان	الیہر شاہ				سنہ ۵۵۰ھ	سنہ ۵۶۷ھ			۱۷ سال			اسکا بڑا بیٹا تکش نامی تھا۔ [illegible]
سلطان شاہ	الپ ارسلان											اسکے بڑے بھائی نے اس سے مقابلہ کیا آخر وہ شاہ [illegible]
علاء الدین تکش خان	″								۲۸ سال	خناق		اسمعیل بن حسن مصنف ذخیرۂ خوارزم شاہی و خاقانی شاعر اسکے عہد میں تھا۔
سلطان محمد	تکش خان								۲۱ سال			چنگیز خان نے اسکے وقت میں [illegible]
سلطان رکن الدین	سلطان محمد									شہادت		اسنے خزانہ ملک و زن حاصل کرکے سپاہ پر تقسیم کردیا آخر [illegible]
غیاث الدین	″									″		اسنے اتابک سعد کو [illegible] کیا آخرش مراق [illegible] ہاتھ سے ہلاک ہوا۔
جلال الدین	″									قتل		چنگیز خان سے سخت جنگ کی گھوڑا دریائے سندھ میں ڈالدیا [illegible]
[illegible]	خاندان کا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سعدی						[illegible]
سلطنت اتابکان												
عماد الدین زنگی	آقسنقر				سنہ ۵۰۱ھ	سنہ ۵۴۱ھ			۲۰ سال	قتل	[illegible]	حسب حکم سلطان محمود بن ملک شاہ سلجوقی تخت نشین ہوا خاندان اتابک [illegible]
سیف الدین غازی	عماد الدین زنگی				سنہ ۵۴۰ھ	سنہ ۵۴۴ھ			۴ سال			دمشق میں فرنگیوں سے سخت جنگ کرکے شکست دی۔
نور الدین محمود	″							۵۰ سال	۱۹ سال		جملہ صفات	یہ بادشاہ اعظم سلاطین سلام سے تھا اکثر مسجدیں اور مدرسے تعمیر کرائے
ملک صالح	نور الدین							۱۸ سال	۸ سال			
قطب الدین مودود	عماد الدین											
سیف الدین غازی	قطب الدین								۱۱ سال			
عز الدین مسعود									۱۳ سال		علم و حیا و سخاوت	
نور الدین ارسلان شاہ	عز الدین								۱۱ سال		شجاعت	
ملک قاہر عز الدین	نور الدین ارسلان شاہ								۸ سال			[illegible]
آتابک محمد	ایلدگز								۲ سال			اسکا باپ ایلدگز منجملہ ۴ غلامان [illegible] ایک غلام تھا [illegible]
قزل ارسلان	″									قتل		بعد محاربات سخت مقتول ہوا۔
آتابک محمد	آتابک محمد				سنہ ۵۸۷ھ	سنہ ۶۰۷ھ			۲۰ سال			اسکے زمانے میں ظہیر الدین فاریابی تھا۔
آتابک ازبک	″						قلعۂ الحق		۱۵ سال	غم ہجر زوجہ		۶۲۲ھ میں سلطان جلال الدین نے چڑھائی کی اور اسکی زوجہ کو پکڑ لیا۔
آتابک مظفر الدین	مودود سلغری			شیراز	سنہ ۵۴۳ھ	سنہ ۵۴۳ھ			۱۳ سال			مساجد و خانقاہ بہت بنوائیں۔
آتابک مظفر الدین زنگی	″								۱۴ سال			
آتابک مظفر الدین	زنگی								۲۰ سال			اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا مساجد و خانقاہ بہت بنوائیں
آتابک مظفر الدین [illegible]	″				سنہ ۶۲۳ھ	سنہ ۶۶۳ھ			۳۴ سال			[illegible]
آتابک ابوبکر	سعد			شیراز	سنہ ۶۶۵ھ	سنہ ۶۹۰ھ			۳۵ سال			بادشاہ چراغ دودمان سلغری تھا اسکو لوگ وارث ملک سلیمان کہتے تھے [illegible]
آتابک محمد	″								۲ سال ۹ ماہ			صغر سنی میں بادشاہ ہوکر مر گیا۔
آتابک محمد شاہ	سلغر شاہ								۸ ماہ		شراب خواری	اسکو نشہ باز دیکھکر ترکوں نے ہلاکو خان کے پاس بھیجدیا۔
آتابک سلجوق شاہ	″										حسن جوانمردی	یہ بادشاہ بھی عیاش اور شرابی تھا آخر ہلاکو خان کے ہاتھ سے مقتول ہوا۔
ایش خاتون	آتابک سعد								۱ سال			یہ شاہزادی ہلاکو خان کے عقد میں آئی اس خاندان کا خاتمہ ہوا۔
سلطنت غوریان												
علاء الدین	حسین								۶ سال			پہلے سلطان معز الدین سام غوری غزنین [illegible]
[illegible]												[illegible]
سیف الدین	علاء الدین								۱ سال	قتل	نیک	غزنوی کے ہاتھ سے مقتول ہوا۔
غیاث الدین	سام				سنہ ۵۵۸ھ	سنہ ۵۹۹ھ			۴۳ سال			اپنے بھائی شہاب الدین کو غزنین کی حکومت دیکر مر گیا۔
شہاب الدین	″					سنہ ۶۰۲ھ				قتل		اسنے [illegible]
سلطان محمود	غیاث الدین					سنہ ۶۰۷ھ				″		جامع مسجد [illegible] اپنے باپ کو قتل کیا [illegible]
بہاء الدین شاہ	محمود											[illegible]
[illegible]	جہان سوز											[illegible]
شمس الدین	فخر الدین											تاج الدین یلدز کی لڑائی میں مارا گیا پھر کوئی اس طبقہ کا حکومت کو نہ پہنچا۔
بہاء الدین	شمس الدین											سلطان غیاث الدین اسکا محسن تھا۔
جلال الدین	بہاء الدین								۱۴ سال		رعیت پروری	یہ بادشاہ عالم دوست تھا امام فخر الدین رازی نے رسالہ اسکے نام پر تصنیف کیا
تاج الدین یلدز									۷ سال	قتل		سلطان محمد خوارزم نے ماوراء النہر میں پکڑ کر غفلت میں اسے قتل کرڈالا اور اس خاندان کا خاتمہ کیا۔
سلطان قطب الدین ایبک												شمس الدین التمش والی دہلی کی لڑائی میں مارا گیا۔
[illegible]				دہلی	سنہ ۵۸۹ھ	سنہ ۶۰۷ھ			۲۰ سال	گھوڑے سے گر کر		اول ایک تاجر نے ترکستان سے لاکر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ [illegible]
[illegible]												[illegible]
رام شاہ	قطب الدین			دہلی								[illegible]
شمس الدین التمش				″	سنہ ۶۰۷ھ	سنہ ۶۳۳ھ			۲۶ سال		[illegible]	خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ اسکے عہد میں تھے [illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خاص صفت	کیفیت
فیروز شاہ	شمس الدین التمش		دہلی					۷ ماہ		عیش و عشرت	عیاشی نے سلطنت میں خلل ڈالدیا۔
بیگم	=		=					۳ سال ۶ ماہ		عدل و انتظام	کریم الطبع اور عقلمند بھی تھی بزور شمشیر مخالفوں کو مطیع کیا آخر ملک التونیہ کے نکاح میں آئی۔
الدین بہرام شاہ	=		=					۲ سال ۱ ماہ ۱۵ یوم	قتل		بمشورۂ وزیر ترکوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
الدین مسعود شاہ	فیروز شاہ		=					۴ سال	تکلیف قید	عیش	قید میں مر گیا۔ [illegible]
الدین محمود	شمس الدین التمش		=					۲۰ سال			اس بادشاہ نے بہرائچ کے مخالفوں کو تہ تیغ کیا پھر [illegible] قلعہ چندیری کر کے مالوہ کی طرف گیا۔
غیاث الدین			=	سنہ ۶۶۳ھ	سنہ ۶۸۵ھ			۲۲ سال			شمس الدین التمش کا داماد تھا۔ [illegible]
الدین کیقباد	ناصر الدین		=					۳ سال ۳ ماہ	ضرب شدید		اٹھارہویں برس تخت نشین ہوا بسبب شراب خواری ضعیف ہو گیا ایک ملکزادے نے چند لگد سے
الدین خلجی	قائم خان		=					۷ سال ۱ ماہ	قتل		۷۰ سال کی عمر میں بادشاہ ہوا اختیار الدین نے قتل کیا۔
الدین خلجی			دہلی			دہلی		۲۰ سال ۹ ماہ			اس بادشاہ نے بتقدیر ایزدی حکومت شروع کی بعد ضبط ہندوستان فتح [illegible]

[illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خاص صفت	کیفیت
شہاب الدین	علاء الدین خلجی		دہلی			دہلی		۳ ماہ ۵ یوم			ملک کافور نے بعمر ۳ سال اسکو بادشاہ کیا اور خود کام کرتا تھا بعد یکماہ [illegible]
الدین مبارک شاہ	=		=			=		۴ سال ۲ ماہ			اپنے معشوق خسرو خان کے ہاتھ سے مارا گیا۔ [illegible]
غیاث الدین تغلق شاہ			=	سنہ ۷۲۱ھ	سنہ ۷۲۵ھ	=		۴ سال ۴ ماہ			اسنے خسرو خان نمک حرام کو قتل کیا۔ سقف مکان گرنے سے دبکر مر گیا۔
سلطان محمد	غیاث الدین تغلق		=			=		۲۷ سال		علم و لیاقت و سخاوت	
فیروز	رجب سالار		=	سنہ ۷۵۲ھ	سنہ ۷۹۰ھ	=		۳۸ سال ۹ ماہ		جملہ صفات	متصل دہلی قلعۂ فیروز آباد کنارہ دریای جمن بنا گیا تھا۔
غیاث الدین	فتح خان							۵ ماہ	قتل	شراب خواری	
سلطان ابو بکر	ظفر خان							۱ سال ۶ ماہ			حسب سعی رکن الدین وزیر تخت نشین ہوا پھر وزیر کو مار کر مر گیا۔
سلطان محمد	فیروز شاہ							۵ سال			قصبۂ جلیسر میں حصار تیار کرا کے محمد آباد موسوم کیا آخرش بیمار ہو کر مر گیا۔
الدین سکندر شاہ	محمد شاہ							۱ ماہ ۱۶ یوم			بسبب بیماری راہی ملک عدم ہوا۔
سلطان محمود شاہ	=							۲۰ سال			انکے وقت میں چاروں طرف سے فتنہ برپا ہوا نصرت شاہ نے دہلی کا محاصرہ [illegible]

[illegible]

خاندان عثمانیہ

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خاص صفت	کیفیت
سلطان عثمان	امیر طغرل		روم	سنہ ۷۰۲ھ	سنہ ۷۲۳ھ	روم		۲۶ سال		بہادر	سلطان علاء الدین سلجوقی نے بخوشی اس خاندان میں سلطنت منتقل کی۔
سلطان اور خان	عثمان		=	سنہ ۷۲۷ھ	سنہ ۷۶۱ھ	=		۴۱ سال		جنگجو	مدت سلطنت میں بہت سے مدرسے و مسجد بنائے اور مدینہ بورسا وغیرہ کو فتح کیا۔
سلطان مراد خان	آور خان		مدینہ پورسا	سنہ ۷۶۱ھ	سنہ ۷۸۳ھ	مدینہ پورسا	۶۵ سال	۳۱ سال		بہادر	
سلطان ملک سعید بایزید خان	مراد خان	سنہ ۷۵۵ھ	روم	سنہ ۷۸۳ھ	سنہ ۸۱۶ھ	روم	۵۸ سال	۳۴ سال		=	امیر تیمور سے سنہ ۸۰۳ھ میں معرکۂ عظیم ہوا آخرکار صلح ہو گئی۔
سلطان محمد خان	ملک سعید یلدرم بایزید خان		=	سنہ ۸۱۶ھ	سنہ ۸۲۵ھ	=		۹ سال	اسہال		بعمر ۳۹ سال اس سے اور اسفندیار بیگ سے بڑا قتال و جدال ہوا۔

[illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خاص صفت	کیفیت
سلطان مراد خان	سلطان محمد خان		روم	سنہ ۸۲۴ھ	سنہ ۸۵۵ھ	روم		۳۱ سال		دیندار	
سلطان ابو الفتح محمد خان	مراد خان	سنہ ۸۳۲ھ	=	سنہ ۸۵۶ھ	سنہ ۸۸۶ھ	=	۵۴ سال	۳۵ سال		عالم و متقن	سنہ ۸۵۷ھ میں شہر قسطنطنیہ کو فتح کیا۔
سلطان بایزید الدین خان	محمد خان		قسطنطنیہ	سنہ ۸۸۶ھ	سنہ ۹۱۸ھ	قسطنطنیہ		۳۱ سال		نیک خصلت	پیری میں عارضۂ نقرس میں مبتلا ہوا سلطنت بیٹے کو سپرد کی آپ ضعف میں [illegible]
سلطان سلیم خان	بایزید خان	سنہ ۸۹۲ھ	=	سنہ ۹۱۸ھ	سنہ ۹۲۶ھ	=	۳۵ سال	۹ سال		مخیر	بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا لشکر واسطے قتال اپنے بھائی کے جمع کیا اور فتح پائی۔
سلطان سلیمان خان	سلیم خان		=	سنہ ۹۲۶ھ	سنہ ۹۷۴ھ	=		۴۷ سال		بہادر	۴۶ برس کی عمر میں بہت لڑائیاں فتح کیں۔
سلطان سلیم خان	سلیمان خان		=	سنہ ۹۷۵ھ	سنہ ۹۸۲ھ	=		۸ سال ۵ ماہ		جنگجو	
سلطان مراد خان	سلیم خان		=	سنہ ۹۸۳ھ	سنہ ۱۰۰۳ھ	=		۲۰ سال		ذی علم	یہ بادشاہ اشتغال علم تصوف میں رکھتا تھا۔
سلطان محمد خان	مراد خان		=	سنہ ۱۰۰۳ھ	سنہ ۱۰۱۲ھ	=		۹ سال ۲ ماہ			اس بادشاہ نے اپنی بہنوں کو تخت نشینی کے

[illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	مقام جلوس	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدفن	عمر	مدت سلطنت	سبب موت	خاص صفت	کیفیت
سلطان احمد	محمد خان	سنہ ۹۹۷ھ	قسطنطنیہ	سنہ ۱۰۱۲ھ	سنہ ۱۰۲۶ھ	قسطنطنیہ		۱۳ سال			
سلطان مصطفی	=				سنہ ۱۰۳۲ھ					عیاشی	تمام روپیہ بیت المال کا خرچ کر ڈالا بھائی سے جنگ ہوئی سلطنت چھوڑنا پڑی۔
سلطان عثمان	احمد				سنہ ۱۰۳۵ھ			۴ سال ۴ ماہ			اسکے وقت میں بڑا فتنہ و فساد ہوا چنانچہ شہید ہو گیا۔
سلطان مراد رابع	=				سنہ ۱۰۴۹ھ					شراب خواری	بعد معزولی اپنے چچا کے تخت نشین ہوا اکی مرتبہ بغداد پہ حملہ کیا آخر غالب آیا کثرت شراب سے مر گیا۔
سلطان ابراہیم	=		روم	سنہ ۹۰۰ھ	سنہ ۱۰۰۹ھ	روم		۱۰ سال	قتل	جہاد	ارکان سلطنت کے اختلاف سے معزول و مقتول ہوا۔
سلطان محمد رابع	ابراہیم		=	سنہ ۱۰۰۹ھ	سنہ ۱۱۰۴ھ	=		۳۸ سال		لہو و لعب	نصاریٰ کے بہت سے قلعہ فتح کیے پھر مغلوب ہوا آخر معزول کیا گیا۔
سلطان سلیمان ثانی	=		=	سنہ ۱۱۰۴ھ	سنہ ۱۱۰۶ھ	=		۳ سال		شوق تعمیر	اس بادشاہ کے وقت میں بہت سے فتنہ و فساد برپا ہوئے کوپرلی مصطفی اسکے وزیر نے نصاریٰ کو [illegible]
سلطان احمد ثانی	=		=	سنہ ۱۱۰۶ھ	سنہ ۱۱۱۰ھ	=		۴ سال		رعیت پرور	
سلطان مصطفی ثانی	محمد		=	سنہ ۱۱۱۰ھ	سنہ ۱۱۴۸ھ	=		۹ سال			بعد تخت نشینی بھائی کے دشمنوں کو قتل کیا بعدہ معزول ہو گیا۔
سلطان محمود خان	مصطفی ثانی		=	سنہ ۱۱۱۹ھ	سنہ ۱۱۶۸ھ	=		۲۵ سال		حسن لیاقت میں یکتا [illegible]	
سلطان عثمان ثالث	=		=	سنہ ۱۱۶۸ھ	سنہ ۱۱۷۱ھ	=		۴ سال		منتظم	سلطنت کی اصلاح کی اور لوگوں کو شراب خواری سے منع کیا۔
سلطان مصطفی ثالث	احمد		=	سنہ ۱۱۷۱ھ	سنہ ۱۱۸۷ھ	=		۱۷ سال			اسکے عہد میں مصر سے حکومت ماثویہ منقطع ہوئی۔
سلطان عبد الحمید	=		=	سنہ ۱۱۸۷ھ	سنہ ۱۲۰۲ھ	=		۱۵ سال		بردبار	اس کے عہد میں غلام ظلم بہت کرتے تھے کیونکہ اون کا

[illegible]

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	سنہ جلوس	مدت سلطنت	عمر	دارالسلطنت	دین	خاص صفت	بعرض موت	کیفیت
سلطان سلیم ثالث	مصطفیٰ		سنہ ۱۲۲۳ھ	سنہ ۱۲۰۳ھ	۱۹ سال		قسطنطنیہ		عقلمند و نیکبخت	قتل	اسکے عہد مین فرانسیسی مصر پر غالب آئے قاہرہ مین غلامان آبا جو کو قتل کیا پھر فرنگی [illegible]
سلطان مصطفیٰ رابع	عبدالحمید		سنہ ۱۲۳۳ھ	سنہ ۱۲۲۳ھ	۲ سال		=			=	اسکے عہد مین فتنہ و فساد سابقہ فرو نہین ہوئے یہ بھی اپنے چچا کے قتل مین شریک تھا [illegible]
سلطان محمود ثانی	=		سنہ ۱۲۵۵ھ	سنہ ۱۲۳۳ھ	۳۲ سال		=		جہاد		
سلطان عبدالمجید	محمود			سنہ ۱۲۵۵ھ			=				
سلطان عبدالعزیز									عیاش	قتل	
سلطان مراد					۲ ماہ		=				چند روز کے بعد بسبب نا قابلیت معزول کیے گئے۔
سلطان عبدالحمید خان ثانی	عبدالمجید	سنہ ۱۲۶۰ھ	دام ظلہ	سنہ ۱۲۹۴ھ	اس وقت تک حکمران ہین	دام ظلہ	=	+	نہایت عقلمند و متقی		فخر سلاطین سابقہ محسود شاہان یوروپ ہین ادام اللہ ظلہ و اقبالہ [illegible]

بقیہ سلاطین روما

نام بادشاہ	ولدیت	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	سنہ جلوس	مدت سلطنت	عمر	دارالسلطنت	دین	خاص صفت	بعرض موت	کیفیت
رایمولس					۳۷ سال						[illegible]
[illegible]											
نیوما پامپلیس					۴۳ سال				عقلمند و نیک		اسنے آئین و قوانین بہت بنائے اور فن زراعت کو ترقی دی لوگو کو بہت [illegible]
ٹلس											یہ بڑا جنگجو تھا اسکے عہد مین رومیون اور البین قوم مین عداوت ہوئی جو ترقی [illegible]
[illegible]											
انکس مارشیس											
طارقین رشید											روم کے ایک بڑے سوداگر کا بیٹا تھا۔
سرویس ٹلیس					۴۴ سال						داماد کے ہاتھ سے مارا گیا۔ [illegible]
طارقین					۲۰ سال				تکبر و غرور		رومیون نے اسے شہر بدر کیا پھر اس قوم نے کسی کو اپنا بادشاہ نہ بنایا مجلس ارکین کے سلطنت کے [illegible]
جبس											اس بادشاہ کے نام کا ایک مندر تھا جبتک کوئی مہم سر نہوتی تھی اس قوم کا [illegible]
[illegible]											
مصری و نلیس											یہ بڑا زور آور تھا اور اسی کی لڑائیان جو رومیون سے ہوئین ۴۴ برس کے بعد رومی غالب آئے۔
میرائیس											بعد حکمرانی آپس کے حسد سے مارا گیا۔
سیلا											ایضاً [illegible]
پامپئی											اسنے ہسپانیہ و ایشیا مین فتوحات حاصل کین۔
قیصر											اسنے فرانس و جرمن کا بہت ملک فتح کیا انگلستان پر بھی چڑھائی کی اور ساید مین بھی لڑائی [illegible]
براٹس											اس بادشاہ نے قبل ۴۴ سال عیسوی کے اپنے تئین مار ڈالا اور یہی قاتل قیصر کا تھا۔
اکٹاوین اگٹس					۱۵ سال						اسنے اپنا خطاب قیصر اغسطس مقرر کیا اور معنی قیصر کے چیر گیا یہ لقب اسواسطے رکھا گیا کہ [illegible]
[illegible]											
طلبیریس					۲۳ سال				ظلم		شام مین شہر طبریہ اسی نے آباد کیا تھا۔
قالیغولا										قتل	
قلادیس										زہر	اسکی بی بی نے اسے زہر دیا۔
نیرو					۱۴ سال				قوت و شجاعت	ضرب	[illegible]
[illegible]											
غلبیا										قتل	اسکے سپاہیون نے اسے قتل کیا۔
المترو											
ویسپیشلیز											
ٹیطس					۷ سال						
انطفرفیاس					۲۳ سال				عدل		
قسطنطین اعظم					۳۱ سال						اسنے اول دین عیسوی اختیار کیا اور شہر روم کو بدلکر قسطنطنیہ پایہ تخت مقرر کیا آغاز اسکی [illegible]
[illegible]											
الریک											یہ شخص قوم گاتھ کا بادشاہ بڑا زور آور اور کمال مہیب تھا
[illegible]											
عوقسیر			سنہ ۴۹۳ھ	سنہ ۴۷۶ھ	۱۶ سال						یہ قوم ہرالی کا سردار تھا اسنے تمام عرب پر قبضہ کر لیا تھا مگر سنہ ۵۳۹ع مین سب نکالے گئے۔
بیلیسریس											یہ پہلے ایک شرقی سلطنت کا مشہور سپہ سالار تھا اسنے قوم ونڈیل کو ہسپانیہ سے نکالا [illegible]
[illegible]											

نقشہ احوال ہدایت اشتمال چہاردہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام

مرتبہ سید نادر حسین خانصاحب نقوی ولد سید نوازش علیخانصاحب لکھنوی

اسما	حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم	حضرت فاطمہ علیہا السلام	حضرت علی علیہ السلام	حضرت حسن علیہ السلام	حضرت حسین علیہ السلام	حضرت علی علیہ السلام	حضرت محمد علیہ السلام	حضرت جعفر علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت علی علیہ السلام	حضرت محمد علیہ السلام	حضرت علی علیہ السلام	حضرت حسن علیہ السلام	حضرت مہدی علیہ السلام
کنیت	ابوالقاسم	ام الحسن و ام الحسین	ابوالحسن و ابوتراب	ابو محمد	ابو عبداللہ	ابو محمد	ابو جعفر	ابو عبداللہ	ابو ابراہیم	ابو الحسن	ابو جعفر	ابو الحسن	ابو محمد	ابوالقاسم
القاب	مصطفےٰ	زہرہ و زکیہ و مریم الکبریٰ	مرتضےٰ	مجتبےٰ و زکی	شہید و الشہدا	زین العابدین و سجاد	باقر	صادق	کاظم	رضا	جواد و تقی	نقی	عسکری	الحجۃ القائم بالحق
مقام ولادت	سوب ابیطالب	مکہ معظمہ	خانہ کعبہ	مدینہ طیبہ	مدینہ طیبہ	مدینہ طیبہ	مدینہ منورہ	مدینہ طیبہ	ابوا مابین مدینہ و مکہ	مدینہ طیبہ	مدینہ منورہ	حوالی مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	+
سنہ ولادت	۱۲ ربیع الاول ۵۲ سال قبل از ہجرت	۲۰ جمادی الآخر ۸ سال قبل از ہجرت	۱۳ رجب ۲۳ سال قبل ہجرت	۱۵ رمضان ۳ سال قبل ہجرت	۳ شعبان ۲ سال قبل ہجرت	۱۵ جمادی الآخر در سنہ ۳۷ھ	۳ ماہ صفر در سنہ ۵۷ھ	۱۷ ربیع الاول در سنہ ۸۳ھ	صفر سنہ ۱۲۸ھ	۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۴۸ھ	۱۰ رجب سنہ ۱۹۵ھ	۲ رجب سنہ ۲۱۲ھ	۴ ربیع الآخر سنہ ۲۳۲ھ	+
حاکمان وقت ولادت	نوشیروان عادل	یزدجرد	شہریار	حضرت رسول خدا ص	حضرت رسالتمآب ص	حضرت علی بن ابیطالب ع	امیر معاویہ رض	عبدالملک بن مروان	مروان حمار	منصور دوانقی	محمد امین	مامون	واثق بن معتصم	+
اسمای آبا	حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب	حضرت محمد مصطفےٰ ص	ابیطالب	حضرت علی مرتضےٰ ع	حضرت علی مرتضےٰ ع	حضرت امام حسین ع	حضرت علی بن حسین ع	حضرت امام محمد باقر ع	حضرت امام جعفر صادق ع	حضرت امام موسیٰ کاظم ع	حضرت امام رضا ع	حضرت امام محمد تقی	حضرت امام محمد نقی	+
اسمای امہات	حضرت آمنہ بنت وہب	حضرت خدیجہ کبریٰ	فاطمہ بنت اسد	حضرت فاطمہ زہرا ع	حضرت فاطمہ زہرا ع	شہربانو دختر یزدجرد	فاطمہ بنت الحسن	ام فروہ بنت قاسم	حضرت حمیدہ	حضرت ام البنین	خیزران	سمانہ	حدیث	+
ات	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	امن المتوکلون	الملک للہ الواحد القہار	العزۃ للہ	ان اللہ بالغ امرہ	حسبی اللہ لکل ہم	ظنی باللہ حسن وبالنبی المومن	اللہ خالق کل شیٔ	الملک للہ وحدہ	ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ	المہیمن عضدی	من اخلاق المعبود و حفظ المعہود	انا للہ شہیدہ	انا حجۃ اللہ وخاصتہ
ج	پانزدہ ازواج مطہرات	زوج حضرت علی مرتضیٰ	حضرت فاطمہ ع بعد وفاتش چند	مختلف فیہ	پنج زوجہ و چند کنیزان	یک زوجہ و چند کنیزان	دو زوجہ	دو زوجہ	کنیزان بسیار	یک زوجہ و چند کنیزان	ام الفضل و چند کنیزان	حدیث	حضرت نرجس و بس	العلم عند اللہ
اولاد	سہ فرزند و چہار دختر	دو پسر و دو دختر	ہیجدہ پسر و ہفدہ دختر	پانزدہ پسر و چہار دختر	چہار پسر و دو دختر	پانزدہ پسر و دو دختر	نہ فرزند و سہ دختر	ہفت پسر و سہ دختر	سی و ہفت پسران و دختران	سہ یا شش	چہار	نہ فرزند و یک دختر	یک دختر و یک پسر	العلم عند اللہ
عمر	شصت و سہ سال	ہیجدہ سال	شصت و سہ سال	چہل و شش سال	پنجاہ و ہفت سال	پنجاہ و ہشت سال	پنجاہ و سہ سال و چند ماہ	شصت و پنج سال و چند ماہ	پنجاہ و پنج سال و چند ماہ	پنجاہ و چہار سال و چند ماہ	بست و پنج سال	چہل و دو سال	بست و ہشت سال	+
وفات	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	جمادی الثانی سنہ ۱۱ھ	رمضان سنہ ۴۰ھ	ماہ صفر سنہ ۵۰ھ	محرم الحرام سنہ ۶۰ھ	محرم الحرام سنہ ۹۵ھ	ذی الحجہ سنہ ۱۱۶ھ	رجب سنہ ۱۴۸ھ	رجب سنہ ۱۸۳ھ	صفر سنہ ۲۰۳ھ	رجب سنہ ۲۲۰ھ	رجب سنہ ۲۵۴ھ	ربیع الاول سنہ ۲۶۰ھ	+
وفات	مدینہ طیبہ	مدینہ طیبہ	کوفہ	مدینہ طیبہ	میدان کربلا	مدینہ منورہ	مدینہ طیبہ	مدینہ منورہ	بغداد	خراسان	بغداد	سر من رأی	سر من رأی	+
مان وقت وفات	ہرقل	حضرت ابوبکر [illegible]	امیر معاویہ رض بن ابی سفیان	امیر معاویہ رض	یزید پلید	ولید بن عبدالملک	ہشام بن عبدالملک	منصور دوانقی	ہارون رشید	مامون رشید	معتصم باللہ	معتز عباسی	معتمد عباسی	+
مدفن	مدینہ منورہ حجرہ حضرت	جنۃ البقیع	نجف اشرف	جنۃ البقیع	میدان کربلا	جنۃ البقیع	جنۃ البقیع	جنۃ البقیع	مشہد کاظمین	مشہد خراسان	مشہد کاظمین	سر من رأی	سر من رأی	

رمضان مبارک کی سحری و فطار کا وقت بابت ۱۸۹۹ع

تاریخ ماہ رمضان	مطابق تاریخ انگریزی	ابتدا وقت افطار گھنٹہ	ابتدا وقت افطار منٹ	انتہا وقت سحر گھنٹہ	انتہا وقت سحر منٹ
چاند رات	جنوری ۲۳	۰	۰	۴	۴۶
۱	۲۴	۵	۳۴	۴	۴۶
۲	۲۵	۵	۳۵	۴	۴۵
۳	۲۶	۵	۳۵	۴	۴۵
۴	۲۷	۵	۳۶	۴	۴۴
۵	۲۸	۵	۳۶	۴	۴۴
۶	۲۹	۵	۳۷	۴	۴۳
۷	۳۰	۵	۳۷	۴	۴۳
۸	۳۱	۵	۳۸	۴	۴۲
۹		۵	۳۹	۴	۴۲
۱۰	۲	۵	۳۹	۴	۴۱
۱۱	۳	۵	۵۰	۴	۴۱
۱۲	۴	۵	۵۰	۴	۴۰
۱۳	۵	۵	۵۱	۴	۴۰
۱۴	۶	۵	۵۲	۴	۳۹
۱۵	۷	۵	۵۲	۴	۳۹
۱۶	۸	۵	۵۳	۴	۳۸
۱۷	۹	۵	۵۴	۴	۳۸
۱۸	۱۰	۵	۵۵	۴	۳۷
۱۹	۱۱	۵	۵۶	۴	۳۷
۲۰	۱۲	۵	۵۷	۴	۳۶
۲۱	۱۳	۵	۵۷	۴	۳۶
۲۲	۱۴	۵	۵۸	۴	۳۵
۲۳	۱۵	۵	۵۹	۴	۳۵
۲۴	۱۶	۵	۵۹	۴	۳۴
۲۵	۱۷	۵	۰	۴	۳۴
۲۶	۱۸	۵	۰	۴	۳۳
۲۷	۱۹	۵	۵۱	۴	۳۳
۲۸	۲۰	۵	۵۲	۴	۳۲
۲۹	۲۱	۵	۵۳	۴	۳۲
۳۰	۲۲	۵	۵۴	۴	۳۱

بیاہ کی سہالگ بابت سنہ ۱۸۹۹ع

شادی کی لگن مین دس گرہین ہین جنکے نام یہ ہین۔ لات۱ مات۲ جبت۳۔ بید۴۔ جامتر۵ بدہ پنجک۶۔ اکارگل۷۔ اُدیا گرہ۸۔ کرانت سام۹۔ دگدھہ۱۰۔ منجان ہند اس لگن مین صرف اشارات سے کام لیتے ہین۔ یہ دسون گرہین دو شکلون سے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا اسطرح ء مثل ہمزہ کی ذرا خمدار۔ پس ان لکیرون مین جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہی مثلاً دسش لکیرون مین آٹھوین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اُس روز جو لگن ہو اُسمین اُدیا گرہ ہوگا لیکن ایکبات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہی کہ اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنجک ناقص ہو تو اُسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین۔ روگ یعنے بیماری۔ اگن یعنے آگ۔ مرت یعنی موت۔ نرپ خوف۔ چور یعنی راہزنی۔ اِس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہی وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہی اُسکا حرف اول لکھکر اشارہ کردیا ہی نقشہ مندرجہ مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ پنجک ناقص پڑگیا ہی تو اوسکے آگے سرے کا حرف لکھکر اُسکا پتہ بتا دیا ہی یعنی (ر) سی روگ (ا) سی اگن (م) مرت (ن) سی نرپ (چ) سے چور۔

تاریخ و ماہ و سنہ ۱۸۹۹ع	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	لگن کے دوش
۱۶ جنوری	پوربابھادر پد	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ل ۶
۱۷ جنوری	اترابھادر پد	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ل ۵
۲۲ جنوری	روہنی	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ل ۰
۳۰ جنوری	اترا پھالگنی	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ل ۷
۳۱ جنوری	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ل ۷
۲ فروری	سواتی	ء	ا	ء	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ا	ل ۶
۴ فروری	انرادھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ل ۶
۸ فروری	اتراکھاڈ	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ا	ا	بھدّ بیاکھا
۱۴ فروری	ریوتی	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ل ۶
۲۲ فروری	مگھا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۶
۲۶ فروری	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۲۷ فروری	ہست	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ل ۱۰ و ۱۲
۲ مارچ	انرادھا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ل ۱۲
۷ مارچ	اتراکھاڈ	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ل ۱۰
۱۳ اپریل	کرتکا	ا	ا	ا	ء	ء	ام	ا	ا	ا	ا	ل ۶
۱۴ اپریل	مرگسرا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ل ۶
۲۲ اپریل	اترا پھالگنی	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۶
۲۵ اپریل	سواتی	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ا	ل ۱۱
۲۷ اپریل	انرادھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ل ۱۱
۲۹ اپریل	مول	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ا	۰
یکم مئی	اتراکھاڈ	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰
۲ مئی	اسونی	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ء	ا	ا	ا	۰
۱۰ مئی	کرتکا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	
۱۱ مئی	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	
۱۷ مئی	اشلیکھا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ا	
۱۹ مئی	پوربا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	
۲۲ مئی	چترا	ا	ا	ء	ء	ا	ء	ء	ا	ا	ا	
۲۴ مئی	بساکھا	ا	ا	ء	ا	ء	ام	ء	ا	ا	ا	
۲۶ مئی	جیشٹھا	ا	ء	ء	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	
۲۸ مئی	پوربا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ج	ا	ا	ا	ا	
۲ جون	پوربا کھاڈ	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	
۳ جون	اترا کھاڈ	ا	ا	ا	ا	ا	ام	ء	ا	ا	ا	
۱۳ جون	اشلیکھا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ا	ا	
۱۵ جون	پوربا کھاڈ	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ء	
۱۷ جون	ہست	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	
۱۸ جون	چترا	ا	ا	ا	ا	ا	ن	ء	ا	ا	ا	
۱۹ جون	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	
۲۲ جون	جیشٹھا مول	ء	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	
۲۹ جون	پوربا بھادر پد	ا	ا	ا	ا	ا	ج	ا	ا	ا	ا	
۴ جولائی	کرتکا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	
۵ جولائی	روہنی مرگسرا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	

فائدہ و نقصان یعنے نقشہ لابھ و خرچ بابت سمبت ۱۹۵۶ بکرمی

اگر کسی کو معلوم کرنا ہو کہ مجکو یہ سال کیسا ہے تو اُسے چاہیے کہ جو اسکی راس ہو اُسکے خانہ لابھ و خرچ کے اعداد کو جمع کرکے اُنمین سے ایک کو خارج کرے اور باقیماندہ کو ۸ سے تقسیم کرے اگر عدد ایک یا دو یا چھ یا سات باقی رہین تب تو اس سال اپنی آمدنی کے حق مین بہتر سمجھے ورنہ اسکے برعکس خیال کرے۔

بدی پاکھ راس	بدی پاکھ لابھ	بدی پاکھ خرچ	سدی پاکھ راس	سدی پاکھ لابھ	سدی پاکھ خرچ
میکھ	۸	۱۴	میکھ	۵	۱۴
برکھ	۳	۸	برکھ	۱۱	۵
متھن	۵	۵	متھن	۲	۵
کرک	۱۴	۲	کرک	۱۱	۱۴
سنگھ	۲	۱۴	سنگھ	۱۴	۱۱
کنیان	۵	۵	کنیان	۲	۵
تلا	۲	۸	تلا	۱۱	۵
برچھک	۸	۱۴	برچھک	۵	۱۴
دھن	۱۱	۵	دھن	۵	۵
مکر	۱۴	۱۴	مکر	۱۱	۱۴
کمبھ	۱۴	۱۴	کمبھ	۱۱	۱۴
مین	۱۱	۱	مین	۵	۵

جنتری ۱۸۹۶ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہارشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

جنتری ۱۸۹۷ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہارشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

جنتری ۱۸۹۸ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہارشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری ۱۹۰۰ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
چہارشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸

التماس!

دنیا ترقی پر ہے اور اہل دنیا نت نئی اپج کی لیکر اوسکے منوانے کے لیے کوشش کے وسیع میدان مین قدم بڑھاتے چلے جاتے ہین۔ حال مین جرمن کے ایک مشہور ڈاکٹر لوئنس کنی نامی نے ایک بڑا ذخیرہ طب کے متعلق سائنس آف ہیلنگ کے نام سے شائع کرکے پبلک کو گھر بیٹھے حکیم بنا دینے کا بیڑا اوٹھایا ہے۔ اسکے ایجاد کردہ علاج مین نہ دوا لگانا ہے۔ نہ پینا۔ ایک کوڑی کا خرچ نہین۔ محض چلتا جادو یا تیر بہدف ہے۔ ناظرین کے فائدہ کی غرض سے فی الحال ہم آتشک۔ نامردی۔ ہیضہ اور چیچک کا علاج قابل قدر کتاب سے ترجمہ کرکے پیش کرتے ہین۔ اگر ملک اور اہل ملک نے اسے اچھی نظر سے دیکھا تو ہم آیندہ اور امراض کا بھی علاج اس کتاب سے ترجمہ کرکے وقتاً فوقتاً پیش کرتے رہین گے۔

آتشک

ہمارے نوایجاد علاج سے ہمین اسبات کا دعویٰ ہے کہ مرض آتشک بالکل جڑ سے دور ہو جاے کیونکہ بہت سے اس قسم کے مرض جنکا دوا سے علاج کیا گیا تھا اور جو کچھ دنون کے واسطے جاتے رہے یہ دیکھا گیا کہ پھر عود کر آئے اور جو پھر ہمارے نوایجاد علاج سے وہ کامل طور پر اچھی ہوگئی اس علاج مین ایک دوسرا فائدہ یہ بھی ہے کہ آیندہ نسل کے واسطے اس مرض کا پھر خوف نہین رہتا اسکے واسطے اسٹیم باتھ نہایت مفید ہے۔ جسکے ذریعے سے مریض کو ۱۵ منٹ یا زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹے تک اوسکے جسم سے پسینہ لیا جاے اور یہی (اسٹیم باتھ) بھپارہ ہفتہ مین دو مرتبہ زیر نگرانی کسی ہوشیار شخص کے ہونا چاہیے۔ اگر مریض کمزور ہے تو کوئی ضرورت اسٹیم باتھ کی نہین ہے صرف خارجی تدابیر سے پسینہ لیا جاے۔

نامردی

جو عام طور پر ایک لاعلاج مرض خیال کیا گیا ہے اور جسمین ہمارے لاکھون نوجوان مبتلا ہو کر اپنی عمر کا ایک بہت بڑا حصہ مایوسی مین گزار دیتے ہین اور جسکے علاج مین اپنے ہزارون اور لاکھون روپے اچھے ہونے کی امید پر دوا مین خرچ کر دیتے ہین ہم اونکو یقین دلاتے ہین کہ ہمارے اس علاج سے جسکو ہمنے ابھی حال مین ایجاد کیا ہے اور جس سے ہزارون لاکھون مایوس العلاج مریض شفا پا چکے ہین چھ ہفتہ کی تھوڑی سی کوشش مین ہمیشہ کے واسطے اچھے ہو سکتے ہین جسکو ہم ذیل مین یون درج کرتے ہین۔ پہلے مریض کو چاہیے کہ تین مرتبہ (مرکسن اسنیک باتھ) یعنی بیٹھکر بھپارہ لے۔ اور بیچ مین وقفہ دیکر کولہ تک کا آبزن لے اور غذا سادی مثلاً دودھ وغیرہ ہونا چاہیے گرم چیزون سے کامل پرہیز۔ اس عمل سے چھ ہفتہ مین کامل طور پر مریض صحت یاب ہوگا۔

چیچک

یہ مرض گو دیکھنے مین سخت نہین معلوم ہوتا مگر حقیقت مین اگر اسکے علاج کیطرف پوری توجہ نکی جاے تو ایک وقت جان لیکر جان چھوڑتا ہے جسطرح زمین مین بخارات زور کرتے ہین اور وہ متفرق صورتین اختیار کرکے ظاہر ہوتے ہین۔ کہین پر زمین پھٹ گئی فوارہ نکلنا شروع ہوا۔ کسی مقام پر پہاڑ بنگئے۔ جیسا مادہ ہوا اوسیطرح کا اوسکا زور ہوتا ہے۔ اسیطرح چیچک مین بھی خراب بخارات کا جوش ہوتا ہی جسے عوام پہلے عارضی بخار سمجھتے ہین مگر جب وہ ایک صورت اختیار کرلیتا ہے تو اوسکے علاج کیطرف تھوڑی بہت توجہ کرتے ہین۔ اگر کوئی خارجی اسباب قدرتی طور پر ایسے پیش آگئے کہ نکلتے ہوے بخارات کا فورس (قوت) کم ہوگیا تو مریض صحت یاب ہوتے ہین ورنہ دوسری صورت مین اونکی جان پر بنجاتی ہے۔ اور امراض تو ایسے ہوتے ہین جنمین اگر بے پروائی یا کم توجہی راہ پاتی ہے تو کم سے کم ایک حد تک بھگتنا پڑتا ہی اور اوسکے بعد جو نتیجہ ہو۔ مگر چیچک تو اپنا اثر فوراً ہی دکھاتی ہے۔ حکمای یونانی و ڈاکٹرون نے اپنی ناسمجھی سے چیچک کو اگرچہ وہ ایک سخت مرض ہے مگر اوس سے بھی زیادہ مخدوش بنا رکھا ہے۔ حکما اپنی دواؤن پر اسکو ڈالتے ہین۔ اور ڈاکٹرون کے یہان ٹیکا چلتا ہے۔ مگر یہ دونون کسی حالت مین جیسے چاہئین ویسے مفید نہین۔ چیچک کی ابتدا سمجھنا ضرور ایک مشکل امر ہے۔ اور جب کبھی یہ مرض ہوتا ہے تو اسکے

آثار عارضی بخار کے سوا نہین سمجھ مین آتے۔ اوسکے بعد رفتہ رفتہ انگوریون کی طرح دانے نظر آتے ہین۔ اور یہ بڑھتے بڑھتے آبلہ کیصورت مین مین بھی ہوجاتے ہین اور درمیان آبلہ مین ایک سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ اس قسم کی چیچک تمام بدن بھر مین پھیل جاتی ہے۔ یہ خارجی مادون کے مسامات کے ذریعے سے داخل ہوجانے پر بڑھتا ہے۔ یہ مرض کمبخت ایسا ہے کہ جان نلینے کے سوا زندگی بھر کے لیے انسان کو بدصورت بنا دیتا ہے چونکہ شراب کیطرح رانی ے جسم کا سرچشمہ ہے۔ اسلیے اس مادہ کا دوران زیادہ تر سر کیطرف ہوتا ہے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگون کے جسم مین کم نشان ہوتے ہین جبکہ چہرہ بدرؤیت ہوجاتا ہے اسکی یہی وجہ ہے جسطرف خارجی اثرات زیادہ داخل ہونگے اوسیطرف زیادہ اثر ہوگا۔ ایسے لوگ اس عارضہ مین ہلاک ہوتے ہین جنکے اعضاے رئیسہ کی قوت خارجی زہریلے مادون کو نکال نہین سکتی۔ چیچک مین جب بخار ترقی پر ہوتا ہے تو اوسکی وجہ سے خون مین ایک قسم کا جوش ہوتا ہے اور اس صورت مین دیکھا گیا ہے کہ مریض کے جسم مین کھجلی شروع ہوجاتی ہے اور آبلون کے توڑدینے سے چیچک کے نشان رہتے ہین۔ زمانۂ جاہلیت مین ایسے مریضون کے ہاتھ پیر باندھ دیے جاتے تھے کہ وہ کھجا نہ سکین۔ مگر ہمنے بدنما دھبون اور اس تکلیف سے بچانیکے لیے ایسی صورت نکالی ہے جس سے مسامات کھل جائین اور خون کا جوش پسینہ ہوکر بہجاے۔ اور اسطرح اونکا زور ٹھنڈا پڑ جاے۔ آپنے دیکھا ہوگا جب کوئی شخص حد سے زیادہ شراب پی جاتا ہے تو اوسکا علاج یہی ہوتا ہے کہ اوسکے دماغ پر چڑھے ہوے بخارات یا تو نکالے جائین ورنہ پانی کے چھینٹون سے ٹھنڈے کیے جائین۔ بس اسیطرح اس مرض مین بھی سمجھ لیجیے۔ کمبخت چیچک مین عارضی اثرات اسطرح اپنا گھر کرلیتے ہین کہ خون اپنا ہی بگڑا ہوا اثر زائل کرنے مین پریشان ہوتا ہے نہ کہ داخل شدہ مادہ۔ اور اسوجہ سے بدن کمزور ہونا شروع ہوتا ہے۔ اس مرض مین کبھی اسکا انتظار نکرنا چاہیے کہ کس درجہ کی چیچک ہے اور دیسا اوسکا علاج کیا۔ بلکہ جسوقت بخار رہوا اور دانون کے نشانات پائے جائین اوسیوقت کافی تدارک ہونا چاہیے۔ اس موذی مرض کا آسان علاج اس سے بڑھکر نہین ہے کہ ہمارے ایجاد کردہ علاج کیطرف توجہ کیجاے۔ یعنی پہلے اسٹیم باتھ (گرم غسل) اور بعد کو ہیل باتھ (   ) کرانا چاہیے۔ مریض کے ہاتھون مین راکھ کی تھیلیان چڑھا دینا چاہئین۔ اور جس کمرہ مین مریض ہو اوسکے دروازے رات اور دن کھلے رہنا چاہئین۔ چار بار کے اسٹیم باتھ اور ۱۰ بار ۱۲ درجہ کے ہیل باتھ سے صحت ہونا شروع ہوجائیگی اور اگر اسی طرح کچھ عرصے تک مداومت رہی تو چند روز ہ مین بالکل صحت ہوجائیگی اور ایک بھی نشان چیچک باقی نرہیگا۔

ہیضہ

قبل اسکے کہ کوئی شخص ہیضہ مین مبتلا ہو دو چار روز بیشتر غذا کے ہاضمہ مین فتور آجاتا ہے اور اندرونی بخار بھی پیدا ہوجاتا ہے گویا جسم کی اندرونی حصہ کو بالکل جلا ڈالتا ہے جسکا بین ثبوت یہ ہے کہ مریض کی ہونٹھ۔ ناک۔ اور آنکھون پر سیاہی دوڑ جاتی ہے جو مرنے پر بہت صاف طور پر نمایان ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہین کہ ہر شخص کو ہیضہ اور پیچش ہو۔ البتہ اون لوگون مین جنمین پہلے ہی سے ایسا مادہ موجود ہو جس سے ہیضہ کے کیڑونکی اچھی طرح ت ہوسکے یہ امراض پیدا ہوجاتے ہین۔ ہیضہ شروع ہونے سے قبل قوت ہاضمہ زائل ہوجاتی ہے۔ جسکی وجہ سے مریض اکثر بےچینی اور نقاہت کی شکایت کرتا ہے۔ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ہیضہ کے حملہ سے قبل مریض کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے جسم مین ایک گونہ بھاری پن اور بےچینی شروع ہوجاتی ہے جس سے جسم کے اندر کے فرمنٹیشن (   ) کے داخل ہونیکا پتہ لگتا ہے۔ اور وہ خارجی مادہ جسکو جسم مین داخل ہوے کچھ ہی عرصہ گذرا ہوگا اب معدہ اور امعا یعنی پیٹ کیطرف بڑھنے لگتا ہے۔ اور اسی درمیان مین اندرونی بخار جسم کے اون اعضا مین کا خاص تعلق ہضم غذا سے ہوتا ہے بڑے زور شور سے جمع ہونے لگتا ہے۔ جانسوز حدت اندر محسوس ہوتی ہے جسکے ساتھ ہی ایک خفیف جھرجھری سی معلوم ہوتی ہے۔ علاج اسکا فقط یہی ہے کہ اوسوقت تمام کوششین اندرونی حدت کے زائل کرنے مین صرف کرنا چاہئین تاکہ اندرونی گرمی باہر کیطرف رجوع ہوجاے اور جسکی ترکیب صرف یہی ہے کہ مریض کے واسطے وہ کوششین کیجائین جنسے اوسکے جسم پر کامل طور سے پسینہ آجاے۔ ہیضہ کے علاج مین یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو نصف گھنٹہ تک فرکش (   ) سٹنگ باتھ (   ) مین بٹھائین اور اسی درمیان مین پوری طیاریان اسٹیم باتھ (   ) کے واسطے کرنا چاہئین تاکہ فرکش باتھ کے بعد اسٹیم باتھ کے صدا سے اوسکے جسم پر خوب اچھی طرح پسینہ نکلنا شروع ہوجاے۔ بعد ازان مریض کو ہدایت کی جاے کہ وہ دھوپ مین ٹہلے تاکہ اوسکا جسم گرم ہو۔ اور اگر یہ ناممکن ہو تو اوسکو پلنگ پر لیٹ کر اوپر سے گرم کپڑا اوڑھنا چاہیے تاکہ گرمی موجود رہے۔ بت سے مریضون کی اسی ترکیب سے جان بچی ہے۔

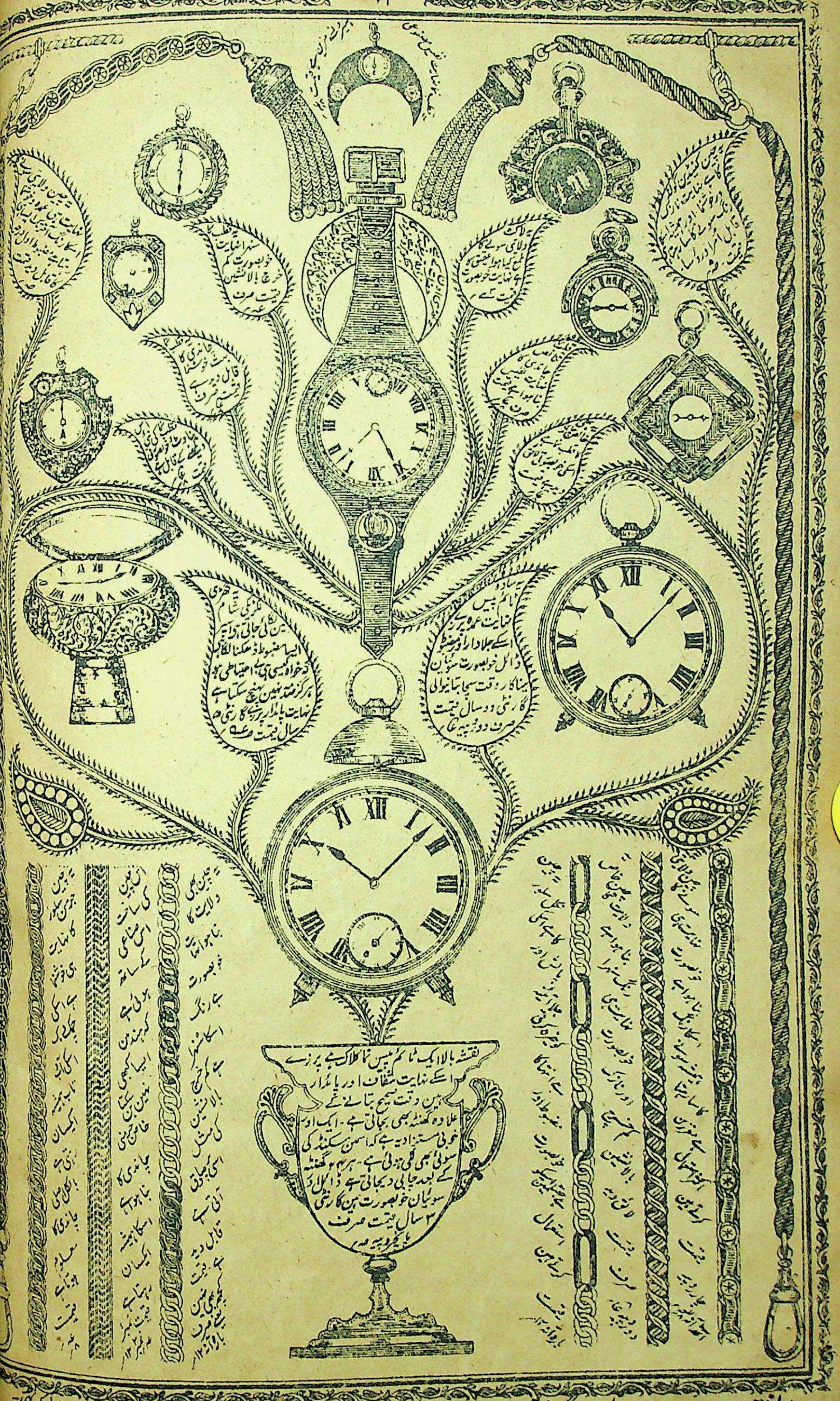

یہ چین ولایتی
نہایت ہی عمدہ ہے
اسکا رنگ اچھی طرح
نیا ہے مضبوط اور
قابل دید ہے قیمت
صہ

یہ چین کینٹین
کا ہے نہایت نازک
اور خوشنما اور ہمیشہ
رنگ سونے کا سا
قابل امرا
قیمت ۴ؔ

یہ قطب نما
سنہرا نہایت
خوبصورت کم
خرچ بالا نشین
قیمت صرف
عـه

یہ لاکٹ
ولایتی سونے کا
ملمع کیا ہوا عقیق کا
ہے نہایت خوبصورت
قیمت ۲ؔ

یہ چاندی کا
لاکٹ خوشنما
قابل دید ہے
قیمت صرف [illegible]

یہ لاکٹ [illegible]
چاندی کا نفیس
نہایت [illegible]
بنا ہوا ہے قیمت
صرف [illegible]

یہ گھڑی
لکڑی کی شام
ین لگی جاتی ہے اور
ایسا مضبوط ڈھکنا لگا ہے
کہ خواہ کیسی ہی بے احتیاطی ہو
ہرگز صدمہ نہیں پہنچ سکتا ہے
نہایت پائدار پرزے گارنٹی ۵
سال قیمت عـه

یہ سادہ
ٹائم پیس
نہایت عمدہ پرزے
اسکے جلادار اور منٹ
ڈائل خوبصورت سوئیان
مینا کار وقت سچا بتانیوالی
گارنٹی دو سال قیمت
صرف دو روپیہ ۴ؔ

نقشہ بالا ایک ٹائم پیس نما کلاک ہے پرزے
اسکے نہایت شفاف اور پائدار
ہین وقت صحیح بتانے کے
علاوہ گھنٹہ بھی بجاتی ہے - ایک اور
خوبی مستزاد یہ ہے کہ اسمین سکنڈ کی
سوئی بھی لگی ہوئی ہے - ہر ہر گھنٹہ
کے بعد چابی دیجاتی ہے ڈائل اور
سوئیان خوبصورت ہین گارنٹی
۳ سال قیمت صرف
پانچ روپیہ صہ

یہ چین بھی
ولایت کا
بنا ہوا ہے
خوبصورت
ہے رنگ
اسکا سنہرا
ہے کم خرچ
بالا نشین
کی مثل
اسی پر صادق
آتی ہے
قابل دید
ہے قیمت
کچھ بھی نہین
صرف
بارہ آنہ ۱۲؍

یہ چین
کی ساخت
اس صناعی
کے ساتھ
ہوئی ہے
کہ بندمین
ایسا کبھی
نہین بن سکتا
خاص جرمنی
چاندی کا
بنا ہوا ہے
اسکا رنگ ہمیشہ
یکسان
رہتا ہے
قیمت نمبر ۱ ۱۲؍
نمبر ۲ ۸؍

یہ چین
جرمن سلور
کا نہایت
ہی خوشنما
ہے اسکی
چمک دمک
اسکی آب و
تاب ہمیشہ
یکسان
رہتی ہے
بالکل اصلی
چاندی کا
معلوم
ہوتا ہے
قیمت
۸؍

المشتہر سید محمد عبد اللہ حکیم سوداگر و مہتمم دواخانہ دار الصحت و پروپرائٹر علمی جنتری و دنیا کرشمہ کانپور بازار رام نراین گھڑی والی کوٹھی۔

ہزاکسلنسی رایٹ آنربیل لارڈ جارج کرزن ویسرائے آف انڈیا

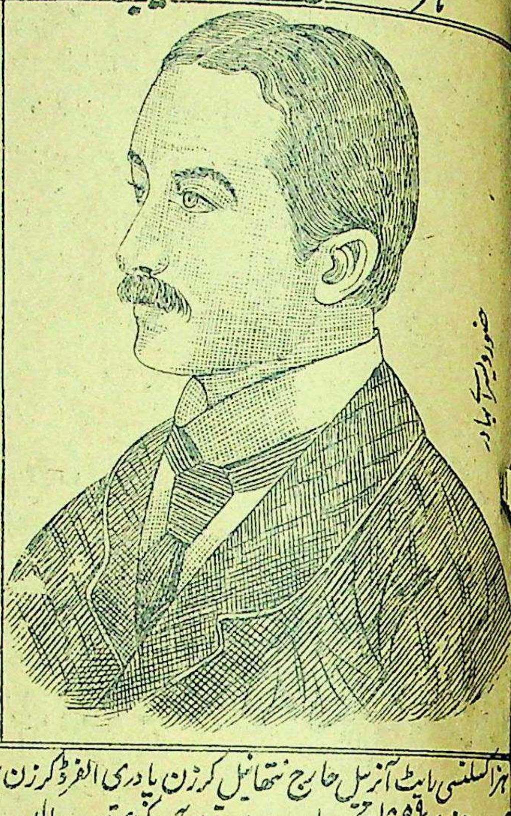

حضور ویسرائے بہادر

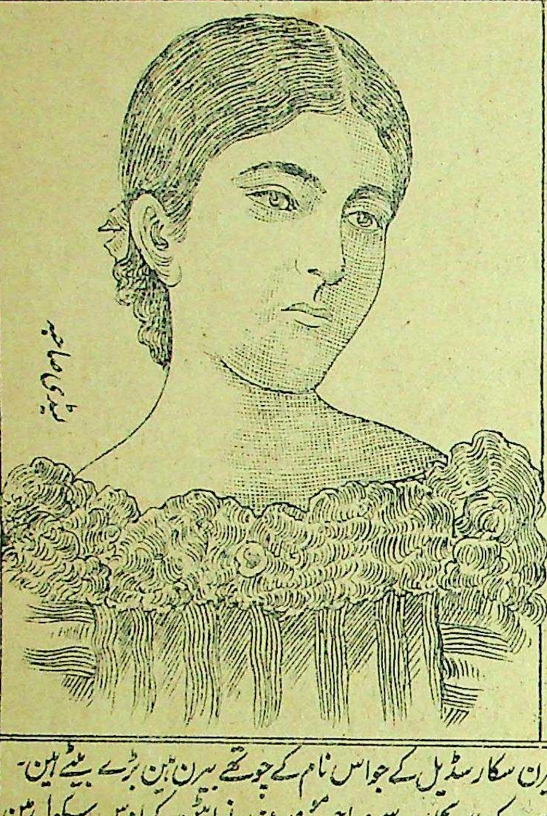

حضور ممدوحہ

ہزاکسلنسی رایٹ آنربیل جارج نتھانیل کرزن پادری الفرڈ کرزن بیرن سکارسڈیل کے جو اس نام کے چوتھے بیرن ہین بڑے بیٹے ہین- پ ۱۱ر جنوری ۱۸۵۹ء کو پیدا ہوے- اسوقت آپ کی عمر قریب چالیس برس کے ہے- بچپن سے صاحب موصوف نے ایٹن کے اوس اسکول مین ہان رئیس کے بچے پڑھتے ہین اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے بیلی ال کالج مین تعلیم پائی ہے- ۱۸۸۴ء مین بی- اے- اور ۱۸۹۶ء مین ایم- اے- ی ڈگری آپنے حاصل کی- آپ بچپن ہی سے نہایت ذہین اور طباع واقع ہوے تھے- جسکی ادنےٰ مثال یہ ہے کہ آکسفورڈ کے یونین مباحثون مین پ بہت ہی دلچسپی سے پارٹ لیتے تھے- ۱۸۸۵ء مین جب لارڈ سالسبری صاحب نے گلیڈاسٹون سے وزارت کا چارج لیا ہے تو آپ ہی پرائیوٹ کرٹری کے لیے منتخب کیے گئے- اوسی زمانہ مین آپ صوبہ سوتھ ڈربی شائر کی طرف سے پارلیمنٹ کی ممبری کے بھی امیدوار تھے- مگر اوس سال ناکامیاب رہے- ۱۸۸۶ء مین پھر عام انتخاب پر آپ امیدوار ہوے اور کثرت رائے سے ممبر منتخب ہو گئے- اور اوسوقت سے ابتک برابر اسی قصبہ کیطرف سے ممبر رہے- مگر چونکہ لارڈ سالسبری صاحب کی دوسری وزارت کے زمانہ مین کوئی زیادہ دلچسپ واقعات پارلیمنٹ پیش نہ ہوے اسلیے ہزاکسلنسی نے بیکار وقت ضائع کرنے سے بدرجہا اچھا سمجھا کہ اپنا وقت بلاد مشرق کی سیاحت مین صرف کرین- ایک عرصہ ایران مین آپ بحیثیت اخبار ٹائمس کے خاص نامہ نگار کے رہے اور وہان کے پولٹیکل حالات پر آپ نے بہت ہی قابل قدر دو بسیط جلدون مین ایک کتاب لکھی- ایران کے بعد صاحب ممدوح نے وسط ایشیا- افغانستان- ہندوستان- سیام- انام- چین اور کوریا کی سیاحت کی سیاحت کے دوران مین آپ عرصہ تک کابل مین امیر صاحب کے مہمان رہے- اور آپ سے وہز ہائنس سے انتہا کے مراسم بڑھ گئے-

صاحب موصوف نے اس سیاحت طویلہ کے حالات مین دو کتابین لکھی ہین ایک کا نام "وسط ایشیا کی سیر" اور دوسری کا نام مشرق الاقصےٰ کے مسائل" ہے- یہ دونون آپ کی تصنیفین آپ کی شہرت کا اور زیادہ سبب ہوئین ۱۸۹۱ء مین آپ نائب وزیر ہند مقرر کیے گئے جس سے ۱۸۹۲ء مین کنسرویٹیو وزارت کے شکست ہونے پر آپ کو بھی علیحدہ ہونا پڑا- مگر ۱۸۹۵ء مین لارڈ سالسبری صاحب وزیر اعظم یونینسٹ فریق کے برسر حکومت ہونے پر صاحب موصوف پھر وزارت مین شامل کیے گئے- اور چونکہ "مشرق الاقصےٰ" کے معاملات پر جس سے آپ کو خاص واقفیت کل دنیا کی نگاہین مجتمع ہونا شروع ہوئین اور آپ نائب وزیر خارجیہ بنائے گئے- ایسے نازک وقت مین آپ نہایت ہی قابلیت اور لیاقت سے اپنی خدمات انجام دیتے رہے- اور لارڈ سالسبری صاحب کے زمانۂ علالت مین ایک طرح سے وزیر خارجیہ کا بھی کام آپ ہی کرتے رہے- آپ نہایت ہی حسین- شکیل- دانا- فصیح- معاملہ فہم- لائق- فائق- مدبر اور ویسرائے ہین- آپ کی شادی ۱۸۹۵ء مین

امریکا کے ایک بڑے مشہور سوداگر لیٹر کی بیٹی کے ساتھ ہوئی ہے لیڈی موصوف کی عمر صرف ۲۳ یا ۲۴ برس کی ہے اور نہایت ہی خوبصورت و تربیت یافتہ لیڈی ہین۔ جارج لیٹر مشہور تاجر جنھون نے گذشتہ سال کل امریکہ کے گیہون جمع کرنا شروع کیے تھے۔ مگر کسی وجہ سے وہ اپنے اصول ارا مین کامیاب نہو سکے آپ کے حقیقی سالے ہین۔ بعض اہل الرائے نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوے بیان کیا ہے کہ آپ مین تحکمانہ انداز اور صاف گوئی کی جھلک نظر آجاتی ہے۔ مگر یہ ایسے اوصاف ہین کہ بری نظر سے نہین دیکھے جا سکتے جبکہ معلوم ہو چکا ہے کہ صاحب موصوف خارجیہ معاملات سے پبلک کو واقف کرنیکے اصولا برخلاف ہین۔ یہ نہایت ہی کمزور خیال ہے۔ جہانتک غور اور تجربہ سے آپ کے اعلے اوصاف کی نظیرین پیش نظر کی گئین ہین معلوم ہو گیا ہے کہ آپ مشرقی معاملات سے اچھی طرح واقف ہین اور انڈیا کے رہنے والون کے مزاجدان بھی آپ کہے جا سکتے ہین۔ اس صورت مین آپ نہایت ہی ہردلعزیز اور قابل قدر حکمران ثابت ہونگے اور انتظام حکومت اس اعلی فیاضی سے انجام دینگے جسکی طرف ہندوستان اور ہندوستان کے رہنے والون کی آنکھین لگی ہین۔

مشرقی معاملات سے آپ ذاتی واقفیت رکھتے ہین اور ہندوستان کی سرحد کے متعلق آپ کو سب سے بہتر ذاتی علم ہے آپ کی ذات سے یہ بہت بڑا فائدہ ہوگا کہ سرحد کے متعلق جو متذبذب پالسی برتی جاتی ہے اوسکا غالباً خاتمہ ہو جائیگا آپ کا یہ مقولہ ہے کہ ہندوستان کی سرحد اوسکے جسم کی مناسبت سے بڑھتے رہنا لازمی ہے۔ آپ دسمبر مین یہان پہونچ جائینگے۔

زائچہ پیدائش

ہز اکسیلنسی رایٹ آنریبل لارڈ جارج کرزن صاحب بہادر بالقابہ گورنر جنرل اینڈ
ویسرای جدید ہندوستان

واقع ۴ جنوری ۱۸۵۹ء شمس قوسی ۲۲ درجہ مطالع ۲۶۲ درجہ

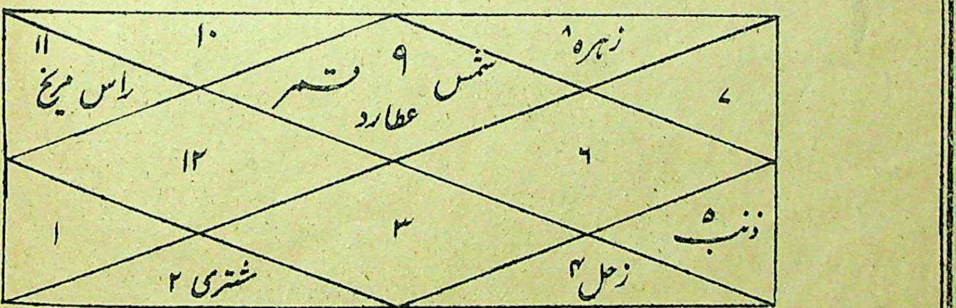

خانہ اول طالع مین شمس قمر و عطارد موجود ہین جنکی خاصیت بہ تفصیل ذیل ہے۔

خاصیت شمس

چو شمس آید در بہ بیت نخست	شود مرد دانا بسے چاق و چست معزز بہ نزد صغیر و کبیر	بہ نیروی خصم افگنے بس دلیر بہ علم و بدانش بسے بی نظیر	نہ از فیل ترسد نہ از تند شیر
		خاصیت عطارد	
عطارد چو درخانۂ اولین	در آید فزون زندگانی بہ بین	علومش فراوان فضیلت تمام	مصنف کتب باشد و نیکنام
		خاصیت قمر	
چو درخانۂ اول آید قمر	بہم آورد سیم و زر بیشتر	شجاعت شعار و خردمند تر	ہمش مال و ہم عزت ہم

العبد

بقا حسین خان فلکی

صف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی

وب علی خان آصف جاہ المتخلص بہ آصف ابن افضل الدولہ مرحوم اسوقت عمر ۳۳ سال ہے ہندوستان کا وہ حصہ جو دکن کے نام سے مشہور ہے قبضہ مین ہے کسی کی ماتحت نہین خودمختار سلطنت ہے گورنمنٹ انڈیا سے دوستانہ تعلقات بڑھے ہوے ہین بلکہ یون کہنا چاہیے کہ اسقدر سی ہے کہ نظام کو رزیڈنٹ کی ہر ایک تجویز منظور کرنا پڑتی ہے خواہ وہ اونکی مرضی کے خلاف ہی کیون نہو- دارالخلافہ حیدرآباد ہے جسمین کئی محلے یڈنسی کی حد مین ہین یعنی گویا وہان انگریزی عملداری ہے حتی کہ وہان ہتھیار لیکر بھی کوئی نہین جا سکتا رزیڈنٹ آجکل مسٹر پلوڈن ہین اور مدار المہام اب وقارالامرا اقبال الدولہ بہادر ہین جنکی نسبت آجکل عوام مین یہ مشہور ہے کہ وہ ریاست کے خیرخواہ نہین ہین- اس سلطنت مین وزارت کے عہدے پر صرف شاہی خاندان کا رئیس ہو سکتا ہے بلکہ تمام ممالک مین مُلکی اور غیر مُلکی کا سخت تعصب ہے یہانتک کہ از روی قانون غیر ملکی شخص کو مقابلہ ملکی یعنے جو دکن کا باشندہ ہو اوسے جگہ نہین ملتی پھر بھی بہت سے ہندوستانی اعلی اعلی عہدونپر مامور ہین ورنہ بغیر اسکے کام نہین چل سکتا تھا کیونکہ یہانکے باشندے اکثر غیر تعلیم یافتہ ہوتے ہین ہان اب ہندوستانیون کی دیکھا دیکھی اکثر رؤسا کے لات تعلیم کیطرف رجوع ہوئے ہین شاہ دکن مین حکمرانی کی پوری لیاقت ہے اور مختلف علوم و فنون مین دستگاہ رکھتے ہین علاوہ ضروری معلومات کے فن سپہ گری مین کمال حاصل ہے شعر بھی خوب کہتے ہین داغ دہلوی کو شورہ کی عزت دیگئی ہے جنکی تنخواہ بارہ سو روپیہ ہے- تمام ممالک محروسہ کا رقبہ بیس سال پہلے اٹھانوے ہزار میل مربع تھا مگر اب ۸۲۶۹۸ ہے یہ شاید اسوجہ سے کہ صوبہ برار جواباً گورنمنٹ انڈیا کی تفویض مین ہے نہین شامل ہے جسوقت برار ممالک محروسہ مین شامل تھا یعنی بیس سال بل اسکی آمدنی ۳۰۳۱۰۰۰۰ تھی مگر اب کچھ فرق ہے اسکی ل آبادی قریب ایک کرور کے ہے- یہ ملک پہاڑی ہے ربان کی آب و ہوا مرطوب ہے اس سلطنت مین اتنے بڑے ردار ہین جنکی آمدنی اکثر ہندوستانی راجاؤن سے ی ہوئی ہے- بشیر الدولہ آسمان جاہ بہادر مرحوم وزیر سابق کی جاگیر ۲۲ لاکھ نا آمدنی کی تھی مگر اب اونکے حسن انتظام سے قریب دوچند کے ی ہے- موجودہ مدار المہام کی جاگیر بھی ۱۳ لاکھ سے زائد ہے اسی طرح پر ی جاگیردار ہین جو شاہی خاندان مین شمار کیے جاتے ہین اور ہزارون منصبدار ہین ی مفت وثیقہ پاتے ہین اور جنسے کوئی خدمت نہین لیجاتی اسیوجہ سے شہر مرفہ الحال ہے- شاہ دکن یاضی نے بہت سے ہندوستانیون کو اونکا تنخواہ دار بنا دیا ہے اور سیکڑون ہندوستانی بھی جو کسی نہ کسی فن مین مشاق ہین سرکار سے ب پاتے ہین- اس سلطنت مین علاوہ معمولی دھاتون کے سونا چاندی اور جواہرات کی بھی کانین ہین- چند سال ہوے کہ کوئلہ کی ان دریافت ہوئی تھی جسکا ٹھیکہ انگریزون کو نوے برس کے لیے دیدیا گیا ہے- اس ملک مین ۲۰۴۷۶ تالاب ہین ایک تالاب کا رقبہ میل مربع ہے- اسکا ایک صوبہ اورنگ آباد بھی ہے جو اورنگ زیب عالمگیر نے آباد کیا تھا اور اس شہر مین عالمگیر کی قبر بھی ہے مگر زمانے ی گردشین یہ تماشا دکھا رہی ہین کہ وہان اب ہل چل رہے ہین-

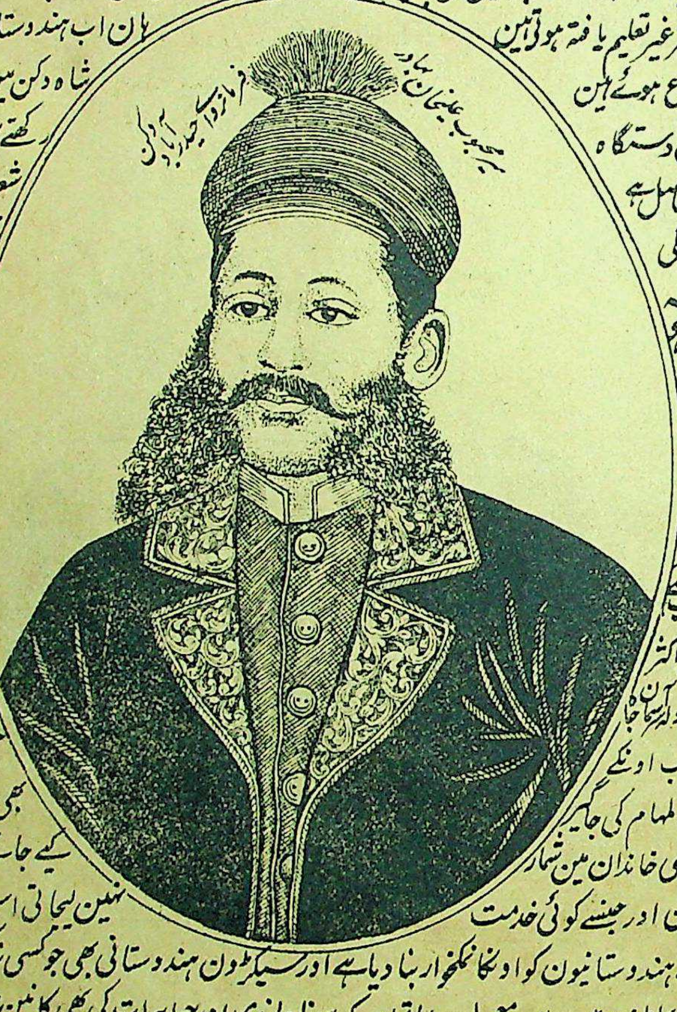
میر محبوب علیخان بہادر فرمانروائے حیدرآباد دکن

ونمنٹ انگلشیہ سے ریاست ہذا کے دوستانہ تعلقات قدیم سے چلے آتے ہین- اور یہ ریاست گورنمنٹ انگریزی کی بڑی خیرخواہ ثابت ہوئی ہے بودے ہماری سرکار (انگلش گورنمنٹ) ریاست ہذا کے ساتھ بہت مراعات رکھتی ہے- ہندوستان مین مسلمانون کی اتنی بڑی ریاست ئی نہین ہے- یہی سرکار ہے جسکے یہان بڑے بڑے عہدونپر اہل اسلام و دیگر اصحاب مامور ہین- احکم الحاکمین ہمیشہ اس ریاست کو قائم رکھے آمین

سرہنت مہاراجہ مادھوراو سندھیا والی گوالیار

مہاراجہ صاحب گوالیار ۲۰ اکتوبر ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئے آپ ازقوم مرہٹہ ہین۔ تمام ممالک محروسہ کا رقبہ ۲۳۱۱۹ ہے اور کل آبادی ۲۹۰۰۰۰۰ ہے آمدنی بیس سال قبل بارہ لاکھ تھی اب بہت اضافہ ہوا ہے گوالیار مین چھاونی مرار ایک مشہور اور پرفضا مقام ہے بہ نسبت تمام علاقہ جات کے یہان کی آب وہوا عمدہ ہے اس ریاست مین اکثر اہل کمال کی بڑی کثرت تھی فن موسیقی کے بھی بڑے بڑے اوستاد جمع تھے چنانچہ تانسین کی بھی قبر یہان ہے اگلے راجہ اس فن کے زیادہ قدردان تھے بلکہ یہانتک مشہور ہے کہ ہندوستان مین یہ فن اسی مقام سے ترقی پذیر ہوا مگر اب راجہ صاحب حال کی طبیعت مین عمدہ عمدہ باتین ترقی پذیر ہین یہان ایک رسم ہے کہ ولیعہد کو شاہی فقیر جسکی تمام شاہی خاندان والے معتقد ہین تخت پر بٹھاتا ہے اور جو صاحب اقبال ہونیکی وجہ سے ہردل عزیز ہوتا ہے۔

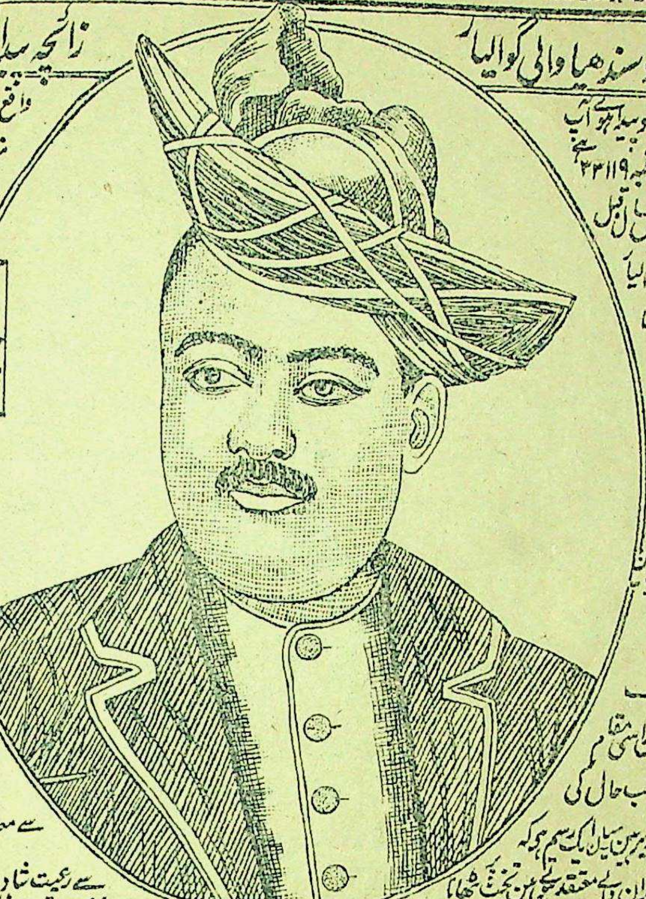

زائچہ پیدائش مہاراجہ صاحب گوالیار

واقع ۲۱ اکتوبر ۱۸۷۶ء۔ شمس میزانی ۶ درجہ
منطقہ ۱۸ درجہ شہر گوالیار طول البلدہ
یک دقیقہ۔ عرض البلد ۲۶ درجہ ۴۰

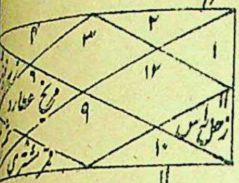

خانہ اول طالع جوزا اسکا مالک عط
خانہ چہارم مین جلوہ افروز ہے اور
عیوق منکب الجوزا اور ستارے
شرف اور قوت مین مستغنی عن ال
اس خانہ مین رونق افروز ہے لہذا صاحب
فہمیدہ دقیقہ شناس علم دوست قدردان
وحرفت صاحب اقبال ودولت ہو۔ خا
سے معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ صاحب کی سنجیدہ غور وپرداخ
سے رعیت شاد وآباد رہے۔ خانہ ششم سے ظاہر ہے کہ مختلف انو
امراض صدر تا پیش آوین۔ خانہ ہشتم سے عیان ہے کہ سیر وسیاحت

مہاراجہ سر کنگاجی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای
والی کچھ

ہزہائنس جدیجہ راجپوت اور سابق سر پراگ ملجی جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ کے بڑے صاحبزادے ہین آپ ۱۸۶۶ء مین پیدا ہوے اور ۱۸۷۶ء مین گدی نشین ہوے آپکے زمانہ نابالغی مین ریاست کے انتظامات بذریعہ کاونسل آف ریجنسی طے پاتے تھے۔ نوجوان مہاراجہ نے کپتان لی صاحب کی زیر نگرانی تعلیم پائی ہے اور آپکی انگریزی قابلیت اسدرجہ مسلم ہے کہ ۱۸۸۰ء مین سر ریچرڈ ٹمپل صاحب نے جو اسوقت گورنر بمبئی تھے کچھ کا ملاحظہ کرتے ہوے خاص طور پر فرمایا تھا کہ مین راؤ صاحب کی انگریزی تقریر سے بہت خوش ہون چودہ سال کی عمر مین ہزہائنس شریک کاونسل کیے گئے تھے۔ اور اگست ۱۸۸۴ء مین بعمر اٹھارہ سال اختیارات ریاست آپکو ملگئے ہین۔ نومبر ۱۸۸۴ء مین سر جیمس فرگوسن صاحب گورنر بمبئی نے ایک بڑے دربار مین مقام بھوج دارالسلطنت کچھ آپکو گدی نشین کیا اور اسی سال مین آپکی شادی بہار

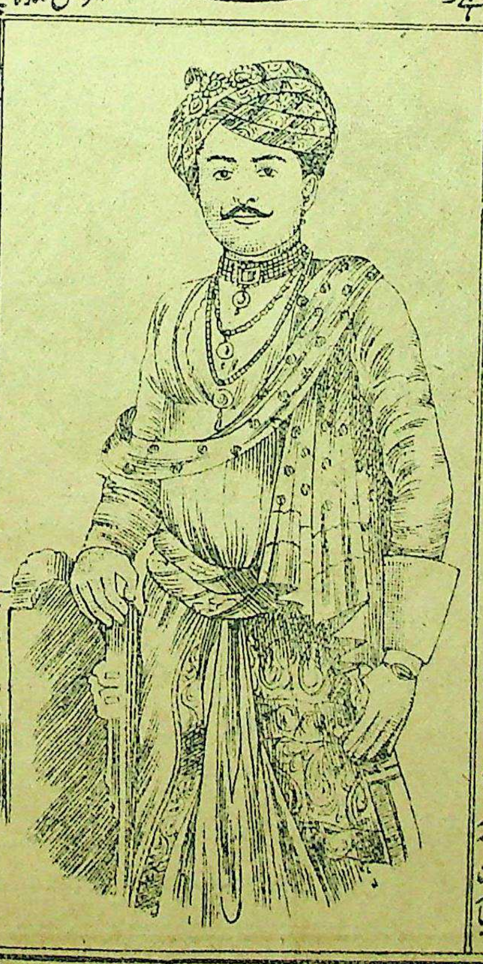

کا موروثی خطاب آپکو گورنمنٹ انگلشیہ کیطرف سے عط
۱۸۸۷ء کی جوبلی مین ہزہائنس انگلستان تشر
تھے جہانپر حضور قیصرہ کی قدمبوسی کا فخر حاص
آپکو جی۔ سی۔ آئی کا اعزاز عطا کیا گیا۔ ہزہائنس
نسوان کی بہت ہی مؤید ہین جسکے لیے کئی اسکول جو
ہین اور وظائف مقرر کیے گئے ہین انکے سوا ایک ہا
کالج اور پاٹ شالہ بھی بیس ہزار کی صرف سے کھولا گیا
ایک عجائب خانہ بھی سر جیمس فرگوسن صاحب گورنر بمبئی کے
معنون کیا گیا ہے۔ اس قسم کے وظائف بھی مقرر کیے
کہ جو غریب طلبا امریکہ اور انگلستان مین تعلیم حاصل
انکو مدد دیجاسکتی ہے اور ویٹرنری کالج بم
ویٹرنری اسکول بنونہ سائنس کالج بمبئی کو بی
مقرر کیے گئے ہین۔ بہت سی انگریزی کتابون
کے حکم سے کچھ زبان مین ترجمہ کیا گیا ہے ہز
کی رسم گدی نشینی مین چھیاسٹھ لاکھ جو بین
بہتر روپیہ صرف کیا گیا۔ آپکے زمانہ حکمرانی مین
آٹھ سو نوے ایکڑ زمین درست کی گئی اور
موضع آباد کیے گئے۔ ریاست کچھ کا رقبہ چھ ہزا

نابھا صاحب بھائی رسول خان جی بہادر نواب جوناگڑھ

ہز ہائنس نواب رسول خان جی والی جوناگڑھ ایک بڑے مشہور اور تاریخی مقام ساٹوراشٹرا کے رئیس اور ایک معزز افغان خاندان کے رکن ہین سلطنت مغلیہ مین آپ کے آبا و اجداد معزز عہدون پر معمور تھے جہان سے حسن خدمات مین بابی کا خطاب عطا ہوا تھا۔ دور ہمایونی مین آپ کے بزرگ دہلی مین تشریف لائے تھے۔ آپ کے جد امجد بہادر خانصاحب شاہجہان بادشاہ کے دربار مین بہت معزز سمجھے جاتے تھے۔ اوسکی ایک خاص وجہ علاوہ تمامی قابلیتون کے یہ بھی تھی کہ اونھون نے بادشاہ کی ایک موقع پر جان بچائی تھی۔ آپ کے خاندان کے معزز ممبرون مین جعفر خانصاحب۔ سلامت خانصاحب اور شیر خانصاحب نامی گذرے ہین۔ جوناگڑھ کی ریاست سلطنت دہلی کیطرف سے سلامت خانصاحب دی گئی تھی۔ اور اوسوقت سے زورطلبی کا رواج جوناگڑھ مین شروع ہوا۔ سلامت خانصاحب نے ۱۷۳۰ء مین انتقال کیا اور تین بچے چھوڑ مرے۔ ان سب مین بڑے صاحبزادے شیر خانصاحب تھے جنھون نے مرہٹون کے حملے سے سلطنت کو بچایا۔ اور آج تک ریاست جوناگڑھ کا نام اپنی اعلے قابلیت سے قائم رکھا آپ کی سب سے بڑی فوج کشی کیگوار مشہور ہے جسمین آپنے ودہ فتح کرکے دہلی کے سپرد کر دیا جسکے صلے مین دہلی سے انکو نواب کا خطاب عطا ہوا یون مین سے آپ ہی پہلے شخص تھے جنکو یہ خطاب ہوا تھا۔ شیر خانصاحب ۱۷۵۸ء مین ایک صاحبزادے مہابت خان نامی چھوڑ مرے۔ آپ کے زمانہ حکومت مین جوناگڑھ کا انتظام بہت درست ہوا اور ریاست نے بہت ترقی کی ۱۷۷۵ء مین مہابت خانصاحب بھی مرگئے اور آپ کے صاحبزادے حمید خان جی صاحب اول گدی نشین ہوئے ۱۳ سال تک آپ زیر نگرانی دیوان امیر جی صاحب تعلیم پاتے رہے ۱۸۱۱ء مین حمید خان نے بھی انتقال کیا۔ اور آپ کے صاحبزادے بہادر خان جیصاحب آپ کے جانشین ہوئے جی ۱۸۱۶ء مین نوابصاحب جوناگڑھ اور گورنمنٹ انگلشیہ سے ایک معاہدہ ہوا جسکی روسے رسم زورطلبی موقوف ۱۸۲۱ء مین ہزہائنس نے درستی فوج کے لیے ایک رقم برٹش گورنمنٹ کو دینا منظور فرمائی۔ بہادر خان جی صاحب دوم نے ء مین انتقال کیا۔ آپ کے چار صاحبزادے تھے جنمین سے دو بڑے صاحبزادون حمید خان جی اور مہابت خان جی نے یکی بعد دیگرے سلطنت کی ۱۸۵۱ء مین حمید خان جی کا تئیس ۲۳ سال کی عمر مین انتقال ہوگیا اور انکے بھائی نواب صاحب مہابت خان جی۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ گدی نشین ہوئے۔ چونکہ اوسوقت آپ نابالغ تھے لہذا کاونسل مقرر ہوئی اور مہابت خان جیصاحب مدار المہام شیخ محمد بہاءالدین کے مشورہ سے کام کرتے رہے ہزہائنس کی شادی وزیر صاحب کی بہن ارادی بیوی کے ساتھ ہوئی اور ان سے مرحوم بہادر خان جی صاحب رئیس پیدا ہوئے جو ۱۸۸۲ء مین گدی نشین ہوئے تھے۔ آپ نے راج کمار کالج مین تعلیم پائی تھی اور ۱۸۹۰ء مین نائٹ گرینڈ کمانڈر انڈین امپائر مقرر کیے گئے تھے۔ آپ ہی کے جانشین نواب صاحب حال رسول خان جی صاحب ہین آپ مہابت خان جی صاحب کی دوسری بیوی کے بطن سے ہین۔ ہزہائنس ۳۰ جولائی ۱۸۵۸ء کو پیدا ہوئے تھے اور ۲۳ جنوری ۱۸۹۲ء کو گدی نشین ہوئے۔ آپ بڑے سیلاح آدمی ہین اور نہایت ہی عبادت گذار و فیاض مشہور ہین۔ آپ کو بہبودی رعایا کا بہت خیال ہے۔ آپ کے ایک صاحبزادے پرنس شیر زمان خانصاحب ہین جو راجکمار کالج مین تعلیم پا رہے ہین۔

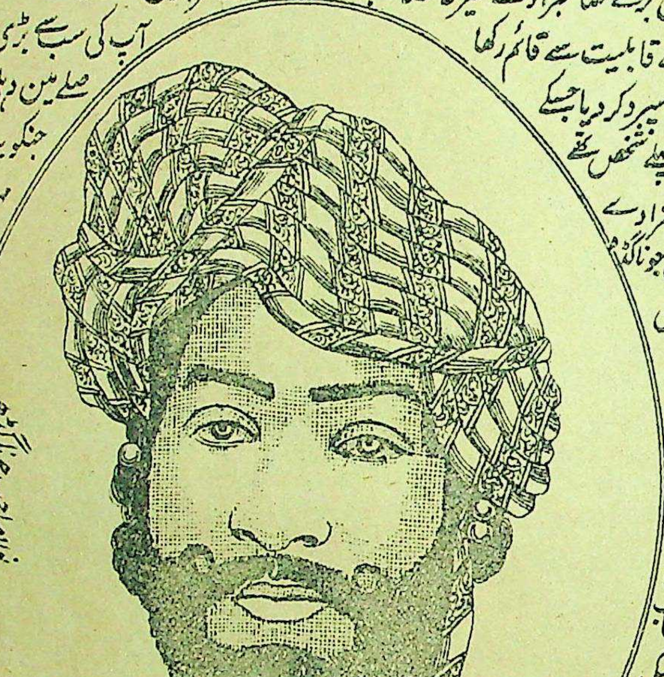

ہز ہائینس سر شاہو چھتراپتی جی-سی-ایس-آئی مہاراجہ کولاپور

مغربی ہند کے رئیسون مین ہز ہائینس مہاراجہ کولاپور سب سے بڑے راجہ ہین - اس ریاست کی بنیاد یون قائم ہوئی تھی کہ سمبھاجی پسر اکبر سیواجی شہنشا اورنگ زیب کے حکم سے قتل ہوے تھے اور سمبھاجی کے بیٹے ساہو جو مقید تھے آزاد کر دیے گئے تھے - جنھون نے اپنی ریاست ستارہ مین قائم کی اور اسبات پر جھگڑا تھا کہ چونکہ تارا بائی بیوہ راجہ رام کو کولاپور اور شاہو کا انتظام ملا تھا اسلیے وہ جائز طور پر کل ملکیت کی مالک تھی - سیواجی کے خاندان مین ۱۷۳۱ء تک اسیطرح تنازعات ہوتے رہے جبکہ ساہو نے کولاپور ایک علٰحدہ ریاست قائم کر لی - یہ ریاست سترہ درجہ ۱۰ منٹ ۵ سکنڈ اور پندرہ درجہ پچاس منٹ بیس سکنڈ شمالی طول البلد اور ۷۴ درجہ ۴۴ منٹ گیارہ سکنڈ اور ۳۷ درجہ ۴۰ منٹ ۱۶ سکنڈ مشرقی عرض البلد سے ہے۔

۱۷۶۰ء مین آخری لڑکا بھی راجہ رام کا مر گیا اور براہ راست اسیطرح سیواجی کا سلسلہ کولاپور مین قائم ہوا - بوسل خاندان والون نے جو سیواجی کی کی اولاد سے سمجھے جاتے تھے - کولا مین ایک شخص کو سیواجی دوم کے نام سے بٹھایا - کچھ عرصہ تک اطراف و جوانب کے سردارون سے اسیطرح جنگ رہی آخر کار ۱۷۶۵ء اور ۱۷۹۲ء مین گورنمنٹ انگلشیہ کو شورشین رفع کرنے کے واسطے فوج بھیجنا پڑی - اور سوداگرون وغیرہ کا جو تیس برس تک نقصان ہوا تھا دلا کر فوج واپس ہوئی - ۱۸۱۲ء مین ایک عہدنامہ مابین کولاپور دربار اور گورنمنٹ انگلشیہ ہوا جس زمانے مین باجی راؤ پیشوا اور گورنمنٹ سے جنگ ہو رہی تھی - ریاست کولاپور نے انگر کا وفادارانہ ساتھ دیا جسکے صلہ مین ریاست کو وہ مقامات وا دیے گئے جسپر سرداران نیپالی قبضہ کر بیٹھے تھے - چونکہ سیوا دوم کی انتظامی قابلیت بہت محدود تھی اور سخت ابتری پڑ رہی تھین اسلیے ۱۸۲۲ء اور ۱۸۳۲ء مین گورنمنٹ انگلش کو پھر فوجکشی کرنا پڑی - راجہ کے مرتے ہی ۱۸۳۸ء مین ایک کاونسل آف ریجنسی قائم کی گئی - مگر اندرونی ابتریون کیوجہ سے یہ کاونسل چلائے نہ چلی اور گورنمنٹ انگل نے ایک اپنا معتمد بطور وزیر کے وہان مقرر کیا - اس تق سے رعایا خوش نہوئی اور ایک عام بغاوت شروع ہوگئی - آ گورنمنٹ انگلشیہ نے باغیون کو پسپا کر کے ریاست کے قلعے مسما کر دیے - موروثی فوجی انتظام درہم کیا گیا - ریاست کی ملیٹری فوج موقو کی گئی اور بجاے اونکے وہین کی باشندونکا مختصر دستہ مقرر کیا گیا - ۱۸۶۲ء مین سیواجی سوم اور برٹش گورنمنٹ کے مابین پہلے پہل معاہدہ ہوا جس سے ۳۴ برس کی جنگ کا خاتمہ ہوا - چونکہ سیواجی کا کوئی جائز ولیعہد نہ تھا اسلیے اونکو گود لینے کی اجازت دیگئی اور ۱۸۶۶ء مین جبکہ وہ بستر مرگ پر پڑے تھے اونھون نے راجہ رام اپنے بھانجے کو اپنا جانشین قرار دیا - نوجوان مہاراجہ راجہ رام نے ۱۸۷۰ء مین انگلستان اور یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر کی اور اوسی اثنا مین جبکہ آپ سفر سے تشریف لا رہے تھے علیل ہو کر فلارنس مین بیکنٹھ باشی ہوگئے - آپ کے انتقال پر آپ کی بیوہ رانی نے سیواجی چہارم کے نام سے ایک لڑکے کو جانشین ریاست کیا - دربار قیصری دہلی مین سیواجی چہارم کو نائٹ کا خطاب ملا - مگر بوجہ ناقابلیت انتظام ایک کاونسل آف ریجنسی قائم کرنا پڑی اور جیاسنگہ راؤ اباصاحب غاٹگی سردار کاگل جو بدقسمت سیواجی چہارم کے چچازاد بھائی تھے ایجنٹ منتخب ہوے - سیواجی کا دسمبر ۱۸۸۳ء مین انتقال ہوگیا اور راجہ صاحب حال جو کہ ایجنٹ جیاسنگہ راؤ اباصاحب سردار کاگل کے صاحبزادے ہین دس سال کی عمر مین جانشین ریاست ہوے - موجودہ راجہ صاحب ۱۸۷۴ء مین پیدا ہوے - آپ کی تعلیم کیواسطے مسٹر پی - ایس - ایم فریزر صاحب آئی - سی - ایس کی اتالیقی مین تعلیم حاصل کرتے رہے - آپنے ہندوستان اور لنکا کے مشہور مقامات کی سیر کی اور اس دورہ سے بہت مناسب فائدہ اوٹھایا ہے چنانچہ اوسیوقت سے زراعت اور صنعت مین

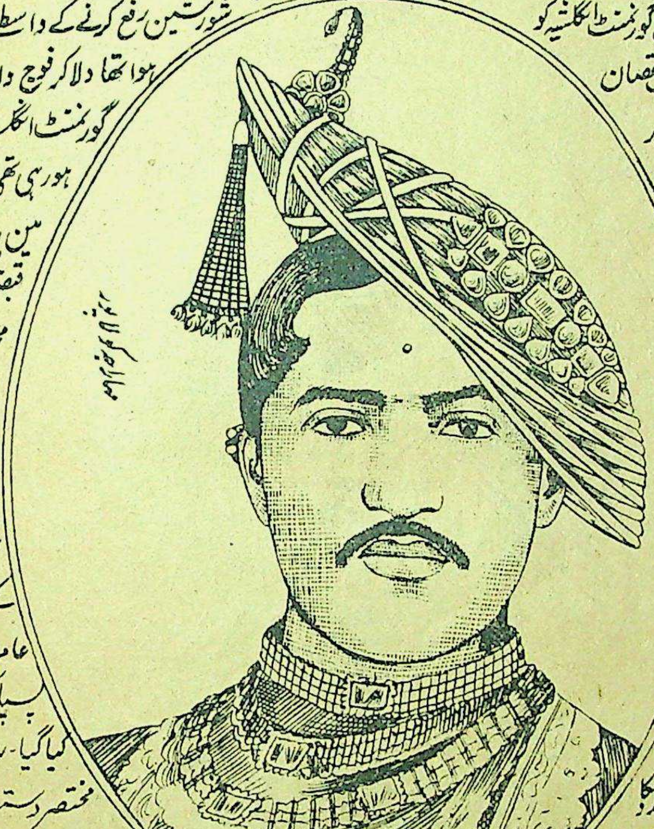

آپ کو کامل طور پر لگا دی۔ ۱۸۹۴ء مین گورنمنٹ انگلشیہ نے عنان حکومت آپکو تفویض فرمائی۔ لارڈ ہیرس صاحب نے باختیار کرتے ہوئے آپکی قابلیت کا خاص طور پر ایک بڑی تقریر مین ذکر فرمایا تھا۔ جسکا جواب ہز ہائنس نے نہایت ہی مناسب اور قابل قدر لفظون مین دیا تھا اور بہت سی اصلاحات کا وعدہ تھا۔ چنانچہ تمامی اپنے وعدون کو پورا کیا اور آج وہ ایک ایسی ریاست کے حکمران ہین جو بلحاظ اپنی آبادی قانون و تعلیم کی اعلےٰ ترین ریاستون مین شمار کی جاتی ہے اور جہان ہر شخص ایک ہی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اس ریاست کا رقبہ ۲۸۵۳ مربع میل ہے۔ اسمین لاج باغ اور کنگل کی اضلاع مشرق اور جنوب مشرق کی بھی شامل ہین۔ ریاست کی آبادی بموجب مردم شماری حال ۹۱۳۱۳۱ ہے جسمین سے ۸۲۲۲۵۲ ہندو ۵۰۸۹۲ جین اور ۲۸۲۷۲ مسلمان ہین۔ ۱۰۷۹ موضع اس ریاست مین ہین۔ اور ۹ تعلقہ کاور۔ الٹا۔ شیرول۔ گادھنگلز۔ بھودرگاد۔ اور پنہلا ہین اسکے سوا گیارہ باجگذار ریاستین ہین۔ خاص بڑی ریاستین اسکے متعلق وشالگڈھ شمال مغرب مین۔ بویدا مغرب مین۔ کاگل وسط مین۔ اور کپشی اور اچل کرنجی دکن مین ہین۔ کولاپور کی ریاست دکھن کی ہیٹی کیطرح ہے اور مشرق مین دور تک پھیلی ہوئی ہے اسکا سلسلہ ساجھاوری تک اور ۶۵ میل مشرق و دکھن اور آٹھ سے پچاس تک مغرب اور مشرق مین ہے۔ ملک پہاڑی ہے۔ اس ریاست کے مشرق مین پہاڑ ہی جسکی چوٹیونپر تاریخی قلعے بومدہ۔ ودگراہ۔ پنہلا۔ رنگورا۔ اور شالگڈھ کے واقع ہین۔ اس ریاست مین آٹھ دریا کرشنا۔ وارنا۔ بیج گنگا۔ دھوند گنگا۔ دید گنگا۔ ہرنگا کیشی۔ گل پرابھا اور مول پرابھا ہین۔ اور یہان کی پیداوار چاول جوار گنا۔ تماکو اور روئی ہے۔ اس ریاست مین لوہے کی بھی کان ہے۔ اور لوہے کی اوزار خوب بنتے ہین۔ اون کے کپڑے بھی یہان کے اچھے ہوتے ہین۔ آب وہوا یہانکی اچھی ہے لیکن اپریل سے جون تک مشرقی گرم ہوا چلتی ہے۔ ریاست کا دارالسلطنت کولاپور ہے جو ایک سو چوالیس میل جنوب مشرق پونا اور ستر میل ستارہ سے ہے۔ یہان بودھ کے بہت سے مندر ہین۔ سب سے بڑا انبابائی کا مندر ہے جسکی تعمیر بارھوین صدی عیسوی بیان کیجاتی ہے۔ اسکے سوا اور بہت سی عمارتین قابل دید ہین مثلاً البرٹ ایڈورڈ ہسپتال راجہ رام کالج۔ اور نئے محلات ہز ہائنس کولاپور کی سڑکین نہایت ہی وسیع ہین۔ ہز ہائنس بہت ہی دلیر۔ قابل فہم اور مدبر ہین۔ تعلیم کیطرف آپ کی بہت توجہ ہے فن سپہ گری سے بھی آپ خوب واقف ہین۔ ہز ہائنس نے ریاست مین ایک زراعتی بینک بھی کھولا ہے جس سے زراعت پیشہ بہت کم سود پر روپیہ لیتے ہین۔ آپکی انتظامی قابلیت ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ نے ۱۸۹۴ء کے آخر مین آپ کو جی۔ سی آئی۔ ای۔ کا خطاب عطا فرمایا۔ ہز ہائنس کی شادی ۱۸۹۲ء مین گنپت راؤ مہاراج گائکوار بڑودہ کی ہمشیر لکشمی بائی صاحب کے ساتھ ہوئی جنسے آپ کی دو صاحبزادیان ہین۔ ہز ہائنس کی ۱۹ توپ سلامی ہین۔

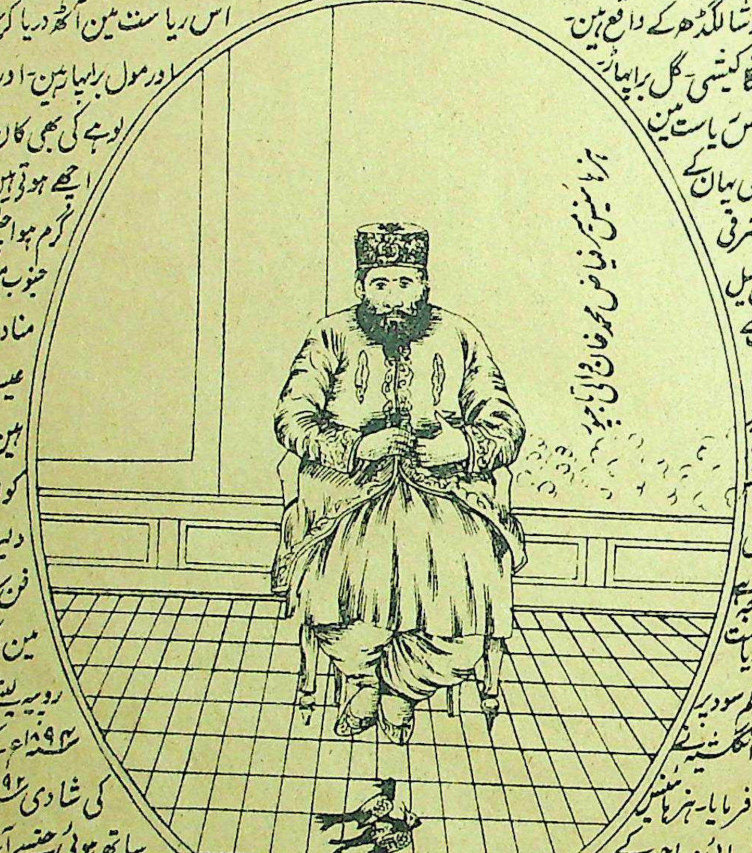
ہز ہائنس میر فیاض محمد خان والی تاجپور

ہز ہائنس میر فیاض محمد خان والی تاجپور

ہز ہائنس تاجپور اکسٹھ برس کی عمر مین اپنے والد کے جانشین ہوئے۔ ۱۸۹۴ء ہے جسوقت سے آپ کو ریاست ملی ہے آپ وسیع الخیال اور کامیاب حکمران رہے ہین۔ کسانون کو کسی وقت ممانعت کی گئی تھی کہ وہ جنگلی سورون کو جو انکی زراعت کو برباد کرنیوالے سمجھے جاتے ہین نہ ماری جاین مگر آپ نے اس حکم کو منسوخ کیا۔ آپ نے اپنی رعایا کے واسطے ایک ہسپتال اور چار ڈسپنسریان قائم کین جسکا نہایت مناسب انتظام کیا جاتا ہے۔ آپ نے ریاست مین ۸۶ اسکول کھولے ہین۔ اور زیادہ توجہ آپکی تعلیم صنعت و حرفت کی طرف ہے۔ اسکولون مین ۲۴۳۲ لڑکے اور ۱۴۷ لڑکیان تعلیم پاتی ہین۔ ہز ہائنس نے ریاست مین بہت سی نئی عمارتین بنوائی ہین اور نہرین جاری کی ہین۔ جرائم کا بھی بہت انسداد کیا گیا ہے۔ اس سے زیادہ آپ کے حالات معلوم نہو سکے۔

مہاراجہ راول سر تخت سنگھ جی جی سی ایس آئی ایل ایل ڈی سابق والی بھاؤنگر

ریاست بھاؤنگر کاٹھیاوار کی مشہور ریاستون مین ہے۔ ہمیشہ اسکے مراسم گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ متحد رہے ہے۔ یہی پہلی ریاست ہے جسنے انتظامی امور اور تعلیم مین پاس پڑوس کی ریاستون مین سب سے پہلے قدم رکھا۔ مرحوم مہاراجہ گوہل خاندان کے راجپوتون سے ہین اور آپکا سلسلہ شلیواہنا تک پہونچتا ہے۔ ہز ہائینس ۱۸۵۸ء مین پیدا ہوئے۔ اور جسوقت آپکا سن بارہ سال کا تھا آپ کے والد جسونت سنگھ جی نے قضا کی۔ آپ سب سے پہلے رئیس ہین جو ۱۸۷۰ء مین راجکوٹ کالج مین تعلیم کیواسطے شریک ہوئے۔ اور اسقدر ذہین و قابل ثابت ہوئے کہ آپ کے تمامی اُستاد اور ساتھی قدر کی نظر سے دیکھنے لگے ۱۸۷۵ء مین آپ نے کالج چھوڑا۔ اور زیر نگرانی لفٹننٹ کرنل نٹ صاحب کی تعلیم پاتے رہے آپنے اپنے اتالیق کے ہمراہ ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ ۱۸۷۴ء مین آپ نے چار نکاح کیے۔ موجودہ راجہ بھاؤنگر بھاؤسنگھ جی اوسی سال پیدا ہوئے۔ ۱۸۷۵ء مین مرحوم مہاراجہ بمبئی رائل ہائینس پرنس آف ویلس صاحب کے استقبال کے لیے تشریف لیگئے۔ اور ۱۸۷۷ء مین دربار قیصری دہلی مین شریک ہوئے جہانکہ آپ کی سلامی ۱۱ ضرب سے ۱۵ تک کردی گئی۔ ملکہ عالیہ کی "قیصر ہند" خطاب لینے کی خوشی مین ہز ہائینس نے ۱۱۴۰۰۰ روپیہ کی لاگت سے قیصر ہند پل آجی دریا پر مقام راجکوٹ مین تعمیر کرایا۔ ۵ اپریل ۱۸۷۸ء کو جے۔ بی۔ پیل صاحب۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی پولیٹیکل ایجنٹ نے اختیارات ریاست تفویض فرمائے۔ آپ زمانہ حکمرانی مین ایک ریل بھاؤنگر سے وادوان تک تیار ہوئی اوسکے بعد دھولا سے دھواجی تک دوسری ریل جاری کی گئی۔ ریل کی تیاری کیواسطے ۶۰۹۸۶۴۲ روپیہ ریاست کیطرف سے دیا گیا۔ ۱۸۸۰ء مین بھاؤنگر گونڈل سٹیٹ ریلوے کا افتتاح سر جیمس فرگوسن صاحب نے کیا اسی کے تھوڑے عرصہ کے بعد حضور قیصرہ نے ہز ہائینس کو جی۔ سی۔ ایس۔ آئی کا اعزاز عطا فرمایا! اصل بانی اس خاندان کے سنجا کجی تھے۔ اور اس خاندان کے بارھوین شخص بھاؤسنگھ جی صاحب تھے جنھون نے ۱۷۲۳ء مین بھاؤنگر کو اپنا دارالخلافہ قرار دیا تھا۔ ۱۷۶۴ء مین جبکہ آپنے انتقال کیا تو بھاؤنگر بہت ترقی پہ تھا۔ سابق والیان بھاؤنگر مین سے ہز ہائینس جسونت سنگھ جی مہاراجہ حال کے والد بہت ہی قابل حکمران تھے زمانہ غدر مین آپ سب سے پہلے شخص تھے جنھون نے گورنمنٹ انگلشیہ کا ہر طرح ساتھ دیا۔ ریاست بھاؤنگر کا رقبہ ۲۸۶۰ میل مربع آبادی ۴۶۵۰۰۰۔ اور تحصیل وصول ۴۰۰۰۰۰۰ روپیہ ۱۸۹۴ء مین بھاؤنگر کی تجارت مین ۲۱۸۹۷۱۶ روپیہ آمدنی ہوئی۔ مرحوم مہاراجہ نے ۱۸۷۰ء سے مرتے وقت تک ۲۵۰۰۰۰۰ روپیہ رفاہ عام مین صرف کیا۔ تعلیم کیطرف آپکی توجہ زیادہ مبذول تھی۔ مشہور عمارات بھاؤنگر مین سے عدالت حقی۔ ہائی اسکول سر تخت سنگھ جی ہسپتال۔ گھنٹہ گھر۔ ساملداس کالج تخشوار مندر ہین۔ بازار۔ پارک بھی دیکھنے کی چیزین ہین ۵۵۰۰۰۰ کی لاگت سے واٹر ورکس بھی کھولا گیا ہے۔ تعلیم نسوان کا رواج اس ریاست مین اچھی طرح ہے۔ ہز ہائینس نے ایک لاکھ کی رقم نارتھ بروک انڈین کلب کو جسکا منشا ہندوستان اور انگلستان مین اتحاد پیدا کرانا ہے عطا فرمائی۔ اور نرسون کی فنڈ (دائیون) کیواسطے بھی آپنے ایک لاکھ روپیہ لیڈی ڈفرن فنڈ کو عنایت کیا۔ مارچ ۱۸۹۰ء مین ہز رائل مرحوم ڈیوک کلارنس نے بھاؤنگر کو عزت بخشی اور کاٹھیاوار مین تشریف لاکر نئے قلعہ کا افتتاح فرمایا۔ ہز ہائینس اپریل ۱۸۹۳ء مین ولایت تشریف لیگئے تھے۔ آپکا زمانہ قیام لندن مین بہت ہی اعزاز ہوا۔ لندن مین آپنے امپیریل انسٹیٹیوٹ کا افتتاح کیا۔ اور یونائیٹڈ سروس کلب اور نیول ملیٹری کلب کے ممبر ہوئے۔ یونیورسٹی کیمبرج نے بوجہ اعلی دلچسپی تعلیم کے آپکو ایل ایل ڈی کا خطاب دیا۔ پانچ لاکھ صرف سے آپنے امپیریل سروس فوج تیار کی ہے آپ ہی سرداران کاٹھیاوار مین سے پہلے شخص ہین جنھون نے امپیریل سروس کیطرف پہلے توجہ کی۔ ہز ہائینس نے ۲۹ جنوری ۱۸۹۶ء

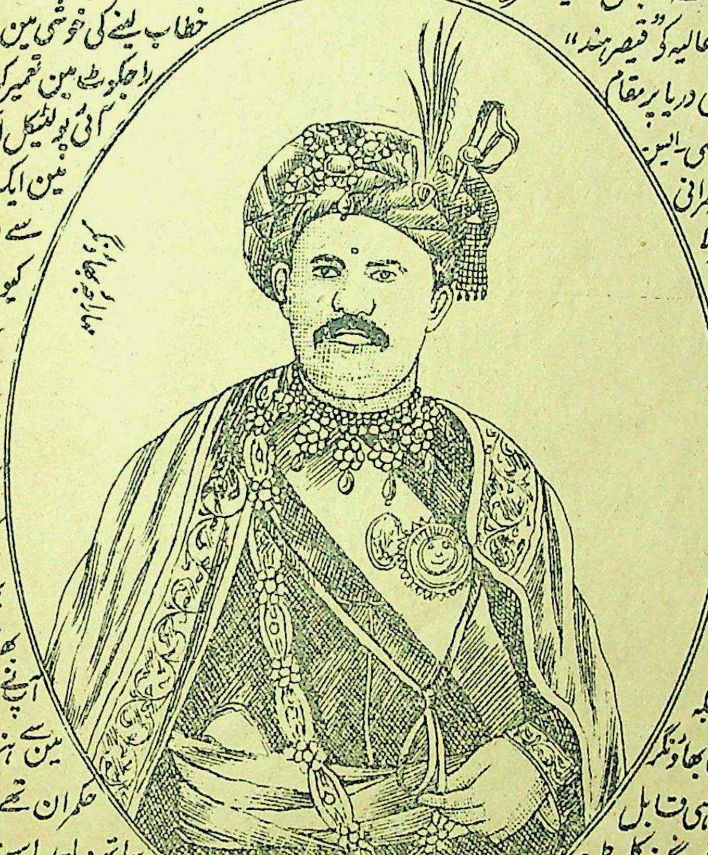

مہاراجہ سر بھگوت سنگھ جی۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ سی۔ پی وغیرہ ٹھاکر صاحب گونڈل

ہزہائنس چندربنسی خاندان کی جدیجہ راجپوتو نمین سے ہین۔ اور ایک ایسی ریاست کے حکمران ہین جو بحیثیت اپنے انتظام کی اول درجہ کی دیسی ریاست ہے اور مغربی ہند کے مشہور صوبہ سوراشٹر کے درمیان مین واقع ہے۔ بعد تباہ ہونی جنگ ورول پٹھانون کے جسکو ۵۳۰ برس کا زمانہ گذرا اس ریاست کو قائم کرنیوالی نے سندھ مین اپنی حکومت شروع کی اور رفتہ رفتہ کچھ تک ریاست بڑھتی گئی۔ اسکی تھوڑی عرصہ کے بعد اس خاندان کا ایک اور شخص تھر مین جو کاٹھیاوار مین ہے مقیم ہوا۔ اور جن خاندان کی اسطرح بنیاد پڑی جس جگہ کو اسنے اپنا دارالخلافہ مقرر کیا تھا وہ اب جام نگر کے نام سے مشہور ہے۔ جو جو اس خاندان کے رکن بڑھتے گئے علیحدہ علیحدہ ریاستین گونڈل۔ ورول۔ راجکوٹ وغیرہ کی نام سے قائم ہوئین۔ گونڈل خاندان کا بانی کمبھوجی اول نامی تھا۔ موجودہ ٹھاکر صاحب اوسکی بارھوین پشت مین ہین۔ ۲۴ر اکتوبر ۱۸۶۵ء کو آپ پیدا ہوے اور آپ کا سن چار ہی برس کا تھا جبکہ آپ کی جناب والد سنگرام جی نے قضا کی نو برس کی عمر مین آپ راجکوٹ کالج مین شریک ہوے اور آپ کی کالج لائف نے ہر طرح آپ کو ہوشیار و قابل ثابت کیا۔ لہو ولعب کیطرف آپکی مطلق توجہ نتھی آپ ہمیشہ اپنے ہمسبقون مین ممتاز رہے اور انعامات حاصل کرتے رہے آپکی انگریزی قابلیت مسلم ہے جسکے لیے مسٹر مسٹر گناٹن صاحب پروفیسر ایف جی سلبی اور سر ولیم میور صاحب کی تحریرین کافی ہین۔ تکمیل تعلیم کیواسطے آپ بہمراہی میجر ننکاک صاحب یورپ کو تشریف لیگئے تھے۔ اور چار ماہ انگلینڈ اسکاٹلینڈ مین قیام فرماکر پیرس بروسل۔ ہمبرگ۔ لوسرن۔ میلن۔ وینس فلارنس۔ روم۔ نیپلس۔ برینڈیزی ہوتے ہوے نومبر ۱۸۸۳ء مین ہندوستان واپس تشریف لائے۔ وہان آپنے واپسی پر آپنے اپنے مشاہدات رسالہ کی صورت مین شائع کیے یہ کتاب انگریزی۔ اردو۔ اور دو تین زبانون مین ترجمہ ہوئی ہے ۲۵ر اگست ۱۸۸۴ء مین آپنے عنان ریاست اپنے زبردست ہاتھو نمین لی۔ اسی سال آپ بمبئی یونیورسٹی کے فیلو مقرر ہوے ۱۸۸۶ء مین آپ اڈنبرگ یونیورسٹی مین دو بار تشریف لیجا کر پندرہ ماہ تک قیام پذیر رہے اور سائنس مین اسدرجہ آپنے شہرت حاصل کی کہ یونیورسٹی نے ایل ایل ڈی کا اعزاز آپکو عطا کیا۔ جوبلی حضور قیصرہ مین روسائے کاٹھیاوار کیطرف سے آپ شریک ہوے اوسی سال حضور قیصرہ نے آپکو کے۔ سی۔ آئی۔ ای کا اعزاز بخشا۔ اور ۱۸۸۷ء مین ریاست گونڈل اول درجہ کی ریاستو نمین شمار کیجانے لگی اور گیارہ سلامی اتواپ مقرر کی گئین ۱۸۹۰ء مین رانی صاحبہ کی علالت کیوجہ سے بمشورہ ڈاکٹر ہزہائنس کو انگلستان تشریف لیجانا پڑا دو برس کے قیام یورپ سے رانی صاحبہ بفضلہ بالکل تندرست ہوگئین اور اسی زمانہ مین ہزہائنس کو اڈنبرگ یونیورسٹی نے ایم بی اور ایم۔ ڈی کا خطاب دیا۔ اور میڈیکل سائنس کی قابلیت کیوجہ سے ایم۔ آر۔ سی۔ پی کا خطاب آپنے حاصل کیا ۱۸۹۵ء مین یونیورسٹی آکسفورڈ نے آپ ڈی سی ایل کا اعزاز دیا۔ ڈاکٹری مین گریجویٹ ہونیکے لیے ہزہائنس مع رانی صاحبہ ۱۸۹۳ء مین براہ امریکہ۔ جاپان۔ چین۔ آسٹریلیا اور لنکا ہوتے ہوے مراجعت فرمائے ریاست ہوے آپ نے اپنی رعایا کی فلاح کا بہت کچھ سامان کیا ہے۔ ریاست مین ڈاکٹر اس کام کیلیے مقرر کیے ہین کہ مواضعات کا دورہ کرتی رہین اور رعیت جسقدر بیمار ہو علاج ہوتا رہے۔ اس ریاست مین "گونڈل انفرمیری" جہان بیمار ہونگی اور بچوں کی پرورش ہوتی ہے دیکھنے کے قابل ہے۔ بہت سی ریلین بھی اس ریاست مین جاری ہین مثلاً بھاونگری گونڈل۔ گونڈل پوربندر۔ جیتلپر راجکوٹ" وغیرہ۔ ریلو نکا سالانہ خرچ ۳۰ ہزار ہے۔ ہزہائنس نے گذشتہ دس سال مین ۲۵۰۰۰۰ روپیہ تعلیم مین صرف کیا۔ ہزہائنس نے ایک بڑی عمارت ڈیڑھ لاکھ کی گراسیا اسکول کے لیے عطا فرمائی ہے۔ یہان زمیندار ونکے لڑکے تعلیم پاتے ہین ہزہائنس ہی پہلی دیسی رئیس ہین جو اپنی ریاست کی رپورٹ سالانہ شائع کرتی ہین گونڈل کا رقبہ ۱۰۲۴ میل مربع ہے اور تحصیل وصول ۱۲۰۰۰۰۰ ہے۔ ہزہائنس کے تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیان ہین ولیعہد بہادر بھوج راج صاحب جنکا سن تیرہ برس کا ہے یورپ کے ایٹن کالج مین تعلیم پارہے ہین اور ایک صاحبزادی صاحبہ یا کنوریا صاحبہ جنکا سن تیرہ سال کا ہے اڈنبرگ مین تعلیم پارہی ہین

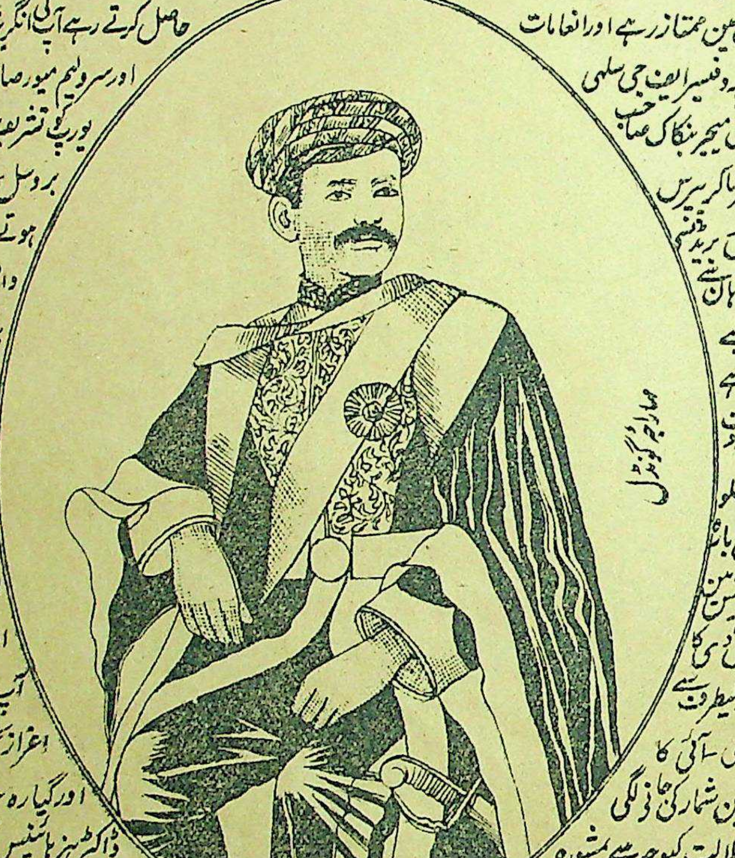

مہاراجہ پرتاب سنگہ والی ریاست کشمیر وجمون

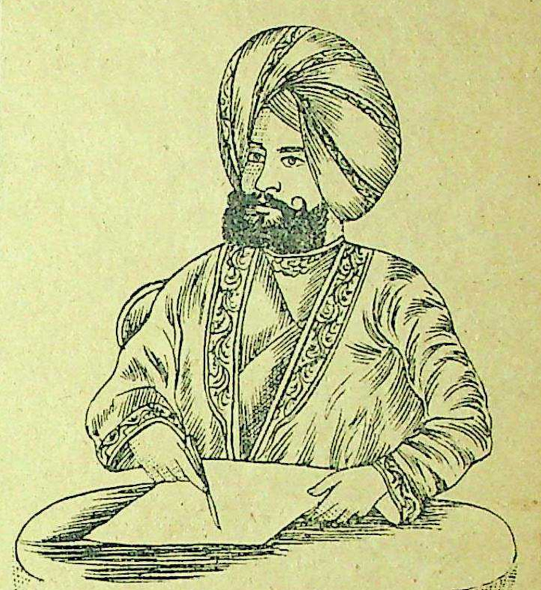

راجہ پرتاب سنگہ کے باپ کا نام مہاراجہ ادرجی نبیر سنگہ تھا اور دادا کا نام گلاب سنگہ انکے دو بھائی اور بھی ہین جنکا نام امر سنگہ ورام سنگہ ہے۔ مہاراجہ گلاب سنگہ اعلےٰ درجہ کے مدبر اور ہوشیار آدمی تھے اور اون مین غصہ اور بہادری کا حصہ بھی زیادہ تھا۔ راجہ حال خلیق۔ بامروت۔ اور سیدھے سادھے ہین تین پانچ نہین جانتے۔ انکی قوم ڈوگرا راجپوت ہے۔ نبیر سنگہ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ۱۸۸۵ء عیسوی مین تخت نشین ہوے تھے۔ تمام ریاست کا رقبہ ۷۹۷۸۴ ہے اور آبادی ۱۵۳۷۰۰۰۔ اب ۱۸۹۶ء سے گورنمنٹ ہند کا سکہ جاری ہوگیا ہے اور راجہ کا سکہ موقوف ہوگیا۔ مسٹر بلوڈن رزیڈنٹ تھے جو آب حیدرآباد مین ہین کشمیر پہاڑی ملک اور اعلی درجہ کا سرد واقع ہوا ہے۔ تمام باشندے حسین اور سیہ چشم ہوتے ہین مگر اکثر بیمروت اور انکا لباس صرف ایک جبہ ہوتا ہے جس سے گلے سے گٹون تک کا جسم ڈھکا رہتا ہے یہی پوشاک عموماً عورتونکی بھی ہوتی ہے اور شرم ولحاظ کا چندان خیال نہین ہے بعض عورتین مردون کے سامنے بھی غسل کرتی ہین زبان کشمیری ہے مگر تمام دفاتر فارسی مین ہین۔ ریاست کی کل آمدنی ۸۲۵۲۳۴۰ ہے۔

یہان کے شال وشالے تمام دنیا مین مشہور ہین اور سردی یہان کی ضرب المثل ہے۔ بڑے فضا کا مقام ہے۔

مہاراجہ سر سیاجی راؤ صاحب جی۔ سی۔ ایس۔ آئی گیکوار بڑودہ

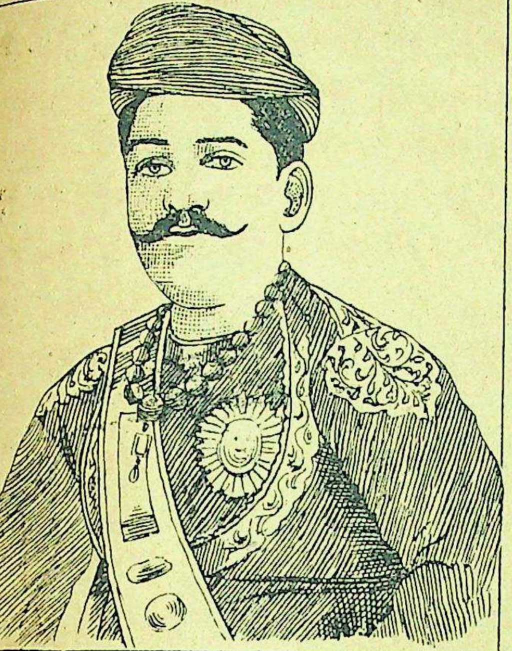

مہاراجہ سیاجی راؤ قوم مرہٹہ سے ہین اور جمنا بائی رانی کے پسر متبنی ہین کل ریاست کا رقبہ ۴۳۹۹ میل مربع ہے انکی عمر اب ۳۳ سال ہے اپنی مذہبی علوم سے بخوبی واقف ہین اور اہل ہنود کی کئی زبانین جانتے ہین ریاست مین اگرچہ ہندو خصوصاً مرہٹے زیادہ عہدہ دار ہین مگر کسی قوم سے تعصب نہین ہے انکو فن سپہ گری مین پوری مداخلت ہے اسیوجہ سے بہادرون اور پہلوانونکی زیادہ قدر کرتے ہین کشتی وغیرہ کے زیادہ مذاق ہے کل ریاست کی آبادی تخمیناً ۲۲ لاکھ۔ سالانہ آمدنی ایک کرور ۱۵ لاکھ ہے۔ یہ پرانی ریاست اوسی زمانے سے ہے جب کہ مرہٹون نے ہندوستان مین ہل چل مچادی تھی اور جنمین سے اکثرونکی بہادری صرف لوٹ مار اور تاخت وتاراج کرنے مین کام آتی تھی عالمگیر کے زمانے سے انھون نے اپنی ضدی طبیعتین ہندوستانی فرمانرواؤن پر بخوبی ظاہر کردی تھین اور جنکا تمام ہندوستان مین خاصکر اسلئے سکہ بیٹھ گیا تھا کہ کسی راجہ اور کسی حاکم کو ذرا بھی خطرہ مین نہین لاتے تھے ہر ایک سے سالانہ رقمین (بطور خراج) وصول کرلیا کرتے تھے اور جو ذرا بھی کوتاہی کرتا تھا اوسکی تباہی مین کوئی بات باقی نہ رہتی تھی اوسکی تمام مقبوضات پر آئی دن ڈاکے پڑتے تھے اور اسکی تمام رعایا معرض ہلاکت مین پڑجاتی تھی سالہا سال یہ تباہیان کم نہین ہوتی تھی جبتک اونکی مٹھی گرم نکیجاتی تھی۔ انگریزونکی زمانے سے انکی لوٹ کھسوٹ کم ہوئین اور ہندوستانمین امن وامان قائم ہوئی اور جنکی بغاوت کا ثبوت نہین ہوا انھین جاگیرین ملین جو ہمیشہ سے مستحق تھے چنانچہ تمام ہندوستانمین سوا راجپوت کے اہل ہنود مین اکثر

هز هائنس مهاراج ادهیراج جی-سی-ایس-آئی

سر پرتاب سنگه صاحب بهادر والی ریاست جودهپور

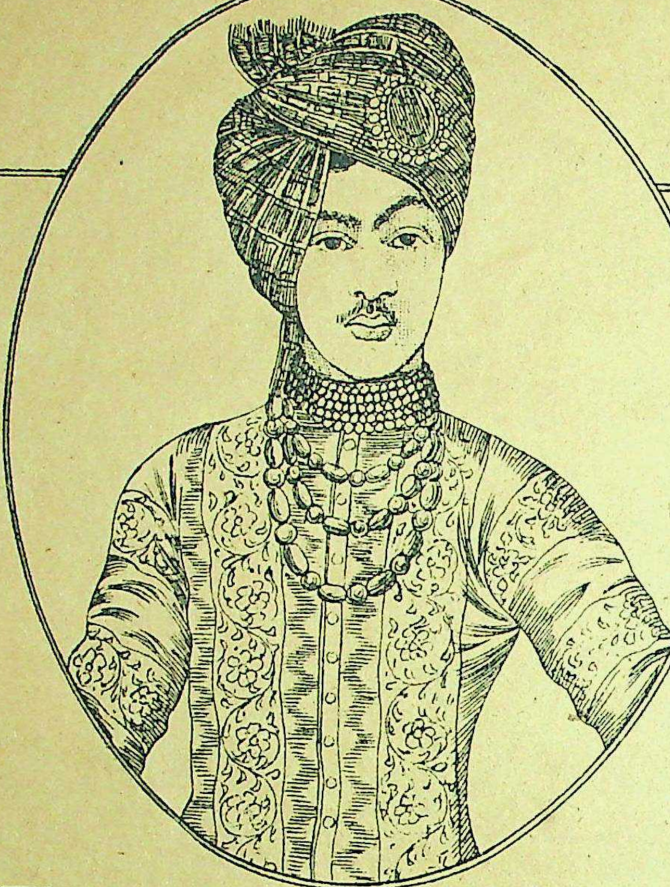

ناب مهاراجه پرتاب سنگه
والی ریاست جودهپور مارواڑ
تمام ریاست کا رقبه
ور آبادی تیس لاکه هے
یبر پچیس لاکه کے هے
ی ریاستون مین ایک
هے- راجه صاحب موصوف
هے- اور خلق و مروت بهی
نوجوان مهاراجه صاحب
سے امید کامل هے که آپ بهی
رعایا پروری- غربا نوازی
خیال کو زیاده وسعت
مین اور زیاده نیکنامی کی

صاحب بهادر جی- سی- ایس آئی
کی قوم راتهوڑ راجپوت هے
پینتیس هزار چهه سو ستر هے
اس ریاست کی کل آمدنی
جودهپور بهی تمام اهل هنود
خوشنما اور دلچسپ مقام
کو اپنی رعایا کا بهت خیال
آپ کے مزاج بهت زیاده هے
کی ذات ستوده صفات
مثل اپنے گذشته بزرگون کے
ریاست کی ترقی کے
دینگے- اور چار دانگ عالم
شهرت پائینگے-

هز هائنس مهاراج سر فتح سنگه صاحب ایس آئی-

ادهیراج بهادر جی-سی والی اودیپور

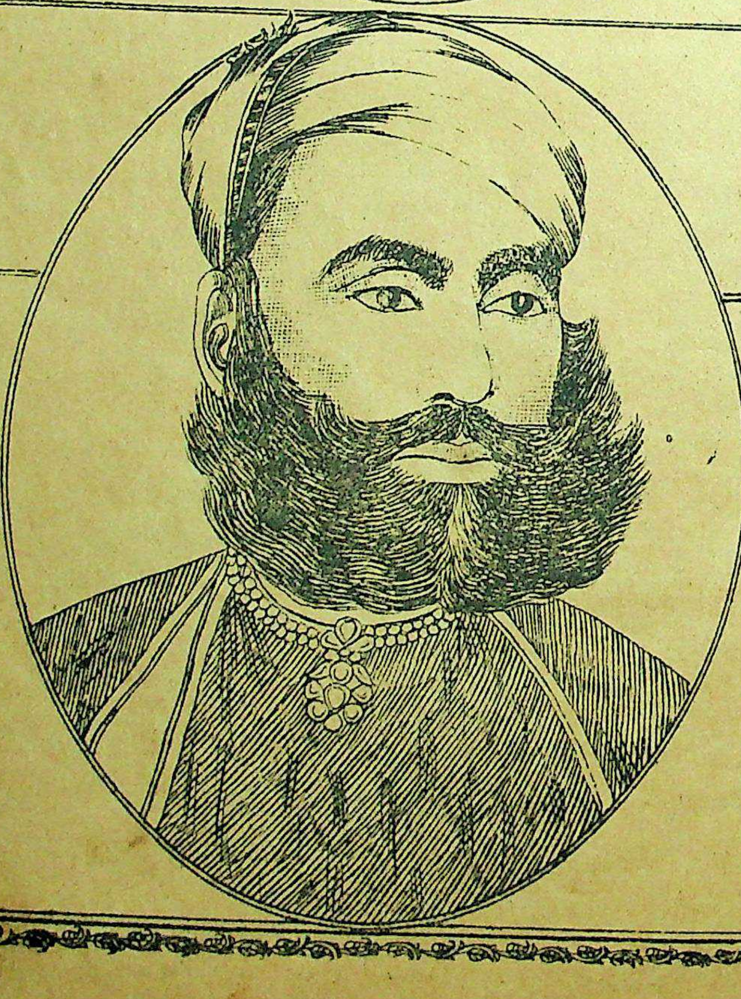

هاراجه سر فتح سنگه
ایس آئی-
بن مگر انکا خاندان
کے نام سے مشهور
رقبه گیاره هزار
اور آبادی گیاره لاکه
اور کل آمدنی یهانکی
جناب مهاراج
صاحب بهادر ولیعهد
یه ریاست بهی
و دیگر خوبیون کے
اور مهاراجه صاحب

صاحب بهادر جی-سی-
از قوم راجپوت سورج بنسی
سیسوریه گوت گهلوت
هے- تمام ریاست کا
۱۱۶۱۴
چهه سو چوده هے
اکسٹهه هزار چار سو هے
پچیس لاکه هے-
کنور بلوپال سنگه جی
ریاست هین-
باعتبار قدامت
اپنی آپ هی نظیر هے
بهی بڑے سنجیده شخص هین

زائچہ پیدائش ہز ہائنس سر منیت مہاراجہ سیواجی راؤ ہلکر بہادر والی اندور

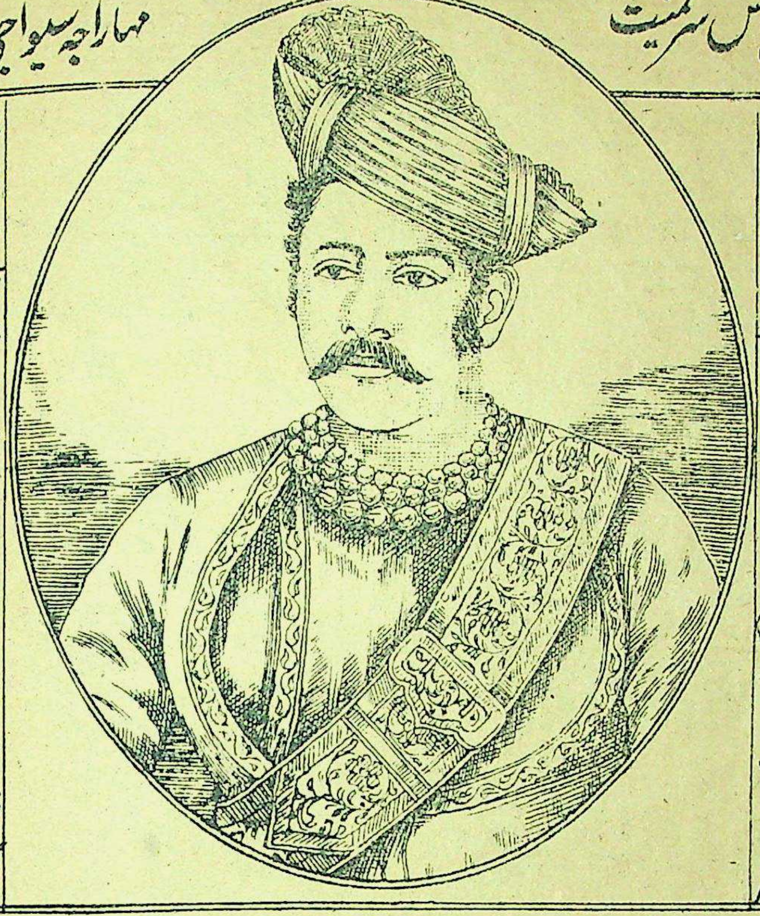

واقع ۱۲ نومبر ۱۸۵۹ع شمس میزانی ۲۷ درجہ - اندور طول البلد ۷۵ درجہ ۳۵ دقیقہ عرض البلد ۲۲ درجہ ۴۲ دقیقہ

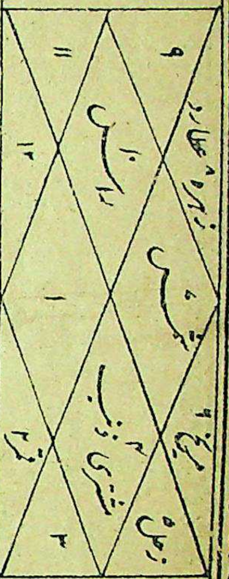

خانہ اول طالع میزان شمس اس خانہ مین موجود ہی لہذا سر منیت مہاراجہ صاحب نہایت ذکی الطبع تیز فہم صاحب رعب و شوکت اقبالمند خانہ دوم دار المال عقرب اس خانہ مین زہرہ اور عطارد کا قران موجود ہی لہذا سر منیت مہاراج دولت بیش بہا اور خزائن جواہر اعلی کی مالک ہین ہمیشہ دریادلی وسخاوت سے اہل امید کی دامنون کو مالا مال کر دین دہم عاشر برج اسمین مشتری شرف یافتہ مع ذنب کی موجود ہے لہذا شرف حکومت وسعادت فرمانروائی کا بازو ہمیشہ قوی رہیگا گو موجودگی ذنب کی گاہ گاہ ہر تشویش کرتی

ہز ہائنس سری مہاراج ادھیراج سوائی سر مادھو سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس والی جے پور

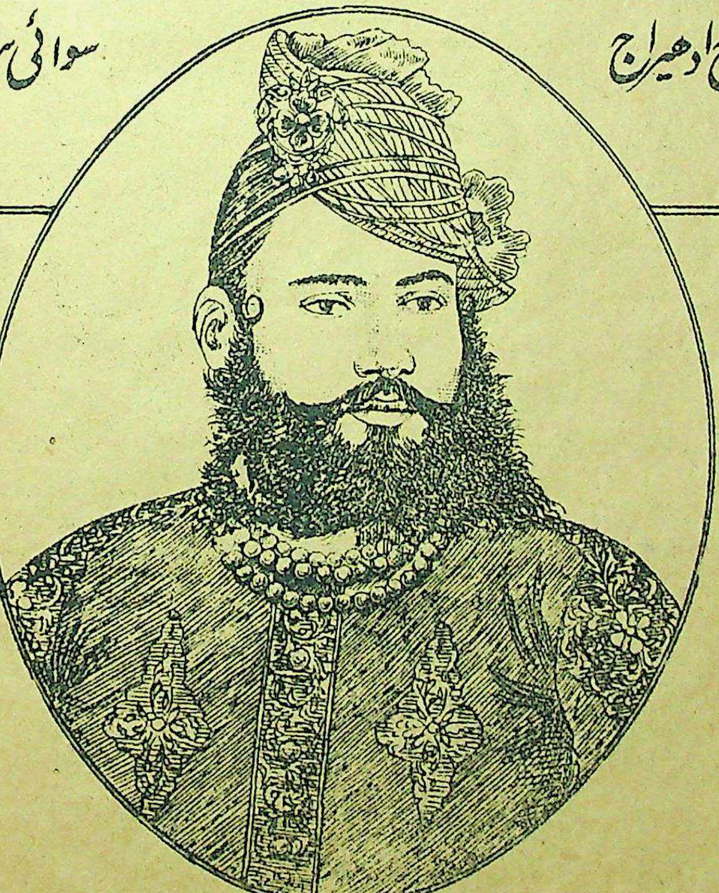

انکی قوم کچھواہہ راجپوت ہے ہندوستان مین اہل ہنود کی صرف ۳۶ قومین شاہی خاندان کی وہ ہین جو اپنے کو راجہ رام چندر کی نسل سے بتاتی ہین - تمام ریاست کا رقبہ ۱۵۲۵۰ ہے اور آمدنی ۴۷۵۰۰۰۰ ہے - جے پور بہت ہی خوشنما مقام ہے یہان کے مکانات اگرچہ معمولی طور پر کم وسعت ہوتے ہین مگر باہر سے اسقدر خوشنما اور منقش ہین کہ معمارون کی صناعی کا خوب پتہ دیتے ہین ایک مکان دوسرے مکان کے مقابلہ مین دوبالا ہی بنا ہوا ہے بلکہ اکثر بازارون کے تمام مکانات ایک ہی قسم کے بنے ہوئے ہین ریاست کی کل آبادی ۱۹۹۵۰۰ ہے - ریاستون مین یہ ریاست بھی بہت قدیم ہے جن لوگون نے ریاست ہذا کو دیکھا ہے وہ بازار - سڑکون - مکانات کی خوبی کے معترف ہین

امین الدولہ وزیر الملک نواب محمد ابراہیم علیخان
والی ریاست ٹونک

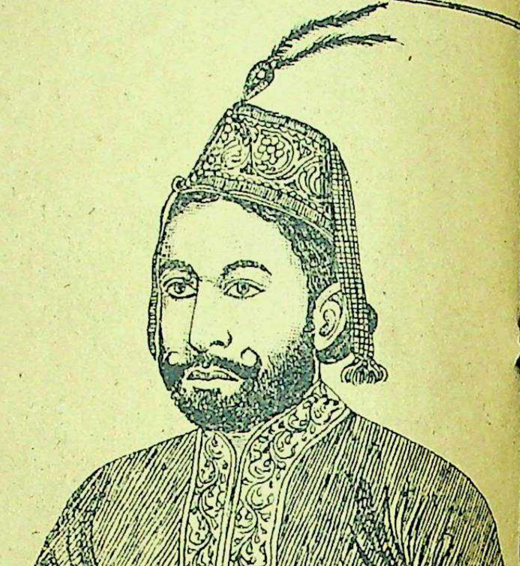

نواب ممدوح الصدر بونیری پٹھان ہین انکے والد کا نام نواب محمد علیخان تھا جو ۱۸۶۶ء مین سرکار انگریزی کی طرف سے معزول کیے گئے تھے کیونکہ انکے عہد مین بارہ جاگیردار قتل کرڈالے گئے تھے اور انپر یہ شبہہ ہوا تھا کہ انکی بھی کچھ سازش ہے۔ ۱۸۶۹ء عیسوی مین نواب محمد ابراہیم علی خان تخت نشین ہوے۔ انکی پیدائش ۱۸۴۸ء کی ہے اور انکی عمر اب پینتالیس ۴۵ سال کی ہے۔ یہ بہت ہی لائق اور ہوشیار و ذہین نواب ہین۔ ضروری علوم مشرقی و مغربی مین مداخلت ہے اور فن شعر کا بھی شوق ہے انکی تمام ریاست کا رقبہ ۲۷۳۰ - آبادی ۳۳۸۰۰۰ - اور [illegible] آمدنی قریب گیارہ ۱۱ لاکھہ کے ہے - آپ کی غزل کے چند شعر نذر ناظرین کیے جاتے ہین

دست نازنین سے جو چھو لو چمن کے پھول
کلیان تمام باغ کی رہجائین بن کے پھول

کوئی درد دو تو بنے وہ دوای دل
تم کوئی داغ دو تو وہ رہجاین بن کے پھول

بر فدا ہزار کلی ہر کلی کا رنگ
تم پر نثار لاکھہ چمن ہر چمن کے پھول

بھولے سے بھی نگاہ نہ ڈالے سوی چمن
دیکھے جو عندلیب ترے پیرہن کے پھول

کیا جانے کیا صبا نے شگوفے کھلائے ہین
بلبل سے منہ پھلائے ہوے ہین چمن کے پھول

شاخ جفا نے پائی ہین مہر و وفا کے پھل
نخل وفا مین آئے ہین رنج و محن کے پھول

گلہاے روی یار ہین کچھہ اور ستے خلیل
ایسا چمن کا رنگ نہ ایسے چمن کے پھول

نواب شاہجہان بیگم صاحبہ جی۔ سی۔ ایس
ای۔ سی۔ آئی۔ والی ریاست بھوپال

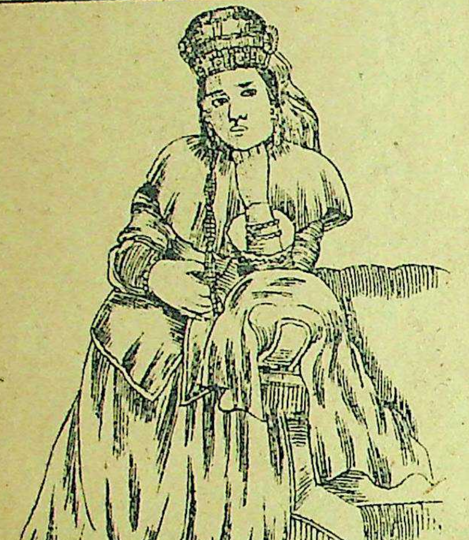

نواب شاہ جہان بیگم بنت جہانگیر محمد خان قوم افغان میرزئی خیل ہین آپ ۱۸۴۴ عیسوی مین تخت نشین ہوئین اور ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئین تھین انکی والدہ سکندر بیگم جنھون نے ۱۸۶۸ء مین انتقال کیا بڑی پاک طینت اور عقلمند تھین اونھون نے جو کچھہ انتظامات کیے اوس سے پہلے نہوے تھے اونکی حسن تدابیر سے اسکی آمدنی ۲۶۸۳۴۰۰ زیادہ ہوئی۔ نواب شاہ جہان بیگم کی عمر اب ستاون ۵۷ سال کی ہے۔ انکی دو شادیان ہوئین ولیعہد جنسے سخت مخالفت ہے پہلے ہی شوہر سے ہین۔ دوسرے شوہر نواب صدیق حسن خان تھے جنھین عربی کی اعلے درجہ کی قابلیت تھی اور معقول مین کمال تھا وہی مدار المہامی کرتے تھے مگر اونکے انتقال کے بعد منشی امتیاز علی کاکوروی وکیل لکھنو وزیر ہوے اونکے انتقال کے بعد مولوی عبد الجبار بنگالی بار سر مدار المہام ہوے جو ابتک موجود ہین انکے حسن انتظام سے ملک و رعایا دونون کے لیے فائدہ ہے اور سب انسے خوش ہین۔ بیگم صاحبہ نے بھوپال مین ایک مسجد تیار کرائی ہے جو ابتک تکمیل کو نہین پہونچی مگر اسوقت تک پچیس ۲۵ لاکھہ روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ اسکے لیے لندن مین سنگ مرمر کا فرش تیار ہو رہا ہے پہلے بلور کے فرش کی تجویز تھی مگر چونکہ اوسمین عکس پڑتا ہے اسلیے علما نے منع کیا۔ تمام ریاست کا رقبہ ۸۲۰۰ ہے اور کل آبادی ۶۹۲۰۰ ہے۔

زائچہ پیدائش ہز ہائینس مہاراجہ صاحب راج راجیشور شرومنے سری گنگا سنگھ جی صاحب بہادر والی بیکانیر

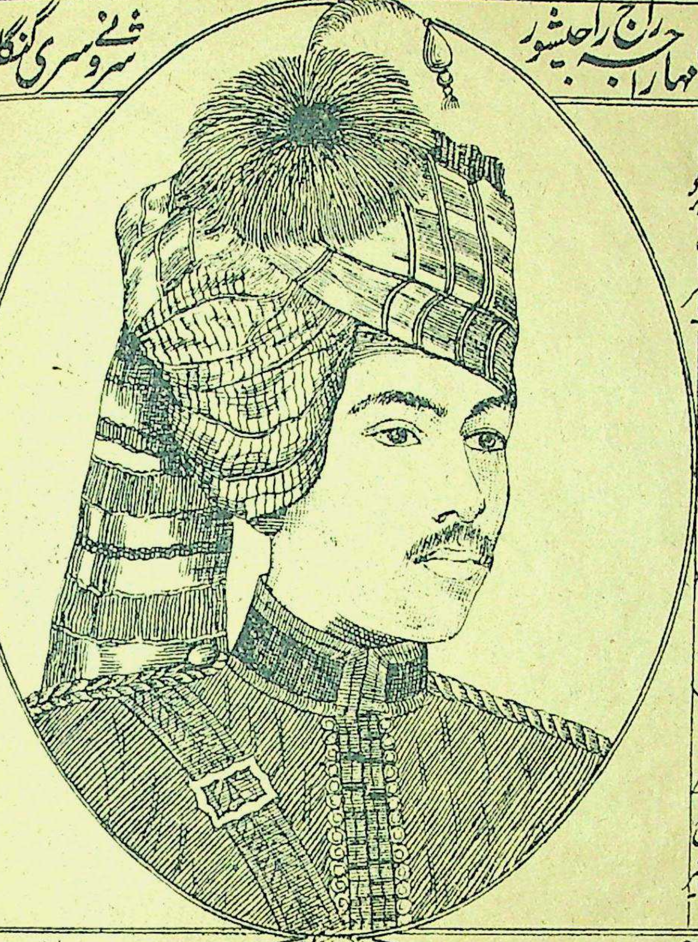

واقعہ ۱۴ر ستمبر ۱۸۸۰ء مطابق بھادون سدی دسمی سمبت ۱۹۳۷ بکرمی شمس اسدی ۲۹ درجہ مطالع وقت فجر زائچہ پیدائش مہاراجہ صاحب بیکانیر

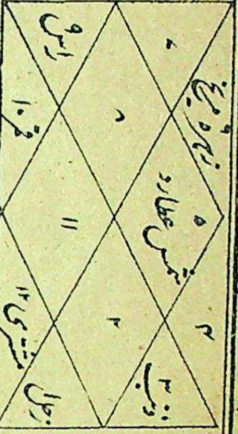

طالع اسد ہی جسمین شمس صاحب اوج ہو کر جلوہ گر ہی لہذا مہاراجہ صاحب بیکانیر اپنے خاندان مین اعلیٰ درجہ کے صاحب سطوت و اقبال ہونگے

حاصل شمس

چو شمس آورد رو بہ بیت نخست
شود مرد دانا بسے چاق و چست
بہ نیروے خصم افگنے بس دلیر
نہ از فیل ترسد نہ از تند شیر
نہ آنہا کند عیش خاطر پسند
باقبال و دولت شود بہرہ مند

خانہ دہم دار الحکومت ثور اسکا مالک زہرہ دار المال مین رونق افروز ہی اور ثور کو تثلیث الیسر سے ظاہر ہی چند سال کے اندر اختیارات حکمرانی گورنمنٹ انگلشیہ مع خلعت فاخرہ عطا فرمائیگی پروردگار مبارک کرے۔ راقم لقا جی

راؤ راجہ شیو درشن سنگھ صاحب بہادر والی ریاست گوپال پورہ ضلع جا

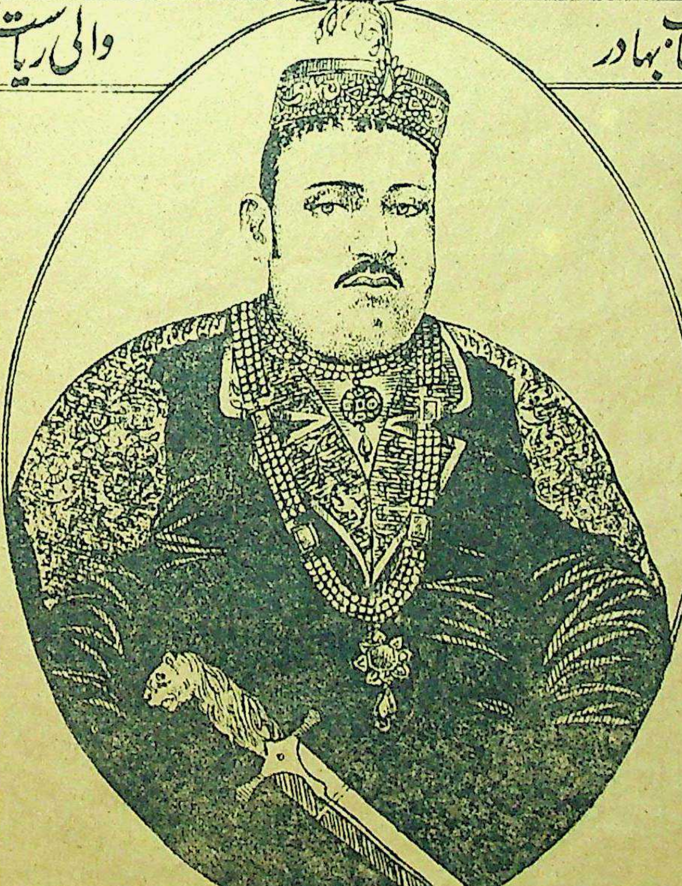

نام نامی آپ کا جناب راؤ راجہ شیو درشن سنگھ صاحب بہادر ہے متخلص بہ فرخ ہی عمر آپکی تخمیناً ۴۵ سال ہوگی علم فارسی بطور آپ خوب ماہر ہین اور شعر گوئی مین بہت مہارت رکھتے ہین آپ کا ایک دیوان بھی چھپا ہی جسکا نام دیوان فرخ ہے اور ہندی مین بھی آپکا کلام اچھا ہوتا ہی آپکی طبیعت خداداد ایسی واقع ہوئی ہے کہ جس کام کیطرف توجہ کی اوسکو فوراً ہی حاصل کرلیا اور فن مصوری مین تو بہت ہی کمال ہے فوٹوگرافی بھی آپ کو خوب معلوم ہی اور قلمی تصویرین آبی اور روغنی بھی آپ بنا سکتے ہین اور بندوق بھی آپ ایسی لگاتی ہین کہ نشانہ خطا ہی نہین کرتا خلق و مروت آپ مین اسدرجہ ہی کہ اگر آپ کے دربار مین ایک مرتبہ بھی آدمی پہونچ جاتا ہو تو ہمیشہ اُسے بار دگر خدمت مین جانیکی آرزو رہتی ہی یہ سب اوصاف آپ مین خداداد ہین آپ اپنی ریاست کا انتظام ایسی خوش انتظامی سے انجام فرماتے ہین کہ جو شخص ریاست مین جاتا ہے وہ دیکھکر خوش ہوجاتا ہے۔ یہ آپکی حسن لیاقت کا ثمرہ ہے۔

نیپال کے حالات

حکمران یہان کا راجہ مہاراجہ ادھراج کہلاتا ہی جسکا نام یہان کے شاہی رجسٹرون مین اسطرح پر لکھا جاتا ہی۔ مہاراجہ ادھراج بیر بکرم شمشیر جنگ بہادر جو کہ ۱۸ اگست ۱۸۷۵ء مین پیدا ہوے اور ۱۷ مئی ۱۸۸۱ء مین تخت نشین ہوے اور مہاراجہ سر شمشیر جنگ کے سی۔ ایس۔ آئی کی بیٹی سے شادی کی۔

وزارت۔ یہان وزیر اعظم مہاراجہ سر شمشیر جنگ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی ہین جو کہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۸۵ء مین اس عہدے پر ممتاز ہوے تھے ملک نیپال کی سلطنت برٹش انڈیا کے شمال اور تبت کے جنوب مین واقع ہے جسکے جنوب مین ہمالیہ پہاڑ لپٹا ہوا ہے اور جسکی لمبائی ۵۰۰ میل تک چلی گئی ہے اس ملک کا رقبہ ۵۴۰۰۰ میل مربع ہی۔ اور آبادی قریباً ۲۰ لاکھ کی ہی۔ یہ ملک چار صوبون پر منقسم ہے ا: ر یہ صوبے ۱۸ اضلاعون پر تقسیم ہوے۔ ملک نیپال اصل مین تو ایک جنگلی اور پہاڑی مقام ہے جسمین علاوہ اور بہت سی چوٹیون کے ایک ایورسٹ نامی چوٹی (ہمالیہ کی) واقع ہی۔ گھاٹیون کے علاوہ جنمین اکثر نہایت زرخیز بھی ہین اور جنگلی زمین نباتات پیداوار کی دینے والی ہی۔ ان گھاٹیون کی سطح سمندر سے ۲ ہزار فیٹ سے ۶ ہزار فیٹ تک بلند کی گئی ہے۔ نچلی پہاڑیون مین پہاڑیون جنگل ہین جنمین صنوبر وغیرہ بکثرت ہوتے ہین۔ اور ان جنگلون مین بکثرت جنگلی حیوان ہوتے ہین۔ یہانکی بڑی بڑی معدنیات یہ ہین۔ تانبہ۔ لوہا۔ گندھک۔ شیشم۔ سنگ مرمر نیپال کی تجارت زیادہ تبت اور برٹش انڈیا سے ہی اس ملک مین تجارت کے لیے بہت سے رستے کھلے ہین جنمین سے سب سے عمدہ راستہ کھٹمانڈو ہوتی ہاری اور سیگوتی سے بنگال کو جاتا ہے نیپال مفصلہ ذیل کی تجارت دوسرے ممالک سے کرتا ہے۔ چاول۔ اناج۔ تل۔ گھی۔ ٹٹو۔ افیون۔ کستوری۔ کئی قسم کے حیوانات۔ ادرک۔ چمڑا۔ سن۔ ککڑا وغیرہ اور ان اشیا کے عوض مین نیپال کو کپاس۔ اونی کپڑے۔ شال۔ رنگ۔ کھانڈ مصری۔ تیل۔ نمک۔ تمباکو وغیرہ بھیجی جاتی ہین زیادہ تر تجارت اس ملک مین پیتل کے برتنون اونی اور ریشمی کپڑون اور لوہے تانبے کی ہوتی ہے باشندون کا لباس منگولین ہے۔ مذہب بڑی بڑی ذاتون کا مذہب ہندو ہے اور کم ذاتون کا بدھ ہے۔ اس ملک کو گورکھون نے ۱۷۶۸ء مین فتح کیا تھا۔

نیپال کی لڑائی ۱۸۱۴ء مین انگریزون سے بھی ہوئی جب کہ ہند کا راج کمپنی کے ہاتھ تھا اور کمپنی اِن دونون بڑے سخت جھمیلون مین پڑی ہوئی تھی یعنی اِن دنون برہما سے بھی لڑائی چھڑی ہوئی تھی اور مرہٹون سے تو دو بدو کر لڑنا بھڑنا تھا اس لڑائی مین کمپنی کا بڑا جنرل گلسپی مارا گیا مگر دوسرے جنرل اختر لونی نے بڑی جوانمردی سے گورکھون کے جنرل امر سنگھ کو شکست دی اور پھر مجبوراً راجہ نے بھی صلح چاہی اور مقام سگوئی پر ایک عہدنامہ ۱۸۱۵ء مین ہوا لیکن اسبات کو قریباً چالیس برس کا عرصہ ہوا جب سے اس ملک کا رابطہ اتحاد گورنمنٹ سے دوستانہ ہوا۔ برٹش گورنمنٹ کا ایک ریذیڈنٹ بھی مقام کھٹمانڈو مین رہتا ہے جو کہ معاملات سرکار مین مطلق دخل نہین دیتا۔ نیپال اکثر تحائف چین کو بھیجتا ہے اور اگر کسی معاملہ مین تبت اور نیپال کا جھگڑا ہو جاوے تو چین اوسکے انتظام مین حصّہ لیتا ہے اور حتی الوسع انکے درمیان امن قائم کرتا ہے۔ نیپالی لوگ اپنی فوج مین گورکھونکو بطور رنگروٹون کے بھرتی کرتے ہین جو کہ ایک مضبوط اور پہاڑی قوم ہے۔ نیپال کی فوج مین ۴۲۰۰۰ سپاہی ہین جسمین ۲۵۰۰۰ ناخواندہ ہین جنکے پاس بندوقین ہین۔ حکمران ریاست جسکی عمر اسوقت بیس سال کی ہی لیکن ملک کی وزارت وزیر اعظم کی ہاتھ ہی۔ مہاراجہ صاحب نیپال کی سلامی برٹش انڈیا مین ۲۱ ضرب توپ کی

اسلامی ریاست ہای ہندوستان ماتحت سرکار انگریزی

نمبر	نام ریاست	رقبہ	مردم شماری	نمبر شمار	نام ریاست	رقبہ	مردم شماری	نمبر شمار	نام ریاست	رقبہ	مردم شماری	نمبر شمار	نام ریاست	رقبہ	مردم شماری
				۸	جاورہ	۸۷۲ میل مربع	۸۵۴۵۶	۱۵	تروادڑا	۱۰۰ میل مربع	۴۴۸۸	۲۲	رامپور (روہیلکھنڈ)	۹۴۵ میل مربع	۶۰۰۰۰۰
	بھاول پور	۱۴۴۸۳″	۵۰۰۰۰۰	۹	رادھن پور	″۸۳۲	۴۵۲۹۳	۱۶	محمد گڑھ	″۸۰	۴۰۰۰	۲۳	دوجانہ	″۱۰۰	۲۷۰۰۰
	بھوپال	″۸۲۰۰	۷۶۹۲۰۰	۱۰	کھمبایت	″۳۵۰	۱۷۵۰۰۰	۱۷	باسوندہ	″۴۸	۵۰۰۰	۲۴	لوہارو	″۲۸۵	۲۲۰۰۰
	ٹونک	″۲۷۳۰	۳۲۰۰۰۰	۱۱	ورائی	″۲۰۴	۱۲۰۰۰	۱۸	پٹھاری	″۲۲	۶۰۰۰	۲۵	پاٹودی	″۵۰	۲۰۹۹۰
	جوناگڑھ	″۳۸۰۰	۳۸۰۹۲۱	۱۲	مالیر کوٹلہ	″۱۶۵	۴۶۲۰۰۰	۱۹	ساچین	″ ×	۱۳۰۰۰	۲۶	راج گڑھ ۳	″۶۴۲	۷۵۷۴۳
	خیرپور	″۵۰۰۰	۱۰۵۰۰۰	۱۳	کوروائی	″۱۹۲	۲۲۳۴۹	۲۰	جنجیرہ ۲	″۳۲۴	۸۲۴۹۶	۲۷	(علاقہ سینڈھیا)		
	پالن پور	″۲۳۸۴	۱۷۸۰۰۰	۱۴	باونی	″۱۲۷	۱۹۰۰۰	۲۱	بالاسنور (بابی)	″۴۰۰	×	۲۸			

؎۱ از نسل آصف جاہ (چین قلیچ خان) صرف ایک ہی مسلمان ریاست بندیلکھنڈ مین ہے ۱۲ ؎۲ اس ریاست کو اون جبشی نسل کے امیر البحرون نے جو اسلامی بیڑہ جہازات کی کمان کرتے تھے اور شاہ بیجاپور کے ملازم تھے قائم کیا اورنگ زیب نے انکی شاہی بحری خدمات کو منظور کیا اور شاہی بیڑہ اونکی نگرانی مین دیا ۱۸۳۲ء مین سیدی قاسم یاقوت خان اور برٹش گورنمنٹ مین عہدنامہ ہوگیا تب سے یہ ریاست برابر وفادار رہی ہے ۱۲ ؎۳ ۱۸۷۱ء سے راجہ موتی سنگہ نے دین محمدی قبول کیا۔

ہز ہائنس نواب محمد افتخار علیخانصاحب بہادر والی جاورا

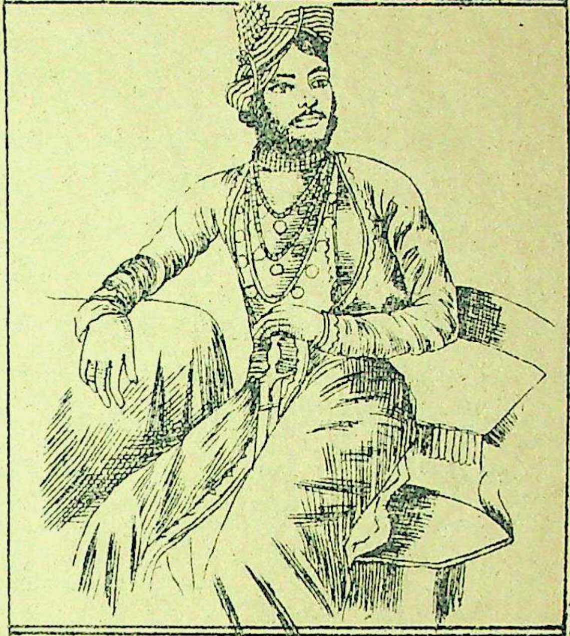

زائچہ پیدائش ہز ہائنس نواب محمد افتخار علی خانصاحب بہادر والی جاورہ
واقع ۱۴ ار فروری ۱۸۵۶ء شمس دلوی ۳ درجہ
افق منطقہ ۴ ۳۰ درجہ

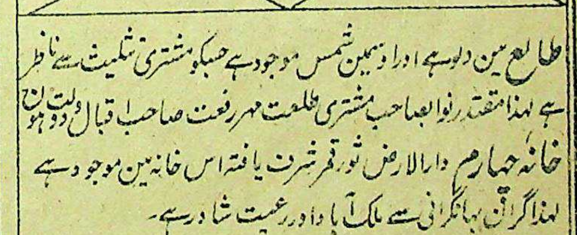

طالع مین دلو ہے اور اوسمین شمس موجود ہے جسکو مشتری تثلیث سے ناظر ہے لہذا مقتدر نوابصاحب مشتری طلعت مہر رفعت صاحب اقبال و دولت ہون

خانہ چہارم دار الارض ثور قمر شرف یافتہ اس خانہ مین موجود ہے لہذا گراں بہا نگرانی سے ملک آباد اور رعیت شاد رہے۔

خانہ پنجم۔ جوزا مشتری مع ستارہاے ثوابت عیوق منکب الجوزا ستارے کے جو کہ شرف اور قوت مین مستغنی عن الوصف ہے اس خانہ مین موجود ہے لہذا نامور نواب صاحب علم دوست قدر دان فضل و ہنر ہون۔

خانہ دوازدہم۔ مریخ شرف یافتہ موجود ہے لہذا شیر دل نواب صاحب دشمنون پر ہمیشہ فتحیاب رہین گے اور اخراجات ناموری سے زیادہ دلچسپی رکھین گے۔

ہز ہائنس سر رمینت مہاراجہ بھوانی سنگھ لوکندر بہادر

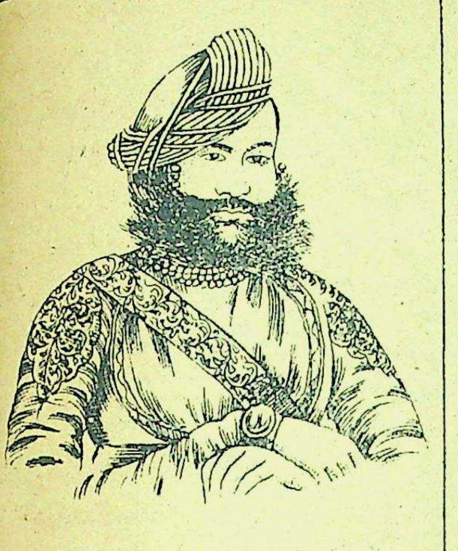

زائچہ پیدائش ہز ہائنس سر رمینت مہاراجہ بھوانی سنگھ لوکندر بہادر والی ملک بوندیلکھنڈ۔ واقع ۱۴ اراگست ۱۸۴۵ء شمس سرطانی ۲۹ درجہ
وقت طالع ۵۶ ساعت ۳۰ دقیقہ
دتیا طول البلد ۷۰ درجہ ۳۵ دقیقہ۔ عرض البلد ۲۵ درجہ ۴۳ دقیقہ

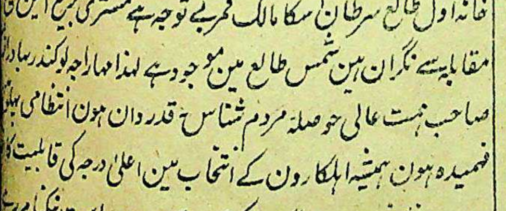

خانہ اول طالع سرطان اسکا مالک قمر بے توجہ ہے مشتری تربیع امین مریخ مقابلہ سے نگران ہین شمس طالع مین موجود ہے لہذا مہاراجہ لوکندر بہادر صاحب ہمت عالی حوصلہ مردم شناس و قدر دان ہون انتظامی بہا فہمیدہ ہون ہمیشہ اہلکارون کے انتخاب مین اعلی درجہ کی قابلیت ہو اور ہمیشہ سنجیدہ مدبر اہلکارونکی حسن تدبیر سے ریاست نیکنام اور رعایا فارغ البال گورنمنٹ خوشنود رہے۔

خانہ دوم دار المال زہرہ عطارد کا قران السعدین اس خانہ مین جلوہ افروز ہے لہذا مالی وتد عاشر مین مریخ شرف یافتہ اور زحل اوج یافتہ ہر دو نحس ستارے سعادت ہو گئے ہین اور یہ قران ثنائی نہایت اعلی درجہ کا قوی ہے دشمن پامال ہونگے اقبالی پہلو ہمیشہ مرتفع رہیگا البتہ زنان جمیلہ و شکیلہ پر زیادہ توجہ وتد عاشر حمل اسمین سیار مشتری سعد اکبر مع ستارہاے ثوابت آخر النہر اس خانہ مین جلوہ افروز ہے لہذا حکمرانی اور راج نہایت مقبول اور مقتدر نظم و نسق

ملک الشعرا عالیجناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی

بزرگوار کا نام مولوی کرم محمد تھا شرافت خاندانی اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مخدوم شاہ مینا قدس سرہ سے آفتاب کرامت آپ کے سلسلہ اجداد میں تھے جو سرزمین اودھ کے قطب ہیں اور جنکا مزار لکھنؤ میں آجتک زیارتگاہ خاص و عام ہے۔ آپکو خاصۃً خاندان چشتیہ صابریہ میں و نسفیہ حضرت امیر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت و خلافت ہے۔ ۱۶ شعبان روز شنبہ ۱۲۴۴ھ میں آپ انجمن آرائے ہستی ہوئے علوم متداولہ میں پوری دستگاہ حاصل کی علاوہ اسکے طب۔ جفر۔ نجوم وغیرہ کے بھی کافی طور سے ماہر ہوئے اور شاعری تو اوج کمالات کی دیکھیے آپکا دون مرتبہ ہے چونکہ بدو فطرت میں خلاق ازل نے طبع کے ساتھ نازک خیالی و سخن آفرینی کا مادہ کماحقہ رکھا تھا ابتدائے سن شعور ہی سے شعر کا فرہ دل میں پیدا ہوا وہ ایک آگ تھی جو مشاغل کسب علوم کی وجہ سے کچھ روز دبی ہی اندر ہی اندر اپنا کام کرتی بعد فراغ درس و تدریس وہ دبی ہوئی آگ بھڑکی اور بھڑک کر گلزار خلیل ہوگئی پھر تو سخن کے ایسے ایسے اچھوتے پھول کھلے کہ ہر پھول نے ہزاروں باغ لگا دیے جسکی خوشبو سے آج شاعری کی دنیا اس سرے سے اُس سرے تک مہک رہی ہے اس فن میں آپنے جناب امیر الدولہ مظفر الملک منشی سید مظفر علیخان صاحب بہادر اسیر تخلص سے تلمذ اختیار کیا اور حق یہ ہے کہ آپ کی آتش بیانی نے اُستاد کا نام روشن کر دیا۔ دربار شاہ اودھ حضرت واجد علیشاہ جعل الجنۃ مثواہ میں باریاب ہوئے دو کتابیں ارشاد السلطان و ہدایۃ السلطان حسب ارشاد بادشاہ لکھیں دو مرتبہ صلے میں خلعت گران بہا پایا۔ تا انتزاع سلطنت لکھنؤ آپکے دم قدم سے رونق رہی۔ ناسخ۔ آتش کو آپنے اپنی حداثت سن میں پایا اور وزیر۔ صبا۔ انیس۔ دبیر وغیرہ کو شباب میں۔ اُس آٹھ پھر کے چمن میں آپ ایسے رہے جیسے گلاب کا ہونہار درخت جسکو قدرت نے سب سے زیادہ نو عطا کی ہو اور وہ آناً فاناً ترقی کر کے پھولتا پھلتا نظر آتا ہو۔ بعد زمانہ غدر حضرت فردوس مکان محمد یوسف علیخان بہادر والی ریاست رامپور نے آپکے کمال کا شہرہ سنکر نہایت قدردانی سے طلب کیا۔ ماہ رمضان المبارک ۱۲۷۵ھ میں آپ رونق افروز دار السرور ریاست رامپور ہوئے اور مدت تک عدالت دیوانی کے حاکم با اقتدار رہے۔ نواب فردوس مکان اپنے کلام میں بھی مشورہ فرماتے تھے بعد خلد آشیان نواب کلب علیخان بہادر طاب ثراہ کا دور حکومت آیا شعر و سخن کا چرچا بڑھا شعرائے دہلی و لکھنؤ کا مجمع ہوا اور شاعری دلفریب ادائی میں نئے نئے رنگ نکالنے لگی۔ امیر۔ منیر۔ بحر۔ فلق۔ داغ۔ جلال سبھی۔ دربار دُربار کے مجرائی تھے مگر عالی خیال نواب کی نگاہ دقیقہ رس نے اپنی اُستادی کے لیے حضرت امیر ہی کو انتخاب کیا جناب بہت ہی بجا تھا آپ سالائق دفائق اُستاد پاکر وہ مشق سخن پیدا کی کہ تین دیوان اردو ایک دیوان فارسی اور اکثر کتب نثر کی مصنف ہوئے۔ بعد وفات نواب خلد آشیان ارباب کمال کا مجموعہ مثل اوراق پریشان ابتر ہوگیا۔ مگر صاحب کو قدردان ریاست نے نہ چھوڑا اُسی اعزاز و احترام کے ساتھ اب تک رونق افروز ریاست ہیں اور امید ہے کہ بہت لائق رئیس حال کی بھی نظر شاہانہ آپ پر ویسی ہی ہوگی جیسی اُنکے جد امجد قدردانی فرماتے تھے تعالیٰ آپ کے انفاس متبرکہ میں برکت دے اور صد وسی سال سلامت رکھے۔ اس زمانے میں آپکا باوجود یادگار سلف اور منتخب روزگار رہے شاعر اور بھی بہت ہوئے اور ہیں مگر اکثروں کا اتفاق ہے نے کا محقق نازک خیال قادر سخن ہر فن اردو کی دنیا میں پیدا نہیں ہوا۔ عمدہ شعر کہنا میں نامور ہوجانا اور بات ہے لیکن استادی جس سے عبارت ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ میر کی میں تغزل کا رنگ خاص تھا اور اسی رنگ کے وہ میر کہلاتے ہیں۔ مرزا کا مذاق قصیدہ رنگ تھا میں وہ بات نہ تھی ناسخ۔ آتش۔ صرف غزل کے بادشاہ تھے۔ انیس دبیر کا کمال مرثیہ سلام تک تھا وقس علی ہذا۔ جس شاعر کو دیکھیے ایک دو قسم شعر کے سوا اور اقسام شعر پر قدرت تامہ نہیں پائی جاتی لیکن منشی صاحب کی ہمہ دان و ہمہ گیر طبیعت جمیع اقسام شعر پر یکسان قدرت رکھتی ہے اگر غزل میں میر کا رنگ ہے قصیدے میں مرزا کی روح پھونکی ہے واسوخت کو دیکھیے تو ایک ایک بند پر انیس و دبیر کی جادو بیانی کا سمان آنکھوں میں ہے یہی بات ہے جو آپ کی ذات کو فرد۔ یکتا کہنے پر مجبور کرتی ہے۔

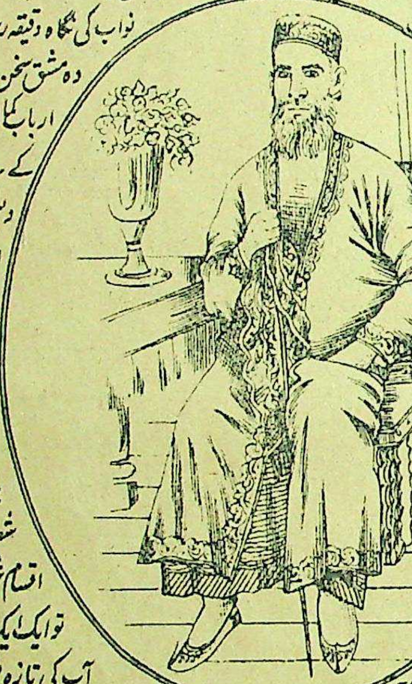

آپ کی تازہ تصنیف دو غزلیں درج ذیل ہیں۔ وھو ہذا

ہے جو دل کو سنبھالکے
شباب بولا یہ اُنسے ناز
عمر کو تم روکتے نہیں
دل میں ہے جو کچھ سب آپکا
ہو دل ہو سکا کسی طرح

میں عطر دلہن کا وہ ڈال کے
لگے ہیں جو دن نکال کے
ہمارے یاد آگیا مجھے
جو بجلی کو چھیڑیں تو رہنا ان

مارے چھری وہ باتیں پہلو نکال کے
جینا چلا ہے ہاتھ یہ جوبن پہ ڈال کے
بیدرد دیکھا ہی کلیجا نکال کے
دل لیجیے مگر مرے ارمان نکال کے
ملتا ہے جنکو میں کلیجا نکال کے

کیا کیا سہاگ ہیں مرے روز وصال کے
بجلی بھی مجھ پہ آتی ہے خنجر نکال کے
پردے سے جھانکنا وہ ترا منہ نکال کے
ڈالے بھوؤں نہ گیسوؤں نے بل نکال کے

نازک بہت ہیں ہونٹھ مری نونہال کے
مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
پھیر تمھارے بیچ میں آتا ہے بار بار
آئی ادھر سحر کہ ادھر شام ہوگئی
رہ فنا نہ گرم رو دن سے بھی طے ہوئی

بوسے رقیب لیتے ہیں اُس خرد سال کے
آتا کاہے جب فلک کو کماندار نے مرے
دیکھیں نظر جھکی تو بولے کہ خیر ہے
چولی مسک گئی ہے یہ کس گل کی باغ میں

ساقی پلائیے پھول تو کانٹا نکال کے
آئینہ دیکھیے گا ذرا دیکھ بھال کے
کمبخت ہیں وہ دن بھی نہیں جنکو ملال کے
دو دو گھڑی کے ہونے لگے دن وصال کے
شعلے بھی رہ گئے ہیں زبانیں نکال کے

کچے ہی توڑ جاتی ہیں پھل اس نہال کے
چلّے اُڑا دیے ہیں کمان ہلال کے
اے تو نہ جاؤ گی کہیں آنکھیں نکال کے
لایا جو لالہ پوست کے ڈورے نکال کے

اُدھر اُڑا آنچل اوڑھو دوپٹا سنبھال کے
دست اجل ہے عشق میں گلباز آن میں
پھولوں کی ہار توڑ دی یہ کہکے صبح کو
رت جو دینے آئے ہو تو دو ہنسی خوشی
یاں تو ان ہی کی سبک ہو گئے امیر

آنسو نہیں ہیں یہ حیا میں اُس خوشجمال کے
پلکیں نہیں ملیں یہ رخ نازک سے ضمیر
شق موتیوں کی وجہ سے بطن صدف ہوا
داغ گنہ ابھی تو مٹے جاتے ہیں امیر

کھل کھیلے تم تو اور بھی جوبن نکال کے
سر رکھدیا ہے دار پہ ہمنے اچھال کے
کیوں جوش ہو سے گلے میں ہاتھ ڈال کے
پھینکو بھی اب غبار کو دل سے نکال کے
ہم ساتھ ساتھ پھرتے ہیں اپنے خیال کے

گھنگرو گرے ہیں ٹوٹ کے پائے خیال کے
کانٹے میں کھنچ کے تول لیے پھول گال کے
اچھا صلہ ملا ہے یتیموں کو پال کے
دو چار چھینٹے دو عرق انفعال کے

مضامین کثیر میں اونمیں بعض قابل ذکر ہیں **امیر اللغات** یہ آپ کی لکھی ہوئی اردو زبان کا مبسوط اور مستند لغت ہے اسکی تالیف میں عمر عزیز صرف فرمائی ہے اور جتنے علمی مسائل اسمیں حل کیے ہیں اُسکی تفصیل غیر ممکن ہے۔ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان اردو کتنی وسیع کیسی پاکیزہ اور کسقدر اچھے محاورہ دلپذیر مثلوں سے بھری ہوئی ہے اصلی لغات اور انکا اشتقاق فصیح و غیر فصیح مستعمل و متروک تذکیر و تانیث حقیقی و مجازی معنی دہلی و لکھنؤ کا اختلافات علمی قانونی رسمی اصطلاحات فنون والوں و اہل پیشہ روزمرے محاورے عورتوں اور مردوں کی بول چال کا فرق عوام و خواص کی بات چیت کا امتیاز غرض زبان کی یکسانی اور بیان جسکو یا موت لغت ہو وہ زبان کی خزانے کا مالک بنجائے آٹھ جلدوں میں ہے دو جلدیں چھپ چکی ہیں جلد اول میں تین ہزار لغت ہیں اور دوسری میں ساڑھے تین ہزار تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت فی جلد چھ روپیہ

آنریبل ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر مرحوم کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایل ایل۔ ڈی۔

سر سید مرحوم ۱۷۔ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو خطۂ پاک دہلی مین پیدا ہوے۔ سر سید مرحوم کے دادا سید ہادی ہرات سے ہندوستان مین آئے۔ سر سید کے جدامجد عالمگیر ثانی کے عہد مین پانسو سوار اور ایکہزار پیدل پر افسر تھے۔ سر سید کے پرنانا نواب دبیرالدولہ امین الملک خواجہ فریدالدین خان بہادر مصلح جنگ دہلی مین عہدۂ وزارت پر ممتاز تھے۔ سر سید مرحوم کے باپ محمد تقی خان بہادر شاہ کے وقت مین دہلی کے وزیر ہوے مگر اسوقت دہلی کا آفتاب اقبال غروب ہونیکو تھا۔ جب انکے باپ کا انتقال ہوا تو وہ خطابات انکو ملے مگر آن قدح بشکست وآن ساقی نماند۔ سر سید کو ایام طفولیت مین علم کا زیادہ حصہ اپنی مادر مشفقہ سے ملا تھا۔ بیس سال کی عمر مین انگریزی ملازمت حاصل کی۔ پہلی مرتبہ عدالت صدر امین کے صیغۂ فوجداری مین سررشتہ دار ہوے۔ تین سال کے اندر نائب سررشتہ دار کمشنری مقرر کرکے آگرے بھیجدیے گئے اور سال بھر سے کچھ ہی زیادہ زمانہ گذرا تھا کہ فتحپور سیکری کے صدرالصدور ہوگئے۔ پانچ برس کے بعد ا عہدے پر دہلی بھیجے گئے۔ ۱۸۴۷ء مین ایک کتاب تالیف کی جسکا نام آثار الصنادید ہے۔ یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ فرنچ زبان مین بھی ترجمہ ہوگیا اور اسی کتا صلے مین رائل ایشیاٹک سوسائٹی انگلستان کے فیلو بنائے گئے۔ ۱۸۵۵ء مین بھیجے گئے اور پانچ برس کے بعد بجنور آگئے اور غدر تک وہین بصلہ خیر خواہی لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے انکی نسب لکھا تھا کہ سرکار کی خیر خواہی اور وفاداری کا ایسا کا ثبوت کسی شخص نے نہین دیا جیسا کہ سید احمد خا اور کوئی الفاظ ایسے نہین جو انکی وفاشعاری کے کے لیے کافی ہون۔ ۵۸ اوسی زمانہ مین دوسو روپیہ ماہوار خاص پنشن انکے اور انکے فرزند کلان کے لیے تاحین حیات منظو ۱۸۵۸ء مین سر سید مرحوم نے حالات غدر کا ایک ر شائع کیا جسکو ۱۸۷۳ء مین جناب سر اکلینڈ کالون نے انگری مین ترجمہ کیا بعد اوسکے ۱۸۶۰ء مین ایک کتاب لکھی جسکا نام ” ہندوستان کے وفادار مسلمان“ انھین دو کتابون کی وجہ سے جو بدظ انگریزون کو مسلمانون کی طرف سے ہوگئی تھی دفع ہوگئی۔ ۱۸۶۹ء مین سر سید مرحوم مع سید محمود و سید حامد ولایت گئے۔ لارڈ لارنس نے کئی مرتبہ دعوت کی اور بڑے بڑے امرا او علماے انگلستان سے ملایا۔ سر سید مرحوم جب تک ولایت مین رہے علاوہ فرلو کی تنخواہ کے ۲۵ پونڈ سا ملتا رہا۔ ۱۸۷۰ء کے آخر ہندوستان واپس آئے۔ ۱۸۷۸ء مین سر سید مرحوم کونسل واضعان قانون کے ممبر مقرر ہوے اور ایسے عمدہ اہل ثابت ہوے کہ ۱۸۸۰ء مین دوبارہ لارڈ رپن نے وہی خدمت انکے سپرد کی۔ ۱۸۸۲ء مین ایجوکیشنل کمیٹی کے ممبر مقرر ہوے اور چند سال بعد کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کا معزز خطاب گورنمنٹ نے اور ایڈنبرا یونیورسٹی نے ایل ایل ڈی کی ڈگری عطا کی۔

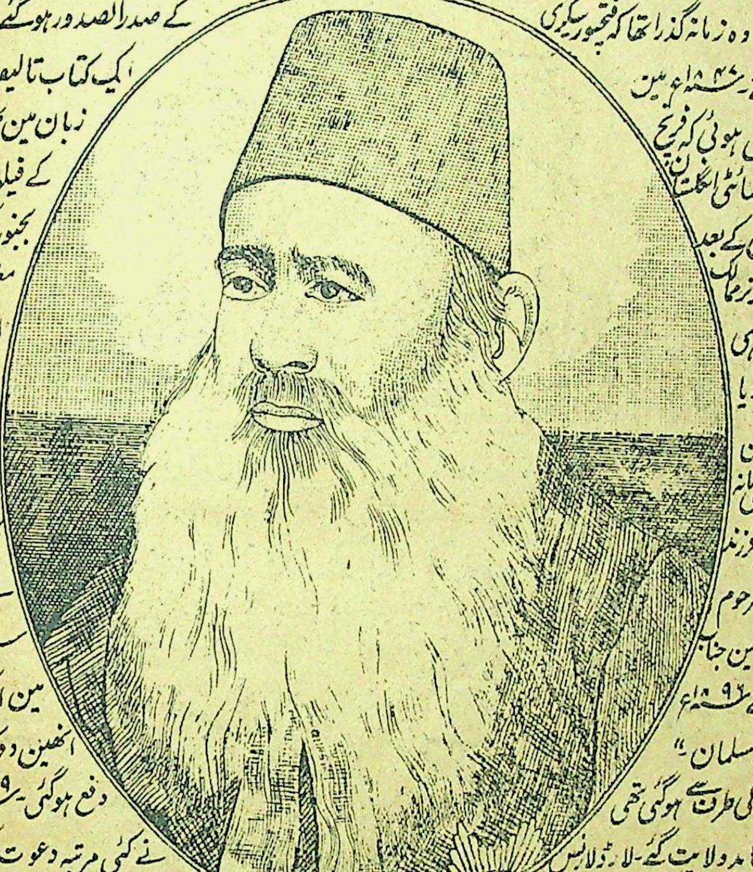

سر سید مرحوم سے بہت بڑی غلطی کوئی اگر ہوئی تو یہ کہ کلام الٰہی کی تفسیر اپنے دنیاوی خیالات کے موافق لکھنے کی جرأت کی جسکی وجہ سے کث علماے کرام مخالف ہوگئے۔ زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ سید احمد خان نے بظاہر توبہ بھی نہ کی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ سر سید کے مقابل مثال مین بھی پیش کرنیکو کسی کی عالی دماغی نہین۔ اردو مین اعلے درجہ کے فصیح البیان و مؤثر الکلام تھے۔ سامعین کے قلوب پر اثر ڈالنے مین انکو خاص تھا قوم وملک کی ہمدردی انکی طبیعت کا جزو تھا۔

پارچہ جات قابل استعمال فصل سرما

نام پارچہ	قیمت	نام پارچہ	قیمت	نام پارچہ	قیمت	نام پارچہ	قیمت
بانات ہر رنگ عرض ۴۲ گرہ فی گز	سے؍ عیا؍	مخمل ہر رنگ عرض ۱۰ گرہ	للعہ؍ سمے؍	دھوپ چھاؤں ہر رنگ نصف گز	عہ ۱۲؍ عہ ۸؍	ریشمی الپاکا ہر رنگ عرض ۱۲ گرہ	۱۴؍ ۱۴؍
ایضاً بانات سیاہ عمدہ	عہ؍ لعہ؍	ایضاً عرض نصف گرہ	عہ؍ عہ؍	ایضاً ،، عرض ۸ گرہ	سے؍ عیا ۱۲؍	پاپلین ہر رنگ عرض ۸ گرہ	عہ؍ ۱۲؍
عرض ۴۴ گرہ فی گز	معہ؍ لیے؍	مخمل کاشانی ۱۰ گرہ	للعہ؍ سمے؍	ایضاً ،، ایک گرہ	سے؍ عیا ۱۲؍	گرنٹ پھولدار دھاریدار ہر رنگ	سبے؍ ۶؍
کشمیرہ سوتی رنگین عرض ۱۲ گرہ	۸؍ ۷؍ ۶؍	پھلالین ہر قسم فی گز	ہے؍ عکا؍	گرنٹ زری تسری ۸ گرہ	عہ؍ عہ؍	ساٹن چین کی عرض ۱۲ گرہ	للعہ؍ سے؍
ایضاً تسری عرض ۱۰ گرہ	عہ؍ عہ؍	اطلس تسری عرض نصف گرہ	۱۲؍ ۹؍	ایضاً ریشمی عرض نصف گرہ	للعہ؍ سے؍	بنفس کرۂ اواسطے کوٹ	۶؍ عہ ۱۴؍
ایضاً اونی عرض ۱۲ گرہ	ہے؍ عہ؍	ایضاً ریشمی عرض ۱۵ گرہ	۱۰؍ عہ ۵؍	ریشمی الپاکا سیاہ ،، ۱۲ گرہ	عہ؍ عہ؍	اوور اور کوٹ کی عرض ۴۲ گرہ	عہ ۱۲؍ عہ ۱۰؍

ہر قسم کی عمدہ ٹوپیاں لیجیے

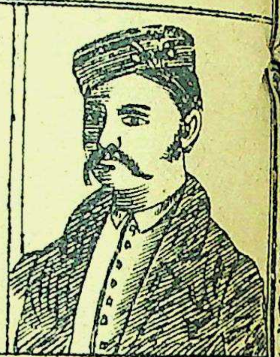

اس ٹوپی میں بھی بڑی متانت ہے اکثر شوقین اسے پہنتے ہیں دیکھیے یہی خوشنما ٹوپی جسکا نقشہ پیش نظر ہے فلٹ کیپ مشہور ہے قیمت ٹوپی تین روپیہ ہے ایضاً دو روپیہ آٹھ آنہ ۲؍۸

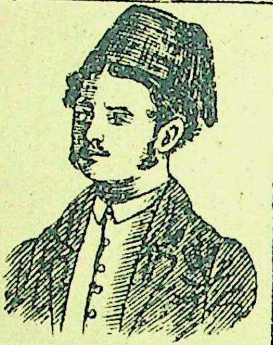

یہ خوشنما ترکی ٹوپیاں ہیں جو شوقین لوگوں کے واسطے کثیر التعداد منگوا کر اسٹاک میں رکھی جاتی ہیں۔ ترکی ٹوپی مع پھندنے کے قیمت صرف ۲؍۸ و ۲؍ و عہ؍

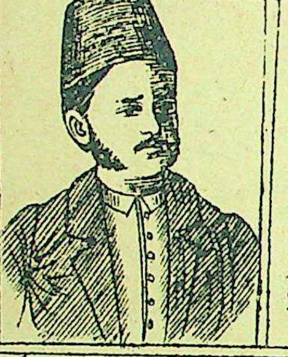

یہ عمدہ خوشنما ایرانی ٹوپیاں ہیں جسکی متانت نقشے سے ظاہر ہے پوری کیفیت اصل ٹوپی کے دیکھنے سے ظاہر ہوگی اسکو بھی اکثر معزز اصحاب استعمال کرتے ہیں قیمت فی ٹوپی ہے ۱۴؍ ۸؍ ۶؍

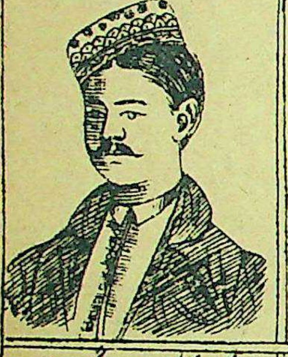

ٹوپی گول مغزی سادہ و رنگین فی عہ ۱۲، ۱۰، ۸، ۶، ۵، ۴؍

ایضاً کامدار کلابتونی فی عہ، لعہ، سے، سعہ، ے، صہ، لعہ، سے، عکا، عصہ،

سلمہ ستارے کی ٹوپیاں گول فی سعہ، ے، صہ، للعہ

عمدہ عطریات

نام عطر	قیمت تولہ
عطر حنا عمدہ	عہ؍ عہ؍
،، گلاب ،،	عہ؍ عہ؍
،، مدن بان ،،	عہ؍ عہ؍
،، موتیا ،،	عہ؍ عہ؍
،، سہاگ ،،	عہ؍ عہ؍
،، جوہی ،،	عہ؍ عہ؍
،، چمیلی ،،	عہ؍ عہ؍
،، کیوڑہ ،،	عہ؍ عہ؍
،، مجموعہ ،،	عہ؍ عہ؍
،، خس ،،	عہ؍ عہ؍
،، مولسری ،،	عہ؍ عہ؍

روغن خوشبودار

نام روغن	قیمت سیر
روغن بیلا بہت عمدہ	للعہ؍ سے؍
،، چمیلی ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، جوہی ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، کیوڑہ ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، اجتمع ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، خس ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، سنگترہ ،، ،،	للعہ؍ سے؍
،، حنا ،، ،،	للعہ؍ سے؍

علاوہ ان عطریات اور روغنوں کے ہر قسم کا عطر اور روغن حسب فرمائش روانہ ہوسکتا ہے۔

ظروف مرادآبادی

نام ظروف	قیمت
گلاس پانی پینے کی سادہ فی	عہ؍ ۱۴؍
گلاس ٹوٹ کے ،،	عہ؍ ۱۲؍
گلاس نقشی مسلم عمدہ ،،	عہ؍ ۱۴؍
طشتریاں سادی ،،	عہ؍ ۱۴؍
طشتریاں نقشی ،،	۶؍ عہ؍
پاندان مع قفل و کنجی ،،	ے؍ ۵؍
پاندان بلا قفل و کنجی ،،	للعہ؍ سے؍
اوگالدان سادہ عمدہ ،،	عہ ۱۲؍ عہ ۸؍
اوگالدان نقشی کلاں ،،	سہ؍ ۲؍۸
حقہ مع نیچہ و چلم وغیرہ نہایت عمدہ پوراسٹ فی عدد	سے؍ ہیعہ؍

متفرق اشیا

نام اشیا	قیمت
کیل ایک پھول بنا ہوا جڑاؤ یا سادہ سوئی کا پیچ پشت پر لگا ہوا	سے؍
کیل سوئی کی ایک نگی یاقوت یا زمرد یا موتی کی جڑی ہوئی	سے؍
کیل سوئی کی ایک نگی جڑاؤ کلاں	عہ؍
کیل سوئی کی ایک نگی جڑاؤ متوسط	عہ؍
کیل سوئی کی ایک نگی جڑاؤ خورد	۱۰؍
سیس پھول چاندی کا ایک کہ جسمیں پھول بنا ہوا ہے۔	ے؍
کرنپھول چاندی کا جوڑہ ایک جڑاؤ رنگ برنگ نگینوں کا جڑا ہوا	۶؍

المشتہر سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و پروپرائٹر دواخانہ دار الصحۃ و گلدستہ چمنستان سخن دہلی جنتری کانپور بازار رام نرائن ٹھٹھری کی کوٹھی

چرمی چھاگل قابل دید

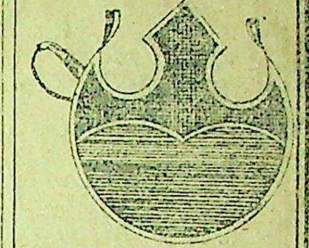

چھاگل رنگین چمڑے کی جسکے اندر پانی نہایت سرد رہتا ہے اور سفر کے بہت ہی کارآمد ہے اور مضبوط قیمت نمبر۱ [illegible]
قیمت نمبر۲ [illegible]
قیمت نمبر۳ [illegible]

پورٹ منٹو یعنی چرمی صندوق عمدہ

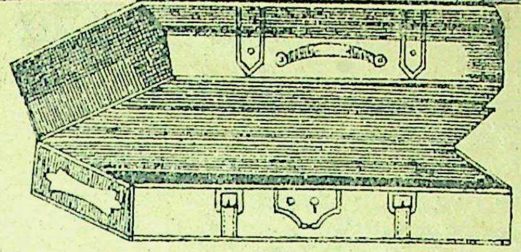

یہ صندوق عمدہ چمڑے کے بنے ہوئے نہایت مضبوط ریٹ کی جڑے ہوئے پرزہ برنجی قفل ولایتی لگا ہوا نہایت خوبصورت ڈھائی فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا چودہ انچ چوڑا قیمت نمبر۱ [illegible] ایضاً باوصاف مندرجہ بالا نمبر۲ [illegible] ایضاً دو فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا چودہ انچ چوڑا نہایت خوشنما بنا ہوا قیمت نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible] ایضاً ڈیڑھ فیٹ لانبا ایک فیٹ اونچا اور ایک فیٹ چوڑا قیمت نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible]

منی بیگ خاص ولایتی

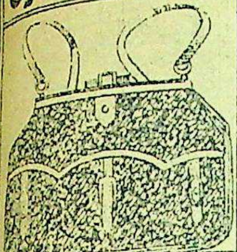

یہ منی بیگ ولایتی نہایت عمدہ اور خوشنما بہت مضبوط ہے ساخت نہایت خوبصورت اور نفیس سفر کے کام کا ہے
قیمت نمبر۱ [illegible]
قیمت نمبر۲ [illegible]

توبرہ چرمی مضبوط

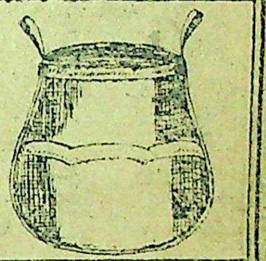

توبرہ چرمی واسطے دانہ کھانے گھوڑے کے قیمت نمبر۱ [illegible]
قیمت نمبر۲ [illegible]
ایضاً [illegible] قیمت نمبر۳ [illegible]

جال سوتی گھوڑون کے

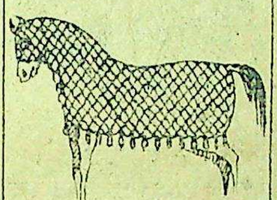

جال سوتی گھوڑون پر ڈالنے کے لیے رنگین اور سفید عمدہ اور نہایت ہی خوشنما بنے ہوئے قیمت نمبر۱ [illegible]
نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible]
نمبر۴ [illegible]

بوتل کیس چرمی

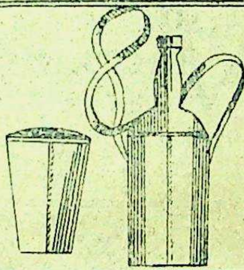

خانہ بوتل چرمی جسمین شراب وغیرہ کی پوری بوتل رکھی جاسکتی ہے نہایت مضبوط اور خوشنما قیمت نمبر۱ [illegible]
نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible]
نمبر۴ [illegible]

پرتلہ افسری مضبوط

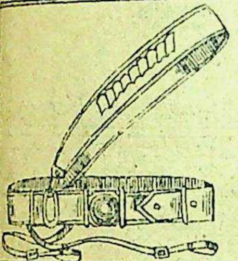

پرتلہ انسپکٹری اور سب انسپکٹری جو دبیز اکہرے ولایتی وارنش چمڑے کا یعنی جرمن سلور کے پرزون سے بنایا جاتا ہے نہایت عمدہ قیمت نمبر۱ [illegible]
نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible] نمبر۴ [illegible]

گھوڑونکے بال تراشنے کی مشین

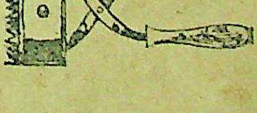

یہ عمدہ اور نہایت ہی کارآمد قینچی نئے فیشن کی ہے جس سے ایک ہی بار مین گھوڑون کے بال جسقدر چاہو بآسانی تمام کٹ سکتے ہین ساخت ولایت پائدار اور بہت مضبوط اور خوشنما قیمت فی عدد [illegible]

چپراس ہر قسم کی

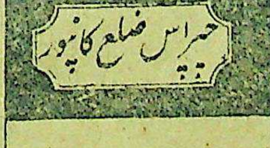

چپراس برنجی جسمین ہر علاقے اور ضلع کا نمبر یا نشان نہایت صاف کھدا ہوا ہوگا اور خوشخط ہوگی بشرطیکہ زیادہ مقدار مین منگوانے کی اجازت ملیگی تو ہم ٹھیک وعدے پر دینگے قیمت فی عدد ۱۰

نکتہ چرمی مضبوط

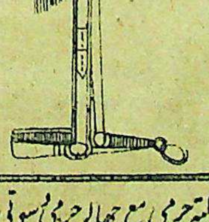

نکتہ چرمی مع جھالر چرمی و سوتی واسطے گھوڑون کے تھان پر باندھنے کے نہایت عمدہ اور مضبوط پائدار قیمت
نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible]
نمبر۳ [illegible] نمبر۴ [illegible]

گردنی موسم گرما و سرما کیلیے

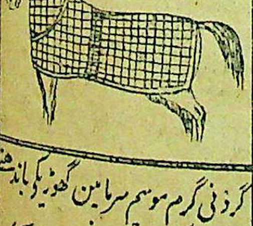

گردنی گرم موسم سرما مین گھوڑے کے باندھنے کے لیے مع کنساڈ قیمت نمبر۱ [illegible]
نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible] نمبر۴ [illegible]
ایضاً ٹھنڈی گردنی یعنی سوتی عمدہ قیمت
نمبر۱ [illegible] نمبر۲ [illegible] نمبر۳ [illegible] نمبر۴ [illegible]

طول مین ہین جو ترے قد کی برابر گیسو
کہین برپا نہ کرین فتنۂ محشر گیسو

خلقی بات ہے کہ مردونکے مقابلہ مین عورتونکا مزاج نہایت صحیح و
ہوتا ہے بدین وجہ عورتونکے سرونکے بال ناپائداری کی سبب
سے جلد گر کر چہرے کی رونق کو گھٹا دیتے ہین حال مین تجربہ جدید
روغن ہو فزا تیار کیا گیا ہے جسکی خوشبو بیلہ چمبیلی سے زیادہ خوشگوار
ہے اوسکو بالون مین لگانے سے بال دن دونے رات
چوگنے بڑہتے ہین۔ اور علاوہ اسکے درد سر ضعف دماغ
و بصارت کو دفع کرتا ہے۔ بالونکی جڑین مضبوط کرنیکے علاوہ سفید
ہونیسے بھی روکتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۸/

دانت کس خوبی سے آتے ہین نکل
یہ دوا ہے کہ کوئی جادو ہے

یہ برقی فیتہ خاص ولایت کا بنا ہوا ہے جسکو معصوم بچونکے
گلے مین ڈالنے سے دانت نہایت ہی آسانی سے نکل آتے
ہین کسی قسم کی ایذا و تکلیف نہین ہوتی آپکو خوب آگاہی
ہے کہ بچونکے دانت نکلتے وقت بخار۔ قے۔ دست لاغری اور
آشوب چشم وغیرہ ہونیسے کیسی کیسی مصیبتین درپیش ہوتی ہین اور
وقت پر کوئی دوا موثر نہین ہوتی اور افسوس کرنا پڑتا ہے
اگر قبل ہی آپ اس عجیب الاثر برقی فیتے کو بچے کے گلے مین ڈالدین تو
حکماً مندرجہ بالا امراض کی تکلیفون سے بچہ محفوظ رہیگا قیمت عہ

ہم اسے اعجاز سمجھین یا کہین اسکو کمال
ہر برقی مرض کو ہوتا ہے دم مین زوال

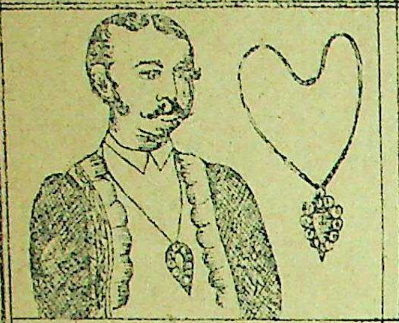

یہ برقی تعویذ امریکا کے ایک بہت بڑے نامی گرامی
ڈاکٹر نے بہت بڑے تجربے کے ساتھ تیار کیا ہے
اس برقی تعویذ کو گلے مین پہن لینے سے اسہال
پیچش ضعف جگر سستی۔ کاہلی دل کی جلن۔ بدہضمی
نامردی۔ سوزاک۔ آتشک۔ بواسیر ضعف باہ
ہیضہ۔ بخار۔ درد شکم۔ درد جسم۔ درد سر۔ گٹھیا۔ اختلاج
قلب۔ مالیخولیا وغیرہ کی شکایات کو بالکل جڑ سے
دور کر دیگا۔ قیمت فی تعویذ صرف ٦/

جوش دریائے جوانی اُٹھتے اُٹھتے سینے پر
بند دو کٹورونمین یہ جو کچھ ہوا کیونکر ہوا

یہ وہ روغن حسن افروز ہے جو تجربہ جدید نہایت
کوشش اور جانفشانی کرکے حال مین تیار کیا
گیا ہے اس کو سینے پر ملنے سے بالکل ڈھلا ہوا
سینہ نہایت سخت ہو جاتا ہے اور علاوہ اس کے
جملہ امراض صدر سے بھی محافظت رہتی ہے
اور کسی قسم کے صدمات اور عوارض وغیرہ
مین تاعمر پھیپھڑا وف نہین ہوتا ہے اور
نہایت آزمودہ ہے۔ با این ہمہ صفت قیمت ٦/

بیٹھا ہے کیون نہین اے صاحب اولاد منگوا کر
کڑے برقی نہین بچونکی صحت کے یہ حافظ ہین

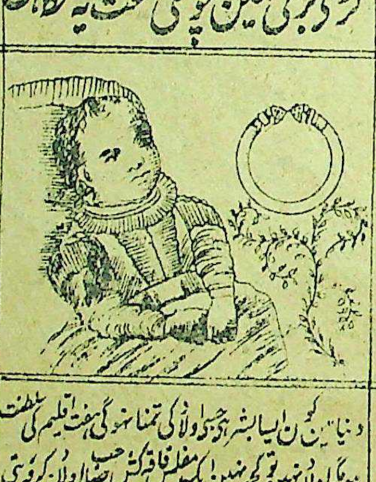

دنیا مین کون ایسا بشر ہے جسکو اولاد کی تمنا نہوگی ہفت اقلیم کی سلطنت
ہو مگر اولاد نہین تو کچھ نہین ایک مفلس فاقہ کش صاحب اولاد کروڑپتی
بے اولاد سے اپنے کو بہتر سمجھتا ہے جسطرح کہ اولاد جان سے زیادہ عزیز
ہے اوسیطرح اولاد کی علالت اور اُنکی بیماری سے ناراحت ہوتی ہے۔
حال مین امریکا کے ایک قابل ڈاکٹر نے بجلی کی قوت سے کڑے بنائے ہین یہ کڑے
بچونکو کسی عمر مین پہنا دیے جاوین امراض صرع ذات الجنب سوکھا لاغری سوء
ہضم بخار کھانسی آشوب چشم سرخ باد۔ بدہضمی قبض چیچک دانہ و خون
دانت نکلنے کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہے مگر پہنا ہاتھ کا آنا چاہیے۔ فی جوڑہ

گو اور دوائین بھی ہین نایاب
اکسیر بدن ہے حب سیماب

یہ وہ پارے کی گولی ہے جو کیمیاوی ترکیب سے حاصل کین
بنائی گئی ہے اور سمیات اور دیگر دھاتی اجزا
سے پاک ہے۔ اس کا جوش کیا ہوا دودھ حلق سے
اوترتے ہی خون بنکر ہر ایک رگ و پٹھے مین پہونچکر
جزو بدن ہو جاتا ہے۔ اس سے سوزاک آتشک
جریان۔ لاغری۔ کثرت احتلام۔ سرعت انزالی
ضعف دل دماغ و جگر کو دور کرکے قوت باہ
تمام عمر کو بڑھا دیتی ہے۔ نہایت آزمودہ ہے قیمت ٦/

مشتہر: سید محمد عبد اللہ علم جنرل مرچینٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحت و پروپرائٹر نیاکرشمہ دہلی جنتری کانپور بازار رام نرائن گھڑی والی کوٹھی

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ مقوی قابل استعمال فصل سرما

مرض کھوتا ہی کرتا ہی توانا تندرستونکو
یہ ماء اللحم انگوری دوا بھی ہی غذا بھی ہی

جہان اس سے ایک عالم متفق ہی کہ فصل سرما سی بہتر دوسری فصل انسانی تندرستی کیلیے کوئی نہین جسمین ہر قسم کھانے اور پہننے کا لطف حاصل ہوتا ہی وہان یہ بھی سب جانتے ہین کہ کمزور تندرستون اور بلغمی امراض کے مریضون کیلیے اس موسم سے زیادہ خراب اور تکلیف دہ دوسرا موسم نہین کیونکہ سردی کا اثر خصوصا بیماری اور عموما کمزوری پر زیادہ موثر ہوتا ہی اسلیے ہمنے یہ **عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ** نہایت کوشش اور زر کثیر کے صرف سے کشید کرایا ہی اسمین علاوہ میوہ جات اور گوشتون کے ہر مزاج کی موافق ادویات بیش قیمت شریک کیگئی ہین اسیوجہ سے یہ عرق عجیب الاثر ہے جو صحت اور بیماری دونون حالتون مین استعمال کیا جاتا ہی اگرچہ یہ عرق ہر فصل مین استعمال کرنے کے لائق ہی مگر فصل سرما سی اس عرق کو ایسی خاص مناسبت ہی جیسی مقناطیس کو لوہے سے۔ اسکو تمام حکیم اور ڈاکٹرون نے تسلیم کرلیا ہی کہ یہ عرق ہر بیماری کا دشمن اور ہر کمزوری کا رہزن ہی۔ یہ عرق اعلی درجے کا مقوی اعضای رئیسہ مولد خون صالح و مقوی باہ اور انتہا مرتبہ کا مشتہی اور ہاضم طعام دافع قبض و دافع ریاح ہی اس سے جسم کی سستی اور کاہلی دور ہوتی ہی اس سے افزونی عقل و تقویت بصارت چشم ہوتی ہی یہ عرق اختلاج قلب زیادتی نزلہ و جریان وغیرہ کو جڑ سے دور کرکے دائمی صحت بخشتا ہی ہم بلا مبالغہ کہتے ہین کہ اس عرق کے استعمال سے طاقت اتنی جلد بڑھتی ہے جیسے ککڑی کھیت مین۔ یہ عرق حلق سے اوترتے ہی فرحت بخشتا ہی جسوقت یہ عرق پیا جاتا ہی اوسی وقت سی فائدہ شروع ہوتا ہی۔ ہر شخص بوڑھا جوان اسکا استعمال کر سکتا ہی اور نیز مستورات کو اسکا استعمال ضروری ہی کیونکہ رحم کی گندگی اور کمزوری اور درد وغیرہ کو دور کرکے لائق قیام حمل کردیتا ہی ہان جو عورت بانجھ ہوگی اوسکو البتہ قیام حمل کا فائدہ نہوگا بوڑھونکو اسکے استعمال سی جوانی کا مزہ آتا ہی۔ یہ عرق خوشبودار۔ خوش ذائقہ۔ نہایت خوشرنگ ہو تیو نہین تو لینے کے لائق ہی۔ ہم دعوی کے ساتھ کہتے ہین کہ ہمارے ماء اللحم کی جس جلسے یا کمیٹی مین ایک بوتل بھی پہونچی ممکن نہین جو وہان سے ہمارے پاس اس **عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ** کی فرمایشونکا تار نہ لگا ہو ہزارون آدمیون نے اسکا امتحان کیا ہی ہماری نزدیک فصل سرما مین ہر شخص کیلیے اسکا استعمال نہایت مفید اور ضروری ہی **قیمت** فی بوتل عہ۔ محصولڈاک عہ

شربت حیات قابل استعمال فصل گرما

صحت ہو اک دم مین تدبیر اسے کہتے ہین
جادو جسے کہتے ہین اکسیر اسے کہتے ہین

دنیا مین کون شخص ہی جو فصل گرما کی تکالیف اور مصیبتون سے واقفیت نہین رکھتا یہ وہ آفت ہی جسکی پریشانیون سی انسان تو انسان حیوان بھی اوکتا جاتا اس فصل مین خلقت کی طبیعتو نمین فقط سراسیمگی۔ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ اوجھن پیدا نہین ہوجاتی ہی بلکہ اکثر وبائی امراض مثل ہیضہ وغیرہ کھیلکر بہت سی بندگان خدا کا قلع قمع کردیتی ہین۔ ادہر انواع اقسام کے مہلک عارضون کا لشکر یورش ہوتا ہی اودہر حسرت۔ ناامیدیان وسکا پریشانی نے منہ کتی ہین کہین تو مارشلا جاری ہی کہین مسافران راہ عدم اپنی از دل عزیز جان او مصیبت کے ساتھ توڑ رہی ہین کہین اودوش کے سامان ہو رہی ہین کوئی دلی جوش سے بالحاح وزاری صحت عافیت کیلیے دست دعا دراز ہوسے ہی غرضکہ یہ فصل کیا آتی ہی نمونہ حشر نمودار ہوتا ہی۔ نفسی نفسی پڑجاتی ہی گھڑی گھڑی کی خیر منائی جاتی ہی **پس** اے شدت گرما سی گھبرائے گھبرائے پھرنے والے نوجوانو! اے اپنی صحت و تندرستی کو عزیز رکھنے والو! اے کے مقابلے مین مال کی کچھ حقیقت نہ سمجھنے والو! اے ایک تندرستی ہزار نعمت کی مثل پر عملدرآمد کرنے والے صاحبو! **ہاہم** ہم آپکو بنظر ہمدردی اطلاع دیتے اس فصل مین ہمارے دواخانے کا **شربت حیات** جو بغرض فائدہ بصرف زرکثیر نہایت ہی کوشش اور عرق ریزی سے قیمتی قیمتی دواؤنکی ترکیب تیار کرایا جاتا ہی ضرور استعمال کیا کیجیے یہ شربت حیات فصل گرما مین بچون جوانون۔ بوڑھون کی جان کا محافظ ہی یہ شربت حیات فقط موسم گرما کی گرمجوشیون کو ٹھنڈا ہی نہین کرتا بلکہ جملہ سمی اور وبائی امراض مثل ہیضہ وغیرہ کا پورے طور سے دفعیہ کرتا ہی۔ علاوہ برین تشنگی۔ گھبراہٹ۔ اوجھن۔ بے بیخوابی۔ بار بار پسینہ آنے کو روکتا ہی۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ بصارت کو کافی قوت پونہچاتا ہی۔ درد اعضا فساد خون۔ تشنج۔ درد کمر۔ رقت منی سرعت انزالی۔ کمزوری باہ۔ اختلاج قلب اور مادہ سوزاک آتشک کو دور کردیتا ہی۔ جسم مین روز افزون قوت و توانائی پیدا ہوجاتی ہی ہر صبح اور بیمارون کو ۶ ماشے سے ایک تولہ تک شربت حیات ہمراہ ایک پانی کے صبح کے وقت پینے سے مندرجہ بالا آفتون سے پناہ رہتی اکثر محتاط لوگ گرمی کی آمد سے دو چار روز پیشتر ہی منگا رکھتے ہین۔ غرض کہ کوئی گھر بھی اس شربت حیات سے خالی نہ رہنا چاہیے۔ **قیمت** باین ہمہ صفت صرف۔ فی بوتل عہ محصولڈاک

المشتہر سید محمد عبد السلام سوداگر کانپور بازار رام نراین مکری والی کوٹھی

اصل مین نزلہ وبال جان ہی

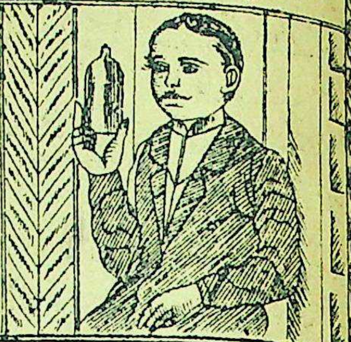

نزلہ وہ موذی مرض ہی کہ خدا کی پناہ جسطرف اسکی غایت ہوگئی قہر نازل ہوگیا جدھر یہ رجوع ہوگیا فشار کردیا اسکے مریضونکو وہ وہ پریشانیان اوٹھانا پڑتی ہین کہ العظمۃ للہ یہ حب جو صاحب ان گولیونکو استعمال کرینگے اونکو نزلہ عمر بھر نہ ستائیگا۔ علاوہ اسکے یہ گولیان مندرجہ ذیل عوارض کو ضعف دل و دماغ جگر معدہ سنگرہنی دست پیچش نسیان زکام درد سر و درد کمر درد اعضا سستی کاہلی وگندگی دہن وغیرہ کو دفع کردیتی ہین۔ آشوب چشم اور آنکھون سے پانی آنیکو روکنے کیلئے مفید و مقوی باہ ہین قیمت فی شیشی عہ

دانت ہو جاتی ہین اس سی پائدار

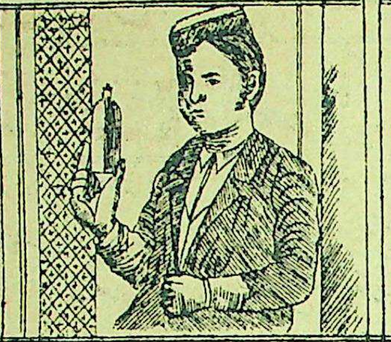

یون تو قدرت نی جسقدر اعضا انسانکو عطا فرمائے ہین وہ عجیب الفعل ہین ہر ایک اعضا کی کمی سی تمام جسمی شیرازہ بگڑ جاتا ہی لیکن دانتون کی کمزوری یا گرجانیسے قطع نظر چہرے کی رونق کم ہوجانے کی انسان لذائذ دنیوی سی بالکل محروم ہوجاتا ہی اگر طوعاً وکرہاً غذا کھائی بھی گئی تو ہضم ہونا مشکل اور جب ہاضمہ درست نہوا تو رفتہ رفتہ دیگر قوی کمزور ہوجاتے ہین۔ اگر آپکو دانتونکی قدر ہے تو یہ روغن استعمال کیجیے ہلتی ہوئی دانت مضبوط ہوجاتے ہین اور تاعمر قائم رہتی ہین گندگی دہن اور پیپ بہنی کی درد اور مسوڑھی کی ورم کو حکماً مفید ہے قیمت فی شیشی عہ

آتشک سی زندگی بے لطف ہے

آتشک ایک ایسا خبیث مرض ہی جسکی ستائی ہوئی موت کو زندگی پر ترجیح دیتی ہین۔ آتشک ایسا موذی عارضہ ہی جسکی موجودگی سے انسان زندہ درگور ہوجاتا ہی۔ آتشک ایسی متعدی علت ہی جسکا سلسلہ سات پشت تک بھی ختم نہین ہوتا۔ ہمارے دواخانہ مین آتشک کی دوا ایسی مجرب تیار ہی جسکے استعمال سے بیس برس کا کہنہ عارضہ بلا منہ آئے وقی و دست آتشکی عمر بھر کو دفع ہوجاتا ہی۔ کوئی تکلیف نہین ہوتی اور لطف یہ کہ پھر تاعمر عود نہین کرتا اگر تالو تک سڑ گیا ہو تو یہ دوا اکسیر کی خاصیت رکھتی ہی قیمت عہ

بے مثل اسکو کہتی ہین سوزاک کا علاج

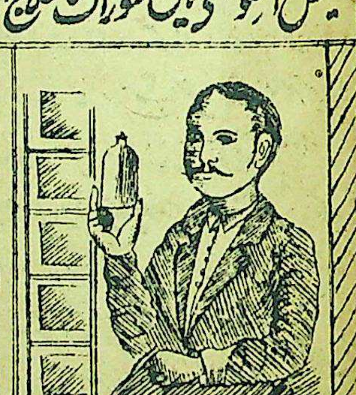

یہ مسئلہ مسلم الثبوت ہوچکا ہی کہ سوزاک کی موجودگی سی انواع اقسام کی زندگی تلخ کردینے والی بیماریان مثل گٹھیا نامردی جریان سرعت انزال وغیرہ پیدا ہوجاتی ہین۔ ہمارے پاس دوائی سوزاک ایسی مجرب آزمودہ ہی جسکے استعمال سے بیس بیس و پچیس پچیس برس کا پرانا مرض دور ہوجاتا ہی اور سوزش پیپ بہنی کی درد۔ زخم کی آنیکو یہ دوا پہلے ہی دن سے روکتی ہی۔ اسکی استعمال سی ہزارہا مریض مایوس العلاج صحت کلی حاصل کرچکی ہین۔ یہ دوا کسی حالت مین کبھی خطا ہی نہین کرتی۔ قیمت صرف عہ

سہل مین مٹجاتی ہین داغ سفید

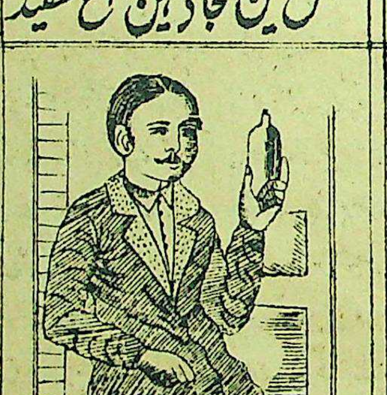

یہ ایسا خبیث مرض ہی جس سی عمر بھر کیلیے زندگی تلخ ہوجاتی ہی۔ ہمارے دواخانے مین ایک با خدا فقیر کامل کی بتائی ہوئی اس مرض کی دوا موجود ہی جو اکسیر کا حکم رکھتی ہے اگر بدن بھر سفید ہوگیا ہو کیا امکان کہ اسکے استعمال کر کوئی داغ بدن پر رہ جائے۔ بدن کی بالکل اصلی حالت ہوجاتی ہی اور کوئی تکلیف مثل دانہ اور چھالہ کے نہین ہوتی ہے۔ واقعی یہ دوا لوگونکو حیرت دلانی والی ہی۔ قدرت خدا نظر آتی ہی قیمت فی بوتل صہ

ترک افیون مین کوئی تکلف نہین

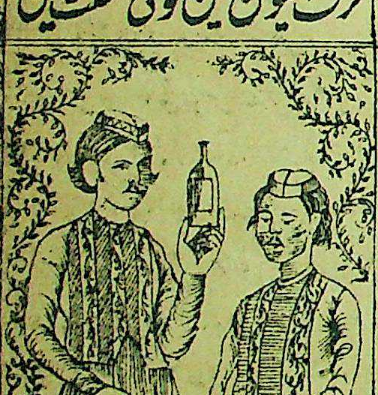

افیونیون کے حالات کے متعلق جسقدر قصے کہانیان مشہور ہین خواہ اون مین کسی درجہ ہی تک مبالغہ کیون نہو لیکن جہان تک اونکی زندگی کے حصے پر نظر ڈالی جائے وہ واقعات قصہ کہانیون سی بھی زیادہ تر مبتذل ہین واقعی اونکی حالت قابل افسوس ہی۔ اونکا دنیا مین رہنا اور نہ رہنا دونون یکسان ہے۔ لیکن ہمارے دواخانہ مین ایسی مجرب دوا تیار ہی جسکی استعمال سی بلا تکلف افیون شراب بہت جلد ترک ہوجاتی ہی کچھ دقت نہین ہوتی قیمت صہ

المشتہر سید محمد عبد العلیم سوداگر کانپور [illegible]

یہ روغن طلا بھی عجیب و غریب ہے

اون بندگان خدا کی زندگی بھی قابل افسوس ہے جنھیں کمزوری کے پرزور اسباب نے دنیا داری سے مجبور کر کے عمر بھر کیلیے حسرتمند بنا دیا ہے ہمارا یہ روغن طلا عجیب و غریب تجربہ جدید تیار ہوا ہے جسکے استعمال سے رگ و پٹھون کی ناطاقتی بلا تکلیف دانہ و چھالا کے دور ہو جاتی ہے اور انتہا درجہ کی قوت باہ عمر بھر کیلیے حاصل ہو جاتی ہے۔ اور جو صاحب مخلوق یا منغلم ہونیسے کمزور ہو گئے ہون اونکے واسطے بھی نہایت مجرب طلا تیار ہے لیکن اونکو مناسب ہے کہ طلا کی فرمایش کیساتھ جملہ کیفیت عارضہ سے اطلاع دیں اور ترکیب استعمال و پرہیز پر توجہ رکھیں قیمت ۱۲/

معجون بقراطی مقوی باہ

یہ معجون نہایت کوشش کر کے بہت قیمتی قیمتی دواون کی شرکت کر کے تیار کی گئی ہے اور ہر فصل مین ہر مزاج والے شخص کو مرض اور صحت دونون حالتون مین مفید ثابت ہوئی ہے اس کے استعمال سے قوت باہ حاصل ہوتی ہے اور علاوہ اس کے انجماد منی اور امساک کے دل و دماغ جگر۔ معدے کی قوتون کو بڑھاتی ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس سے صدہا بندگان خدا نے صحت واقعی حاصل کی ہے۔ تیر بہدف ہے۔ قیمت۔ فی بکس صرف چار روپیہ۔ للعہ

دور اس سے ہوتے ہین جملہ مرض

حکمای متقدمین کی پرزور تحریرون اور حکمای حال کی بیش بہا تجربون نے اس مسئلے کا پوری طور سے فیصلہ کر دیا ہے کہ جملہ امراض معدہ اور ہاضمہ کی خرابیون کو پیدا ہوتے ہین یہ دوا معدے کے نقص اور خرابیونکو دفع کرتی ہے۔ اگر اس مجرب دوا کا برابر استعمال کیا جاے تو عالم طفولیت سے بڑھاپے تک انشاء اللہ تعالے کوئی عارضہ قریب آئیگا۔ علاوہ اسکے یہ دوا قراقر نفخ شکم کھٹی ڈکار کا آنا۔ بدہضمی۔ درد سر۔ درد کمر گھمری۔ گرانی شکم۔ نزلہ۔ کمی اشتہا وغیرہ کو دفع کر دیتی ہے۔ نہایت ہی مجرب دوا ہے قیمت فی بکس عہ

کیا مقوی یہ جواہر مہرہ ہے

اگر آپ اپنے باغ نوجوانی کو ہمیشہ پھولا پھلا دیکھنے کی خواہش رکھتے ہین تو ہمارے جواہر مہرہ کو مرض و صحت دونون حالتون مین استعمال کیجیے جو قیمتی قیمتی دواؤن سے تیار کیا گیا ہے اس جواہر مہرہ کا استعمال ہر فصل مین کیا جا سکتا ہے یہ جواہر مہرہ انتہا درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے علاوہ سوزاک آتشک جریان سرعت انزال کو حکماً دفع کر دیتا ہے جملہ بدنی کمزوریون کی بنیاد کو دور کر کے دل دماغ جگر معدہ کو قوت بخشتا ہے اور انتہا درجہ کا مشتہی۔ اس جواہر مہرہ کے استعمال سے قوت جوانی مرتے دم تک کم نہین ہوتی صدہا مریضون نے اس سے صحت پائی ہے قیمت بمعہ خوراک للعہ

مقوی اور مجلی بصارت سلائی ہے

یہ سلائی تجربہ جدید بہت قیمتی دواؤن اور بوٹیون کی بھاپ سے تیار کی گئی ہے جہانتک تجربہ کیا گیا ہے اس سلائی سے بڑھکر دنیا مین بصارت بڑھانیوالی اور نظر کو قائم رکھنے والی کوئی دوا نہو گی صرف آنکھون مین پھیر لینے سے قوت بصارت بڑھتی ہے کتب بینی و نیز باریک کام کرنے سے جو ضعف نور اور نقص نظر مین پیدا ہو جاتے ہین اون سبکو دور کر دیتی ہے۔ علاوہ اسکے غبار۔ دھندہ۔ سبل۔ حدت۔ و خارش و تاریکی چشم کو نافع ہے پیچکا چوندھ۔ رتوندی دور ہو جاتی ہے اس کے استعمال سے تا عمر نظر ضعیف نہین ہوتی۔ ایک سلائی ہمیشہ کیلیے کافی ہے صحت اور مرض دونون صورتونمین مفید ہے قیمت عہ

نامرد بنا دیتا ہے جریان کا مرض

بخلاف سنین ماضیہ کی بالفعل ہندوستان کی آب و ہوا مین ایسا تغیر اور خرابی پیدا ہو گئی ہے کہ شاید فی صدی دس آدمی ایسے ملین جو عارضہ جریان سے محفوظ ہون باقی ۹۰ آدمی کو قریب قریب اسی موذی مرض کی ضرور شکایت ہوگی جسے دیکھیے رقت جریان سرعت انزال مین مبتلا ہے بعد سوزاک آتشک کے عارضہ جریان ہو جانا لازمی ہے اگرچہ معمولی دواؤن سے جریان مین تخفیف تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن برائے چندی فائدہ ہو کر عارضہ پھر عود کر آتا ہے ہمارے جریان کی ایسی مجرب دوا ہے جو عارضہ جریان کو عمر بھر کیلیے دور کر دیتی ہے ہزارہا مریضون نے صحت حاصل کی ہے قیمت عہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ عالم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحت و پروپرائٹر نیا کرشمہ و علمی جنتری کانپور بازار رام نرائن کھڑی والی کو

ٹینس بوٹ	**ٹینس شوز**	**پمپ شوز**	**سلیپر ہر قسم کے**
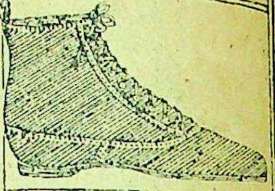	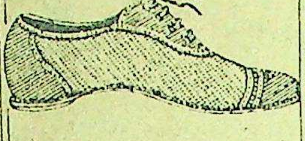	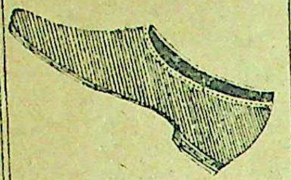	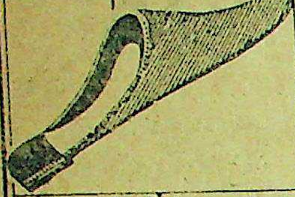
یہ عمدہ خوشنما ٹینس بوٹ ہے جسکا چمڑہ بروں سون لیدر سلائی پائدار نہایت ہی خوبصورت قیمت چھ روپیہ ایضاً چمڑہ کانپوری قیمت پانچ روپیہ	ٹینس شوز نہایت خوشنما مضبوط چمڑا نہایت عمدہ سون لیدر ریختہ سلائی پائدار ساخت کانپور قیمت نمبر۱ ہے نمبر۲ سے نمبر۳ قیمت ہے ایضاً وارنش صہ	نہایت عمدہ وارنش یعنی ولایتی چمڑہ ساخت کانپور قیمت عہ و سے ایضاً سون لیدر چمڑہ برون ہے ایضاً سیاہ و بادامی قیمت ہے و سے	سلیپر نہایت عمدہ خوشنما مضبوط قابل استعمال خاص ولایتی وارنش کے قیمت ہے ایضاً خاص سون لیدر یعنی برون چمڑہ کا ہے ایضاً خاص کانپوری چمڑہ کا سیاہ و بادامی عہ
بوٹ مختلف چمڑے کے	**لانگ بوٹ عمدہ مضبوط**	**لاک بوٹ قابل امرا**	**الاسٹک یعنی ربڑدار بوٹ**
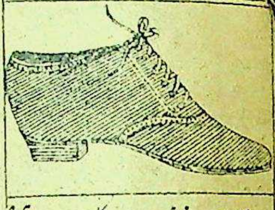	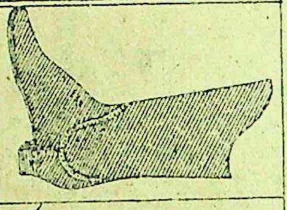	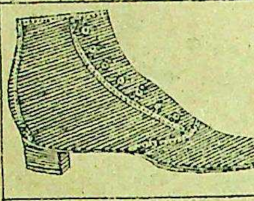	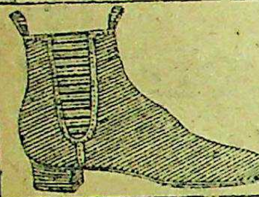
خاص ولایتی وارنش ساخت کانپور نہایت عمدہ ہر پیمانہ نمبر۱ صہ نمبر۲ للعہ نمبر۳ ہے بوٹ کنتری نہایت عمدہ سلائی پائدار ساخت کانپور قیمت سے و سے	خاص ولایتی وارنش سلائی پختہ قابل سواری کے قیمت ہے ایضاً سون لیدر برون ہے چمڑا بادامی و سیاہ بوٹ خاص سون لیدر نہایت عمدہ چمڑا لوچدار برون ساخت کانپور ہر پیمانہ عہ ہے	لاک بوٹ وارنش ولایتی تراش عمدہ سلائی پائدار قیمت آٹھ روپیہ صہ ایضاً سون لیدر چمڑہ برون قیمت سے ایضاً بادامی قیمت صہ	خاص ورنش کا بنا ہوا سلائی پختہ عہ و سے ایضاً سون لیدر نہایت عمدہ چمڑہ برون ہے ایضاً عمدہ خوشنما بادامی خواہ سیاہ قیمت پانچ روپیہ قابل دید ہے۔
ہاف شوز ربڑدار	**ہاف بوٹ کانویس**	**گورگابی ولایتی وارنش**	**گورگابی معمولی و سیاہ**
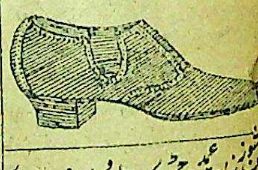	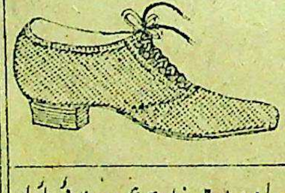	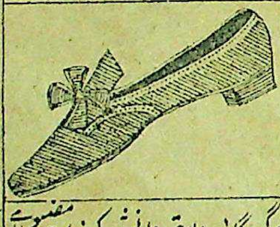	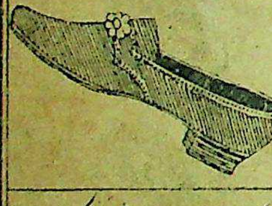
ہاف شوز نہایت عمدہ چمڑہ سیاہ و بادامی لوچدار سلائی پختہ خوبصورت قیمت ہے عہ ہاف بوٹ بغیر الاسٹک وارنش ولایتی ہے و ہے سیاہ و بادامی سے ہے سون لیدر چمڑہ برون عہ	یہ ہاف بوٹ نہایت عمدہ سلائی پائدار پختہ خوبصورت نمبر۱ قیمت للعہ نمبر۲ سے نمبر۳ بادامی ہے نمبر۴ ہے	یہ گورگابی ولایتی وارنش کی نہایت مضبوط ہے چمڑا اسکا ایسا عمدہ ہے کہ کبھی چٹختا نہیں عہ و گورگابی کنتری وارنش ساخت کانپور عمدہ خوبصورت سلائی پائدار قیمت ہے و عہ	گورگابی بادامی و سیاہ چمڑے کی نہایت عمدہ لوچدار قابل تعریف سلائی پختہ پائدار قیمت نمبر۱ ہے نمبر۲ ہے نمبر۳ ہے
سوتن بوٹ	**لیڈیز بوٹ**	**لیس بوٹ سیاہ و بادامی**	**بلوچر بوٹ**
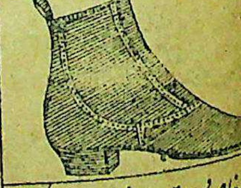	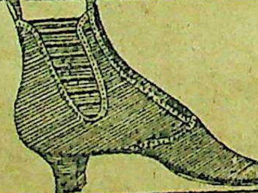	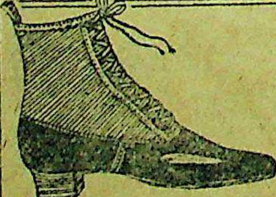	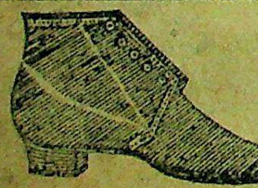
چمڑہ خاص ولایتی وارنش کا سلائی عمدہ تراش خوبصورت نہایت پائدار نمبر۱ ہے ایضاً سون لیدر چمڑہ برون قیمت سے ایضاً سیاہ و بادامی قیمت للعہ	خاص ولایتی وارنش کا نہایت خوبصورت سلائی پائدار پختہ نمبر۱ صہ نمبر۲ ہے ایضاً سیاہ و بادامی عمدہ قیمت پانچ روپیہ	لیس بوٹ خاص ولایتی وارنش سلائی پختہ خوبصورت عمدہ قیمت ہے ایضاً چمڑہ سون لیدر برون سے ایضاً چمڑہ سیاہ و بادامی عہ	یہ نہایت عمدہ مضبوط خوشنما قابل دید بوٹ ہے اسکی سلائی نہایت عمدہ پائدار چمڑہ برون خواہ سیاہ قیمت نمبر۱ صہ نمبر۲ عہ نمبر۳ سے

المشتہر سید محمد عبداللہ علم جنرل مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ و مہتمم دواخانہ دار الصحۃ و پروپرائٹر نیاکرشمہ و علمی جنتری کانپور بازار رام نراین گھڑی والی کوٹھی

جادو کی بنی ہے یہ انگوٹھی

اہل ولایت کی ایجادون مین بھی خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہی حال مین امریکا کی ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے بجلی کی قوت دیکر برقی انگوٹھیان بنائی ہین جو مرض اور صحت دونون صورتون مین پہنی جاتی ہین یہ انگوٹھیان علاوہ خوشنما ہونے کے بواسیر خونی و بادی دونون کو مفید ہین علاوہ اسکے ہیضہ و دیگر وبائی امراض قریب نہین آتی۔ درد اعضا۔ درد سر۔ نسیان وغیرہ اسکی برقی اثر سے بالکل دور ہوجاتی ہین بہت مجرب ہی قیمت فی عہ

بڑھکے اولاد سے نعمت نہین دنیا مین کوئی

دنیا مین اولاد بھی عجیب نعمت ہی ایک فاقہ کش محتاج صاحب اولاد ایک ہفت اقلیم کی شاہنشاہ بے اولاد سے اپنی حالت کو کہین بہتر خیال کرتا ہی اکثر عورت یا مرد بانجھ ہوجانے سے اولاد کی امید عمر بھر کیلیے منقطع ہوجاتی ہی ہمارے دواخانے مین دوائی دافع بانجھ نہایت مجرب ہی جو مرد اور عورت دونون کو استعمال کرائی جاتی ہی۔ اگر فضل خدا شامل حال ہی تو لاولدی کا دھبہ مٹ کر اولاد کی امید پوری ہوجاویگی۔ قیمت پانچروپیہ

بے نظیر ہے یہ علاج ہیضہ

ہیضہ ایک ایسا موذی مرض ہی جو بلای ناگہانی کیطرح ٹوٹ پڑتا ہی اور آخر کار مریض اور تیماردار دونون کے دلون مین حسرت ہی حسرت باقی رہجاتی ہی۔ پس صاحب جو مرض ہیضہ سے خود بچنا یا اپنے ہمسایہ و دوست احباب کو بچانا چاہتے ہین تو فوراً ایک ڈبیہ ہمارے دواخانے سے خرید کر رکھ لین داشت آید بکار۔ ایک ڈبیہ سے بیس مریضون کو انشاء اللہ تعالی صحت کافی ہوجاویگی۔ ہزارہا مریضون نے اس سے صحت پائی ہے قیمت صرف عہ

ہین گرتے بال فوراً اس دواسی

یہ وہ معمولی نورہ نہین ہی جسکی استعمال سے وقت اور پریشانی جلد کی خراش وغیرہ اوٹھانی پڑے بلکہ اس پوڈر کو پانی مین گھول کر بالون مین لگانے سے بہت تھوڑے عرصے مین بال بالکل صاف ہوجاتے ہین اور جلد پر کسی قسم کا دھبہ نہین آتا ہی اور نہ کوئی دقت کرنا پڑتی ہی۔ صدہا لوگون نے اس پوڈر کا امتحان کیا ہی۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے اور قیمت فی بکس صرف ایک روپیہ عہ

کہتے ہین اسکو خضاب لاجواب

ابتدای رخسار سے ابتک متعدد انگریزی سیکڑون بنائے گئے عرق خضاب ہمنے بطور تجربہ منگوائے لیکن استعمال کئے بعد دیکھا ان مین کوئی نہ کوئی نقص ضرور باقی رہگیا۔ ایک عرصے سے ہمکو ایسی عرق خضاب کی تلاش تھی جو جملہ عیوب سے پاک ہو۔ الحمد للہ کہ ہم اپنی کوشش مین کامیاب ہوئے بالفعل ہمنے ایک ایسا عرق خضاب ولایت سے منگوایا ہی جسکے استعمال سے فوراً بال سیاہ ہوجاتے ہین اور نرمی بالونکی بدستور قائم رہتی ہی اور جلد پہ دھبہ نہین پڑتا قیمت ے

پان مین کھانیکی ہین یہ گولیان

ہمنے بتجربہ جدید پان مین کھانیکی تمباکو کی گولیان تیار کرائی ہین جو علاوہ خوشبو۔ مزہ دار۔ خوش ذائقہ ہونے کے درجہ مقوی دماغ جگر مفرح قلب ملطف دمحمر رخسارہ۔ جاذب رطوبت فضلہ۔ دافع درد دندان ہماری تیار کردہ گولیان اکثر بڑی بڑی بستیون قریب ہندوستان کی کل دنیا خرید کرکے استعمال کر ہین قسم اول ورق نقرہ اعلی درجہ کی خوشبودار تولہ قیمت عہ۔ ایضاً بلا ورق فی ۲ تولہ قیمت

المشتہر سید محمد عبدالعلیم سوداگر کانپور دفتر راہم فرانیکہ دل کوٹھی

نقرس و عرق النسا کی دافع معجون ہے

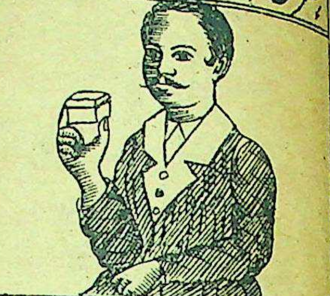

نقرس اور عرق النسا یہ دونون درد ایسے ہین کہ خدا دشمن کو بھی اسمین مبتلا نہ کرے انکی ایک مشت کی تکلیف دوسرے عارضون کی ایک سال تکلیف کے بھی برابر نہین ہو سکتی جو درد ٹخنون سے ران اور ران سے ٹخنون تک چڑھتا ہے اوسکو عرق النسا کہتے ہین۔ جہان تک امتحان کیا گیا ہے اس مین کھانے ہی کی دوا زیادہ تر مفید ہوتی ہی چنانچہ ہمارے کارخانے مین بالفعل ایسی مجرب معجون تیار ہوئی ہی جو نقرس اور عرق النسا کے درد کو شرطاً بہت جلد دفع کر دیتی ہے۔ قیمت للعہ

مولد خون صالح کیا یہ حلوای مقوی ہے

اگر اپنے جسمی پرزون کے زنگ اور آلودگی بالکل صاف اور اندرونی کمزور قوون کو طاقت ور بنانے کے خواہان ہین تو فصل سرما مین ہمارے دواخانے کا تیار کردہ حلوای مقوی باہ استعمال کیجیے جو ہم دوا اور ہم غذا کا مصداق ہے درحقیقت ایسی دوا کو ہم خرما اور ہم ثواب کہنا چاہیے خاطرخواہ لطف شباب حاصل ہوتا ہی۔ قوت باہ کو انتہا درجہ کی ترقی ہوتی ہے۔ رقت جریان۔ سرعت انزال بہت جلد دفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ اسکے یہ حلوا مقوی دل دماغ و جگر ہے اور اشتہا کو بڑھاتا ہی۔ قیمت فی سیر۔ للعہ

مجرب بارہا کی یہ دوای شیر افزا ہی

اون معصوم بچون کی حالت بھی قابل افسوس ہی جنکی ماؤنکے دودھ بوجہ نقص آب و ہوا یا بسبب کمزوری قوی کے کم یا خراب پیدا ہوتا ہی۔ مان ہرچند اپنے بچے کی سیری کی فکر کرتی ہی اور بچہ بلک بلک کر اپنی قوت حاصل کرنیکی کوشش کرتا ہی لیکن دونون اپنے ارادونمین ناکامیاب رہتی ہین اوس وقت کی حالت کسی سخت سے سخت دل سے بھی دیکھی نہین جاتی اسلیئے حال یہ دوائی شیر افزا نہایت مجرب ہمارے دواخانے مین تیار ہی جو بچے کی مان کو استعمال کرانیسے دودھ بکثرت صالح پیدا ہوتا ہی اور بچہ ہمیشہ کیلیے تندرست و توانا رہتا ہی اور اسکی مان بھی صحیح اور تندرست رہسکتی ہی۔ قیمت فی بکس عہ

دوای باد گولہ مجرب

اکثر عورتون کو یہ عارضہ بہت ہی پریشان کرتا ہے جس سے زندگی وبال ہو جاتی ہی اس مرض کے دورے غضب ڈھاتے ہین۔ اس مرض کی دوا ہمارے یہان ایسی مجرب تیار ہی جس سے بفضلہ صحت کلی حاصل ہو جاتی ہی نہایت مفید ہے۔ قیمت عا

دوای درد گردہ مجرب

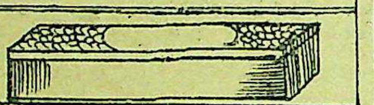

خدا دشمن سے دشمن کو بھی اس ہولناک عارضے مین مبتلا نکرے اگر کسی کو نصیب دشمنان یہ عارضہ لاحق ہو جائے تو فوراً فصد لیکر۔ ہماری دوا کا استعمال کرین بفضلہ صحت حاصل ہو جاویگی بغرض حفظ ماتقدم ہر قبیلہ دار گھر مین ایسی دوا کا موجود رہنا وقت پر کام دیتا ہی قیمت عار

منجن مفید دندان

یہ منجن بتجربہ جدید تیار کیا گیا ہی جسکے استعمال سے دانتون کے ہر قسم کا درد مسوڑھون کا ورم اور غلظت خون و گندگی دہن دور ہو جاتی ہی اور دانت مثل موتی کے ہمیشہ آبدار رہتے ہین اور جڑین دانتونکی مضبوط ہو جاتی ہین۔ قیمت فی بکس صہ

کان کا مجرب علاج

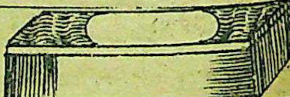

کان سے ریم یا خون بہتا ہو یا پچلینی کا درد لاحق ہو اوس حالت مین اس دوا کو استعمال کیجیے تو فوراً انشاء اللہ تعالی تخفیف ہو جاوے گی علاوہ اسکے یہ دوا ثقل سماعت بھی دور کر دیتی ہے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی عار

دوای بواسیر خونی

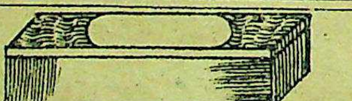

انسانی زندگی کا دار و مدار خون کی موجودگی پر منحصر ہی اور جس حالت مین خونی بواسیر کا سلسلہ جاری رہا تو پھر زندگی کا لطف ہی باقی نہین رہتا۔ یہ دوا بواسیر خونی کو جڑ سے دور کر دیتی ہی۔ صدہا مریضان مایوس العلاج نے اس دوا سے صحت پائی ہے۔ قیمت۔ عار

دوای بواسیر بادی

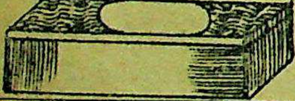

بادی بواسیر مین اگرچہ خون صالح نہ ہونیسے بظاہر کمزوری لاحق ہونیکا چندان احتمال نہین ہے تاہم اوسکی ایک گونہ کی تکلیف سے برسونکا پروردہ خون تحلیل ہو کر جسم کو کمزور بنا دیتا ہی۔ اس دوای بادی بواسیر بلا تکلیف جڑ سے عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتی ہے۔ قیمت۔ عار

تپ چوتھیا کا مجرب علاج

بخار چوتھیا خواہ کتنا ہی پرانا کیون نہو اس دوا سے بہت جلد دفع ہوجاتا ہی۔ دوا کیا ہی جادو ہی ہزارہا بندگان خدا نے صحت کلی حاصل کی ہے قیمت صرف عہ

مرض گنٹھیا کا بے نظیر علاج

گنٹھیا ایک ایسا موذی مرض ہی کہ انسان کو زندہ درگور کر دیتا ہی حال مین تجربہ جدید اس مرض کی دوا ایسی باثر تیار کیگئی ہی جس سے عمر بھر کے لیے یہ عارضہ دور ہوجاتا ہی قیمت عہ

سحر مجسم

سانپ بچھو شہد کی مکھی کے زہریلے اثر سی اگر آپ بچنا چا ہین تو مقام گزیدہ پر اس دوا کو فوراً لگا دیجئے انشاء اللہ اپنے جادو کے عمدہ اثر سی زہریلے مادے کو فوراً دور کر دیگی قیمت

سرمہ نمبری (۱) مجرب

یہ سرمہ تاریکی چشم۔ غبار۔ سبل ضعف بصارت کو دفع کرکے آنکھون مین ٹھنڈک اور روشنی اور قوت پیدا کر دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ

سرمہ نمبری (۲) مجرب

ناخنہ۔ جالا۔ پھولا۔ دھندھ۔ خواہ کتنا ہی پرانا کیون نہو اس سرمے کے چند ہی روز کے استعمال کرنے سے بالکل دور ہوجا دیگا۔ قیمت عہ

خوشبودار کتھہ

یہ کتھہ نفیس طبع شوقین مزاج امرا کیواسطے بصرف کثیر بکوشش کارخانہ ہذا نے تیار کرایا ہی۔ اسکی پوری کیفیت استعمال سی معلوم ہوگی۔ ۱ تولے سے کم نہ روانہ ہوگا قیمت آدھ پاو

اس قلم سے ہاتھ مین رعشہ نہ آئیگا کبھی

حال مین ولایت کے ایک عالی دماغ جدت پسند طبع کے حکیم نے بڑی کوششون اور برقی قوتون سے یہ بڑا کیمیائی قلم ایجاد کیا ہی جو علاوہ عمدہ اور جلد لکھانیکے اپنے برقی اثر سے مثل نسیان رعشہ وغیرہ سے ہاتھ اور دماغ کو محفوظ رکھتا ہی۔ اس سے مرض ہیضہ بھی دور بلکہ کافور ہوجاتا ہے۔ قیمت فی عدد صرف عہ

بےمثل و بےعدیل دوای طحال ہی

ورم طحال کی وجہ سے قبض۔ کمی اشتہا۔ بخار۔ سستی۔ کاہلی طرح طرح کے ایسے عارضے لاحق ہوجاتی ہین کہ مریض کی زندگی وبال ہوجاتی ہی اس دوا سے عارضہ طحال دفع ہوجاتا ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے بہت سے لوگون نے اسکے استعمال سے صحت پائی ہے قیمت عہ

تشنگی اس سے دور ہوتی ہے

اے روزہ دارو۔ اے اپنی صحت کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے صاحبو آپکی آسانی کے لیے ہماری دواخانہ مین ایک ایسی دوا تیار ہوئی ہی جسکو سحری کیوقت استعمال کرنیسے روزہ کی حالت مین آپکو تشنگی انشاءاللہ کسی قسم کی تکلیف نہ معلوم ہوگی۔ یہ دوا نہایت ہی مفرح قلب و مقوی جگر و معدہ۔ قیمت ۳۲ خوراک۔ دو روپیہ

ہے مجرب دوا پرسوت کی

ان پردہ دار اور باحیا و عفت مستورات کی حالت بھی درحقیقت قابل افسوس ہے جو ناگفتہ بہ عارضون مین مبتلا ہوتے ہی دامن شرم و لحاف مین منہ لپیٹ کر جان بحق تسلیم ہوجاتی ہین۔ یہ دوا عارضہ پرسوت کمزوری نقاہت و نیز اکثر عوارض رحم کو مفید ہی اور سفید پانی آنیکو روکتی ہے عورتون کے حق مین یہ اکسیر ہے قیمت فی بکس عہ

دوای مجرب ہی یہ داد کی

داد ایک ایسا مرض ہی جسکی دو چار نسخے ہر شخص جانتا ہی جنکے استعمال سے اوسوقت تو بظاہر تخفیف ہوجاتی ہی مگر وہ باریک باریک کیڑے جو جلد مین پنہان رہتے ہین ایسی ویسی دوا سے ہرگز نہین مرتے یہی وجہ ہی کہ معمولی دوا کے استعمال سے ہمیشہ عارضہ داد عود کر آتا ہی لیکن یہ دوا ایسی پرتاثیر ہی جو اس مرض کی بنیاد کو عمر بھر کیلیے دفع کر دیتی ہی عہ

کھجلی کافور ہوتی ہے اس سے

کھجلی بادی النظر مین ایک چھوٹا سا مرض ہی جسکا علاج عموماً سہل اور معمولی خیال کیا جاتا ہی لیکن حقیقت مین اگر ابتدا مین اسکی تدبیر نہ کیگئی تو رفتہ رفتہ سارا گھر اسی آفت مین مبتلا ہوجاتا ہی اور پھر مشکل سے اس متعدی مرض سے نجات ملتی ہی۔ یہ دوا نہایت مجرب ہی جو اس عارضہ کو جڑ سے دفع کر دیتی ہے قیمت صرف عہ

المشتہر سید محمد عبداللہ علم سعود اکبر کانپور بازار رام نرائن کھیوالی ٹولہ

ہوتا ہی بند اس سی ادرار مُدتونکا

یہ دوا اُن عورتون کے لیے مجرب ہی جنکا ادرار برابر جاری رہے اور کبھی بند نہو اور وہ بیچاریان ضعیف ہوتی جاتی ہین اس سے فوراً ادرار بند ہوتا ہی قوت آجاتی ہی قیمت عہ

یہ دوا بھی ہی کیا عجیب و غریب

وہ عورتین جو معمولی ادرار نہونیسے طرح طرح کے عوارض مین مبتلا رہتی ہین انکو آٹھ ماشہ بھر کی پوٹلیان بنا کر صبح و شام رکھنا چاہئین ادرار معمول سی ہوگا قیمت عہ

پیچش کے دفع کرنیکی حکمی دوا یہ ہی

کیسی ہی پیچش ہو کیون نہو اس مجرب دوا کے تین ہی دن کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے اور پہلے ہی دن سے پیچ کم ہوجاتا ہی قیمت فی بکس ۸

خشکی وہ بدبلا ہی کہ اللہ کی پناہ

اس مرض مین اکثر چھوٹے بچے ہی زیادہ مبتلا ہوجاتے ہین اور آخرش گذر جاتے ہین مگر اس مجرب دوا کے استعمال سے دس دن مین صحت ہوتی ہی قیمت فی بکس عہ

حب امساک

ان گولیون کے استعمال سے ایک عرصہ تک امساک ہوگا یہ گولیان گاہ گاہ شوقیہ استعمال کیجیے اور لطف شباب اُٹھائیے علاوہ امساک یہ مبہی بھی ہین عا

عرق ملذذ

ہم اس عرق کی پوری تعریف کرنیسے بوجوہ چند مجبور ہین قبل سے اس عرق کا ضماد کرلینے سے جو لطف ہونگے اُس سے طرفین خود ہی فواید سمجھ لین گے فی شیشی عہ

یہ دوا ناسور کو اکسیر ہے

کہتے ہین کہ ناسور اچھا ہی نہین ہوتا اسکی دوا نہایت مجرب ہمارے ہاتھ آئی ہی جس سے حکمی ناسور مُندمل ہوجاتا ہی کیسا ہی پُرانا کیون نہو قیمت فی بکس عا

درد پسلی مین ہو یا سینے مین اچھا ہوجاے

سینے یا پھیپھڑے مین کیسا ہی درد ہو اور کمزوری آجائے اس دوا سے بہت جلد طاقت آجاتی ہی اور درد بھی جلد فرو ہوجاتا ہی قیمت فی بکس ایک روپیہ عہ

موم روغن دافع خشکی و خوشبودار ہی

یہ موم روغن ہمارے دواخانے مین موجود ہی جو علاوہ بدن کی خشکی دور کرنے اور اعصاب کی قوت دینے اور نرمی پیدا کرنے کے خوشبودار بھی ہوتا ہی قیمت فی بکس عہ

گلگونہ عارض

اسکے استعمال سے رخسارے نرم مثل گل سرخ رہین گے اور چہرے پر ایک قسم کی ملاحت آجاویگی علاوہ اسکی سیوہان دہانے کو بھی مفید ہے۔ آزمودہ اور تیر بہدف ہی قیمت عہ

فتق کو اس سی ہوجاتی ہی صحت

فتق کا عارضہ بھی ہندوستان مین بہت پھیلا ہوا ہی جسکو دیکھیے اوسکے فوطے بھاری پڑجاتے ہین ہمنے اسکے لیے وہ لیپ تیار کیا ہی کہ لگاتے ہی فوراً ورم دور ہوجاتا ہی قیمت فی شیشی عہ

اسکو کہتے ہین سلیمانی نمک

سلیمانی نمک تو آپ نے بہت لوگونکو استعمال کرتے دیکھے ہونگے تھوڑا ہمارا بنا کھائیے دیکھیے تو دن بھر بھوک کی خواہش رہتی ہی یا نہین اگر پسند آوے تو پھر منگائیے قیمت فی شیشی ۸

سر دھونے کا خوشبودار مصالحہ

اس مصالحے سے سر دھونے سے بوی عروسی آتی ہی اور بالونکی جڑین مضبوط ہوتی ہین اور بالونکو سپید ہونے سے روکتا ہی خوشبو دو ہفتے تک نہین جاتی قیمت فی بکس عہ

دوا دافع کھٹمل

اس موذی سے اکثر لوگ نالان رہتے ہین راتونکو نیند حرام ہوتی ہی۔ ہمارے یہان ایک ایسی دوا ہی جس سے کھٹمل کی بنیاد بالکل ہی دفع ہوجاتی ہی۔ مجرب ہی قیمت عہ

حیرت ہے

ایک ڈاکٹر نے ایسی دوا تیار کی ہی جس کو مکان مین چھڑکنے سے مچھر پسو ہمیشہ کے لیے دفع ہوجاتے ہین عجیب غریب دوا واسطے رفاہ عام کے تیار کیگئی ہی۔ آزمودہ ہی قیمت ۸

المشتہر سید محمد عبد الاعظم سوداگر کانپور بازار نرائن گھر والی کوٹھی

عجیب و غریب ٹائم پیس گھڑیان

ستار بجانیوالی ٹائم پیس	مُنہ چلانیوالی ٹائم پیس	آنکھ سے اشارہ کرنیوالی ٹائم پیس	کبوتر والی انوکھی ٹائم پیس
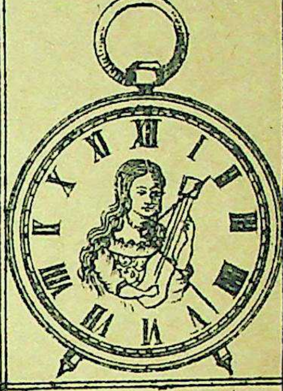	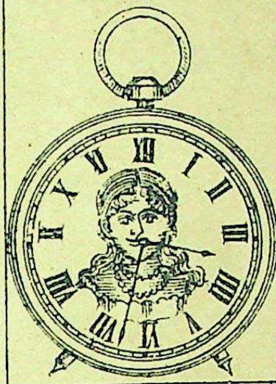	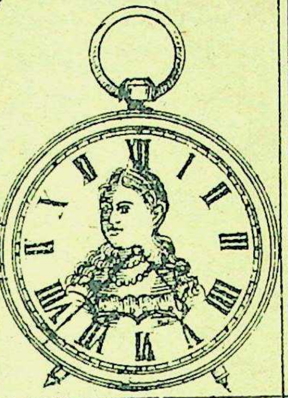	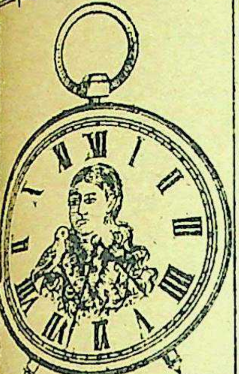
اسمین ایک نازنین عورت اس خوبصورتی سے ستار بجاتی ہی کہ جس سے حیرت ہوتی ہی اسکے ہاتھ کی چل پھر ستار کے تارونپر عجیب لطف دیتی ہی گارنٹی دو سال قیمت بعہ	اس ٹائم پیس مین ایک چہرہ خندان بنا ہوا ہے جسکا منہ کھُلا ہوا ہی اور اسمین عجیب طور سے زبان ہلتے ہوئے دکھائی دیتی ہی گارنٹی دو سال قیمت بعہ	اسمین ایک پریزاد چہرہ بنا ہی جسکی آنکھین ایک نکیلی ادا سے ہر وقت جنبش کرتی ہوئین معلوم ہوتی ہین اسکی گارنٹی دو سال قیمت بعہ	اسمین ایک حسین عورت کی ہاتھ پر ایک کبوتر ہل ہل کر دانہ کھاتی ہوئی نظر آتی ہی جس سے نقل اور اصل مین مطلق فرق نظر نہین آتا ہی گارنٹی ۲ سال قیمت بعہ

متبرک جیبی گھڑی

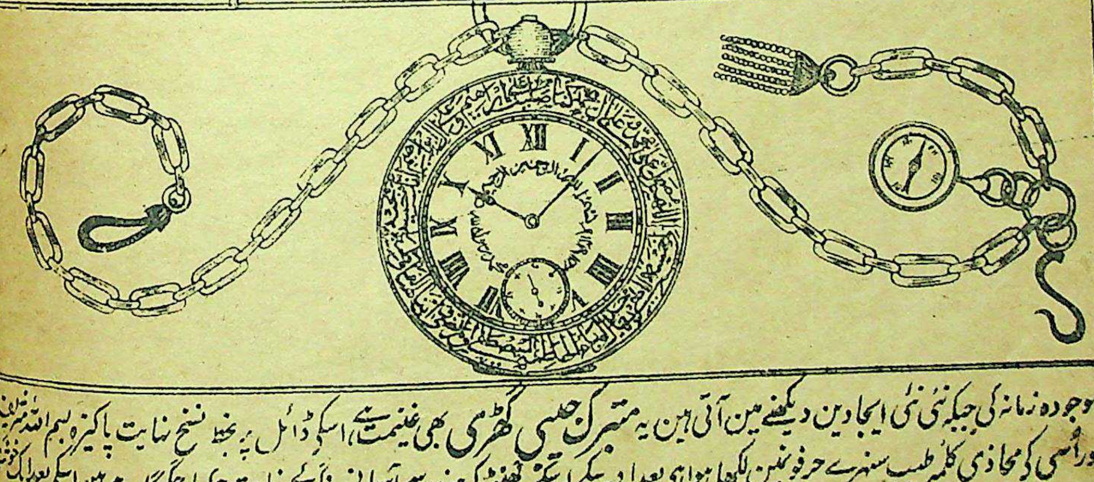

موجودہ زمانہ کی جبکہ نئی نئی ایجادین دیکھنے مین آتی ہین یہ متبرک جیبی گھڑی بھی غنیمت ہے اسکے ڈائل پر بخط نسخ نہایت پاکیزہ بسم اللہ شریف اور اُسی کی محاذی کلمہ طیب سنہرے حرفونمین لکھا ہوا ہی بعد ا دسکے اسکے گھنٹے کی ہندسے آسمانی رنگ کے نہایت چمکدار چمکار رہے ہین اسکی بعد ایک خوشنما حلقے مین سنہرے حرفون سے خط نسخ مین نہایت پاکیزہ دعای لی خمسۃ الخ اور درود معظم قابل ورد لکھا ہوا ہی بس ای برادران اہل اسلام ای بندگان درگاہ کبریا ای عاشقان سرور انبیا ای جان نثاران آل واصحاب کبار یہ گھڑی آپکے پسند اور عظمت کرنیکے قابل ہے یا نہین اور یہ بھی فرمائے کہ اگر بمقابلہ اور ارزان گھڑیون کے یہ گھڑی آپ کو نہایت کم قیمت کو ملے تو آپ اور گھڑی خواہ وہ سادہ ہو یا تصویردار اوسکو لینا پسند کرین یا اسکو اور پھر وقت بھی نہایت ٹھیک دیتی ہی اور مضبوطی بھی ایسی ہی کہ انکی گارنٹی دو سال کی ہی اور انکے ہمراہ ایک خوشنما چین بھی ہے اب تو ہماری نزدیک اس گھڑی کو آپ ہم خرما و ہم ثواب سمجھکر ضرور خرید کرینگے کہ ہر وقت اسماے خدا و رسول اور کلمہ طیب اور درود شریف کی زیارت ہوا کریگی قیمت

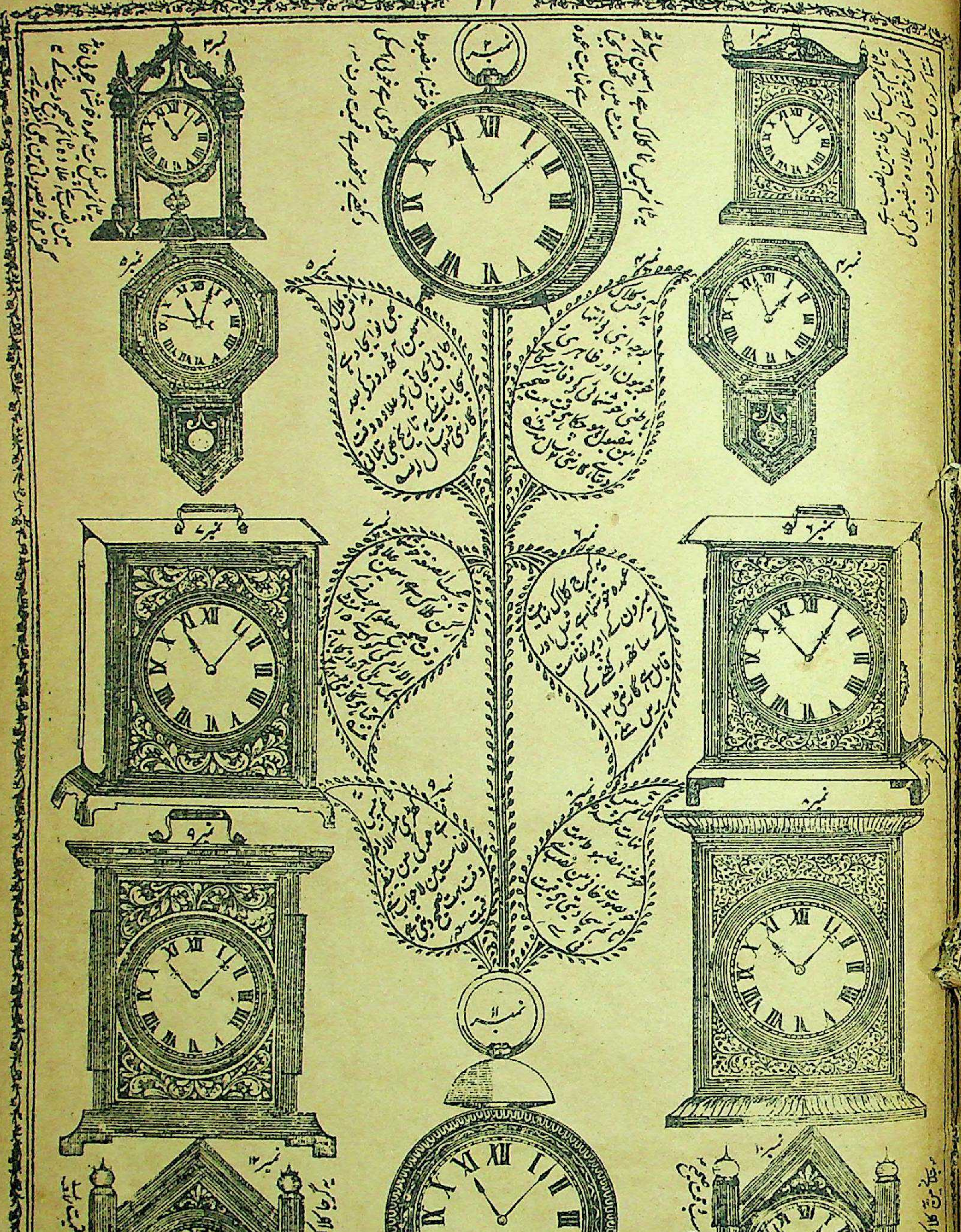
نمبر ۱
نمبر ۲
نمبر ۳
نمبر ۴
نمبر ۵
نمبر ۶
نمبر ۷
نمبر ۸
نمبر ۹
نمبر ۱۰
نمبر ۱۱
نمبر ۱۲
نمبر ۱۳

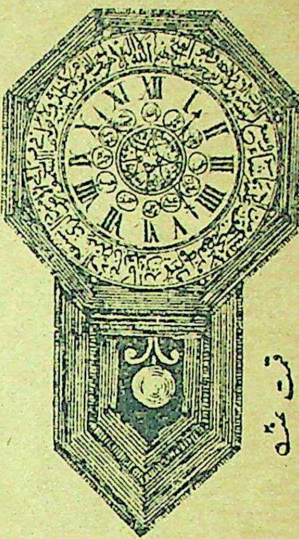

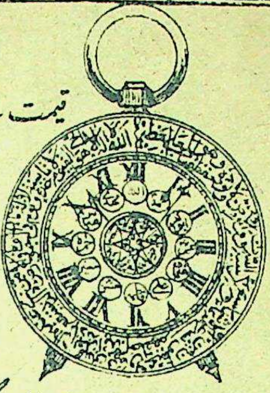

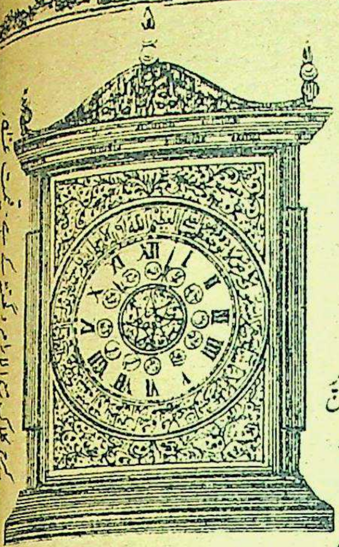

ای پاک طینت صاف باطن ایماندار مسلمانو اس اعجوبہ گھڑی کے ڈائل
عجیب وغریب صنعتون کے ساتھ بارہ نمبرون کر اوپر آیۃ الکرسی اور
وسط مین دعای خمسہ بخط طغرا طلائی حرفون مین اس عمدگی
اس خوش نمائی اس دلربا صورت مین مزین کی گئی ہین جسکی زیارت سے
نہ صرف حیرت ہی ہو گی بلکہ یک بیک اسلامی شان و شوکت کی نمونے
آپکی آنکھون مین پھر جاوینگی اور نیز اوسی حیرت در استعجاب مین
آپکی مذہبی روشنی سے پرنور لگا ہونگے ہر گھنٹے کی نمبرونکی محاذی
سلسلہ وار وہ بارہ اسمای گرامی نظر آئینگے جنکے نور سراپا ظہور سے
شش جہت منور رہا ہے یہ وہ اسما برگزیدہ ہین جو آپکے آقا - آپکے مولا
آپکے ہادی اور آپکے ہروقت پشت پناہ ہین - یہ وہ اسما برگزیدہ
ہین جو ہر درد کی دوا اور ہر مرض کی شفا ہین بس ظاہر ہے کہ آیۃ الکرسی
کی برکت اسمای متبرکہ کی زیارت اور دعای خمسہ کی عظمت سے کسقدر
آپکے معصوم بے زبان بچے آپکے اہل و عیال آپکی ہر دلعزیز جان آپکی
بے انتہا مشقتون کا اندوختہ مال آفات ارضی و سماوی سے محفوظ
رہسکتا ہی اور کس درجہ اسکی برکت سے آپکو دینی و دنیوی کامون مین بہبودیان
پیدا ہو سکتی ہین - جلد اس گھڑی کو خرید کر سعادت حاصل کیجیے
قیمت صرف ہے ، اور واضح رہے کہ صفحہ ہذا
کی کل گھڑیان ادعیہ موصوفہ بالا کی ہین -

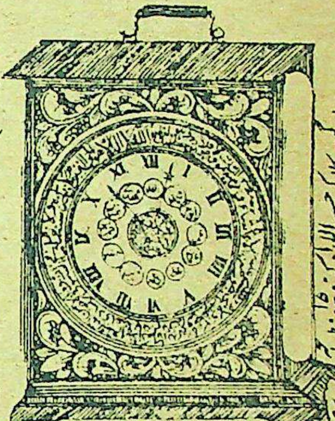

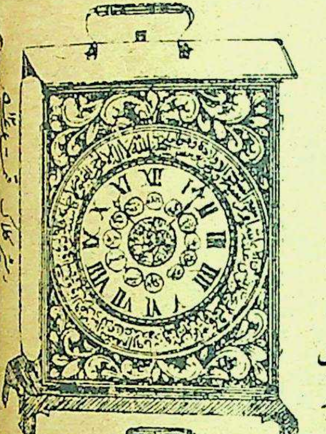

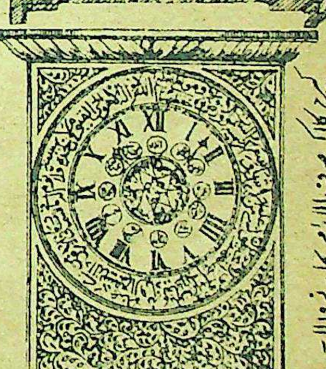

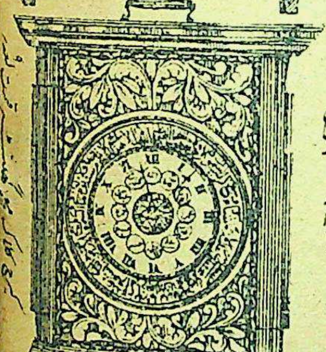

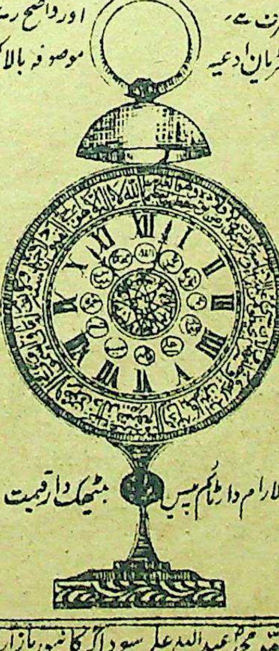
الارم دار ٹائم پیس بیٹھک دار قیمت للعہ

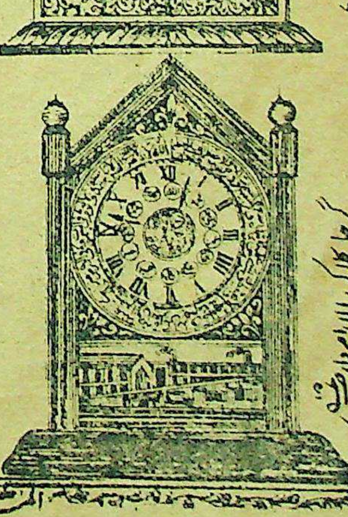

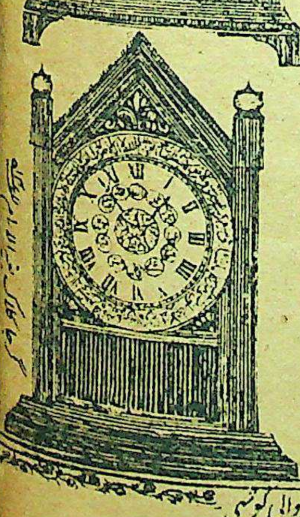

المشتہر سید محمد عبد العلیم سوداگر کانپور بازار رام نراین لکھروالی کوٹھی

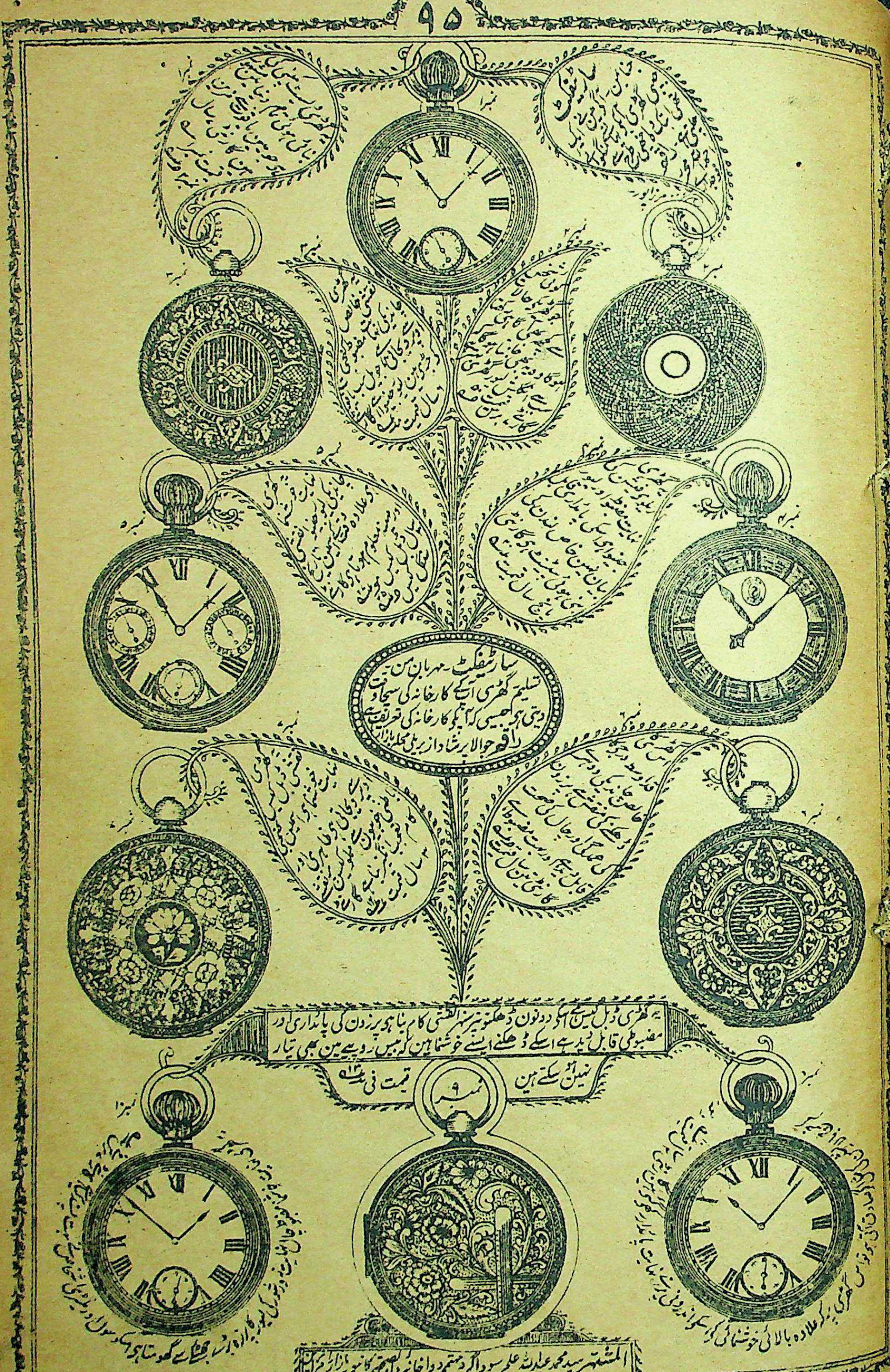

سارٹیفکٹ۔ مہربان من۔
تسلیم گھڑی آپکے کارخانہ کی سچ وقت
دیتی ہے جیسی کہ آپکو کارخانہ کی تعریف ہے
راقم جوالا پرشاد از بریلی محلہ بازار

یہ گھڑی ڈبل کیس ہے اسکے دونوں ڈھکنوں پر سنہرا نقشی کام بنا ہے پرزوں کی پائداری اور
مضبوطی قابل دید ہے اسکے ڈھکنے ایسے خوشنما ہیں کہ بیس روپیہ میں بھی تیار
نہیں ہو سکتے ہیں
قیمت فی عدد ۱۲

نمبر ۹

المشتہر سید محمد عبداللہ علم سوداگر مہتمم دواخانہ دارالصحت کانپور بازار مرزا بیگ

کچھ کا نمین کہتا ہی کسی کان کا بندا

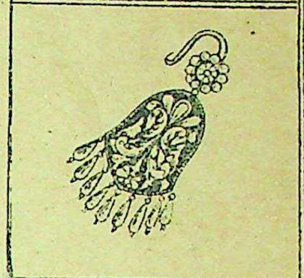

یہ بندے چاندی کے ہین جنپر سونیکا ملمع نہایت
پائدار ہے برسون خراب نہین ہوتا بہا ایسے خوشنما
بنے ہین کہ شوقین عورتین اسکو دل وجان
سے پسند کرتی ہین اور پہنانے والے بھی
خوش ہوجاتے قیمت فی جوڑ للعہ ر

جرمنی چاندی کا یہ جیبی قلمدان اچھے

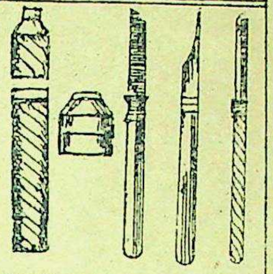

اہل جرمن کی صناعی دیکھئے کہ اپنے یہانکی چاندیکا
یہ جیبی قلمدان بنایا ہی جسمین - قلم پنسل
چاقو - دوات - یہ سب جرمنی چاندی کی
بہت خوشنما بنی ہوئی ہین یہ کاروباری آدمی
کو لیے سفر مین بہت کارآمد ہی قیمت عللہ

مذہبی ہندوؤن کی تصویرین

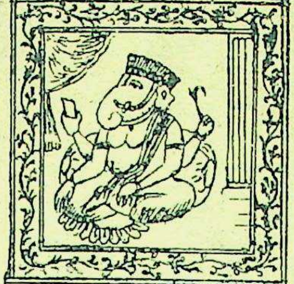

اہل ہنود کی دیوتاؤنکی تصویرین جال مین ایسی
خوشنما رنگین بنکر آئی ہین کہ حقیقت مین صرف بولنے
کی کسر باقی ہی یہ متبرک تصویرین برابر فروخت
ہورہی ہین - ہندو بھائیونکو ضرور منگانا چاہیے
ایکدرجن سے کم نہ روانہ ہونگی فی درجن ٦؎ للعہ رسم

یہ فوارہ بھی ہے منگانیکو قابل

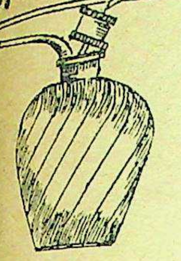

اس فوارہ مین کیوڑہ گلاب پانی جو چاہے بھر دیجیئے
اوپر کا پرزہ انگلی سے دباتے جائیے اسمین سے
او نکلی خودبخود اوٹھیگی اور ٹونٹی کی روانی
مین مین پھوہار گز بھر کی جوڑی نکلی
اورچاہے رنگ بھر لیجیے - قیمت عہ عما

ہی یہ جیبی گلاس نو ایجاد

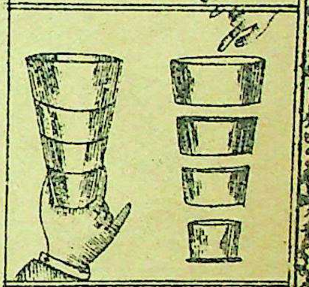

یہ گلاس جرمن سلور کا بنا ہوا ہے جیب مین
رکھیے تو کسیکو خبر نہو کہ کیا ہی پھر جب چاہے
گلاس بنا لیجیے - پانی پیجیے - پھر مختصر کرکے
جیب مین رکھ لیجیے عجب تماشہ ہے قیمت
بھی ارزان ہے فی عہ

سیر ہین کی ہین یہ تصویرین عجیب

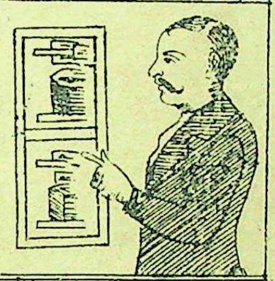

یہ وہ تصاویر جہان ہین جنکے لیے دست حیا و شرم
تفقل و ہین بنگیا ہی یہ وہ عمارات عالیشان ہین
جو فلک عظیم سے مقابلہ کرنی پر استادہ ہین
نہین نہین یہ سیر ہین کی وہ تصویرین ہین
جنپر مذکورہ بالا مثالین صادق ہین فی درجن ے و

سگریٹ کے بنانی کی بس یہ مشین ہے

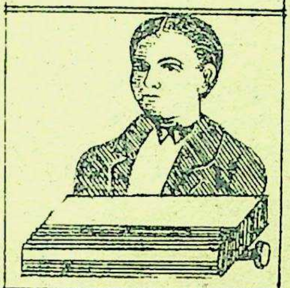

ای فیشن کے شوقین مزاجو اگر آپسے کوئی حسین
لیڈی سگریٹ کی فرمایش کرے اور اتفاق سے
سگریٹ موجود نہو تو کیا کچھ افسوس نہوگا
بس اگر یہ آلہ جو سگریٹ بنانی کا ہی لیکر
رکھیے وقت پر کام دیگا فی عدد عہ

روز تاریخ اس سے دیکھا کیجے

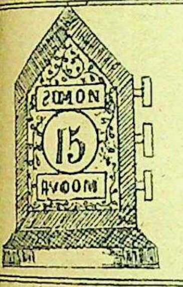

مہینہ دن تاریخ ہر روز صبح اوٹھکر اس کل
کو یا لشدار خوشنما زمین بدلیجے علاوہ
معمولی فوائد کے دیوار اور میز کی زینت بھی
اسکے لگا دینے سے ہو جاتی ہی قیمت نمبر ا
قیمت نمبر ۲- عہ قیمت نمبر ۳ عہ

کل یہ مکھن نکالنے کی ہے

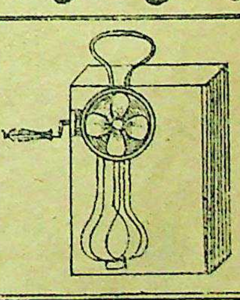

بوقت ضرورت اس کل کو دودھ یا دہی
کے کسی برتن مین رکھکر پیچ گھمانے سے ایک
گھنٹے کا کام اس کل سے ۵ منٹ مین
باآسانی نکل آئیگا اس کل سے واقعی بڑی
سہولت ہوگی قیمت فی عدد للعہ ر

میجک کی لالٹین ذرا ایکی دیکھئے

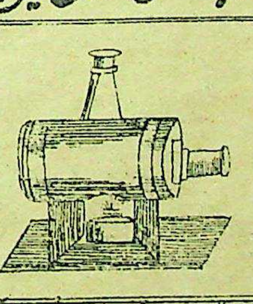

یہ ہی لالٹین جادو کی ہی جسپر تماشے دکھا دکھا
بہت لوگ امیر ہوگئے - اسمین تصاویر دربار کا
دن، وروم روس کی لڑائی لندن پیرس چین
جاپان کی عورتونکی چال طرح طرح کی تماشے نظر آتے
ایک درجن دیگر بکس وغیرہ قیمت ۱۰ و ۵ ر

سیٹی کتونکی یہ ہین بے نظیر

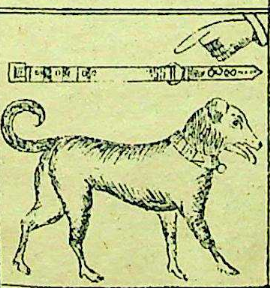

یہ سیٹی ابھی تازہ ولایت سے آئے ہین
جنکی تعریف ہم اپنی زبان سے پورے
طور پر نہین کر سکتے دیکھنے پر اسکی خوبی
منحصر ہے قیمت ارزان نمبر ا عہ
قیمت نمبر ۲- للعہ

سگریٹ ہین یہ مفید مطلب

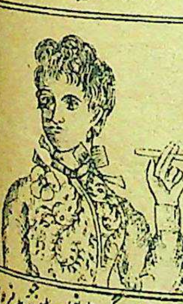

یہ وہ معمولی سگریٹ نہین ہین بدمزہ بو
بلکہ نہایت خوشگوار ہین تلخی کا نام نہین
دیکھیے کہ وہ حسین لیڈی باوجود نازک
ہونے کے کس بے تکلفی سے سگریٹ پی
رہی ہے - ضرور منگایئے فی صدی عہ

پوشاک سپید مین گل سُرخ

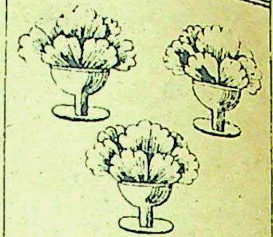

فرانس کے ایک معزز صناع نے ہند کے معتقد در امرا
کے کرتون اور قمیص مین لگانے کیواسطے
گلاب کے پھول کے ایسے خوش قطع بٹن بنائے ہین
جنکے مقابلہ مین اصلی گلاب کے پھول پژمردہ
معلوم ہوتے ہین استعمال سے نہین خراب ہوتے قیمت عہ

یہ سحر ہی یا کوئی چھڑی ہے

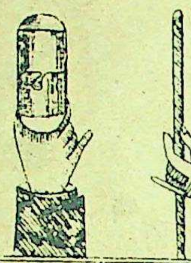

ایک امریکا کے صناع نے یہ نہایت خوشنما دستی چھڑی بناکر
ساڑھے تین انچہ کی ڈبیا مین بند کردی ہے
ڈبیا کو کھولتے ہی ایک گز کی لانبی چھڑی جھٹ
سے نکل آتی ہے استعمال کیجیے اور پھر بند کردیجیے
یہ چھڑی سیاہ رنگ کی پالشدار ہے قیمت ۱۰/

نزدیک مین ہی یہی دوربین ہے

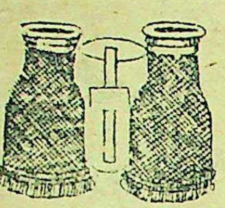

یہ سیر مین سفر در حضر دونون کام دیتی ہے حقیقت مین
کھلا وسیع میدان ہو کا دیکھنے والے کو ان مقامات
کی اشیا نہایت صاف اور پوری ایسی قریب معلوم
ہونگی کہ گویا نظر کے سامنے موجود ہین اور دور سے
زنجیر سی قریب کی چیز دور نظر آئیگی قیمت ۳/

دودھ کا دودھ پانی کا پانی

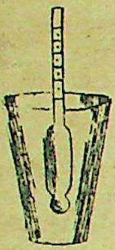

اس آلے کو دودھ یا شراب مین ڈالدینے سے بغیر چکھے
ہوئے صاف یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ اسمین
پانی کا کسقدر میل ہے اس سے پانی کی آمیزش
کرنیوالون کی قلعی بالکل کھل جاتی ہے امرا
ور سوداگر عام شائقین کے خرید کے قابل قیمت ۱۰/

نفاست سے نہین خالی کوئی بات

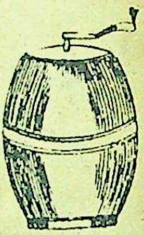

یورپ کی عمدہ ایجادون مین یہ کل ہے اس سے
گرم مصالحہ وغیرہ دم بھر مین باآسانی تمام
نہایت باریک پس جاتا ہے نہ ادھر ادھر گرکر
ضائع جاتا ہے سل بٹے کی اب ضرورت نہی
ایک کل عمر بھر کو کافی ہے قیمت سے

جو مشکل تھی آسان اُسی کردکھایا

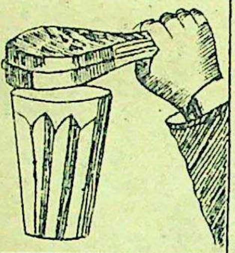

اس ولایتی سانچے سے نیبو نارنگی وغیرہ کا
عرق دم بھر مین باآسانی تمام نہایت صاف
نکل آتا ہے ذرا دقت نہین ہوتی دیکھنے مین
نہایت خوشنما اور عمدہ چیز ہے مضبوط بھی
نہایت درجہ کی ہے قیمت عہ

اسکو کہتی ہین طلسمی لالٹین

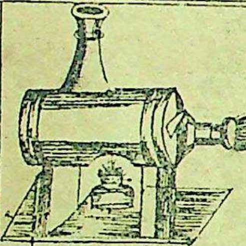

یہ وہی لالٹین جادو کی ہے جس سے تماشے دکھا دکھا کر
بہت لوگ امیر ہوگئے اسمین دن کا رات اور
رات کا دن اور روم روس کی لڑائی لندن
پیرس جاپان کی عورتونکی چال اور طرح طرح کے تماشے
نظر آتے ہین مع الکحل جادو پلیٹ عہ

دیکھیے صاحب طلسمی اژدہا

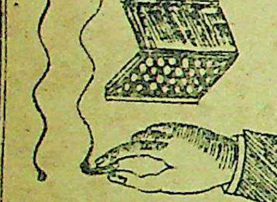

دانایان فرنگ نے اپنی حکمت آمیز صنعت سے گول
چھوٹی چھوٹی دانے نکالے ہین جنکو ذرا دیاسلائی
دکھلانے سے کئی فٹ کا ایک لمبا سا سانپ
نکل آتا ہے عقل حیرت مین آتی ہے کہ یہ کیا کرشمہ
ہے یہ اژدہے کے انڈے کے نام سے مشہور ہین فی بکس

گرمی سردیکا ہی تھرما میٹر

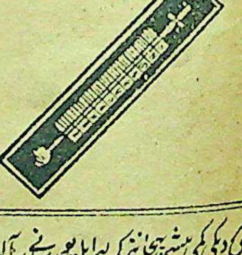

گرمی دیکی کمی بیشی جانچنے کیلیے اہل یورپ نے یہ آلہ
بنا کر برابر نمبر دیے ہین جسسے اگر ذرا عقل رکھتا ہو
تو ہر شخص گرمی سردی کی شناخت صحیح طور پر
باسانی تمام کر سکتا ہے یہ آلے خاص ولایتی
ہین قیمت فی عدد عہ روپیہ

قلفیان کھائیے جب جی چاہے

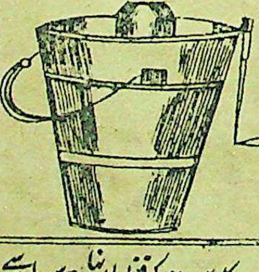

اس کل سے برف کی قلفیان نہایت سہولت سے
جمتی ہین اسکے اندر کے ظرف مین دودھ شکر
بھر کر باہر کے حلقے مین برف اور نمک بھر دیجیے
پانچ منٹ مین برف نہایت لذیذ تیار
ہوجائیگی مزے سے کھائیے کھلائیے قیمت عہ

شانہ و آئینہ باہم دیکھیے

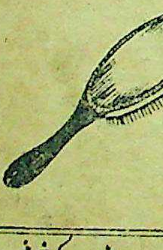

حال مین اہل ولایت نے نہایت کوشش سے
ایک نہایت عمدہ برش نرم اور ملائم بالونکا
آئینہ دار امرا و نازک مزاج شوقینون کے
لیے آئینہ دار ایسا ایجاد کیا ہے جو کنگھی اور آئینہ
دونون کا کام دیتا ہے قیمت عہ

محافظ جیبی گھڑیونکا زیادہ اسے کیا

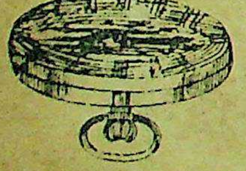

اس خانے مین گھڑی رکھ دیجیے بالکل محفوظ ہوجاتی ہے اور لطف
یہ کہ وقت بھی دور سے دکھائی دیتا ہے کچھ ضرورت کھولنے
کی نہین پڑتی ادھر کیسی ہی بدحواسی میں اٹھکر دیکھ لیجیے
کیون نہ کبھی گھڑی آپ تاب مین فرق نہ آئے
اور نہ گرنے پڑنے سے گھڑی مین ضرب آتی ہے قیمت سے

المشتہر سید محمد عبد اللہ علیم سوداگران پور گرٹی والی کوٹھی

نظر آتا ہے تل کی اوٹ پہاڑ
اس انگوٹھی مین کیا کرامت ہے

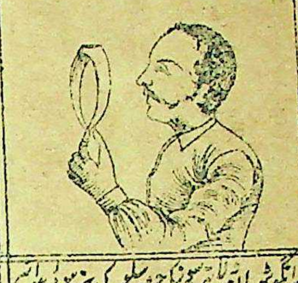

یہ انگوٹھیان نہایت سونی جرمن سلور کی بنی ہوئی ہین ان پر ایسا چمکیلا ہیرا جڑا ہوا ہے جیسے کہ اصلی ہیرا اثر رکھتا ہے اسمین ایک خوردبین بھی لگا ہے جسمین تمام دنیا کی مشہور پریجمال لیڈیون اور عمارتونکی صاف تصویرین نظر آتی ہین دیکھنے مین تماشا کا مزہ آتا ہے قیمت عہ

نرگس کی طرح لڑینگی انکھین
سبز ہمین کھلے ہین دو گل سرخ

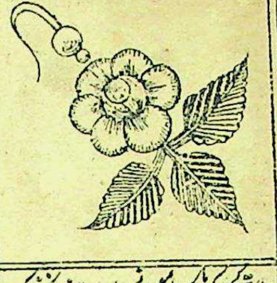

ولایت کے ایک کمال موجد نے حال مین منڈی ساخت پسند بیگمات کے کانون مین پہننے کیلیے گلاب کے پھول کے آویزے ایسے بنائے ہین جو بالکل مثل اصلی پھول کے ہین لطف یہ کہ برسون پہنئے مجال نہین کہ خراب ہو جائین قیمت فی جوڑہ صرف عصہ

دسترس پا نہ سکا جب کبھی ہیہات
ہو گیا دل سا عدو محبوب مین کنگن بچ کر

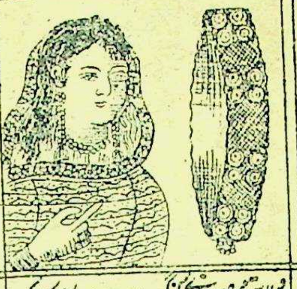

یہ ولایتی مرصع سنہرے کنگن ہین جو امریکہ کے ایک موجد نے بنا کر دنیا کو متحیر کر دیا ہے موقع محل پر مصنوعی ہیرے نیلم یاقوت پکھراج جڑے ہین جنکی آب و تاب ایسی ہے مانو یقین مین نظر کو تاب نہین ہوتا انکی بہار گوری کلائیون قابل دید ہے جوڑہ عہ

قہر ہی ظلم ہے یہ ناز نہین
خاک بھی تمکو اعتبار نہین

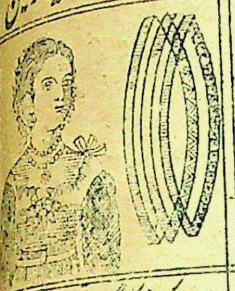

ولایت کی بعض کاریگران نے بڑی ہی حیرت انگیز ... ہین حال مین ولایتی سنہری چوڑیان ایسی خوبصورت سبک خوشنما بنائی گئی ہین جو بالکل سونے کی دو سو روپیہ کی معلوم ہوتی ہین اور رنگ ہمیشہ یکسان رہتا ہے سٹ ۱۶ چوڑیکا دو روپیہ

کرسے سے کرسے کو بچاتی چلی
جوانی کا عالم دکھاتی چلی

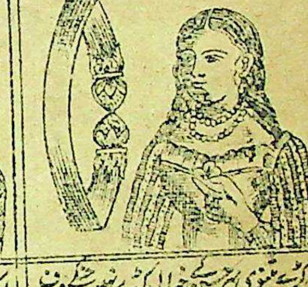

یہ کڑے تمولی پیرس کے خیالی کڑے نہین جنکے صرف دیکھنے یا سننے ہی سے دلچسپی پیدا ہو بلکہ ہاتھ مین پہننے کے ہین اگرچہ سونا انکا انگریزی ہے مگر رنگ انکا تو تین بدلے گا دیکھنے مین بالکل سونے کے پانسو روپے کے معلوم ہوتے ہین فی جوڑ ۸ /

کچھ ایسی وہ سجتے ہین مانند شاخ گل
دو پھول کے اٹھا نہین سکتے ہین بار ہاتھ

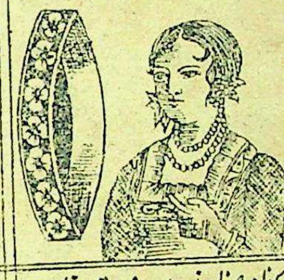

ایک نامی صناع نے حال مین ولایتی سنہرے اور خوشنما قابل دید گلاب کے پھول کی چوڑیان مثل گجرے کے بنائی ہین جو گل اندام حسینون کے ہاتھون مین لطف گلستان دکھاتی ہین قیمت فی جوڑ ۸

جب انگوٹھی پہنی اس نے یاقوت لب نے دیکھکر
جوہری کی ہو گئین کان جواہر انگلیان

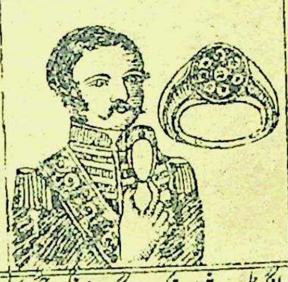

یہ انگوٹھیان مثل سونے کی جنیر نونگ دار ہین نگ بھی ہین انکا رنگ مثل سونے کے ہے اور اسکے نگینے نیلم پکھراج ہیرے وغیرہ اگرچہ جوہریون کے ہاتھ نہین بک سکتی مگر ہزار پانسو کی انگوٹھی دوسری ہو تو اوس سے مقابلہ کر لیجیے قیمت فی عہ

ہٹ سبات ہین یا کہ ہیرے ہین بہار
چمکنے کیا چھپنگی ہیرونکو مات

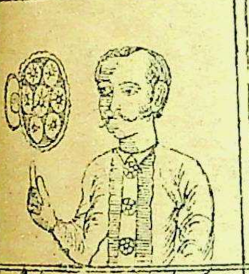

ولایت کے ایک کاریگر نے عجیب الصنعت بٹن بنائے ہین مصنوعی ہیرا ادیر ایسے جڑے ہین بالکل اصلی معلوم ہوتے ہین ان بٹنونکو شوق سے قمیص اور کوٹ مین لگا سکتے ہین ہیرون سے مقابلہ کر لیجیے لطف یہ کہ استعمال کرنے سے کبھی نہ بگڑ جائیگا مگر بٹن کی آب و تاب مین فرق نہ آئیگا

حسینان جہان کی ہاتھ مین گرمی کی عالم مین
عجب جوبن دکھاتی ہے طلسمی پنکھیا دستی

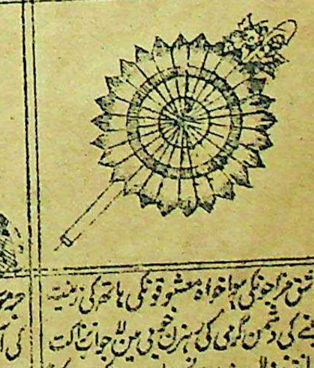

عاشق مزاجونکی ہوا خواہ معشوقونکی ہاتھ کی زینت پسینے کی دشمن گرمی کی ہیزن جیبی مین لا جواب آلت مین انتخاب ولایت نے اسی نئے حال مین یہ پنکھی تجار کی جو کھلنے مین پنکھی بند ہونے مین گلاب کا پھول ہے کی خوبی قابل دید کاریگری کا نمونہ ہے قیمت ۸ /

اصلاح خط سبز کی خود ہاتھ سے کرو
بے مشق سکھاتا ہے یہ استاد غضب ہے

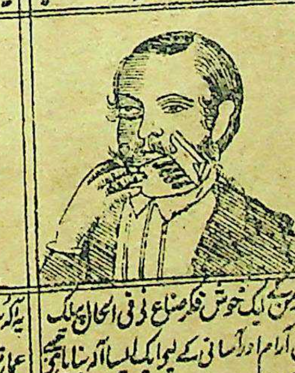

جرمن کی ایک خوش فکر صناع نے فی الحال مالک کی آرام اور آسانی کے لیے ایک ایسا آلہ بنایا ہے جسے اپنے ہاتھ سے چہرے پر پھیرنے سے خود بخود حجامت بنجاتی ہے جلد پر صدمہ نہین پہونچتا عمر کا آرام اور مفید چیز ہے قیمت صرف ۱۲

جام جم کہیے اسے یا مہر مبین
یا سمجھیے حیرت ارژنگ چین

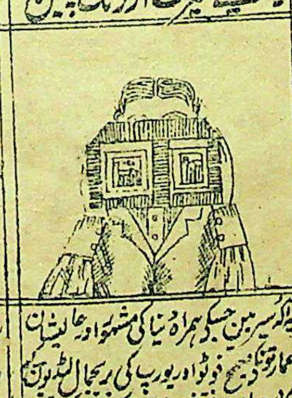

یہ آلہ سحر ہین جسکی ہمراہ دنیا کی مشہور و عالیشان عمارتون کا ذخیرہ فوٹو اور یورپ کی پریجمال لیڈیون کی ایک درجن اصلی نقشے ہین ہیمین کچھ اس حکمت سے شیشے لگائے ہین کہ جب کوئی نقشے کو شیشے کے مقابل رکھکر دیکھیگا تو معلوم ہوگا کہ آپ اسکے پاس ہو بیٹھے ہین

کچھ ضرورت آگ کی ہوتی نہین
خود بخود ہو جاتا ہے روشن چراغ

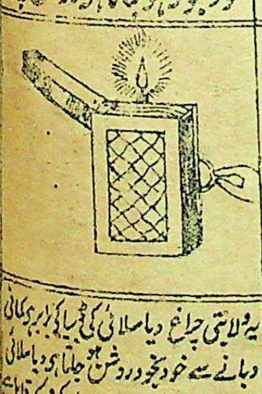

یہ ولایتی چراغ دیا سلائی کی ڈبیا کی برابر ہے کمانی دبانے سے خود بخود روشن ہو جاتا ہے دیا سلائی کی بھی ضرورت نہین جیب مین رکھنے کے قابل ہے اندھیری رات کیچڑ پانی مین اسکا فائدہ اسکی قدر چند معلوم ہوگا قیمت اصلی چراغ (۱۲)

المشتہر سید محمد عبد اللہ عظیم سوداگر کانپور گڑھی والی کوٹھی

پھول کی بجلی ولایت کی بنی

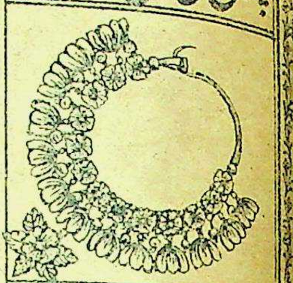

فی الحال ایک نامی موجد نے ولایتی سرخ پھولون کی بجلیان بنائی ہین جنکو پھول برسون کے استعمال سے بھی نہین مرجھاتے حسینون کے لیے یہ خوشنما بجلیان نادر تحفہ ہین قیمت فی جوڑ ۸ر

آلپینین کیا بکار آمد ہین یہ

یہ آلپین نہین کسی تیر کی شوخ چشم کا موقرگان ہے جو دیکھتے دیکھتے ہمین کے کلیجہ مین اوتر جاتا ہی عشاق کے دل کو کمال مرغوب ہوتا ہی یہ آلپین اکثر اوقات کام آتی ہی مثلاً متفرق کاغذات مین لگانیکے لیے اسکی ضرورت ہی فی ہزار ۱۲

پنسل و پرکار یک جا لیجیے

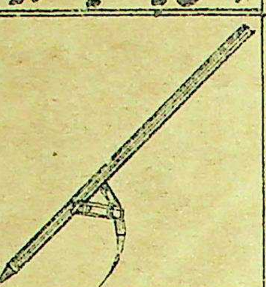

اس پنسل و پرکار کی ضرورت کے مختلف اور ہزارون اوقات ہوتے ہین کیا لطف کی بات ہے کہ ناپتے وقت نشان دیتے جائیے اور بلا دقت باآسانی اس پنسل سے دائرہ کھینچ لیجیے فی عدد عہ ر

گوشت کا اس کل سے قیمہ کیجیے

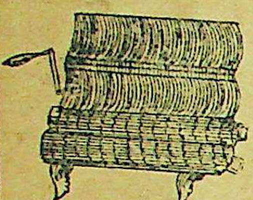

کیسا ہی سخت گوشت ہو اس کل مین چٹکی بجانے مین ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے دیکھنے سے عقل حیران ہوتی ہے کہ کیونکر بنایا ہے اگر اس کل کو دیکھیے تو کہیے کہ کوئی چیز ہے قیمت فی پانچ روپیہ

ہولڈر لکھنے کی یہ نایاب ہین

اس قلم کی خوشنویسی پر گمان ہوتا ہی کہ عجب نہین جو خامۂ ازل بھی ہو اور خط قسمت خوش نصیبون کا اسی سے لکھا گیا ہو بلا اس قلم سے خوش سواد حروف نکلتے ہین ارباب قلم کو اسکی بہت ضرورت ہے فی درجن ۱۲ر

گھڑی کی خوشنما پنسل بھی ہے

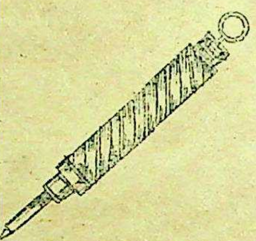

گھڑی کی پنسل گھر مین وقت دیکھکر اگر کسی وقت کوئی بات یاد آئے اور بغرض یادداشت اسکا لکھنا ضرور ہو تو قلم دوات نہونے سے کیا کچھ دقت ہوتی ہی لہذا جہان آپ گھڑی رکھتی ہین وہان یہ خوشنما پنسل بھی رکھیے فی جفت

جرمنی چاندی کی پنسل لیجیے

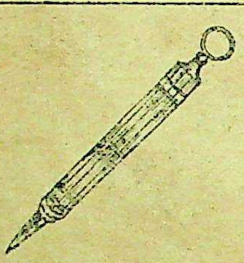

کسی محبوب سیمتن کی گوری انگلیان آپنے ملاحظہ فرمائی ہین یہ جرمن سلور کی پنسل خوبصورتی مین ایسی ہے اور کام ایسا دیتی ہے کہ اور پنسلون سے بدرجہا بہتر ہے خوبی دیکھنے پر منحصر ہے فی عدد عہ ر

قلمدان و صندوقچے چین کے

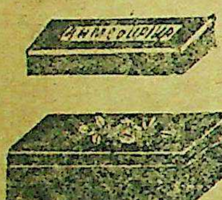

یہ قلمدان اور صندوقچے چین کے صناعون کی عمدہ دستکاری کے نمونے ہین پھول اور بوٹے اس رنگ سے بنائے ہین کہ دیکھکر دل باغ باغ ہو جاتا ہے حقیقت مین حد کی کاریگری کی ہے قابل قدر ہین فی عدد عہ

دواتین ہین یہ کھٹکے دار نادر

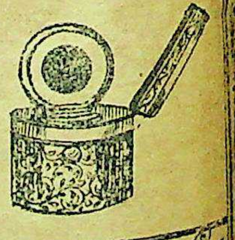

یہ کھٹکے دار دواتین بھی عجیب غریب ہین درحقیقت طلسم کا نمونہ ہین یعنی اس دوات کو ایک جگہہ ذرا سا دبایا اور خود بخود اسکا ڈھکنا کھل گیا اور پھر ذرا دبانے سے ویسے ہی بند ہو جاتا ہے فی جفت عہ ر

ہتّے ہین کاغذ دبانیکے لیے

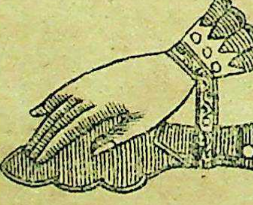

ضروری کاغذات باحتیاط یکجا رکھنے کے لیے لائق موجد نے یہ خوشنما ہتّے ایجاد کیے ہین جس وقت ان ہتون مین کاغذ دبایا جاتا ہے نہایت بھلے معلوم ہوتے ہین فی جوڑ عہ / ۱۲ / ۸ر

کمرہ فوٹوگرافی کا ہے

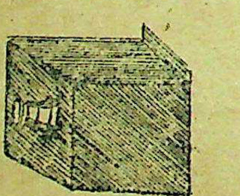

اس فوٹوگرافی کمرہ مین تصویرین نہایت صاف اور خوبصورت تیار ہوتی ہین سے فوٹوگرافی امرا کا تفریح طبع ہے اور غربا کے لیے صورت معاش قیمت فی عدد سات روپیہ

لو یہ قیصر سوپ کا صابون ہے

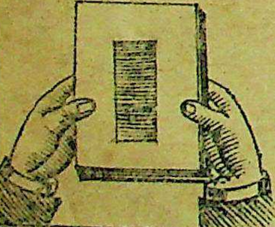

یہ عمدہ صابون چربی کی آمیزش سے بالکل پاک ہے اور خوشبو اسکی بالکل مثل گلاب کے تازہ پھولون کے ہی قیمت فی بکس ۳ ٹکی عہ

ایضاً کیوڑے کا صابون فی بکس عہ

ایضاً لیمون کا " " عہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ سوداگر کانپور نیادالی کوٹھی

سچے کام کی سنہرے زیورات

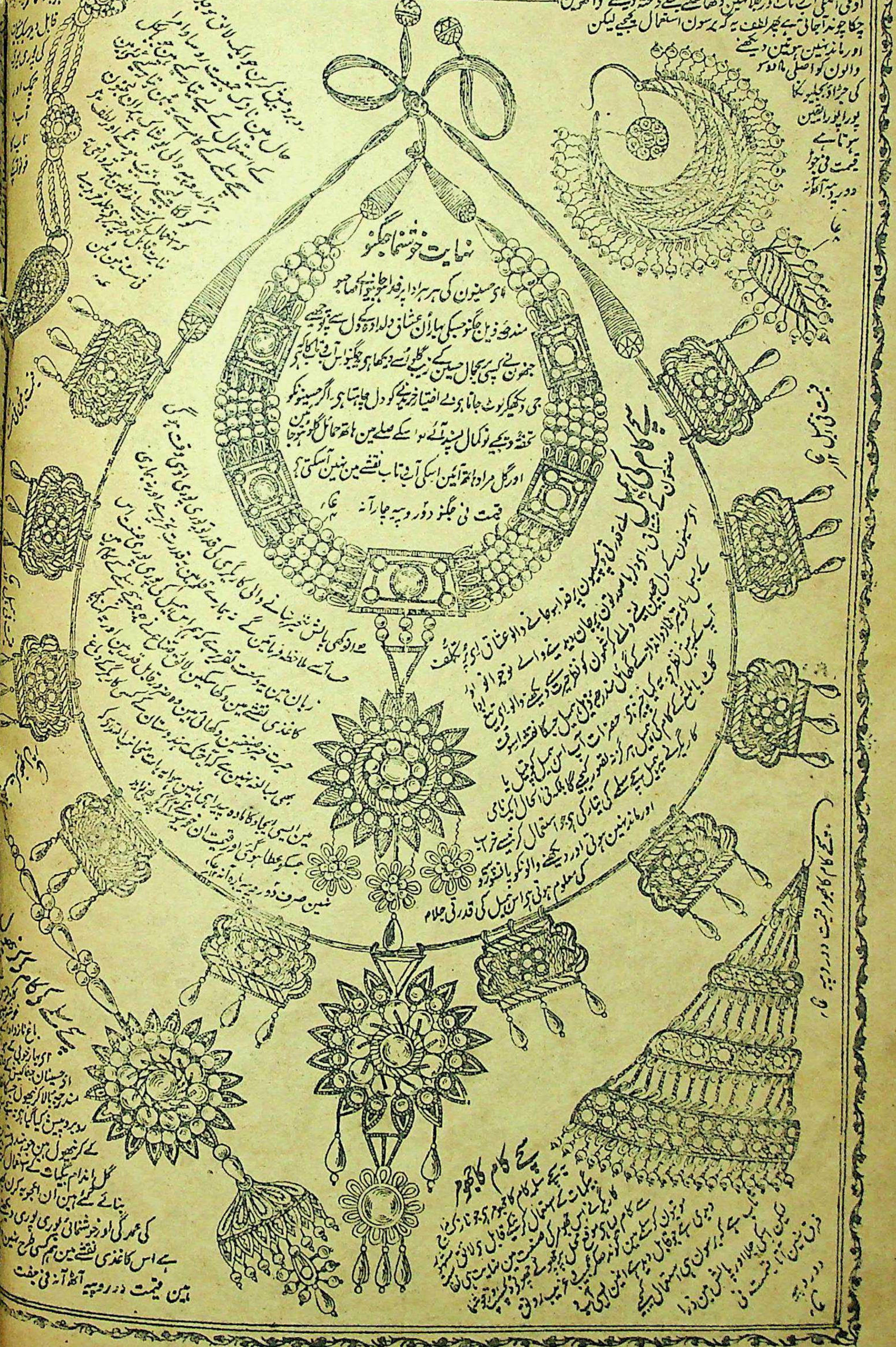

سچے کام کی بجلی مندرجہ بالا نقشہ آپنے ملاحظہ فرمایا سچے سلمے کی کام کی خوشنما بجلیان حال ہی مین ایک نامی گرامی صناع نے ہندوستان کی نفاست پسند بیگمات کے استعمال کی ہین مگر افسوس ہے کہ ہم اس کاغذی نقشے مین اونکی اصلی آب و تاب و رچاؤ نہین دکھا سکتے جنکے دیکھنے سے آنکھون مین چکا چوند آجاتی ہے جسپر لطف یہ کہ برسون استعمال کیجیے لیکن اور ماند نہین ہوتین دیکھنے والون کو اصلی مال و سونے کی جڑاؤ بجلیون کا پورا پورا یقین ہوتا ہے قیمت فی جوڑ دو روپیہ آٹھ آنہ

عہ

سچے سلمے کے کام کے بک بن

ہم تحفتہً تحریر کرتے ہین کہ کوئی مرد و زن [illegible] اعجوبہ خوشنما [illegible] قابل دید [illegible] کی [illegible] چمک اور آب و تاب [illegible] فوراً [illegible]

دو روپیہ [illegible] ایک لائق ہو [illegible] حال ہی مین نادری جمعیت اور سادہ امرا کی [illegible] کے استعمال کے لیے تیار کیے ہین [illegible] [illegible]

نہایت خوشنما جگنو

ای حسینون کی ہر ہر ادا پر فدا ہوجانیوالے عاشقو یہ مندرجہ ذیل جگنو جسکی بہار اُن عشاق دلدادہ کے دل سے پوچھیے جنھون نے کبھی کسی پری جمال حسین کے زیب گلو اسے دیکھا ہے یہ جگنو اس آب و تاب کا ہے کہ جی دیکھ کر لوٹ جاتا ہے بے اختیار خریدنے کو دل چاہتا ہے۔ اگر حسینون کو تحفتہً دیجیے تو کمال پسند آئے اور اسکے صلے مین ہاتھ حمائل گلو ہو جا اور گل مراد ہاتھ آئین اسکی آب و تاب نقشے مین نہین آسکتی ہے

قیمت فی جگنو دو روپیہ چار آنہ عہ

ہے اور کبھی پالش نہ بنانے والی کاریگری کی قدرتی [illegible] ادائی [illegible] جب آپ ملاحظہ فرمائین گے تو ہمارے [illegible] زبان مین یہ بیت تقریر ہے کہ ہم اس ہیکل کی [illegible] کاغذی نقشے مین وہ دکھا نہین سکتے لائق صناع نے [illegible] حیرت خیز صنعتین دکھائی ہین وہ ضرور قابل قدر ہین اور [illegible] بھی مبالغہ نہین ہے کہ آج تک ہندوستان کے کسی کاریگر کے دماغ مین ایسی ایجاد کا مادہ پیدا ہی نہین ہوا [illegible] جسکو عطا ہوئی ہے اور قیمت [illegible] نہین صرف دو روپیہ بارہ آنہ

سچے کام کی ہیکل

او حسینون کی [illegible] پر فدا ہوجانے والے عشاق [illegible] اور [illegible] دیکھنے والے توجہ فرمائیے [illegible] نظر حیرت سے دیکھنے والو [illegible] مندرجہ ذیل ہیکل جسکا نقشہ اسوقت آپ کی نظر [illegible] حضرات آپ اس ہیکل کو پہن کر [illegible] ہرگز تصور کیجیے گا [illegible] نامی کاریگر نے [illegible] سلمے کی تیار کی ہے جو استعمال کرنے سے خراب اور ماند نہین ہوتی اور دیکھنے والون کو [illegible] کی معلوم ہوتی ہے اس ہیکل کی قدرتی جلا

قیمت فی ہیکل ۱۲/ ے

سچے کام کا جھومر قیمت دو روپیہ

سچے سلمے کے کام کے کرن پھول

باغ ناز و ادا ای بہار خوبی کے او حسینان جہان کی مندرجہ بالا کرن پھول جو روبرو [illegible] کیا گیا ہے کے کرن پھول ہین جو ہند [illegible] گل اندام بیگمات کے استعمال بنائے گئے ہین ان اعجوبہ کرن پھول کی عمدگی اور خوشنمائی پوری پوری [illegible] ہے اس کاغذی نقشے مین ہم کسی طرح نہین [illegible] ہین قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ فی جفت

سچے کام کا جھومر

سچے سلمے کے کام کا جھومر جو نازک [illegible] بیگمات کے استعمال کرنے کے قابل [illegible] کاریگر نے اس جھومر کی صنعت مین نہایت ہی [illegible] سچے کام [illegible] موقع [illegible] جھومر [illegible] عجیب رونق دیتی ہے جو قابل دید ہے [illegible] برسون ہی استعمال کیجیے [illegible] اور پالش مین فرق نہین آ [illegible] قیمت فی دو روپیہ

المشتہر سید محمد عبد اللہ [illegible] سوداگران [illegible] بازار [illegible]

خسوف قمر چاند گہن

واقع ۲۳ جون ۱۸۹۹ء مطابق جیٹھ سدی پورنماسی سمبت ۱۹۵۶ بکرمی در جمعہ شمس جوزائی مطالع ۱۳ ساعت ۵۸ دقیقہ اختتام ۱۴ ساعت ۱۶ دقیقہ طالع عقرب ۲۶ درجے۔

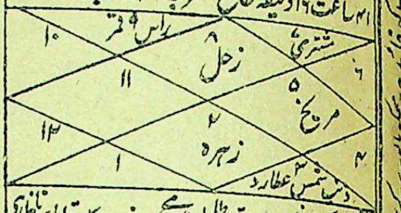

اس خسوف کیوقت زحل در عقرب طالع مین ہے اور زہرہ کا مقابلہ ستی ناظر ہی برج دہم فاہین ہے بیماری و جنگ و جدال فنا اسکا لازمہ ہے جن اشخاص کا طالع برج منخسف ہوگا یا جنکا خانہ ششم مین برج منخسف ہوگا تندرستی کو خطرناک ہے اور جنکا زائچہ سال برج منخسف خانہ ششم مین ہو تو انکو صدمہ دے اور خانہ پنجم کا اولاد کو گزند ہے اور خانہ دہم مین برج منخسف سلطنتی پہلو کو ضرر رسان ہی دفع نحوست بذریعہ استعمال طلسم شرف قمر و شرف شمس ضروری ہی۔ راقم بقا حسین فلکی۔

خسوف قمر چاند گہن واقع ۱۶ دسمبر ۱۸۹۹ء موافق اگہن سدی پورنماسی سمبت ۱۹۵۶ بکرمی در شنبہ شمس قوسی یک درجہ مطالع ۲۳ ساعت ۱ دقیقہ اختتام دوسری روز ۲ ساعت ۱۰ دقیقہ طالع میزان ۲۵ درجے

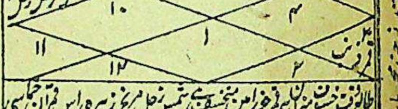

طالع وقت خسوف میزان ہی قمر جوزا مین منخسف ہے شمس زحل مریخ زہرہ راس قران جماسی مقام پر ہی۔ صاحبان طالع قوس و جوزا کو گزند ہی جنکی زائچہ سال و زائچہ پیدایش کا طالع ہشتم دہم ہفتم یا پنجم مین قوس و جوزا ہوگا انکی تندرستی حکومت و زر و اولاد کو گزند پہونچیگا طلسم شرف شمس و طلسم شرف قمر و شرف زحل و شرف مریخ کا استعمال ضروری ہی۔ راقم بقا حسین خان فلکی۔

اشتہار واجب الاظہار

علمی کتابونکی بشارت تصحیح۔ اصح المطابع کی اشاعت تصحیح کہان ہین وہ طالبان علم و ہنر جو کتابونکی غلط اور بدخط چھپنے کی شکایت کرتی ہین۔ واقعی کتاب بغیر صحت اور خوشخطی کے مہمل ہو جاتی ہی خصوصاً عربی۔ فارسی علوم و فنون کی محشی کتابین تو کثرت اغلاط کے سبب بالکل ستیاناس ہو گئین کیون ہوئین کہ نہ صاحب مطبع کو نظم و نثر کی کامل استعداد نہ مصحح کو عربی فارسی کی تصحیح کا کافی سواد پھر کیونکر تصحیح ہو پس خاص کر اس شکایت کے دفعیہ کے لیے مطبع اصح المطابع قائم کیا گیا ہی جسمین بخوبی انتظام ہی نمونہ منگا کر دیکھ لیین۔ الراقم محمد عبد العلی مہتمم مطبع کوچہ محمود نگر لکھنؤ

انتخاب

تعریف فضول۔ مدح عبث۔ آپ خود منگا کر دیکھ لیین۔ اس رسالے کے مہتمم حضرت خورشید لکھنوی ہین کچھ تو ایسی بات ہی کہ یورپ تک جاتا۔ بلکہ بعض سوسائٹیون مین ترجمہ ہو کے پڑھا جاتا ہے۔ ایک جزو پر اساتذہ کا پھڑکتا ہوا کلام منظوم۔ اور دوسرے جزو پر علمی۔ اخلاقی۔ تاریخی۔ عشقی۔ مضامین کا ناول ہوتا ہے۔ جولائی ۱۸۹۸ء سے ہندوستان کا مشہور واقعہ۔ مرہٹون اور احمد شاہ ابدالی کی جنگ کا حال بطور ناول شائع ہو رہا ہی۔ قیمت عام ہر دو حصہ ڈھائی روپیہ عکر فی حصہ سوا روپیہ عہ مع محصول ڈاک ہی۔ نمونے کے پرچے کی چار آنہ

سلطان۔ راز۔ یہ دونون ناول خاص خورشید لکھنوی کی تصنیف ہین پہلے کی قیمت ۸ر دوسرے کی ۱۲ر ہے دیکھیے گا تو پھڑک جائیے گا

المشتہر

سید یعقوب علی آہ منیجر انتخاب لکھنؤ۔ پاٹا نالہ

دیکھیں سب سے پہلے کون پڑھتا ہے

زلف لیلے۔ مشہور و معروف الف لیلی کی طرز کا ناول ہے۔ غنچہ ناز شہزادی کشمیر کا دو دن تک متفکر ہو کر ہزار ہا شہزادونکو مایوس رکھنا اسکا مطلب پھر نئے لیلے دل بھر دینے والے جادو خیز قصونکا آغاز ہارون رشید ابوالقاسم۔ ماہرخ غفور بلقیس خدیو مصر وغیرہ وغیرہ کے وہ دلچسپ حیرت انگیز اور باتھیو قصے کہ آدمی کہتا اور سنا ہی کرے نتیجہ سحر بیانی منشی دوارکا پرشاد صاحب۔

قیمت نہایت ارزان ہی فی جلد صرف عہ

ناوک حسرت۔ ایک اچھوتا اردو اور خیال ناول جسمین اپنا زمانہ کی بدسلوکیون اور زمانہ کی ستم شعاریونکی ایسی دلگداز تصویر کھینچکر دکھائی ہی جسپر نظر پڑتے ہی بیساختہ کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہی مصنفہ سید عاشق حسین عاشق لکھنوی قیمت صرف ۱۰ر

تاثیر۔ یہ ایک نئے خیال نئے ڈھنگ اور دلکش واقعات کا نادر مرقع جسمین مزے کے ساتھ ہی کچھ ابن ملا کا اثر اسکے جادو نگار مصنف نے کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہی کہ ادھر آپنے کتاب ہاتھ مین لی اور آنکھیں اسکے صفحونکی طرف جم گئین پھر ممکن کیا کہ بے ختم کئے ہوے آپکا جی اور ہاتھ سے رکھنے کو چاہے۔ مصنفہ القادر قیمت ۸ر

نور جہان۔ اسکے پیارے نام ہی سے آپ سمجھ سکتے ہین کہ کس رنگ کا ناول ہے۔ خاص لکھنؤ کی پاک اور شستہ زبان مین یہ ناول لکھا گیا ہی۔ اسکی زبان اور روزمرہ کی خوبیوں پر یقیناً سب اتفاق کرینگے کہ یہ ناول آپ ہی اپنا نظیر ہے اسمین زمانہ کی نشیب فراز کا سچا فوٹو اور اصلی تصویرین دکھلا کر نہایت کامیابی کے ساتھ ثابت کیا گیا ہی کہ اس ناولکے سین نایاب اور مضامین نازک ہین کہ لوگ کلیجہ تھام لینگے قیمت عہ

ناخوانده مہمان۔ یہ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے جسے ہندوستان کے مشہور ناولسٹ سید عاشق حسین صاحب نے ترجمہ کیا ہی نہایت عمدہ ہی قیمت عہ علاوہ اسکے اور بہت سے ناول ہین ہماری فہرست منگا کر دیکھ لیجیے۔ المشتہر اجمی لال بک سلر لکھنؤ چوک

قاعدہ دریافت غالب و مغلوب

یہ قاعدہ سکندر نامہ مین بھی درج ہے اور لکھا ہے کہ سکندر کا اسی پر عملدرآمد تھا۔

جب دو شخصون مین باہم نزاع یا جنگ ہو جاے یا مقدمہ عدالت مین دائر ہو جاے یا طالب و مطلوب مین باہم ناموافقت ہو جاے تو اس قاعدہ پر عمل کرنے سے یہ معلوم ہو جاویگا کہ کون شخص غالب ہوگا اور کون شخص مغلوب **قاعدہ** طالب و مطلوب کے نام کے اعداد بطریق ابجد نکالکر علیحدہ علیحدہ ۹ پر تقسیم کرو جسقدر اعداد طالب و مطلوب کے باقی رہین انکو جدول مین ملاحظہ کرو پس دونون مین جس شخص کے نام کا عدد غالب ہوگا وہ شخص غالب اور حریف مغلوب۔ **جدول غالب و مغلوب**

اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب
۱-۱	طالب	۲-۲	مطلوب	۳-۳	طالب	۴-۴	مطلوب	۵-۵	طالب	۶-۶	مطلوب	۷-۷	طالب	۸-۸	مطلوب	۹-۹	طالب
۱-۲	۲	۲-۳	۳	۳-۴	۴	۴-۵	۵	۵-۶	۶	۶-۷	۷	۷-۸	۸	۸-۹	۹		
۱-۳	۱	۲-۴	۲	۳-۵	۳	۴-۶	۴	۵-۷	۵	۶-۸	۶	۷-۹	۷				
۱-۴	۴	۲-۵	۵	۳-۶	۶	۴-۷	۷	۵-۸	۸	۶-۹	۹						
۱-۵	۱	۲-۶	۲	۳-۷	۳	۴-۸	۴	۵-۹	۵								
۱-۶	۶	۲-۷	۷	۳-۸	۸	۴-۹	۹										
۱-۷	۱	۲-۸	۲	۳-۹	۳												
۱-۸	۸	۲-۹	۹														
۱-۹	۱																

مثال

ہم دریافت کرتے ہین کہ اسپین امریکا مین کون غالب ہوگا بحساب ابجد دونون کے اعداد نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ امریکا کے عدد ۲۷۲ ہین انکو ۹ پر تقسیم کیا ۲ باقی رہے پھر اسپین کے عدد کو شمار کیا ۸۷ حاصل ہوے انکو ۹ پر تقسیم کیا ۶ باقی رہے چونکہ امریکا کے ۲ عدد اور اسپین کے ۶ عدد باقی رہے اسلئے ہمنے جدول غالب و مغلوب مین عدد ۶ و ۲ کو ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ۲ غالب ہین ۶ پر لہذا امریکا غالب ہے اسپین پر واللہ اعلم بالصواب

اشتہار مفید عام جن صاحبونکی اولاد ضائع ہو جاتی ہو

یعنی جن عورتونکا دو ماہ یا تین ماہ یا پانچ ماہ یا زیادہ کا حمل گر جاتا ہو یا اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو یا مرا لڑکا پیدا ہوتا ہو یا اسوقت حمل موجود ہو تو وہ ہمسے بذریعہ خط کتابت کے کہہ سکتے ہین انشاءاللہ تعالیٰ بذریعہ عمل و تعویذات و بخورات و تصدق وغیرہ دفعیہ کیا جاویگا کہ جسمین فرزند دراز عمر پیدا ہو اور ضائع نہو اور اسکی اُجرت و محنتانہ و مصارف بخورات بعد پیدا ہونے اولاد کی جو میعاد کہ مقرر کیجاویگی لیا جاویگا لیکن اسکی مضبوطی پہلے اُن صاحب کو کر دینا ہوگی یہ عمل ہمارے خاندان مین مدت دراز سے برابر اسوقت تک سلسلہ وار مستقل ہوتا چلا آتا ہے اور ہمکو بھی اجازت حاصل ہے اور میرے پاس بڑے بڑے امرا و روسا کے سارٹیفکیٹ موجود ہین جو صاحب چاہین منگاکر دیکھ لین۔

المشتہر
سید نادر حسین خان منجم ہند خلف سید نوازش علیخان
نقوی خراسانی منجم ہند شہر لکھنؤ۔ محلہ سبحان نگر

رفاہ عام

جو صاحب علم رمل یا نجوم کے قاعدہ سے کوئی سوال یا کسی امر اہم کی بابت دریافت کرنا چاہین وہ مبلغ ایکروپیہ کے ٹکٹ بذریعہ خط روانہ کرکے مولوی عبدالحق صاحب رمال و منجم کانپوری ساکن بازار رام نرائن سے دریافت کر سکتے ہین۔ انشاءاللہ مستفسر جواب باصواب پاویگا۔

الراقم سید محمد عبداللہ علم پروپرائٹر جنتری ہذا

نیا کرشمہ یعنی ماہواری رسالہ

یہ ماہواری رسالہ مارچ سنہ ۱۹۰۸ء سے نکلنا شروع ہوا ہے چھ پرچے ابتک اسکے نکل چکے ہین پہلے ناول سے ہمارا چند خریدار اسکے ہوگئے ہین اب جو نئے حضرات اسکے خریدار ہونگے انکو یہ چھون پرچے شروع قصے سے بھیجکر ماہ بماہ پرچہ بھیجا جایا کریگا۔ قیمت اسکی پیشگی ایکروپیہ سالانہ مع محصول ڈاک ہے بغیر وصول زر قیمت کے یہ پرچہ کسی صاحب کو نہ بھیجا جائیگا اگر خریداری اسکی منظور ہو تو ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر فوراً روانہ فرمایئے ماہ بماہ یہ پرچہ آپکی خدمت مین پہونچتا رہیگا نمونہ کا پرچہ ۱/ کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے اسکی اشاعت بفضلہ تعالیٰ پانچہزار تین سو ماہوار ہے جن صاحب کو اسمین اشتہار چھپوانا ہو وہ اسے منگاکر قواعد ملاحظہ فرماوین

مفت جو مہربان اپنے شہر کے معزز رؤسا و تاجران کے ایک سو نام صحیح مع پورے پتہ کے صاف خوشخط بھیجینگے یا متعلق مضامین علمی جنتری کوئی عمدہ تجویز پیش کرینگے اُنکو سال بھر تک ماہواری رسالہ مفت بھیجا جائیگا۔ راقم سید محمد عبداللہ علم

پریس ہمنے اپنے مطبع کو علما پریس کے نام سے موسوم کیا ہے جسکا پہلا کام یہ جنتری ہے جو آپکے پیش نظر ہے یہ مطبع اس اصول پر قائم ہوا ہے کہ اسمین کام اگر مشہور مطابع سے عمدہ نہو تو برابر بھی نہو پس جن صاحب کو جو کام چھپوانا ہو بذریعہ خط مشتہر سے معاملہ طے کرلین۔ **المشتہر** سید محمد عبداللہ علم سوداگر و مالک علما پریس و جنتری ہذا

کانپور کی مشہور عالم علمی جنتری سنہ ۱۹۰۹ء

علمی جنتری سنہ ۱۹۰۹ء نے مثل آفتاب اُفق مشرق سے نمایان ہو کر نہ صرف اپنی دلفریب جلوہ آرائیون سے منتظر اور قدردان نگاہونکو خیرگی بخشی ہے بلکہ اُسکی مقبولیت اور کثیر التعداد اشاعت نے اسبات کا کامل ثبوت دیدیا ہے کہ موجودہ اشاعتون کے اعتبار سے آج ہندوستان مین اس سے زیادہ شائع ہونیوالا کوئی رسالہ کوئی کتاب۔ کوئی جنتری۔ کوئی اخبار۔ کوئی گلدستہ نہین ہے یہ علمی جنتری مثل اُن معمولی جنتریونکی ہرگز نہین ہے جسکے اوراق صرف تاریخ بینی کی ضرورتون کے وقت اُلٹے جاتے ہین بلکہ یہ جنتری اُن بیش بہا اور دلچسپ مضامین کا مرقع ہے جو بغرض ضرورت اور بلا ضرورت علمی مذاق رکھنے والون کو روبرو آئینے کیطرح مقابل رکھنے کی عادی ہے اسوجہ سے ہندوستان کے تجاران فہمی ہمکو اس امر کی باور کرلینے مین ذرا بھی تامل نہونا چاہیے کہ جو اشتہارات اسمین طبع ہونگے وہ قطع نظر وقعت سے دیکھے جاینگے ہر وقت اہل ضرورت کی پیش نظر رہ سکینگے اور جو بیش بہا منافع انکو اس کثیر الاشاعت جنتری مین تجارتی اشتہارات طبع کرانیسے ہوگا اُسکا اندازہ خود تجربہ انھین بتادیگا۔ لہذا جو صاحب علمی جنتری مین اشتہار دیکر امید سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہین وہ مندرجہ ذیل نرخ قطعی کے پابند ہوکر اپنا اشتہار ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء تک مع زر نقد بھیجدین۔ (مندرجہ ذیل نرخ مین کسیصورت سے کمی نہوگی)

پورا صفحہ تقطیع ۲۲-۲۹ جسمین ۳۱ سطرین اور ۳ کالم ہونگے [illegible]
دو کالم کے لیے ،، ،، ،، ،، ،، ،، ،، ۳۰
ایک کالم کے لیے ،، ،، ،، ،، ،، ،، ،، ۲۰

المشتہر سید محمد عبداللہ علم سوداگر و پروپرائٹر علمی جنتری کانپور

البرامکہ

اردو مین یہ سب سے پہلی کتاب ہے جسکو مولوی محمد عبدالرزاق صاحب مولف کتاب البرامکہ ہیڈ ماسٹر میونسپل بورڈ کانپور نے نہایت محنت و تحقیق سے خلیفہ ہرون الرشید عباسی اور اُسکے نامور وزرا یحیی۔ فضل۔ و جعفر برمکی کی مفصل سوانح عمری بڑی محنت سے لکھی ہے۔ عربی۔ فارسی۔ تاریخ ادب اور اخلاق کی مستند کتابون سے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے علاوہ تفصیلی واقعات مذکورۂ بالا ہیرو وزرا کے اسباب زوال برامکہ اور جعفر و عباسہ (ہمشیر خلیفہ ہرون الرشید) کی شادی کے غلط واقعے کی تحقیقات اس کتاب کا خاص موضوع ہے۔ کل کتاب تین حصون پر ۲۷ جزو مین ختم ہوئی ہے اور کاغذ سفید چکنا درجہ اعلیٰ کا تقطیع ۲۰-۲۶۔ تصویر جعفر برمکی مطلا جلد خوبصورت مطبوعہ نامی پریس کانپور قیمت مع محصول ڈاک (عہ سا) روانگی بذریعہ ویلیو۔ درخواست مین جنتری کا حوالہ ہونا چاہیے۔ **المشتہر** سید محمد عبداللہ علم سوداگر و مالک جنتری

(پتہ کتابون کے ملنے کا) نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان نمبرہ سے شروع

شماتت ہمسایہ

اس ناول مین دکھلایا گیا ہے کہ جن داغون مین حبتن کا سودا آگیا ہے وہ کیونکر اپنے خاندان کو تباہ کرتے ہین قابل دید ناول ہے زیادہ تعریف لکھنی فضول ہے قیمت ایک روپیہ عہ

مکمل ومفصل کارروائی فیصلجات مقدمہ نواب مہدیحسین صاحب

اس مشہور ومعروف دلچسپ مقدمہ سے متعلق تمام کاغذات اظہار گواہان دستاویزات وغیرہ جو فریقین نے بمقام حیدرآباد ولکھنؤ بارہ بنکی پیش کیے عدالتی کاغذات سے ترجمہ ہوکر چھپی ہین اس مقدمہ کے دیکھنے سے ہو بہو عدالت کا نقشہ مقدمہ کا سمان آنکھون کے سامنے پہر جاتا ہے یہ عجیب لطف کا مقدمہ ہوا ہے جسکی خوبی یہ ہے کہ ابتدائی مقدمہ کو جو شخص دیکھے بغیر ختم کیے کتاب ہاتھہ سے چھوڑنے کو دل نہ چاہے قیمت ہر سہ حصہ سعہ ر

فغان دہلی مع غدرنامہ شہر آشوب

ےشہ کے غدر کا حال اسمین مفصل نظم میں درج ہے قیمت ہ ر

طلسم سلیمانی حصہ اول

اسمیں چودہ ۱۴ رسالہ ہر علم وفن کے ہیں اور فالنامہ مجرب کئی قسم کے ہیں علاوہ بریں ایک رسالہ حرام حلال چرند پرند معہ تاثیر وخاصیت ہے قیمت ۸ ر

طلسم سلیمانی حصہ دوم

یہ ایک رسالہ تعویذات حب میں مشرطیہ صاحب مصنف مجرب آزمودہ مصنفہ مولوی ممتازالرحمن صاحب قیمت ۳ر

گلزار سرور - شرار عشق - نشتر نشہ نثار

مجموعہ تصنیفات سرآمد فصحای جہان دبیر اعجاز بیان رونق بخش متاع سخن - زندہ کن مضامین کہن موجد طرز رنگین بیانی عالی فکر عدیم المثال لاثانی مشہور نزدیک ودور جناب میرزا رجب علی بیگ صاحب سرور **گلزار سرور** اس میں بیان شاہنشاہ روح وعشق کی رزم کا ہے اور دل وحسن کی فریفتگی وبزم کا ہے **شرار عشق** اسمیں بیان ذکر سارس کی محبت کا نر کا مارا جانا مادہ کا آتش عشق سے جلکے ستی کا ڈھنگ دکھانا **نشتر نشہ - نثار** اس میں بیان ترانہ نشاط افزای شادی شاہزادہ ویلز ولیعہد انگلستان ونغمہ ترک سواری مہاراجہ بہادر بنارس - درج ہے -

نغمہ دلکش

علم موسیقی کے طلبگار وگانے پر مٹے ہوئے دوڑو چلو اوراس گوہر گرانبہا کو ہاتھوں ہاتھ خرید لو ورنہ پچتاؤ گے قیمت صرف ۸ ر ہے

ناول جگر خراش.

یون تو فی زمانہ حشرات الارض کی طرح بہت ہی سے ناول نکل پڑے ہیں اور ہر طرف اسی کا ذوق شوق ہے لیکن ایسے ناول بہت کم دیکھنے میں آئیں گے جو علاوہ پرمذاق ہونے کے کوئی کار آمد نتیجہ بھی پیدا کرے - اب ہم نے شایقان کے لئے جدید نادر چھاپا ہے اسمیں پر لطف اور بامذاق مضامین اور دلچسپ قصہ ہونیکے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ زبان اُردو کی کیفیت - اس کے محاورے ضرب المثلیں خصوصًا قلعہ معلی کی بیگموں اور شاہزادوں کی گفتگو - سہیلیوں - قلماقنیوں - خدمتگاروں وغیرہ کی بابت دو بدو بات چیت کیونکر تھی اور اُردو کے محاورے کیا ہیں - اس ناول دلچسپ میں ہم خرما وہم ثواب دونو باتیں ہیں قصہ بھی دیکھئے اُردو زباندانی بھی سیکھئے باانیمہ خوبی قیمت صرف ۶ ر مقرر ہے +

مثنوی اعجاز رقم یعنی خمسہ مثنوی میر حسن

مصنفہ شاعر نازک خیال ناظم بے مثال جناب حکیم قطب الدین متخلص بہ باطن یہ بات تو ضرب المثل ہے کہ میر حسن کی مثنوی جیسی ہے آیندہ ایسی نہوئی ہے اور نہ ہوگی - اُسپر حکیم صاحب موصوف کا مصرع لگانا کیسا کچھ لطف دیتا ہے عاشق مزاج اور فن شعر کے ذایقہ چشوں کی جان ہے - باریک بینی اور نازک خیالی کو ختم کردیتا ہے قیمت ۸ ر

کلیات فقیر

عاشقان رسول خدا - عارفان حق آگاہ کو مژدہ ہو کہ ان ایام میمنت فرجام میں جناب مولوی محمد حسین صاحب فقیر کا کلیات فقیر در مدح بشیر ونذیر تیار ہوگیا ہے - ایک ایک مصرع سے بوے محبت رسول پیدا ہے - ایک ایک شعر سے تعریف اصحاب ہویدا - حالت جس کو کہتے ہیں وہ اس دیوان میں بھری ہے علاوہ ازین زور کلام بھی دکھلا دیا ہے قیمت عصر

تنویر القلوب ترجمہ اُردو ضیاء القلوب

اسمیں اذکار واشغال ومراقبات خاندان عالیہ چشتیہ صابریہ قدسیہ اور خاندان نقشبندیہ وقادریہ کے ضیاء القلوب سے برعایت الفاظ ترجمہ کرکے بایں طور درج کیا ہے کہ کتاب کے دو کالم لئے ہیں - ایک مین تین کتاب اور دوسرے میں اسکا ترجمہ - یہ کتاب جو حقیقت سے آگاہ اور طریقت سے ماہر کرنیوالی ہے اہل تصوف اور سالکان طریقت کے واسطے عجیب وغریب نعمت ہے قیمت ۶ ر

(مجربات بوعلی سینا معروف بہ تحفۃ العاشقین بالتصویر) یہ کتاب وہ نایاب زمانہ ہے جسکو ایک نظر دیکھنے سے پیر فانی بھی لطف نوجوانی اُٹھا سکتا ہے یہ کتاب تین بزموں پر منقسم ہے - پہلی بزم میں ایک ساغر اور چھ صراحیان ۵

۵ دوسری بزم میں ایک جلوہ اور پچیس لذتیں تیسری بزم میں ایک سائش اور تین صحبتیں تحریر ہیں غرضکہ یہ کتاب اپنی خوبی کے باعث [illegible] فرحت بہری ہے قیمت صرف عصر بالتصویر عمر تصاویر رنگین [illegible]

رسالہ فن باغبانی

اس رسالہ میں باغبانی کے جملہ امور کو نہایت خوبی سے بیان کیا ہے - زمین کے درست کرنے - تخم ریزی اور شاخ و پیوندگان وغیرہ غرضکہ جو جو اس فن کے متعلق باتیں ہیں تمام وکمال بیان کی ہیں نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت ۱ر

آفتاب داغ

یہ بھی مصنف صاحب مسبوق الذکر کی تصنیف ہے اسکی نازک خیالیاں دریردہ چھیڑ چھاڑ عاشق و معشوق کے باہمی رمز کنایات - معشوق کی بے پروائی اور عاشق کی بیتابی ہجرت اور وصلت کے مضامین کو ہر ایک شعر میں اس عمدگی سے ادا کیا ہے - کہ پڑھنے والا ہر شعر پہ پھڑک جاتا ہے قیمت ۱۲ار

فریاد داغ مثنوی داغ کی ہے قیمت عہ

کشف المبہم معانی المسلم

یہ دین کی کتاب علم اصول میں لاجواب ہے اور انفراج دقایق وحقائق مسائل اصول مین باصواب - چونکہ اکثر طلبہ کو مسلم کے پڑھنے میں بڑی دقت پیش آتی تھی اور اس سے پیشتر جو نسخے چھپے تھے وہ نہایت غلط اور مسخ تھے اب اسکو نہایت تصحیح کے ساتھ چھاپا گیا ہے - یہ کتاب علم اصول میں ایسی مشرح اور حاوی ہے کہ اسکے آگے پھر دوسری کتاب کی ضرورت نہیں طلبہ کو چاہیے کہ بجان ودل اسکی خریداری فرمائیں قیمت عہ

سراج السالکین ترجمہ منہاج العابدین

اس لاجواب کتاب کی جسقدر تعریف کی جائے کم ہے اسے موج دریاے حقیقت کہیے یا گوہر درج طریقت - سر مکنون معرفت نام رکھیے یا در مکنون کرامت - جس طرف التفات کیجیے کلمات کی قمریاں جو نبار بین السور پر اور بلبل الفاز سطور کی شاخوں پر چہچہا رہی ہیں - ہر نقطہ جذب دل کے لئے مقناطیس ہے - ہر ایک حرف بذات خود جوہر نفیس ہے اور کیوں نہو اسمیں ذکر عبادت خداوندی ہے جس سے انسان کو دارین میں سربلندی ہے باینہمہ قیمت بہت کم ہے یعنے فی جلد ۹ر

کلمات طیبات

اسمیں مکتوبات حضرت پیران پیر غوث الثقلین - ملفوظات ومکتوبات حضرت میرزا مظہر جانجاناں شہید اور حضرت قاضی ثناءاللہ پانی پتی وحضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ و حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی مع ترجمہ رسالہ اسرار العارفین درج ہیں ان مکتوبات کے دیکھنے سے گم گشتگان راہ کو طریقہ سلوک وطریقت و رشتہ معرفت سے تمام وکمال آگہی ہو جاتی ہے جو باعث نجات و ثمرجات سرمدی ہے اہل تصوف کے لئے نہایت کار آمد ہے قیمت عہ

دیوان رونق سخن

یہ دیوان اسم بامسمی رونق دیوان سخن ہے اور کیوں نہو جناب جامع الکمال شاعر نازک خیال اعنی حضرت والا رفعت معالی جناب نواب محمد احمد علی خاں صاحب بہادر المتخلص بہ رونق تلمیذ حضرت ظہیر دہلوی کا کلام بلاغت نظام ہے - اسکی تعریف میں بجز اسکے اور کیا کہا جائے کہ انور و ظہیر داغ و مجروح و راقم وغیرہ جیسے شعرائے بلند پایہ کی اسپر تاریخیں اور تقریظیں موجود ہیں بھلا جب ایسے ایسے گرامی گوہران تاج سخنوری اور گرانمایگان کان نکتہ پروری اسکی تعریف میں رطب اللسان ہوں تو اسکی تعریف میں اور کیا کہا جائے قیمت صرف عاؔ

تفسیر ابر کرم

مصنفہ مولانا مولوی حافظ امیر الدین احمد صاحب واعظ جامع دہلی - اس تفسیر کو مولانا صاحب نے نہایت شرح وبسط کے ساتھ لکہا تمام آیتوں کا شان نزول اور اسکی تفسیر جو کچھ احادیث صحیحہ معتبرہ سے ثابت ہوئی ہے اہل اسلام کو چاہیئے کہ اس گوہر بے بہا کو بجان و دل خرید فرمائیں قیمت ۱۲ار

تفسیر عزیزی پارہ عم معہ تفسیر سورہ فاتحہ

اس تفسیر کو مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی نے ایسے عمدہ طور پر لکھا ہے کہ جملہ دقائق ونکات و رموز آیات کو کسی جگہ نہیں چھوڑا - اور جس آیت میں کسی قصہ کی طرف تلمیح یعنی اشارہ نہیں ہے اُن قصوں کو بھی نہایت واضح طور پر لکھا ہے اور اکثر اسورات کو جو بظاہر شبہہ پیدا کرتے ہیں اور مخالفین اُس پر اعتراض کرتے ہیں اُنکو علم معقول و منقول سے حق ثابت کر دیا ہے پہلے یہ تفسیر فارسی زبان میں تھی اب اسکا سلیس اُردو زبان میں ترجمان آیات خوشخط وعمدہ چھاپا گیا ہے

تفسیر موضح القرآن

اس تفسیر کی سات جلدیں ہیں شاہ صاحب موصوف نے جملہ کتب تفاسیر کو کچھ نہ کچھ تفاسیر کا خلاصہ مضمون اسمیں درج کیا ہے اور احکامات تنسیخ اور آیات بینات اور متشابہات اور حروف مقطعات وغیرہ کو اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ باید شاید قیمت للعہ فی جلد

تفسیر قادری اُردو

یہ ترجمہ سلیس اُردو زبان میں نہایت عمدہ دو جلدوں میں چھپا ہے یہ اُسی تفسیر حسینی کا ترجمہ ہے جسکی خوبیاں شایقین تفاسیر کے دل پر نقش ہیں قیمت للعہ

(گلزارِ داغ) مصنفہ شاعر شیریں مقال بلبل ہندوستان نواب مرزا خاں صاحب دہلوی) یہ اُستاد زمانہ کا دیوان ہے جو اپنی نازک خیالی و شیریں مقالی اور فصاحت و بلاغت میں مشہور ہے - اب آپ سمجھ لیں کہ ایسے شخص کے کلام میں کیا کچھ لطف ہوگا - رنگین خیال رنگین مزاج اور فصاحت کے شایقوں کی جان ہے قیمت عہ

قصہ گل ہرمز

یہ نایاب قصہ جسمین شاہزادی گل کا ہرمز پر اور ہرمز کا گل پر عاشق ہونیکا بیان ہے اور اس عشق ناپیدا کنار کا جوش شہزادے کو کہان سے کہان لیگیا کس کس سے لڑایا کس کسکی منتین کین۔ کون کونسی بلائین پیش آئین۔ کیسی کیسی مصیبتین اٹھائین۔ انجام کار ایک جنگ عظیم کا سامنا ہوا۔ جب خدانے مظفر و منصور کیا تب جام وصلت نوش کیا۔ مضامین مذکورہ کو مقفا مسجع اور رنگین عبارت مین اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسکو ہر شخص سمجھ سکے کوئی لفظ مشکل نہین ایسا پرلطف قصہ ہے کہ بغیر ختم کیے چھوڑنیکو جی نہیں چاہتا قیمت …۶۰ر

طلسم ہوش افزا دفتر اول

شاہزادہ نورالزمان کی پیدایش۔ ابتدائی مرحلات شکست جادوگران۔ کافران حسن و عشق کے دلچسپ کرشمے۔ عیارون کے ہنسانے والے تماشے جنگ و محاربہ کا بیان۔ غرض بالکل سمان باندھ دیا ہے من تصنیف سرتاج داستان گویان ناشر طبق اللسان واقف اسرار خفی و جلی میر باقر علی قیمت صر؍۱۲

قصہ ممتاز

اس فسانہ عجیب و قصہ دلچسپ کی تعریف کرنا ایسا ہے جیسے آفتاب کو آئنہ دکھانا۔ ہم اسکی نسبت سوائے اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین کہ مرزا انور ظہیر نے اسکا ترجمہ کیا اور پھر عزیز جیسے ناظم باکمال نے صحیح کیا اور سرآمد شعرائے زمان جناب نجم الدولہ دبیر الملک مرزا نوشہ صاحب غالب دہلوی نے اصلاح کی اور بعدازان حکیم احسن اللہ خان صاحب کی نظر سے گذرا۔ ممتاز کا بطلب ملکہ بے نظیر عجائبات زمانہ بہم پہنچانا۔ بوقلموں جادوگر کی لڑائی پھر شادی کی کیفیت غرض کہانتک تعریف کیجائے قیمت عہ

انگلستان کا کچا چٹھا

ایک انگریزی نادر معنی خیز ناول ہے بہ جان بل اینڈ ہز آئی لینڈ کا بامحاورہ ترجمہ جسمین انگلستان کی طرز معاشرت۔ تمدن اخلاق اور رہایش وغیرہ کو بڑے دلچسپ پیرایہ مین لکھا ہے مصنف چونکہ ایک فرانسیسی ہے لسنے حرف اور ذم دونون پہلوؤن کو لیا ہے اور جو باتین خوشنما پردون مین چھپی ہوئی ہین انکو آئینہ کیطرح ظاہر کردیا ہے جو حضرات یوروپ جانا چاہتے ہین وہ اسکا ضرور مطالعہ کرین اور جو مان باپ اپنی اولاد کو ولایت بھیجنا چاہین وہ ضرور کرا دائل عمری سے انکو دکھائین قیمت فی جلد ۸ر

مہر جیا

ایک ہندو لیڈی کی سرگذشت اوائل عمری سے تا دم مرگ جو جو سوانح جانگداز و وقائع دلچسپ ہندو عورت پر گذرے ہین اسکو نہایت عمدہ طرز سے لکھا ہے کتاب کیا ہے ہنود کی طرز معاشرت کا آئینہ ہے جو رسم چاہو اسمین دیکھ لو جس قاعدہ کی ضرورت ہو اسمین ڈھونڈ نکالو۔ عمدہ پیرایہ مین صغرسنی کی شادی کے نقصان نابالغ لڑکی کا خسرال میں گذارہ۔ خاوند کی حرکات جوانی کا عالم۔ عزیزون کا مرگ۔ میکے کی آمد و رفت ساس نندون سے لڑائی اور بڑے بڑون مین بگاڑ۔ ناتعلیم یافتہ مان باپ کے ہاتھ سے اولاد کی پرورش اور اسکے نقصان نے یہ جو عالم جوانی مین پہل لائیکے بامحاورہ اردو مین بیان ہین قیمت ۳ر

تعظیم التورات

عیسائی لوگون سے مناظرہ کرنیوالون کے لیے ایک مفید کتاب ہے جسمین انجیل اور توریت کی تحریف کی بابت بہت کچھ لکھا ہے اور نیز ان برائیون کی جو دینداری کے پردے مین انسے سرزد ہوتی ہین سچی تصویر دکھائی گئی ہے۔ اس کتاب کا دیکھنے والا کسی عیسائی سے مذہب کے بارہ مین دبکر نہین رہ سکتا اور نہ اسکو کوئی مفر بند کر سکتا ہے قیمت ۱ر

خطوط

درمیان مسٹر ہیوم جنرل سکرٹری نیشنل کانگرس اور لارڈ ڈفرن حضور وسیرائے ہند کے نیشنل کانگرس کے مطالب اور اغراض سمجھانے والی کوئی کتاب اس سے بہتر نہین ہے اسکے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ نیشنل کانگرس کے مطالب کتنے قوی اور مفید ہین اور نیز یہ کہ اسکی شرکت کرنے والے اور اسکے بہی خواہ گورنمنٹ کی نظرون مین کیسے ہین۔ گورنمنٹ کی اسکی بابت کیا رائے ہے اور وہ اسکے کون کونسے رزولیوشن کو نہ دل سے پسند اور کون کونسون کو رد کرتی ہے اس سے بخوبی ثابت ہو جاتا ہے کہ نیشنل کانگرس جو محض ہمدردی ملک کی غرض سے قایم ہوئی ہے ہمکو کیا فائدہ بخش سکتی ہے اور اسکے اغراض کو کہان تک سرکار نے مان لیا ہے اور انکے پورے کرنیکا وعدہ فرمالیا ہے قیمت ۴ر

رپوٹ نیشنل کانگرس

بھلا اس سے بہتر اور کونسی کتابین ہوسکتی ہین۔ جنمین ہندوستان کے بڑے بڑے لائق حضرات کی اسپیچین اور انکی رائین۔ کامیابی کی امید اور نیشنل کانگرس کے تمام رزولیوشن جو ابتک پاس ہوے ہین مع انکے مطالب کے درج ہین آخر مین ڈلیگیٹ آمدہ صوبجات مختلف کے نام مع انکے پیشہ وغیرہ کے وار درج ہین قیمت بالترتیب نمبر۱ ۲ر نمبر۲ عہ نمبر۳ عہ نمبر۴ عہ

گلشن جانفزا

یہ قصہ لاجواب فسانہ عجیب مرد لکھا گیا ہے سرتاپا عجائب و غرائب باتون سے بھرا ہے شاہزادہ کی طبیعت کا خواب مین ملکہ پر آجانا۔ اٹھکر سخت گھبرانا۔ تلاش مین نکلنا جوگی بنکر چلنا وزیرزادہ کا ہمراہ ساتھ دینا رنج و کلفت سر پر لینا آرام جان پریکا سوتے مین آنکر اٹھا لیجانا آخر شہزادہ کے راز دلبر آگاہ ہوکر ترکیب پانے کی کرنا۔ سنگ رفاقت دلیر دہر نا شاہزادہ کا معشوقہ کو لانا شاہزادہ سے ملنا نکاح ہونا بعد کشمکش بسیار دولہن پہنچنا عاشق و معشوق کا یکجا ہونا مع تصاویر قابل دید قیمت ۸ر

سوزش عشق حصہ دویم گلشن جانفزا قیمت ۶ر

(ترجمہ لذت الوصال اُردو) یہ کتاب بزبان فارسی تھی اب برائے فائدہ عام بزبان اُردو چھاپی گئی ہے۔ مصنف نے اسمیں اٹھارہ باب تحریر کیے ہین۔ تقسیم کرکے بیان کیا ہے سب سے اول قضیب و خصیتین و رحم کا بیان ہے اسکے بعد منی کی تحقیق۔ جماع کی علت جماع کے نفع و نقصان اسکے اوقات۔ مردوں کی قسمیں اور موسموں کا بیان باہم الفت و محبت کی نصائح۔ مباشرت

ہوکے ضروری قواعد۔ مقوی باہ ادویہ و حکایات۔ ادویہ مضرات باہ امراض عضائے [illegible] ل۔ ایام حیض۔ عقر و حمل کا بیان مغلظات ذکر و ملذذات و منزلات ادویہ عمدہ [illegible] کے واسطے وصیتیں جنسے باہم مرد عورت میں اتحاد رہے درج ہیں قیمت عہ

عجائب و غرائب - پریاون کا دلچسپ حال - بہوت پلید - آسیبون کے شعبدے حاضرات تسخیر کے کرشمے پرانے خیالات کا نمونہ اب سے پچاس برس پہلے کے حالات کا ذخیرہ قصہ خوب بیان مرغوب سیدہی سادی عبارت مین لکہا ہے قیمت ۸ر

تاریخ طلسم بکاولی

گل بکاولی کا افسانہ ہے بہار عاشقی کا وہ پرانہ قصہ جسکی اصلی کیفیت سے کوئی شخص ماہر نہین وہ پرانہ قصہ جسکی اصلیت کسی پر ماہر نہین وہ پرانہ قصہ جسکے سننے اور دیکہنے کو نادر العجائبات جانتے ہین وہ پرانہ قصہ کہ جسکے وہانتک پہنچ جانے اور کل کیفیت من وعن دیکہکر لوٹ آنے کو صاحب قسمت مانتے ہین آج ہمکو میسر آگئی اس تاریخ کے دیکہتے ہی خود انصاف سے کہدینگے کہ درحقیقت وہان کی دلدل اور اسکی بے انتہا گہرائی اور قلعہ دماغ کی اصلی اور واقعی حالت جو کچہ مؤلف صاحب نے تحریر فرمائی ہے حق ہے قیمت ۱۲ ار

دوربین عالم

اسمین ہندوستان کی پورانی پورانی عمارتون کے سات سو سے زیادہ نقشے مع کل حالات بنانے والے مع سنہ و تاریخ کے درج ہے خاصکر دہلی کے کل ہین قیمت صرف ۱۲ ار

اُردوے معلی

مصنفہ جناب مرزا غالب دہلوی زبان اُردو جو زبان دانی مین اول درجہ کی کتاب ہے یہ وہی کتاب ہے جسکے مطالعہ کی زبان اُردو کی اصلیت اور اُسکے محاورون سے اعلےٰ درجہ کی واقفیت حاصل ہوتی ہے قیمت عہ

محاورات ہند

محاورون اور مثالون کا خزانہ فقرون اور بول چال کا مجموعہ اہل ہند کی موشیل حالت کا نمونہ یعنی حالت کا مرقعہ مصنفہ مولوی سبحان بخش صاحب سابق مدرس عربی کالج دہلی قیمت ۱۲ ار

تاش بیتی ناٹک

اسمین تاش کے وہ تماشے ہین جو شملہ مین انگریزی تماشہ گھر دہلی میں ہوے تھے اسکے علاوہ اور بہت سے عمدہ عمدہ تماشے لکھے ہین جنکی خوبی بیان سے باہر ہے اور ہر کھیل و تماشہ کی تصویرین بھی بنا دی ہین تاکہ مبتدی کی سمجھ مین جلد آجاوے قیمت صرف ۳ر

قصہ مرد و عورت

ایک اکبروال عالی خاندان کی لائق جینی صاحب کی عورت کی تصنیف ہے اس قصہ مین فرضی مرد اور عورت کا دلچسپ نصیحت آمیز تذکرہ ہے جو فی زمانہ بدچلن مرد اور عورتون کے لیے اکسیر دوا ہے قیمت ۴ر

غنچہ راگ

اسمین سینکڑون غزلین - ٹہمریان - جہولے - ملار - دادرے - ترانے ٹپے خیال استہائی وغیرہ وغیرہ بڑے بڑے استادان نامی گرامی کے بتائے ہوئے درج ہین غرضکہ گانے کے متعلق ایسی کوئی چیز نہیں جو اسمین درج نہین - قابل دید کتاب ہے قیمت ۴ر اسکے حصہ جدا جدا بہی فروخت ہوتے ہین قیمت حصہ اول ۲ر دوم ۲ر

مجموعہ گلشن راگ

گانے کے مطلب کی غزلین - ٹہمریان - دادرے - ہولی بسنت وغیرہ مشہور زمانہ اسمین درج ہین - شوقین مزاج آدمیون کے مطلب کی کتاب ہے لین اور داد دین اسکے چار حصہ ہین قیمت فی حصہ ار

الف لیلہ

مشہور زمانہ نادر فسانہ شہریار کا اپنی بیوی کے افعال بد دیکہکر اسکو قتل کرنا اور اپنے بہائی کی مملکت پر جانا اسکی بیوی کو بہی اسی حال مین مبتلا پانا دونو بہائیون کو دست بردار سلطنت سے ہوکر سپاہی کرنا - پہر بادشاہی کرنا اور شہریار کا عہد کرنا کہ شام کو ایک عورت سے نکاح کرنا اور صبح کو مار ڈالنا شہرزاد دختر وزیر اعظم کا حکمت عملی سے ایک ہزار رات کا اپنی جان بچانا اسکی چار جلدین ہین قیمت صرف رنگین عہ سادہ عہ

الف لیلہ شہرزاد معروف شبستان حیرت بطرز ناول

یہ اس الف لیلہ عربی کا ایک جدید و بامحاورہ ترجمہ ہے جو خاص خلیفہ ہارون کے عہد مین تیار کی گئی تہی اور سترہ قصہ جو اور مترجمون کو نہین ملے تہے وہ بہی اس الف لیلہ مین بطور ضمیمہ کتاب لگا دیے گئے ہین تاکہ ناظرین کو الگ معلوم ہو جاوے پہر قیمت صرف عہ الف لیلہ شہرزاد معروف [illegible]

ناول مہتاب بیگم

ایک بہت دلچسپ نادر معنی خیز انگریزی ناول کا ترجمہ جسمین ایک ہندوستانی والیہ ملک کا طرز معاشرت و انداز حکومت دربار کی کیفیت محل کے حالات عمال فطرت - اور کارسازی - فلیسوفون کی حرفت و روباہ بازی زمانہ کا انقلاب حالت کا اثر عشق کے مصائب حلاوت آمیز جنگ کی تکالیف شجاعت انگیز طلسم کا نتیجہ ستم کا ثمرہ - ایک نرالے ڈہنگ رنگین لفظون مین بیان کیا ہے قیمت صرف ایک روپیہ عہ ر

فن تماشبینی یعنی ویشیا ناٹک

اس کتاب مین تماشبینی کے نقص و عیاشی کی برائیان فضول خرچیون کے عیوب ناٹک کے پیرایہ مین اس عمدگی سے بیان کیے ہین جو دیکہنے کے قابل ہین یہ لاجواب کتاب ہر فرد بشر کے پاس رہنی چاہیے یہ کتاب نہایت ہی راہ راست کا رستہ دکہاتی ہے ہر بشر کو مناسب ہے کہ اسکو ضرور ہی اپنے پاس رکہے قیمت ۴ر

تریاق استمنا اُردو قیمت ۲ر یہ کتاب نامردون - مجلدوقون سستی والون کے لئے خاصیت اکسیر رکہتی ہے اسمیں ایسے ایسے طلا معجون خمیرے

شتہار شیخ محمد فضل الدین تاجر کتب چوک بزازہ کان پور نمبر ۱۱

ناظرین! اس خاکسار کے یہان عربی فارسی اردو
ری وغیرہ زبانونکی کتابون کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے اور ہر ایک علم و فن کی کتابین نہایت کفایت سے روانہ ہو سکتی ہین قرآن مجید۔ تفسیر۔ حدیث۔ وظائف۔ دینیات تصوف
۔ اصول معانی۔ منطق۔ تفسیر صرف و نحو۔ لغت۔ درسی فارسی۔ طب۔ قوانین۔ قصص۔ دیوان۔ مجموعہ غزلیات۔ ناول۔ ناٹک۔ نجوم۔ نقشیات۔ قصیدہ جات وغیرہ وغیرہ
ن قسم کی کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمایئے۔ کل مال بذریعہ ویلیو پایبل یا پیشگی قیمت آنے پر روانہ ہوگا۔ محصول و خرچ روانگی ذمہ خریدار ہے۔ خریدار اپنا پتہ نشان صاف خوشخط لکھین

قرآن مجید مترجم۔ ای دین اسلام کے خیر خواہ مسلمانو آپکو مژدہ ہو کہ فی الحال قرآن مجید مترجم جلی قلم نہایت خوشخط طبع ہو کر تیار ہو گیا ہے لفظی ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ عام فہم اردو زبان مین لکھا ہو درج ہوا و موضح القران حضرت شاہ عبدالقادر ہو کا ہی اس قرآن مجید کو چھپتے وقت علاوہ خوشخطی۔ صفائی۔ عمدگی کی صحت سے کام لیا ہی۔ ۲۰+۲۶ کاغذ کی تقطیع پر طبع ۱۱۰۰ صفحہ پر تمام ہو گیا ہی جلد خریدیے ہدیہ ۸

قرآن مجید متوسط قلم حال مین نہایت ہی مرغوب تقطیع پر یہ قرآن مجید طبع ہوا ہے جو عمدگی خوشنمائی۔ خوشخطی صحت کے اعتبار سے اپنے آپ ہی نظیر ہی جسمین اول سے آخر تک تطابق اعراب قون۔ مطلق۔ آیت لا۔ وقف لازم۔ معانقہ۔ وقف النبی۔ جائز مجوز۔ مرخص۔ علامات سکتہ وغیرہ نہایت صحت اور خوبی سے دکھلائی گئے کہ تلاوت کرنیوالی کو کسی قسم کا شبہ نہین باقی رہتا قطع نظر علاوہ خوبیونکی صحت کا کافی التزام کیا گیا ہے آخر مین سند ابیت سے حفاظ و علما کے دستخط ثبت ہین ان اس قرآن مجید کے صحت کے ساتھ طبع ہونیکی ہی جلد خریدیے قیمت عہ

قرآن مجید مطبوعہ مطبع نظامی سب سے ہی اول اور صحت کی تعریف کو ایک دفتر چاہیے کاغذ سفید عہ ،، نیلا ہے

نسخہ صحیحہ دلائل الخیرات ارباب وظائف کے لیے بشارت تازہ ہی کہ نسخہ دلائل الخیرات مترجم بہ دو ترجمہ فارسی و اردو جدید فوائد مفید خاص و عام کتب تفسیر و حدیث و فقہ و تواریخ سے انتخاب بہ عبارت زرکشیر لکھوا کر بعد تصحیح و مقابلہ نسخہ جناب شیخ الدلائل مولانا الحاج حافظ عبدالحق دامت برکاتہم مطابق روایت حضرت سید علی حریری مدنی کی جو فی الحال مین شائع ہی بخط واضح چھپوایا اور اوسکے اوائل مین آداب دلائل الخیرات اور ترکیب پڑھنے کی اور آخر کتاب مین احوال مؤلف علام لکھوایا غرضکہ اس اہتمام و انتظام سے یہ نسخہ مطبع احمدی مین بالفعل چھپا ہے کہ بایدو شاید شائقین طلب کے سعادت حاصل کرین

مجموعہ وظائف۔ یہ متبرک وظیفہ کی کتاب جسمین بارہ رسالے ہین اسمین اول پنجسورہ ہے جو پانچون وقت کی نماز کے بعد کی ایک ایک سورت وظیفہ کی ہی اور اسیطرح گیارہ رسالے اور متفرق ادعیہ کے ہین جنکو ورد کرنیسے فوائد دینی و دنیوی حاصل ہوتے ہین قیمت ۸/

مولود لطیف اسکے دیکھنے کے بعد دوسرے مولود شریف کی ضرورت نہین رہتی کیونکہ اسمین صحیح صحیح روایتون سے سب حال درج ہے نظم و نثر عمدہ ہی صاف چھپا ہی فی جلد ۴/

مسدس کریما عجیب۔ مسدس کریما عبرت افزا مع تشریح واقعہ کربلا جسمین معرکہ کربلا کی پوری پوری کیفیت کریما سعدی کے اشعار پر اس خوبی سے مسدس کی گئی ہی کہ ہر ٹیپ کریما کی شعر کی بتلاتی ہی کہ خاص اس واقعہ کربلا کے لیے یہ شعر سعدی علیہ الرحمہ نے فرمایا تھا فرض یہ ہی کہ سارا کریما اس طرز پر کر دیا گیا ہی اور خوب چسپان ہی اور نیز صحیح روایتین نظم کی ہین قیمت ۲/

ذکر المحبوب فی سرور القلوب

ای برادران اسلام اگر آپ کو ذکر محبوب سے قلب کو تازگی اور نور ایمان کو ترقی دینا منظور ہی تو اس کتاب کو ضرور خرید فرمائیے۔

اگر آپ کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت ولادت سے وفات تک کا حال اور اونکی کیفیت صحیح صحیح معلوم کرنا ہی تو اس کتاب کو ضرور منگائیے اور بہت جلد منگائیے کیونکہ یہ نسخے میرے پاس بہت کم رہگئے ہین قیمت ۳/

جادۂ تسخیر۔ یہ کتاب اسم بامسمٰی ہی سحر بیانی مین بےمثل ہے اگر اسکو یوسف بازار حسن کہین تو زیبا ہی۔ اگر نگارخانہ چین کہین تو بجا ہے جسکو حاکم قلمرو سخندانی فرمانروای اقلیم روشن بیانی عالیجناب نواب حیدر علی خان بہادر رئیس رامپور نے عبارت رنگین مین تصنیف فرمایا ہی کیسا گیسا زود طبع حسن کو پیرایہ مین دکھایا ہی حسن کی تسخیر کا فوٹو اتار دیا ہے حقیقت یہ کتاب قابل دید ہے قیمت صرف دو روپیہ

طلسم خیالات یہ ہزار قصہ نیک دختا یعنی افسانہ سنہ ۱۲ء سے شروع ہوا ہی اور اسمین ۲۲ حصے ہین اول یہ بےنظیر ناول بابو رمیش چندر دت سی ایس سولین بنگال نے جو کہ مشہور ناول نویس ہین زبان بنگلہ مین تصنیف کیا تھا ہزارون شخص اس ناول کے مشتاق درخواستین بھیجتے تھے کہ یہ ناول اگر اردو زبان مین ہو جاوے تو بہتر ہی کیونکہ طلسم کی کتابین بہت چھپین مگر آج تک اس خوبی کی کتاب نظر سے نہین گذری اسمین حسن و عشق کی پیرایہ مین عجیب عجیب لطف کی باتین لکھی ہین بہرصورت کتاب نایاب ہی قیمت صرف ۹/

عقل و شعور۔ یہ کتاب مرد و عورت لڑکے لڑکی کی تعلیم کے لیئے افسانہ کی پیرایہ مین نصائح حکیمانہ و تدابیر مدبرانہ و انواع علوم کا ترجمہ بعبارت سلیس اردو زبان مین نہایت عمدگی سے جناب مولوی سید نظام الدین صاحب نے تصنیف کرکی تمام دنیا پر احسان کیا ہے اس کتاب کے صلے مین گورنمنٹ سے مصنف کو تین سو روپیہ ملا ہے۔ دنیا مین جتنے فن ہین قریب قریب اسمین سب موجود ہین قیمت ۱۲/

فریب حسن ترجمہ فوسٹ جو انگلستان کے مشہور و ممتاز جادو نگار مصنف مسٹر جی ڈبلیو ایم رینالڈس کی منتخب و لاجواب تصنیف ہی جسکو جناب خواجہ اکبر حسین صاحب ساکن ریاست ہنکس بلی نے بامحاورہ اردو زبان مین ترجمہ فرمایا ہی یہ ناول تاریخی ہے کیا آجتک ایسا ناول کوئی اور بھی آپنے ملاحظہ فرمایا ہوگا ہرگز نہین اسکو دیکھنے سے کبھی سیری نہین ہوتی جو مرتبہ دیکھیے شوق بڑھتا جاے قیمت دو روپیہ ۸/

افسانہ الہ دین و لیلے ناول بھی قابل دید ہی جسکو منشی محمد امیر حسن صاحب ساکن قصبہ کاکوری و تحصیلدار راٹھ ضلع ہمیرپور نے مسٹر جارج ڈبلیو ایم رینالڈ صاحب مشہور ناولسٹ انگلستان کے انگریزی ناول لیلے کا بامحاورہ اردو مین ترجمہ کیا۔ اسمین موقع موقع کی تصاویر نہایت خوبصورت درج کی ہین جسسے یہ ناول بہت دلچسپ ہو گیا ہے

پدماوت بھاکھا۔ یہ کتاب پہلے مطبع شعلہ طور کانپور مین چھپی تھی اور ہاتھو ہاتھ فروخت ہو گئی عرصہ سے شائقین مشتاق تھے اس خیال سے مین نے اسکا حق تصنیف مول لیکر اپنے یہان چھپوانا شروع کر دیا ہی انشاءاللہ آخر اکتوبر تک چھپکر تیار ہو جاویگی آگے اس کتاب کی قیمت تین روپیہ تھی اب مین نے بغرض رفاہ عام قیمت دو روپیہ مقرر کی ہے جو صاحب پہلے فرمایش بھیجینگے اونکا نام رجسٹر مین درج کر لیا جاویگا جسوقت کتاب تیار ہوگی نمبروار پہلے اونکو بھیجی جاویگی ناظرین یہ کتاب بڑے اولیاءاللہ جناب ملک محمد جائسی قدس سرہٗ کی تصنیف ہے اس میں درد انگیز قصے مین بڑا تصوف بھر دیا ہے فی الحقیقت یہ کتاب قابل دید ہی

حاجی بابا اصفہانی کی یادگار کہانی۔ ترجمہ انگریزی کتاب ایڈونچرز آف دی حاجی بابا آف اصفہان۔ یہ کتاب حاجی بابا اصفہانی کی ایک حیرت خیز سوانح عمری ہی جو عالم علوم مغربی و مشرقی کپتان موریر صاحب مشہور سیاح ممالک ایران کی یادگار تصنیفات سے ہی جسکو فی الحال مولانا مرزا حیرت دہلوی نے عام فہم اردو زبان مین ترجمہ فرما کر ایک عجیب قصہ بنا دیا ہی یہ کتاب عجیب غریب پیرایہ مین لکھی گئی ہے جسکے ناظرین کو نہ صرف قصہ کی

لطف آئیگا بلکہ بہت سے تاریخی واقعات یونانیون کے طرز معاشرت۔ علم ادب۔ سیاحت۔ جغرافیہ۔ طرز حکومت۔ ملازمت۔ طبابت وغیرہ سے بخوبی واقفیت ہوجاتی ہے قیمت عہ

دیوان خنجر شائقین کیا آپنے ابتک دیوان خنجر نہین دیکھا۔ اب کو دیکھیے۔ اس کتاب کا ہر لفظ نشتر ہے۔ ہر فقرہ خنجر ہے۔ حال مین یہ دیوان نہایت خوشخط مفید عمدہ کاغذ پر طبع ہوگیا ہے جلد خرید لیجیے ورنہ حسرت رہجائیگی قیمت ۵ر

دفتر حسن۔ یہ کتاب اسم بامسمّیٰ ہے ایک لکھنوی شاعر استاد باکمال کی جودت طبع کا نمونہ ہے ریختہ گوئی کے حسن کو دوچند کیا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اگر کوئی کم استعداد چندے اپنے مطالعہ مین رکھے فن ریختہ گوئی مین طاق ہوجائے بہت عمدہ کتاب ہے قیمت ۸ر

ترانۂ عشاق یہ عمدہ اور دلچسپ غزلونکا گلدستہ ہے مؤلفہ نونہال گلشن شعر و سخن جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب نسیم کانپوری قابل دید ہے قیمت ۲ر

نغمۂ طرب۔ راگ چمن حصہ اول یہ چیدہ چیدہ غزلونکا مجموعہ ہے جو ہر دلعزیز ہین کیون نہون کہ اساتذہ و شعرای نامدار کا بیمثل کلام اسمین درج ہے اور ٹھمری و ہولی و ساون و ملار و بھپ وغیرہ بڑی خوبی سے جمع کر کے ایک عمدہ گلدستہ بنایا ہے ۲ر

چمن بے خزان حصہ سوم اسمین نہایت عمدہ عمدہ غزلین شعرای قدیم و حال کا کلام جو استاد گذرے ہین درج ہے اور پہیلیان اور ٹھمریان و مکرنیان و دادرا و کھماج وغیرہ حسب ضرورت درج ہین قیمت فی ۵۰ر

چمن پران بھاکھا۔ یہ کتاب بزبان بھاکھا ناگری ہے رسک دوہا چوپائی سورٹھ چھند ادمین جناب کیشوداس کبنے تیار کی ہے قابل دید ہے چند جلدین باقی ہین قیمت ۸ر

بھاشا ناگری سیکھا درپن یہ کتاب بھاشا زبان سیکھنے مین بیمثل ہے اسکے پڑھنے سے بہت جلد بول چال بھاشا زبان مین آسکتی ہے اسے شائقین خریدار جلد اس کتاب کو خرید لو نسخے بہت کم ہین قیمت عہ

بہار نعت آنحضرت صلعم کی نعت مین عمدہ عمدہ قصیدے اور دوہرہ غزلین لکھی ہین کہ صل علی نبی

ظرافت کی پوٹریہ حصہ اول یہ کتاب اسم بامسمّیٰ ہے جسے دیکھکر روتا آدمی ہو تو ہنس پڑے وہ وہ لطائف ظرافت آمیز لکھے ہین کہ طبیعت خوش ہوجاتی ہے قیمت ۳ر

گلشن لطائف حصہ دوم یہ کتاب لاجواب آپ ہی اپنا جواب ہے عمدہ عمدہ لطیفے لکھے ہین کیا اچھی دلگی کا مجموعہ ہے قیمت ۲ر

گلشن ظرافت حصہ دوم یہ وہ کتاب ہے کہ جسکے دیکھتے ہی آدمی دنیا کے غم بھولجاتا ہے کتاب کیا ہے ایک تماشا ہے فی جلد ۲ر

قصہ گلشن جانفزا عشق کے پیرایہ مین نہایت عمدہ و دلچسپ قصہ نثر و نظم مین ہے صحیح عام فہم لکھا ہے مع تصویر چھپا ہے فی ۸ر

باغ اعجاز جواہر یا کاشف اسرار فریب طلسم۔ واقعی اس کتاب کے مطالعہ سے اون اسرار طلسم اور شعبدہ بازونکا کیجا حال معلوم ہوجاتا ہے جو اکثر سحر و جادو کے پیرایہ مین سبز باغ دکھا کر سیکڑون روپیہ لوٹ لیجاتی ہین اسکو منشی جواہر لال صاحب شیدا نے نہایت ہی کوشش سے لکھا ہے جسکی مدد سے ہر شخص شعبدہ اور طلسم کے جملہ تماشے بخوبی سمجھکر اسیطرح دوسرون کو دکھا کر متعجب بنا سکتا ہے جسطرح ایک جادوگر بھری محفل کو محو تماشہ بنا کر انعام و اکرام کا مستحق ہوجاتا ہے عجائب و غرائب شعبدونکی ترکیب بتلائی ہے چلنی سے پانی نگرنا۔ دوخانی گلاس مین نو در کا ڈھیلا نظر آنا۔ چنون کے درخت طرفۃ العین مین اگ آنا۔ چاے کو شراب اور شراب کو چاے شربت کو شراب اور شراب کو شربت بنا دینا دودھ کا شربت اور شربت کا دودھ بنجانا۔ پھول کا رنگ بدل لینا۔ انڈے کو الائچی لونگ۔ سیاہ مرچ کشمش اور مغز بادام بنا دینا وغیرہ وغیرہ بہت سے تعجب خیز شعبدے و طلسمات کی تراکیب اردو زبان مین قلمبند کیے گئے ہین فن شعبدہ و طلسم مین یہ پہلی کتاب ہے قیمت عہ

شفاء الامراض جناب مولوی حکیم نور کریم صاحب مغفور نے طب مین ایا یادگار رسالہ لکھا ہے جسمین سر سے پانوتک کے جملہ امراض کی علامات اسباب علاج سوال کے طریقے پر ایسے سمجھائے ہین جسکو ازبر کرلینے سے ایک اردو خوان مبتدی بلا استاد نہ فقط ایک حاذق طبیب بن سکتا ہے بلکہ لائق اور قابل طبیبون کی امتحانی کمیٹیون مین معرکہ کرکے پہلا نمبر حاصل کرسکتا ہے یہ رسالہ مریضون کے حق مین نسخہ شفا مبتدیون کا طبیب اور منتہی حاذق طبیبون کا دستور العمل ہے قیمت ۱ر

تشریح الاجسام جناب ڈاکٹر فضل علی صاحب مرحوم دہلوی نے اس چھوٹے سے رسالہ کو لکھکر اس امر کا پورا ثبوت دیدیا ہے کہ تاوقتیکہ علم تشریح سے واقفیت نہو کبھی کوئی طبیب حاذق طبیب نہین بن سکتا سبحان اللہ کس شرح و بسط سے ہر عضو کے پھوڑے پھنسی آتشک بندوق۔ تلوار کے زخمونکی حالت نقشہ اور تصویرین دکھلا کر اون مقامات کی خرابیونکی کیفیت اور اونکا علاج یونانی اس سہل طریقہ سے بیان کیا ہے جو ہر شخص بلا مدد کسی ڈاکٹر اور حکیم ایسے بطور خود آسانی سے سمجھکر ایک اچھے جراح اور بڑے ڈاکٹر کے مقابلے مین علاج کرنیسے مجبور نہین ہوسکتا قیمت ۱ر

فسانہ سوزن عشق ترجمہ سیمسٹریس یہ دلچسپ اور عجیب غریب ناول مسٹر جارج رینالڈس صاحب کی تصنیف سے ہے اس عجوبہ اور یادگار ناول کو جناب پنڈت لشمبر ناتھ صاحب سپیر و منصرم عدالت فیض آباد نے انگریزی سے متین محاورہ اردو زبان مین فرما کر سوزن عشق نام رکھا ہے اسمین ایک پری لیڈی کی حسن و عشق کی چھیڑ چھاڑ عجب دلچسپ پیرایہ مین بیان کی ہے قیمت عہ

نعمت فرنگ یا افسانہ نادر تحقیقہ یہ اچھوتا اور سحر انگیز ناول بھی مسٹر جارج رینالڈس صاحب کی قلم کا نکلا ہوا ہے۔ لائق ناولسٹ نے اپنی دماغی قابلیت اور علمی تحقیقات سے تاریخی واقعات کو عاشقانہ مذاق کے پہلو و نیر دکھلایا ہے کہین لطف طلسم ہے کہین پریجا لونکی انجمن ہے غرضکہ جو واقعات لکھے ہین اونکا سچا اور صحیح فوٹو کھینچدیا ہے عجیب دلکش ناول ہے قیمت عہ

جام سرشار اسکو جناب پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی متخلص بہ سرشار مصنف فسانہ آزاد نے تصنیف فرمایا ہے اس دلآویز ناول کو لکھنو کی ٹکسالی زبان مین لکھا ہے شریفون کی عادات۔ اطوار نفسول بدمستی۔ بیہوشی کا سچا فوٹو کھینچا ہے قیمت

سیر مقبول یہ آغا مقبول اصفہانی کا یادگار سفرنامہ ہے جنھون نے اپنی عمر مین ایسے عظیم الشان سفر کیے ہین جسکو ساری دنیا کا سفر کہنا چاہیے ہر شخص دنیا کی مختلف مقامات کی معلومات باسانی حاصل کرسکتا ہے

محاربہ عظیم یا تاریخ بغاوت ۱۸۵۷ء غدر ۱۸۵۷ء کے حالات تحقیق کے ساتھ ایک جگہ نہین فی الحال پنڈت کنہیا لال صاحب کمشنری نے چند معتبر کتابون اور سے نہایت تحقیق کے ساتھ اردو ترجمہ فرما کر محاربہ عظیم نام رکھا ۱۸۵۷ء کے پورے اور اصلی حالات

آئینہ اودھ۔ طوفان نوح کے بعد کی سرزمین پر جو جو قوم آباد ہوئی اور نے حکومت کی اونکی پوری کیفیت راجاؤن کے حالات۔ مسلمان باد ہند مین آنا اور اونکا طرز حکومت۔ اور خاندان سادات کے شجرے۔ بز کی سوانح عمریان بخوبی معلوم ہوتی یہ کتاب نہایت ہی خوشخط گندہ کا چھپکر تیار ہوئی ہے قیمت

دلچسپ جدید ناول

ملک العزیز و ورجنا صلیبی جو رچرڈ اول اور سلطان صلاح الدین کے وقت مین ہوئی تھین۔ دین اسلام پر جوش دلونکی مجسم تصویر مصنفہ شرر

نشتر بالکل سچا قصہ اگر پڑھتے پڑھتے دل بیچین نہو جاے تو ہمارا ذمہ

حسرت وصل نام ہی سے حسرت ہے نہایت ہی پر سوز قیمت

اختر و حسینہ وہ اخلاقی ناول دکھایا گیا ہے کہ نارضامندی کی شادی کا کیا اثر ہوتا ہے ہر دو حصہ

المشتہر شیخ محمد فضل الدین تاجر کتب چوک بزازہ کانپور نمبر ۱

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج نمبر ۲۲

ساڑھے سات روپیہ مین اعلیٰ درجہ کی قابل دید جیبی گھڑی اور آٹھ چیزین مفت

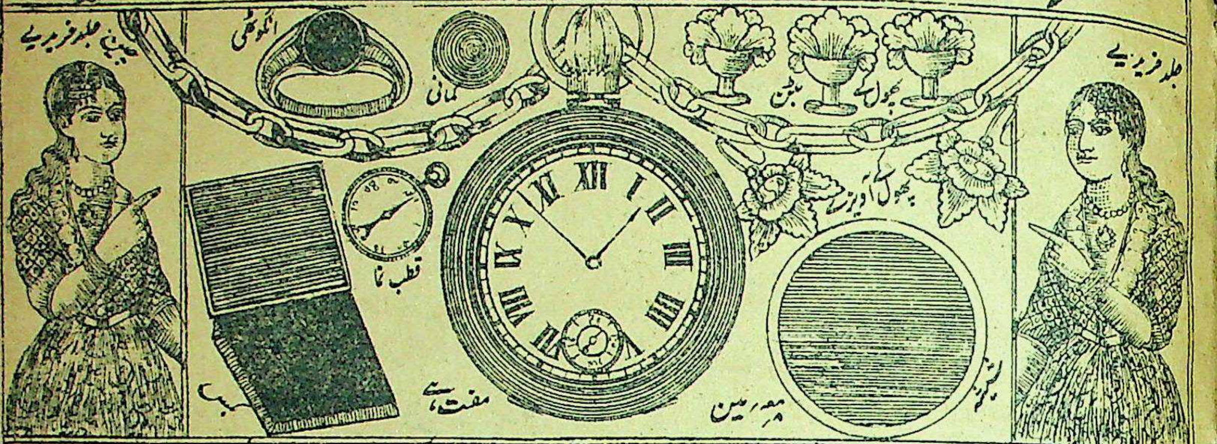

اسناد

[illegible]

سارٹیفکٹ

[illegible]

یہ وہی گھڑی ہے جسکی قیمت ۱۸۹۵ء مین مبلغ [illegible] مقرر کی گئی تھی اور جو انوکھی اور یادگار صفتون کیوجہ سے دست بدست ہزارہا فروخت ہوگئین امسال الغرض رفاہ عام اوسی گھڑی کی قیمت صرف معہ مقرر کیجاتی ہے معزز ناظرین فی الحال مندرجہ بالا ریگولیٹر جیبی گھڑی خاص ولایت سے تیار ہوکر آئی ہے جو اندرونی پرزون کی پائداری کے علاوہ ظاہری خوشنمائیون مین اپنے آپ ہی نظیر ہے اور جلد جلد بگڑ جانیکی دقتون اور خرابیون سے بالکل پاک ہے یہ گھڑیان ریلوے۔ ڈاکخانہ۔ تار کے افسرون نے بکثرت شوق سے خرید فرمائی ہین جنھین بیشتر صحت اوقات کی ضرورت رہتی ہے بس اے ہندوستان کے معزز رئیسو اگر آپکو گاڑھی کمائی کے روپیہ کی کچھ قدر ہے تو اس تازہ چالان کی گھڑی کو خرید فرمایئے جو حقیقتاً کم خرچ بالانشین ہے ۲۴ گھنٹہ کی کوک ہے سکنڈ کا گھیر اسٹاپ ہے چابی اوپر ہی سے دیجاتی ہے وقت نہایت سچا دیتی ہے علاوہ اسکے ہمراہ گھڑی ہذا کے ایک خوشنما بکس۔ ایک اسپرنگ۔ ایک گلاس نیلا ایک جدید طرز کی زنجیر۔ ایک قابل دید قطب نما۔ ایک جفت ولایتی پھولونکے فینسی آویزے۔ ایک سٹ ولایتی پھولونکے صوفیانی بٹن۔ ایک عدد مصنوعی ہیرے کی سنہری عجیب غریب انگشتری جملہ آٹھ چیزین مفت دیجاینگی گارنٹی ۲ سال قیمت معہ

ابھی ولایت سے آئی ہین

گھڑی ہے یا بالکل جنتری ہے	اس گھڑی مین کبھی چابی دینے کی حاجت نہین	ایک ہفتہ کی چابی کی اعجوبہ گھڑی	دنیا مین سب سے ستی جیبی گھڑی
قیمت ۱۶	قیمت ۵	قیمت ۵	قیمت عہ
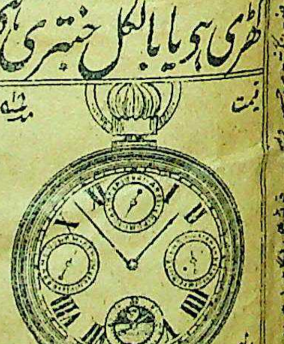			
یہ گھڑی اعلیٰ درجہ کی سنگل کیس نقشی خاص ولایت کی ساختہ ہے جسمین علاوہ وقت کے دن تاریخ مہینہ اور چاند کا گھٹنا بڑھنا ہر روز معلوم ہوتا ہے اور انتہا درجہ کی پائدار اور خوشنما ہے گارنٹی ۵ سال قیمت ۱۶	یہ خالص چاندی کی اعلیٰ درجہ کی جیبی لیور گھڑی ہے جو ظاہری خوشنمائیون اور بیرونی پرزون کی پائداریون مین بےمثل ہے اسمین چابی دینے کی کبھی ضرورت نہ پڑیگی گارنٹی ۶ سال قیمت ۵	یہ نہایت ہی دلچسپ ساخت کی جیبی گھڑی خاص چاندی کی لیور ولایت کی ساختہ ہے جسمین ایک ہفتہ کے بعد چابی دیجاتی ہے اعلیٰ درجہ کی مضبوط اور خوشنما ہے گارنٹی ۶ سال قیمت ۵	یہ جیبی گھڑی بالکل کم خرچ بالانشین سنگل کیس جینوا خاص ولایت سے تیار ہوکر آئی ہے جسکے مقابلہ مین قیمت کے اعتبار سے ارزان اور لاگت کے لحاظ سے اچھی دنیا مین کوئی گھڑی نہوگی قیمت عہ

مفت دیا جاویگا

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۲۲

اطلاع اگر آپ کو زیادہ سارٹیفکیٹ دیکھنا یا مزید تصدیق منظور ہو (المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج نمبر ۲۲) کو ہمارے کارخانہ کی بڑی فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمایئے

انعام

جو صاحب سارٹیفکیٹ ہذا کو جھوٹا یا لغو ثابت کر دینگے اونکو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا۔

راقم محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور

جادو سی پڑھا ہوا اثر ہے

نوٹ

ہماری دواؤں کے پُراثر ہونے کی تصدیق بذریعہ سارٹیفکٹ دینے والوں سے فرماکر کسی دوا کی فرمائش ارسال فرمایئں۔

طلا

یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ و پٹھہ کی خرابی دفع ہو جاتی ہے اور مثل نوجوانوں کے قوت عمر بھر کیلیے پیدا ہو جاتی ہے

جریان

یہ عارضہ جریان کی عجیب الاثر دوا ہے جسکے استعمال سے بیس بیس برس کا پرانا جریان عمر بھر کے لیے دفع ہو جاتا ہے فی بکس

سوزاک

بیس بیس پچیس پچیس برس کا سوزاک کہنہ اس دوا سے بلا تکلیف دفع ہو جاتا ہے سوزش۔ درد۔ ریم آنا پہلے ہی روز سے بند ہو جاتا ہے

کہانتک جائینگے گیسو تمھارے

یہ روغن ہندوستان کی نازک مزاج مستورات بالوں میں لگاتی ہیں اسکے استعمال سے بال دن دونے رات چوگنے بڑھتے ہیں خوشبو اسکی بیلا چمیلی سے بہیں خوشگوار ہے اور جملہ عوارض دماغ کو مفید

آتشک

اس مجرب دوا سے آتشک بلا منہ و قے و دست کے دفع ہو جاتی ہے اور پھر تا عمر عود نہیں کرتی صدہا مایوس العلاج اچھے ہو گئے بکس

ملذذ

بہت محنت سے یہ دوا بنی ہے جس سے طالب و مطلوب کو وہ لطف ہوگا جسکا مزہ اُنھیں کا دل جانے گا فی شیشی ایک روپیہ

امساک

ان گولیوں کو گاہ گاہ استعمال کیجیے اور لطف شباب اٹھائیے قیمت گولیوں کی عدد بارہ آنہ

بواسیر

یہ دوا خونی و بادی بواسیر کی بنیاد کو قطعاً دور کر دیتی ہے بہت لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے قیمت بکس دو روپیہ

طحال

طحال کیسا ہی پرانا کیوں نہو اس دوا کے استعمال سے جاتا رہتا ہے ہزارہا مریضوں نے صحت حاصل کی ہے قیمت

جواہر مہرہ

اگر آپ جوانی کو بامزہ بڑھاپے تک چکھنا چاہتے ہیں تو اس دوا کو استعمال کیجیے جو مثل نوجوانوں کے قوت باہ پیدا کرتا ہے قیمت

نزلہ

نزلہ کے موجود ہونے سے کل امراض پیدا ہوتے ہیں یہ دوا نزلہ کی شکایت کو عمر بھر کیلیے دفع کر دیتی ہے قیمت فی شیشی

داد

نئے اور پرانی داد کو یہ دوا بلا تکلف دور کر دیتی ہے صدہا لوگوں نے اسکا تجربہ کیا ہے اور پھر مرض عود نہیں کرتا

عجیب گولیان

بعد فراغت زیادہ کے ایک گولی کھا لیجیے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے ضعف نہیں ہوتا قیمت

اسناد

[illegible]

روغن حسن افروز

یہ روغن حسن افروز ہے جسکو سینے پر ملنے سے ڈھلا ہوا سینہ سخت ہو جاتا ہے مجرب ہے اور نیز جملہ امراض صدر کیلیے مفید ہے فی شیشی

لاجواب خضاب

یہ ولایتی عرق خضاب ہے جسکے استعمال سے فوراً بال سیاہ ہو جاتے ہیں جلد پر کسی قسم کا صدمہ نہیں ہوتا فی بکس

برقی فیتہ

یہ برقی فیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جسے بچوں کے گلے میں پہنا دینے سے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں فی عدد

برقی تعویذ

اس برقی تعویذ کو گلے میں پہننے سے درد جسم۔ درد کمر۔ بخار کہانسی بدہضمی نفخ شکم۔ فساد خون کی جملہ بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں فی

برقی جگنو

یہ برقی تمغہ ہے جسے مسٹر ایک نامی گرامی ڈاکٹر نے تیار کیا ہے اسکو بچہ کے گلے میں ڈالدینے سے چیچک کے مہلک مرض سے محفوظ رہتا ہے

اسناد

[illegible]

سارٹیفکیٹ

مہربان بندہ تسلیم دوا [illegible] مرض کو صحت ہوئی آپکا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا

راقم غلام رسول موضع اکبگیرہ ضلع اٹاوہ

سارٹیفکیٹ

جناب من تسلیم برقی فیتہ استعمال سے دانت بچے کے نہایت آسانی سے نکل آئے ایک عدد اور بھیج دیجیے

راقم ولایت حسین موضع [illegible]

مستحکم دندان

یہ روغن مستحکم دندان تجربہ جدید سے تیار کیا گیا ہے جس سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں قیمت

داغ سفید

[illegible]

گھوڑیکا زین

زین گھوڑا عمدہ خوشنما مضبوط قابل دید مع جملہ سامان مکمل قیمت نمبر اول [illegible] نمبر دوم [illegible] نمبر سوم [illegible] نمبر چہارم [illegible] نمبر پنجم آٹھ روپیہ

ساز بگھی

ساز فٹن و بادامی پرزہ پیتل عمدہ مضبوط قابل دید قیمت [illegible] ساز فٹن ولایتی وارنش [illegible] ساز جوڑی سیاہ و بادامی پرزہ پیتل [illegible] جوڑی ولایتی وارنش پرزہ گلٹ [illegible]

بوٹ و گورگابیان

بوٹ سیاہ و بادامی ہر پیمانہ کی ساختہ کانپور عمدہ مضبوط قیمت [illegible] گورگابیان ہر پیمانہ کی سیاہ و بادامی [illegible] بوٹ و گورگابیان ولایتی وارنش [illegible] بوٹ و گورگابیان [illegible] لیدر قیمت

عطریات

عطر کیوڑا قیمت فی تولہ

عطر گلاب قیمت فی تولہ

عطر حنا قیمت فی تولہ

عطر موتیا قیمت فی تولہ

روغن چمیلی بیلا جوہی فی

دوای پرسوت

اکثر عورات کی زندگی اس نامراد عارضہ سے تلخ رہتی ہے قیمت

دوائے دافع نشہ افیون بلا تکلیف کے افیون چھوٹ جائیگی

دوائے گٹھیا مجرب قیمت

المشتہر محمد امیر خان جنرل مرچنٹ کانپور محلہ کرنیل گنج دکان نمبر ۲۲-

قطعہ تاریخ طبع جنتری ہذا از جناب مولوی محمد عبد العلی صاحب آسی مدراسی مصحح اصح المطابع لکھنو

طالبون کو ہی بدل مطلوب علمی جنتری
علم وفن علم کا صورت نما فوٹو ہی یہ
ہے سراسر روئی حسن علم کی برقع کشا
جن وانسان وملک روے زمین سے تا فلک
دوستونکو واسطے ہی تازگی بخش دماغ
ہے مصفا نور کا عالم مین عالم جلوہ گر

راغبون کو ہی بجان مرغوب علمی جنتری
دیکھ لو اہل علوم اب خوب علمی جنتری
ہے سراپا کاشف محجوب علمی جنتری
کہتے ہین سب واہ وا کیا خوب علمی جنتری
دشمنونکے واسطے سرکوب علمی جنتری
ہے خطوط نور کی جاروب علمی جنتری

گو ہوئی ہی طبع ہر مطبع مین تقویم کہن
حسن یوسف اسکی حسن خط نورانی مین ہے
علم عبد اللہ علم اس سے ہی عالم مین علم
سارے عالم کا ہی علم اس جام جم سے منکشف
اسکا ہر اک حرف ہے بے حرف عیب باکمال
جس سے ہو عالم مین نغرا آسی وہ لکھدو اسکا سن

پر ہی یہ نو طبع خوش اسلوب علمی جنتری
ہے یہ نور دیدۂ یعقوب علمی جنتری
لوح جان ودل پہ ہی مکتوب علمی جنتری
کیون نہ پھر عالم کو ہو مطلوب علمی جنتری
ہے وہ عیبی جو کہے معیوب علمی جنتری
نور عالم چھپ گئی کیا خوب علمی جنتری
۱۸۹۹ع

وله ایضاً

اسکی روشن روشنائی مہر ومہ کی روشنی
مہروش ہے یا کہون مہوش یہ علمی جنتری
آسی ابجد سے حساب سال اسکا آگیا
کیا ہی خوب اب چھپ گئی گلشن علمی جنتری
۱۸۹۹ع

تاریخ طبع از جناب منشی بھگوان دیال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع منشی نولکشور کانپور

علم نے نام خدا کیا خوب چھاپی جنتری
جس سے ہوتا ہی عیان سب نیک و بد دنیا کا حال
عقل نے عاقل کہا تاریخ ہجری کے لیے
جنتری کیا رشک جام جم ہو۔ لکھدو قیل و قال
۱۳۱۶ھ

وله ایضاً

کیون نہ اسکی خوبیون کا شہرہ ہو خلق مین
چھاپی ہے علم نے بخدا خوب جنتری
عاقل تھین ہے سال مسیحی کی فکر کیا
لکھو کہ کیا نفیس خوش اسلوب جنتری
۱۸۹۹ع

تاریخ طبع از جناب مولوی محمد حامد علیخانصاحب حامد شاہ آبادی افسر مصحح مطبع منشی نولکش

ابکی پھر علم نے وہ جنتری چھاپی [illegible]
اگلی سب جنتریان ماضی ہین اسکے آگے
علم نے بھر دیے سب اسمین نکات علمی
طول کیون کیجے سخن جنتری بے مثل یہ ہے

جسکی خوبی پہ ہی خود خوبی بنی جاتی گواہ
فیہ لا ریب فاصدق واللہ باللہ
جنتری علمی ہوا نام بھی اسکا دلخواہ
اسکا ثانی نہین عالم مین ہے قصہ کوتاہ

حال ثابت ہی بروج فلکی کا اس سے
نہین تقویم پرستان سے یہ آئی ہے بری
دیکھنا فوٹو زمانے کا ہو جنکو منظور
ہاتھ آیا مجھے معجم مین یہ مصرع حامد

اسکا شہرہ ہو نہ کیون ما
پا اسے حور جنان کیسے خ
رکھین یہ آئینہ وہ شام و
مرحبا واہ بہت خوب ہے ما
۱۳۱۶ھ

وله ایضاً

چو علمی جنتری مطبوع گردید

بسعی علم عالیقدر دانے
سر اعدا شکست از بہر تاریخ

جہلانے بہر نظارش شدہ محو
چو حامد گفت۔ مرغوب جہانے

بدل شد مشتری پیرو جوانے
۱۳۱۶ھ

تاریخ طبع از جناب منشی سید ولایت حسین صاحب سید خلف جناب میر سخاوت حسین صاحب وکیل کا

بالکرامت میر عبد اللہ علم
جنبد اتشریح ہر ہفت آسمان
منتخب مضمون چیدہ واقعات
فارسی ساشس ز روے افتخار
سال سمبت شد بذکر بانیش

تا جبر ذیقدر ماہ برتری
انجمن ساز انجم از جلوہ گری
گوئی سرتا پا زہر عیب این بری
طبع گردید این مبارک جنتری
بے نظیر آمد از و این جنتری
سمبت ۱۹۵۵ بکرمی

طبع فرمود آن چہ تقویم نفیس
منکشف گردید ہر راز از نجوم
غیرت چشمان انجم حرف حرف
عیسوی سال از سر اسرار گو
عالم ایجاد زین سید جلیست

گفت احسنت اوج چرخ جنتری
آمدہ تقویم چرخ اخضری
کہکشان بین السطور جنتری
از گل جان خود چو زہرہ مشتری
شد بعالم نا ہے علمی جنتری
۱۸۹۹ع
۱۳۱۶ ہجری

قطعہ تاریخ طبع جنتری ہذا از عالیجناب ملک الشعرا منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی

ہر اک صفحے سے علمی جنتری کے | نمایاں ہیں علومِ علمِ علّام
امیر اسکی لکھی ہیں نے یہ تاریخ | ہے ساری جنتری گنجینۂ
۹۹ ۱۸ء

قطعہ تاریخ عطیہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خانصاحب داغ دہلوی

خبر سارے عالم کی ہی علم کو | خصوصاً بڑا ماہرِ ہند ہے
یہ ہے عیسوی سال تقویم داغ | خوشا جنتری نادرِ ہند ہے
۹۹ ۱۸ء

قطعہ تاریخ از جناب حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی

واہ کیا جنتری ہوئی مطبوع | ہمنے دیکھی یہ شئے عجیب وغریب
عیسوی سال طبع لکھدو جلال | یہی تقویم ہے عجیب و غریب
۹۹ ۱۸ء

قطعہ تاریخ از جناب حافظ جلیل حسن صاحب جلیل تلمیذ حضرت امیر مینائی سکرٹری دفتر امیر اللغات

جنتری کا ہمکو عالم کی تماشا گاہ ہے | صفحہ صفحہ اسکا ہے آئینۂ اسکند
اور کیا کلکِ جلیل اسکی ستائش میں لکھے | علم کا ہے علم بس مخزن ہے علمی خز
۹۹

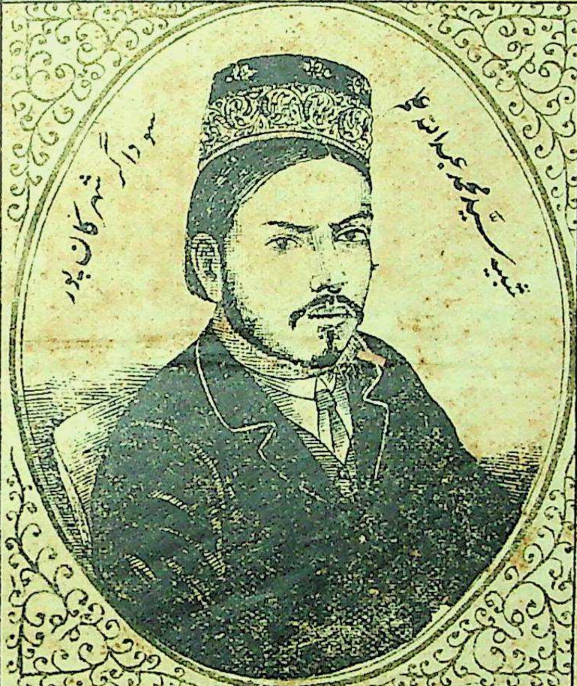
شبیہ سید محمد عبد اللہ کی
سوداگر شہر کان پور

از جناب ابو الفضل سید محمد فاضل صاحب فراق

ے علم این قدر رقم کردہ | قدر این کو ہے نے دانی ہند
گو- گوید فراق | نرخ بالا کن کہ ارزانی ہند
۱۳ھ

مندرجہ ذیل مقامات سے ہر جلد از

چوک کانپور
ب ،،
لک مطبع رزاقی ،،
صا. تاجر کتب چوک لکھنو
صاحب ،،
اجر کتب الہ آباد
صاحب تاجر کتب آگرہ
سدیو صاحب تاجر کتب میرٹھ
مولوی ولی اللہ صاحب تاجر کتب مراد آباد
محمد حسین صاحب تاجر کتب گیا
حافظ عبد الاحد صاحب تاجر کتب ،،
سید جانصاحب تاجر کتب پٹنہ
عبد الستار و پیر محمد صاحب تاجر کتب

سکندر خانصاحب تاجر کتب رامپور
حافظ مہربان صاحب تاجر کتب ،،
منشی عزیز الدین صاحب تاجر کتب
حافظ محمد عبد الرحیم صاحب تاجر کتب بھوپال
منشی الطاف حسین صاحب تاجر کتب گوالیار
منشی عبد الحلیم و عبد الکریم صاحب تاجر کتب ،،
شیخ نبی بخش صاحب تاجر کتب مظفرپور
عبد الرحمن خانصاحب مالک مطبع حمائی انبالہ

حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ
حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب ،،
محمد عبد الستار خانصاحب تاجر کتب بنارس
منشی نتھے لال صاحب تاجر کتب ،،
لالہ چھوٹے لال صاحب تاجر کتب اجودھیا
علی حسین صاحب تاجر کتب جونپور
پیر بخش صاحب تاجر کتب ،،
شیخ رفیع الدین صاحب تاجر کتب دہلی

گنگا داس صاحب تاجر کتب د
نظیر حسین صاحب تاجر کتب ،،
مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مج
رائے بھوانی پرشاد صاحب تاجر کتب ،،
لالہ شادی لال و گھاسی رام صاحب تاجر ک
الٰہی بخش جلال الدین صاحب تاجر کتب کشمیری با
چراغ الدین و سراج الدین صاحب
حافظ محمد الدین صاحب تاجر کتب
حکیم محمد عبد المجید صاحب فرخ دہلو
اڈیٹر اخبار پنج بہادر بمبئی
شیخ نور الدین بن جیوا خانصاحب ،،
ملا مراد خانصاحب تاجر کتب حیدرآباد
منشی عبد الرزاق صاحب ،،

قطعہ تاریخ طبع علمی جنتری کہ از ہر مصرع عاشق سنہ حال بر می آید از خاکسار سید محمد عبد اللہ علم و اگرچہ اظہر

نازک خیالی کہتے ہیں | غیر مخفی بھی اسیہ عاشق ہے
۱۳ھ | ۱۲ سکندری
اوج خوبی پہ ہے جنتری - اے علم | شکر پروردگار خالق ہے
۱۳ف | ۹۹ ۱۸ء

ایک مضبوط عمدہ گھڑی مفت بھیجے جو صاحب سب سے پہلے بقیہ راجگان دا
طور سے ثابت بھی کر دینگے تو بشرط پسند مہتم

Entered in Database

Signature with Date